

۱۹۴۶
جنوری - دسمبر

اور
 کا جو
 اصل
 ملک
 بیت

۱-
مهر
نی
ر
نی
خ
نسائی
نکی
ن
نفر

ماتل



اوزنگ زیب عالمگیر

(گزشتہ سے پیوستہ)

برہنہ اس بات کو سن کر بہت خوش ہوئے۔ انہوں نے راجہ جے سنگھ کا بہت بہت
 احسان کیا۔ اور خوش خوشی وہاں سے جلدی جلدی چلے گئے۔ ان کے قلعوں پہنچنے سے پہلے ہی سید احمد
 ولی خان کے چوتھوںوں سے گھر کو قتلہ مارا۔ جہ سے باہر نکل آیا تھا اس نے ولی خان سے
 درخواست کی تھی کہ اسے راجہ جے سنگھ کی خدمت میں جانے کی اجازت دے دی جائے ورنہ
 نے اجازت دے دی تھی۔ وہ اپنے چند مشیر و معتمدوں کے ہمراہ معیت میں قلعہ سے نکل آیا
 ولی خان کے لئے اب موقع تھا کہ وہ سید احمد کو گرفتار کر لیتے یا قتل کر ڈالتے یا گھر
 پر حملہ کر لوب سے ڈرا لکھتے ہیں۔ وہ ملک قریب سے واقف ہوتے ہیں۔ ان کے دشمن
 یہ خیال بھی نہیں گذرا کہ ایک ایسے دشمن کو جس نے دھوکہ اور دغا بازی سے کئی آدمیوں کو
 ڈالا کئی کو قتل کیا۔ حامیوں کو ڈانٹیں دیں۔ گرفتار کر کے گرفتار کر کے بھیجیں۔ انہوں نے
 ٹکا جانے دیا۔ البتہ اس کے جانے ہی ہر حملہ شروع کر دیا۔

راجہ جے سنگھ کو جب معلوم ہوا کہ مسیحی اہانت و انکسار سے چلا آ رہا ہے۔ تو انہی نے راجستھانی کی اس کے استقبال کے لئے اپنے متشی راجہ ادیب کو بھیجا۔ لیکن اسے چلنے وقت یہاں تک دوری کرنا پڑی جو طاعنکار اور دغا باز ہے۔ اس سے یہ متشدد رہا۔ ساتھ ہی اس کے دل سے یہ خیال بھیجا کہ تم سچا دھننگ ہو کہرا جی خوشی سے آ رہے ہو۔ اگر نہ کسی شرط کے شہنشاہ کی اطاعت نہ کرنا چاہیے ہو تو متشی سے آ جاؤ۔ ورنہ گزرنہ آؤ۔ جب سیدھا جی کے پاس یہ پہنچا۔ تو اس نے کہا کہ یہ کوئی شرط پیش نہیں کرتا۔

اور غازی کو چھوڑ کر نیک نیتی سے آنا چاہتے ہو۔ تو آؤ۔ یہی نیت کر کے آؤ۔ کہ بادشاہ کے حضور میں مرطاعت ختم کر کے عفو و تقصیرات کی درخواست کرنی ہوگی۔ جہاں بخشش کے مختار اعلیٰ حضرت ہی ہیں۔ اگر اطاعت نہیں کرنا چاہتے۔ تو اب بھی موش ہے۔ واپس لوٹ جاؤ۔ اور مجھ سے بدلتے کہ اگر میں لوٹاؤں گا انتقام کرو۔ اور مجھ کو لڑو۔ لیکن ایک فی کو میں طمان کا حوصلہ ہی ہو سکتا ہے۔ اس لئے کمال انکسار و عذالت سے کہا۔ میں جانتا ہوں۔ کہ اطاعت و عفو دیتے ہی سے جان بخشہ و ادیان مومن ہو سکتی ہے۔

چنانچہ سید سراجی راجہ جیسے سنگم کے حضور میں آیا۔ اس نے نہایت ادب سے سلام کیا۔ لڑکھ
جے سنگم نے اہل اس کی تلاشی لئے جانے کا حکم دیا۔ جب یہ اطمینان ہو گیا کہ کہیں تک پہنچا یا اس
کے پاس نہیں ہیں۔ تب اسے کھڑے ہو کر کاشا کر دیا۔ وہ آگے آیا اور راجہ کے قدموں میں ہو گیا۔
گیا۔ راجہ نے اسے شفقت سے اٹھا کر گئے سے نکال دیا اور اپنے پاس بٹالیا سید جی نے زلمت غفلت سے
دست بستہ ہو کر کہا۔ میں ذلیل مجبور کی طرح آپ کے حضور میں حاضر ہوا ہوں۔ اس آپ کو اختیار
ہے۔ چاہے بھڑوٹے چاہے مارے گا۔

صاحبے سنگھ و سنگھ کرم کس ارادہ سے آئے ہو ؟
 سیاحی :- اطاعت و ملازمت کے لئے۔ میں تمام ولایت کو ننگن اور اپنے سامنے بڑے
 بڑے قلعہ شہنشاہ کے حوالے کرتا ہوں۔ میرے پاس پینتیس ۳۵ قلعے ہیں ان میں سے تیس قلعے میں
 شہنشاہ کی تدبیر و رکاوٹ ہوتی ہے میرے قلعے میں میرے دو گھوڑے جا رہے ہیں۔ میرے یہ
 سینہ جی کو ملازمین شاہی کے دھرم میں شامل کر دیا جائے۔ اسے کوئی منصب دلا دیا جائے۔ میں
 میں وعدہ کرتا ہوں کہ شہنشاہ کے اور جاگیرداروں کی طرح سے شہنشاہ کی اطاعت کرتا
 رہوں گا۔
 (باقی آئندہ)

تجربہ الحادیت دس ہزار حدیثوں کا خلاصہ عربی مع اردو ترجمہ پہلی بار روپے - (۱۰۰)

ملنے کا پتہ۔۔۔ منیجر پیسہ اخبار لاہور

[illegible]

مذمت میں نہیں ہے۔ گواہ اور گواہوں کی باتیں بظہور کبریا پر مبنی ہیں۔ ہمارے دنیاوی آدمی مذہب پر جانے لگے۔ انہیں باتوں کا اس مقدس نیت میں نہیں کہ جسے کہ جو لوگ خدا کی اتنی سہنی کتاب (قرآن) اور اس کے حکام کو مروت و نیکو عزت و عبادت حاصل کرنے اور رشوت لینے کی وجہ سے چھپاتے اور ایالت الہی میں تیز و تہل کرنے۔ ہدایت اتباع حق - نقدیق پیغمبر ایمان باللہ کی عرض اپنی جانوں کو دنیا کی بے حقیقت اور حلیہ کے جانے والی آدمی پر یہ دیکھتے تھے۔ وہ دنیا و آخرت و دوزخ کے نقصانات میں پڑتے ہیں۔ دنیا میں تو انہیں یہ نقصان پہنچا کہ خدا تعالیٰ نے اپنے پیغمبر کی سچائی اور استقامت پر ایک شخص کے نزدیک ظاہر کر دیا۔ اے شاہد! اور ان گنت نقیض دلائل قاطع اور بین باہمین نازل فرما کر اپنے پیغمبر آخر الزمان کا سچا اور خاتم المرسلین یعنی پورا نیا کتاب کر دیا۔ جس سے ان چھپاتے دلوں کی عزت و تہل کر گری ہوگی۔ اور انہیں اُمی مصیبت کا سامنا کرنا پڑا۔ حسین داد و دھوکا کھانا ہوا۔ آخرت میں یہ نقصان پہنچا کہ وہ اپنے بیٹوں کو لوگ سے محروم کر کے جس طرح دنیا میں حرام لے کر جاتے اور ان سے پیٹ دھرتے تھے۔ اولاد کے ہاتھ لیا کھولنے والے کے یہی بھی ہو سکے ہیں کہ دوزخ میں جو ہر طرح والے لوگوں کے ظاہری جسم پر لگا کر لٹکے۔ اسی طرح ان کے باطن میں بھی جھوٹا لگا کر لٹکے۔ ایسے حق پرستوں سے خدا تعالیٰ قیامت کے دن بات نہ کرے گا۔ کیونکہ انہوں نے جان بوجھ کر حق پرستی کی کجی

[illegible]

علائی انسانیکو پیٹایا یا فی الاسلام
 جس میں عالم اسلام کے تمام مسائل قرآن و
 حدیث کی روشنی میں بیان کیے گئے ہیں۔

روزه پشمیه احب است
هفت روز

قیمت سالانہ :- چار روپے (لکھ)

حجازی پرنس بیرون مولوی دروازه لاهور میں چھپ گیا کہ میاں عبد المجید نے پرنس کی شہنشاہی اختیار کر لی

منیر ۴۹ | ۳ جنوری ۱۹۴۶ء | جلد ۶۰

یہاں ہندوئی غرت کا سبب کثرت آبادی ہے۔

الحقیرے سابق وزیر سندھ کے علاوہ اور کچھ نہیں کرتے۔

ایک بار تقریر کرتے ہوئے کہ بارہ ہندوستان میں
غذا کی کمی اور بنگال کے ہونٹاک خطہ کا ایک اہم
اور مخصوص سبب یہ تھا کہ ہندوستان کی آبادی
بہت زیادہ بڑھ گئی ہے یہی کوئی مختلف حلقوں
تھے اور کوئی برطانوی مدینے نے ہلکی سی جہاں
تک کہہ کر دیکھ لی جیسے عالم اور ہندوستان بھی
نور کو اس غلط خیال سے محفوظ رکھ سکے۔
خطرہ میری کمیوں پر غور کیا جائے تو اس کا
مطلب یہ نکلتا ہے کہ ہندوستان میں گویا اب
مستقل طور پر غذائی قلت کی شکایت رہے گی۔
اور اگرچہ ممکن ہے کہ برطانوی دار الحکومت انتظام نہ
کیا گیا ہو ہندوستان کے لوگ بھوکوں مرنے
پہن گئے۔ دراصل ہندوستان میں برطانوی
انتظام حکمت کے ناچار ہونے کا اعتراف
اس سے زیادہ صاف لفظوں میں نہیں کیا جا
سکتا۔

اگر گھر میں شہنشاہ کی سال کے اعداد و شمار
 پر غور کیا جائے تو یہ پتہ چلے گا کہ شہنشاہ
 میں کاہنوں کے ہر ہفتے کی دس بارہ بار شہنشاہ
 کم رہی ہے۔

مملکتوں کے قیام کے بعد ملک کے حاکمی و ساری
 عمل کے کو کس طرح کام میں لایا جاسکتا ہے ؟
 ہمیں دو طریقوں پر عمل درآمد کر کے ہم آبادی اور
 ملاقات کے مسائل کو حل کر سکتے ہیں ۔ پیچیدہ
 مسئلہ ہے کہ جب کبھی بھی ہندوستان کی موجودہ
 صورت اور ماضی کا حال مطالعہ کیا جائے ۔ تو یہ بالکل
 شکار کی غلطی سے نہ ہونی آبادی کے اصل سبب
 اور اس کے لئے دو ذراؤں سے بچنے کی کوشش
 کی جائے ۔ اس کے برخلاف ہندوستان کے طبیعت
 و عمل کے طور پر ایک بالکل مختلف پسند نظریہ
 اختیار کر لیتے ہیں ۔ اور غرض سے برطانوی
 کاری حلقوں کی رائے کو غلط ثابت کر کے

اس کے اسباب و علل پر مدعا و شمار
 کی روشنی میں غور کیا جاوے ۔ قدرتی مصلحت ہوگا
 کہ اگرچہ ہندوستان میں پیداہشی ، فتنہ تیرہری
 ہے ۔ ہندوستان میں اس کے ساتھ موت
 کی رفتار بھی تیرہریں ہی ہے ۔ ہندوستان
 میں پیداہشی کے بعد زندگی وہ جتنی رفتار
 پر چلے گا ۔ یہ ایک بہت کم ہے ۔ ۱۸۸۱
 اور ۱۹۲۱ء کے درمیان عرصہ میں ہندو
 کی آبادی میں دو سو تین لاکھ اضافہ
 کے کہ تین لاکھ سو پانچ سو تین لاکھ میں تک پہنچی
 ہے ۔ ۱۹۳۱ء سے ۱۹۴۱ء تک آبادی میں فی صد
 اضافہ کی رفتار ۱۶.۶ رہی ہے ۔ اس میں کوئی شک

ہیں۔ کہ اگر وہی کے فاصل اور زیادہ ہو سکی ایک
 شناخت یہ نہیں۔ کہ یہ پیدائش زیادہ ہو۔ اور اس کے
 ساتھ اس وقت بھی زیادہ ہوں۔ خاص کہ کم ہونے کی
 موت۔ اس وقت کے زیادہ ہونے کا سبب، اسی میں
 کوئی شک نہیں۔ کہ انسانی اندام اس کی کثرت ہے۔
 لیکن اس کے علاوہ اور بھی اسباب ہیں جو اس وقت
 سے انکے پسندیدہ نشان کے موسم و زمانہ پر بھی اس
 کے موسم و مہرے کا یہودی ہوتے ہیں۔ اور ان کا وہ یہ
 گاؤں سے دور بھی کے زیادہ ہو سکتا ہے۔ اور ان
 سے دور کا مطلب ہے۔ کہ وہ ان اقل میں نہیں کہ
 خوش و دیا جائے۔ اور صفائی کا انتظام کیا
 جائے۔

مصری خالک میں آبادی میں اضافہ
کی وجہ سے ہے۔ اس کا موازنہ یوں کیا جائے
کہ سابقہ ہندوستان کے اضافہ آبادی سے
تین گنا کیا جاسکتا۔ ان میں سے ایک خاصہ
یہ ہے کہ ہندوستان میں شاہ دارا کی موت
کثرت سے ہوئی تھی۔ مصری دکن میں
شاہ دارا کی کثرت سے نہیں ہوئی۔ ہندو
میں شاہ دارا کو ذلیل مذہبی شخص سمجھا جاتا
ہے۔ ایک طرف تو یہ حال ہے۔ دوسری
طرف یہ حقیقت ہے کہ ہندوستان میں
بچوں کی پیدائش کثرت سے نہیں ہوتی۔
اس کی وجہ یہ ہے کہ اوپر کے دولت مند
طبقوں میں قوت پیدائش عام طور پر کم
پائی جاتی ہے۔ اور ہر دور طبقے میں قوت
پیدائش میں یہ حال ہے کہ کمتر سے ترقی
روکھا ملازمت کے سلسلہ میں بیوی سے
عرصہ دراز تک علیحدہ رہتے ہیں۔ جبکہ ہندو
چنانچہ یورپ میں پیدا ہونے والے کو روکنے کے
لیے عموماً ایجنٹ طریقے لاتے ہیں۔ اور
حتیٰ کہ عورتوں کو بے رحمی سے

انہیں ملوہ و میوہ کی مقدار دی کہ وہ یہ نہیں
استعمال کر سکتے ہیں۔ ان کی ہندوستان کے
لوگوں کو کوئی ضرورت نہیں۔ ہندوستان
میں کچھ اس قسم کے رسوم و رواج ہی نافذ
ہیں۔ کہ اس سے پیدا نش میں زیادتی نہیں
ہوتی۔ اس لئے ہندوستان میں آبادی
کے بہت زیادہ بڑھ جاسے گا کوئی حد
نہیں۔

آج کل مذاہنت اور مصنفت دولتی
میں مرودوروں اور کام کرنے والوں کی کمی
کی عام شکایت پائی جاتی ہے۔ میں یہ
اگر لوگوں کا مستقبل اور حفاظت ہو جائے
جسے کہ میں نے اس کے بہتر و شان میں کثرت
آبادی کے سبب مفلسی کا دور دورہ ہے۔
یہ حضرات نہیں جانتے کہ کثرت آبادی
کا مطلب یہ ہے کہ ملک کی صنعتی اور
ذراستی قوت پیداوار نہ زیادہ ہوتی ہے۔

اور اس سے ملک کی مجموعی "دولت میں"
ہوتا ہے۔ اس لئے کہ جتنے ہی زیادہ کام کرے
والمے ہوں گے۔ آٹا ہی دولت میں بھی اضافہ
ہوگا۔ ہندوستان کے صنعتی ذرائع اور وسائل
کو ابھی بہت کم کام میں لایا گیا ہے۔ اجودا
جنگ کی تعمیر و سکیموں میں جھوٹے اور
بڑے پیمانے کی صنعتوں کو ترقی دینے کا
پروگرام ہے۔ اسے خاص اہمیت حاصل
ہے اور وہ جب زیر عمل آجائے گا۔ تو ملک
میں کام کرنے والوں اور مزدوروں کی مانگ بہت
بڑھ جائے گی۔

اودھو پر حیاتِ نبیؐ سے ہے اس کی
 اُن کی بنا پر ممکن ہے۔ یہ حیاتِ ہدایا ہے۔ کہ
 ہندوستان کی تیزی کے ساتھ بڑھتی ہوئی
 آبادی کوئی خطرے کی بات نہیں ہے۔ اور
 اس سے ہندوستان کو نقصان کی کیا سکتے
 خاتمہ ہوگا۔ قدرت کے پاس خود آبادی بڑھنے
 یا گھٹنے کا ایک قانون موجود ہے۔ جیسے انسانی
 تحفظ کے لئے کافی ہے۔ کسی حریفِ دین کی
 پابندی ضروری نہیں ہے جیسا پھر مسلمانوں سے
 اجماعِ کام یہ ہے۔ کہ ملک کی سماجی اہم معاشی
 حالات کو بہتر کرنے کی کوشش کی جائے۔
 یہ نظریہ اس سرکاری نظریہ کا بالکل مخالف
 ہے۔ جو اس وقت رائج ہے لیکن ضروری
 اس بات کی ہے۔ کہ ہم اس کا اچھی طرح تجزیہ
 اور غور و خوض کرنے کے بعد فیصلہ اور رائے
 قائم کریں۔ اس پر سے ہم نے اس کو اس قدر
 ہندوستان کے موجودہ اور آئندہ مسائل
 اور ذرائع کی روشنی میں سلجھانے کی
 ضرورت ہے۔

حبیب کسی ملک کی آبادی اس طرح ہوتے
 لگتی ہے۔ کہ اس سے فی کسی آمدنی میں پیدا
 ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ تو اس کا مطلب
 یہ ہے کہ ملک میں کثرت آبادی یا بلند
 آبادی کا رجحان موجود ہے۔ اور کسی ملک
 میں لوگوں کو یہ احساس ہونے لگتا ہے کہ
 اگر کسی ملک میں لوگوں کو یہ احساس ہوئے
 لگتا ہے۔ کہ اگر موجودہ آبادی زیادہ
 واقع ہو جائے۔ تو اس سے فی کسی آمدنی
 میں اضافہ ہو جائے گا۔ تو اس کا مطلب یہ
 ہے کہ ملک میں کثرت آبادی پسے ہوئے موجود
 ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ کیسے وہ اس بات
 کی طرح ہندوستان پہنچے اور اس کی اثراتی
 میں؟ قومی آمدنی سے متعلق جواہر لال نہرو
 موجود ہیں۔ ان سے پتہ چلتا ہے کہ ہندو
 ہندوستان میں فی کسی آمدنی میں اضافہ ہو
 رہا ہے۔ یہاں پر ہر کارکن کی آمدنی بالکل
 غلط ثابت ہوتا ہے۔ کہ مندرجہ بالا

کر دیا۔ چاروں طرف سے خوب چاندی
میری۔ اور لاہور میں غریب لوگ کپڑے اور
جاندار کو ترس گئے۔ پولیس پرانے دروازے
اور سردار دھڑ لٹ صواب کے برابر اپنے کو
بچھنے لگا۔ پولیس افسر کی کوئی شکایت
و توہین عدالت سے بھی زیادہ خطرناک
سمجھی جاتے تھے۔ جس طرح اور پولیس کا اتحاد
کامل ہو گیا۔ پولیس کی ہر پوری آسپت
حدیث میں تھی۔ داروغہ لوگ مقدارت
کے دوران میں عدالت کی کسی سے پرہیز
کرنا ہر معاملہ پہ اپنی دھاک اور مسکرتے
ہوئے من مانی کا رویہ کرتے تھے۔ ڈپٹی
کلکڑوں کی کرسیاں تاب تحفیلوں کے
لئے اکثر اصلاح میں وقف سی ہو گئیں۔ جن
کا بہترین کام فقط سرکاری چنڈوں کی زیادہ
سے زیادہ وصولی دینا تھا۔ اور یہ کارنامہ
ان کی مستقل اور ترقی کی کتنی سمجھا گیا تحریکی
عدالتی کام پر اسے نام نہاد۔ اہل حوالہ اور
اور دھڑلے کھاتے پھرتے۔ کوہ عدالت
میں لٹاؤں کی فضا نظر آنے لگی۔ زیادہ تر
افسروں کی کسی سے پرہیز نہ تھی۔ سب سے
منہ بات کرنا خاص احسان کے درجہ تک
پہنچ گیا۔ جن کو "نیت" تکرار و تکرار ہر
تکبر و فخر کے در و دیوار پر چھایا۔ غریب
و کمزور کی خرابیاں و کاکوئی پرسان حال نہ
رہا۔ فرقہ پرستی کی پوری حوصلہ افزائی
رہی۔ کھائیں۔ اور درجوں کی صورتیں ہو گئیں
نظر آئے گئیں۔ اسمبلی اور کونسلوں کے
دواؤں پر پڑنے لگے۔ ذاتی و نا ذاتی
یا مطلق انصاف کے دور کی یاد تازہ ہو گئی۔
ڈپٹی آئی آر کے سبب حکومت کے
افسروں کے دل و دماغ سے انصاف و رحم
کے عناصر طرح غائب ہو گئے۔ جیسے
گرمی کے سسے سینگ "جیسے دیکھو ڈی
آئی آر کی طاقت کے نشہ میں مست۔
غریب و جملہ طبقہ کو ہڑائے و دھمکاتے پرتلا
پھیلے۔ بچنے بڑھنے والوں کے حوسوں پر
لاٹھی چارج اور فٹنگ ایک دفی بات بھی گئی۔
گوری راج کی یہ معمولی برکتیں ہیں اس سلسلہ میں
حکومت مظاہرین کی تاریخ میں سرالیں مہلک کا
نام جوئے حود میں گویا جاوید کا۔ آپ کے دور
میں قومی تحریکوں کا پتہ ہی نہیں لگتا۔ شاہ عالم
کی پوری کوششیں گئیں۔ مگر ان کی سیاسی
گوری کے دنوں میں بعض مقامات پر نیچے
لوگوں کے ادب آسمان سے جھٹک پڑے
ہیں۔ کانگریس اور مسلم لیگ کے لئے آپ
کے دل میں کوئی خاص جگہ نہ تھی۔ لیکن
دشمن تھی۔

سابق وزیر ہند کے بیٹے کو پھانسی
گوشہ نیچے لندن میں ہندوستان
کے سابق وزیر ہند مسٹر ایچ کے لڑنے کو
جس کی عمر ۵۵ سال تھی۔ ملک سے عدالتی
کے آرام میں ہڑائے موت دی گئی۔ اور ان
کے لڑنے کے دیدار میں دفتر کے قید خانہ میں
اسے بھانسی پر لٹکا دیا گیا۔
پھر حکومت نے عدالت و وطن کو
عزت تک مزائل دے کر شہادت کو دیا ہے کہ
قانون کا احترام نہ کرنے والے لوگ ملک کے
سب سے بڑے دشمن ہیں۔

نکام کا علاج
نکام ام الامراض ہے۔ اس سے عیش
پریشاں رہنا چاہیے۔ یہ مرض امر میں بشریت
اور غریب میں بھی اکثر پائی جاتی ہے۔
سب سے اول ہر شخص کو صبح اٹھ کر تھوکر
چاہئے۔ کچھ دن بعد بہتر اور مضبوط بن جائے۔
پھر صبح صبح ایک گلاس پانی پانی کا ٹکڑا یا تھوکر
ڈال کر سپا چاہئے۔ اگر کسی کو پہلوں کا درد ہو
تو وہ پانی پڑھتا ہے۔ اگر طبیعت قافیہ ہے
تو داجینی دھاتی کے حود سے چاہئے بنا کر کھال
کرے۔ پھر صبح صبح صبح سے قاری ہو کر سونا
نک و سونا گہ کے سفوف سے دانت صاف
کریں۔ پانی ٹھونک کر پانی میں سلیش بنا کر کھا اور
ناتکھات کرنا چاہئے۔ اگر نکام ہو چکا ہے۔ تو
شمال میں لہسن بیات و داجینی کا خور۔ نوشاؤ
و کھائیں یا دیگر خوشبو دار چیزیں رات کو کھائیں۔
یا مسواک ایک اگر تری دھاتی جو ایک گہ کی کام کی
مشہور دوا ہے جسے کھانک میں کھائیں اور
خیریت نکام صاف نہ ہو سکو استعمال کرتے
ہیں۔ یاد رہے کہ ناک کا سولہویں اور گیسویں
ہر وقت ٹھیک کر دھوت کی نشانی ہے۔

حضور پٹی شہزادہ جگت اپنی جین خاص سے لصد شکر یہ
ایک نوجوان نابین مریض کی صحتیابی پر
پانچ صد ہزار نقد انعام
عطا فرمایا
ہم گذشتہ
۱۵ سال سے ملک کی جو
خدمت انجام دے رہے
ہیں۔ وہ آپ پر روز بروز
کے طور پر عیاں ہے۔
یہ سب سال قبل کو غنڈے
پر طبع شدہ تھیں انھوں کا
سب سے زیادہ بچا تھا جو لاہور
عبارتاً پانی جاتا
سرخی تاخیر روزوں
کے سلاطین
وغیرہ غیر امراض
دور کر کے انھوں
کی طبیعت بڑھاتا ہے۔
اور انہیں استعمال سے بڑا
کھارسی خالی ہے۔ یہ سب
انکھیں جات جیکھ لیا اور
ہو جاتی ہیں۔ حقیقت یہ
تین شیشی عام شیشی
تیرہ پیڑ و محصول ڈاک
ہر حالت میں ۱۲ آنے الگ ہے۔ جو بڑے خریدار ہو گئے۔

فدائے طب
حکیم راج نرائن صاحب
دلی سے ہی مل سکتا ہے
جو ہندوستان میں سو وقت تک رہتے جاتے
ہیں۔ آپ کا خیر خواہ
ہو جاتی ہیں۔ حقیقت یہ
تین شیشی عام شیشی
تیرہ پیڑ و محصول ڈاک
ہر حالت میں ۱۲ آنے الگ ہے۔ جو بڑے خریدار ہو گئے۔

ملنے کا پتہ۔ فدا کے طب حکیم راج نرائن حوض قاضی دلی
کمتر و گلگت کی سرفیلک چوٹیوں اور معدنی پھانسی کا نایاب تحفہ!

سلاجیت خالص
یہ سلاجیت خالص کثیر و گلگت کے سرفیلک پہاڑوں سے جہاں سونے
چاندی اور نولائی کانیں ہوتی ہیں۔ مسیخوں کی سعی اور کوشش کے بعد دستیاب ہو کر بعد
محنت اور کاوش سے شکر اور صاف کی جاتی ہے۔ یہ جو نباتات کا جوہر اور پتھر ہے جو انسان کو
لینے کی طرح مضبوط بنا دیتا ہے۔ اس کا متواتر استعمال بہت سی کمزوریوں اور بیماریوں کا واد
علاج ہے۔ سلاجیت خالص امراض مثلاً خون کی کمی دماغی و جسمانی کمزوری، کھانسی،
نزلہ، نکام، دھما، خونیا، دھما، درد ریح، ورم المفاصل، مسلسل بول یعنی پیشاب کا
بار بار آنا، جراثیم، سیالان الرحم وغیرہ امراض کثیرہ کا بے مزد و تسلی بخش علاج ہے۔
سلاجیت خالص دل و دماغ اور جسم میں طاقت پیدا کرنے والی اور قوت مردی میں
اضافہ کرنے والی معزز دوا ہے۔
مرد و بچوں، جوانوں اور بڑوں دونوں کے لئے خاص چیز ہے۔
سلاجیت خالص کے استعمال سے نئی طاقت، تازہ خون، نئی زندگی پیدا ہوتی ہے
کم سے کم ایک ماہ میں پانچ تو لہ کی قدر ضرور استعمال کر کے بخیریت پہنچے۔ حقیقت یہ
پانچ تو لہ ہے۔ فی توکر ۱۲۔ علاوہ محصول ڈاک۔

ملنے کا پتہ۔ خواجہ ریاد ز منظر آباد کشمیر

بقیہ صفحہ ۳
میں کثرت آبادی کی وجہ سے مفلسی ہے۔
اس لئے کہ خود امداد و شمار اس نظر کے
کو غلط ثابت کر رہے ہیں۔ امداد
سکارتی نظریہ کو صحیح بھی مان لیا جائے۔
تو اس سے موجودہ حکومت کی بدنامی میں
قطعی کمی نہیں ہوتی۔ جس نے
ظاہرہ سو سال سے ہندوستان کا انتظام
سنبھال رکھا ہے۔ حکومت نے ہندوستان
کی معاشی بہتری کے لئے صحیح وقت پر
کوشش نہیں کی۔ گویا حکومت نے اس
مفلسی اور غریبت کو دور کرنے کی طرف قدم
نہیں بڑھایا۔ جس کا وہ خود و دناور ہی
ہے۔ ظاہر ہے کہ اس انعام سے حکومت
سکرتی نہیں ہو سکتی۔ اس لئے کہ ایک
ہر شخص کے سامنے یہ حقیقت واضح ہو کر
آگئی ہے۔ کہ صنعتی ترقی کے ذریعہ مفلسی اور
امراض کا قلع بچ کر کیا جاسکتا ہے۔ اور حکومت
نے صنعتی ترقی ہی کی طرف قدم بڑھانے
سے انکار کیا۔

کثرت آبادی کے مسئلے سے متعلق سب
سے اہم سوال غذائی خرابی کا ہے۔ حکومت
نے ہمیشہ یہ نکتہ نگاہ کی ہے۔ کہ آبادی کے
لحاظ سے غذائی پیداوار ہندوستان میں
بہت کم ہے۔ بنگال کے محظ اور ہندوستان
میں غذائی کمی کی وجہ یہ بیان کی جاتی ہے۔ کہ
ہندوستان میں آبادی بہت بڑھ گئی ہے۔
لیکن امداد و شمار میں یہ بتاتے ہیں۔ کہ فقط
تنگام کے بہت سے دوسرے اسباب تھے۔
۱۹۳۱ء سے ۱۹۳۶ء تک ہندوستان
کی مجموعی آبادی میں لگ بھگ ۵۰ فی صدی کا
اضافہ ہوا ہے۔ اس کے مقابلہ میں زراعتی پیداوار

میں ۱۶ فی صدی کا اضافہ ہے۔ اور صنعتی
پیداوار میں ۵۱ فی صدی کا اضافہ ہے۔ لہذا
اس قدر تک کے درمیان عرصے میں ہندوستان
کی آبادی میں انیس فی صدی کا اضافہ ہو گیا۔
زراعتی پیداوار میں انیس فی صدی کا اضافہ
ہو گیا۔ صنعتی پیداوار میں ۱۸ فی صدی کا اضافہ
اور امداد و شمار سے ڈاکٹر پی۔ جے۔ ٹامس نے
یہ نتیجہ نکالا ہے۔ کہ ہندوستان میں آبادی کا
انتظام نہیں ہوا ہے کہ زرعی اور صنعتی
پیداوار سے بھی آگے بڑھ جائے۔ اور
ہندوستان کی غریبت اور مفلسی آبادی میں اضافہ
کے سبب سے نہیں ہے۔ اب ہر شخص کو اس
بات کا یقین ہو گیا ہے۔ کہ ہندوستان میں
غذائی حیرتی شدید قلت تھی۔ تو اس کا سبب
انفرادی ذریعہ اندوزی تھی یا حکومت کی
ذخیرہ اندوزی۔ اس کی سبب سے بڑی
ذمہ داری حکومت پر عائد ہوتی ہے۔ جس نے
غلطی سے اس کے لئے پیدا ہو جانے والی
عوام تک اسے پہنچنے نہیں دیا۔
ڈاکٹر جی۔ ایل۔ کھنہ نے اپنی لاجوں
تصنیف "کھانسی کرور کے لئے غذائی خرابی"
میں اس خیال کا اظہار کیا ہے۔ کہ ہندوستان
میں اگر غذائی کمی ہے۔ تو صورت بارہ فی صدی
ڈاکٹر جی۔ ایل۔ کھنہ نے یہ رائے بہت
سوجھ بوجھ کر قائم کی ہے۔ لیکن اس سے
متبدلی کی کافی کچھ لکھ ہے۔ اس لئے کہ
اولاً تو ملک میں ایسے لوگوں کی بھی ایک

عزت کو ہر مہینہ دے دے
ماہواری کی خرابیوں کا اعلیٰ علاج
جس عورت کو ماہواری کی کوئی خرابی ہو۔ کم یا زیادہ آتی ہو۔ یا
رگ رگ کر آتی ہو۔ سخت درد کے ساتھ آتی ہو۔
بہر حال مشہور دوا۔
لیڈی ڈاکٹر
زنانہ دواخانہ
پتی ایلم۔ ڈی۔ دلی

مزارہا استعمال کرنے والوں کہنا ہے کہ تھوکر کے مریض کا جان
بچانے کے لئے جی دوا نہیں۔ بلکہ لیڈی ڈاکٹر
(خداوند طاقت ہے۔ ڈاکٹر کرو۔
تپ دق کے مریض
آج نہیں توکل اب نہیں۔ تو پھر
آپ کی اپنی پیاری جان بچانے کے
لئے جی استعمال کرنا ہی طریقہ
ہو گیا۔
مہندستان کے کوئی کوئی نہیں لاکھوں
تپ دق کے مریضوں کو موت کے منہ سے
بچانے والے ملک آسام کی حیرت انگیز دوا
جبری کا نام اب کسی سے پوشیدہ نہیں۔
قیمت جبری اچریں کے لئے جس میں ساکھ سا دھماقت
کو بڑھانے کے لئے قیمتی کشتہ جات سونا، موٹی، برک
وغیرہ بھی ڈالے جاتے ہیں۔ مکمل ہم روز کا دس روپے
موت دس روز کے لئے بیٹے روپیہ۔ جبری دوا صرف قیمتی جڑوں
پر تیار ہوتی ہے۔ امیر و غریب سب استعمال کرتے ہیں۔ ہم روز کا دس
۳۰ روپے۔ نمونہ دس روز کے لئے چار روپے۔ مخصوص ڈاک جبر آئے۔
علیحدہ ہیں۔
دس روز میں حیرت انگیز اثر دکھائی دیتا۔
آدما نشیں سحر ہے۔

تار کا پتہ
اندھن سورج جگادھری
رے صاحب کے۔ ایل شرما ریش دہلی
(۳۲) شیلانگ سام، یا پنجاب آفسر ٹنگ لکھنؤ

۱۹۴۶ء

اورنگ زیب عالمگیر

(گزشتہ سے پیوستہ)

تجربہ الحادث
دس ہزار حدیثوں کا خلاصہ عربی مع اردو ترجمہ پہلو پہلو
قیمت چار روپے - (دفعہ)

اسلامی انسائیکلو پیڈیا یا فی الاسلام
 جس میں عالم اسلام کے تمام مسائل قرآن
 حدیث کی روشنی میں بیان کیے گئے ہیں۔ مختصر
 ہر دو جلد چھ روپے
 ملنے کا نمبر: ۱۔ منیجر بیس

قیمت سالانہ :- چار روپے (لکھ)

منبر ۲۹ | ۳۱ جنوری ۱۹۷۶ء | جلد ۶۰

کیا ہندو غریب کا سبب کثرت آبادی ہے؟

و مت کے قیلم کے بعد ملک کے معاشی وسائل
بدرجہ کس طرح کام میں لایا جاسکتا ہے ؟
یہ دونوں طریقوں پر عمل درآمد کے ہم ہادی اور
فنی قلت کے مابین کو حل کر سکتے ہیں ۔ پیچید
ہے کہ جب کبھی بھی ہندوستان کی موجود
ہو اور ملٹی کاسوال ٹھیکہ لکھیں ۔ تو یہ ظاہر
کرنا کی حلقوں نے زبانی آبادی کو اصل
دے کر ان کی ذمہ داریوں سے بچنے کی کوشش
ہے ۔ اس کے برخلاف ہندوستان کے دیہی
سے کے طور پر ایک بالکل انتہائی سبب نظر
آکر رہتے ہیں ۔ اور غم و غصہ میں برطانوی
ری حلقوں کی اسے کو غلط ثابت کرنے کے

تے میں۔ ان کے ذہن میں
 بڑی سے کچھ آدمیوں کو مار
 ہو چکی ہیں۔ انہوں نے اسے
 اس سے چلا آ رہا ہے۔ تو انہیں
 بچا۔ لیکن اسے چلنے وقت
 پہاڑ سا لگتی ہے اس کے ذہن
 میں کسی شرط کے شہنشاہ کی
 بچا کے پاس یہ بین ہم پہنچا۔
 کے پاس پیغام بھیجا۔ کہ کھڑی
 تے کے آؤ۔ کہ بادشاہ کے
 سجان بختی کے مختار اعلیٰ
 و۔ اس کو روٹھاؤ۔ اور مجھ
 دو۔ لیکن ایک ڈاکو سیڑھی
 میں جاتا ہوں۔ کہ اطاعت و
 ادب سے سلام کیا۔ راجہ
 ہو گیا کہ ہنگامہ تھا اس
 اور راجہ کے قدموں میں ہنگامہ
 یہ سہا جی نے مذمت و مخالفت سے
 نرم تھا ہوں۔ اب آپ کو اختیار
 لیکن اور اپنے سامنے بڑے
 میں ان میں سے تیس میں
 اور دیکھ لیا گیا۔ میرے پیٹ
 منصف دلا دیا جائے۔ میں
 شہنشاہ کی اطاعت کرتا
 (۲)
 ح اردو ترجمہ پہلو پہلو۔

آج کل نداعت اور صفت و دل
مردودوں اور کام کوئے دلوں کی کھی
عام شکاریت پائی جاتی ہے۔ میاں پر
لوگوں کا استدلال غلط ثابت ہو رہا ہے
یہ بھی ہے کہ ہندوستان میں کثرت
دلی کے سبب مفلسی کا دور دورہ ہے
حضرات ہمیں جاننے کہ کثرت آبادی
مطلب یہ ہے۔ کہ ملک کی صنعتی اور
معتی قوت پیدا کرنا زیادہ بہتر ہے

حبیب کسی ملک کی آبادی اس طرح بڑھنے
تی ہے۔ کہ اس سے فی کس آمدنی میں کمی پیدا
کے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ تو اس کا مطلب
ہے کہ ملک میں کثرت آبادی یا زائد
دی کار چلان موجود ہے۔ اور کسی ملک
لوگوں کو یہ احساس ہونے لگتا ہے کہ
کسی ملک میں لوگوں کو یہ احساس ہونے
ہے۔ کہ اگر موجودہ آبادی میں کمی
تو ہو جائے۔ تو اس سے فی کس آمدنی
افزادہ ہو جائے گا۔ تو اس کا مطلب یہ
ہے کہ ملک میں کثرت آبادی پہلے سے موجود
ہے اس سوال یہ ہے کہ کیا قروڑوں باقی
طرز ہندوستان پر صحیح اور یومی اثراتی
ہو قومی آمدنی سے متعلق جو اعداد و شمار
دہیں۔ ان سے پتہ چلتا ہے۔ کہ ہندو کل
ستان میں فی کس آمدنی میں اضافہ ہو
ہے۔ یہاں پر یہ سوکاری اندیشہ بالکل
انہی پر مبنی ہے کہ ہندوستان پر

خوش نصیب ہے۔ جس کو زندگی میں
ہی توبہ کرنے کا موقع ملے گا۔

مسلمانوں کے خلاف دس گروہ رکھ کر دنیا فانی
کراچی کے مشہور اخبار "مذاہف" کے مدیر
نے لکھا ہے۔ کہ مسلمانوں کو آئندہ صدیوں

ہیں۔ جس وقت یہ حال نہ رہا جی بال علم
دیکھا تو میں یہ نہیں گئے۔ تو جس دن و خروش
پہلی جائے گا۔ اور مگر کام پیدا ہو جائے گا۔
خدا کا شکر ہے کہ وہ کھڑی آگئی ہے۔ جس کے
لئے ملاحوں سے منتظر تھے۔ اللہ تعالیٰ ان کو جزا دے
جی جعفری میں ہو سکے۔ آمین۔

رانی جھانسی میں مسلمان عورتیں

الکیشن میں شکست دینے کے بعد انگریزوں نے اس کو روٹ روپیہ صرف کرنے کا منفقہ فیصلہ کیا ہے۔ اور کانگریس کی تجویز یہ ہے۔ کہ کمرالہ کے مولویوں کے زیر تسلیم بلیک میں جگہ جگہ پراسیڈنٹ لکرایا جائے۔ اور جاہل مسلمانوں کے دلوں میں نیک کے خلاف نفرت پیدا کی جائے اور اس تمام کام کی قسم واری مولانا حسین احمد صاحب مدنی کے سپرد کی گئی ہے۔ اور مذکورہ میں مولوی محمد صادق اس کام کے کچھ مختصر کر کے لکھے ہیں۔

مرکزہ اسلامی میں تو مسلم لیگ تو میر
ہمدی کا جیانی ہوئی۔ یہ بعد کوئی جانتے۔
میں صوبائی الیکشن میں بھی مسلم لیگ کی
میدانی کی کہانی دہرائی جائے گی۔
عوام الناس اس بیدار ہو چکے ہیں۔
دوبارہ کے لالچ سے خود غرض ہو کر پوچھ
کہتے سنتے ہیں نہیں آ سکتے۔ ان
تعمان اسلام کو ہر حکمہ کی کھانی
ہے گی۔

احکامات سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ رافا کی
 بھانسی رحمت ہند جو آزاد ہند فوج میں ایک
 ناناہ رحیم پٹ فوجی۔ بہت سی مسلمان عورتیں
 بھی تھیں۔ یہ خود تین سو صوف ہندوستانی
 تھیں۔ بلکہ سنگاپور۔ رنگون اور کئی دیگر
 مقامات کے مسلمان گھرانوں سے تعلق رکھتی
 تھیں۔ منتر سلیم نے کہ جس کا شوہر آج
 ل نال قاصر دہلی میں نظر بند ہے۔ آزاد ہند
 فوج کی ناناہ رحیم پٹ میں کام کیا ہے۔ میجر
 ہاوب کی دور دراز کیوں اس فوج میں تھیں۔
 راج کل بھی وہ سیام میں خدمت خلق
 مصروف ہیں۔ ایک خاتون مس قابلہ تھیں
 سنگاپور کے مسٹر محمد امیر کی دختر تھیں۔
 فقیر کہ مسلمان عورتیں پروردہ کی وجہ سے
 فی ضلالت انجام دینے سے قاصر ہو گئی۔ آج
 غلط تمامیت ہوا ہے۔ مسلمان عورت کا
 یہ حک اسلام اور عرب وطن کسی مرد سے
 نہیں ہے۔ اور صرف آج ہی اپنی ابتداء
 اسلام سے ہی مسلمان عورتوں نے ہر طرح
 فرمایا ہوں دی ہیں۔ جو تاریخ میں نمایاں
 اور عجیب ہیں۔

ماہانہ ادائیگہ کانگریس کے صدر نہ ہو سکے

کا نگہیں کے آئینہ سلامتہ اہلس میں یہ
 رفیق ہیں ہے کہ مولانا آزاد کو دنیا کی
 میں ہیں وہ دل لہانے کے لئے انہیں
 تھا تھا۔ اب صدر نہیں بنا ہے ہائیکے۔
 ہی اسمبلی کے انتخابات سے اب یہ امر
 یہ روز روشن کی طرح عیاں کہ دیا ہے۔
 نگہیں مسلمانوں کی فائیدہ ہرگز نہیں
 وہ صرف ایک ہندو جماعت ہے۔
 یہ کہ کا نگہیں اب یہ بات ماننے کے
 تیار ہو گئے ہیں۔ اور مولانا آزاد کو
 میں کی صلاحیت بہرہ کھنے کی ضرورت
 ہے جو بے باقہ نہایت ہندو کو باہر دار
 میں صراطِ امت کو آئینہ کا نگہیں کا صدر
 ب کیا جا سکا۔ مولانا آزاد کو چاہیے
 کا شکر بجا لائیں۔ اور گوشہء انیت
 اندھ کریں۔ اور اندھیاں سے اپنے
 خطاؤں کی معافی مانگیں۔ وہ

حجاز میں ایک کے فیصل
 مسلم ایک الیکشن پورے نے سرحدی
 رہا ہی کل ہم سیٹیوں کے لئے ایک
 طرف سے ملک تقسیم کئے ہیں سرحدی
 غلطی پورے اس صوبہ میں تمام
 یوں کی سماعت کے بعد مرتبہ تین
 عدلوں کو بدل دیا ہے اور باقی تمام
 عدلوں کی تجدید کر دی ہے ۔

جن جن شخصوں سے پہلے فیصلہ
ہوا کہ وہ مسلم لیگ کے تمام فیصلوں
مندی کریں گے۔ وہ آج انڈیپنڈنٹ
پارٹی سے کھڑا ہونا چاہتے ہیں۔ وہ
نظام کے لیے اپنی سیاسی موت خرید
تے ہیں۔ سرحد میں مسلم لیگ کے لوگوں
کو اور افسانہ تیز چاندنی سے
ہے۔ اس لئے سرحد کے مسلمانوں
لئے یہ آزمائش کا وقت ہے۔
سرحد کے مسلمانوں سے اپیل کرتے
ہے کہ وہ خود کو ایک کھڑے ہوں۔ اور
اس بزرگ کو اپنا درک دیں۔ جو
ان اور مسلم لیگ کے لئے کھڑا ہے۔

سیدان جنگ
راجپوت سپہ سالار فیاض خاں نے ایک سپاہی بھرام نے
ایک طریقہ جنگ فخر خدیو کے استعمال کی۔ وہ کہتا ہے کہ
فائدہ مہتاب ہوئی اس لئے اگر آپ بھی سستی مادی اور
برہمنی کے تمام نقصانات کو دور کرنا چاہتے ہیں۔ تو ہماری ۶۳ سالہ تجربہ کار اور اسودھند گرو
بھائی استعمال کر کے حقیقی جوانی کا مزہ لوٹیں۔ نہ زیادہ تفریح کی ضرورت تھیں۔ کیونکہ یہ اہم
شخصی ہیں۔ حقیقت یہ کہ گولی ایک بوسہ ہے جاتے۔ (غیر)
نکاح و امانت جام فخر کا اٹھایا اور دلا اور راجپوت جو بڑے سپہ سالار
کیمسٹ ایندرو گٹ ۴۸ لوہاری گیسٹ

[illegible]

صحت اور تندرستی کے لئے
ڈونگے کا بال امت
 دینا چاہئے

یہ دوا مری کھو، اور دوسرے لئے اس کے حکم کا حکم کرتی ہے
 سرور ہندوستان کے شہزادہ سرور ہندوستان کے شہزادے بھی
 اس کے سر پر لٹا کر ہونے کی تائید کی ہے۔ دوا کی کارآمد علاج ہے۔

ملے کا پتہ:- ایس۔ سی۔ رائے ایڈکونفیرنس، ۴ کارلو انسٹریری،
S.C. ROY BC D16113 CARNWALLS
STREET CALCUTTA

”علمائے کرام کیلئے ایک سنہری موقعہ“

علاء الدین علی بن عیسیٰ بن ابی طالب (رحمۃ اللہ علیہ) نے اپنی کتاب "الغریب فی التفسیر" میں لکھا ہے کہ:

یہ علامہ ذہنی کی ضخیم ادارہ جال میں ایک نرالی تھیں۔
 جس میں ہر روز صبح سے لے کر شام تک کرام کے تراجم و حوالہ نام
 صحیح ہیں۔ صفحات ۸۲۸ صفحہ ۱۰ قیمت تین روپے۔

عاشقِ اعلان۔ اگر دولت میں ایک اوقہ طلب کی جائیں۔ تو صحت چار سو پے میں دی جائیں گی۔
 حصولِ بزمِ خجیر۔ پتہ علیچر مولانا کبیر۔ ندوۃ ولیٹ گوداوری۔

آپ کیوں پریشان ہوتے ہیں؟
ہم سے مشورہ اور مدد لیجیے

[illegible]

اس ادارہ کی خصوصیات اللہ سرور ہے۔ لہذا آج ہی اللہ سرور اپنے فضل سے
 ان کو روبرو بھیجے کہ اس ادارہ کے عمیر بن جائے اور اس کی بے مثل خدمات سے فائدہ اٹھائے
 جو آپ کو سیکڑوں روپیہ خرچ کر کے بھی دوسری جگہ سے حاصل نہیں ہو سکتی۔
 آپ کو اس ادارہ کے عمیر بن کر مزارعوں اور دیگر کا فائدہ ہوگا۔ اور آپ فضول پریشانیوں سے
 بچیں گے۔ ایک دفعہ آپ مجارے قحط اور طین خدمت کی آدائیں بھیجے۔
 لیبر نمبر سے ہونے کی کوئی اس ادارہ کی خدمات سے فائدہ نہیں اٹھا سکتا۔ یہ
 ادارہ قریباً پندرہ سال سے عام پبلک دستکاروں اور تاجروں کی خدمت کر
 رہا ہے۔ خط و کتابت جوابی۔

تجارتی و صنعتی امداد و معیشت می شود
جام جمشید آرا گمانه نشین آگره
تکواحد اداره فخریه ۱۹۳۸ء

گورنریہ پی کی واپسی

سرحدوں میں پہلے کورنر پر
 راج و دیگر ۱۵۰۰ کوڑی کا چار
 کوڑی کہ کوڑوں سے دہلی چلے گئے۔ چہا
 آپ انگلستان جا بیرو کے سلفیہ
 ال آپ یو۔ پی میں کورنر ہے۔ اور
 پولیس راج کے مظاہرین کا کوڑہ کہا
 ہے۔ کانگریس حکومت نے میا سی
 راج حکومت کا قلمدان وزارت چھوڑ
 کے ایک ہی صوبوں میں خالص کورنر
 کی صورت میں نظام حکومت چلا یا
 کانگریس حکومت کے دور میں جن اصول
 پیکر ہیرو و خلاص کی اسکیموں کو جاری
 کیا۔ مثلاً تحریک ترک منشیات
 سدا و رستوں ستانی، وغیرہ کورنر
 سے پہلے اس قسم کی تحریکوں
 کو نشانہ زد کر دیا۔ اور وہ ان
 انصاف کی صورتوں کو قائم کرنا کار
 کیا۔ چنانچہ ترک منشیات کی تحریک
 سبب سافہ چند سال کے اندر

تقاضا میں جہاں عدالت کا عنصر پیدا ہو گیا۔ اس رد عمل سے نشہ بازوں کو بھی جی بھٹی دے کر سنگین جرائم کی فلاحی اداروں اور انصاف کے لئے کے اسباب پیدا کر دیئے۔

اس کے علاوہ رشوت مستانی مفلوج ہوا۔ باعث گو نرگودی کے دور میں رشوت مستانی کو پورے ڈھیل ملی۔ اور بھی رشوت مستانی کا بازار گرم رہا۔ اکثر چھوٹے عام طور پر اس درد زدہ چھوٹے دور کے بے سبقت لے جاتے ہیں۔ رشوت مستانی۔ جنگی کوششوں کے نام سے کھڑوں کی فلاحی دور میں لٹا رہا۔ وصول کیا گیا۔ کہا جاتا ہے۔ کہ ایک اور ملک یہ نہیں پوری تہی سہی

وہی دعوں کو لیا یہی انگریز باغیہ علیہ تحقیق ہے۔
 دعوے کی حیثیت سے۔ تنبیہ پتہ چل سکتا ہے۔
 ہمارے خزانہ میں کس قدر سونے و چاندی
 فی دہائی ہے۔ اور کس قدر روپے سرکار
 میں لگائے جیسے میں رہی ہیں۔ ہر
 کھن میں روخت مستحق کا وہ حال رہا
 سے پیسے میں کی مثال مشکل ہے۔ بلکہ
 لڑوں اور بلیک مار کیٹنگ کے طور پر
 ہمارے کے اندر وہ کمال رکھنا ہے۔ کہ شرف

نہیں کا کہہ سکتا تھا۔ بڑے بڑے لوگ بھی
 تھے۔ اور ہر طرف سے آواز زاری کے گونج
 ریلوں کا طوفان بندھ گیا۔ کس طرح کے محکمہ
 کے اہلکاروں کا یہ دیکھنا کہ وہ

و دنیا کے مختلف اضلاع میں کام شروع کر دیا ہے۔ یہ طالب علم ہر ایک گاؤں میں ایک ایک ذمیدار کے گھر پہنچ کر ان کے دوست کی قیمت اور قدر سے انہیں ہلکا کر رہے ہیں۔ مختلف گاؤں میں جلسے کر کے فوکر مشاجی حکومت کی مسلم ٹیکس مخالفت کارروائیتوں کو جاری کر رہے ہیں۔ اور اسلام کے نام پر لوگوں کو متحدہ جہاد ٹیکس کے لئے شامی ہونے کی دعوت دے رہے ہیں۔ بعض مقامات پر مہم کاری انہوں نے دیاؤں سے بھی انہیں دوچار ہونا پڑا ہے اور اکثر مقامات پر لوہے کی گولیوں سے بھی دراجت ہوتی ہے۔ لیکن ان تمام دشواریوں کے باوجود یہ ترجیحاً مہم کو تمام سختیوں کا مقابلہ کر رہے ہیں۔ اور لوگوں کو اتحاد میں المسلمین کا درس صیانت سنا رہے ہیں۔ ان نوجوانوں نے جس طرح اپنا فرض سر انجام دیا ہے۔ اسی طرح چنیے کے ذمہ داروں سے بھی امید ہے کہ وہ ان کو ٹیکس کمیٹی کے

گراؤٹ

کا نگہ سہی ہندوؤں سے ہندوستان کے
میں خلیفہ مسلمانوں کو روپیہ دے کہ خرید
لیا جائے۔ اور آج وہ ان سے ہر وہ کام
گردا رہے ہیں۔ خودہ خود بیچے ہوئے
کو نہ چاہتے۔ حسب سے شملہ کا قفر تو ختم
ہوئی ہے۔ مسلمان لک کے مقابلہ میں مسلمانوں
کی ہیئت سی چھٹی چھٹی جماعتیں جن کو
پہلے کوئی مہانتہ بھی نہ تھا۔ ملک میں بیدار کر
دیا گئی ہیں۔ اور ان مسلمانوں کو کانگریس کا
لیبل لگا کر سامنے کیا جا رہا ہے۔ اس کے
علاوہ تمام ہندو اگر ہیئت کو استعمال کیا جا
رہا ہے۔ کہ مسلمان کا حامی نہ ہو جائیں۔ اور
وہ متفق ہو کر حصول پاکستان میں کامیاب
ہونے نہ پائیں۔

اعتراف شکست
لاہور کے عرب سے لڑنے کا نگرہ سی
اخبار رٹویوں نے اس بات کو مان لیا
ہے کہ مسلم لیگ نے مرکزی اسمبلی کے
انتخابات میں فتح حاصل کر کے قومی سمیت
مسلمانوں اور کانگریس دونوں کو یکساں
طور پر شرمناک شکست دی ہے۔
رٹویوں نے یہ بھی لکھا ہے کہ
مسلم لیگ کا یہ فتح اور ترقی ملک کے
لئے بہت محض ہے۔
کیوں نہ ہو۔ قلم دکن و دشمن کا معاملہ

سابق وزیر ہند کے بیٹے کو پھانسی
گوشہ تھقہ لندن میں ہندوستان
کے سابق وزیر مسٹر پیری کے لڑکے کو
جس کی عمر سو سال تھی۔ ملک سے غداری
کا الزام لگے ہزارے موت دی گئی۔ اور ان
کے بچے ویدوسن و دیگر کے قید خانہ میں
اسے پھانسی پر لٹکا دیا گیا۔
بیسرے حکومت سے خدایانہ وطن کو
خبر ناک سازشیں دے کر تھانے کو دیے۔ کہ
قانون کا احترام نہ کرنے والے لوگ ملک کے
سلب سے بڑے دشمن ہیں۔

میت زیادہ بچا حفظ کر دیا جائے اور
عناں خاص بانی جانا،
مرحی ناخونہ روندا،
کے سلاطین کو چھوڑ
غیر غلاموں کو
دور کر کے کاموں
کی ترقی دے دیا جائے۔
دولت استوں سے بڑھا
بھاری غلاموں سے بڑھا کہ
انہیں صاف جھگڑا اور خوفیت
جو ہائی ہیں۔ قیمت: ایک تو لکشی شیخی عمر
تین شیخی عمر ۶ شیخی صرہ ایک درجن
توبہ پیہ و محصول ڈاک ہر حالت میں ۱۲ آئے الگ ہے۔ جو بزر خریار ہو گا

طے کا پتہ: فدائے مطلب حکیم راج نرائن حوض قاضی۔ جلی
 حشر و گلگت کی سرفلیک چوٹیوں اور معدنی پھانسیں کا تابیاب تحفہ!
 سلا جیت خالص
 یہ سلا جیت خالص حشر و گلگت کے سرفلیک پہاڑوں سے جہاں سوراخ
 جاندی اور خولادی کا تابیاب تحفہ ہے۔ معدنی کی سمو اور کھش کے لئے دستیاب ہو کر معد

محنت اور کادش سے مشدہ اور صاف کی جاتی ہے۔ یہ ضروریات کا جو ہر اور پتھر ہے جو انسان کو
لوہے کی طرح مضبوط بنا دیتا ہے۔ اس کا ستواں استعمال بہت ہی کم درجوں اور بیماریوں کا واحد
علاج ہے۔ اسلا حیات خالص اراض مشائخ، خوں کی کمی، دماغی و جسمانی کمزوری، کھانسی،
تھلہ، دکھ، بخونہ، عضلہ، دور رخ، وجع المفاصل، سلسلہ یوں یعنی پیشاب کا
بار بار آنا، جو بالان، سلائل الرحم وغیرہ اراض مشائخہ کا بے مزہ و سستی بخش علاج ہے۔
اسلا حیات خالص دل و دماغ اور جسم میں طاقت پیدا کرنے والی اور قوت مروی میں
اصلاح کرنے والی مفرد دوا ہے۔

کمزور بچوں، جوانوں، بوڑھوں اور بلغمی مزاج والوں کے لئے خاص چیز ہے۔
اسلا حیات خالص کے استعمال سے نفی طاقت، ضیاع خون، نائی رنگی پیدا ہونے کے
بے شک ایک ماہ میں پانچ تولہ کی طبیعت ضرور استعمال کر کے بخیر ہو جائے گی۔ قیمت ڈیڑھ
تولہ فی تولہ ۱۲۔ علاوہ عسل ڈاک۔

ملنے کا پتہ: خواجہ سراورز منظر آباد (کشمیر)

افنی آرا کی طاقت کے نشہ میں مبتلا
غریب و چلا طیف کو ڈرانے و دھمکانے پر تیار
بیٹھتا ہے۔ بختے لڑاکے و لڑکیوں کے جلوہ سوں پر
عقلی حیرانہ اور فکری رنگ ایک ذاتی بات سمجھی گئی۔
اور بڑی راہ کا یہ معمولی پرکٹیں ہیں۔ اس مسئلہ میں
حکومت برطانیہ کی نارنج میں سربراہی میں علیحدہ
امم متحدہ حروف میں لکھا جاوے گا۔ آپ کے دور
میں قومی تحریکوں کا آجہی خیمہ سے گھلا ہوئے
لیوری کے کشمکش کی گئی۔ یہ لکھنے کی سیاسی
گڑبڑ کے دلوں میں بعض مقامات پر پہنچتے
لوگوں کے ادیمہ آسمان سے بہتک برسائے
ہوئے۔ کانگریس اور مسلم لیگ کے لئے آپ
کے دل میں کوئی خاص جگہ نہ تھی۔ بلکہ
مشتی تھی۔

میں ۱۶ ویں صدی کا اضافہ ہے۔ اور صنعتی
پیداوار میں ۱۵ ویں صدی کا اضافہ ہے۔ لیکن
اس اضافہ کے رنگ کے درمیان قریب میں ہندوستان
کی آبادی میں انیسویں صدی کا اضافہ ہو گیا ہے۔
درمیان پیداوار میں انیسویں صدی کا اضافہ
ہو گیا ہے۔ صنعتی پیداوار میں ۱۸ ویں صدی کا اضافہ
اور ہندوستان میں ۱۹ ویں صدی کا اضافہ ہے۔
یہ نتیجہ نکالا ہے۔ کہ ہندوستان میں آبادی کا
اضافہ نہیں ہوا ہے کہ زرعی اور صنعتی
پیداوار سے بھی آگے بڑھ گیا ہے۔ اور
ہندوستان کی غربت اور محنتی آبادی میں اضافہ
کے سبب سے نہیں ہے۔ اب یہ شخص کو اس
بات کا یقین ہو گیا ہے کہ ہندوستان میں
غذا کی حیران کن شدید قلت تھی۔ تو اس کا سبب
انفرادی ذخیرہ اندوزی یا حکومت کی
ذخیرہ اندوزی۔ اس کی سبب سے بڑی
ذمہ داری حکومت پر عائد ہوتی ہے۔ جن نے
غلہ جمع کر کے اسے بڑا دھرجا دے دیا۔ لیکن
عوام تک اسے پہنچنے نہیں دیا۔
ان کے بارے میں کمری نے اپنی لاجواب
تصنیف "چاکرین گورنر" کے لئے غذا کی غربت
میں اس خیال کا اظہار کیا ہے۔ کہ ہندوستان

میں اگر غزالی کی ہے۔ تو نصرت بارہ فی صلوٰۃ
 واکرطہ داخل کرچے نے میرے بہت
 سمجھ کر قائم کی ہے۔ لیکن اس سے
 تبدیلی کا یہ کیا فیش ہے۔ اس لئے کہ
 اولاً تو ملک میں ایسے لوگوں کی بھی ایک

شیتانگ
جمہوری کا ہمدرد
میت جمہوری امیروں کے لئے جس میں ساؤتھ
کوڑے مارنے کے لئے قیدی کشتہ جات سو
دفعہ بھی دئے جاتے ہیں۔ مکمل ہم روز کا
نمونہ دس روز کے لئے بیٹوں روپیہ - جو
بڑیاں ہیں۔ امیر و غریب سب استعمال
- سر دیے۔ نمونہ دس روز کے لئے
علیحدہ ہیں۔
دس روز میں ہی حیرت انگیز انڈیا

شیتانگ
جمہوری کا ہمدرد
میت جمہوری امیروں کے لئے جس میں ساؤتھ
کوڑے مارنے کے لئے قیدی کشتہ جات سو
دفعہ بھی دئے جاتے ہیں۔ مکمل ہم روز کا
نمونہ دس روز کے لئے بیٹوں روپیہ - جو
بڑیاں ہیں۔ امیر و غریب سب استعمال
- سر دیے۔ نمونہ دس روز کے لئے
علیحدہ ہیں۔
دس روز میں ہی حیرت انگیز انڈیا

درود کے درودوں کے لئے دعا دو اور ان کے اعتبار سے۔ اور دعا اوصاف
درود فرمائی گئی ہے۔ فلاح جیٹ۔ مومن کو بھلنا علاج ہے۔ اپنے ایک
چون کا سوکا ماضی۔ فلاح بلایا کے کھانا فلاحوں کے لئے ایک
کا کام دیتا ہے۔ پرانے درود یا پرانی چیزیں جو بار بار لکھتی
ہوں ان کو شبیت دیا اور کھڑا کرتا ہے۔ اگر اس کو طوطا
استعمال کیا جائے۔ نہایت قوت بخشتا ہے۔
صرف ایک دفعہ تجربہ شرط ہے۔ قیمت فی شے
دو روپے چار پائے۔
موصول 9

جس عورت کو یا ہوا سی کی کوئی خرابی ہو۔ کہ یا زیادہ آتی ہو۔ یا
 لگ لگ کر آتی ہو۔ سخت درد کے ساتھ آتی ہو۔
 ہر حال مشہور ہوا۔

کورس
 کی ہر ایک شیشی استعمال کرنے سے عورت کی مہواری
 باقاعدہ رہنے پر دو کراہ ہوتے لگتی ہے۔ ایک
 شیشی کورس کی قیمت دو روپے آٹھ آنے
 ہے۔ خط لکھ کر تہ ذیل سے نوکا لیجئے
 محصول پارسل نو آنے لگے گا۔
 لیڈی ڈاکٹر
 زنانہ و و احانہ
 پی بی ایم۔ ڈی دہلی

منزلہ استعمال کرنے والوں کا کہنا ہے کہ تہدیق کے مریضوں
بچانے کے لئے جبری دوا نہیں بلکہ لیڈی شوریئر
دوا دینی طاقت ہے۔ نوٹ
تہدیق کے مریضوں
بچانے کے لئے جبری دوا نہیں بلکہ لیڈی شوریئر
دوا دینی طاقت ہے۔ نوٹ
تہدیق کے مریضوں
بچانے کے لئے جبری دوا نہیں بلکہ لیڈی شوریئر
دوا دینی طاقت ہے۔ نوٹ

مار کا پتہ
 اندھن سوڑا جگا دھم
 رائے صاحب کے ایل قنار میں دینے
 (۲۴) شلانگ سرم، باغ آب فسر، جگا

مار کا پتہ
 اندھن سوڑا جگا دھم
 رائے صاحب کے ایل قنار میں دینے
 (۲۴) شلانگ سرم، باغ آب فسر، جگا

اور اگر کسی غذا فی قلت ملک میں ہے۔
تو اس سے کوئی بہت زیادہ خطرہ
نہیں چاہئے۔ ہندوستان میں پیداوار
بہت گنجائش ہے۔ اگر ملک میں جہاں کافی
نقل و حرکت، کراچی اور تقسیم دولت
اور انتظام قائم ہو گیا۔ تو اس سے غذا
آسانی کے ساتھ وافر مقدار میں فراہم
ہوگی۔

اگر خدا عز و جل میں بہتر رکھا دیا استعمال
 شروع ہوا۔ اور کو آپ بھی اسی انداز میں ایک
 طریقہ کام میں لے لے گئے۔ تو ہندوستان
 میں تعلیم انسان نہایت ترقی پا سکتی ہے۔
 ملک میں فکر جتنا پیدا ہوتا ہے۔ اتنا اس
 لئے پیدا نہیں ہوتا۔ کہ بے حد عقیدہ کسی اور
 شے میں لگے ایک اصولوں پر کا شفت کی جاتی ہے۔
 ہندوستان میں ایورن کے طور پر ۸۸۱ پیدا ہوا
 فی ایورن پیدا ہوتا ہے۔ اور جنہوں ۶۶۶ پنڈت۔
 اس کے برخلاف خیالوں میں فی ایک آدمی سے

تین گنا حاصل اور دو گنا گیمہ ہی پیدا ہوتا ہے
 ہندوستان میں ذرا سی ترقی کا طوفان ہلکا ہوا
 یہ ہوتا چاہئے کہ زمین کو گڑے گڑے فقیر
 کرنے کا جو رواج قائم ہے اسے قطعی
 منسوخ کر دیا جائے اور کوئی کم سے کوئی

کا طریقہ راجع کیا جائے۔ دوسرا قدم یہ ہونا
 چاہئے کہ ملک کے ایک سرے سے دوسرے سرے
 تک آبپاشی کا طریقہ بالکل بدل دیا جائے۔
 تیسرا قدم یہ ہونا چاہئے کہ سائنٹیفک طریقے
 اختیار کئے جائیں۔

[illegible]

امرت و صافا فریبی لپیٹ لاپو کی خاص ادویہ

چ

جیسے شکرکاک تمام گرم امراض کا علاج ہے۔ ایسے ہی گر چیک تمام سرد امراض کا علاج ہے۔ نروس یعنی اعصابی امراض بادی یاریرج۔ کف یعنی بلغم کی کل امراض کا اس سے خلقی نسخ کی جاسکتی ہیں۔ جیسے کہ گھٹیا۔ فالج (ادھرتک) لقوہ۔ نزلہ۔ کام۔ کھانسی۔ دمہ۔ انفلو انزا۔ پلوری (ذات الجنب) دودھ چھانی۔ تھوئہ (ذات الریه) دھنکر۔ رینکھن۔ واہ۔ تشنج۔ کراڑ۔ لرزہ۔ دکنب وات۔ گاکا وٹ۔ آپ تھتر۔ مہرگی۔ ہسٹیریا۔ ہار پھیرٹن ان کے علاوہ معدے کو طاقت دے کہ ٹھیک بڑھاد و پھارہ شول وغیرہ دور کرے۔ دودھ کو بھی ہضم کرے۔ خون پیدا کرے۔ پورے صبر و عورت جو خاص کہ سردیوں میں بالکل نڈھال ہو جاتے ہیں۔ جلد بھرتا کام کا مح مشکل ہوتا ہے۔ وہ حیوانی محسوس کرتے گتے ہیں۔ صنف باہ نامردی کے واسطے یہ گولیاں کسیر ہیں۔ نیز آتشک۔ خاندہ۔ بجل گڑ۔ ٹھیکر کوڑھ۔ جذام۔ فکندہ۔ تاسور حبیبی سخت امراض کو بھی دو کھتی ہے۔ ایسے ہی ذیابیطس۔ پر مہرہ۔ ہندش حبیبی سردی کے پرورد اسحاق قبہ کا دوائی سرد و۔ مجاد لرزہ تیر وچہ تیرہ۔ عسر ولادت۔ مہینہ۔ لیگ۔ بلغمی بخار۔ وانی گولہ۔ طبرہ ام الصبیان۔ عورتوں کا پر مہرہ۔ انظر۔ مسان روگ۔ دودھ اعصابی (دل) آدھاسیسی۔ دروگرہ۔ بادی بلغمی بخار۔ نہیادق پیشاب۔ مہینہ میں حیر کا ٹھنڈا پوچا۔ خوراک اس کی عام طور پر دن میں دو بار ہے۔ صبح وشام یاد دوزن وقت بعدان غذا بہرہ دودھ شہد وغیرہ۔ قیمت لم ۶ گولی دور و پے۔ ۱۶ گولی آٹھ آنے۔

نفس کے ہر دوائی پر مہرہنگائی صرف ۲ آنے سے فی روپیہ زائد لگائی جاتی ہے۔

المستشهد بغير امرت و مصافاة بیسی لملط امر و مهار احمون امر و مهار او و امرت و مهار
و ان خانه لاہور۔

خط و کتابت و تذکره کابینه: امرت و معارف لاهی

شتم کی کمزوری دور کرنے والی لاجوا

آن منبری گویاں

جوانان اقبالہم درخت شادی بستی و تہنیں اور
 ہم کی کمروری و درگاہ کے حتم دل داغ میں طاقت
 نہیں۔ رگوں میں نیا خون دوڑنے لگتا ہے اور
 اخلاص و حاصل ہوتی ہے قیمت جانیں
 چون کی طبعی ہم ایک سو بیس چار آئے۔

اسکت داری روغن

عضو مخصوص کی کجی۔ لاسفری کمزوری سستی
دور کر کے اسرہ تو طاقت پیدا کرے علما لاجواب
و قیمت عام ایک روپیہ چار آنے۔

رمین و لاسینی گویاں

مباشرت کے وقت اس کا سپردا کر کے اندراجی زندگی
 لاپورا لطف حاصل کرنی یہی حقیقت فی ظہیر
 ایک چار آئے

میه مردن چورن

پیشاب میں جلوس یا کس کو آنا پڑی وغیرہ ہر
کے سوزناک کی لافانی دوائی قیمت فی سیکڑے ۱۰
روپیہ آٹھ آنے

مختصر فارسی جهانگیر کا مصداق دار
لاہور ایجنٹ
پاکستان پبلشرز - لاہور

فن حیات

(از خان احمد حسین خاں صابئی - ۱۷۱۷ء)

اور ان پر جو شلوگوں کو قابلِ تخریب سمجھتے ہیں
جس واسطے ان کی ذمہ داریوں کو میدانِ عمل
میں اپنے کنوئوں پر اٹھاتے ہیں لیکن
مجموعہ بھی نہیں چاہتے کہ سرِ حیلے اور
کابلِ انسان میدانِ عمل میں نہ آجائیں۔ تو
اُن کے لئے قواعدِ مقابلہ کو اس طرح بدلا
جائے۔ کہ وہ ان کے مواقع کے مطابق ہو
جائیں۔ مقابلہ کے قسمتی یہ ہیں۔ کہ وہی باوجود
کے جائے۔ جس اس کا اہل ہو۔

دوسرا سوال یہ ہے کہ انسان اپنے مزاج کی پیروری کرے یا اسے اپنی ضروریات کے مطابق درست کرے؟ اس کا فیصلہ انسان خود ہی کر سکتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ دنیا میں ایسے انسان بھی ہیں۔ جو اپنے فرائض کے طبعی حیلان کو جبراً نہیں بدل سکتے ہیں۔ لیکن مسیحیوں ایسے انسان بھی ہم نے دیکھے ہیں جنہوں نے کامیابی سے ایسا کیا ہے۔ یہ لوگ فطرتاً تنہا ہی پسند اور حاصل تھے لیکن صرف اپنی طبیعت پر نہ ورنہ ڈال کر مستعد اور فکر دار بن گئے۔ ہر انسان میں ایک حس ہے جس کے ذریعہ وہ اپنی طاقت مفاد کو زندگی کے ہر شعبہ میں قابل ترقی بنا سکتی ہے۔ مثلاً جب غلامی کی بیچ کئی کا وقت آیا۔ تو یہی حس تھی۔ جس نے بہت سی عورتیں احمد وعلی کے مزاج کو چھوڑ تنہا ہی پسند نہ تھے بدل دیا۔ اور وہ مسلمان عمل میں آکر لڑے۔ چار سبھے انگریزی شاعری کا باوا آدم کہا چاہتا نہ ہیانت غریب لایا انسان تھا۔ لیکن اسی حس کی فیڈلٹ اپنے مزاج کو بدلنے میں کامیاب ہوا۔ کئی نامور یکپارہ مجاہدانہ میں بولتے ہوئے شہانے تھے۔ اہل کلام اور اہل البیان ہونگے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ مفاد اور ذاتی اعتماد نے طبع کو کیا اوقات بدل ڈالا ہے۔

اعتقاد ذاتی میں علم کی جگہ
یقین رکھو مگر تم اپنے شرعیہ مزاج
پر غالب آنا چاہو۔ تو بے شک اس کے معنی
اس طرح کہ کسی جس کو شکل خویش آگیا اور
اُسے کسی شخص مقصد میں ظاہر کر دے۔ تہا
وقار مفتضیٰ ہے۔ کہ جب تم کسی اپنے سے
افضل کے بندہ کو طلب بہرانی ہو کہ جاکہ تو
رہے۔ مگر نہ کہ اپنے علم کے واسطے

A detail of a musical manuscript showing a single staff with a treble clef and a few notes. The paper is aged and yellowed. The notes are written in black ink.

کہنہ دلا علاج مردانہ عوارض و امراض نہانی کے
 مایسٹس العلاح مرضا کو
 صرف ایک پوسٹ کارڈ ذیل کے پتہ پر
 لکھ کر پینے سے (مگر فوراً کہ ذخیرہ ختم نہ ہو جائے) (؟)

ایک بیش بہا تحفہ

بصورت مشورہ مفت بلکہ حصولِ لاک بھی گروہ ادا کر کے بھیجا جاتا ہے
 بیتہ محمد اسحاق خاں قنبرانی پو بکس ۳۸۲ کراچی ۳

اسکو انڈیا ڈائریکٹری میں اس تمام اداروں اور کارخانوں کے چٹے دیئے گئے
 اس وقت اور تجارتی عملوں میں سے متعلق ہیں۔ ہندوستان
 کے تمام بڑے شہروں میں ^{دراں} پختہ بہت سے عید کے خانے ملکی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے شروع
 ہوئے تھے۔ جن کے نام و پتے وغیرہ بہت کم لوگوں کو معلوم تھے۔ اس کے علاوہ وہ ادارے
 جو عیدہ مصنوعات تیار کرتے ہیں۔ ان کی فہرست ایجاد داروں کی ہے۔ اسکو ڈائریکٹری نے
 اس نہایت اہم ضرورت کو ایک حد تک کم از کم پورا کر دیا ہے۔ جو صاحبان اس ڈائریکٹری کو مل سکا چاہا ہے۔

دی مغل لائسن لمیٹڈ

جنگ کے زمانے میں

عدن - حیدر - پورٹ سوڈان
مصر ادم مارشس

جائے والے ہمارے مسافر اور مال کے جہانوں کی آمد و
رفت ناگزیر حالات کی وجہ سے بے قاعدہ رہی۔

قیام امن کے بعد

میں امید ہے کہ حالات عقیقہ پہلے کی طرف ہو جائیں گے اور ان ہندو کاہنوں کی سیر کرنے والوں اور سال شیخہ والوں کے لئے انشاء اللہ بہت جلد ہماری کپی کے چار اناج پھر اسی مستثنیٰ اور باقی عدلیہ سے آنے جانے لگیں گے۔

دریافت طلب موکے لئے طرزا حسن ایندو حمینی لیبی
۱۶۔ نیک انطرب بی بی

۵۰ اسکو طبرستان مراد لبرستان آفرید و در آن کلمه نیکو کره

خزرو دکن اعلیٰ حضرت عثمان علی خاں کا اعزاز

اس سال جو خطا بات ملک منظر کی جانب سے عطا ہوئے ہیں۔ ان میں سب سے بڑا اعزاز دکن رائل وکٹورین جین "ہے" اس اعزاز کی قدر و قیمت کے بارے میں سرورنگ رائل مونیٹری لٹریٹ انڈیا، انڈین لندن نے راپٹر کو جو بیان دیا ہے وہ حسب ذیل ہے:-

اعلیٰ حضرت سیدگان اقدس شہر یاد دکن و برادر کو جنہیں سال کے موسم پر رائل وکٹورین جین کا اعلیٰ شاندار اعزاز حاصل ہوا ہے۔ دنیا کی پہلی غیر برطانوی سستی ہیں۔ جنہیں یہ قابل رشک اعزاز ملا ہے۔ شاہ جارج پنجم کے بڑے دوست لارڈ لانگ آجپانی، آکسفورڈ، آف کٹر بری شاہی خاندان کے اراکین جن میں ارل آف ایٹھلری جنہوں نے شاہی خاندان میں شادی کی تھی۔ ان کے علاوہ ملک معظم شاہ جارج پنجم کے دو وزرا اور لارڈ ڈی کوئی صرف یہ اعزاز حاصل رہا۔

حالات الملک حضرت اخذس وا علی کی گرامی قدر سستی کا عالم اسلام میں جو مرتبہ ہے۔ وہ اتنا بڑا و اعلیٰ ہے۔ کہ مشرق کے کسی بادشاہ کو یہ ہر دکن وکٹورین نصیب نہیں ہے۔ لارڈ لانگ وکٹورین جین "ہے" اعزاز کی جو پیش کش عمل میں آئی ہے۔ وہ اس دیرینہ اتحاد اور رومانی دوستی کی منظر ہے۔ جو کئی صدی سے شاہان برطانیہ اور سلطانین آصفیہ میں چلی آ رہی ہے۔ گذشتہ جنگ عظیم میں حضرت آغا نے دلی نعمت سے برطانیہ کی جرمیشی بہا امانت کی۔ اور حالیہ جنگ میں جس طرح ساکت رہا۔ اور ملک کی ساری توانائیوں اور فزول کو اپنی دلیوں کی فتح کے لئے وقف کر کے ان کے لئے بے دریغ سہولتیں فراہم کیں۔ یہ ایک ایسا اہم ترین واقعہ ہے۔ جس کو حکومت برطانیہ ہمیشہ یاد رکھے گی۔ اور یہ ناقابل انکار حقیقت بھی ہے۔ کہ اس جنگ نے دونوں کے تعلقات مجدد محکم اور استوار کر دیئے ہیں۔ خصوصاً اہل حیدر آباد اور حیدر آباد مسلمانان عالم اس امت کے متعلق تھے۔

کہ اتحادیوں کو جبکہ اپنے زبردست اور خطرناک دشمن پر فتح حاصل ہو گئی ہے۔ تو وہ سال کے موسم پر اپنے قدر و قیمت اور بڑا و خوار کی گرا قدر خدمات کے اعزازات میں مسلمانان عالم کے احساس کا خیال کر کے ملکیت حیدر آباد کی حروف کی کے دو نظر شہر یاد دکن و برادر کو ہر جی کے حلیل القدر خطاب سے مخاطب کریں گے۔ اور اپنی اعزاز حضور پرورد کے شایان نشان ہو سکتا ہے۔

کامل وکٹورین جین "ہے" کو جو اعلیٰ ترین اعزاز حضرت اقدس دا علی کو پیش کیا گیا ہے۔ وہ دماغ کا سوا اور دور کے لئے ایک حکم رکھتی ہے۔ سرانجام ترقی و ترقی اور ترقی و ترقی کے اس کے سرچشمہ تاثیر ہونے کی تائید کی ہے۔ دیوانہ کی کا واحد علاج ہے۔

لئے کا پتہ: ایس بی لے ایڈریس ۲۴ کارنوالس سٹریٹ کلکتہ S.C. ROY & CO. 16/1360 ARNWALES STREET CALCUTTA

پیشکش و شہرت کا مرکز
حکومت
 پتہ: ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲، ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶، ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰، ۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۶، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱، ۶۲، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸، ۶۹، ۷۰، ۷۱، ۷۲، ۷۳، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۰، ۸۱، ۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۰، ۹۱، ۹۲، ۹۳، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۹۷، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۰۸، ۱۰۹، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۱۸، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۳۵، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۰، ۱۴۱، ۱۴۲، ۱۴۳، ۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۳، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۶، ۱۵۷، ۱۵۸، ۱۵۹، ۱۶۰، ۱۶۱، ۱۶۲، ۱۶۳، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۶۸، ۱۶۹، ۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۷۴، ۱۷۵، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۸، ۱۷۹، ۱۸۰، ۱۸۱، ۱۸۲، ۱۸۳، ۱۸۴، ۱۸۵، ۱۸۶، ۱۸۷، ۱۸۸، ۱۸۹، ۱۹۰، ۱۹۱، ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴، ۱۹۵، ۱۹۶، ۱۹۷، ۱۹۸، ۱۹۹، ۲۰۰، ۲۰۱، ۲۰۲، ۲۰۳، ۲۰۴، ۲۰۵، ۲۰۶، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۰۹، ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۲، ۲۱۳، ۲۱۴، ۲۱۵، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸، ۲۱۹، ۲۲۰، ۲۲۱، ۲۲۲، ۲۲۳، ۲۲۴، ۲۲۵، ۲۲۶، ۲۲۷، ۲۲۸، ۲۲۹، ۲۳۰، ۲۳۱، ۲۳۲، ۲۳۳، ۲۳۴، ۲۳۵، ۲۳۶، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۴۱، ۲۴۲، ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۵، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۸، ۲۴۹، ۲۵۰، ۲۵۱، ۲۵۲، ۲۵۳، ۲۵۴، ۲۵۵، ۲۵۶، ۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲، ۲۶۳، ۲۶۴، ۲۶۵، ۲۶۶، ۲۶۷، ۲۶۸، ۲۶۹، ۲۷۰، ۲۷۱، ۲۷۲، ۲۷۳، ۲۷۴، ۲۷۵، ۲۷۶، ۲۷۷، ۲۷۸، ۲۷۹، ۲۸۰، ۲۸۱، ۲۸۲، ۲۸۳، ۲۸۴، ۲۸۵، ۲۸۶، ۲۸۷، ۲۸۸، ۲۸۹، ۲۹۰، ۲۹۱، ۲۹۲، ۲۹۳، ۲۹۴، ۲۹۵، ۲۹۶، ۲۹۷، ۲۹۸، ۲۹۹، ۳۰۰، ۳۰۱، ۳۰۲، ۳۰۳، ۳۰۴، ۳۰۵، ۳۰۶، ۳۰۷، ۳۰۸، ۳۰۹، ۳۱۰، ۳۱۱، ۳۱۲، ۳۱۳، ۳۱۴، ۳۱۵، ۳۱۶، ۳۱۷، ۳۱۸، ۳۱۹، ۳۲۰، ۳۲۱، ۳۲۲، ۳۲۳، ۳۲۴، ۳۲۵، ۳۲۶، ۳۲۷، ۳۲۸، ۳۲۹، ۳۳۰، ۳۳۱، ۳۳۲، ۳۳۳، ۳۳۴، ۳۳۵، ۳۳۶، ۳۳۷، ۳۳۸، ۳۳۹، ۳۴۰، ۳۴۱، ۳۴۲، ۳۴۳، ۳۴۴، ۳۴۵، ۳۴۶، ۳۴۷، ۳۴۸، ۳۴۹، ۳۵۰، ۳۵۱، ۳۵۲، ۳۵۳، ۳۵۴، ۳۵۵، ۳۵۶، ۳۵۷، ۳۵۸، ۳۵۹، ۳۶۰، ۳۶۱، ۳۶۲، ۳۶۳، ۳۶۴، ۳۶۵، ۳۶۶، ۳۶۷، ۳۶۸، ۳۶۹، ۳۷۰، ۳۷۱، ۳۷۲، ۳۷۳، ۳۷۴، ۳۷۵، ۳۷۶، ۳۷۷، ۳۷۸، ۳۷۹، ۳۸۰، ۳۸۱، ۳۸۲، ۳۸۳، ۳۸۴، ۳۸۵، ۳۸۶، ۳۸۷، ۳۸۸، ۳۸۹، ۳۹۰، ۳۹۱، ۳۹۲، ۳۹۳، ۳۹۴، ۳۹۵، ۳۹۶، ۳۹۷، ۳۹۸، ۳۹۹، ۴۰۰، ۴۰۱، ۴۰۲، ۴۰۳، ۴۰۴، ۴۰۵، ۴۰۶، ۴۰۷، ۴۰۸، ۴۰۹، ۴۱۰، ۴۱۱، ۴۱۲، ۴۱۳، ۴۱۴، ۴۱۵، ۴۱۶، ۴۱۷، ۴۱۸، ۴۱۹، ۴۲۰، ۴۲۱، ۴۲۲، ۴۲۳، ۴۲۴، ۴۲۵، ۴۲۶، ۴۲۷، ۴۲۸، ۴۲۹، ۴۳۰، ۴۳۱، ۴۳۲، ۴۳۳، ۴۳۴، ۴۳۵، ۴۳۶، ۴۳۷، ۴۳۸، ۴۳۹، ۴۴۰، ۴۴۱، ۴۴۲، ۴۴۳، ۴۴۴، ۴۴۵، ۴۴۶، ۴۴۷، ۴۴۸، ۴۴۹، ۴۵۰، ۴۵۱، ۴۵۲، ۴۵۳، ۴۵۴، ۴۵۵، ۴۵۶، ۴۵۷، ۴۵۸، ۴۵۹، ۴۶۰، ۴۶۱، ۴۶۲، ۴۶۳، ۴۶۴، ۴۶۵، ۴۶۶، ۴۶۷، ۴۶۸، ۴۶۹، ۴۷۰، ۴۷۱، ۴۷۲، ۴۷۳، ۴۷۴، ۴۷۵، ۴۷۶، ۴۷۷، ۴۷۸، ۴۷۹، ۴۸۰، ۴۸۱، ۴۸۲، ۴۸۳، ۴۸۴، ۴۸۵، ۴۸۶، ۴۸۷، ۴۸۸، ۴۸۹، ۴۹۰، ۴۹۱، ۴۹۲، ۴۹۳، ۴۹۴، ۴۹۵، ۴۹۶، ۴۹۷، ۴۹۸، ۴۹۹، ۵۰۰، ۵۰۱، ۵۰۲، ۵۰۳، ۵۰۴، ۵۰۵، ۵۰۶، ۵۰۷، ۵۰۸، ۵۰۹، ۵۱۰، ۵۱۱، ۵۱۲، ۵۱۳، ۵۱۴، ۵۱۵، ۵۱۶، ۵۱۷، ۵۱۸، ۵۱۹، ۵۲۰، ۵۲۱، ۵۲۲، ۵۲۳، ۵۲۴، ۵۲۵، ۵۲۶، ۵۲۷، ۵۲۸، ۵۲۹، ۵۳۰، ۵۳۱، ۵۳۲، ۵۳۳، ۵۳۴، ۵۳۵، ۵۳۶، ۵۳۷، ۵۳۸، ۵۳۹، ۵۴۰، ۵۴۱، ۵۴۲، ۵۴۳، ۵۴۴، ۵۴۵، ۵۴۶، ۵۴۷، ۵۴۸، ۵۴۹، ۵۵۰، ۵۵۱، ۵۵۲، ۵۵۳، ۵۵۴، ۵۵۵، ۵۵۶، ۵۵۷، ۵۵۸، ۵۵۹، ۵۶۰، ۵۶۱، ۵۶۲، ۵۶۳، ۵۶۴، ۵۶۵، ۵۶۶، ۵۶۷، ۵۶۸، ۵۶۹، ۵۷۰، ۵۷۱، ۵۷۲، ۵۷۳، ۵۷۴، ۵۷۵، ۵۷۶، ۵۷۷، ۵۷۸، ۵۷۹، ۵۸۰، ۵۸۱، ۵۸۲، ۵۸۳، ۵۸۴، ۵۸۵، ۵۸۶، ۵۸۷، ۵۸۸، ۵۸۹، ۵۹۰، ۵۹۱، ۵۹۲، ۵۹۳، ۵۹۴، ۵۹۵، ۵۹۶، ۵۹۷، ۵۹۸، ۵۹۹، ۶۰۰، ۶۰۱، ۶۰۲، ۶۰۳، ۶۰۴، ۶۰۵، ۶۰۶، ۶۰۷، ۶۰۸، ۶۰۹، ۶۱۰، ۶۱۱، ۶۱۲، ۶۱۳، ۶۱۴، ۶۱۵، ۶۱۶، ۶۱۷، ۶۱۸، ۶۱۹، ۶۲۰، ۶۲۱، ۶۲۲، ۶۲۳، ۶۲۴، ۶۲۵، ۶۲۶، ۶۲۷، ۶۲۸، ۶۲۹، ۶۳۰، ۶۳۱، ۶۳۲، ۶۳۳، ۶۳۴، ۶۳۵، ۶۳۶، ۶۳۷، ۶۳۸، ۶۳۹، ۶۴۰، ۶۴۱، ۶۴۲، ۶۴۳، ۶۴۴، ۶۴۵، ۶۴۶، ۶۴۷، ۶۴۸، ۶۴۹، ۶۵۰، ۶۵۱، ۶۵۲، ۶۵۳، ۶۵۴، ۶۵۵، ۶۵۶، ۶۵۷، ۶۵۸، ۶۵۹، ۶۶۰، ۶۶۱، ۶۶۲، ۶۶۳، ۶۶۴، ۶۶۵، ۶۶۶، ۶۶۷، ۶۶۸، ۶۶۹، ۶۷۰، ۶۷۱، ۶۷۲، ۶۷۳، ۶۷۴، ۶۷۵، ۶۷۶، ۶۷۷، ۶۷۸، ۶۷۹، ۶۸۰، ۶۸۱، ۶۸۲، ۶۸۳، ۶۸۴، ۶۸۵، ۶۸۶، ۶۸۷، ۶۸۸، ۶۸۹، ۶۹۰، ۶۹۱، ۶۹۲، ۶۹۳، ۶۹۴، ۶۹۵، ۶۹۶، ۶۹۷، ۶۹۸، ۶۹۹، ۷۰۰، ۷۰۱، ۷۰۲، ۷۰۳، ۷۰۴، ۷۰۵، ۷۰۶، ۷۰۷، ۷۰۸، ۷۰۹، ۷۱۰، ۷۱۱، ۷۱۲، ۷۱۳، ۷۱۴، ۷۱۵، ۷۱۶، ۷۱۷، ۷۱۸، ۷۱۹، ۷۲۰، ۷۲۱، ۷۲۲، ۷۲۳، ۷۲۴، ۷۲۵، ۷۲۶، ۷۲۷، ۷۲۸، ۷۲۹، ۷۳۰، ۷۳۱، ۷۳۲، ۷۳۳، ۷۳۴، ۷۳۵، ۷۳۶، ۷۳۷، ۷۳۸، ۷۳۹، ۷۴۰، ۷۴۱، ۷۴۲، ۷۴۳، ۷۴۴، ۷۴۵، ۷۴۶، ۷۴۷، ۷۴۸، ۷۴۹، ۷۵۰، ۷۵۱، ۷۵۲، ۷۵۳، ۷۵۴، ۷۵۵، ۷۵۶، ۷۵۷، ۷۵۸، ۷۵۹، ۷۶۰، ۷۶۱، ۷۶۲، ۷۶۳، ۷۶۴، ۷۶۵، ۷۶۶، ۷۶۷، ۷۶۸، ۷۶۹، ۷۷۰، ۷۷۱، ۷۷۲، ۷۷۳، ۷۷۴، ۷۷۵، ۷۷۶، ۷۷۷، ۷۷۸، ۷۷۹، ۷۸۰، ۷۸۱، ۷۸۲، ۷۸۳، ۷۸۴، ۷۸۵، ۷۸۶، ۷۸۷، ۷۸۸، ۷۸۹، ۷۹۰، ۷۹۱، ۷۹۲، ۷۹۳، ۷۹۴، ۷۹۵، ۷۹۶، ۷۹۷، ۷۹۸، ۷۹۹، ۸۰۰، ۸۰۱، ۸۰۲، ۸۰۳، ۸۰۴، ۸۰۵، ۸۰۶، ۸۰۷، ۸۰۸، ۸۰۹، ۸۱۰، ۸۱۱، ۸۱۲، ۸۱۳، ۸۱۴، ۸۱۵، ۸۱۶، ۸۱۷، ۸۱۸، ۸۱۹، ۸۲۰، ۸۲۱، ۸۲۲، ۸۲۳، ۸۲۴، ۸۲۵، ۸۲۶، ۸۲۷، ۸۲۸، ۸۲۹، ۸۳۰، ۸۳۱، ۸۳۲، ۸۳۳، ۸۳۴، ۸۳۵، ۸۳۶، ۸۳۷، ۸۳۸، ۸۳۹، ۸۴۰، ۸۴۱، ۸۴۲، ۸۴۳، ۸۴۴، ۸۴۵، ۸۴۶، ۸۴۷، ۸۴۸، ۸۴۹، ۸۵۰، ۸۵۱، ۸۵۲، ۸۵۳، ۸۵۴، ۸۵۵، ۸۵۶، ۸۵۷، ۸۵۸، ۸۵۹، ۸۶۰، ۸۶۱، ۸۶۲، ۸۶۳، ۸۶۴، ۸۶۵، ۸۶۶، ۸۶۷، ۸۶۸، ۸۶۹، ۸۷۰، ۸۷۱، ۸۷۲، ۸۷۳، ۸۷۴، ۸۷۵، ۸۷۶، ۸۷۷، ۸۷۸، ۸۷۹، ۸۸۰، ۸۸۱، ۸۸۲، ۸۸۳، ۸۸۴، ۸۸۵، ۸۸۶، ۸۸۷، ۸۸۸، ۸۸۹، ۸۹۰، ۸۹۱، ۸۹۲، ۸۹۳، ۸۹۴، ۸۹۵، ۸۹۶، ۸۹۷، ۸۹۸، ۸۹۹، ۹۰۰، ۹۰۱، ۹۰۲، ۹۰۳، ۹۰۴، ۹۰۵، ۹۰۶، ۹۰۷، ۹۰۸، ۹۰۹، ۹۱۰، ۹۱۱، ۹۱۲، ۹۱۳، ۹۱۴، ۹۱۵، ۹۱۶، ۹۱۷، ۹۱۸، ۹۱۹، ۹۲۰، ۹۲۱، ۹۲۲، ۹۲۳، ۹۲۴، ۹۲۵، ۹۲۶، ۹۲۷، ۹۲۸، ۹۲۹، ۹۳۰، ۹۳۱، ۹۳۲، ۹۳۳، ۹۳۴، ۹۳۵، ۹۳۶، ۹۳۷، ۹۳۸، ۹۳۹، ۹۴۰، ۹۴۱، ۹۴۲، ۹۴۳، ۹۴۴، ۹۴۵، ۹۴۶، ۹۴۷، ۹۴۸، ۹۴۹، ۹۵۰، ۹۵۱، ۹۵۲، ۹۵۳، ۹۵۴، ۹۵۵، ۹۵۶، ۹۵۷، ۹۵۸، ۹۵۹، ۹۶۰، ۹۶۱، ۹۶۲، ۹۶۳، ۹۶۴، ۹۶۵، ۹۶۶، ۹۶۷، ۹۶۸، ۹۶۹، ۹۷۰، ۹۷۱، ۹۷۲، ۹۷۳، ۹۷۴، ۹۷۵، ۹۷۶، ۹۷۷، ۹۷۸، ۹۷۹، ۹۸۰، ۹۸۱، ۹۸۲، ۹۸۳، ۹۸۴، ۹۸۵، ۹۸۶، ۹۸۷، ۹۸۸، ۹۸۹، ۹۹۰، ۹۹۱، ۹۹۲، ۹۹۳، ۹۹۴، ۹۹۵، ۹۹۶، ۹۹۷، ۹۹۸، ۹۹۹، ۱۰۰۰، ۱۰۰۱، ۱۰۰۲، ۱۰۰۳، ۱۰۰۴، ۱۰۰۵، ۱۰۰۶، ۱۰۰۷، ۱۰۰۸، ۱۰۰۹، ۱۰۱۰، ۱۰۱۱، ۱۰۱۲، ۱۰۱۳، ۱۰۱۴، ۱۰۱۵، ۱۰۱۶، ۱۰۱۷، ۱۰۱۸، ۱۰۱۹، ۱۰۲۰، ۱۰۲۱، ۱۰۲۲، ۱۰۲۳، ۱۰۲۴، ۱۰۲۵، ۱۰۲۶، ۱۰۲۷، ۱۰۲۸، ۱۰۲۹، ۱۰۳۰، ۱۰۳۱، ۱۰۳۲، ۱۰۳۳، ۱۰۳۴، ۱۰۳۵، ۱۰۳۶، ۱۰۳۷، ۱۰۳۸، ۱۰۳۹، ۱۰۴۰، ۱۰۴۱، ۱۰۴۲، ۱۰۴۳، ۱۰۴۴، ۱۰۴۵، ۱۰۴۶، ۱۰۴۷، ۱۰۴۸، ۱۰۴۹، ۱۰۵۰، ۱۰۵۱، ۱۰۵۲، ۱۰۵۳، ۱۰۵۴، ۱۰۵۵، ۱۰۵۶، ۱۰۵۷، ۱۰۵۸، ۱۰۵۹، ۱۰۶۰، ۱۰۶۱، ۱۰۶۲، ۱۰۶۳، ۱۰۶۴، ۱۰۶۵، ۱۰۶۶، ۱۰۶۷، ۱۰۶۸، ۱۰۶۹، ۱۰۷۰، ۱۰۷۱، ۱۰۷۲، ۱۰۷۳، ۱۰۷۴، ۱۰۷۵، ۱۰۷۶، ۱۰۷۷، ۱۰۷۸، ۱۰۷۹، ۱۰۸۰، ۱۰۸۱، ۱۰۸۲، ۱۰۸۳، ۱۰۸۴، ۱۰۸۵، ۱۰۸۶، ۱۰۸۷، ۱۰۸۸، ۱۰۸۹، ۱۰۹۰، ۱۰۹۱، ۱۰۹۲، ۱۰۹۳، ۱۰۹۴، ۱۰۹۵، ۱۰۹۶، ۱۰۹۷، ۱۰۹۸، ۱۰۹۹، ۱۱۰۰، ۱۱۰۱، ۱۱۰۲، ۱۱۰۳، ۱۱۰۴، ۱۱۰۵، ۱۱۰۶، ۱۱۰۷، ۱۱۰۸، ۱۱۰۹، ۱۱۱۰، ۱۱۱۱، ۱۱۱۲، ۱۱۱۳، ۱۱۱۴، ۱۱۱۵، ۱۱۱۶، ۱۱۱۷، ۱۱۱۸، ۱۱۱۹، ۱۱۲۰، ۱۱۲۱، ۱۱۲۲، ۱۱۲۳، ۱۱۲۴، ۱۱۲۵، ۱۱۲۶، ۱۱۲۷، ۱۱۲۸، ۱۱۲۹، ۱۱۳۰، ۱۱۳۱، ۱۱۳۲، ۱۱۳۳، ۱۱۳۴، ۱۱۳۵، ۱۱۳۶، ۱۱۳۷، ۱۱۳۸، ۱۱۳۹، ۱۱۴۰، ۱۱۴۱، ۱۱۴۲، ۱۱۴۳، ۱۱۴۴، ۱۱۴۵، ۱۱۴۶، ۱۱۴۷، ۱۱۴۸، ۱۱۴۹، ۱۱۵۰، ۱۱۵۱، ۱۱۵۲، ۱۱۵۳، ۱۱۵۴، ۱۱۵۵، ۱۱۵۶، ۱۱۵۷، ۱۱۵۸، ۱۱۵۹، ۱۱۶۰، ۱۱۶۱، ۱۱۶۲، ۱۱۶۳، ۱۱۶۴، ۱۱۶۵، ۱۱۶۶، ۱۱۶۷، ۱۱۶۸، ۱۱۶۹، ۱۱۷۰، ۱۱۷۱، ۱۱۷۲، ۱۱۷۳، ۱۱۷۴، ۱۱۷۵، ۱۱۷۶، ۱۱۷۷، ۱۱۷۸، ۱۱۷۹، ۱۱۸۰، ۱۱۸۱، ۱۱۸۲، ۱۱۸۳، ۱۱۸۴، ۱۱۸۵، ۱۱۸۶، ۱۱۸۷، ۱۱۸۸، ۱۱۸۹، ۱۱۹۰، ۱۱۹۱، ۱۱۹۲، ۱۱۹۳، ۱۱۹۴، ۱۱۹۵، ۱۱۹۶، ۱۱۹۷، ۱۱۹۸، ۱۱۹۹، ۱۲۰۰، ۱۲۰۱، ۱۲۰۲، ۱۲۰۳، ۱۲۰۴، ۱۲۰۵، ۱۲۰۶، ۱۲۰۷، ۱۲۰۸، ۱۲۰۹، ۱۲۱۰، ۱۲۱۱، ۱۲۱۲، ۱۲۱۳، ۱۲۱۴، ۱۲۱۵، ۱۲۱۶، ۱۲۱۷، ۱۲۱۸، ۱۲۱۹، ۱۲۲۰، ۱۲۲۱، ۱۲۲۲، ۱۲۲۳، ۱۲۲۴، ۱۲۲۵، ۱۲۲۶، ۱۲۲۷، ۱۲۲۸، ۱۲۲۹، ۱۲۳۰، ۱۲۳۱، ۱۲۳۲، ۱۲۳۳، ۱۲۳۴، ۱۲۳۵، ۱۲۳۶، ۱۲۳۷، ۱۲۳۸، ۱۲۳۹، ۱۲۴۰، ۱۲۴۱، ۱۲۴۲، ۱۲۴۳، ۱۲۴۴، ۱۲۴۵، ۱۲۴۶، ۱۲۴۷، ۱۲۴۸، ۱۲۴۹، ۱۲۵۰، ۱۲۵۱، ۱۲۵۲، ۱۲۵۳، ۱۲۵۴، ۱۲۵۵، ۱۲۵۶، ۱۲۵۷، ۱۲۵۸، ۱۲۵۹، ۱۲۶۰، ۱۲۶۱، ۱۲۶۲، ۱۲۶۳، ۱۲۶۴، ۱۲۶۵، ۱۲۶۶، ۱۲۶۷، ۱۲۶۸، ۱۲۶۹، ۱۲۷۰، ۱۲۷۱، ۱۲۷۲، ۱۲۷۳، ۱۲۷۴، ۱۲۷۵، ۱۲۷۶، ۱۲۷۷، ۱۲۷۸، ۱۲۷۹، ۱۲۸۰، ۱۲۸۱، ۱۲۸۲، ۱۲۸۳، ۱۲۸۴، ۱۲۸۵، ۱۲۸۶، ۱۲۸۷، ۱۲۸۸، ۱۲۸۹، ۱۲۹۰، ۱۲۹۱، ۱۲۹۲، ۱۲۹۳، ۱۲۹۴، ۱۲۹۵، ۱۲۹۶، ۱۲۹۷، ۱۲۹۸، ۱۲۹۹، ۱۳۰۰، ۱۳۰۱، ۱۳۰۲، ۱۳۰۳، ۱۳۰۴، ۱۳۰۵، ۱۳۰۶، ۱۳۰۷، ۱۳۰۸، ۱۳۰۹، ۱۳۱۰، ۱۳۱۱، ۱۳۱۲، ۱۳۱۳، ۱۳۱۴، ۱۳۱۵، ۱۳۱۶، ۱۳۱۷، ۱۳۱۸، ۱۳۱۹، ۱۳۲۰، ۱۳۲۱، ۱۳۲۲، ۱۳۲۳، ۱۳۲۴، ۱۳۲۵، ۱۳۲۶، ۱۳۲۷، ۱۳۲۸، ۱۳۲۹، ۱۳۳۰، ۱۳۳۱، ۱۳۳۲، ۱۳۳۳، ۱۳۳۴، ۱۳۳۵، ۱۳۳۶، ۱۳۳۷، ۱۳۳۸، ۱۳۳۹، ۱۳۴۰، ۱۳۴۱، ۱۳۴۲، ۱۳۴۳، ۱۳۴۴، ۱۳۴۵، ۱۳۴۶، ۱۳۴۷، ۱۳۴۸، ۱۳۴۹، ۱۳۵۰، ۱۳۵۱، ۱۳۵۲، ۱۳۵۳، ۱۳۵۴، ۱

کشمیر میں جمہوریت اور امارت کا قیام
گذشتہ تین سو سال سے انگریزوں نے
صاحب کی کوشش سے کشمیر میں
ایک جدید انجمن کی بنیاد ڈالی گئی ہے
جس کا نام جمہوریت اور انگریزوں کا
گیا ہے۔ یہ انجمن کشمیر کے مختلف
شہروں میں لائبریریوں کا قیام کرے گی
اور ان لائبریریوں میں اسلامی تاریخ کی
عام فہم کتابیں بھی بیچاؤ گی۔ اور اس
کے علاوہ دیا سکت کشمیر میں مسلمانوں

مسلمانان ہندوستان کے قومی نمائندہ
پاکستان اور مسلمانوں کی رہنمائی کیلئے
پیشہ جبار کا مطالعہ

[illegible]

تحفہ لذت النساء
عیش کے وقت کو یاد نہ کر چش اور لطف
کرنے کیلئے وقت سے پہلے ایک دن ایستہ پانچ بجے
اور اس کا اندر بھی لے جیت کا ایک قیاس عالم
پیدا کرتی ہے صفا کر کہ وہ گناہ اسی دو گنا
کا مہر ہے جیت فی عشق پچھو دیے جاتے محض
وہ چہرہ علیحدہ پر چہرہ کریم سا ہوتا ہوگا۔

کم۔ بی۔ ستریا۔ ط۔ ایس۔ سوڑی
شاہ کوٹ ضلع جالندھر عجیب

شہباز کلکتہ کی سرہنگ چھوٹیوں اور معدنی پہاڑوں کا نایاب تختہ
 سلا جیت خالص
 یہ سلا جیت کثیرہ کلکتہ کے۔ ایک پہاڑوں سے جہاں سونے چاندی اور فولاد
 کا پانی بہتی ہیں۔ پتھروں کی سعی اور کوشش کے بعد دستیاب ہو کر یہ جیت جیت اور
 کاوش سے سندھ اور صاف کی جاتی ہے۔ یہ معدنیات کا جو سراور پتھر ہے۔
 وائسٹون کو بے کی طرح مضبوط بنا دیتا ہے۔ اس کا مشق اتنا سنگھار بہت سی کڑوایا
 رہا پہاڑوں کا واحد علاج ہے۔ سلا جیت خالص امراض صفائے خون کی کمی۔ دماغی وجہاتی
 دوسری کھانسی، زکام، دمہ، مضمونیہ۔ جلد زکام اور دیر۔ جمع امراضی سلسلہ
 فی پیٹیا کا بار بار آنا، جربان، میلان الرحم وغیرہ احوال کثیرہ کا یہ ضروری نسخہ علاج
 سلا جیت خالص دل و دماغ اور جسم میں طاقت پہنکاتے والی اور قوت مرنجی ہو
 صفائی کرنے والی معزز دوا ہے۔
 کمزور بچوں۔ جوانوں۔ بوڑھوں اور مضعف مزاج رکھنے والوں کے لئے خاص چرب
 جیت خالص کے استعمال سے شی طاعت نبھانوں، نبی زندگی۔ پیدائشی ہے۔ کم سے
 ایک ماہ میں پانچ تو لگیں۔ یہ ضرور استعمال کیے تجربہ کیجئے۔ قیمت فی ڈبہ پانچ آنہ
 سنی ڈبہ ۱۲ آنے۔ علاوہ تحصیل ڈاک
 لئے کا پتہ۔

و این برادر مظفر آباد و کشمیر

کسی ملک کی انصفاوی حالت کا جائزہ لینے کے لئے شیعہ دی طور پر تین چیزیں سامنے ہوتی ہیں۔ اول اس ملک کی آبادی دوسرے ممالک سے شال میرے ذریعہ پیداوار کی آبادی کے لحاظ سے شال مغربی پاکستان کی آبادی تقریباً ساڑھے تین کروڑ اور شمال مشرقی پاکستان کی آبادی بھی ساڑھے تین کروڑ کے لگ بھگ ہے۔ جو یورپ کے سب سے بڑے ملک روس کو چھوڑ کر یورپ کے تمام ممالک سے زیادہ ہے۔ یعنی ساٹھ کروڑ آبادی یورپ کے کسی ملک کی بھی نہیں ہے۔ اور شمالی یوپی ایشیا کی بھی اتنی نہیں ہے۔ اس لئے آبادی کے لحاظ سے پاکستان ایک بہت طاقتور ملک ہے۔ اور اس کے باشندے نہایت خوب صورت لائق مضبوط اور سڈل جسم کے ہوتے ہیں۔

سہو و متان کی موجودہ صور میں ساڈھے فیصدی سے زیادہ آبادی خط پاکستان سے لی جاتی ہے۔ اس کی آبادی قدرتی طور پر سیاہی ہے۔ اور اس کی ساٹھ کروڑ آبادی میں سے تقریباً دو کروڑ نوے تیار ہو سکتی ہے۔

دوسری بات کہ اس سے زیادہ مالدار مشیت

اور کار آمد۔ اور سچ پوچھے تو کھوجو سواری کے بہترین عاملوں سے۔ عثمان اور سندھ کے سوائے سندھوستان میں کہیں ہوتا ہی نہیں۔ کسی ملک کا محل وقوع بھی اس کی ترقی میں خاص اہمیت رکھتے ہیں۔ مثلاً اگر کوئی ملک دھنی ملک کا مہاسبہ ہے۔ تو اس کے لئے ترقی کے مواقع بہت کم ہیں۔ اگر سمندر لگتا ہو۔ اور انقدر نقل و حرکت کے فائدہ لگتے ہوں۔ تو وہ ملک تجارتی معاملے میں ترقی یافتہ نہیں ہو سکتا۔ آئیں شمال مغربی پاکستان کا محل وقوع دیکھئے۔ ایک طرف افغانستان اور روس۔ دوسری طرف ایران اور ایک جانب بحر عرب واقع ہے۔ افغانستان کے ساتھ آناج کے بناؤں میں یہاں اور

راجپوت ہیر کو ایٹھ چالیس فربر ۱۲۰۱ ایان سے ایک سپاہی بیج رام
 ایک ڈبہ آتشنگہ خرید کے استعمال کی گونہ کھتا ہے کہ بے شک
 فائدہ مند ثابت ہوئی۔ اس لئے اگر آپ بھی سستی کر دوی اور
 سستی کے تمام نقصانات کو دور کرنا چاہتے ہیں۔ تو ہماری ۳۰ سالہ تجربہ کار اور آزمودہ گنگ نگرہ
 گولیوں استعمال کر کے حقیقی چوٹی کا مزہ لوٹیں۔ زیادہ تر قہقہے کی ضرورت نہیں۔ کیونکہ یہ اظہر من الشمس
 ہیں۔ قیمت ۱۲۰ گولہ ایک روپیہ چار گولے کے لئے
 آتشنگہ نگرہ دواخانہ حامی کنگر کا قلعہ دار لالہ ایجنٹ، چوڑہ میٹیکل ہال

یہ دیکھ کر کہ جاسکتے ہیں۔ اور مشرقی مقبوضات
اپنی ضروریات کے مطابق پورا اناج پیدا کرنے
کے اہل نہیں ہیں۔ اس لئے روس سے اناج کے مقابلہ
میں شینئی کی جاسکتی ہے۔ روس کا افغانستان
ایران اور افریقہ سے پرواست لیتی ہے۔ کراچی
جو کراشل اور فوجی ہنگامہ گاہ ہے ہندوستان کی
واحد بندرگاہ تصور کی جاتی ہے۔ پاکستان میں
واقعی ہے۔ جس سے گندم اور کپاس پر آمدنی
ہے۔ یہی جیسی کام بندرگاہ جو انی نقطہ نگاہ
سے ہمیں اقتصاد دی کوٹ کا شکار بناتی ہے۔ یعنی
اس سے محض درآمد ہوتی ہے۔ کراچی کے مقابلہ
میں بائکل مار ہے۔ اندونی نقل و حرکت
کے لئے پاکستان میں نارفعہ ویرن ریسے کا
حال سمجھا جاتا ہے۔ نیز دریاؤں سے کامیاب
لودر برتتا رتی نقل و حرکت کی جاسکتی ہے۔
پاکستان کی خط میں صرف بڑے بڑے دریا
ہوتے ہیں۔ بلکہ ہندوستان کو سیراب کرنے
والے دریا گنگا اور جمنا بھی اسی پاکستان کی
سرزمین میں سے نکلتے ہیں۔ اگر ان کے منبع پر
سائیکل طریق سے کام کر کے کھنگا اور
کاپالی سٹیل اور سیاس میں منتقل کر دیا جائے۔
تو پاکستان کا کوئی نہ کوئی سیراب ہو سکتا ہے۔
دریاؤں کے ٹرغ بدنے کا کامیاب تجربہ امریکہ
میں ہو چکا ہے۔ پاکستان کے بنائے فحنت ایک
دریا کاپالی کاٹ کر کئی سالوں تک دوسرے

کے لئے بھی بہت مفید رہیں۔ حکومتِ ہندوستان کی
جیسے اہم زندگیگاہ ہے، اور اس کی کھاری نیکیاں
ہاں نکل کر کیسے محفوظ ترین بندر بکھ ہے۔ جو پاکستان
کی ایک بہت بڑی بحری قوت بنے میں مدد سے
جاسکتی ہے۔ اس سے پہلے سن کے منصوبات اور
پاول و حیرت کی برآمد کر سکیا۔ ملا یا اور سنگاپور
عزیز کو جاتی ہے۔ اور دوسرے سامان اچھا
جو آبادی کے لئے پاکستان اچھی ہیں۔ ان
کے مصالحات جات براستہ حکومتِ ورامند کے
ہندوستان میں برآمد کئے جاسکتے ہیں۔ اور
پچھلی بھی اندرونی منہ میں برآمد کی جاسکتی ہے۔
سب سے محروم کی بات یہ ہے کہ ہندوستان
کی دو طرفہ سے حد پاکستان کے ساتھ ہے۔ اس
میں روس، چین، ایران اور افغانستان کو براہ
مست پاکستان سے مبادلات کرنے ہوں گے۔ اور
ان عہد ناموں کی موجودگی پاکستان کو ایک بین الاقوامی
طور پر پہچان، اہم ملک بنادیتی ہے۔
منہجہ بالا حقائق کی روشنی میں آئے ان
بھائیوں کو دعوت دیتا ہوں۔ کہ یہ حیرت منی مولی
جہاں کی ہے۔ اگر
تیار ہوئے۔ تو ایک غیر جانبدار آدمی یہ نتیجہ
نکالے گا کہ یہ سب ہوتا ہے۔ کہ پاکستان اقتصادی
دستی اور زندگی طور پر ہندوستان سے کہیں زیادہ
بہتر پوزیشن میں ہوگا۔ اور شاید ہندوستان کے دل
میں بھی عید کا کام کر رہا ہے۔

راستہ سے خارج کیا گیا تھا۔
اب شمال مشرقی پاکستان کو بچھڑا ساس میں
کوئٹہ با فراط ملتا ہے۔ بلکہ ہندوستان کی آج تمام
صنوریات نیگال کے کوئٹہ سے پوری سہولت سے
ڈنگال لاجی ضروریات سے کہیں زیادہ چاول سیدیا کرنا
ہے۔ اور پٹن سس کس کی خاص اندر مری ہے۔
گرا سے نشین لائن پر چلا جائے۔ تو تمام
شمالی پاکستان کے محض پتے پہنچنے کے متعارف سے
مالا ناں ہو سکتا ہے۔ اس سزمین کو بڑے بڑے
دیریا سیراب کرتے ہیں۔ اور تجارتی نقل و حرکت

اب یہ مشرقی اور مغربی پاکستان کے اعلیٰ
کا سوال جس کو بعض سیاست دان ناممکن خیال کرتے
ہیں۔ حالانکہ نقشہ اور تاریخ نہ کو سامنے رکھا
جائے۔ تو یہ مشکل بھی کمالی حل ہو جاتی ہے یعنی
مشرقی اور مغربی پاکستان کی خطوں کے درمیان ایک
ایسا تنگ راستہ ہے جس میں مسلم آبادی کی اکثریت
بھی ہے وہ حب ذیل ہے۔
لاہور سے راستہ انشالہ۔ جلی۔ علی گڑھ
آگرہ۔ ٹیکوٹ۔ بارہ بنکی۔ فیض آباد۔ غازی پور
مرہٹہ راج پور۔ ڈھاکہ

جہاد و طلباء میں ایک اور شوقین ادیبوں کے قابل اسحاق ابن اسحاق کا بیان ہے کہ اس کو طاقت کا پڑاوا کہتا جاتے۔ ایک بار کے آنے سے سب طلباء اس کو قبول جاوے۔ قیمت فی خطی ایک توبہ یا پتھر ہے۔ محصول ڈاک ہا ہر دو سال ہر دو طلباء کے لئے اس کا اسحاق ابن اسحاق ہی ہے۔ دونوں ادبیات امر و ناسخ جو اس کا کام کرتی ہیں یہ پتھر ہمارے یہاں قسم کی جتنی ہے سیرادل صرف یہی ہو سکتی ہے جس میں سونا، موتی و پتھر کے کشتہ جات بھی پڑتے ہیں قیمت میں کوئی کس دوپہر نہ تھوڑی لڑھائی دوپہر بھی بدقسمت کشتہ جات میں کوئی صرف لڑھائی رہے۔ آؤ رہیں اخبار کا حال املا و روای۔

پتھر میں جو اندیشہ و زور (۴۵) شیلنگ و آسام، یا پنجاب آفس (جگا دھری)

صحت و تندرستی کے لئے
 ڈوٹنگز کا بال امت
 دینا چاہئے !!!

دیوان حافظ کا بیانیہ ترجمہ قیمت ۱۰ آنے۔

حسن و خوبی کی شہرت بہا و جلال کے لیے بیانیہ ترجمہ خاص سے تصنیف ایک نوجوان نابوس مرصع کی تصنیف بیانیہ پر لایا۔
میں پنا بچھدر وہ بیہ نقد انعام فریاد
ہم نے کوئی ۳۰ سال سے ملک کی موجودہ منہ بنجام دے رہے ہیں۔ وہاں بہت فتنہ و فساد کی طرح عیاں ہیں۔
خبردار میری خبر یہ ہے کہ خاندان اویس کی خوشحالی قائم ہے۔ اگر آپ کی آپ کی مالی حالت باوجود اسودہ حالی کے بھی دھڑلے سے کم نہیں۔ کیا کبھی آپ نے اس پر غور کیا ہے کہ یہاں خیال ہے ہرگز نہیں سنئے۔
یہ ہے لیکو کا اسیلان الرحیم یعنی مفیدیانی کا جلد
جو عورت کی حیاتی و صحت اور صحتی اندازوں کی چابی و نقش ہے۔ اور بیعت جیسے گناہ کا نقشہ بظاہر دیتے ہیں پیش پیش۔
لاہور نامی دوا کی اس مرض کا آخری سو فیصدی علاج ہے۔ جس کا اثر تیسرے ہی دن سے ظاہر ہونے لگتا ہے۔
تمہارے دل میں وہ کبھی بوم کوئی ہے۔ محمولہ ایک ۱۲ آنے ہے جو بڑے مزیدار ہے۔
ہر گز یہ نہ کہیں جو ملے ۳۰ سال سے ملک کے ایک سرے سے دوسرے سرے تک اپنے فرائض عظیم پوری کی دھم سے مقبول عام ہے۔ دھندلا جا، بھار، خارش، بھولا، بھونڈ، مرجی۔
پانی چاہے۔ تو تیرے دماغ و اعصاب کے لیے اس کی صفت ہے بہت ایک تو کئی خیر خواہ نہیں طبیعتی طور پر محمولہ ایک ہر حالت میں ۱۲ آنے ایک ہے جو بڑے مزیدار ہے۔

علمائے کرام کیلئے ایک سنہری موت
اصنام المسلمون یہ بیان عمری کی علامہ ابن قیمیہ کی لاجواب قرآن و حدیث و آثار صحابہ انحضرت صلی علیہ وسلم کی ذات اقدس کی تفصیل یا سبب شتم کرنے والے کو دیکھ لیں کہ وہ جب عقل ثابت کیلئے۔ اور اس پر جہل و غفلا و علما و کرام اور بہت چیز الایام کا جامع بطور استدلال پیش کیا ہے۔ صرف نے اس کتاب کو اس وقت شرم کیا۔ جبکہ ۱۹۰۹ء میں ایک عیسائی عاقل نامی نے انحضرت صلی علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کی تھی۔ ضعیف مت چھپتے صفحات قیمت تین روپے
تجربہ الیوم یہ بیان عمری کی علامہ ابن قیمیہ کی لاجواب قرآن و حدیث و آثار صحابہ انحضرت صلی علیہ وسلم کی ذات اقدس کی تفصیل یا سبب شتم کرنے والے کو دیکھ لیں کہ وہ جب عقل ثابت کیلئے۔ اور اس پر جہل و غفلا و علما و کرام اور بہت چیز الایام کا جامع بطور استدلال پیش کیا ہے۔ صرف نے اس کتاب کو اس وقت شرم کیا۔ جبکہ ۱۹۰۹ء میں ایک عیسائی عاقل نامی نے انحضرت صلی علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کی تھی۔ ضعیف مت چھپتے صفحات قیمت تین روپے
ریاضی سلطان اگر ڈھونڈیں ایک سادہ طلب کی جاویں۔ تو صرف چار روپے میں دی جاوے گی۔
محصول بلڈر خیر اللہ

پتہ منجر مولانا کیلئے پو انڈول ویسٹ گوداوی

قوت و صحت کا ترانہ

حب نشاط ایک کوئی کا یہ میہ استعمال قوت کا ترانہ اور عام صحت کا گہبان ہے۔ ضرورت سے تین چار گھنٹہ پیشتر۔ کوئی کا استعمال صحت میں لگائے۔ اثرات دکھائے۔ کوئی اور قسم کا یہ میہ نہیں۔ نا کوئی بار روپے۔ مینو مارہ کوئی کے حصول واک علاوہ بوائے۔
طلائے جیل اگر کسی دھم سے عضو خاص میں خندیاں پیدا ہو گئی ہیں۔ تو یہی طلائے جیل کی ضرورت ہے۔ اس کا استعمال بچھدر۔ یہ ایک تیز بہدث اور بے ضرر۔ علامہ ہے۔ صرف دو روپے اندر استعمال کرنا کافی ہے۔ جہاں یا نندھن کی طبیعت ہے۔ نہ کسی بیماری کی ضرورت ہے۔ قیمت ہر روپے محمولہ ایک ۱۲ آنے۔ دو لائن چیزیں سنگا بے محمولہ ایک صحت مکمل بہرست حالات لکھ کر ہر خط پر طلب کیجئے۔
مکمل بہرست مفت
دواخانہ مسیح الملک پوسٹ بکس ۷۷ دہلی

ایک صحت مند



AT ALL CHEMISTS & STORES
SOLE AGENTS:
DATANWALA LTD.
BOMBAY-3

AFGHAN CARBOLIC SOAP

فن حیات

لاہور خان احمد حسین خان صاحبی۔ لے۔
"تربیا۔ اور وہ اسی وقت مر گیا۔
ان مشاغل سے مملوم ہوتا ہے۔ کہ خیال میں عمل ہی کے برابریات موجود ہے۔ اور یہ خیال ہی بن جاتا ہے۔ جب کہ اس کا خیال ہو ہی حال ان قوسوں کا ہے۔ اگر قوسوں کی ذہنیت میں کبھی کا خندہ پیدا ہو جائے۔ تو وہ کبھی ہو جاتی ہیں۔ اور اگر اس کی برتری پر فخر حاصل ہو جائے۔ تو وہ بہرہ جاتی ہیں۔ اس لئے یہ ضروری ہے کہ جب بھی کوئی نئی یا ذاتی کام شروع کیا جائے۔ تو کمزور اور بوسہ خیالات کو دل سے نکال کر اپنی ہوسہ سببیں استعمال اور روشن امیدوں کے ساتھ شروع کیا جائے۔ تو امید و توقع سے اپنا کام سرانجام دیں گے۔

مقاود اور قوت ارادی
ہم نے آخری فائدہ پر غور کرنا ہے۔
مقاود قوت ارادی کو قوت دیتا ہے۔
وہ کام جو تمہارے دل سے کرنا چاہتے ہو جو کچھ تم کو یقین ہے۔ کہ وہ اچھے۔ اور تمہارے نیر اور دل کے لئے مفید ہے۔ وہ کام جس کے کرنے میں تم کو کوئی وقت نہ ملے۔ تمہارا جوش نہیں نزل مقصود تک پہنچا دے گا۔ جلدی سے کر دیا دیں گے۔
یہ امر ذہنی زندگی کی گنجین میں سے ایک ہے۔ لیکن ہم اکثر اس کی اہمیت کو نہیں سمجھ سکتے۔ وہ جو اپنے آپ کو سمجھتے۔ بے پروا۔ کاہل اور بے حس ہوتے ہیں۔ عموماً وہ بوجہ ہیں۔ جو مقاصد بے بہرہ ہیں۔ احساس لئے مقصد کیسوی اور قوت ارادی سے محروم ہیں۔ یہ آغاز اور انجام کا مقابلہ ہے۔ ہم کو اس سے انکار نہیں ہے۔ کہ تعلق کے اور بھی پہلو ہیں۔ لیکن یہاں ہم اپنی توجہ کو اس مقاصد تک محدود کرتے ہیں جسے انجام دینا نظر ہے۔ اور جسے حاصل کرنے کے لئے ہر پہلو سے مدد ملے۔ قابلیت کو کام میں لانا چاہئے۔ لازماً اس قابلیت کا ایک جزو قوت ارادی ہے۔ لیکن قوت ارادی کی ابتدا مقاصد کے احساس میں سے نہ صرف۔ ابتدا بلکہ اس کا مسلسل استحکام بھی۔ جو کہ قوت ارادی کی مشق عادت بن جائے۔ پس اگر تم مملوم کرو۔ کہ ہر چند تم تندرست ہو۔ تمہیں کسی قسم کی فکر نہیں۔ اور پھر بھی تمہاری قوت ارادی کمزور ہے۔ اس کی دیکھو۔ اس کی وجہ مملوم کرنے کے لئے تمہیں چاہئے۔ کہ تم اپنی زندگی کے مقصد پر غور کرو۔ کہ کیا

مفت

کہنہ دلا علاج مردانہ عمارت و امراض نہایت کے بایوس الحلاج مرضا کو صرف ایک پوسٹ کارڈ کا دیں گے پتہ پر لکھ دینے سے ڈنگر فوڈ لکھ دینے سے مفت نہ ہو جائے
ایک پیش بہانہ
بصورت مشورہ مفت بلکہ حصول واک بھی گروہ سے ادا کر کے بھیجا جاتا ہے
محمد اسحاق خان ایس قیصرانی پوسٹ بکس ۷۷ دہلی

ابھی تک اس میں اصلی مجبور کرنے کی طاقت رہی ہے۔ یہاں نہیں۔ اور ہم اس قدر شغاف ہو۔ جیسے کہ پہلے تھے۔ یا زندگی اپنا لطف گنوا چکی ہے؟ بہت سی صورتوں میں تم دیکھو گے۔ کہ تمہاری قوت ارادی میں نعل چوڑی اور تیز روی کا عنصر تمہارے اندر سدوم ہو چکا ہے۔ اور تمہاری خواہش کم ہو گئی ہے۔ اور تمہاری کیسوی اپنے بھائی نہیں رہی۔ یہ تمام چیزیں ایک دوسری سے بہت وابستہ ہیں۔ اور اگرچہ اور بھی اس کے کئی جزا ہیں۔ جن کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا۔ لیکن جزو اعظم مقاصد ہے۔
اس میں کلام نہیں کہ ہر شخص میں مشکلات کو منسوب کرنے کی عادت ہو جاتی ہے۔ تاکہ تمہارے زندگی کے برائے۔ مشکلات پر غلبہ حاصل کرنے کی عادت انسان کے دماغ پر ایک زبردست اثر ڈالتی ہے۔ اور وہ شخص جو یہاں ظفر با سہے۔ وہاں بھی فائز ہے۔ مگر یہ ہر حالت میں ضروری نہیں ہے۔ ہم نے ایسے لوگ بھی دیکھے ہیں۔ جو کہ کاروبار میں زبردست قوت ارادی کے مالک تھے۔ لیکن زندگی کے دوسرے شعبوں میں بالکل کورس تھے۔
حصول مقصد کا طریقہ
لیمن افات ہم سے پوچھا جاتا ہے۔ کہ ہم اپنے مقاصد کو دنیا میں کس طرح حاصل کرتے ہیں؟ وہ ان کو حاصل کرنے کے لئے ہمیں کیا عملی قدم اختیار کرنا چاہئے۔
اس سوال کا جواب دینے سے پہلے ہم ساری کی نسبت سے کچھ مملوم کرنا چاہئے۔ مثلاً کسی ماں یا بیوی کا ایک ہی مقصد زندگی

۱ جنوری ۱۹۰۰ء

رجب ط و ایل ممین اسم

قیمت سالانہ للعم
قیمت فی پرچہ ۱-
THE
جلد ۶

到

۱۰ جنوری ۱۹۴۶ء

عزت کا پتہ۔ روپ بلاس پینتی منہ و دم دیں کٹی کا پتہ اور

حضرت شکیل یدایونی
بھولونہ کبھی مقصد اعلیٰ رست ملت کے مقاصد یہ نظر رکھو ہیں یہ
تم قوم کو پھر از سر نو جوش سے بھر دو
مگر سر کی ضرورت ہو تو اس امام پر سر دو

تلوار اور اسلام

قیمت - چار روپے - (لکھنؤ)
دفتر پبلیشنگ اخبار لاہور سے خریدیں

[illegible]

نہایت کو کیا کہ لوگوں کو تمام علاج و پوسا نے پہنچی ہو گئی
 کئی کئی سالوں سے یہی دعا و نیل چندی مرید بہار
 و ختم و درویشی کا کتبہ ہے۔
 دور و دور سے آتے ہیں۔
 طلبہ کریں

بھیم طاہر الدین اسٹیشن روڈ لاہور لاہور

۱. حق ہے فالہ رب بنی حضرت امام علیؑ و علیہ السلام سے فائدہ اٹھائیں { اصل فرمایا محمد علیؑ و علیہ السلام کے لئے مخصوص ہے

دوسری قیمت صرف لاگت خرچ ہے۔ اور یہ سب اودیات کا رخا ہندیا میں ہر قوم کے
 عربوں کو روڑا و تقیم مفت کی جاتی ہے۔ ہمارے بھی ہزارا آدمی دینہ منوں معلوم کر
 غریبوں کو مفت تعلیم کرتے ہیں۔ ایسے صاحبان کے لئے پیش رفتی سڑک مقرر ہیں۔ یعنی سب
 ناشکر چوڑا لٹاک۔ کالہ لٹاک فی درجن بارہ روپیہ کھجور کاٹ لٹاک فی درجن چھ روپیہ محصول
 مال علیحدہ لگاتے۔ آپ بھی غریبوں کو مفت تعلیم کے ثواب حاصل کریں۔ ان اودیات
 کو وقت گھڑیں موجو د رکھیں۔ معلوم کس وقت آفت اپنے لیے پر سب اپنی چیز سے
 دوسروں کی حفاظت کرتے ہیں چوڑا لٹاک آہٹ ہیں۔ درجن سے کم ہر لٹاک دوسروں
 کے۔ اور دوسرے سے کم قیمت کی اودیات دیکھی نہیں بھی جیل کی محصول
 واکم ان لم ارے گنتا ہے۔ لٹاک لٹیں
 پیر۔ لاک صاحب کے مال شرمایہ ملستہ سے اس امر
 بین کر دہا مہا گادھری (پنجاب)

حليم سيد آفتاب علی ہاشمی تاسم دو خانہ
شہاب جوانی زدی علی

صرف اسی کو تسلیم کیا جائے گا۔ لیکن جو اس
وفاق سے غلطی رہتا ہے اس کے ان کو سختی
شامل ہو گا۔ اگرچہ پاکستان اس کے
سوا کیا ہے۔ پچاسیہ سو سو سو سو سو سو
انگلش و اسام ہندوستان کے دفاع میں شامل
ہونے پر رضامند نہیں ہیں۔ اور اپنی فوجوں
انگلش بنا چاہتے ہیں۔ لہذا ہندوستان ہندو
کے قول کے مطابق انہیں اس علیحدگی کا
حق ہو گا۔

اوسے پورے تقریر میں آپ نے مسلم
لیگ کے لیڈروں کے متعلق ارشاد فرمایا کہ
جناح صاحب کے سوا مسلم لیگ کے
تمام لیڈر حکومت کوئی نہ کی سستوں ہیں۔
"عزت در باد" کہہ کر انہیں ہم غنیمت سمجھتے
ہیں۔ خدا کا شکر ہے کہ آپ نے قائد اعظم کے متعلق
اپنا نقطہ نگاہ بدل لیا۔ ورنہ اب تک تو آپ
پہنچتے رہتے ہیں کہ مسٹر جناح نے انگریزوں
سے سازش کر رکھی ہے۔ کہ ہندوستان کو
کبھی آزاد نہ ہونے دے دیں گے۔ اب آپ پر یہ
حقیقت منکشف ہو چکی ہے کہ کمال مسٹر
جناح انگریزوں کے چوہ نہیں ہیں بلکہ انگریزوں
کے دوست ہیں۔ اور کمال آزاد کی

عزت در باد
انہوں نے ان کے ہاتھ بڑے بڑے خندق
دشمنوں کے دانت کھٹ کر دیئے۔ بیروت طبر
لال اور قادیان میں۔ گاندھی جی تک لیگ
کی کامیابیوں کو دیکھ کر گردن کسی اور لارچی
دیروں کے دروادیوں پر مارے مارے پڑتے
ہیں۔

لہریانہ میں مگنی نوجوان کا قتل

نوادہ اطاعت سے امر باغی بھڑت کو
پہنچ چکا ہے۔ کہ لہریانہ میں انوار علی سال کا
نوجوان محمد صادق اور علی احمد مسلمانوں
کے ملوے میں قتل کر دیا گیا ہے۔ وہ مسلمان
تھا۔ اگرچہ اجاری بھی نہ تھا۔ تو ہمیں باغی
بغی جوتا جس قدر اب ہوا ہے۔ کہ لہریانہ میں
کئی کامیابی ہو۔ ہر روز ہزار انسان کے ہاتھ چوب
اندھ ہے۔ لیکن اس مقتول نوجوان کے
مسلم بنی ہوئے کی وجہ سے اب یہ حقیقت
محتاج بیان نہیں۔ کہ وہ اجاری کارکنوں کے
تشدد کا شکار ہوا ہے۔ مسلمانان لہریانہ کو
بے حد خوف و وحشت کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ اور ہر
قسم کے اشتباہ کو روکتا ہے۔ لہذا لہریانہ میں
ایکے دوسرے کا اعادہ نہ ہونے پائے۔ اس کے
معاذی ہو حکومت سے استدعا ہے کہ وہ جلد
سے علی اس قتل کے ذمہ داروں کو قادیان بھیجے
میں جا کر دے۔ اور ایسی تدابیر اختیار کرے جن

سے امن سکون اور خدادادوں کے حصول پر
موجاں رہے۔ اور انہیں ان بات کا طوقان ہونا چاہیے
میں کی روز باقی ہے۔ اگرچہ یہ حالت ہے
تو اب سے دو ہفتے بعد کی ہوگی۔ جیسا کہ
سیاسی جماعت موت و حیات کی کشمکش
میں سرگرم ہوگی۔ حکومت پر بہت بڑی
ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ اسے اپنے متغیر
قانون و انتظام کو خاص ہدایت دینی چاہیے
کہ وہ پوری طرح چوکتا ہے۔ اور خدا و
بلوہ کی قوتوں پر بہت کڑی نظر رکھے۔
ہمیں مقتول محمد صادق کے متعلقین
سے دلی ہمدردی ہے۔ انڈیا کی انہیں
کی توفیق اور خدادادوں کو نیکی کی ہدایت
عطا فرمائے۔

دارالعلوم دیوبند میں کانگریس گزری

دارالعلوم دیوبند میں کانگریس گزری
روداد میں سب سے زیادہ اہمیت کا اہم
ہو گیا۔ کہ مولانا محمد طیب صاحب نے دارالعلوم
کی اس رپورٹ کو سننے سے انکار کر دیا۔ انہیں
کہ دارالعلوم کے بعض طلبہ اور اساتذہ خواہ
ضابطہ اور نظام مدرسہ کی مبنی نہیں کرتے۔
اور ان کی حکمت سے دارالعلوم کے کام اور
نظم و ضبط میں خلل پڑتا ہے۔ اس لئے
ان کے خلاف کارروائی کی جائے۔ اور نظم
کی حفاظت کی جائے۔ مولانا حسین احمد
اور ان کے حامیوں نے منہم صاحب کی
اس رپورٹ کو نہایت حقارت سے رد کر
دیا۔ بلکہ یہ حکم بھی دے دیا۔ کہ اس رپورٹ
کو مجلس شوریٰ کی کارروائی میں بھی شامل نہ
کی جائے۔ اس کے علاوہ جہت صاحب کے
اختیارات انتظام کو موقوف کرنے کے لئے
بہاداری بھی دی گئی۔ کہ دارالعلوم کے جو
مدرسین اور طلبہ بھی لے کر سلاسل کانگریس
میں حصہ لینا چاہیں۔ انہیں انگریزوں
پیش کے منہم صاحب رخصت دے
دیو۔ اور وہ اپنے اختیارات خصوصی سے
انہیں ہرگز روک سکیں گے۔

سبحان اللہ۔ کی مجلس شوریٰ ہے۔ اور
کسی قسم کے غیر ضروری لوگوں کے ہاتھوں
میں اس علی شان دینی دارالعلوم کی عداوت
انتظام تقریریں کی گئی ہے۔ جو منہم دارالعلوم
کو مسلوب اختیار کر کے اس سے نظر و ضبط
کی توقع بھی رکھتے ہیں۔ اور خال اللہ اور
قال الرسول کی تعلیم پر کانگریس میں سیاست کو
ترجیح دے رہے ہیں۔ اگرچہ دارالعلوم
کے تمام مدرسین اور طلبہ منہم صاحب سے
کانگریس میں حصہ داروں کے حق میں پراپیگنڈا کرتے

کے لئے رخصت طلب کریں گے۔ تو منہم
صاحب کے لئے اس کے سوا کوئی چارہ نہ
ہوگا۔ کہ دارالعلوم کو بند کر کے بیچ دیا جائے۔

کپڑے کی سخت قلت

جب سے لاہور اور بعض دوسرے
شہروں میں کپڑے کی راشن بندی ہوئی
ہے۔ اس میں سخت تنگی ہے۔ کہ ہزار ہا
اور کھلا کپڑا لوگوں کو مل جاتا ہے۔ لیکن
اس کی مقدار اس قدر قلیل ہے۔ کہ عام
بے حد وقت محسوس کر رہے ہیں۔ خصوصاً
خانکلاہ یعنی محل لکھا یا یا پلین وغیرہ
ہمیں ملتا ہے۔ کپڑے کی قلت میں بعض
ادفات کو کرا کرا کر دے کر ڈھانچا جاتا
ہے۔ لہذا اس کی قلت کو سختی سے محسوس
ہے۔ اس مسئلہ کے متعلق ایک دیوبند میں
کیا ہے۔ جس میں اس بات کا رد کیا گیا ہے کہ
انہیں کپڑے کی خریداری میں کوئی آزادی
نہیں۔ بلکہ سول سپلائی والوں کی ہدایت کے
مطابق جو کچھ امرتسری منڈی سے دیا جائے
اس کو لینے پر مجبور ہیں۔ اگرچہ تیرہ گنا میں
ملے اور کچھ کافی نہ رہیں۔ بعد ازاں تو ہزار
بجور میں گئے۔ کہ اس سبب سے خطہ خلق کر
لیں۔ اس کے علاوہ اس ایسوسی ایشن کو اتنی
کپڑے اور راشن پر پارٹ کے پلوں سے
ظفر اور کچھ نہ رہا ہے۔ حالانکہ یہ بارچہ
شور و غبار کی سب سے بڑی ایسوسی ایشن
ہے۔

سول سپلائی انہیں کو چاہیے۔ کہ
کپڑے کے تاجروں اور عام خریداروں کی
سہولت کو دیکھ کر نظر رکھ کر ایک توڑ پھوڑ
تعمیم نہ صاف کر دیں۔ دوسرے راشن کی قلت
میں ان کے لئے عملی انتظام یا پلین وغیرہ کے
بغیر عوام کو نڈان نہیں ہوسکتی۔ بلکہ یہ
گاہیوں اور دوپٹوں اور کپڑوں کے لئے
مل اور رشواروں اور پاجاموں کے لئے
انتظام ضروری ہے۔ تین مہینے کے بعد
کپڑے کی کمی دیکھ کر لوگوں کی ضروریات کو
پورا کرنا نہیں۔ بلکہ ان کا مذاق اڑانا ہے۔

کانگریس اور یونیٹ پارٹی

مولانا آزاد کو رشتہ چچا سالاں سے
کانگریس کے صدر چلے آئے ہیں۔ اس وجہ
سے انہیں مسلم لیگ کے ساتھ خدا دے
کی دشمنی پیدا ہو چکی ہے۔ مولانا اپنے ایک
خط میں لکھتے ہیں جو اخبارات میں شائع
ہو چکا ہے۔ کانگریس کانگریس ہمیشہ سے
ہر ایک کے یونیٹ پارٹی سرکار پر توفیق

اور رحمت لیسڈول کی ایک جماعت ہے۔
اس لئے کانگریس عداوت وطن سے کوئی باقہ
نہیں ملا سکتی۔ اور ایسی نصیب العین کے
ذمہ دار کانگریس یونیٹوں سے منکر ہوتی ہے۔
لیکن کانگریس کے صدر مولانا آزاد
نے پنجاب کانگریس کے صدر جیو جی
داؤد خان کی صاحب کو اپنے ایک اخبار میں
میں لکھا ہے۔ کہ اگرچہ یونیٹ پارٹی سے کوئی
سبب نہ ہو سکے۔ تو بھی کانگریس کی جماعت
کو یونیٹوں کی مخالفت نہ کرنی چاہیے۔
کیونکہ یونیٹ پارٹی کی مخالفت کا صحت
مطلب مسلم لیگ کی کامیابی ہے۔ مفقہ
ہے کہ اس حالت اور کیفیت پر ہمیں
مسلم لیگ کی مخالفت نہ کرنی ہے۔
تقریر تو اسے چوبیس گروں توفیق

سردار شوکت حیات خاں

سردار شوکت حیات خاں لہریانہ
انہاں اور شہر کے شہری حلقوں سے کھڑے
ہوئے ہیں۔ آپ کے حلیہ خواجہ دوست
اور سادگیاں الہیہ ہیں۔ خواجہ دوست
صاحب جو مسلم لیگ کی طاقت و بلکہ کمر خود
نیکو بیٹے ہیں۔ خواجہ صاحب نے مسلم
لیگ سے منکر دنیا پسند نہیں کی۔ باوجودیکہ
خضر حیات اور دیگر صاحبان نے ان کو مڑا
حاصل دلائے وقت۔ لیکن سادگیاں الہیہ صاحب
جو حلقہ کے تیرہ ہیں سردار صاحب کے
خلاف دوسرے (لیکچر لکھنے کی تیاری
کر رہے ہیں۔ سادگیاں الہیہ کی پشت پر یونیٹ
پارٹی کی بھی تمام مدرسہ مل رہے ہیں۔ ان
خدا کی شان ایک ایسے نوجوان کے مقابلہ پر
کھڑے ہوئے ہیں۔ جنہیں نے محض اسلام
اور لیگ کی خدمت کے لئے ذراست سے
دستبرداشتی دی۔ جن کو دوسری حکومت کا
تمام کمال تحریر ہے۔ اور جو پورے کی جنگ میں
بطور ایک سپاہی حصہ لے چکے ہیں۔ اور دنیا
کے مختلف اداروں میں بطور ایک فہم وار
انسان کے کام کرتے رہے ہیں۔ لیکن سادگیاں
تاج الدین کے نام سے مشاہیر سپاہی ہمارے
واقعہ ہو۔ اس لئے ہمارے در خواست ہے
کہ لہریانہ ہفت روزہ اور نیاں کے احباب جہاں تک
ہو سکے۔ سردار شوکت حیات کو دوڑ دیں۔
سردار صاحب کے مقابلہ میں ایک گرام
میں انہیں مسلم لیگ کے ساتھ خدا دے
کی دشمنی پیدا ہو چکی ہے۔ مولانا اپنے ایک
خط میں لکھتے ہیں جو اخبارات میں شائع
ہو چکا ہے۔ کانگریس کانگریس ہمیشہ سے
ہر ایک کے یونیٹ پارٹی سرکار پر توفیق

سول سپلائی انہیں کو چاہیے۔ کہ
کپڑے کے تاجروں اور عام خریداروں کی
سہولت کو دیکھ کر نظر رکھ کر ایک توڑ پھوڑ
تعمیم نہ صاف کر دیں۔ دوسرے راشن کی قلت
میں ان کے لئے عملی انتظام یا پلین وغیرہ کے
بغیر عوام کو نڈان نہیں ہوسکتی۔ بلکہ یہ
گاہیوں اور دوپٹوں اور کپڑوں کے لئے
مل اور رشواروں اور پاجاموں کے لئے
انتظام ضروری ہے۔ تین مہینے کے بعد
کپڑے کی کمی دیکھ کر لوگوں کی ضروریات کو
پورا کرنا نہیں۔ بلکہ ان کا مذاق اڑانا ہے۔

انڈین ہسٹری کانگریس کا آٹھواں اجلاس

جہاں آباد میں ۲۹ دسمبر ۱۹۳۵ء کی شام
کو انڈین ہسٹری کانگریس کے آٹھویں اجلاس کا
افتتاح فرماتے ہوئے نواب علی یاور جنگ بہادر
معین امیر جام عثمانیہ و مشیر امور دستوری حکومت
جہاں آباد نے یہ بیان فرمایا۔ کہ آپ کو نامی
یونیٹ کی دعوت قبول کرتے ہوئے بڑی مرتز
ہوئی۔ اس لئے کہ انڈین ہسٹری کانگریس
سے ہمہ وقت کے متعلقہ امور حاصل ہوئے۔ نواب
صاحب نے کانگریس کو مبارکباد دی۔ کہ اسے
ڈاکٹر تارا چند جیسا قابل صدر مانا ہے۔

نواب علی یاور جنگ بہادر نے جو
تقریر کی۔ اس میں آپ نے بتایا۔ کہ تاریخ میں
بھی ادبیات کی علمی وسعت موجود ہے۔ آپ
نے اس امر کی وضاحت فرمائی۔ کہ کس طرح زمانہ
میں سابقہ کی تمام باتیں تاریخ کی وجہ سے
محفوظ نہ رہتی ہیں۔ آپ نے تاریخ لکھنے
والے کی اہمیت بتلا کر کہے۔ اس امر کا اظہار
کیا۔ اور فرمایا۔ کہ تاریخ کو تاریخ کی حیثیت
سے پیش کرنا چاہیے۔ نہ کہ خود اپنے فیادات
کو تاریخی حیثیت دیتے ہوئے پیش کیا جائے۔
آپ نے بتلایا۔ کہ تاریخ کا مطلب خیال
نگاری نہیں۔ بلکہ حقیقت نگاری ہے۔
نواب علی یاور جنگ بہادر نے فرمایا۔
کہ ایک بچی طرح مورخ کو ہر چیز میں اس کی
اصولیت اور صداقت کا خیال رکھنا چاہیے۔
نہ کہ یہ ہو۔ کہ وہ جذبات کی رو میں بہہ کر
آرائی فرور کرے۔

آپ نے مزید فرمایا۔ کہ حدود وسیع کو
قوت فیصد کا لحاظ رکھ کر لکھ کر لکھ کر
ہے۔ آپ نے کہا۔ کہ یہ عام تجربہ ہے۔ کہ
تقریر و لکھنے کے امور میں باسیاسیات یا
خانگی زندگی یا عوامی زندگی خواہ کچھ ہو۔ بعض
لوگ ۱۰۰ صدویں عیور کر کے کی کوشش کرتے
ہیں۔ مورخ اگر اپنی پسند خاطر کا تابع ہو جائے
اور اپنی پسند پر چیز کا انحصار کر دے۔ تو یہ
غلط ہے۔ اس لئے کہ اس امر کا پورا
پورا احساس ہونا چاہیے۔ کہ اسے یہ ساری
چیزیں دوسروں کے سامنے پیش کرنا ہے۔ جو
اس کی اس کوشش کا پوری طرح پتہ چلا جائے
یہی مندرجہ اس صورت میں بھی ممکن ہو سکتی ہے۔

جب کہ ہم موجودہ حالات اور موجودہ مہیا
کے لحاظ سے تاریخ کے واقعات کی جانچ
پڑتال شروع کریں۔ یا اس دور کی چیز کو باقی
اس طرح پیش کریں۔ جس طرح کہ آج کل کی
چیزوں کو پیش کیا جاتا ہے۔
نواب صاحب نے فرمایا۔ کہ قریباً
کی سو فی صد تاریخ میں سیاسی مضمت نہ ہوا
جائے۔ کہ ایک مسک سے دوسرے مسک
ایک خیال سے دوسرے خیال کی طرف مائل
ہوتے چلے جائیں۔ اس لئے کہ بعض خاص امور
خاص دور میں طے پاتے ہیں۔ اور یہ کسی فرد کے
سیدھے سادے جوابات کا حل نہیں ہو سکتے۔
آپ نے فرمایا۔ کہ اگرچہ انہوں کی طرح
ہم اپنے مسک اور سطح نظر کو پیش پیش
رکھتے ہیں۔ تاہم تاریخ کو وقت (باقی کالم میں)

لارڈ چیف لارنس وزیر ہند نے سالوں
کے اس پیغام میں جو ہندوستان کے لئے
لکھا گیا ہے۔ نہایت ہی خوش آمد تو تھا
کا اظہار فرمایا۔
آپ نے ۱۹۳۶ء کو ہندوستان کے
دائیں انتہائی اہم اور فیصلہ کن سال
قرار دیا ہے۔
انہوں نے بتلایا ہے کہ خود وہ بھارتی
حکومت اور بھارتی باشندے ہندوستان
کو دولت مشترکہ بھارت کی آزاد اقوام کے
دوش بددش دیکھنے کے بہت زیادہ آرزو
مند ہیں۔ اسی کے ساتھ ہی ساتھ انہوں نے
اس پر بھی زور دیا ہے۔ کہ وہ ذاتی حیثیت
سے ہندوستان کو دولت مشترکہ بھارت کی
اور دوسری اقوام کے مساوی درجہ پر لانے
میں اپنی پوری کوشش صرف کریں گے۔
انہوں نے اپنے پیغام میں یہ بھی واضح

آپ کیوں پریشان ہوتے ہیں

یہ ادارہ ہر قسم کے تاریخی و صنعتی حالات میں مشورہ اور ہدایت دیتا ہے۔ جدید تاریخ کی تیار شدہ تعلیم
اور ہر قسم کے تاریخی و صنعتی حالات میں مشورہ اور ہدایت دیتا ہے۔ جدید تاریخ کی تیار شدہ تعلیم
کارخانے جاری کر کے لے کر کارکنوں اور ماہرین مخصوصہ کا انتظام کرتا ہے۔ ہر قسم کے ہر قسم کا
کچا کچا تاریخی و صنعتی حالات میں مشورہ اور ہدایت دیتا ہے۔ جدید تاریخ کی تیار شدہ تعلیم
جو چیز آپ کو نہیں مل سکتی۔ ہم آپ کو ملنے والے اس شے کے لیے کیا کر سکتے ہیں۔ اس کے متعلق
ہم آپ کی سرپرستی کریں گے۔ آپ کا بتایا ہوا مان یا تجارتی سامان ہم اپنے خاص ذرائع سے
تیار کرائیں گے۔ ہمیں آپ اپنے مال کے لئے کوئی اور قیود و تقصید نہ سمجھئے۔ اگر آپ کا کاروبار
سستی یا نقصان سے چل رہا ہے۔ تو ہمیں مفصل حالات لکھئے۔ ہم اس کی اصلاح کی تدبیریں لکھیں گے
بہر حال فوراً لکھئے۔ کہ آپ کیا چاہتے ہیں۔

اس ادارہ کی فیس سالانہ لکھ رہی ہے۔ انہاں آج ہی لکھ روپے ندریں بھیج کر
بھیج کر اس ادارہ کے ممبر بن جائیے۔ اداس بے مثل خدمات سے فائدہ اٹھا لیتے جو
آپ کو سیکرٹری رولیں خرچ کر کے بھی دوسری جگہ سے حاصل نہیں ہو سکتیں۔ آپ کو اس
ادارہ کے ممبر بن کر ہر روز روپے کا فائدہ ہوگا۔ ہر آپ مفصل پریٹ نیوں سے بھیجیں گے۔
ایک دفعہ آپ ہمارے تجربہ اور طریق خدمت کی آزمائش کیجئے۔
بغیر ہر قسم کے کوئی اس ادارہ کی خدمات سے فائدہ نہیں اٹھا سکتا۔ یہ ادارہ
خط و کتابت چاہی۔

جام جمشید آرگنائزیشن اگرہ

کاواہ ادارہ قائم شدہ ۱۹۳۰ء

نئی امیدیں

کہ وہ بھارت کے لئے یہ مسک
ایک اعلیٰ حیثیت پر مشتمل ہے۔ جس کے
لئے ایک مستقل اور قابل قبول لائحہ عمل کی ضرورت
ہے۔ اس لائحہ عمل کے تحت ایسے نظام کو
ہندوستان کے نظم و ترتیب کے اختیار توفیق
کئے جائیں گے۔ جسے ہندوستان کی قوم کی جاری
اکثریت کی رضامندی حاصل ہو۔
ہر قسم کے آزادی کے صرف

سیا زوی اور ایسا مقامیت سے ہی اہم ترین مسائل
حل کئے جاسکتے ہیں۔
وزیر ہند کے سالوں کے پیغام میں ہندو
کے لئے بہت سی باتیں ہیں۔ ہندو کی ان کی
اس آخری ہدایت پر ہر طور پر کاربند ہو سکیں۔
جس میں انہوں نے میانہ روی اور باہمی رواداری
کی تلقین فرمائی ہے۔ انہیں تو یہ ہے۔ کہ ہندو
باشندہ اپنے مخصوص سیاست کی دھن میں
نہ اپنی کی سنت اور بھی انہی باتوں پر کان
دہرتے۔ نتیجہ صاف ظاہر ہے۔ کہ ہر بات
بنتے بنتے چلا جاتی ہے۔ چنانچہ اب ملک اقل
کی ہندو کوششیں مل میں ہیں۔ وہ سب راہنما
نہایت ہیں۔

خدا کرے۔ کہ ۱۹۳۶ء میں ہندو کی قسمت
کا فیصلہ کر دے۔ اس کے لئے ہندو کے ہاتھ
رواداری اور مقامیت سے کام لے کر اپنے سیاسی
اختلافات حل کریں۔ تاکہ ہندوستان کے
رہنے میں کوئی رکاوٹ باقی نہ رہے۔

لفیظ کا معنی ہے۔ کہ اسے سچے سچے
چلے جائیں۔ کوئی کسی صورت میں بھی موڑوں میں
ہو سکتا۔ کل کی جگہ آج اور آج کی جگہ آگے والا
کل ایسا جاتا ہے۔ اور یہی سوتا آگے۔ اور ہوتا
رہے گا۔ نواب علی یاور جنگ بہادر نے فرمایا۔
کہ یہ سمجھنے کے لئے کہ تاریخ صرف قدیم حالات سے متعلق
ہے۔ نہیں حال کو فراموش نہ کرنا چاہیے۔ اس لئے
کہ اس کے متعلق مستقبل کے سوچیں اور تاریخ کے
طالع ہوں کو موقوفات حاصل کرنے کی سخت ضرورت
ہوگی۔ آپ نے خود موجودہ دور کی باتیں بتلائے
ہوئے اس کی وضاحت کی کہ اسے بھی تاریخ کے
اور ترقی معاشی و باقائی معاش کے تحت علمی تحقیق کی
نظر سے دیکھ کر جانتے ہیں۔ ہندو کی رہا رکھ
کیش کی تحریک کا خیر مقدم کیا۔ کہ وہ اس سلسلہ میں
سودمند طریقہ پر کوششیں دے

1

لیکٹی ڈاکٹر دوات پی۔ ایم۔ دی پی

دینا چاہیے !!!

آسام۔ بنگال کا سچا جاو
جاو وطلہ
امیر اور خاقان آدمیوں کے قابل استعمال اس کی صرف دو طرح ہی غائب کرتی
ہیں۔ پورے ملک کو خلافت الہیہ کے ان کو طاقت کا پورا ہوا کہہ سکتے ہیں۔ ایک بار کے
انمانے سے سب طاقتوں کو بے جاو گئے۔ قیمت کی غیبی ایک بار پورے پچھلے محمولہ کو ایک ۱۵
امروں کے برابر اور پورے خلافت کے تمام طاقت لینے کے اس کا استعمال بس غیب ہی ہے جو ان دو طاقت
کو ایک ہی طرح جاو کا کام کرتی ہیں یہ پورے ہندوستان کو قسم کی بیسیے ستر اور صرف امروں کو
لے جس میں سونا، مٹی و غیرہ کے کشتہ جات بھی پڑتے ہیں قیمت میں کوئی دس روپیہ نہ ہو گئی اور خانی
روپیہ بھی نہ ہو کہ دیگر کشتہ جات والی میں کوئی صرف اڑھائی روپیہ ہے۔ آدھ میں اڑھائی روپیہ و دیگر
بہت نیچے اندین شور زار ہے، مثلاً لکڑی، آسام، یا پنجاب افس و جگہ وغیرہ

قوت و محبت کا خزانہ

حب نشاء ایک گولی کا یہ مہیا استعمال غوث کا خزانہ اور عام صحت کا نگہ بان ہے۔
 ضرورت سے بن چار گھنٹہ پیشہ گولی کا استعمال حیرت میں لائے گا۔
 ہفت دن دکھانا ہے۔ کوئی اعتدال کا یہ دیر نہیں۔ گولی ہر دوپہر منہ دہانہ گولی کے
 محصول واک علاوہ لیا گئے۔
طلکے چیل اگر کسی درجہ سے عضو خاص میں حرارتیں پیدا ہو گئی ہیں۔ تھپیلی
 ضرورت طلکے چیل استعمال کیجئے۔ بہت تیز بہت اور بے قراری
 طلکے ہے۔ صرف دو دو گندہ استعمال کرنا کافی ہے۔ زبان یا ناک سے کھلتا ہے۔ نہ کسی
 بہت سے ضرورت سے قیمت ہر دوپہر معمولی پاک کرنے۔ دو دنوں میں سب سے پہلے
 معاف مکمل خیریت حالات کو گھر پہنچے طلب کیجئے۔
سنت صفت

دو اقامت میرح الملک پوسٹ بکس ۱۵۰ دہلی



ایک صحت مند



اس کی لایم
 جلد کی کراہی
 یہ ہے کہ
 نہیں پہنچتا
 اطفال کا ہر ایک
 مسامد سے نکال کر
 امراض سے بچا ہے۔

AT ALL CHEMISTS & STORES
SOLE AGENTS:
DATAN WALA LTD.
BOMBAY-3

امراض سے بچانی ہے۔

**AFGHAN
CARBOLIC
SOAP**

MADE IN INDIA

زندگانه مسرت
فن حیات

• ملازخان احمد حسین خان صاحب بی۔ اے۔

تھریا۔ اور وہ اسی وقت مر گیا۔
ان باتوں سے معلوم ہوتا ہے کہ خیال
میں عمل ہی کے برابر طاقت موجود ہے۔ اور عمل
ہی بن جاتا ہے۔ حیدر کا اس کا خیال یہی حال ان
قوموں کا ہے۔ اگر قوموں کی فطرت میں بکتری کا جذبہ
پیدا ہو جائے تو وہ کبتر ہو جاتی ہیں۔ اور ان میں
برتری پر فوق حاصل ہو جائے۔ خود تیر ہو جاتی ہیں۔
اس لئے یہ ضروری ہے کہ جب کسی کو تو دلاؤ ذاتی
کام شروع کیا جائے کہ کو زور اور بوسے خیالات کو
جس سے نکال کر آجی قوم پرستین استقلال اور خوش
امیدوں کے ساتھ شروع کیا جائے۔ تو وہ خود و قوت
سے اپنا کام سر انجام دیں گے۔

مغادر اور قوت ارادی

ڈاکٹر نے لوجھان کی آنکھوں پر مضبوط
 زہین پشپاں کھین دیں۔ پھر اس کے بالائی جسم
 کو نکھار کے آستے ایک کرسی پر بٹھا دیا۔ اس
 کی ٹانگوں کے درمیان ایک بائلی رکھ دی۔
 تاکہ اس کی ٹانگوں میں خون کے قندے گریں۔
 پھر ڈاکٹر نے لوجھان کے جسم پر چند مشافیس
 دیں۔ اور اس کے ساتھ ہی خفیہ طریقہ پر ایک
 تپائی کھڑی کر کے اس پر پانی کا ایک شباں رکھ

دیا۔ اس اور والے شب میں سے پانی ایک ایک قطرہ کر کے کرتا تھا۔ اور اس بائیں میں جو نوجوان کی ہانگوں کے درمیان خون جمع کرنے کے لئے رکھی گئی تھی۔ کرتا تھا۔ اوپر کے شب کے نیچے کی بائیں میں پانی کے قطرے گرنے لگے۔ اور نوجوان بھی سمجھا۔ کہ میرے جسم کا خون قطرہ قطرہ کر کے بائیں میں گرا رہا ہے۔ حالانکہ ڈاکٹر نے اس کے جسم پر اس طرح خراشیں دی تھیں۔ کہ ان میں سے ایک قطرہ خون بھی نہیں نکلا۔ نوجوان جن کی آنکھوں پر پٹیاں بندھی ہوئی تھیں۔ اس وہم میں غرق ہو گیا۔ کہ میرا خون بائیں میں گرا رہا ہے۔

ہے۔ جو لوگوں پانی سے قطرے گر گئے تھے۔ قابلیت کا ایک جزو قوتِ ارادی ہے۔ لیکن قوتِ ارادی کی ابتدا خدا کے احساس میں سے نہ صرف ابتدا بلکہ اس کا مسلسل اشخاص بھی۔ چونکہ قوتِ ارادی کی مشق محنت میں جاتی ہے۔ پس اگر تم معلوم کرو کہ ہر چند تم تندست ہو۔ تمہیں کسی قسم کی فکر نہیں سادو پھر بھی تمہاری قوتِ ارادی کمزور ہے۔ اس کی دلیل یہ ہے۔ اس کی وجہ معلوم کرنے کے لئے تمہیں چاہئے کہ تم اپنی زندگی کے مقصد پر غور کرو۔ کہ کیا

کہتہ دلا علاج مردانہ عوارض و امراض نہایتی کے
 یالیوس العالج مرضنا
 صرف ایک پوسٹ کارڈ کا دیں گے پتہ یہ لکھ دینے
 سے دیکھتے فوراً کہ دھیب سے ختم نہ ہو جائے

ایک پیش پہنچا

بصورت مشورہ مفت بلکہ محصول و اک بھی گروہ سے
۱۲ داکر کے بھیجا جاتا ہے

محمد اسحاق خان الیس قیصرانی پو سیکس کیمبرجی

ابھی تک اس میں اصلی معبود کرنے کی طاقت
رہی ہے یا نہیں۔ اور تم اس قدر شناق ہو۔
جیسے کہ پتے لے یا زنگ اپنا طعت گنوا
چکی ہے؟ بہت سی صورتوں میں تم دیکھو گے۔
کہ کثیر اوقات اللہ ہی بے لعل اور تیز
روی کا منظر نہ اسے اندر مودوم ہو چکا ہے۔

اور تمہاری خواہشیں کم ہو گئی ہیں۔ اور تمہاری
یکسوئی اپنے بھائی نہیں رہی۔ یہ نام
چیزیں ایک دوسری سے بہت وابستہ ہیں۔
اللہ اگرچہ اور بھی اس کو کئی اجزا ہیں۔ جن کو
نفساندار نہیں کہہ سکتا۔ لیکن جزو اعظم
مقاد ہے۔

اس میں کلام نہیں کہ ہر شخص میں مشکلات کو منسوب کرنے کی عادت سہی چاہئے تاکہ تمناے زندگی پر آئے۔ مشکلات پر غلبہ حاصل کرنے کی عادت انسان کے دماغ پر ایک زبردست اثر ڈالتی ہے۔ اور وہ شخص جو یہاں غلبہ پایا ہے۔ وہاں بھی فخر ہے۔ مگر یہ ہر حالت میں ضروری نہیں ہے۔ سہانے ایسے لوگ بھی دیکھے ہیں۔ جو کہ کاروبار میں زبردست خوش ارادگی کے مالک تھے۔ لیکن زندگی کے

ہے۔ کہ تہا پر سے نیر نہ لڑی نہ کوئی کوشش کی اور دوسری مقصد ہو مگر یہ نہ سمجھنا۔ کہ تہا پر مقصد نہایت بلند اگر نہیں ہی پہنچتی ہے۔ ان کی وقعت ملتی ہیں میں ہے۔ بلکہ سختی اور زیادتی میں ہے۔ جب ایک مقصد حاصل ہو جائے تو دوسرا مقصد حاصل کرنا آسان ہوتا ہے۔ کیونکہ کوشش کے علم کو دولتِ تجربہ و تصفیہ دی ہے۔ اور تہا پر قابلیت بڑھا دی ہے۔

دوسرے شعبوں میں بالکل کر نئے۔
حصول مقصد کا طریقہ
ایسی افکار ہم سے پوچھی جاتاہے۔
کہ ہم اپنے مقاصد کو کیا ہیں کس طرح حاصل کر
سکتے ہیں؟ ہذا ان کو حاصل کرنے کے لئے ہمیں
کیا عملی قدم اختیار کرنا چاہئے۔
اس سوال کا جواب دینے سے پہلے ہم
سائنس کی نسبت سے کچھ معلوم کرنا چاہئے۔
مثلاً کسی ماں یا باپ کی ایک ہی تصویر نہ ہو

سید کاظم علی بیگ

دیوان حافظ کا پہلی نظمیں ترجمہ قیمت - ار آئے۔
کاتبہ: دفتر پبلیہ خیال آباد سے خریدیں

حضرت طیبیؑ کشتن بہار چھوٹے ایسی حبیب خاص سے بند لکیر لکے
نوحیم ان بالوس مریش کی صفحہ بابائی پر ۱۱۱۱

مبلغ پانچھ سو روپیہ نقد العام فرمایا

ہم نے گزشتہ سہ ماہ سے ملک کی جبریت منہ بجا کر دے رہے ہیں۔ وہ آپ
بہت دلدار و مہربان کی طرح عین ان ہیں۔
معاونت سے ہی آپ کے کام خالص اور مال بچوں کی خوشحالی کا ہے۔ اگر آپ کی
تعمیرات کے لیے ایک عیادت کرو کر ہمیں بل رہے، تو اس اور پہلے سے مزاج کی ہے۔ تو بھلا
آپ کی خانگی راحت باوجود اسودہ حالی کے بھی دوزخ سے کہیں۔
کیا کبھی آپ نے اس پر غور کیا ہے یہاں سبیل سے بھر کر نہیں۔
تعمیرات کے ایک نقطہ ہیں بتائے دیتے ہیں۔

یہ ہے لیکن اس میں لعل الحکم یعنی سفیدیابی کا جملہ

مہضت جیسے گڑا گڑا آفتہ ٹیٹ و بیٹوں پیش باز پیش -
 نای و دانی اس مرض کا آخری سر و فیصدی علاج ہے - جس کا اثر تیسرے ہی دن
 لاہوت سے ظاہر ہوتا ہے -

میرزا محمد علی قزوینی نے جو کہ ایک اہل علم و فضل کا نام ہے۔ جو بڑے مہربان و
 رحم کرنے والے ہیں۔ جو کہ ایک سال سے ملک کے ایک سرگرم و دیرینہ سرگرم اپنے نوادہ عظیم
 میرزا محمد علی کو جو کہ ایک سال سے ملک کے ایک سرگرم و دیرینہ سرگرم اپنے نوادہ عظیم
 میرزا محمد علی کو جو کہ ایک سال سے ملک کے ایک سرگرم و دیرینہ سرگرم اپنے نوادہ عظیم
 میرزا محمد علی کو جو کہ ایک سال سے ملک کے ایک سرگرم و دیرینہ سرگرم اپنے نوادہ عظیم
 میرزا محمد علی کو جو کہ ایک سال سے ملک کے ایک سرگرم و دیرینہ سرگرم اپنے نوادہ عظیم

شیخ کا نام: قاضی علی محمد علی شاہ صاحب دیوبند

علماء کرام کیلئے ایک ستہری مرقہ

الصارم المسلول یہ بیان عمری کے قالیق ہے جس میں قوت
 قرآن و حدیث و آثار صحابہ کرام و ائمہ صلوات اللہ علیہم اجمعین کی ذات اقدس کی تفسیریں یا سب کلام
 کہنے والے کو حکم الحکم واجب القتل ثابت کیا ہے اور اس پر جملہ فقہاء و عظام و
 علماء کرام و ائمہ بیت حیز الانام کا جماع ۹۹۷ھ میں ہوا ہے یہ ایک عیسائی عاقل نامی
 اس کتاب کو اس وقت شرب کیا جبکہ ۹۹۷ھ میں یہ ایک عیسائی عاقل نامی
 نے حضرت صلوات اللہ علیہم اجمعین کی شان میں گستاخی کی تھی۔ ضحاکت چنانچہ صحاح ثبوت ابن ربیع
 یہ علاء الدین عجمی کی خواہش و امر حال میں ایک نامور
 کی سیف یہ جہاں نے مرزا سے لڑا یہاں کے
 ضحاکت چنانچہ صحاح ثبوت ابن ربیع

تاریخ حال و درج من خلاصت بر شصده ۸۴۸ مصحفیات و بیست و پنج روز
رعایای سلطان اگر دشواری این ایک صده طلب کی جائیں تو من چار روز میں
محمول بلور من فریاد
پتہ - بیخبر مولانا کی طرہ پو ابدا اڈول و بسط گوداوری

و۔ قیمتت۔ چار روپے لاکھ

اورنگ زیب عالمگیر
گذشتہ سے پیوستہ

لاہور کا پولیشن کے انتظامات
 لاہور کے انتظامی ادارے لاہور کا پولیشن
 کے متعلق جو سنگم پر پار ہو چکا تھا اس کے
 دامن ترقی پسندانہ انتظام سے وابستہ
 تھے۔ غیر مسلم صرف اس لئے انکار
 قبول کر رہے تھے کہ مسلم آبادی کو ان کی
 آبادی کے مقابلے یا آبادی سے کسی حد تک
 کم نشیب کیوں دی گئیں؟ اسی سوال
 کا پولیشن کے انتظامات کا حلقہ کھل گیا۔
 یہی مسئلہ اندر فرشتہ پرستانہ غنا و عداوت
 تک پہنچی۔ ہندوؤں کی تنگ نظری تو

سرخدا سمبلی کا انتخاب

سرحد میں بھی اتفاقاً اہل حق و اہل باطل کا ہنگامہ میری
 پہونے والا ہے۔ یوں تو ہر حلقہ مسلمانوں کی
 توہم کا مرکز بن چکا ہے۔ لیکن بشتاور و نوشہرہ
 چارٹ اور رسالہ پور کا تقصیبی حلقہ خاصہ ہے۔
 رکھتا ہے اس حلقہ سے دو امیدوار منتخب
 کئے جاتے ہیں مسلم لیگ کی طرف سے شرعی حلقہ
 اور دوسرا عوامی جلسہ مشترکہ امیدواریں جو مسلم
 کی طرف سے اور باقی مشترکہ کرسیاں احمدی حلقہ
 سے میری عبد القیوم اور کاکڑ کی طرف سے
 مسٹر سنجی جان امیدوار ہیں۔ خاکسار اور
 امیدوار کا معاملہ تو خارج از بحث ہے بلکہ
 کاکڑ کی امیدداری کی قدرت سے انکار نہیں کیا
 جاتا۔ اگر مسلم لیگیوں نے ذرا جوش و خروش
 کام نہ لیا تو ممکن ہے کاکڑ کی امیدداری
 ہو جائے۔ اگر خدا مستعین فیہ فیس
 ثابت ہوگی۔ تو مسلمانان سرحد کی اعتراضات
 پر وہ دھبہ آئے گا۔ جو مجھے نہیں ملے گا
 مسٹر عبد القیوم سے تو کسی مسلم لیگی کو
 نہیں۔

بندرگاه محبلی طحاوی و شهریار و کزن

پچھلے دنوں شری لکھنؤ - لکھنؤ صاحب
دوست محمد امین حیدر آبادی نے لندن میں
سر سید پور ڈرامہ سوسائٹی سے اس مسئلہ پر گفت و شنید
کی کہ مزدگارہ چھٹی چار اعظمت حضور نظام
حکومت کو راہیں دے دی جائے۔ اور اس
ساتھ ایک نگرارہ بھی دی جائے جو مزدگارہ
سے حدود قلمروں تک پہنچے۔ اور انچیز
یہ مطالبہ کیا نہیں۔ بلکہ بہت پرانا ہے۔ اور
حبیب کل اس کو پیدائش کے زمانے کا۔ حیدر آباد
دکن کی تجارتی حدود سے کل۔ قلمرو دکن کی
دعوت فرانس اور اریل کے برابر ہے۔ اور
کا یقیناً صحیح ہے۔ کہ سہ کم از کم ایک ہندو

لاہور میں قائم عظیم کی تقریر

بودہ کا حکم ہے تھڑی جاری رکھتے ہوئے
 فرمایا۔ پاکستان کا نصب العین یہاں کی
 زندگی اور موت کا سوال ہے۔ پیروں کے
 اسسٹنٹ ہیں۔ ہم پاکستان کے حصول
 کے لئے سر دھننا کی بازی لگاتے ہیں جیسا
 کہ کوئی ظالم غوثی قوت نہیں ہمارے اس
 مطالبہ سے دستبردار رہے۔ ہر بچہ نہیں

کر سکتی ہیں پاکستان کے معمول کے لئے
اپنے بیٹن کا آخری قطرہ بہا دیں گے۔ واللہ

اگر کے لغزے کے پاکستان میں کروڑوں مسلمانوں
کے قتلہ جی ۲ وار ہے۔ اس آواز کو دیا
نہیں جاسکتا ہم پاکستان کے سٹا لبر سے
ایک ایچ جی پی جی جی پی پی پی پی پی پی پی پی پی
کی تقریر سے بعد علامہ مشرقی نے تقریر کو
چاہی۔ لیکن مسلمانوں نے تقریر سننے سے
انکار کر دیا۔ مسلمانوں نے علامہ مشرقی
کی اس شرانگیزی کے باوجود انتہائی ضبط
عمل کا شہید دیا۔ اور سرگرمیوں میں فیڈ
کے طلباء نے علامہ مشرقی کو اپنے علاقہ میں
لے لیا۔ ورنہ نامعلوم مسلمان اس کا کھیل

دیوانہ پن کا حکمی علاج
 یہ دوا مرگی یا سودا اور درد کے لئے
 اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔ مہرا نیدنا
 اور سرد پیش چندرا متلے بھی اس کے
 سربل اثیر مہنے کی تائید کی ہے۔ دیوانگی کا فاحش علاج ہے۔
 منلے کا پتہ۔ ایس۔ سی۔ لائے اینڈ کو نمبر ۱۶/۳ کاروانس سٹریٹ۔ کلکتہ
 S.C.RO & BCD 16113 GA RNWALLES
 STREET CALCUTTA

اگر آپ کو حلیم نہیں تو خوب مراد منگوائیے۔ فدا ہے طب
 حکیم راج نرائن صاحب کے ۴۵ سالہ تجربہ کا بخیر و بدیشی
 اجزاء سے بالکل پاک۔ دقت پر شرمندگی سے بچانے والا
 اور سادہ سمجھا طاقت کشیش۔
 قیمت دھڑکی، ایک روپیہ۔ ۱۴ گولی، ۱۲ صافائی روپیہ
 ایک سو گولی نو روپیہ ہے۔
 تحصیل ڈاک بہر حالت میں ۱۴ آئے الگ ہے۔
 منیجر کارخانہ۔ فدا ہے طب حکیم راج نرائن صاحب۔ دہلی

ایلینوسسی ایٹھ پیرس آف انڈیا کی اطلاع
 لاہور میں رسید ہوئی۔ آج بروز دوشنبہ
 مسلم سٹوڈنٹس فیلوشپ کونسل کے زیرِ اہتمام ایک
 غلیبہ الشان پبلک سلسلہ اسلامیہ تاریخ کے وسیع
 اجتماع میں نصف ہزار حدیث کفر انصاف
 قائد اعظم محمد علی جناح نے انجام فرمائی۔ اہل
 پنجاب کی طرف سے قائد اعظم کو خوش آمدید
 کہنے میں سب کے موافقت و علاوہ انہیں پنجاب

آپ نے اپنے دو بہائی دوست کے تشراف
سایہ کرمے ہوئے کہا کہ بچا کشن اور پولیس
کنٹن ایک ایک گاؤں میں مارے مارے
پھرتے ہیں اور لالچ اور دھمکیاں دے کر
مسلمانوں کو زبردستی بیگ کے عہد دار کا مقابلہ
کرنے کے لئے کھڑا کر رہے ہیں۔ آپ نے اپنی تقریر
کو مادی سے تشبیہ فرمایا کہ وہ چنچیر، اصول
اور غیرت کے خلاف مسلم لیگ کا ایک حوصلہ ہے
پنجاب گورنر نے سنے گئے۔ اور ان سے درخواست
کی کہ آپ تاج کے ملازم ہیں۔ غیر جانبداری
کے قرار کے لئے یہ دیکھنا سہ ہے کہ آپ ایک
ہدایت نامہ سرکاری افراد کے نام جاری کر
دیں۔ کہ وہ آقاہائے ہدی یا کھلی قسم کی بد اخلاقی
فراموشی کیجیں یہی افسوس ہے کہ گورنر نے ہرگز
یہ یہ سچی سچی اور جانزدار دوست و کرا

ابن ابی شمر کی موت کی تصدیق ہو چکی۔
لیکن اکثر لوگوں کے دل میں یہ دوہم جاگوں میں
کہ وہ رولوش ہو گیا ہے اور مر گیا۔ اس دوہم
کو زیادہ تقویت اس وجہ سے ہوئی، کہ رولوشوں
کی طرف سے شہر کی موت کے متعلق شہادت ظاہر
کئے گئے۔ اب برطانیہ کے محکمہ لغتیش نے پوری
مشابہاتیں فراہم کرنے کے بعد اطلاع دی ہے، کہ
شہر ۱۷ اپریل ۱۹۱۷ء کو تین بجے بعد دوپہر
خود کچ کی۔ اس سے چھتیس گھنٹے پہلے اس
نے ایما پان سے شادی کی تھی۔ اگرچہ اس کے
ساتھ ازدواجی تعلقات بہت پہلے سے چلے
کر رہے تھے۔

ایک اخبار کا نام نکال رکھتا
 ۱۹۵۵ء کو روسیوں نے
 شہر کی لاش بھی نکال لی۔ جو چاندی کے
 پاس ایک بارش میں دفن تھی۔ شہر کے ساحل
 زندان نے تصدیق کی کہ یہ لاش واقعی شہر کی

درود کے لئے حادہ کا اثر دیکھئے ۔ اور تمام
 نونینا بکھڑا ۔ فالج جوڑ بیٹھن کے مثل علاج
 لادہ بچس ۔ سوکھا مرغنط بال بالی کے کھلا دینا
 اور کام دینا ہے ۔ پراسے درود پڑھائی میں جو
 جیتی ہوں ۔ ان کو قیامت دے دیا ہے ۔
 لاء کے حکم استعمل کیا جائے ۔ نہایت قوت
 ہے ۔ صحت ایک فہم تجربہ شرط ہے ۔
 تیشی درود ہے یا آئندہ حصول اور
 یونانی ایندلیکی ۔ کو پھر اندھاں

علمائے کرام کے لئے
صدام المسلول - زبان بنی القریٰ ابن ابی عامر
فیض یاسب و شتم کرتے جانے کو درجی احکام
تقیہ و عظام و علماء کرام اور ارحمت خیر اللہ
س کتاب کو اس وقت حرب کیا۔ جبکہ ۱۹۷۴ء
قوت کی شدت میں گستاخی کی تھی۔ صفا
بیہ اسماء الصبی ابی بنی فی
میں۔ فحاشیت ہو و جلد ۲۸ صفحات - قیمت
حق اعلان مگر دو کتابیں ایک کا طلب کی
پتہ - تلخ مولانا بکر پورانی

ہے۔ نافرین کو معلوم ہوگا کہ خود کئی کے بعد
 شہر اور ایلا بران کی لاشیں پر دل ڈال کر
 چلائی تھی جیٹس بہ ظاہر وہ اتنی جگہ تک پہنچی۔
 کہ پھانچا نائیر ممکن ہوگا۔ لہذا مسافر وہاں
 شہر کے دانست اور جڑا دیکھ کر پچھانا۔
 اس طرح موت کی آخری تقدیر پائی نہیں کو
 پہنچی۔

شہر کا وضعیت نامہ اور بعض دوسرے
کاغذات بچ گئے۔ جن میں ایوان کی
تصویروں اور ان کی تصویروں کے ساتھ ایک
بارہ سال کے ارد کے بھی تصویر تھی۔ جسے
ایوان کا ایک کھانگہ لگا ہوا تھا۔

تحت لذت النساء
میں کے وقت کو زیادہ پرورش اور
پر لطف کرنے کیلئے وقت سے پہلے ایک سو
ستارہ کیلئے دوا کا اثر دیکھیں وقت

کا ایک نیا عالم پیدا کر رہی ہے۔ اس کا کوئی اثر نہ تھا
 کوئی اسی دعا کا نام ہے۔ تہمت بی شیشی
 پانچ روپے جا راکے محصل و خرچ علیحدہ
 پھر کریب سا تہہ کا۔
 ایم۔ بی شیشی، ایس۔ سوڑی
 شاہ کوٹ صنم جانہ رنجناپ
 کیسٹ اینڈ ڈسٹری

سب سے پہلی بات یہ کہ جو اب تالیف سے جس میں شہوت
 ہے وہ اس کا حال محفوظ منعم کی ذات اکثر
 واجب القتل ثابت کیا ہے۔ اور اس
 کا جاعار بطور استدلال پیش کیا ہے یہ صحت
 میں ایک عیسائی عساق نامی نے
 جو مجھ سے پہلے صحت حقیقت میں روپے
 کی فنکاراں حال میں کیا وہ تالیف
 سے زیادہ صحیح کلام کے حرام (مع ملات)
 تین روپے۔
 میں تو صرف چار روپے دی جا رہی تھی۔
 دو روپے لپیٹ کر دواری۔

۱۱، باقی خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔
۱۲، مگر نے لکھی۔ کہیں کہیں اسے عید سے متعلق پہلے یاد پڑنوں کے ہاتھ ذکر فرما رہے ہیں۔
۱۳، اصل بات یہ خاص تو دیا کہ رطائی میں نے شرداد میں بھی لکھی۔ اور نہ میں رطائی کا خیال تھا۔

پہلی بات بحث طلب نہیں۔ لیکن
دوسری بات غلط ہے۔
اگر میسج کا معاہدہ نہ ہوتا تو روسیوں نے
لندن کے جھگڑے پر لڑائی شروع ہو جاتی۔
تو روس اس وقت جو سلاویہ کی اعاد پر
تلاشیں کرتا اور وہ لڑائی میں جو بیٹے کے
خلاف شریک ہو جاتا۔ لیکن میسج کے
معاہدے نے روس کو اتحادیوں کی طرف سے
بازن کر دیا۔ اور وہ کبھی کبھار آہستہ آہستہ

پے نظر دہا ہے۔ کہنہ و حسد و ملکہ جلالہ
 بیکار ارض و شمع کے لئے اگر ہے۔ اس کے ذرات
 حیدرٹ جاتی ہے۔ اور نظر مرتے دم تک
 پے اکٹھے آئے۔ علاوہ محصل واک۔

غازی آباد دیوبند

خطوط العین کے بارے میں اس سے ایک سیاح بھی لکھ لے
 کر وہ خدیجہ کے استعمال کی۔ وہ کہتا ہے کہ میں نے
 ہوئی۔ اس لئے اگر آپ بھی سوتے تھے تو تھیں۔ لکھ لے
 ای ۲۳ سالہ تجربہ کار اور آدھوہہ انگہ نگہ
 وہ لکھ لے کر ضرورت نہیں۔ کیونکہ یہ ظہر میں
 دیکھ کر
 دیکھ کر چوڑا امیٹوکل ہال -
 ۲۸ لوہاری گھٹ

[illegible]

تَحْقِيقُ لَذَّةِ الْمُنْجَاءِ

پیش کے وقت کو زیادہ پرچش اور
 پر طبع کرنے کیلئے وقت سے پہلے ایک پرچہ
 استعمال کیجئے سراسر کا اثر دیکھ لیجئے قوت
 کا ایک نیا عالم پیدا کرتی ہے اس کا کوئی گنا
 گنا اسی دعا کا نام ہے۔ ثبت فی شیشی
 پانچ روپے چار آنے محصول و خرچ علیہ۔
 پرچہ ترکیب ساتھ ہوگا۔
 ایم۔ بی شیدا فی ایس۔ سوڈی
 شاہ کوٹ ضلع جالندھر پنجاب

سنہری موقعہ

میران جنگ

آخر میں کے تمام نقصانات کو دور کیا چاہتے ہیں۔
گولیاں استعمال کر کے حقیقی جلائی کا قہر لے لیں۔
سیر۔ قیمت ۳۷ گولی ایک روپیہ چار آنے
آنک لکڑی دو آخانہ چاندی کے کاٹھا واٹ
کیہرٹے اینڈ ڈرگسٹ

تحفہ
عجوں ہاگ
وغن جوانی
لذت امساک
خونی خضاب
وغن بیں
المشترک

باب
بے قاعدگی اور غفلت محل کار و زندگی پر سبوت و دلچسپی کا اثر
چونکہ تجارت دھانی ہو ہے۔
مضمون پر مستند اور اصول بنیاد کتابیں کو دیکھ کر کہتا ہے۔
لفظ انگریزی سے قیامت دھانی ہو ہے۔
اس مسئلہ کا یہودیہ کیا کرتا ہے جس سے ان کو حاجی و شہداء کا
۲۰ گویا ایک تعلیم کرانے۔
بدل ہمیدہ کیلئے سیاہ ہوا میں لگے اور غریبوں کو
مضمون پر قیامت پانچویں کی نظر ہے۔
بدواش برس کا رہنے سے قیامت ہر جانب ہے۔ قیامت
مشرق و المغرب (دھار)

Ked

Biel
Sent

14 فروری 1947

پیرا ضیاء لاہور

کاظمی ہوگا۔ اسی کا حکم مانے گا۔
شاہ جہاں نے کیا کیا ہوگا۔ اسی بات
کو دیکھو۔ اگر مذہب اسلام انسان کی
پرستش کی احادیث دیکھو۔ تو اس کا جتنی بڑا
کیا ہوگا۔

اگر اس ہے۔ کہ اسلام نے اس کی اجازت
نہیں دی۔ اور آپ اس شریعت سے محروم
کئے۔ ہندوؤں کو آپ کی اس شریعت میں
آپ سے دلی ہمدردی ہوگی!

ہمارے اس سپاہی کو یاد رکھنا چاہیے
کہ اگر اسلام انسان پرستی کی اجازت دیتا۔
تو ہمیشہ یوں سے کہہ کر دلی درجہ یوں ہوتی
اور عظیم الشان انسان کو دیکھتے ہیں۔ اور اس
یہی موجود ہیں۔ سب سے پہلے یہ ہندوؤں
کے مستحق ہوتے۔ یہ سچا سچا کاغذ پرست
ہی ہوتا ہے۔

دن مخبری گولیاں

ہر قسم کی کمزوری دور کرنے والی اجواب
کی تحریک برائے حقوق کاغذ پرست ہوتے
اس خاتون نے کہا۔ کہ عید جہد کے شروع
میں انگلستان کی عورتیں اپنے حقوق منوانے
کے لئے دیوے کے آگے پیش قدمی کو آگ بھی لگاتی
رہیں۔ اپنی چھتریوں سے پکچرنگیوں سے
تصاویر کو لٹا رہیں۔ اور اس حالت میں
ہے۔ کہ باؤس آدھ کا منتر میں بیسی عورتیں
عوام کی غائیو موجود ہیں۔ اور وقت جلد
کرنے والا ہے۔ جبکہ باؤس آدھ کا منتر میں کمان
کے۔ یہ عورتیں عیسائی تھیں۔ یہ عورتیں
معلوم کر کے کہ انگلستان جیسے ترقی یافتہ ملک
میں صرف ۷۰ عورتیں باؤس آدھ کا منتر کی غائیو
ڈانے میں بھی نہیں۔

نرسنگ داری اور غن

غصہ کے غصہ کی کی۔ غصہ کی غصہ کی
وہ جو درکار کے اندر طاقت پیدا کرنے والا
طاقت کی غصہ کی غصہ کی غصہ کی غصہ کی غصہ کی

نرسنگ داری گولیاں

نرسنگ داری گولیاں
نرسنگ داری گولیاں
نرسنگ داری گولیاں

ہمیں مردان چورن

ہمیں مردان چورن
ہمیں مردان چورن
ہمیں مردان چورن

تبدیق پرانے بھارت کے مضبوط

تبدیق پرانے بھارت کے مضبوط
تبدیق پرانے بھارت کے مضبوط
تبدیق پرانے بھارت کے مضبوط

باجلاس بن شیخ عبدالرشید صاحب

باجلاس بن شیخ عبدالرشید صاحب
باجلاس بن شیخ عبدالرشید صاحب
باجلاس بن شیخ عبدالرشید صاحب

نرسنگ داری گولیاں

نرسنگ داری گولیاں
نرسنگ داری گولیاں
نرسنگ داری گولیاں

نرسنگ داری گولیاں

نرسنگ داری گولیاں
نرسنگ داری گولیاں
نرسنگ داری گولیاں

نرسنگ داری گولیاں

نرسنگ داری گولیاں
نرسنگ داری گولیاں
نرسنگ داری گولیاں

نرسنگ داری گولیاں

نرسنگ داری گولیاں
نرسنگ داری گولیاں
نرسنگ داری گولیاں

نرسنگ داری گولیاں

نرسنگ داری گولیاں
نرسنگ داری گولیاں
نرسنگ داری گولیاں

پیرا ضیاء لاہور

گورنمنٹ سیمینار

ادھان احمد حسین خان صاحبی (اے)

فن حیات

فن حیات
فن حیات
فن حیات

فن حیات

فن حیات
فن حیات
فن حیات

فن حیات

فن حیات
فن حیات
فن حیات

فن حیات

فن حیات
فن حیات
فن حیات

فن حیات

فن حیات
فن حیات
فن حیات

فن حیات

فن حیات
فن حیات
فن حیات

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

موت
موت
موت

موت

مسلمانوں کی تعلیمی ضروریات

ان کے ایک اجنبی نسل تیار ہو جائے۔ جو اپنے حرکات و عادات، خیالات و تصورات، فہم و فہم کسی اعتبار سے بھی مسلمان نہ رہے۔ اس سبب کے دو بنیادی اصول ۱۳ اور ۱۴ ہمارے لئے بنیادی ضروریات ہیں۔

مسلمان انسان کے اصول کو اس لئے فہم کرتے ہیں۔ کہ راہ حق میں ہر شخصیت کے خلاف بیوقوفانہ ہونا ان کا مذہبی فہم ہے۔ انہیں کوئی نہ صرف اس لئے بنایا جا رہا ہے۔ کہ مسلمان نوجوان میں سے ہر ایک کو اس لئے فہم ہو جائے۔ اور ایک مردہ قوم کی طرح وہ بھی روز بروز کم ہوتی کی طرف گرنے لگے جائیں۔

مسلمان تہذیب و تمدن کی ایک تاریخی اور ویدک نشاۃ الثانیہ کے ہندو تہذیب و تمدن کی پرتو کا خیال مسلط ہو جائے۔ اس سبب میں اس بات کا خاص طور پر خیال رکھنا چاہئے۔ کہ مسلمان بچے یہ سمجھ لگیں۔ کہ تمام مذاہب کیساں اور سچے ہیں۔ اور اس میں ہر مذہب کے ساتھ انہیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک زندگی کا مطالعہ کرنا چاہئے۔ تاکہ وہ اپنے پیغمبر کو برکازار عرب کی ایک تاریخی شخصیت سے زیادہ سمجھنے کے قابل بن سکیں۔ اور اس بنیادی اسلامی عقیدہ کو فروغ دے سکیں۔ کہ اسلام اور صرف اسلام ہی ایک حقیقت عظمیٰ ہے۔ اور ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم روئے کائنات کے لئے مقرر ہوئے۔

ڈاکٹر صاحب کے تعلیمی پنجاب کے علم کی داستان

محکمہ تعلیم کی درسی کتابوں کے ہیکل کے لئے جو اشتہار ڈاکٹر صاحب نے اخبارات میں طبع کر دیا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ وہ صرف دینی بڑی بڑی فرموں کو ہی کام دینا چاہتے ہیں۔ جو پہلے ہر محکمہ پر چھاپی ہوئی ہیں۔ اس اشتہار میں لکھا گیا ہے۔

کرم و منظر و شہ پلش و دل کو شکر دینے کا حق حاصل ہو گا۔ اور منظور شدہ پلش صرف وہ ہو سکتے ہیں۔ جو ۲۰۰ روپے سے زیادہ سے پہلے پہلے اپنی درخواست محکمہ میں بھیج دیں۔ اور اس درخواست کے ہمراہ ایک ہر ایک ایک روپے کی ضمانت ہو کہ ۲۵ روپے سے زیادہ کی رقم کو اس طرح کے محکمہ کے نام سے پلش و دل کو شکر دینے کے لئے استعمال نہ کیا جائے۔

پنجو والویہ یاد رکھو

نیکم ہر شاگرداں علی گڑھ کی گزشتہ سالہ رتبہ بالکل نئی

حکومت چاہتے ہیں۔ کہ ایسی دلی ہے انصافیان جو باوجود احتیاج کے جاری میں روک سکیں۔

پنجو والویہ یاد رکھو

نیکم ہر شاگرداں علی گڑھ کی گزشتہ سالہ رتبہ بالکل نئی

خدا کی ہزار بار عزت چھوٹے اشتہار بارون

اگر تم مخلوق خدا کو دھوکہ دے۔ تو خدا و رسول کو دھوکہ دے

اگر خدا کو دھوکہ دے کر تم کو اپنی دینی سے فائدہ نہیں ہوتا۔ تو قیامت میں کس کو دھوکہ دے گا۔ یہ ظاہر ہے کہ خدا کا دھوکہ دینا ایک بڑا گناہ ہے۔ اور اگر تم کو دھوکہ دے گا۔ تو خدا و رسول کو دھوکہ دے گا۔

حکیم سید آفتاب علی ہاشمی ناظم و اشخاص جوانی دہلی

دعوت علم و عمل

از جناب سید صاحب اکبر آبادی

اؤ پھر علم کے فانوس فروزاں کر دیں ساری دنیا سے اندھروں میں چراغاں کر دیں اور محبت کو جہالت کے کیم کو چاک کر دیں سیکھ لیں فیض سے تعلیم کے دلتا جلتا

اوس کھائے ہوئے پھولوں کو حیرت بخشیں کچھ چھائی کلیوں کو درختاں کر دیں پار پھرتے ہوئے پانی سے نہ ہو گا بیڑا اؤ سچی ہوئی ہر عروج کو طوفاں کر دیں علم و حکمت کی ملی ہے ہمیں قوت سہاگ ہم اگر چاہیں تو گو گویاں کو نرمل خواں کر دیں



روزنامہ اسٹار اسلام آباد

صغریٰ علی محمد علی تاجر عطر صابون لکھنؤ

مرکزی اسمبلی

آج کل خا کر مری اسمبلی کا اجلاس
میں ہو رہا ہے۔ کانگریس پارٹی کے
مسٹر مرٹ چندر دیس۔ ڈی پی لیڈر مسٹر
ن علی اور مسلم لیگ پارٹی کے لیڈر
جلال دہلوی لیڈر نواب زادہ میاقت
اس منتخب ہو چکے ہیں۔

اس وقت اجمعی میں پارٹیوں کی حیثیت
ہے۔ نہ سکاوی اور ناخونہ، نہ کانگریس
بسم لیک ۳۰ کانگریسی ۲۱ اور محمدی ۶ کل
۶۷۔ گویا کانگریس سب سے بڑی
ہوگی۔ جو منتخب شدہ ۱۰۶ محمدیوں میں
بیت کی حامل ہے۔ دو فیڈن کانگریسی اور
محمدیوں میں سے بھی ایک ایک دوکانگریس
ماخذ دوٹ دی کریں گے۔ گویا کانگریس
حافظت ۶ رہے گی۔

ان اعدائے صاف ظاہر نے کہ حکومت کو شکست
نہ ملے گی کی فتح و شکست پر محالہ یہود
لیک لیک کے رہے تھے پرخیز ہوئی۔ اگر مسلم لیگ
مسلم برکاتوں کے ساتھ وہ دے دی۔
حکومت کو شکست ہو جائے گی۔ اس سے
تیار بار الیا اتفاق بنا کے کبھی مسائل
مسلم لیگ پارٹی نے کانگریس کا ساتھ دے
حکومت کو شکست فاش دی ہے اور کانگریس
مذاہرہ ریحوں پر ثابت کر دیا ہے۔ کہ وہ
لیگ لیگی کی کانگریس پرستی کے حقائق جو کچھ کہا
ہے یہ سب وہاں لٹو اور یہود ہے۔ لیکن
کانگریس الیا رو یہ اختیار کرے
مسلم لیگ کو اس سے اختلاف کی ضرورت
ہے اور ہندو مسلمان مل کر مرکزی اسمبلی میں
کر سکیں۔

سرکاری ملازمت اور مسلمان

تاکیدِ اعظم نے کمیٹی مقرر کر دی
نما دہلی - مرکزی اسمبلی کی مجلس کی
پارٹی نے سرطوح علی جناح کے
نیریلینٹ ایک کمیٹی مقرر کر دی ہے۔ جو
ان سیکاری ملازموں کے حقوق و مفاد
کے تحفظ کی خاطر سرگرم عمل رہے گا
جو حکومت ہند کے ماتحت ہیں۔

دو دنوں کر دہوں کے درمیان کھانا
رودا خنزوں پر جائیں۔ اور یہ دونوں ایک
دوسرے کے لئے قوت باد دین جائیں۔

حالیہ پیش آمد ویرین ہندوستان کے معاشی اور معاشرتی
رجحانات پر ایک طائرانہ نظر

پہلی جنگ عظیم کا اختتام پر دنیا کے
شعبہ میں زبردست محاشی اور معاشرتی
میں ظہور پڑے جو ہیں۔ اور ہندوستان
اس انحطاط اور محاشی لپٹی سے شہنشاہ
جو اس وقت تمام عالم پر چھایا ہوا
پہلی کی ایک تھا۔ کہ دوسری عالمی جنگ
آئی ہو۔ جو تباہی، کساد بازاری اور
شار کا موجب ہوئی۔ پھر ہندوستان
کی تمام اور پر کاہزن رہا جو جیب
شہنشاہ ہے۔

یوں تو سندھوستان کی ترقی میں کیا
تیار صنعت اور کیا یہ اعتدال نہ اعت
اشی اصلاح ایک دیر دست غلام
موجود ہے جسے پر کیا جا سکتا ہے
محبتیت مجموعی اس میں سالہ نہت
اک دور میں اس نے جو کچھ بھی حاصل
ہے وہ اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ
ایک طویل مدت کا نظمیانہ اور جنگ
تھے عمل اس کے سامنے کر دیا جائے
تیزی سے اس پر عمل ہو کر آئے دالے
اس سے اس قدر ترقی کر سکتا کہ دنیا

نئی ملک سے بھی مقابلہ کر سکے۔
آبادی کا مسئلہ ہندوستان کے
بہت اہم ہے۔ ہندوستان کا آبادی
(۱۹۲۰ء) اور سنہ کے درمیان مختصر

عصب معمول رہا۔ اور معیار زندگی میں کوئی خاص فرق محسوس نہ ہوا۔
عوام میں تعلیم کا عام طور پر رواج اس دور کی ایک اور خصوصیت ہے۔ ۱۹۳۱ء میں برطانوی ہند میں تعلیم یافتہ طبقہ کی تعداد ایک کروڑ پچاس لاکھ سے زائد تھی۔ یعنی ۱۹۲۱ء سے ۱۹۳۱ء تک کے عرصہ میں ۳۰ لاکھ کا قلیل اضافہ ہوا تھا۔ لیکن اس کے بعد کے عرصہ میں تعلیم یافتہ طبقہ کی تعداد میں حیرت انگیز اضافہ ہوا۔ ۱۹۴۱ء میں تعلیم یافتہ طبقہ کی تعداد دو کروڑ ۷۰ لاکھ سے بھی زائد ہو چکی تھی۔ اگر آبادی کے لحاظ سے معاملہ اور تعلیم یافتہ طبقہ کے تناسب پر غور کریں تو معلوم ہو گا کہ سترہیں سال کے عرصہ میں تناسب ۴/۱ صدی سے بڑھ کر ۱۲/۱ صدی تک پہنچ چکا ہے۔ ۱۹۳۱ء میں منظور شدہ ادارہ صحت پر تیلیف تھا جو خرچ عاید ہوا کرتا تھا۔ ۱۹۴۷ء کو دو سو لاکھ لگاؤ تھا۔ لیکن ۱۹۵۱ء میں یہ خرچ کم کر دیا گیا۔ اور تقریباً آدھے سے زیادہ عرصہ کو کمزور رہا ہے اپنے مختلف حالات سے ہوا کیا۔

صنعتی کاروبار میں تیزی سے ترقی
دور کی ایک اور نمایاں خصوصیت ہے۔ اس
میں شک نہیں کہ صنعتی اسسٹم تمام اشتیاقوں
میں داخلہ موجود تھے لیکن ۱۹۱۴ء سے پہلے
انہیں صحیح معرّف میں نہ لایا گیا تھا۔ لیکن ۱۹۱۴ء
کے بعد اشتیاق باقی جا سکتا ہے۔ اور اسے اس
دوران دولت جو برطانوی ملک کی سر زمین منت
تھیں یہیں تبادلہ کرتے ہیں۔ اس ترقی میں بھی
گورنمنٹ کا بڑا ہاتھ تھا۔ چنانچہ اس معاملہ میں
نہ صرف علی امداد بھی دی گئی۔ بلکہ گورنمنٹ کی
حضور بات کی پیروی کر دیتے وقت یہی کام
کا خاص خیال رکھا گیا کہ وہ اشتیاقوں کے
بھی کی بنی ہوئی ہوں۔ اس طرح گورنمنٹ کی
سرپرستی اور خود بھی مالی ناکہ کی اجازت سے
کراس بانڈ کر سکتا ہے کہ وہ اپنے صنعتی سرمایہ کو
صنعتی کاروبار میں لگا دے۔ درودان جنگ میں
صرف نیامانہ چیزیں کر سکتے ہیں لگا گیا۔
تقریباً ۵۰ کروڑ تھا۔ اس پالیسی نے ملک
کو ایک صنعتی شہر بنا دیا۔ اشتیاقوں کے
بہتری کی حکمت پر ایک نمایاں اشتیاق باقی ہے۔

انگلستان سے اسٹریلیا ترسٹھ گھنٹے میں

برطانیہ کی ہوائی سرروس نہ صرف یہ
کہ دنیا میں سب سے تیز ہے۔ بلکہ طاقت
ہوائی جہازوں کی اڑان کا دو سو گنا
تیزی سے زیادہ طویل ہے۔ بہت سے دو
دھیم انگشتوں میں سے ہونے لگا سرسری
ہوائی جہاز انگلستان سے روانہ ہوتے ہیں
اور بارہ ہزار میل کی مسافت طے کر کے
کے صرف دو گھنٹہ میں سوڈانی پہنچ
جاتے ہیں۔ جب ہوائی جہازوں کی تعداد
جستہ کی۔ تو انگریزی جہاز اور بھی حیرانہ
اڑائیں کر کے نکلیں گے۔ یہاں تک کہ جہاز
ہر گھنٹہ روانہ ہوتے ہوئے

انگلستان اور آسٹریلیا کا وہ مہمانی
بولی راستہ تجارتی کاروبار کے لئے نہیں
اف۔ مشرقی تعلیم میں جاپان سے لڑنے
کے لئے اور جنگ آزادی کے کو پھلانگنے کے
واسطے۔ نامتور کھیل تھا۔ اور مسافر
زیادہ زور دی ہوئے تھے جو جنگ سے
مستثنیٰ تھے۔ اور تمام سالانہ بھی جنگ
نقطہ نظر سے اسم بولا تھا۔ مشینوں
کے پرزے اور آسٹریلیائی بھائی جہادوں نے
ان جہادوں کے کام میں بڑی مدد دی جو
کئی ماہ پہلے سے ہی کام انجام دے رہے
تھے۔ آسٹریلیا اور سوہستان کے مہمان
مہمانی انتظام کمانڈر ایس۔ ایس۔ وین کے
دفتر میں ہے۔ ایکشن پرش اور سوہستان
اور پورے کی ایک آسٹریلیائی شاخ ہے۔
لیکن یہ سرحدیں مذاہن ہیں۔

لکھنؤ کے حکمرانوں نے چاروںوں کو لکھنؤ میں
 بیکار بنادیا گیا تھا۔ لکھنؤ میں سے ایک
 شخص میں کے لیے اڑان کو تینوں میں سے ایک سے کڑی
 کرچی سے نکال اور پھر نکالے پھر بند بونڈی
 نہادیل میں اڑان کے آسٹریڈیا کے مغربی ماحول
 پر پتہ چلتے ہیں یہاں سے تین کے کسٹمی پتہ
 جاتے ہیں۔ اب اگرچہ جاپانی رافٹ ختم ہوئی
 ہے۔ تو بھی انگلستان کا قلعہ آسٹریڈیا اور
 نیوزی لینڈ کے ساتھ چرستور کا رہنے والا
 اور برطانوی سوانی چار نیوزیڈیا ایک جب
 دستور سابق واک کے جاپان کو گئے۔ زمانہ
 اس میں سوانی اڑان میں چار نیوزیڈیا
 اس کا زمانہ اسی پتہ سے نکلتا
 لکھنؤ میں سے ایک جب
 میرا حق تو انگلستان کے آسٹریڈیا میں

This image shows a blank, aged, light brown paper cover or endpaper of a book. The paper has a textured, slightly mottled appearance with some minor discoloration and small dark spots, characteristic of old paper. There is no text or other markings on the surface.

میں مارے لیون دکا کرتے تھے۔
ظلمی صورت میں دکھائی تھا زیادہ
آنکھ دالے دکھائی لمبا سے زیادہ مختلف
بہنیں ہوتا۔ لیکن اس میں ایک آنکھ پوشیدہ
نہیں ہوتا۔ دوسرے اس میں بیٹھے ہیں حکم بہت
آرام دہ ہوتی ہے۔
دکھا سڑی ہوا کی سردی کھڑے میں آنکھ
کی بڑی دقتوں کا سامنا پڑتا تھا۔ ان آنکھوں میں
چودھویں کی طرح کی تھی۔ وہ یکساں عدول آب و
ہوا میں کام دے سکیں۔ اور یہ کہ وہ ہمیشہ
صرف اچھا اڑانوں میں کر سکتے تھے۔ جو ایک نر
میل سے زیادہ لمبی ہوں۔ جو سب سے اچھی کی نشانی
تھا۔ میں دوسری تھیں۔ اور ان پر پرواز کرنا مشکل
تھی۔ ہوتا تھا۔ لیکن گھر کی طرف واپس آئے
سہ سے ملنے میں ہوا باگ کی تھی۔ کیونکہ ہم
پھنسے ہوئے تھے۔ اور پرواز کی بڑی مقدار
ختم ہو چکی تھی۔ لیکن سختی اور سستی کی
درمیان میں روس میں چاندنی کو دانی پڑا
سے زیادہ اصلیت۔ جو میں نے اپنے زمانہ
کرنے پر تھی۔ اور مختلف قسم کی آب و ہوا اور
بہنیں تھیں۔ جو کسی حالت سے بھی دوچار ہوا
پڑتا تھا۔ لیکن ہے۔ کہ حجاز کے کسی کو

میں انگلستان سے اس وقت روانہ ہو۔ جب
پھر سے ۲۰ ڈگری نیچے ہو۔ اور بحیرہ

قوت و صحت کا خزانہ

حب نشاط اگر ایک گولی کا پورے استعمال تو ت کا خزانہ اور عام صحت کا نگہبان ہے۔ ضرورت سے کم سے چار گولے بخیر ۲ گولی کا استعمال صحت میں فائدے والے اثر دکھاتے۔ کوئی اور قسم کا پین نہیں۔ ۱۰۰ گولی قیمت ۲۰ روپے نمونہ بارہ گولی تین روپے محصول ڈاک ڈالئے۔

اگر کسی وجہ سے عضو خوار میں خرابیاں پیدا ہو گئی ہیں۔ تو پہلی فرصت طلبائے جمیل میں طلبائے جمیل استعمال کیجئے۔ یہ ایک تیر ہدایت اور پہلے ضرر ظاہر ہے۔ صحت و دلوانہ استعمال کا کافی ہے۔ نہ پانچ یا نصف کی حاجت نہ کسی پین کی ضرورت نہ قیمت بارہ روپے محصول ڈاک ۹ روپے دو گولے یا نصف کے پے محصول ڈاک ۵ روپے۔ مکمل صحت حالات کو برقرار رکھنے کے طلب ہے۔

مجلس فرستاد و رفت
 و در خانه شیخ الملک پوشت یکس ^{۱۰۰} دلی

گبلہ چلو ورم - روکان - اولن - گارہ نورست
 بیجی - خرطوم سے مانتا تھا - لیکن اس نے
 راستہ پر ابھی صرف چند ہی فاضل موسیقی
 تھیں - گورنر نے ہتھیار ڈال دیئے - اور
 اس وجہ سے اس راستہ کو کبھی چھوڑنا
 پڑا -

کچھ رسد کے لئے افغانستان اور مصر کے
 درمیان سفر چکی اور اس واسطے پہلی رستہ
 بالکل منقطع ہو گیا تھا۔ اور جہازوں کی ڈرائیو
 کی وجہ سے انگریزوں کو دین رہ گیا تھا۔ وہیں
 سے فرط دم اور قابضہ دہان سے عراق اور ایران
 کے راستہ پر مارا اور اسے تسلیم کرنے سے یکے
 سے انکسرت کا تعلق صرف اپنی جہاز کا کارہ
 گیا تھا۔ پہلی اور دوسری رستہ کے پیمانے سے
 لوگوں کا ہمیں فکر گزار ہونا چاہئے۔ کہ انہوں
 نے آگست ۱۹۱۷ء میں پہلی ڈرائیو سے پہلے
 بعد کی راستہ کو کچھ کھول دیا۔ کشتیاں تو ہیں
 کہ وہ افغانستان سے نہ ان کا صرف فریڈن
 اور ایسے ایک راستہ پر پرواز کی ہیں
 کا کئی نقشہ تیار تھا۔

۱۹۱۰ء کی گرمیوں میں عراق آمد
 شام میں جب گرمیوں کی تھی - تو عراقی طور
 پر اس ہوائی راستہ میں بھی تہ تیہ پیدا ہوئی
 تھی۔

یہاں میں جہانگیر مہاراجی اودھ جنگی مشق فرمیں
تھا۔ اور اس سے کام لینے کی جاہستہ تھا۔ چنانچہ
سودوں سے خزانہ قائم رہا۔ کہ کسے بیٹے میں نہ
کی گڑبڑ بنے تھریاں کس کے اس مہاراجی اودھ کے کیکانہ
کہو یا۔ جس کو کچھ کے دنوں میں استیصال کی جا رہا
تھا۔ لیکن اس دوران میں سانیہ پھر کھڑے نہ تھا۔

اور جہانوں کی آمد و رفت حسب دستور سابق
 جاری ہوگا۔ مگر آئیں اس سے اگلے تاریخ
 تک بچہ دہم کے راستہ تباہ ہو گیا تھا۔
 پوت سرور کا نام ایسی۔ اس کے پیش ازین۔
 جبرائیل اور ملائکہ اس سے بچا رہے اور سزاؤں
 کے وہ میان ایک مقرر ہوئی اور اس پر ہر جگہ تھا۔
 جب کہ سب کے لئے اور چاروں کے لئے لایا
 یہ عمل کیا۔ تو اس کو راستہ کا رخ براہ
 رنگوں اور پیر سے سزا کر دیا گیا۔ لیکن جہدی
 ۱۹۴۲ء میں جاپانوں نے ان کی پیش قدمی کے
 پیش نظر انگوں کا آؤہ نو رو دیا گیا۔ اور
 جب بپا پر دشمن کا قبضہ ہو گیا۔ تو اس کو
 راستہ کا رخ لگاتے رہ گیا تھا۔

پیر ۲۲ مئی ۱۹۳۲ء تک انکھتان آؤ
 ایشو لیا کے درمیان کوئی حوالی نقد نہ ہو۔ ۳۔ مری
 کو ریل ایر فرس نے انکھ سے آسٹریلیا تک ایک
 بار راست ہوئی تھیں کہ فابری کی دو ماہ بعد
 پیر کو کھاتوں میں آئے تھیں (صفحہ ۱۶۷)

قدرتی طریق علاج!

کالعدم الحین ہے۔ اور وہ قدرتی قدر کے ذریعے ہی سے ہو سکتا ہے۔ جس میں مسئلہ آچار بشارت و تہذیب و تہذیب کو کوئی دخل نہیں۔ کھلی ہوا سورج کی روشنی و حرارت کے غسل موسم و مریض کے حالات کے مطابق یا ترقیب دینے سے وقت حیات کو بڑھاتے ہیں۔ اور طبیعت مدہ دین کو مدد پہنچاتے ہیں۔ تاکہ وہ جسم کو تالیف و تکرار سے پاک صحت حاصل کرے۔ مریض کو حیدر اہلہ دور کرنے کے لئے پانی کے غسل اور مٹی کی پیٹوں کا استعمال کی جائے۔ جسم میں جھج جھجہ مواد و بیگانہ کو بیکار دینے اور خارج کرنے کے لئے کھاپ کے غسلوں کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اگر آپ اس مضمون پر مزید معلومات حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ تو ہماری کتاب پانی کے ذریعہ علاج یا معنی طبیعی علاج یا علاج سمیٹھی منظر کا پرچہ صفحہ ۱۰۰ قیوٹوں کو بول کی قیمت دور پہنچے۔

بفیمہ مضمون صفحہ ۴۴ سے آگے تیار شدہ اشیا کی درآمدات جو ۱۹۴۵ء میں ۸۸ فیصدی رکھیں۔ کپڑا۔ لونا اور کینڈے کے

اشیا کے درآمدات کی کمی تو جتنی ہی ممکن شکر صابون کا کافی کمی ڈی اور اس جلیں کی دوسری چیزوں کی درآمدات کو قطعی بند ہو گئیں۔ اور یہ سب چیزیں ہندوستان میں داخلہ ہونے پر خود تیار ہونے لگیں۔ دوران جنگ میں خام لوہے کے استعمال کی طرف بھی توجہ کی گئی اور اس کی برآمد میں ایک قابل لحاظ کمی ہو گئی۔ ۱۹۴۱ء میں خام اشیا کی درآمدات دو ملین پونے ۱۱۰ فی صدی کی تھیں۔ لیکن ۱۹۴۵ء میں صرف ۳۸ فی صدی درآمدات کی گئیں۔ اس طرح کی درآمدات کا اثر ان کے شہر پر بھی پڑا۔ پھر دوسری جنگ ۱۹۴۲ء میں دول بخارہ کے شہر ۲۰ سے ۲۵ فی صدی درآمدات کی گئیں۔ یہی گزشتہ سال سے ۱۰ فی صدی پر پہنچ گئے۔

قائد تجارت قائم رکھنے کے لئے ہندوستان نے ہمیشہ اپنے درآمدات کو درآمدات کے مساوی مساوی رکھنے کی کوشش کی۔ مثلاً ہی صوبوں میں الیہٹا۔ کرہ ہندوستان کی درآمدات اس کی درآمدات سے زیادہ ہوں۔ ۱۹۴۵ء میں یہ سب ماحول پر کا دور دورہ ہوا۔ تو ان تمام چیزوں کی قیمتوں میں جو ہندوستان سے باہر جاتی تھیں۔ مسلسل کمی ہوئی گئی۔ اور ہندوستان کی درآمدات کی قیمتیں بہر حال مستقل ہیں۔ ان کا اثر یہ ہوا۔ کہ درآمدات تجارت کو گرا۔ ہندوستان کے لئے بیرونی ادائیگات سے لئے ایک نازک موقعہ تھا۔

لیکن حالات کے لحاظ سے سوتے کی قیمت بلحاظ روپیہ کے غیر معمولی بڑھ جانے سے آسانی کی شکل پیدا ہو گئی۔ اور اس وقت سے آج تک بھی ہندوستان اس حالت کو برداشت کرنا چاہے۔ اور توازن تجارت قائم رکھنے میں ایک حد تک کامیاب رہا ہے۔ مشہور زراعت میں ابھی بہت کچھ کرنا باقی ہے۔ اس میں شکر نہیں۔ کہ خام پیداوار مثلاً کاشن لٹا اور دوسری ایسے خلیوں کی چیزوں میں کافی سے زیادہ ترقی کی گئی۔ لیکن غلہ کی پیداوار میں کوئی نمایاں فرق نہیں آیا۔ باد جو زیادہ غلہ کا کار کی مہم کے جاول کی پیداوار میں کوئی خاص فرق نہ آیا۔ حالانکہ ہمارے لاکھ لاکھ رقبہ مختلف طور پر پائل کی کاشت میں لایا گیا۔

۱۹۳۰ء اور ۱۹۳۱ء کے درمیان کا مقابلہ کیا جائے۔ تو پتہ چلے گا۔ کہ پائل کا

AFGHAN CARBOLIC SOAP
AT ALL CHEMISTS & STORES
AGENTS:
S. M. J. LTD
BOMBAY 3

صحت و تندرستی کے لئے
ڈوٹنگر سے کاہل امت
دینا چاہیے

پیشہ اخبار لاہور
۴۰ جلد ۶۰ نمبر

پیشہ اخبار

PAISA AKHBAR

URDU WEEKLY

LAHORE

یادگار حاجی مولوی محبوب عالم شرم

جہاں میں ہوں

جہاں میں ہوں، وہاں آباد اک دنیا کے الفت ہے۔
جہاں میں ہوں، وہاں صدق و صفا عین محبت ہے۔
جہاں میں ہوں، وہاں پیر عاجزی کی بادشاہت ہے۔
جہاں میں ہوں، وہاں پیر غاکاری کی حکومت ہے۔
جہاں میں ہوں، وہاں جوہر جفا شرط عقیدت ہے۔
جہاں میں ہوں، وہاں ظلم و ستم سینے میں لذت ہے۔



روزنامہ
پیشہ اخبار
مسلمانانِ پنجاب کا واحد انگلیشی اخبار
ہندو مت سنگھ سنگھ صاحب مددگار
پنجاب پبلشرز
لاہور

۱۹۰۴ء کے ہتھال ہیں

علمی مذاق رکھنے والے کتب میں حضرات ہمارے عطیات و رغبات سے فائدہ اٹھائیں۔ اصرار علی محمد علی تاج عطر خاں لاہور

مطالب القرآن

گذشتہ سے پیوستہ

کہ بڑی بیٹی اور بیٹی بھائی ہی نہیں ہے۔ کہ نمازوں میں پیر پر بھی کی طرف متوجہ ہو کر کھڑے ہو جاؤ۔ اور بیٹی بھائی تو اس شخص میں ہے۔ جس میں ذہن کا یہ چند عنصر باقی رہا ہے۔ ہوں، یہ کہ من امن یا اللہ خدا کے کینا اور گناہ ہونے کا ایمان لائے۔ اس کی بے زوال سلطنت میں دوسرے کی مشرکت کا معتقد نہ ہو۔ اور تم اسے یہود و نصاریٰ مسیح اور عیسائی کو اس کی الوہیت میں شریک نہ بتاتے ہو۔ تو یہ وہ وجود اس اعتقاد کے متنازعہ ہے۔ ایمان رکھنے کا دعویٰ ہوا ہے اور حیلان بات ہے۔ (۲) یہ کہ دایم الاخر اور قیامت کے برپا ہونے کے حقائق کے مصنف دربار میں کھڑے ہو کر ذرا سی کر قوت کا حساب کتاب دیتے۔ جب قفسوں کے جفت اور اس کی ابیدی نعمتوں میں ابد لایا ذک سے ناہیجہ بد کرداروں کے دوزخ اور اس کے الماک عذاب میں دوام کے لئے داخل ہونے اور تمام امور متعلقہ دنیا و آخرت کا دلی اعتقاد کرے۔ اور ہم اسے یہود و نصاریٰ ان تمام باتوں کو دل سے یقین نہیں کرتے۔ بلکہ حجت کو صرف اپنے ہی لئے مخصوص بتاتے ہو۔ (۳) یہ کہ وہ لہذا اللہ اور تمام فرشتوں پر ایمان لائے۔ اور ان سے دوستی کرے۔ بخلافت بہار سے کہ جبریل علیہ السلام کو اپنا دھن جاتی تے۔ تو وہ (۱) کتاب اور ساری کتاب کے آسانی ہونے کا یقین لائے۔ اور ہم کہ بعض کتابوں کو اپنی مرضی کے موافق یا کلمہ سانی کتاب میں بتاتے ہو۔ اور بعض کتابوں کو اپنی مرضی کے مخالف پاکر تسلیم نہیں کرتے۔ یہ کہ (۲) اللہ اور خدا کے تمام مقصد فرستادوں اور برحق پیغمبروں پر ایمان لائے۔ نہ ہمارے اور بعض انبیاء علیہم السلام کو مانتے ہو۔ اور بعض کا انکار کرتے ہو۔ (۴) دانی الحال علی حبیب اور باوجود الی تحیت اور اس کی احتیاج کے ہو تے رہا حق میں خراج کر ڈالا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ کہ جناب رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ افضل اور اشرف صدمہ وہ ہے۔ کہ تو تدرستی اور صحت کے زمانہ میں راہ خدا کے خراج کر ڈالے۔ اور اس وقت مجھے قبول والداری کی حرص تو نگری کی طبع اقل اس کا ذکر بھی ہو۔ (۵) صبیحین) ابن مسعود کی روایت میں آیا ہے۔ کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اس آیت کی تفسیر میں یوں فرمایا کہ تو اس حال میں دے کہ تدرست اور مال پر بحال ہو۔ مجھے ایک مدت تک جیسے کی امید اور فقر و فاقہ کا خوف ہو۔ راہ خدا میں خراج کرنے کی ترغیب و اکراہ اہل کے مصارف بیان فرماتے ہیں۔ کردہ لوگ جن کا ذکر اوپر سے جلا آتا ہے۔ ایمان مال ان چند مصروف میں خرچ کرتے ہیں۔

ایک دوسری لفظ کی قریب کے محتاج تھے داروں اور مفلس کے والوں کو جیتے ہیں۔ کیونکہ سب سے بیشتر محتاج رشتہ داروں ہی کا حق ہے۔ مثل مشہور ہے کہ اول خویشی بودہ درویشی۔ حدیث مشریف میں آیا ہے۔ کہ اگر مشاہدین پر صدقہ کرنا ایک ہی صدقہ ہے۔ اور قرابت والوں پر صدقہ بھی ہے۔ اور صلہ رحمی بھی۔ اس واسطے قرآن مجید میں اس امر کی تاکید کی گئی ہے۔ کہ خیر سب کے رشتہ کنہ داروں کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آؤ۔ اور مال دیکھ کر پراحتان کرو۔

دوسرے۔ کلا لیتھلی اور بن باب کے صغیر اور کم سن بچوں کو دیتے ہیں۔ یتیم س نام لے کر کہتے ہیں۔ جن کے باب داد امر گئے ہوں۔ وہ خود تو قانون دیکھ رہے۔ اور دوسرا کوئی کمانے والا نہ رہا ہو۔ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ بزرگ کے نیک کسی کو دینا کہ جو۔ کہ نہ کہ یتیم کا مانہ جب تک ہے۔ کہ بلوغ کی حد کو پہنچا ہو۔ تیسرے۔ ذرا سنا کیوں۔ اور وہ ان مفلسوں اور محتاجوں کو دیتے ہیں۔ جو شرم کے مارے لوگوں کے آگے ہاتھ نہیں پھیلاتے۔ لیکن اس سے کہتے ہیں۔ جیسے کہ اپنے کے لایاب اور تنگ مکان ہتھ دھاتے نہیں جوتا۔ ان لوگوں کو اس قدر دینا کہ سب سے کہ جس سے ان کی ضرورتیں رفع ہو جائیں۔

اورنگ زیب عالمگیر

گذشتہ سے پیوستہ

راجہ جے سنگھ نے کچھ ساہا اس لشکر کے مقابلہ کے لئے بھیج دی۔ اس سپاہ نے کئی محروکوں میں بجا پوریوں کو شکست دے کر چکا دیا۔ راجہ جے سنگھ نے بجا پور کا نہایت سختی سے محاصرہ کیا۔ جب عاموں نے طول کھینچا۔ اور قلعہ میں سامان خوراک اور سلاخ حرب باقی نہ رہا۔ تو اہل قلعہ نے امان طلب کی۔ چونکہ برسات کا موسم بھی قریب آ رہا تھا۔ اس لئے راجہ جے سنگھ اس ہم کو قلعہ سے خارج کرنے کی فکر میں تھے۔ انہوں نے خود شہنشاہ عالمگیر کو شاہ بجا پور کے اطاعت کرنے کی اطلاع دیکر انہیں امان دینے کی سفارش کی۔ رحمدل بادشاہ نے سکندر علی عادل شاہ کو ایک مرقعہ اور دیا۔ امان دے دی۔ اور راجہ کو حکم دیا کہ بجا پور کا محاصرہ چھوڑ کر حیدر شاہ کے اورنگ آباد چلے جائیں۔ چنانچہ راجہ جے سنگھ نے اہل بجا پور کو امان دے دی۔ قلعہ والوں نے انہیں اور شہنشاہ عالمگیر کو بہت بہت دعا دیں۔ راجہ شاہی لشکر کو کہ اورنگ آباد میں مہل آئے۔ اس طرح علی عادل شاہ تھیں اور شہنشاہ جے سنگھ کی انتفا کی گئی۔ بجا پور کا قلعہ اور قلعہ قلعہ قلعہ علی عادل شاہ کے پاس چھوڑ دیا گیا۔ البتہ جتنے قلعے شاہی فوج کے تصرف میں آچکے تھے وہ مالک محروسہ میں شامل کر لئے گئے۔

اتنا بیان کر کے درویش دم لینے کے لئے لڑے۔

انسٹوٹوں باب

سیوا جی کا شہزادہ

کچھ وقت کے بعد درویش نے پھر ہمارے شروع کیا۔ اس میں اس سے پہلے یہ بیان کر چکا ہوں کہ راجہ جے سنگھ نے سیوا جی کو بادشاہ کے حضور میں حاضر ہو کر معافی طلب کرنے اور اعزاز پانے کے لئے دی روانہ کر دیا تھا۔

سیوا جی پانچ سو متعجب سواروں کی ساڈھ لے کر روانہ ہوا تھا۔ جب خود لاٹھہ میں دلی کے قریب پہنچا تو شہنشاہ عالمگیر نے راجہ جے سنگھ کے بیٹے کو رام سنگھ کو اس کے استقبال کے لئے روانہ کیا۔ اور خلیفہ خاں کو بھی جو اہل شاہی میں سے تھے۔ کونر کے ساتھ بھیجا۔ کونر رام سنگھ کو استقبال کے لئے جیسے میں مصلحت تھی۔ کہ راجہ جے سنگھ نے سیوا جی کو رام کی قضا کونر رام سنگھ میں طرح من استعجاب اس کا استقبال کریں۔ مگر کونر رام سنگھ جانتے تھے کہ سیوا جی ذات میں راجپوتوں سے تھے۔ کہیں کہ راجہ جے سنگھ اس سے محض ایک لوٹیر۔ ڈاکو یا بزنس منہ اس لئے انہوں نے اس کے استقبال میں کوئی نمود و غش نہیں کیا۔ بلکہ سچ پوچھو تو وہ غنیمت عالمگیر کے حکم سے اس کا استقبال کرنے چلے آئے۔ مدد نہ ان کا جی نہ چاہتا تھا کہ وہ ایک ایسے ڈاکو کا استقبال کریں۔ جو ظالم و مفلک ہوئے کے علاوہ دغا باز اور مکار بھی ہے۔ جس نے دغا بازی سے افضل خاں کو قتل کر دیا تھا۔ شہنشاہ خاں پر بات کو ڈاکو ڈال کر انہیں زخمی کیا تھا۔ جس کے قتل و قتل کا کوئی اعتبار نہیں ہے۔ جس نے سہو اور سلاخوں کو لوٹا اور قتل کیا ہے۔ جو دولت کا بچا رہی ہے۔ مدد حص اور نفس کا غلام ہے جو خدا کی مخلوق کو ایذا دیتا رہا ہے۔

مگر رام سنگھ دل سے استقبال کرنا چاہتے۔ تو شہنشاہ جے سنگھ پر استقبال کرتے لیکن انہوں نے دلی سے مخلوق کی طرف سے استقبال کیا۔ سیوا جی بھی رہا تھا۔ کہ وہ راجہ جے سنگھ کا استقبال اعلیٰ پیمانہ پر کیا جائے گا۔ مگر یہ سمجھا کہ کسی نے راجہ تسلیم نہیں کیا ہے۔ وہ خود ہی راجہ بن چکا ہے۔ اور وہ مرتے جولوٹ مار میں اس کے شریک ہستے ہیں۔ ایسے راجہ کہتے ہیں۔ ورنہ وہ ایک بھڑا اور ڈاکو ہے۔ اس لئے اس کا جو استقبال کیا گیا ہے۔ وہ بھی اس کی شان اور اس کے مرتبہ سے زیادہ ہے۔ (باقی آئندہ)

توپاک بائیں برادر و ملازکس باکس

روزہ پیر اخبار لاہور

قیمت سالانہ چار روپے

نمبر ۵ ۳ فروری ۱۹۷۶ء جلد ۶۰

مرکزی اسمبلی کے نئے صدر

مرکزی اسمبلی کے انتخاب میں مسرط ماوندکر دکانگری کی کامیابی پر ہمارے ہر دور و محاصرہ بہت خوش ہیں۔ ان کی یہ مسرت بجا ہے۔ مگر اس ضمن میں لیگ کو کالیاں دینا بالکل غیر ضروری ہے۔ مسلم لیگ صدارت کے سوال پر کانگریس سے جو کچھ امور لینے کی نہ نہیں کرتی تھی۔ کونر شری کو دے اس مرتبہ اسمبلی کی صدارت کسی غیر مسلم کو تفویض ہوتی۔ اسمبلی کے عہدوں کی شریک مرہوے۔ سی بیو کی رکانگریسی پر متعلق تھی۔ اور اس پر تھی۔ کہ مسرط کی ملاحقہ اسمبلی کے صدر منتخب ہو جائیں گے۔ اور ایسی طرح کوئی مسلم لیگ صدارت کا نائب بن جائے۔ لیکن مسرط اسمبلی کی حاکمیت کا انتخاب پسند نہیں تھا۔ مسرط ماوندکر کو اسمبلی کا صدر بننا چاہیے تھے۔ اس میں کوئی شک نہیں۔ کہ مسرط ماوندکر اسمبلی کے سپیکر رہ چکے ہیں لیکن انہیں سرگرمی اسمبلی کے کام کا مطلق کوئی حق نہیں۔ اور اس ایوان میں وہ پہلے مرتبہ دیکھے گئے ہیں۔ اس کے مفلس مسرط کے سی بیو کی سرگرمی اسمبلی کے بہت پرانے میں ہیں۔ اور انہیں اس اسمبلی کے کام کا رٹا نہیں ہے۔ کانگریس پارٹی کے مفلس کی اکثریت ان کے جی میں تھی۔ مسرط لیگ کے مفلس متعلق تھے۔ اور یہ نہیں کہہ سکتے کہ بھی ان کے نام کوئی اعتراض نہ تھا۔ مگر یہ سب کچھ طرہ طبیعت کو یہ امر ہے۔ وہ ان کو گما کہ اس اسمبلی کے ارکان دنا مزدی جہا را بکار و دنیا نگرم اسمبلی کے

آگے بڑھایا۔ اور سر بیو کی کانگریسی حامیوں کی زبانیں و سپین کی ہوا سے کاٹ کر رکھ دی گئیں۔ مسلم لیگ اور پور میں گروپ نے اس آخرتہ اقدام کے خلاف احتجاج کیا اور یہ پیش کش کی۔ کہ صدر لیگ ایسا ممبر ہو نا چاہیے۔ جو پارٹی کی تفصیلات سے بالاتر ہو۔ اور سب پارٹیاں اسے اپنے اعتماد کا اہل نہیں کریں۔ اگر کانگریس سر بیو کی کا نام پیش کرے۔ تو سب پارٹیاں ان کی تائید کریں گی۔ اور ان کے مقابلہ کا سوال ہی نہ پیدا ہوگا۔ مگر سر بیو کی نے ایک نہ سنی۔ ناچار مسلم لیگ کو سرکار میں ہار گیا۔ (۱) نام پیش کرنا پڑا۔ سرکار اس جی جہا لیگ اسمبلی کے سر بیو کی لیگ میں داخل رہے۔ کہ وہ لیگ دوست ہیں بلکہ کانگریس نواز ہیں۔ مرکزی اسمبلی کے لئے انہوں نے کانگریس ٹکٹ لگا دیا تھا۔ مگر پارٹی کے ایک تنخواہ دار کے طرے کو جو سرکار میں کے مقابلہ پر بھی ایک افضل لکھتے ہیں۔ اس ممبر پارٹی لیگ پر تنزیح دی گئی۔ سرکار میں جہا لیگ کو شکست ہوئی۔ مگر صرف تین دو ووٹوں سے۔ کانگریس اسے مسلم لیگ کو یہ وعدہ دے رہی ہے۔ کہ سرکاری امداد مزدوروں نے سرکار میں جہا لیگ کی حمایت کی۔ مگر وہ یہ حقیقت کیوں چھپانا چاہتا ہے۔ کہ اس کا اپنا امیدوار نہیں سرکاری امداد مزدوروں کی مدد سے کامیاب ہوا۔ اگر اسے کی آگے بڑھنے کو نکل کے سرکار میں دلیش دالیں۔ عام صاحب نواں نگرم کے اہل کی کھٹ منگو دنا مزدی جہا را بکار و دنیا نگرم اسمبلی کے

لبنہ لاڑو جی اور بعض دوسرے تاحزد اور سرکاری عہدے کی تکلیف میں کانگریسی امیدوار کی حمایت نہ کرتے۔ تو سرکار کی شکست یقینی تھی۔ کانگریس کی اپنی فتح سرکاری اور نامزد امیدواروں کی امداد کی رہن منت ہے۔ اور کانگریس طرہ لیگ کو دے رہی ہے۔ کہ سرکاری اور نامزد امیدواروں نے لیگ کی حمایت کی۔

انگریز کی اطاعت

مرط کا مذہبی سادہ مرتبہ بنگال کے گورنر سرگرمی سے مل چکے ہیں۔ ایک مرتبہ لاڑو کیوں کے حضور میں حاضری دیا۔ غالباً انکے مرتبہ گورنر مداس سے ملنے کے اور ایک لاڑو کے مطابق و اسٹریٹس ان کی ایک اور ملاقات متوقع ہے۔

مرط کا مذہبی نے ابتدا میں ان ملاقاتوں کے متعلق ایک بیان دیتے ہوئے یہ کہا تھا کہ ان کی نوعیت سرگرمی سے ہے۔ مگر بعد کے واقعات سے ثابت ہو گیا کہ مرط کا مذہبی کا یہ بیان حقیقت سے دور تھا۔ لاڑو کیوں مرط کا مذہبی اور مرط کیوں تینوں میں کوئی ایسی آواز نہ رہی۔ کہ اس قسم کی دوستی ملاقاتوں پر وقت ضائع کر کے مرط کا مذہبی ان ملاقاتوں کی نوعیت سرگرمی سے تھی۔ کانگریس اقتاب میں حصہ لے رہی ہے۔ دوران انتخاب میں وہ حکومت سے لگا رہے ہیں۔ چاہتی۔ کانگریس انتخابات کے بعد وہ ان میں قائم کرنا چاہتی ہے۔ اس مقصد کے لئے وہ ہندوستان میں برطانوی تاج کے غلاموں کے رجحانات معلوم کرنا اور انہیں اپنا ممد و دہنا چاہتی ہے۔ ان دونوں مقصد کی تکمیل کے لئے کانڈھی جی کی خدمات سے فائدہ اٹھانا ضروری تھا۔ کانڈھی جی ہی ایک ایسی شخصیت ہیں۔ جو کانگریس کی طرف سے دلائے کو یہ یقین دلا سکتے ہیں۔ کہ کانگریس حکومت شہزاد کے عزائم اور منصوبوں سے دست کش ہو جائے۔ ادا اب وہ ہندوستان چھوڑ دے گی۔ اسے ہندوستان میں نہ ہو۔ اور جس کو اختلافات سونپ کر اس ملک پر حکومت کرنا تو نہ لگاری ہے۔

تینوں دونوں چرچات ہر دو یقین ایسی تقریریں ہیں۔ جو خدا سے شروع ہو کر ختم ہوتی ہیں۔ کانڈھی جی نے حاکم مرط کو یقین دلایا۔ کہ ہر دو آزادہ ہے۔

جو من میں اگر ایسی باتیں کہہ جاتا ہے۔ جن کا کوئی تعلق کانگریس کی پالیسی سے نہیں۔ البتہ اختیاط کا وعدہ کیا جاتا ہے۔

کانڈھی دلی ملاقات کے بعد ایسی ہی ایڈیٹر پریس اور اخبارات کے خاں حاکم مرط کی واسطے سے جو پریس شایرے ہوئیں۔ وہ اسی قیاس کی تصدیق کرتی تھیں۔ مگر چرچہ ہر دو ہندو کانگریس کے مفلس لیڈروں نے اس کی تردید اور کہا۔ کہ کانگریس نے فاسٹ سے ایسا کوئی وعدہ نہیں کیا۔ مگر بعد کے واقعات اس تردید کی تردید کرتے ہیں۔ ہندو تہ و اس دن سے جب ہیں۔ وہ بولتے ضرور ہیں۔ مگر اپنا دست کا نام نہیں دیتے۔ اور اب توجہ پورہ صحت اور سرکار نا صحت علی ایسے کانگریس نے جس نے احتجاج کیا ہے۔ کہ کانگریس نے حال ہی میں حکومت میں جو قرارداد منظور کی۔ وہ ہماری خودداری کی توہین ہے۔

تہاوت اور فساد کے متعلق اپنی پوزیشن صاف کرنے کے بعد کانگریس اب وزارتیں قائم کرنے کے لئے زمین ہموار کر رہی ہے۔ کہہ جا رہا ہے۔ کہ سرکار میں اس کام کے لئے جو ضرورتیں ہیں۔ ہمارے صاحب ہدایت تو سر حال ہیں۔ کوئی مولا صاحب سے کانگریس جو فائدہ اٹھاتا چاہتی تھی۔ وہ اس نے اٹھائے کی کوشش کی۔ مگر ناکام رہی۔ اب مولا صاحب کو صدر بنا یا جائے۔ تو وہ کانگریس کے کس کام آئیں گے؟ اگر یہ کہ دھوکہ نہیں دیا جاسکتا۔ ایک مسلمان عالم کانگریس کا صدر ہے۔ مسلمان اس حال میں گرفتار نہیں ہوتے۔ کہ مولا صاحب کانگریس کے صدر ہیں۔ اس لئے کانگریس اچھی جماعت ہوگی۔ لہذا اب ہر تہاوتی ہے۔ کہ مولا صاحب کو لکھو کہ لکھو کہ مسرط کر رہے ہیں۔ لیکن اصل سوال صدر کی تبدیلی کا نہیں۔ پالیسی کی تبدیلی کا ہے۔ بن دت کے قلمبر دار اب انگریزوں کے ماتحت وزارتیں قائم کرنے کی فکر میں ہیں۔ کانڈھی اور دلی میں آئندہ ملاقات کے وقت مرحور ذریعہ ہی ہوگا۔ کہ راجہ مرط کا اندرک دی دے جہا رہے۔ والا کما نڈر اب و اسٹریٹس کے ساتھ ہندو کو جہا لے کی ذمہ داری دیتی ہے۔ اور اس کے ماتحت وزارتیں قبول کر لے پیر آزادہ ہے۔

کلمہ میں کانگریس اور مسلمانوں میں جو تنازعہ ہوا تھا۔ اس کے سلسلہ میں ایک شخص ہلاک ہو گیا ہے۔

اسلامی انسائیکلو پیڈیا فی الاسلام جس میں تمام مسائل قرآن اور حدیث کی روشنی میں بیان کیے گئے ہیں۔ قیمت ہر دو جلد چھ روپے۔

تجزیہ الاحادیث دس ہزار حدیثوں کا خلاصہ عربی مع اردو ترجمہ پہلو پہلو (مجموعہ) قیمت چار روپے

پیشہ اخبار لاہور

درس قرآن

بیتا اخبار لاہور میں گذشتہ چند سالوں میں ہفتے مطالبہ القرآن کا کچھ حصہ طبع کیا جاتا ہے۔ قرآن کریم ایک ایسی کتاب ہے جس میں زمانہ محاصرہ کی ترقی کے ساتھ ساتھ

سپر گراموفون بریکنگ ریکارڈ

سپر گراموفون بریکنگ ریکارڈ کا سہولت دہندہ اور اس کی تحقیقاتی سہولت کا اندازہ مسلمانوں کو تو پہلے ہی سے بہرہ چکا تھا۔ اس لئے کہ مسلمانان ہند ان

اسلام میں مسلم لیگ کی فتح کا نقشہ

اسلام میں مسلم لیگ کی فتح کا نقشہ ۲۳ جن کا نتیجہ نکلا ۲۶ جن حلقوں میں مخالفین لیگ کی صفات منبہ ہوئی ۱۶ لیگ بلا مقابلہ لیگ نا کام رہی

مختیار بند کو ڈر کیسا؟

مختیار بند کو ڈر کیسا؟ دہلی کی تندرستی اور دولت کی حفاظت کر رہی ہے۔ اس کا ہمتال چٹ۔ ڈانک بسدود۔ پیردو درکان۔ دود۔ امت درد۔ بدبھمی۔ اور چچی۔ دے۔ دست قیاسی

امرت دھارا

امرت دھارا فارسی لپیٹ مرادھا ابھون امتر دھارا دھ۔ امتر دھارا ڈاک خان۔ لاہور خط و کتابت کا پتہ۔ امتر دھارا لاہور

مولانا حسین احمد دینی کی خدمت میں چند گزارشات

غزوہ قرآن حکیم نے جن حالات میں تشدد کا اہانت دی ہے وہ عین خطرات کے مطابق اور ضروری ہے (ایسے وقت میں مسلمانوں کو یکجا لایا جائے) انصوا

آپ کیوں بریشتیاں ہوتے ہیں؟

آپ کیوں بریشتیاں ہوتے ہیں؟ ہم سے مشورہ اور مدد لیجئے بیادارہ قلم کے تجاویز کو غرضی حالات میں مشورہ اور مدد دیتا ہے۔ غرضی قلم کی تجارتی مصلحت اور

عالم اسلام کی اہم مقتدرہ و محترم ہستیوں میں جو اپنے زبردہ اتفاق اور فطری علم و فضل کے لئے تیار نہ ہو گا وہیں مولانا حسین احمد صاحب کی شخصیت ایک نمایاں اور ممتاز درجہ رکھتی ہے۔ مذہبی علوم و فنون کے مختلف گوشوں میں ان کے اور مشاوارت کو قبول کیا جا سکتا ہے۔ اور مذہب کی کھن وادیاں فتح کرنے کے لئے ان کی رہنمائی تشبیب کی جا سکتی ہے۔ اور جو

اور پھر خود مقاصد میں سے بڑھ کر ایک (مجموعہ مقاصد) ہے۔ کہ ایک بین الملکی مرکز قائم ہو جائے مولانا کی خدمت میں عرض ہے۔ کہ وہ حدیث ان کی فطرت سے جھنکی رہی ہوگی۔ جس کو امام احمد و مسلم نے نہان بن شیر سے روایت کیا ہے۔ کہ جناب رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا: "مسلمانوں کی مثال باہمی مروت اور محبت اور محبت میں ایسی ہے۔ جیسے ایک جسم واحد کی۔ اگر اس کے ایک عضو میں کوئی شکایت پیدا ہوتی ہے۔ ستر

انتخابات کے نتائج کو غور کرنے کی ایک کانفرنس منعقد ہوگی

برطانوی سیاست دان سمجھتے ہیں کہ اب ہندوستان تقسیم ہو کر ریگیا
 لندن۔ برطانوی کے سربراہان نے ان کے چہرہ کے اندر اندر اس بارے میں ایک
 اختیار اور اہل فکر پر یہ حقیقت روشن ہو گئی ہے۔ کہ ہندوستان کی تقسیم کوئی ایسا باب
 نہیں جو اس دنیا اور اس دنیا کے لوگوں کے عذاب لانے کا موجب ثابت ہو۔ لیکن برطانوی
 کے سربراہ سے اس بارے میں حلقوں سے تبادلہ خیالات کے بعد میں اس نتیجہ پر پہنچی ہیں۔
 کہ برطانوی اب یہ محسوس کرتی ہیں کہ تقسیم ہند کے بغیر کوئی جابرہ نہیں۔ البتہ اب
 وہ یہ سوال پر غور کر رہے ہیں کہ پاکستان کی سرحدیں کیا ہوں گی؟ ہندوستان کی سرحدیں کیا
 ہوگی؟ پاکستان اور ہندوستان کے مشترکہ انتظام کی کیا صورت ہوگی؟
 لیکن یہ تو بحثیں ہی رہیں گی۔ ان کے نتیجے میں ایک ایک لیڈروں کا فکر اس
 لیے رہا۔ برطانوی سیاست دانوں کا خیال ہے۔ کہ جو ہندوستان کا تقسیم ہند کا موجب ہوگی۔
 جب انہیں یہ کہا جاتا ہے۔ کہ کانگریس اس لیے تو اس لیے ہے۔ تو انہیں دے رہے ہیں۔ تو
 وہ جانتے ہیں کہ کسی تقریر میں انتخابی مہم کا حصہ نہیں۔ انتخابات کے لیے کانگریسی لیڈر
 حقیقت کا سامنا کریں گے۔ تو ان کا مزاج یقیناً رو بہ اعتدال ہوگا۔

مدن مخری گولیاں

ہر قسم کی کمزوری دور کرنے والی لاجواب
 حبلان۔ اخلام وقت میں ہستی و غیر ہستی
 ہر قسم کی کمزوری دور کرنے والی لاجواب
 لاتی ہیں۔ گولیاں میں خالص دوا و دوا و دوا
 روبرو آتے ہیں۔ حاصل ہوتی ہے حقیقت حاصل
 گولیاں کا دوسرا نمبر ایک روپیہ چار آنے۔

من و لای گولیاں

مہاشیر کے وقت اس کا ایک ایک گولہ
 کا پورا پورا لطف حاصل کرنا ہی حقیقت فی
 چہر ایک روپیہ چار آنے۔

میر مردان چوکن

پیشاب میں جلن یا رگڑا کرنا بیٹ و غیر
 قسم کے سوزاں کی لانی و لانی و لانی
 ایک روپیہ چار آنے۔

تبدیق کے مرلینو

تبدیق کے مرلینو کے مرلینو کے مرلینو
 تبدیق کے مرلینو کے مرلینو کے مرلینو
 تبدیق کے مرلینو کے مرلینو کے مرلینو

تبدیق کے مرلینو

تبدیق کے مرلینو کے مرلینو کے مرلینو
 تبدیق کے مرلینو کے مرلینو کے مرلینو
 تبدیق کے مرلینو کے مرلینو کے مرلینو

تبدیق کے مرلینو

تبدیق کے مرلینو کے مرلینو کے مرلینو
 تبدیق کے مرلینو کے مرلینو کے مرلینو
 تبدیق کے مرلینو کے مرلینو کے مرلینو

مدن مخری گولیاں

ہر قسم کی کمزوری دور کرنے والی لاجواب
 حبلان۔ اخلام وقت میں ہستی و غیر ہستی
 ہر قسم کی کمزوری دور کرنے والی لاجواب
 لاتی ہیں۔ گولیاں میں خالص دوا و دوا و دوا
 روبرو آتے ہیں۔ حاصل ہوتی ہے حقیقت حاصل
 گولیاں کا دوسرا نمبر ایک روپیہ چار آنے۔

من و لای گولیاں

مہاشیر کے وقت اس کا ایک ایک گولہ
 کا پورا پورا لطف حاصل کرنا ہی حقیقت فی
 چہر ایک روپیہ چار آنے۔

میر مردان چوکن

پیشاب میں جلن یا رگڑا کرنا بیٹ و غیر
 قسم کے سوزاں کی لانی و لانی و لانی
 ایک روپیہ چار آنے۔

تبدیق کے مرلینو

تبدیق کے مرلینو کے مرلینو کے مرلینو
 تبدیق کے مرلینو کے مرلینو کے مرلینو
 تبدیق کے مرلینو کے مرلینو کے مرلینو

تبدیق کے مرلینو

تبدیق کے مرلینو کے مرلینو کے مرلینو
 تبدیق کے مرلینو کے مرلینو کے مرلینو
 تبدیق کے مرلینو کے مرلینو کے مرلینو

تبدیق کے مرلینو

تبدیق کے مرلینو کے مرلینو کے مرلینو
 تبدیق کے مرلینو کے مرلینو کے مرلینو
 تبدیق کے مرلینو کے مرلینو کے مرلینو

گذشتہ سے پیوستہ - (از خان احمد حسین خاں صاحب بی۔ اے)

فن حیات

گروہ و نواح کی تبدیلی
 بعض حالات یا جماعتیں کا اپنا کام
 بلا کسی قسم کے نقصان کے بدلا جاسکتا ہے۔
 یہ ایسے ملکوں میں ممکن ہے۔ جہاں
 جماعتی تفریق نہیں ہے۔ لیکن اگر ہم ایک
 قصبہ سے دوسرے قصبہ میں چلے جاؤ۔
 تو ہماری نظر اور حصار و فہم و وسیع
 ہو جاتا ہے۔ بصیرت نیز ہو جاتی ہے۔
 اور وہ لگاؤ میں دور ہو جاتی ہے۔ جو پرانے
 مقام میں اور پرانے دوستوں میں نہیں
 محسوس ہوتی تھی۔ اور جو دنیا کا کام تلاش
 کرنے میں تھک رہے تھے۔ اب وہیں جا کر
 تھکنیں۔ گروہ و نواح کی تبدیلی عموماً منطوقی
 تبدیلی ہوتی ہے۔ نہ صرف ہماری آنکھیں
 نئے نظریے دیکھتی ہیں۔ بلکہ ہمیں پرانے
 نظریوں میں تباہ و برباد نظر آتا ہے۔ وہ تو
 تانہ سلیم ہوتے ہیں۔ کہ ہم انہیں
 سابقہ تصور سے نہیں جانتے۔ انوار
 ہمیشہ دیکھ کر کھائے جوتے ہیں۔ جہاں یہ
 تجربہ کار ہوتا ہے۔ جو باتیں ہمیں مشکل
 معلوم ہوتی ہیں۔ وہ جہاں تباہ و برباد
 لے کر آتے ہیں۔ ہر شخص کے واسطے نقل
 مکان کی ضرورت نہیں ہوتی۔ قصبہ یا شہر
 کے دوسرے محلوں۔ سراؤں اور ٹھہر خانوں
 میں جا کر طرح طرح کے آدمیوں سے مل کر
 اوراد و صلوات پڑھ کر بائیں کر کے مطلب حل
 اور معلومات وسیع ہو سکتی ہیں۔ اس
 طرح تم مقابلہ کا مظہرہ قاعدہ رکھتے اور
 کام کے لیے تیار ہو سکتے ہو۔ تکمیل نہایت
 مقصد طبیعت طاقت کو خود بخود تیار کر لیتی
 ہے۔

روٹھے اور خشک مزاج آدمی کی آواز
 خشک مزاج آدمی کہہ سکتا ہے۔ کہ
 اس دنیا میں کیوں کسی شخص کی کوئی غرض
 مقصد یا پروگرام نہ ہو؟ کیوں نہ چیلے
 آدمی جتن میں ہے۔ باتیں نہ ہوں مقابلہ کے
 لئے رکھ لئے جاؤں۔ اس کے معنی ہیں۔
 کہ کوئی شخص دیا نڈا نہیں ہوگا۔ کیوں نہ
 چندہ معاش اور چور تقویٰ کے لئے رکھے
 جائیں؟ بد قسمتی سے ایسے لوگ بھی موجود
 ہیں جو زندگی کو ایک محولی بات سمجھتے اور
 مقابلہ پر تفریق نہایت ہمت کے حاصل
 کرتے ہیں کامیابی زیادہ کوشش کی بجائی

طافقت میں ہے۔ یہ نہایت افسوس کے
 حصول کے تقریباً تمام قدرت لوگ
 ترقی کی تحریک کو بے فائدہ سمجھتے ہیں۔
 ان خیالات کی سبب سے جو فکری بدل
 دیں۔ خوشیاں مناتے ہیں۔
 غرض کا امتحان
 مقصد ذیل سوالات پر چکر کرتے ہیں
 کی صفت کو مان سکتے ہوں۔
 (۱) کیا اس کی بھرپور آدھی خواہش ہے؟
 (۲) کیا یہ ممکن یا ناممکن ہے؟
 (۳) کیا یہ میرے لئے ممکن یا ناممکن ہے؟
 (۴) اس میں کون سی رکاوٹیں ہیں؟
 (۵) کیا ہم ان پر غالب آسکتے ہیں اور
 وہ دور ہو سکتی ہیں؟
 (۶) کیا کامیابی بہت گراں ہوگی؟
 (۷) کیا بصورت نام کامی و کوشش مجھے
 کچھ کاروائی ہوگی؟
 مطالعہ باطن
 بعض لوگ مطالعہ باطن سے ڈرتے
 ہیں۔ ہاں اس حالت میں ڈرنا چاہیے۔
 جبکہ کسی مقصدہ مقصد کے بغیر بطور
 عادت اس میں لگے رہیں عطا لہ باطن کی
 یہ عادت بہت بُری ہے۔
 ذیل میں ہم ناظرین کو کچھ طرح سے
 کے لئے ایک مثال بیان کرتے ہیں۔
 مثلاً تم کسی دعوت میں شریک ہو۔
 اور اچانک تم سے کہا گیا ہے۔ کہ تم
 کی تقریر کا ٹکڑا کرنا اور تم تقریر کو
 کے عادی نہیں ہو۔ بجائے اس کے کہ تم
 فوراً مضون شکر کے کا تباہ اور موقع کے
 متعلق اپنے خیالات کو جمع کرو۔ تمہیں کسی
 دوسری طرف نہ مڑنا چاہیے۔
 اس وقت سیکڑوں آنکھیں تھپتھپا رہی
 طوف متوجہ ہوتی ہیں۔ اور تم بہت ہو
 جاتے ہو سگر تھپتھپا رہی دلی خواہش ہوتی ہے۔
 کہ تم ایک اچھی تقریر کر سکو۔ تم تقریر
 کرتے شروع کرتے ہو۔ اور تم اپنی کامیابی کا
 اندازہ لگانے کے لئے دوران تقریر میں اپنی
 تقریر سننے پر مجبور ہو جاتے ہو۔ یہ ایسا
 موقع ہوتا ہے۔ کہ اگر بے لگائی چال اور ہوشی
 کی حال سادہ سادہ سا فکریاں نہیں ہوتی۔
 تم سادہ سادہ کو بہت زیادہ موقع دیتے ہو۔
 گو باطن کو کم۔ جس کا نتیجہ ہوتا ہے۔ کہ

مفت

کہنہ و علا علاج مردانہ عوارض و امراض نہانی کے
 مایوس علاج مریضوں کو
 صرف ایک پرسط کار و ذیل کے مفت
 لکھ دینے سے دیگر نرا کہ ذخیرہ ختم نہ ہو جائے!

ایک پیش بہا مخفہ
 بصورت مشورہ مفت بلکہ محصول لاک بھی گہ سادہ کر کے بھیجا جاتا ہے
 پتہ: محمد اسحاق خاں السی قصبہ فی پوٹیکس ۳۸۲ کراچی ۳

فتح بر مروت
 منشی صادق حسین صاحب صدیقی کا مقصد ناول
 فتح بر مروت چھپ کر تیار ہو گیا۔ اس میں مسلمانوں
 کی بہادری کے سبب سے خیر حالات کے لئے محامدین
 اسلام کے ایمان کی بھٹی شعلیں پیش کی گئی
 ہیں۔

دی مغل لاس

جنگ کے زمانے میں
 عدن۔ جدہ۔ پورٹ سوڈان
 مصر اور اترافیس
 جانے والے ہمارے مسافر اور مال کے جہازوں کی آمدورفت
 ناگزیر حالات کی وجہ سے بے قاعدہ رہی۔

قیام امن کے بعد
 ہمیں امید ہے۔ کہ حالات عنقریب پہلے کی طرح ہو جائیں گے۔
 اور ان بندرگاہوں کو سفر کرنے والوں اور مال بھجھنے والوں کے
 لئے انشاء اللہ بہت جلد ہماری کپڑی کے جہازات پھر اسی سستی
 اور باقاعدگی سے آئے جانے لگیں گے۔

دریافت طلب مور کے لئے: پرنس مارلین اینڈ کمپنی لمیٹڈ
 ۱۶۔ بینک اسٹریٹ ممبئی

مقررہ وقت پر کھانا کھا کر چھوڑ کر خاموش ہو جاتا ہے۔ تقریر کرتے ہوئے اگر غم ہے آپ کو بھول جاتا۔ دوسرے لفظوں میں اس تقریر غیر تدریسی محاورے سے نہ سنانا۔ تو غیر فضاحت سے بولنے کے۔ وہی لوگ ایسا مطلب نہ کام تقریر میں اردو کی کسا کسا اور تشریح میں قافیہ ہرگز نہیں کرتے۔ جو تقریر کرتے ہوئے اپنے آپ کو بھول جاتا ہے۔ البتہ ذرا وقت طبعی ہوتا ہے۔ ہوسکتا ہے۔ کہ اس طبیب کا انسان حب آ سے عاجز رہے۔

روبو تقریر کرنے کے لئے کہا جائے۔ تو بری طرح گھبرا جائے۔ وہ لوگ جو فطرتاً سے جھیلے اور تنہا فی لہجہ میں۔ وہ زیادہ تر اپنے آپ میں رہنا پسند کرتے ہیں۔ اور چونکہ وہ جتنی ہوتے ہیں۔ روزمرہ کی زندگی کی سختی اور لڑکھڑاد۔ تشریح اور فطرت اور مجلس زندگی کی حاد و مستد انہیں مزعج نہیں ہوتی۔ سبب اس قماش کے لوگ ہر ایک ایسی بات سے پرہیز کرتے ہیں۔ جو انکی اندرونی طمانیت میں خلل ہو۔ (باقی آئیہ)

دیوانہ کا حکمی علاج
 دیوانہ کی اسوہ اور دیکھ کر کیا حکم کرتی ہے۔ اس کے سوزنہ تاثیر ہونے کی تائید کی ہے۔ دیوانی کا واحد علاج ہے۔
 ملنے کا پتہ :- ایس سی رائے اینڈ کو مپرسر ۱۲/۳ کورنوالس سٹریٹ۔ کلکتہ
S.C. Roy & Coy 12/3 Cornwallis Street - Calcutta

بیانی
 موتی بند کی مخصوص اور بے نظیر دوا ہے۔ کمزوری اور دھندلک اور جالاج خارجہ و ناخوشہ اور طوائف و دیگر امراض پیچھے کے لئے اکسیر ہے۔ اس کے فوائد استعمال سے عینک کی عادت چھوڑ جاتی ہے۔ اور نظر مرتے دم تک قائم رہتی ہے۔
 قیمت فی شیشی چار روپے آٹھ آنے۔ علاوہ محصول ڈاک
 ملنے کا پتہ :- بیانی بزرگ یافازی آباد یو پی



صحت اور تندرستی کے لئے
ڈوگرے کا بال امرت
 دینا چاہئے

طلاہ مستانہ
 ناظرین سپیڈ جاس اس کو ضرور پڑھیں۔ یہ اشتہار ہمیں ملکہ اظہار حقیقت ہے۔ آپ یقین کریں۔ کہ استقلال سے عفوئے مخصوص کی کجی ہستی۔ کمزوری۔ کوتاہی۔ لاغری۔ لنگن کا بھول جانا۔ دیگر عیال و اقارب اور عیال ایک ہفتہ میں دور ہو کر لگوں اور بچوں میں بھلی طاعت بھر جاتی ہے۔ ایک دفعہ استقلال کر کے آزمائش کیجئے۔ آپ اس سے ملوس رہیں اس کے استقلال سے اچھے ہو کر مالکان کا رخا نہ کو دھائیں دے رہے ہیں۔ ایسا حق ص کے سرٹیفکیٹ کا رخا نہ میں موجود ہیں جو اپنے آپ کو زندہ دیکھ کر کہتے تھے۔ اب تندرست و توانا ہیں۔ بھی وجہ ہے کہ نہ صرف عام لوگوں کے بلکہ بڑے بڑے افسروں اور عیسوں نے بھی بار بار اس کی آزمائش کی۔ اور

طلاہ مستانہ
 کو بار بار دیکھا ہے۔ اور اپنے مریضوں سے ایک ہمارے رقم وصول کرتے ہیں۔ اس کا استقلال ہر قسم میں مفید ہوتا ہے۔ اس لئے اگر آپ کسی قسم کی کمزوری یا بیماری محسوس کرتے ہیں۔ تو آج ہی ایک شیشی طلاہ مستانہ کی کارخانہ سے ملکر استقلال کریں گے۔ تو یقیناً سب سے بہتر پانچ گے یقیناً جانیں گے کہ لکل اظہار حقیقت ہے باوجود تمام خوبیوں کے قیمت بالکل کم ہے۔ اور دراصل کوئی مستحق نہیں ہے۔ بلکہ کارخانہ خلق خدا کی بھرتی کے لئے اس کو معمولی مبالغہ پر دے رہا ہے۔ کیونکہ اس میں قیمتی اجزاء رکھے گئے ہیں قیمت فی شیشی دسپے تین روپے آٹھ آنے۔ ڈاک و حق صحت۔ پیکیج خرچہ ہمہ راستے۔ نوٹ :- اگر خدا بخواسد آپ ناموری۔ جہاں اور احکام عیسے محمدی امراض میں مبتلا ہوں۔ تو طلاہ مستانہ کے فیروزی استقلال کے ساتھ ہماری شہرہ و معروف دیرینہ جہیزوں سے کمال استقلال سونے پر سہلک کام دیکھا۔ گوارشتہ جالیس برس کے عرصہ سے ہزار ہا مریضوں کو اس نے نئی زندگی عطا کی ہے۔ قیمت فی ڈبیرہ پیچھے محصول ڈاک۔ پیکیج خرچہ ہمہ راستے۔

ملنے کا پتہ :- روپ بلاس کمپنی نمبر ۹۰۔ دہلی کٹی۔ کانپور

ڈرائیوئے دل سوچ کر بتائیے

کی آپ نے یہ غور کیا کہ اگر موت کے جسے ہر روحانی مری کی ہے۔ وہ حق ہو جائے تو کتنے لوگوں کو کھانا کھانے کے لئے لڑنے لڑنے کی لڑائی لڑنا پڑے گی۔ ان میں سے کتنے لوگ جو موت کو یہ تکالیف لیکو یا کی بیماری کی یہ آہولی ہیں

میتن کیے۔ لیکو یا کی بیماری کی موت کی جان کی خطرناک ہے۔ اس مرض کا امل علاج یہ ہے کہ اس موت کو صرف ایک شیشی دوا رکھ کر لایا جائے۔ اس مقلدہ یا بیماری سے تھلائیک ہو جاتی ہے تو ان موتوں کا لیکو یا دوا رکھ سے اچھا ہو چکا ہے۔ یہ ان دم کیلئے دوا کی تالیف ہوئی ہے۔ ایک شیشی کی قیمت تین روپے ہے۔ ڈبیرہ دی پانچ روپے۔ پانچ روپے دوا محصول ڈاک۔

لیڈی ڈاکٹر زنہ دوا خانہ۔ بلی ایم۔ ڈی۔ بکلا وری



پایس اکھبر
 PAISA AKHBAR
 URDU WEEKLY
 LAHORE
 لاہور
 ایڈیٹر
 میاں عبدالمید
 یادگار حاجی مولوی محبوب عالم منجم

عزم جتلاح
 دیکستان کے جذبہ سے متاثر ہو کر

میں آزادی کے پرچم کو اٹھاؤں
 میں پاکستان کی حقیت بناؤں
 فلک پہ چاند تار سے مسکرائیں
 موائیں راستہ میں گیت گجائیں
 فضا میں مریخ کھنڈ سے اہلجائیں
 مسلمان۔ جہوری شہر سے نکلیں
 میں پاکستان کی تنظیم کروں
 ارادہ ہے کہ ایسی روح بھونکوں
 ستر چاند ہے

ارادہ ہے کہ ایسی روح بھونکوں
 کمبری قوم مسلم جاگ اٹھے
 زمین و آسمان سے آگ اٹھے
 مریخ کی حکومت جاگ اٹھے
 دھواں بن بن کے کالانگ اٹھے
 مال زندگی سوچوں نہ سمجھوں
 ارادہ ہے کہ ایسی روح بھونکوں

فضا کو مدد سے معمور کروں
 پر فطرت کے نظارے لہجہ بھینکوں
 غلامی تھکنا معلوم کروں
 وہ پیدا ہونے محسوس کروں
 سرک حاکم کو خود محکوم کروں
 فلک پر خوں کا رنگیں دھواں ہو
 میرے خدوں میں کل ہندوستان ہو

امرت

اسیلا کا پتھر شفا بخش ہے۔ اس کی دوا کے لئے تالیف ہوئی ہے۔
 تیس سال سے اس کا پتھر شفا بخش ہے۔ اس کی دوا کے لئے تالیف ہوئی ہے۔
 ۱۹۰۲ء کے استعمال میں ہے۔
 تمام امراض اور بیماریوں کے لئے شفا بخش ہے۔ اس کی دوا کے لئے تالیف ہوئی ہے۔
 بال تندرستی و شفا بخش ہے۔ اس کی دوا کے لئے تالیف ہوئی ہے۔
 چیریا اور مرم میں سے نجات دلاتی ہے۔
 حتمیت فی شیشی :- دو روپے۔ ایک روپے۔
 میرٹھ پور وافر دس سے طلب کریں
 محکمہ طہارین ایم۔ ستر ڈاکٹر وڈا لہور



امرت
 دقت پیمپہ اخبار
 لاہور

علمی مذاق رکھنے والے کتب بن حضرت امیر سعادت و غنیات فائدہ اٹھائیں
 اصغر علی محمد علی ناصر عطر عا بلہ لکھنؤ

کو بیکر کر خود سندنہ میں بیچ گئے ہیں۔ لیگ کو بڑی کامیابی ہوئی ہے۔ کانگریس نے جو دہریہ پالیسی کی ہے یا پھر وہ سب راہیں گامی جائے گی۔

مسلم لیگ پاکستان چاہتی ہے

قائد اعظم محمد علی جناح کا بیان ہے۔ یہ بیان کسی دوسری جگہ درج ہے (برطانوی حکومت کو تحقیر انتہا ہے۔ کہ مسلم لیگ کی یہ پوزیشن بالکل مشافہہ اور منطقی ہے۔ کہ وہ کسی عارضی انتظام حکومت میں شرکت پر آمادہ نہیں۔ برعکس عارضی انتظام حکومت مطالبہ پاکستان کو موعض القیام میں ڈالنے کا موجب ہوگا۔ مسلم لیگ کو وزارتوں اور ایجنسیوں کو نسل میں نشستوں کے بدلے میں یہ القیام منظور رہیں۔ مسلم لیگ وزارتوں اور ایجنسیوں کو نسلوں کی سہولت نہیں۔ اس کا مطالبہ نہ تو ان کے قیام کا مطالبہ ہے۔

قائد اعظم نے یہ اعلان کر کے کہ مسلم لیگ کی ایسی عارضی انتظام میں شرکت نہیں کرے گی۔ جو مسلم لیگ پاکستان کو موعض القیام میں ڈالے۔ مسلمان قوم کی باوقار نمائندگی کا حق ادا کر دیا ہے۔

ان کا یہ اعلان بھی ایک بد وقت انتہا ہے کہ مسلم لیگ سارے ہندوستان کے لئے ایک آئین ساز اسمبلی کو نہیں مانے گی۔ اور اس میں شرکت نہیں کرے گی۔ ایک آئین ساز اسمبلی کے اصول کو ماننے کا منطقی نتیجہ یہ ہوگا کہ ایک قوم ایک ملک اور ایک حکومت کے نظریہ کو بھی مانا جائے۔ پاکستانی قیام کے مصلحت اس سوال کا فیصلہ کردہ ہندوستان میں رہیں گے۔ یا پاکستان میں۔ اس شہر کا کنگریس کے نمائندوں پر کیوں چھوڑ سکتے ہیں۔ جو انہیں اکھنڈ ہندوستان میں ہندو اکثریت کا نظام بنا کر رکھنا چاہتی ہے۔

مشرقیہ جاکہ یہ بیان اس لحاظ سے ہندوستان کی سیاسی تاریخ کا ایک نمائندہ اہم واقعہ ہے۔

دنیا میں کاغذ کی حالت

آئینہ کی جاتی ہے۔ کہ آئینہ اپریل سے کاغذ کے کٹے میں پیر تحفہ کی طرح ہے۔ کہ کونکر امریکہ نے کینڈا کا تمام کاغذ حاصل کرنے کے لئے ایک معاہدہ کر لیا ہے۔

جس کی دوسرے آئینہ کینڈا کا تمام کاغذ امریکہ نے بنایا جائے گا۔ اور حکومت روس نے ناروے کا تمام کاغذ حاصل کر لیا ہے۔ ان حالات میں صرف سوئڈن کا کاغذ بچ رہا ہے۔ یہ بڑا خطرہ ہے۔ کو پورا نہیں کر سکتا۔

ان حالات میں توقع کیا جا رہی ہے۔ کہ ۱۹۴۷ء کے آخر تک ہندوستان میں کاغذ کی کمی محسوس کی جائے گی۔

مکہ میں واپسی

۱۵ اپریل سعود کا شاندار استقبال مکہ اور جدہ میں شہزادہ ابن سعود کی واپسی کے سلسلہ میں ان کے استقبال کی تیاریاں ایک ہفتہ سے شروع ہیں۔ مکہ میں ۱۲۰ امیروں نے شاہ ابن سعود کا استقبال کر کے مکہ کے شہرہ دروازے سے امیرین کے مکمل تک تمام بازار خوب آراستہ کیا گیا ہے۔ امیرین خود اس وقت لندن میں ہیں۔ یو۔ این۔ او کے اجلاس میں شرکت کر رہے ہیں۔ عوام کی مختلف جماعتوں کی طرف سے شاہ ابن سعود کی خدمت میں سپر سائے پیش کئے جائیں گے۔

امن عالم کے لئے تمام

اقوام کی آزادی ضروری ہے۔ جمعی کی اطلاع ہے۔ کہ انڈونیشین سٹوڈنٹ کمیٹی اور یو۔ این۔ اے۔ ایشن نے اقوام کی تنظیم مئی کے پاس ایک طویل میمورنڈم بھیجا ہے۔ اور بتایا ہے۔ کہ دنیا میں پائیدار امن کے لئے انڈونیشیا۔ بھارت۔ بنگلہ دیش۔ افغانستان کی آزادی امر لازمی ہے۔

سہوائی ٹریڈ کے پڑتالوں

نے کام شروع کر دیا۔ کو لمبو کی اطلاع ہے۔ کہ ایک سرکاری اعلان سے ظاہر ہے۔ کہ سہوائی ٹریڈ کے جن طرز میں نے پڑتال کی تھی۔ اب وہ اپنے فرائض انجام دینے پر آمادہ ہو گئے ہیں۔ سہوائی ٹریڈ کے کاروبار میں ای جی۔ این سے مدد کیا ہے۔ کہ وہ ان کی محکمہ سے ملنے والی شکایات انٹرن الاٹکس پیج پیج کرے۔

آپ اپنے دوست مسلم لیگ امیر کو دین

مرکزی اسمبلی میں وائسرائے کی تقریر

مرکزی اسمبلی میں وائسرائے شہنشاہ دیول نے ممبران مرکزی اسمبلی کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ کہ یہ تقریر مختصر تھی۔ جو صرف ۸ منٹ لگی۔ ملک معظم کی حکومت نے طے کیا ہے۔ کہ سیاسی لیڈروں میں سے جن کو ایک نئی ایجنسی ترتیب دی جائے۔ اور جن قدر جلد ہو سکے۔ ایک مجلس آئین ساز یا ایک کنونشن وجود میں آجائے۔ اس وقت میں ان تفصیلات میں تو نہیں جا سکتا۔ کہ وہ کیا طریقے ہوں گے۔ جن سے ان جماعتوں کو صورت دی جائے گی۔ اور اس طرح سے ان تمام مشکلوں کو حل کیا جائے گا۔ جن سے کہ ہم سب پوری طرح سے باخبر ہیں۔ نہ میرے نزدیک نزدیک ہندوستان کی آزادی تک پہنچنے کے مختلف مصلحتوں کی تاریخ یا تاریخی مصلحتوں کو نادر اندیشہ پر مبنی ہوگا۔ میں آپ کو صرف اتنا یقین دلا سکتا ہوں۔ کہ دینی اور وائسرائے دونوں ایک ان مصلحتوں کو ترجیحی طور پر متنبہ کر رہے ہیں۔

میری آپ سے یہ استدعا ہے۔ کہ آپ اس کام میں آپ کی فیر سگاری اور آپ کی شرکت عمل میں حاصل ہوتی چاہئے۔

میں یہ توقع کرتا ہوں۔ کہ مجلس قانون ساز کے انعقاد کی اس میقات میں آپ اس ایوان میں سب مذاکرات کریں گے۔ تو کوئی ایسی بات نہیں کہیں گے جس سے ایک سیاسی ایجنسی کو نسل بنانے کے امکانات میں کمی ہو جائے۔ اور پوری آئینی تحفظوں کے سہجائے کی خوش گوار امیدوں پر پورا اثر پڑے۔ یا ان خوشگوار حالات میں اضافہ ہو جائے۔ جو میرے ہی سے ملک میں مسطور ہے پائے جاتے ہیں۔

مرکزی مجلس قانون ساز کے انتخابات کے دوران میرا کافی اور کافی سے زیادہ مختصر وقت پیدا ہو گیا ہے۔ اور خیال ہے۔ کہ صوبائی انتخابات کا بھی جی اثر ہوگا۔ مجلس قانون ساز کی اس میقات میں جو تقریریں بھی کی جائیں گی۔ ان میں اگر سنا رہی ہو تو آپ کو معلوم ہے۔ تو مجھے پوری مدد ملے گی۔ اور آپ کی جماعت کے لیڈروں کو بھی میرے خیال میں مدد ملے گی۔

مجھے اُمید ہے۔ اور میرا خیال ہے۔ کہ اس مجلس قانون ساز میں تحریکی کام کا دور قریب الختم ہے۔ اگر بڑی جماعتوں

مسلم لیگ کوئی عارضی انتظام حکومت قبول نہیں کریگی۔ برطانوی حکومت پاکستان تسلیم کرے

برطانوی ہند کیلئے صرف ایک مجلس دستور کو قبول نہیں کیا جائے گا

قائد اعظم محمد علی جناح کا بیان

قائد اعظم محمد علی جناح نے مندرجہ ذیل بیان جاری کیا ہے۔

مرکزی اسمبلی میں وائسرائے نے جو بیان دیا ہے۔ اس میں تین مسائل ہماری خاص توجہ کے محتاج ہیں۔ باقی ماندہ امور مناسب وقت پر سمجھائے جاسکیں گے۔

۱۔ جاگیردار کے ارادہ ہے۔ کہ وہ ملک کی بڑی سیاسی جماعتوں کے تقاضا اور مشورے سے اپنی ایجنسی کو نسل قائم کریں۔ اس وقت کسی عارضی حکومت کے قیام کے لئے کوئی انتظام کرنا بالکل بے مصلحت ہے۔ جنگ کے دوران میں ایجنسی کو نسل کے قیام کے لئے ہم ایک مضبوط اور محفوظ عارضی انتظام حکومت میں شامل ہونے کے سوال پر ہمیشہ آمادہ اور متفق رہے۔ تاکہ جنگ کی کاروائیوں کو کامیابی سے جاری رکھنے کے لئے ہندوستان کا سو فیصدی تعاون حاصل کیا جاسکے۔

اب جنگ ختم ہو چکی ہے۔ ہمیں ان مسائل کو حل کرنا ہوگا۔ جن کی مدد سے ہندوستان کے آئینی مسئلہ کا حل سوچا جاسکے۔ اسلامی ہند پر موجود برطانوی حکمران کے ہندوستان کے سیاسی مسئلہ کا واحد حل یہ ہے۔ کہ ہندوستان کو پاکستان اور ہندوستان میں تقسیم کر دیا جائے۔ ہم ہمیشہ یہی کہتے ہیں۔ کہ ہندوستان کے شمال مغربی اور مشرقی مسلم اکثریت کے علاقوں میں ہم ایک آزاد اسلامی ریاست قائم کر کے ہی دم لیں گے۔

شہر کانفرنس کی کامیابی کے بعد سر سید محمد ذکریا جیسے اہل بصیرت مدبر نے ہندوستان کے حالات کے متعلق اپنے وسیع علم کی بنا پر یہی بیان کیا۔

مطالبہ پاکستان کو پس پشت ڈال دے گی۔ علاوہ ازیں اگر کوئی عارضی انتظام قائم کیا گیا۔ تو ہندوستان کا یوم آزادی دور سے دور نہ ہوتا بلکہ جاکے گا۔ اس طرح نہ صرف مسلمان ہندوستان کی دوسری اقسام بھی آزادی سے محروم ہو کر رہ جائیں گے۔

۲۔ ہندوستان کے قیام پر ہمیشہ میں بھی مطمئن نہیں ہو سکتے۔ اور اس کی تشکیل باطل ہے۔ سو ہمیں اور تقسیم وقت کے ماحول اس سے کچھ حاصل نہیں ہوگا۔

ایسی اسمبلی میں جو سب سے پہلا اور ہم

۳۔ ہندوستان کو پس پشت ڈال دے گی۔ علاوہ ازیں اگر کوئی عارضی انتظام قائم کیا گیا۔ تو ہندوستان کا یوم آزادی دور سے دور نہ ہوتا بلکہ جاکے گا۔ اس طرح نہ صرف مسلمان ہندوستان کی دوسری اقسام بھی آزادی سے محروم ہو کر رہ جائیں گے۔

۴۔ ہندوستان کے قیام پر ہمیشہ میں بھی مطمئن نہیں ہو سکتے۔ اور اس کی تشکیل باطل ہے۔ سو ہمیں اور تقسیم وقت کے ماحول اس سے کچھ حاصل نہیں ہوگا۔

۵۔ ہندوستان کے قیام پر ہمیشہ میں بھی مطمئن نہیں ہو سکتے۔ اور اس کی تشکیل باطل ہے۔ سو ہمیں اور تقسیم وقت کے ماحول اس سے کچھ حاصل نہیں ہوگا۔

میں تقریر پیدا کرنا تھا۔ موجودہ انتخابات میں حقیقت عیاں کر چکے ہیں۔ مسلم راستہ عام کو منہ پر دست نہ انداز میں متاثر کرنے کے لئے یہ ہندو کانگریس پریس رجن کے جے جے جے کا دنگس قاری ہے کہ بے بنیاد پراپیگنڈہ اپنے لامحدود مالی ذخائر اور اقتدار کی دباؤ کو بڑے بڑے کار لایا۔ اس کے دھمکیوں۔

۱۔ ناقابل انکار حقائق کی روشنی میں کانگریس ہی اس کشش اور تاثر و غرض کو پیدا کرنے کی ذمہ دار ہے جس سے ہمیں آج سا سا کرنا پڑ رہا ہے۔

۲۔ آخر میں حکومت برطانیہ اور آئین شہنشاہ دیول پر زور دیا گیا۔ کہ وہ حقائق پر نظر کریں۔ اور پاکستان کے اہم ترین مسئلہ کے بارے میں ایک واضح اعلان جاری کر دیں۔

۳۔ ہندوستان کے قیام پر ہمیشہ میں بھی مطمئن نہیں ہو سکتے۔ اور اس کی تشکیل باطل ہے۔ سو ہمیں اور تقسیم وقت کے ماحول اس سے کچھ حاصل نہیں ہوگا۔

۴۔ ہندوستان کے قیام پر ہمیشہ میں بھی مطمئن نہیں ہو سکتے۔ اور اس کی تشکیل باطل ہے۔ سو ہمیں اور تقسیم وقت کے ماحول اس سے کچھ حاصل نہیں ہوگا۔

۵۔ ہندوستان کے قیام پر ہمیشہ میں بھی مطمئن نہیں ہو سکتے۔ اور اس کی تشکیل باطل ہے۔ سو ہمیں اور تقسیم وقت کے ماحول اس سے کچھ حاصل نہیں ہوگا۔



آسام میں مسلم لیگ کی کامیابی

۳۳ برس سے اس نشستوں پر قبضہ سلیلا گنگی اطلاع ہے۔ کہ آسام اسمبلی کے انتخابات میں لیگی امیدوار خان یار عبد الحمید خورشیدان مولانا عبد الغنی سم اور سیدی مرشد علی آسام اسمبلی کے رکن منتخب ہو گئے ہیں۔ ان کے مقابلے میں جمعیت العلمیہ کے تین امیدواروں کی ضمانتیں ضبط ہو گئی ہیں۔ اس صوبہ میں مسلم لیگ اس نشستوں پر قابض ہو چکی ہے۔ اور جمعیت العلمیہ صرف تین نشستیں حاصل کر سکی ہے۔ کانگریس ۵ نشستوں پر قبضہ کر چکی ہے۔ کانگریس پارٹی کا اجلاس ہو رہا ہے۔ جس میں لیڈر اور دوسرے عہدیداروں کا انتخاب ہوگا۔

مرکز اسمبلی کا نائب صدر

۱۵ فروری کو انتخاب ہوگا ایک اطلاع ہے۔ کہ صدر اسمبلی نے اعلان کیا ہے۔ کہ ڈپٹی پریذیڈنٹ کا انتخاب ۱۵ فروری کو ہونا قرار پایا ہے۔

مرد و مشرکت حیات اور ملک برکت علی
کو اپنے اپنے حلقوں میں - ۹۰ فی صدی دودھ لے
سے - پیسٹر لیک کی سنہری کامیابی ہے -

بائلن گنج میں عورتوں کے ۹۵ فیصدی دوش پٹے
اسی طرح باقی اصناف سے بہت اُمید افزا خبریں
موصول ہو رہی ہیں۔ اور میدان لگی اُمیدواروں
کے ہاتھ میں ہے۔

حقائق و بیانی لدعویات

کھلی آمید وارچہ رمی محمد صین یونینٹ خانہ		کھلی راؤ اقبال محمد یونینٹ		کھلی	
۱۶	۳۰	۱۶	۳۰	۱۶	۳۰
۱۲	۵۴	۱۲	۵۴	۱۲	۵۴
۷	۸۰	۷	۸۰	۷	۸۰
۱۹۲	۱۹۲	۱۹۲	۱۹۲	۱۹۲	۱۹۲
۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵	۱۵
۱۸۷	۱۸۷	۱۸۷	۱۸۷	۱۸۷	۱۸۷
۲۴۷	۲۴۷	۲۴۷	۲۴۷	۲۴۷	۲۴۷
۷	۷	۷	۷	۷	۷
۹۹۷	۹۹۷	۹۹۷	۹۹۷	۹۹۷	۹۹۷
۳	۳	۳	۳	۳	۳
۷۳	۷۳	۷۳	۷۳	۷۳	۷۳
۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸	۱۸

حیاتہ صہر شمالی دیہاتی

لیکے چوہدی سرسوار
احرار صاحبزادہ فیض
لیکے عبد السلام
احرار
۲۶۵
۱۱۱
۲۶۶
۲۸۹
نار حوال

اگر ہم مخلوق خدا کو دیکھ کہ دیں تو خدا اور رسول کو دیکھ کہ دیں

اگر خدا کو دیرین دیکھ دے کہ ہم کو آج کی دعا کی سے فائدہ نہیں ہوگا۔ تو تمام قیمت طلب کر دے گی
 مگر ظاہر ہے کہ عقیقہ کا پائما ہے۔ جو ہم کو دستیاب ہو گیا ہے۔ نہایت محبوب طلب ہے۔ یہیں
طلسمہ ساریہ خدا کی قدرت اور انفاق سے اس کے بنائے گئے حقیر ذریعہ کا یہ کام لے گا ہے۔ اب آپ جو
 اشتہار نافذ ہے یہیں۔ اور ہمارے سے ایک مرتبہ استعمال کریں۔ جو خدا کی قدرت کا نشانہ دیکھیں۔ جتنے غلام
 سستی کو تباہی اور غری کے لئے بے انتہا مفید ہے۔ اور نایاب چیز ہے۔ یہ طلسمہ ساریہ روز اپنا اثر دکھائے گا
 آپ کو بتا دیں گے۔ یہ ایک نیا ہونے والا ہے۔ ایک نئی طلسمہ ساریہ اور دوسری کیشی فریبی و درازی۔ کھانے کے لئے
 زہریت کو تباہی و غم کی باہ قیمت پانچ روپے کے معمول ڈاک علاوہ۔
لذت اساک جو تین سال اس کو استعمال کر دے۔ تو ہر عورت کے شرمزدہ نہ ہوئے۔ اور جب کہ تین
 کھانے کے لئے اور راجا کا کھینے پر تین قیمت لیتی ہے۔ مگر ایک دور ویرہ علاوہ دھوکہ
 قیمت خاص عورت کو خوش کرنے اور ہر گویہ بنانے کے لئے نہ ہوتا جا د ہے۔ قیمت
 دو روپے آٹھ آنے اور ہر تین سال علاوہ معمول ڈاک۔

ہر قسم کے شدید جریان، سرعت انزال اور کثرتِ احتلام کے لئے اکیر
 قابلِ جریان] ہے۔ سادہ و عورتوں کے سپین ارم کے لئے محبوب ہے۔ مرو عورتوں کے
 لئے نیکیاں مفید ہے۔ سفوف و گونی کی قیمت تین (۳) روپے سہ۔ علاوہ محصولِ ڈاک۔

ملنے کا پتہ
حکیم سید آفتاب علی ہاشمی ناظم دواخانہ شہزادہ جانی دہلی

میدان جنگ سے
راہِ چوٹ بید کو اڑھا لیں نہرا۔ ایران سے ایک سپاہی بیچ رام سے
ایک خیمہ اتار کر خیمہ کے استعمال کی۔ وہ کہتا ہے۔ کہ
جے حد فائدہ ثابت ہوئی۔ اس لئے اگر آپ بھی سستی۔ کمزور
اور سستی کے تمام نقصانات کو دور کرنا چاہتے ہیں۔ تو ہماری ۳۶ سالہ خبر کار اور آزمودہ اتار کر
گوئیوں استعمال کر کے حقیقی جوانی کا مزہ لوٹیں۔ زیادہ تر قریب کا ضرورت نہیں کہ یہ فکریہ اظہار شمس
ہیں۔ قیمت ۲۶ روپے ایک نسخہ ہر ماہ

آتشک نگره دواخانه حمام نگر کاٹھیا وار (لاہور ایجنٹ) جو پڑھ میڈیکل
سیمنٹ اینڈ ڈرگس ۲۸ دیواری گیٹ

اینگلو امریکن کمشن کے سلسلے میں حکومت
 لبنان کے وزیر نے کہا کہ اگر فلسطینی
 میں یہودی رہا بستہ قائم کر دیا جائے تو
 حرم کے استعمال سے گریز نہ کریں گے۔

پہلے میں آزلوہند فوج کے مقدمہ کی
 معاہدہ ہو چکی ہے۔ اس مقدمہ میں
 اس وقت کمیشن عبدالرشید کے مقدمہ
 کی سماعت ختم ہو چکی ہے۔
 ہندو میں مولانا بخش گرو پ سنگھ ایک
 مسلم لیگ پارٹی سے مل گیا ہے۔ اب
 مسلم لیگ پارٹی کے مبطل کی تعداد ۸
 ہو چکی ہے۔

ہندوستان کو معاہدہ برٹن کا پابند بنانے کا سوال پر مرزا کی اسمبلی میں دھڑک

نیر آغا خاں ۱۶ فروری کو علی گڑھ میں تقریر کے چار پہے ہیں۔

نہا۔ مرکز ایسبلی کے صدر نے اپنا دورہ
دے کر کانگریس کی لاج رکھی۔ ورثہ کا کانگریس
پارٹی کی یہ عزت نیا گر جاتی۔

ایمان اور دوس نے اپنے مسائل کو
پیش کرنے کے لئے باہمی مذاکرات شروع کر
لیے ہیں۔

اعلان کیا گیا ہے۔ کہ اتحادی تنظیم امن
میں ایران کا مسئلہ پیش کیا جائے گا۔
اور ایران یادداشت پر مسکینوں کی طرف سے
کمرے کی

پیر جماعت علی شاہ علی پور میں
جمعیت علماء اسلام لاہور میں تقریر کرتے
ہوئے کہا کہ دنیا کی کوئی طاقت مطالبہ
پاکستان کی ضرورت نہیں سمجھتی۔

بہمیں کے فسادات ختم ہو گئے ہیں۔
 بہمیں میں جو کہ نیا اور نفاذ کیا تھا۔ وہ
 واپس لے لیا گیا ہے۔ لیکن اس کے بعد
 چلنا بھی منع ہے۔ اگر پھر دہلی ہو تو
 کہہ کر نیا اور درجہ کر دیا جائے گا۔

شک و شبہ دعا علیہم
 دعویٰ دہلی کا ہندو فکس رہن
 برام سید و بیانا کہ سکھ دہلی کے
 ذات پختہ سکھ لہر حال رادو جی کی
 شک و شبہ دعا علیہم

مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب مدظلہ العالی کی رائے سے
دیکھا تا کہ سب کو مدعا علیہ مذکور بتیل یمن سے دیر
وانتہ تک گزر کر چاہے اور بدلیش ہے۔ اس لئے
استہانت بنایام مدعا علیہ مذکور جاری کیا گیا
اگر کہ مدعا علیہ مذکور تاریخ ۱۳۴۷ ہجری
۱۳۴۷ کو مقام جالندھر حاضر عدالت ہذا میں
دہکا۔ تو کسی نسبت کا دعویٰ کیونکر عمل میں
آسکتی۔ آج تیار نہ تھی۔ نیز یہ کہ مدعا علیہ
میک اور ہم علیہ کے جاری ہونا
(درستہ حاکم) (مصرعہ)

شروع ہوا۔ مگر کانگریسی امیدوار میدان بیخ بنایا۔
فصلہ میں ۱۷۷۷ کل عربوں نے نکل کر مال

نکر رکھی ہے۔ یہ ہر تال بہودیلوں کے فلسطین
میں داخل ہونے پر بطور احتجاج کی جا رہی ہے۔
عرب کہتے ہیں۔ کہ برطانیہ کا مقصد ہمیں مغلوں
جہیں۔ اس کے علاوہ یہودیوں کا مالی بائیکاٹ
کیا جا رہا ہے۔

پہلو کے ہر حلقے میں مسلم لنگی اعبید و لم حجیت
۱- بی

مرحوم اسماعیل کے اہتمام میں یہی کتاب مرتب ہوئی
بہادر مشرف شاہ نے اپنے ناگامی حریف کو شکست دی۔

ایک صحت مند

اس کی علامت جاترے کش جھاگ بچہ کی جلد
 کی گہرائی تک صفا کر دینی ہے۔ اور
 لطف یہ ہے کہ بچہ کی نرم جلد کو کسی قسم کا
 نقصان نہیں پہنچتا۔

امتحان کار باطل سوچا نہ دی ہمدرد
مسامحت نکال کر یہ سچ کی گرمی اور نہانی
امراض سے بچاتی ہے۔

AFGHAN
CARBOLIC
SOAP

[illegible]

پہنٹ احمد و فیاضی علیہ السلام
اس کتاب میں دیکھ
عالمک طیب
طریقہ سے ہر ایسی کا علاج مری خوبی کے ساتھ لکھا گیا ہے

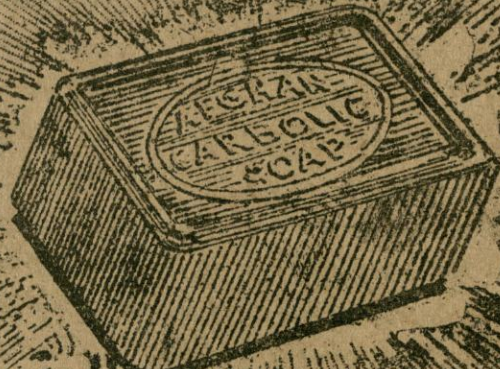
ویدنا سترای جی نے اپنے تحریر میں اسے ہوئے نسخہ کی
بیابا کا ذکر کیا ہے تحریر کے میں محنت فی جلد ہے اس کے بعد
نادر محنت پانے کی لئے نقل اور

پتہ کے لکھیں
پتہ: شہر سندھ اور شنگ واپار علی گڑھ کے

This detail shows a large, ornate initial 'C' in a Gothic script, likely from a 17th-century manuscript. The initial is decorated with intricate patterns and flourishes. To the right of the initial is a column of text in a Gothic script, which is partially visible and appears to be a continuation of the text from the previous page.

AT THE CATHEDRAL OF CHICAGO

SOLE AGENTS:
RAYWALA LTD
BOMBAY
RAT. C. 11



AT ALL CHEMISTS & STORES
SOLE AGENTS:
DAYANWALA LTD.
BOMBAY



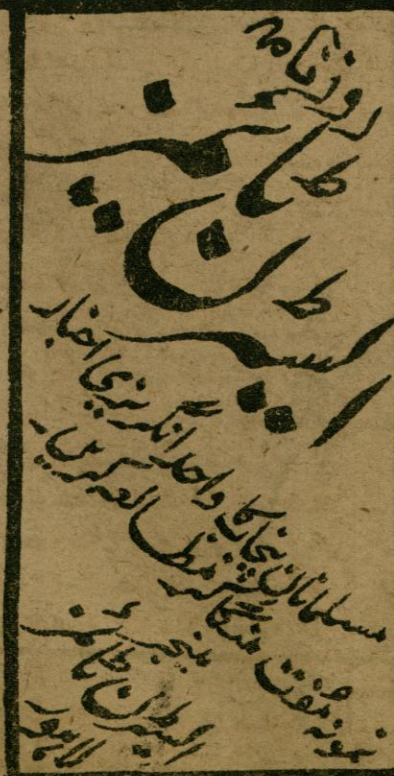
رحمہ سر و ایل منبر ام

قیمت سالانہ للعم
فی پوچھ مار **THE** حلیہ ۶۰ نمبر ۷

تذکرہ

از "مسترت نعیم" بھی۔ اچھرہ۔ لاہور

کوئی کام کر کے دکھاتا چلا جا
بنادے زمانے کو گلزارِ جنت تو تاپید کر دے غریبی کی لعنت
ہر اک دل کو کراشتائے مسرت مسرت کی فائیں اڑاتا چلا جا
کوئی کام کر کے دکھاتا چلا جا



علمی مذاق رکھنے والے کتب میں حضرت ہمارے عطریات و روغنیات سے فائدہ اٹھائیں؟ صفحہ علی محمد علی ناچر عطر سبیلہ ونگ

یہاں محمد رفیق کی موصیہ کی مریانی
کا ذکر ہے امیر ابو محمد دین کی ضمانت ضبط
لاہور بیرون حلقہ رسول کا پونگ شرع
یوگیا ہے۔ اس حصہ کے دار و جزا سے لیکر
دار و جزا کے دو درجوں نے ۲۲ مختلف
نگہ نگاہیوں پر اپنے دو ڈالے اس
حلقہ سے مسلک ایک کے امیر اور امیر محمد رفیق
کی حق میں موصیہ دو درجوں کی کسی بھی

[illegible]

قوت مردی اور اجواب طاقت فیمنے دانی

آنک پر بھلا قوتی

کمبر کستوری وغیرہ شیشی محبت جڑی بوٹیوں سے تیار کی ہوتی ہے یا قوی۔ سبک پتلا بہن۔ کمزوری۔
 حلقہ شمشیری دعوت انہل وغیرہ کو دگر کے خون و جہر مری کو طبعاتی ہیں۔ دل و دماغ کو طاقت
 دیتی ہیں یا دماغ کو پاؤں کو کھوئے ہوئے شہاب اور اعلیٰ ہوتی جوانی کا سچا نطفہ حاصل کرتی ہیں۔
 بہت۔ سگولی شیشی دس روپیہ نصف شیشی پانچ روپیہ صرہ
 کثرت جماع یا مشقت زنی کے سبب سے صحت و تاسل میں آتی ہوتی کمزوری کچی
 لاغری خمی و کمزوری کو نابود کر کے کمزور لوگوں میں نیا جوش پیدا کر کے
 اس ریزہ مروا میں جھٹنے والا جواب طلاؤ حقیقت ایک تولہ کی شیشی پندرہ
 روپیہ۔ نصف تولہ ساڑھے سات روپیہ۔
 مینے کا پتہ :-

بدره الحیث: انشواله شد حالیکه انار کلی لاهور اورشکره میوه کل مال منبره نسبت رد و لاهور

بنو نانی بمحیی دلی کا زہرہ طلسمات

نام شدہ

مختصر مفیت

روغن مسطور
ہر قسم کے دروں کے لئے جلد و کا اشرعت ہے۔ اور تمام اعصابی درد و غم
گھٹایا۔ فالج۔ چوٹ۔ سوچن۔ کھیشیل۔ علانہ ہے۔ اس کے علانہ بچوں
کا سکہامض۔ فطریال۔ ہائی کے کھلاڑیوں کے لئے ایک ڈرکھ کا کام دیتا
ہے۔ پرائے درد یا برائی چوٹیوں جو بارہ لکھتیں دیتی ہوں۔ ان کو سکتا ہے
نا بد کردیتا ہے۔ اگر اس کو طلا کی جگہ استعمال کیا جائے۔ بہت
وقت بخشتا ہے۔ صرف ایک دھ بخرن شرط ہے۔
قیمت فی شیشی درود پے چارہ لے۔
محصولہ رانے۔

کتابتہ المیخردی لوبانی لمیسی بی ایل ۶۸۸ کوچہ شرح اللہ خاں دہلی

سند میں ایگ آسانی سے رات قائم کر سکتی ہے
مسٹر سید بالکل غریب ہو گئے ہیں۔ (عبداللہ ہارون)

کراچی۔ سندھ میں قیام و ذات کی دہڑ دھڑپ میں۔ سندھ اسمبلی کی نئی کونلشن پارٹی
(سید گوپ چوہا، بخش گوہرپ اور کانگرس) اور مسلم لیگ پارٹی کے ممبروں میں بہت سرگرمی دیکھنے
میں آ رہی ہے۔ دونوں پارٹیوں کا دعوے ہے۔ کہ وہ سندھ اسمبلی میں اکثریت رکھتی ہیں۔ اور
حکومت قائم کرنے پر قادر ہیں۔ ممبران اسمبلی نے گورنر سندھ کو مطلع کیا ہے۔ کہ انہیں
سندھ اسمبلی میں اکثریت حاصل ہے۔ دوسری طرف سر غلام حسین ہدایت عدلت نے بھی گورنر
سندھ سے کل ملاقات کی۔ اور انہیں بتایا۔ کہ ان کی وزارت بنا سکتی ہے۔ گورنر نے سر غلام حسین
ہدایت عدلت کی ملاقات سے پہلے لیگ اسمبلی پارٹی کا ایک اجلاس منعقد ہوا تھا۔ جس میں سر غلام حسین نے
اپنی پارٹی سے مشورہ کیا۔ کہ وہ گورنر کے سامنے کون کون سے حق پیش کریں۔ لیگ پارٹی نے
غلام حسین کو اختیار دیا۔ کہ وہ گورنر سندھ کو مطلع کر دیں۔ کہ لیگ پارٹی اس وقت ایوان میں اکثریت
رکھتی ہے۔ اور وہ ذات قائم کر سکتی ہے۔ لیگ پارٹی نے سر غلام حسین کو بتایا ہے۔ کہ وہ
لیگ پارٹی کے فیصلے کے بعد انہیں دکر (ر) جلد از جلد تمام حالات سے مطلع کریں۔

علمائے کرام کا دورہ پنجاب

دورہ کر کے حائل کی گئے تھے۔ مرزا جہان نے
 ہمیں بتایا کہ سرکزی اور صوبائی انتخابات
 میں مسلم عوام نے پاکستان کے حق میں
 فیصلہ دیا ہے۔ سندھ اور آسام کے
 انتخابات نے بھی اسی حقیقت روشن کی ہے
 کہ چرکائیہ مسلم لیگ کا مقصد وزارتیں بنانا
 نہیں ہے۔ بلکہ ہم دنیا کے سستے روشن کرنا
 چاہتے ہیں۔ کہ ہندوستان کے مسلمان پاکستان
 چاہتے ہیں۔ اور اسلام آباد ہند کی قومی آئینہ
 لنگ کے ساتھ ہے۔ اس لیے کہ عمران
 و فداں ثابت شدہ حقائ کو لندن میں جا کر
 پارلیمنٹ کے سامنے دیکھ لیا ہے۔ انتخابات
 میں حصے لینے والے سرکاری ملازمین کی سرگرمیوں
 کا انجانو کی حقیقت، انکشاف ہو چکا ہوگا۔
 کہ احزابت بلا وجہ شور و غوغا پیدا نہیں کرتے
 اس کی جڑیں فروغ دیا ہے جس کی اصلاح

ملکبران پالمنیٹ کی مسٹر جناح سے
دوسری ملاقات

ہیں۔ اگر اب بھی پارلیمنٹ کو مسئلہ ان کے حقیقی جذبات کی سمجھ نہ آئے۔ تو اس کا خدرا حافظ۔

یہ سب بتایا کہ آج ہم نے ان تجربات کی روشنی میں مسٹر جناح سے پاکستان پر گفتگو کی ہے۔ جو ہم نے ہندوستان کے محتلف حصوں کا

پہلیہ اخبار میں اشتہار دیا اگلید کا یہی ہے

اسلامی نسائیکو بی بی یا مافی الاسلام میں ہیں عالم اسلام کے تمام مسلمان قرآن اور حدیث کی روشنی میں بیان کے لئے ہیں۔
 دس ہزار حدیثوں کا خلاصہ عربی، اردو و ترجمہ پہلو بہ پہلو۔
 حقیقت چار روپیے (فصل دوم)
 ملنے کا نکتہ :- بیخبر بی بیہ اخبار لاہور
 قریب ہر روز جلد خرید رہے۔

ایران میں شکر سازی

کے ہیں۔ قند کے معنی توڑنے کے ہیں پیرانے

اخان اصغر حسین خان نظیر لدھیانوی

منصفی فوڈ سسٹم عراق اور خلیج فارس کی
وطن کے علاقوں میں بہت تسلی بخش نتائج
حاصل ہوئے۔ اور طے پایا ہے۔ کہ ان علاقوں
میں زیادہ سے زیادہ کاڈاٹے کھوئے گئے۔
احید ہے کہ ان کاڈاٹوں میں اتنی شکر پختے کئے گئے
جیو ایران کے نصف سے زیادہ کپڑے کے لئے
کاٹی ہوئی۔

مذکورہ بالا علاقوں میں شکر بنانے کے لئے
جو چھتہ لگائے جاتے ہیں۔ وہ زیادہ تر یہاں
لوگ تین ہزار سے کم کو چھ ہزار تک ملک
کی ملینڈی پیراگاتے ہیں۔ لیکن چھتہ اور
کوہستانی علاقوں میں یا درمیان کم ہوتی ہے۔
اور کاشت کا دارو دار زیادہ تر اسی شکر
ہے۔ اس لئے عام طور پر کارخانوں کو بھیجے
کے واسطے یہ چھتہ رقبہ کے زمین میں نثار ہو
جاتا ہے۔ لیکن اس کا سلسلہ دیکھ کر جاہلی
رہتا ہے۔ صنعت و حرفت کا سرکاری محکمہ
کی انگریزی میں سرکار فائنڈ چاں رہے ہیں۔
چھتہ برونے والے کسانوں کو بیج نہیں کرتے۔
کاشت کے زمانے میں (بانی زعفری و گورکھی)

کھلکتے کے بانئیں میل کے فاصلہ پر شانتی پور۔ کوکنار اور سیرام پور کے پلوے سٹیشنوں کی عمارات کو نذر آتش کر دیا گیا۔

ملکنتہ کی خوج

ہند کا اتحاد تو ہزاروں جانوں سے بھی زیادہ قیمتی ہے۔ بابر محمدیادوں کو کوشش کرنی چاہیے کہ حالات اعتدال پڑ جائیں۔ اس میدان میں حکومت کی کوششیں زیادہ کامیاب ہو سکتی ہیں۔ لیکن ملکنتہ کے حکام اگر دانشمند ہوتے تو ناگوار صورت حال رونما ہی کیوں ہوتی؟ (اضطرار کی جنگاری جہنم بننے سے پہلے ہی سمجھ جاتی۔)

امالیان ملکنتہ کے ایک جلس میں گورنر صاحب نے

کھڑو ڈال دیا۔ سکریٹری طرف جانے سے روک گیا۔ کہا۔ تو اہل جلس پر اس طریقے سے بیٹھ گئے تھے۔ اور جلس نے احتجاجی جلسے کی صورت اختیار کر لی تھی۔ لیکن پولیس نے اس واقعہ اجتماع پر تشدد کر کے عوام میں راجہاں

پیدا کر دیا۔ کہ حب امن و سکون کا جواب یہی
 نکلتی ہے و باج آتا ہے۔ تو یہ حوائج تشدد سے کام
 نہیں لے دیا جائے و گویا حکومت کی بے تدبیری اور
 قبل از وقت تشدد ہی نے عوام کلکتہ کو امن و
 سکون کی حد سے دبا آگے بڑھنے پر مجبور کر
 دیا۔

حکومت کو عاقبت انگریزی سے کام لینا پڑے۔ تاکہ کلکتہ کی آگ دو سرے شہر وں تک پھیلنے نہ لگے۔ بلجی اوجہ دوسرے شہروں میں لگا کر برلین بھی چکا ہے اگر یہی حالت رہی۔ تو خدا سے کہتے شہروں میں امن و حمایت کو ہلاکت کا سامان کو بارے گا۔ مذاکرات میں عبد الرشید اور آواز خود سے تمام ارکان کو فوراً ہار دیا جائے۔ یہی حکم ہے جس سے ہندوستان کے بیجان و اضطراب کا شعل بدل ہو سکتا ہے۔ ورنہ حکومت کو اپنی غیر و ناممکنی نتائج کے ناگوار نتائج خدا جانے کہاں کہاں پھینکے پروں گے جو بدامنی کی جو تفصیل اخبارات میں آئی ہے۔ وہ عجب ذیل ہے :-

کلکتہ - رولرس اور فرانس سے کہتے بارگ

۲۵۔ اوجی دخی ہوئے۔ انہیں امیر لیسراکار
 و دیویمہ بیک کالج ہسپتال میں پہنچا دیا گیا۔
 مسٹر پرنسپل اور عجم دیویمہ کے سرپرست
 بہرہ رکھ رو دھیں خوفناک نقصان ہوئے۔

احتجاج ہڑتال کی۔ اور انہیں نے ایک دوسرے کے
جلوس نکالا۔ جلوس نصف میل لمبا تھا۔
کئی ہزار مزدوروں کی شکل میں کان مارا جیسے
اسٹیشن پہنچے۔ اسی جگہ سے 49 اپ مارا گاڑی
کو روک دیا۔ بچے کے قریب مزدوروں نے ایک
اور میل گاڑی کو روک لیا۔ لافٹ پر بسٹ کو روک لیا۔
انہوں نے میل کی گاڑی کو نقصان پہنچانے کی کوشش
کی۔ اور اسی طرح لافٹ کو بھی تباہ کر دیا۔
جب ریل گاڑی کو چلایا گیا۔ مزدور سڑک پر چڑھ
جاتے۔ اور گاڑی کو روک لیتے۔ چارٹرڈ جنس اور
پولیس کی نفری میں گاڑی کو چلایا گیا۔ لیکن
مزدوروں نے پھر راستہ روک لیا۔ جس پر فوج
اور پولیس نے گولی چلا دی۔ جاہ آدمی ملک اور
جودہ مجروح ہوئے۔ ان میں سے مجروحین کو
موجودہ ہسپتال میں پہنچایا۔ اور پانچ کو بائک لافٹ
ہسپتال میں لایا گیا۔ گولی چلنے کے بعد جرم
زیادہ مشتعل ہو گیا۔ اور اس نے اسٹیشن کا رخ
کر لیا۔ اور اس کے ساتھ ساتھ

افسوس کہ یہاں گاڑی کے دو درے چولہٹ
خام پھر کھڑے تھے۔ ان کو بھی اگ لگاوی۔
اگ کے بیٹے آسمان سے بائیں کرنے لگے۔ چیم
نے دیوے حکام کی بھی خوب حیرت کی۔ فزع اور
پولیس کے دستوں پر پتھر پھینکے۔ کچا سپاہی
زخمی ہوئے۔ اس جنگ کا یہی دور تھا کہ
فرید دہرہ، جالپان، ٹنڈی کے آکر درخت تک پہنچے۔

مسلمانوں کی طرف کوئی ٹانگی نہ دی جاسی۔ آپ قرآن
کا پڑھنے والے اور معرفت نانی حضرت سے جانی
پڑی۔ لیکن میں دیکھتا ہوں کہ آپ اور حضرت کا مسلم
ہند بن گیا۔
اے اہل اسلام! مسلمانوں کے صدر قائد اعظم
محمد علی جناح کی کل شاہد کلمتہ میل کے ذریعہ عوام کلمتہ
چوگئے۔ آپ ہنگام میں ہندو جن قیام کریں گے۔
اور ہنگام کے مختلف اضلاع کا دورہ فرمایاں گے۔
وفاقی سے قبل آپ نے احمدی غائبوں کو کیا۔
کلمتہ میں پیر نسیم اور فوج نے جس بربریت اور
وحشت کا ثبوت دیا ہے۔ وہ دہلی کے پیشانی پر
ہندو سیاہ دھبہ بن کر نکلےں گے۔ کیونکہ علی احمد
کی زبان کے حوالہ کے کلمتہ کے ہندو قواں اور

یہاں اس کی مشترکہ قربانی نے ایک قومی صوبہ بنا
یا ہے۔ عوام کی اشتعال بھی اندر لایا لیکن مستقل نہ تھے
ہیں۔ مگر تبس برطانوی فوجوں کی سرپرستی کے خلاف
مواکات دریافت کر رہے۔ جیسا کہ اس کا نام دے

طاویف۔ ان واقعات کی مذمت کے لئے بھی پہلی میٹنگ نہیں کی جائے گی۔ لیکن جلد ہی اس سلسلہ میں ایک جلسہ کیے اتفاق کا اعلان کیا جائے گا۔

روپے آٹھ آتے علاوہ محصل خاک

مطالب القرآن

گزشتہ سے پوچھتے

کہدیت الہی نے ان کا ہاتھ پکڑا اور کشاکش کشاں کشاں اسلامی دنیا میں لا داخل کیا۔ اسلام میں داخل ہونے کے بعد بھی ایک فرقہ جو دنیاوی سامان کے اعتبار سے اپنے آپ کو شریعت اور مومن و خیال کرتا تھا۔ قسم کھا کر چلی۔ لڑنا چلیکہ ہمارے مقابل قبیلہ کا تارو شخص ہمارے غلام کے بدلے مارا دیا جائے گا۔ ہم اپنی ہرگز نہ ہوں گے۔ ہجرت کے مبارک زمانے کے بعد جب بنی ہاشم رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عدالت میں اس باہمی نزاع کو پیش کیا گیا۔ تو عدالتی فیصلہ آیت فادل خیرا فی کتب اللہ کے تحت دیکھ کر سامنے آئی۔ یہ وہی آیت ہے جو آج کے عوام کے دل میں گہرائی سے محسوس ہوتی ہے۔ اور نہ عورت کے قصاص میں مرد کو قتل کیا جائے۔ مگر لہذا کو یہ آیت سورہ النساء کی آیت ان النفس بالنفس یا لفسح من حقہ سے متعلق ہو گئی۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ نفس کے بدلے نفس قتل کیا جائے گا۔ یعنی قصاص میں مرد عورت غلام آزاد سب برابر ہیں۔ مثلاً اگر کسی آزاد مرد کو غلام کو مار ڈالا۔ تو اس غلام کے بدلے اسے آزاد کو قتل کی مزا ملے گی۔ علیہذا القیاس اگر مرد نے عورت کو قتل کر ڈالا۔ تو اس کے معاویہ میں مرد کو مارنے موت دی جائے گی۔ ہجرت میں عیسیٰ الانفس بالانفس کی تفسیر میں فرماتے ہیں۔ کہ اس آیت کے تحت کے فیروگ مرد کو عورت کے عوض قتل نہ کر سکتے تھے۔ بلکہ مرد کو مرد کے بدلے اور عورت کو عورت کے عوض قتل کر سکتے تھے۔ خلافتی نے آیت ان النفس بالنفس اچھے نازل فرما کر تمام لوگوں کو قصاص میں عیسیٰ و مساوی کر دیا۔ اور فرما دیا کہ جان کے بدلے جان دی جائے گی۔ اس میں عورت مرد آزاد غلام سب برابر ہیں۔ مگر امام مالک اور امام شافعی رحمہما اللہ اے عبداللہ العبد العبد الخ پر نظر ڈال کر آزاد کو غلام کے عوض قتل کرنے کا فتویٰ نہیں دے سکتے۔ مگر فاضل اجل امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ کے نزدیک آزاد مرد و غلام کے عوض مار ڈالا جائیگا۔ کیونکہ ان کے نزدیک یہ آیت سورہ ما مدہ والی آیت ان النفس بالنفس سے منسوب ہے۔ جو بالکل عجم پر دلالت کرتی ہے۔ اور جب یہ آیت منسوب ہے۔ تو قرآن امام سورہ ما مدہ والی آیت لفظ النفس میں کسی قسم کے تفصیل کا اعتبار نہیں دے سکتے۔ اور اسی طرح آیت میں عیسیٰ قوی ابن ابی لیلیٰ داد کو علی بن مسعود شہید بن السبب ابراہیم بنی قنابہ حکم دیا کہ وہی اللہ رحمہم۔ بنی اور علی بن مسعود کا قول ہے۔ کہ آیت یہ تمام کے بدلے مار ڈالا جائیگا۔ یعنی اگر کسی آیت نے اپنے غلام کو قتل کر ڈالا تو اسے سزاوارتہ شریعت کے تحت قتل کر دیا جائیگا۔ کیونکہ عجم سے جو اس بارہ میں ایک حدیث آئی ہے۔ وہ محض عجم پر دلالت کرتی ہے۔ عجم کہتے ہیں۔ کہ جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ من قتل عبداً قتلناہ وہ من جمیع عبادہ عجم کا جو عہدہ وہ من حصصہ حصصہ کا یعنی جو اپنے غلام کو قتل کرے گا۔ ہم ہی اسے قتل کر دیں گے۔ اور جو شخص اپنے غلام کی ناک کاٹ دیکھا۔ ہم اس کی ناک کاٹ ڈالیں گے۔ اور جو غلام کو کسی کرکھ یا کسی کسی کے گریو گے۔ اس حضرت کے علاوہ اہل علم اس بات کے قائل ہیں۔ کہ آزاد غلام کے بدلے مار دیا جائیگا۔ لیکن اگر علماء کا اس مسئلہ سے بھی اختلاف ہے کہ اگر مسلمان نے کافر کو قتل کر ڈالا۔ تو کیا وہ اس کے عوض میں قتل کیا جائے گا یا نہ؟ فاضل اجل امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں۔ کہ بیشک مسلمان قاتل کا قتل کر کے بدلے مار دیا جائیگا۔ کیونکہ سورہ نساء کی آیت عام ہے۔ اس میں کافر مسلمان کا کوئی فرق نہیں ہے۔ مگر امام شافعی وغیرہ علماء اس طرف سے ہیں کہ مسلمان قاتل کا قتل کر کے بدلے مار دیا جائیگا۔ کیونکہ کفر بنی جہنمی ہے۔ ایک حدیث آئی ہے۔ کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ لا یقتل کافر کافر کے بدلے مسلمان قتل نہ کیا جائے۔ علی ہذا القیاس امام مالک اور امام شافعی رحمہما اللہ محسن و عطا و خیر ہیں۔ کہ عورت کے بدلے عورت ہی قتل کی جاسکتی ہے۔ مرد و مرد کو قتل کر کے بدلے مار دیا جاسکتا ہے۔ نہ عورت کے قتل سے اور نہ مرد کے قتل سے کوئی فرق ہو جاتا ہے۔ مگر امام ابوحنیفہ اور مجتہد علماء کہتے ہیں۔ کہ عورت کے عوض قتل کیا جائے گا۔ بدوہر ایک کہ سورہ ما مدہ کی آیت عام ہے۔ دوسرے یہ کہ بیچ حدیث میں آیا ہے۔ المسلمون تنکحوا ذواتہم یعنی مسلمانوں کے خون ایک دوسری میں برابری ہے۔ کسی کو کسی پر شرف و عزت نہیں۔ اب اس آیت کے تحت ایک ایک اور قابل غور مسئلہ ہے۔ وہ یہ کہ اگر چند آدمیوں نے کسی شخص کو قتل کر ڈالا۔ تو کیا اس کے عوض تمام آدمیوں کو قتل کر دیا جائیگا؟ اس مسئلہ میں بھی علماء و مفت کا کسی فرق اختلاف ہے۔ چاہوں یا نہ چاہوں کہ مذہب مذہب تو یہی ہے کہ شخص کے عوض اس کے قاتلوں کی جماعت قتل کیا جائے گی۔

دبائی آئینہ

اورنگ زیب عالمگیر

گزشتہ سے پوچھتے

بعض لوگوں نے یہ خیال کیا۔ کہ سیواچی کے بار میں کدو رام سنگھ کا بھی قصہ ہے۔ لیکن عالمگیر نے اس بات کو نہیں مانتا۔ البتہ چونکہ نورام سنگھ سیواچی کی نگرانی پر سے طور پر نہ کر سکتے۔ اس لئے عالمگیر ان سے کچھ ناخوش ہو گئے۔ اور انہیں حائر و بارہوسے سے روک دیا۔

عالمگیر جب کسی سے ناخوش ہوتے تھے۔ تو اسے اور کوئی ترزا نہ دیتے تھے۔ صرف جہر سے روک دیتے تھے۔ سیواچی کے حاضر و ہار ہوتے اور ہیک جاٹے ہا پر واقعہ ہے۔ یہ کہہ کر درویش خاموش ہو گئے۔

ساٹھواں باب

ایران پر اشکر کشی اور پیشہ سے کھنڈا کر دیا۔ عالمگیر نے سیواچی اور اس کے شریک کے گرفتاری کے احکام صادر کئے۔ راجہ جگموج اور ولیر خان کے پاس فرامین بھیجے گئے۔ کہ سیواچی اور اس کے داماد و بیٹا جی کو گرفتار کر کے روانہ کریں۔ گزشتہ راجہ سیواچی کے قاتل و تجسس میں روانہ کئے گئے۔ اس وقت ابھی اس کی تلاش نہ ہو سکی تھی۔ کہ شاہ ایران کے بندوخت پر چند آدمیوں نے کی فریاد کی۔ اس زمانہ میں شاہ عباس صفوی شاہ ایران کے بادشاہ تھے۔ جب سے ایران با بادشاہ نے شہنشاہ ہاپوں کی مدد کی تھی۔ اس وقت سے سلاطین تہذیب ایرانی با بادشاہوں کے وفادار دوست رہتے چلے آئے تھے۔ تخت نشین ہو کر جب کوئی بھی حکمران ہوتا۔ وہ شاہ ایران کو شرافت سمیٹتا۔ اس طرح شاہ ایران بھی تہذیبی بادشاہ کو تھے۔ ایک ملک کے سفیر دوسرے ملک میں آتے جاتے۔

لیکن جب شاہ عباس صفوی ایران میں تخت نشین ہوئے۔ تو انہوں نے دیرینہ دوستی کو توڑ دیا۔ اور ہندوستان پر لشکر کشی کی تیار شدہ کر دی۔ جب اورنگ زیب عالمگیر کو اس ارادہ کا سواد کی اطلاع ہوئی۔ تو انہوں نے تربیت خان کو بطور سفیر کے بھیجا۔ اور یہ پیغام دیا۔ کہ ہم دونوں کو

دبائی آئینہ

ہفت چیمبر اخبار لاہور

قیمت سالانہ: چار روپے (مضمون)

جادی پریس بیرون موری گیت لاہور میں چھپ کر مریاں محمد امجد پرنٹر پبلشر نے لاہور سے شائع کیا

نمبر ۸ ۲۴ فروری ۱۹۲۶ء جلد ۶۰

تجارت کرو

ہندوستان میں مسلمان ہر جگہ اس لئے ممتاز ہیں کہ وہ غریب سپ غریب میں نادار ہیں نہ صرف اجتماعی و قومی حیثیت سے بلکہ انفرادی حیثیت سے۔ مسلمان قریباً سات سو سال تک ہندوستان کے حکمران رہے ہیں لیکن آج وہ ہندوستان اپنی حقیت صد سالہ حکومت کے باوجود مفلس اور قحط میں اس کی وجہ کیا ہے؟

بدقسمتی سے جب مسلمانوں کے ہاتھوں سے سلطنت گئی تو تجارت بھی ان کے ہاتھوں میں نہ رہی۔ جو مسلمان تجارت کے ذریعہ ہندوستان اور جہیں تک پہنچتے تھے۔ وہ آج تجارت سے بالکل بے بہرہ ہو چکے ہیں۔ انہوں نے اپنے آباؤ اجداد کی طرح کر کے غریب و دیہی ہے۔ جب یہ تجارت کرتے تھے۔ تو خدا کے فضل و عافیت کے پاس سب کچھ تھا۔ تجارت کی فعالیت تو اس سے ظاہر ہے کہ خود خواہم دو جہاں فرقیہ صلی اللہ علیہ وسلم چین سے تاجر تھے۔ اور اپنے معاملات میں آئین تھے۔ آپ کے آئین ہونے کا رشتوں کو بھی اعتراف تھا۔ اور اکثر لوگ آپ کی امانت اور دیانت کی وجہ سے آپ پر ایمان لائے تھے۔ لیکن آج کل مسلمانوں نے اپنی اس شان کو کھو دیا ہے۔ تجارت کو پس پشت ڈال دیا ہے۔ اور خود بھڑک کر کھاد ہے ہیں۔ بازار میں سرعہ المرحم صاحب سابق صدر مرکز ملی دینی سے ملنے کا اتفاق ہوا۔ انہوں نے ہم سے سوال کیا۔ کہ تم نے عزیز و جوان کو تجارت کیوں نہیں سکھائے۔ میں نے کہا۔ کہ ہندوستان میں تجارت سکھانے کا کوئی اسلامیہ کالج یا سکول نہیں ہے۔ انہوں نے کہا۔ کہ ہندو کس سکول سے تجارت سیکھتا ہے۔ تو ہمیں بتانا پڑا۔ کہ ان کے گھروں میں بیچ و شام تجارت کے تذکرے رہتے ہیں۔ اور تجارت کے تمام سبق وہ اپنے بزرگوں اور اپنے قریب و داروں

آہستہ آہستہ تمام مٹا دیں۔ اس کا قبضہ ہو جائے گا۔ ابتدا میں کچھ تکلیف ضرور ہے۔ مگر بعد میں اس سے جو راحت نصیب ہوگی۔ اس کا اندازہ دیہی لوگ کر سکتے ہیں۔ جو خود تاجر ہیں۔

آنے والا قحط

والسٹرے ہند نے آنے والے قحط کے اندازہ کے سلسلے میں قند اعظم سر محمد علی جناح سے ملاقات کر کے ان سے اپنی تفسیر کی کہ مسلم لیگ اس معاملہ میں حکومت کی مدد کرے۔ سر محمد علی نے ان کے لئے ایک کام تمام سیاسی اور دیگر ذمہ داریوں کے اختلافات کے باوجود اس معاملہ میں دوستی و اتحاد و رازداری کے۔ یعنی انوار احمدی اچھا اچھا ہے کہ سیاسی اخلاقیات کے باوجود جمعی اور فریاد کاموں میں رواداری کا ثبوت دیا جائے

غیروں کی نظر میں

کلمتہ کے ایک منظر پر دیکھیں گے کہ قلم سے روز نامہ ہمارا تک بیڑ کلمتہ میں۔ میں مذہب اسلام کے اس نظم و تنظیم کے نظارہ کو بھی بھول نہیں سکتا۔ جو میں نے اپنی نوعی میں پہلی بار اس وقت پایا۔ جب میں نے ایک مصری کو ہمارے ممبر کے قریب شریع عام پر مبنی پر مبنی ہوئے لکھا کہ وہ کئی گنا میں دیکھ گیا۔ کہ اسلام میں کس طرح نظام ہے۔ دیکھا کہ دوسرے مذہب اس سے خالی ہیں۔ اور مسافری عجمیت و جہوریت بھی کس درجہ کی اور کیا ہی جانتا ہوں۔ ہمارا شاہ کے پہلو پہلو پہلو ایک گلا کر بھی کھڑا ہوا۔ (دکن و اجڑی ریلوے)

مارشل اسٹالن کے خیالات

جنگ کا بازار اتفاقی طور پر گرم نہیں ہوا۔ بلکہ معاشی قوتوں سے جو پھیل گئے اس کا یہ تاثر میرا خیال تھا۔ یہ جنگ بلاشبہ غریب اجارہ داری کے رجحانات کا نتیجہ تھی۔ سرمایہ دار ملک کا ایک گروہ جو خود کو اشیائے خام کے معاملہ میں خوش نصیب تصور کرتا ہے۔ وہ اسلامی قوت سے صورت حال کو بدل دینے کی سعی کرتا ہے۔ اور اسی جہد جہد کا نتیجہ جنگ ہے۔ جنگ میں روس کی شرکت جنگ کی

اس امتیازی خصوصیت کے لئے یا عت اکتیبت کی یہ خصوصیت کے خلاف اور نجات و آزادی کی حمایت میں لڑی گئی۔ ہماری تاریخ میں ملے لئے یہ جنگ یقیناً انتہائی دردناک تھی۔ لیکن یہ ہمارے ملک کی قومی قوتوں کا ایک امتحان تھا۔ مارکسی اکثر و بیشتر یہ اعلان کرتے رہے کہ عالمی حواریات سے کاربائے داران نظام استبداد اور نظام سے لڑتے ہیں اور ایک جمہور عالمی سرمایہ دارانہ نظام کی بانی بنی گئی ہیں۔ اور ہمارا یہ کاربائے داران نہیں ہوئی۔ بلکہ تباہی و فساد کے راستہ پر چلی جاتی ہے۔ حقیقت یہ ہے۔ کہ سرمایہ دار ملک میں عدم مساحارت عام طور پر ایک دولت میں ساری دنیا کے سرمایہ دارانہ نظام میں ایک تیرہ وقتہ اشتعال متغی ہو جاتی ہے۔ وہ حالک جو اشتداد عام کے سلسلہ میں خود کو تصور کرتے ہیں۔ عام طور پر حالات کو اپنی تائید میں قوت کے زور سے دیکھنا پسند کرتے ہیں۔ لیکن اس کے نتیجہ میں یہ ہوتا ہے۔ کہ سرمایہ دار دنیا جنگ کے خاتون میں اتر پڑ جاتی ہے۔

جرائم کی ترقی

۱۹۱۵ء کے مقابلہ میں ۱۹۱۶ء میں جرائم کا اضافہ: وہاں توڑ کر گھس گھس کے واقعات میں ۹۲ فی صدی کا اضافہ۔ ڈاکہ دہن میں ۱۱۶ فی صدی کا اضافہ، واقعات میں ۱۱۶ فی صدی کا اضافہ، موٹر کاری کی چوری کے واقعات میں ۲۵ فی صدی کا اضافہ۔ حکامات کے اندر سے سرز کے واقعات میں ۱۱۶ فی صدی کا اضافہ چھوٹی چوریوں کے واقعات میں ۱۱۶ فی صدی کا اضافہ۔ (دکن و اجڑی ریلوے)

طلاق کی بھڑک

عدالت طلاق کے جس شعبہ کا تعلق صرف محکمہ حاجات سے ہے۔ صرف اس میں اس وقت مقدمات طلاق کی تعداد ۱۱۶ ہزار کی ہے۔ دو ٹی میل ہفتہ مارا پڑ لیشن لندن ۳۲ نومبر ۱۹۱۶ء

صرف لندن کے علاقہ میں اس وقت (۳) ہزار سے زائد دعوے طلاق کے دائرہ میں۔ اور انہی ہی اختلافات علانیہ امتناع میں بھی ہے۔ اور بہت سے اور بھی دائرہ میں ہیں۔ اور ان میں بیشتر نزاع ایسی ہیں۔ جہاں جواب میں کوئی عقلی یا دینی نہیں کی جاتے گی۔ بلکہ فیصلہ بطور جبر کر دیا جائے گا۔

دکھن، لندن ۲۴ نومبر ۱۹۱۶ء

یہ ذکر تو لڑا لڑا ہوا ہے۔ ہمارے تمام حجاز متحد و عربیہ کے ایک حصہ کو لڑا لڑا ہوا ہے۔ ہمارے تمام لندن اور برطانیہ کا ہر ایک

اسلامی انسانیت کو پائیامانی اسلام میں عالم اسلام کے تمام مسائل قرآن میں تحریر الہادیت و ہزار حدیثوں کا خلاصہ عربی معجم اور ترجمہ ہندوستانی میں تحریر کیا گیا ہے۔ اور حدیث کی روشنی میں بیان کئے گئے۔

نئے کا پتہ: ۱۔ منیر پریس اخبار لاہور

بالکل سیما واقعہ

دوسرے مریضوں کے لئے جو ابھی ہوئے ہیں وہ بھی جلد ہی ہو جائیں گے۔
 لیکن ملک الموت سے بچاؤ الی اگر کوئی دوا ہے تو بس جبری ہے۔ سینگوں کی جسم-
 صا جہان اپنے مریضوں پر استعمال کر کے نام یاد ہے۔ اور دوا دیتا ہے کہ دردی سے
 نجات پکے۔ مریض جبری ہوگا۔ دہری ہوگا۔ کس قیمت اس طرح کے جبری۔ شہر
 میں جس میں ساڑھے ساڑھے طاقت برہماتے کے لئے ایک سو نا۔ توئی۔ ایک کے قیمتی
 بھی پڑتے ہیں۔ مکمل چالیس روز کا کورس کچھتر روز ہے۔ نوے دس روز میں دوسرے
 مریض قیمتی کوری ہو کر کچھتر چالیس روز مکمل کورس میں دوسرے دس
 روز دے دیے۔ موصول ویزہ علیحدہ ہے۔ دس روز میں ہی حیرت انگیز اثر ظاہر ہوگا
 (الہ دین) ۲۰ آرڈر میں صاف تحریر کوئی آج ہی آرڈر دیکر مریض کی جان بچاؤ سے
 جب ایل شہر میں دس روز میں سینگ (۵) ٹیلا نکالے۔ (۱) یا پانچ روز میں

نمبریں

۷۰۴ پنجاپ میں سیاسی حالات

بسیه اخباری من شتبار دیگر استی تجارت کوفه و عود مدینه

دوسرا ڈوشین جانکر صحر ہے۔ اس جگہ بھی
کہ وہ نے صحر کا مہا بنوئے ہے۔ جانکر

جماعت ۸۱ امیدوار یونیٹیٹ. اعلان صرف ۶۰
امیدواروں کا مگر دراصل ہندو مسلم ۱۰ چھوٹ
حلقہ، پھر رہا اس کے قریب امیدوار

احرار کے سالار اعظم سردار محمد شہین احمد دار تھے۔
مگر وہ سب ناکام رہے۔ مجلس احرار نے اسو اتھاب

اس قسم کے حادثات کی حمایت کرنا انہیں فرغ دینے کے مترادف ہوتا ہے۔

برطانوی وفد

ہندوستانی سیاست کی گتھی کو کھیلانے کے لئے برطانوی وزرا کا جو وفد مدینہ میں...

مرکزی اسمبلی میں بنوی کے سوال پر حکومت کو شکست

مرکزی اسمبلی میں سر مرزا آصف علی نے ایک تحریک التعمیر پیش کرتے ہوئے ملازمین بھری...

قائد اعظم اور بنوی کی ہڑتالیں

قائد اعظم محمد علی جناح نے ایک بیان میں بنوی کے ہڑتالیوں کی پوری امداد کرنے...

اپنے مطالبات کے لئے آئینی احتجاج اور سیاسی برسرے کار لائیں۔

حکومت دس اور مضب خلافت

بینی کو نیکل کے نام نگار کی خبر ہے۔ کہ حکومت دس سے خلافت بحال کرنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔

ایک ہزار ان کبھی کا قیم

ایک ہزار ان کبھی کا قیم ایک ہزار ان کبھی کا قیم ایک ہزار ان کبھی کا قیم...

شکر کی پیداوار

ہندوستان کے ۱۲ مرکزی فیڈرل بینکوں نے شکر سازی کا کام جو رہا ہے۔

رام سوامی دالہا نے کہا۔ کہ جنگ کے نتائج ہندوستان نے تمام اتحادی ملکوں کی امداد کی۔

قائد اعظم کو بالوں کیا گیا تو بغاوت ہو جائیگی

ایک چوٹائی ہے۔ اس لئے اس کے لئے علیحدہ دستور ساز اسمبلی بنائی جائے۔ اور ہندوستان کے لئے علیحدہ...

جہازی مزدور اوکمانڈر خچیف کا اعلان

دہلی سے ۲۵ فروری کو کمانڈر خچیف نے اعلان کیا کہ جہازی مزدوروں کی اپنا دست...

قیدی نوٹس

پنجاب میں نوٹس زیادہ قیادت علی خان تشریف لائے ہیں۔ وہ وزارت کے بند کو حل کرنے کے لئے آئے ہیں۔

ہم ایک دستور ساز اسمبلی قائم نہیں ہونے دیگے۔ پاکستان کے متعلق غیر مبہم اعلان کیا جائے

کیونکہ مسلم اکثریت کے سربراہان کے حالات ہندو اکثریت کے سربراہان سے باہل مختلف ہیں۔ جن کے ماتحت ہمارے خلاف کی گئی ہے۔

اسلامی ہند کو بالوں کیا گیا تو بغاوت ہو جائیگی

ایک چوٹائی ہے۔ اس لئے اس کے لئے علیحدہ دستور ساز اسمبلی بنائی جائے۔ اور ہندوستان کے لئے علیحدہ...

قائد اعظم کو بالوں کیا گیا تو بغاوت ہو جائیگی

ایک چوٹائی ہے۔ اس لئے اس کے لئے علیحدہ دستور ساز اسمبلی بنائی جائے۔ اور ہندوستان کے لئے علیحدہ...

جہازی مزدور اوکمانڈر خچیف کا اعلان

دہلی سے ۲۵ فروری کو کمانڈر خچیف نے اعلان کیا کہ جہازی مزدوروں کی اپنا دست...

طالع دھارا

پبلک کو اطلاع دی جاتی ہے

کمڈاکٹر بلویشراؤ اور دیندیا جی بی۔ ایچ۔ این۔ ایم۔ ایس۔ (برلن)۔ ایم۔ آئی۔ بی۔ (دی آنا) (فرزنگھارڈ ٹراویڈ) سابق میٹجنگ انٹرکٹو معالج امرت دھارا فارمیسی لمیٹڈ لاہور جو خود اپنے ہاتھوں سے بیس سال تک امرت دھارا فارمیسی میں امرت دھارا اور دیگر سب ادویات تیار کرتے رہے ہیں۔

محتوہ دواؤں کی ایک دھارا

پبلک کی خدمت میں پیش کرتے ہیں یہ قسم کی اندرونی دیر دینی دواؤں کو دور کرتی ہے۔ تقابض ہاضمہ کے لئے تیرہ ہفتہ زخم چوڑے ہو جانے اور ٹنگ و غیرہ کیلئے فرسٹ ایڈ اور جراحی اور ان سے پیدا ہونے والے امراض کی بچھا دوا ہے۔ ہاتھ نکلنے کو آسانی کیا؟ پبلک کو دعوت دی جاتی ہے۔ کہ اس نئی ایجاد کی اچھی طرح آزمائش کریں۔

مارکیٹ میں پہنچ گئی ہے

شاہنشاہ سیر نال شاہ پیارے لال
نور علی اللہ شیشی کاسٹرو دیکھیں ڈبی
کے سائز سے دھوکے میں نہ آئیں۔
نور علی دھارا فارمیسی کا تمام
سٹاک امرت دھارا فارمیسی
سے موجود ہے۔

المشہور نچرل دھارا فارمیسی لاہور

بھبھی اور کراچی میں رنگ تین مزدوروں کی ہڑتال

بھبھی میں ۸۳ افراد ہلاک اور ۷۷ زخمی ہو چکے ہیں
کراچی کو دہائی کے حالات احتجاج کے
طریقہ پر آج بھی تین لاکھ مزدور ہیکار سے
کپڑے کے کام کارخانوں کا کام بند رہا۔ ایک
دو کارخانوں میں جن میں ہڑتال نہیں ہوئی
مغنی۔ پتھر پھینکے گئے۔ کپڑے کے ایک
کارخانے کو لوگوں نے کوڑھائی کی گئی۔ مگر کشتی
پولیس بروقت پہنچ گئی۔
فوج بمباری گئی

دھند رفتہ لوٹ مار سارے شہر میں
پھیل گئی۔ پولیس کی اندازہ کے لئے فوج طلب
کی گئی۔ پولیس کی گولیاں سے بہت سے اشخاص
زخمی ہوئے۔ جن میں دو کیوینٹ عورتیں بھی
میں۔ پولیس نے فوج کے قریب اور کام کرنا
روک دیا۔ پولیس اور لال باغ میں گولیاں چلائی۔
امیریل ایک آٹو بائیک دو مشافیں لوٹ لی
گئیں۔ دو ڈاک خانے اور دس ملٹری لاریاں
تذراتش کر دی گئیں۔ حکومت نے بکوں میں
آج نصف یوم کی تعطیل کر دی۔ چیف پریذیڈنٹ
مجسٹریٹ نے تمام سرکاری وظائف طوروں اور
ایم۔ سی۔ پریذیڈنٹ کی محکمہ کو بند کر دیا۔ کہہ
پولیس اور فوجی دستوں کے ساتھ باغی علاقے
میں گشت کریں۔

کشمیر پولیس کا اعلان؟
کشمیر پولیس نے اعلان کیا ہے کہ جو شخص
کسی سرگرم پر آٹو یا گاڑی بنائے گا۔ اسے فوراً
گولی مار دی جائے گی۔ جو فوجی دستوں نے شہر
کے مختلف حصوں میں بارہ مرتبہ گولیاں
چلائی ہیں۔ ڈاکٹر اللہ شیشی پیر دھبھی نے اعلان
کیا ہے کہ صبح نو بجے تک ۷۷۷ اشخاص زخمی
ہو چکے تھے۔ اور ۸۳ ہلاک ہو چکے تھے پولیس
کشمیر نے کوئی وقت پانچ بجے شام سے
۱۰ بجے صبح تک بند کر دیا۔ کہ فوجی آرٹیلری بال
کے ساتھ سارے شہر میں پھرتا فوجی دیا گیا ہے۔
کراچی میں بھی گولی چلی۔
آج کل ملازمین پھرتے کراچی میں بھی
سڑا ایک ختم کر دی۔ اور ملازمین نے غیر مشروط
طور پر کام شروع کر دیا۔ کہ جب فوجی حکام کے
ہمدستوں نے ان کی جہاد پر قبضہ کرنا چاہا۔ تو
ملازمین نے ہوا میں چھوٹی توپیں چلا دیں۔
ایک گولہ مویشی کو لپکے کے قریب گرا۔ جس سے
دوڑ کے ہلاک ہو گئے۔ لوہ کی اطلاع منظر
میں۔ کہ پولیس نے دوپہر کے بعد تین مرتبہ
عید گاہ میدان میں ہجوم پر گولی چلائی۔ ہجوم

بچو والویہ یاد رکھو

میکم کی پرشادگار وال علی گڑھ کی گزشتہ ہفتہ
جس میں گزشتہ ہفتہ
بالتجربہ گزشتہ ہفتہ
بچوں کی ہر ایک بیماری کو دور کرنے کے لئے جو نو دست و طاقتور دوائی
ذریعہ فنانس شام میں گزشتہ ہفتہ سے
پہلی برکٹ میں ہوں گے۔ دانت ٹری آسانی سے مل جائے گی
سب بچہ فروخت ہونے سے پہلے ہی قومی میٹروں سے کہیں
قیمت فی غشہ ۵ روپے شام و صبح کے ملازمین کو فوجی دستوں کی
نے سودا گروں کو قومی عید گاہ میں ہفتہ ملازمین
مفت ہو۔ دقت مزاج دہشت گردی کے خلاف کل لکھنؤ
المشہور نچرل دھارا فارمیسی لاہور (دی۔ پی۔)

دیوانہ پن کا حکمی علاج
یہ دوا دہائی کے لئے ایک حکم رکھتی ہے
سرما ہڈی زائے نیکور اور سرد ویش جیڈر ترائے
بھی اس کے سرخ آتش ہونے کی تائید کی ہے۔ دیا گیا کا واحد علاج ہے۔
ملنے کا پتہ:۔ ایس۔ سی۔ ایس۔ اینڈ کوئمبیر ۱۶۶ کارنوالس سٹریٹ کلکتہ

S. C. Roy & Co No 167/3
CORNWALLIS STREET
CALCUTTA.

موتی ہڈی کی مخصوص اور تیز دوا ہے۔ گزشتہ دوا ہڈی، ڈاکٹر جلال، خارش
ناخن، پٹو وال و دیگر اشخاص کے لئے آگے ہے۔ اس کے سرد ویش
استعمال سے عینک کی عادت چھوٹ جاتی ہے۔ اور نظر ٹھہرتے
دم تک قائم رہتی ہے۔
قیمت فی شیشی چار روپے آٹھ آنے۔ علاوہ محصول ڈاک۔
ملنے کا پتہ:۔ بینائی بزرگ ساری آباد۔ یو۔ پی۔

مختصر مشاب

مختصر مشاب
درجہ سیلان عم الامراض کی بقیہ کی فوجی عمل کی کمزوری، ہر موت و دیگر زمانہ
امراض کو مفید ہے۔ زیادہ تر امراض کیلئے ہے۔ قیمت ڈھائی روپے۔
روغن جوانی
عورتوں کی دھبھی دوا ہے۔ چھوٹی چھوٹی کو مضبوط اور سڑول بنا کر مشاب کو دہلا کر تھپا
روغن جوانی ہے جو تین مزاج۔ یعنی میں جوانی کا لطف لٹائیں۔ قیمت ڈھائی روپے۔
لذت مساک
بہت خاص دوا ہے۔ کے وقت اس کا زیادہ پیرا کرتا ہے جس سے ازدواجی زندگی
لذت مساک کا پیرا لطف حاصل ہوتا ہے۔ قیمت ۱۰ گولہ ایک روپہ آٹھ آنے۔
خوردنی خضاب
صورت الیس بچ کے استعمال سے مفید ہے۔ بچہ کے لئے مساب چھائی گے۔ اور عمر بھر مساب
رہیں گے۔ ہر طرح سے پاک، مان بے ضرر اور مفید دوا ہے قیمت پانچ روپے آٹھ آنے۔
روغن بروس
صورت تین بچ کے استعمال سے مفید دوا ہے جس کا بڑے سے فائدہ ہوتا ہے۔
قیمت تین روپے آٹھ آنے۔

المشہور۔ دفتر انڈین فارمیسی سٹور لاہور (دہار)

لاہور نانی کینی دہلی کی خاص سپریمٹ دوا
قیمت ۱۹۱۵
قیمت ۱۹۱۵

ترباق ششم

مردہ کی تمام بیماریوں کا واحد علاج ہے۔ دائمی قیض۔ دہشتی۔ درد شکم۔
تے۔ متلی۔ بھوک کا نہ لگنا۔ کھٹی ڈاکریں آنا۔ سینہ جلان۔ ریاہ تخلیل ہڈیوں
اس کے استعمال سے فوری فائدہ ہوتا ہے۔ قلب کو فروغ بخشتی ہے۔ ہر بقیہ میں اس
کا استعمال ترباق کا حکم رکھتی ہے۔ ایسی ترباق کا ہر گھر میں رکھنا نہایت
ضروری ہے۔ قیمت غیر ۱/۸ محصول ڈاک ۹ آنے۔
تین ڈیہر پر محصول صاف۔

پتہ: شیخ دیونانی اینڈ کمپنی۔ پتہ: اہل کوچہ روح اللہ خاں۔ دہلی۔

رہے۔ عوام کے گردہ کے گردہ مختلف مردوں پر
چکر لگا رہے ہیں۔ انہوں نے بھبھوں کے
لیپ توڑ دیے۔ کئی دکانوں کو نقصان پہنچایا
کئی جگہ آگ لگائی۔ آج کے زنجیروں کی فداوار

جاتی جاتی ہے۔ ضاد تیز ہوتا گیا۔ جو مرنے
ایک جگہ پولیس چوکی کو لگ بھگ لگانے کی کوشش
کی۔ منظر کے ایک حصے میں برطانوی افسروں کو
پیدا کیا۔ جس سے دوزخ می ہو گئے۔ اور انہیں
ہسپتال بھیجا گیا۔ ان کی دکانیں اور لوٹ
لی گئیں۔ ایک دکانی نے کو لگ بھگ لگا دی گئی۔ اور
سات کے بعد یہی ضادوں کی سرگرمیاں جاری
ہیں۔ کیسل بالک کے قرب و جوار میں ضاد

مظہر
۔۔۔ کہ کل دن ہوا کش بادی ہوئی رہی۔ اگرچہ
مرد و عورتوں کی تعداد زیادہ نہ تھی۔ ایک برطانوی
فسرادر چند ہڑتالی دھمکی ہوئے۔ کہا جاتا ہے۔

فسادات کے متعلق تشریح کریں گے۔
 اگرچہ بعض حالات میں اسٹیج چل رہی ہیں۔
 مگر عام کاروبار کوئی مشہور باقاعدہ میں چلتی
 نہیں آتی۔

یہ سب کچھ سن کر وہ بہت غصہ ہوا اور فرمایا کہ
میرے پاس آؤ، میں تم کو سب کچھ بتاؤں گا۔
وہ اس کے پاس آئے اور وہ نے فرمایا کہ
میرے پاس آؤ، میں تم کو سب کچھ بتاؤں گا۔

اور کمر کا رخ روئے کعبہ کی جانب کر لیا۔ اور
 آج بولیس کوئی دھوکہ گولی چلائی
 آج دھمیری کی تعداد بہت زیادہ تھی۔

۱۔ پیر کے اور پیرانی میں تقریباً پانچ لایچ کابین
 لکھیں۔ آج ابھی کئی لمبوں اور ٹام کاروں
 کو لڑکھایا گیا ہے۔ پیر کے ۶ کارخانوں کے
 ذرائع کام چھوڑ دیا۔ اور جلوس میں شامل
 ۲۔ شہر کے حالات حد سے زیادہ خراب
 ۳۔ فورٹ میں پولیس اور جیم میں سخت
 ۴۔ جیم میں جسٹس اور جیم میں سخت

سورج ۱۹۴۶ء

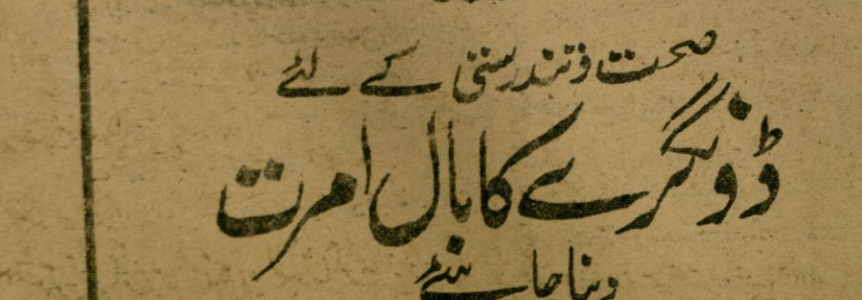
اور وہ دالیں کام پیرا گئے ہیں۔ بیسی میں پولیس
کھنڈنے دو مہتوں کے لئے جلسوں اور جلسوں
پر پابندی عائد کر دی ہے۔

انٹرنلہ دو خانہ جامہ کمر کا ٹکڑا وارڈ لائبریری (ایجنٹ) چوپڑہ میسران کیل مال
کیسٹ اینڈ ڈسٹ ۲۸ لوہاری گیٹ لائبروری

تذکرہ بہادران اسلام المعروف تاریخ خلقائے اسلام و دوحصہ

اسٹو اے کی قومی دکان کشمیری بازار۔ لاہور

10



پیشہ اخبار لاہور

از خان احمد بن خاں صاحب
فی۔ اے

ہندس کا ذکر ہے کہ وہ کوئی مشکل سوال
حل کر رہا تھا کہ اس کا لڑکا آیا۔ اور اس
نے کہا کہ حجاب کی اہلیہ صاحبہ بہت
"بی"۔ ہندس نے بظاہر یہ خبر سنی۔ مگر
حل کرتا رہا۔ وقت طویل دیر کے بعد کبیر خادم
اور کہا کہ "تیم صاحبہ کی حالت ناک ہے
اس پر ہندس نے جواب دیا کہ "اچھا
آن میں" اور پھر اپنے خیال میں منجھک ہو کر
تیسری دفعہ خادم بہت گھبراہٹ آیا۔ اذ
کہ "تیم صاحبہ مر چکی ہیں"۔ ہندس نے
سر ہٹا کر بڑے اطمینان سے خادم کی طرف
دیکھا اور کہا کہ "انہیں کبہ اور ٹھہر۔
آئے تک ٹھہر۔ یہ افادہ ہندس عام
موتوں سے مستحق کرنے کا عام وقت تھا۔

اس سچے واقف سے آپ اندازہ کر لیں
میں کہ تخیل کی یاد دینی جو عقل جیہ کلیہ میں
خیالیت قوت ارادی میں خلل اُتار دے ہوگا
ہے۔ اب تم کو ایک عمومی خیر حکایت سنائی
میں کہ ایک بچہ رگھو میں بڑا فلسفی
جاتا تھا۔ اور وہ وقت سورج بچا پس رہا
کہتا تھا۔ ایک دن وہ سر پہ لٹکے کچھ کوئی
چلنا چاہئے۔ کیا میں پہلے اپنی دایاں پاؤں
اٹھاؤں کہ بائیں؟ کیا ہاتھوں کے دوپچے
پہلے اٹھادوں کہ ٹانگوں کے؟ یا کیا چاروں
ایک وقت میں اٹھاؤں؟ کہ اگلے دوپچے
اور پچھلے دو لیٹاؤں؟ اور اٹھاؤں تو کیسے
اٹھاؤں؟ اس کی ماں نے ہر بڑھی بڑھی
وصی۔ چلا کہ تھکا دے مجھ میں نہا۔ اُدھاؤں
بچے حب چلنا جو۔ تو سورج بچا کو دھندل
کہہ کر کہہ کر سورج راہ حلا کر جسے سورج

جیرو ظلم حائل کا کیا مطلب ہے ؟ کوئی
یوں بہت دیر سے فیصلہ کرتا ہے۔ اور عمل
کے بغیر یا اس لئے کہ بقول اس کے دوستوں
اس نے اس میں محنت نہیں ہے۔ انہیں یہ بات نہیں
ہے۔ اصل وجہ یہ ہے کہ وہ عذرت سے
بہت زیادہ جانتا ہے۔ اور حد سے زیادہ صوبہ
ہے۔ ہر اچھی چیز جو حد سے ابھر جائے
بڑی ہے۔ کھانے کو لوگ لذت دیتے ہیں لیکن
زیادہ ملک ڈال دیا بلکہ تو کھانا ذہن پر
تاج ہے۔ جب ہمارے خیالات حد سے زیادہ
دور جائیں تو وہ ہماری حس اور قوت امدادی
کو کھینچ لیتے ہیں اس وجہ سے اس کا تاثر
ہر ایک سماج وادخلتہ ہر ایک مشہور

فیض معاملات ضروری ہوتے ہیں۔
لوہن معوی بعض کام عین فی الفور کرنے پڑتے
ہیں۔ اور بعض ایسے ہوتے ہیں۔ کہ اگر عذر
نکلتے جائیں۔ تو ہرج مرجہ نہیں ہوتا۔ اس لئے ہم
قدرتاً بہترین طریقہ تلاش کرتے ہیں۔ اس لئے
طریقہ طریقی کی نسبت دقت زیادہ اہم
ہے۔ اس لئے ہم کو یہی طریقہ اختیار کرنا پڑتا
ہے۔ جو بہترین معلوم ہو۔
حقیقت حال یہ ہے کہ ہماری قوم
اس بات پر میز دل سونا چاہئے کہ قوت امداد
کی کمزوری کے متعلق علم مشکلات غلط اس
یا غلط تحلیل سے پیدا ہوتی ہیں۔
د باقی آئندہ

کہنے والا علانیہ مردانہ عارض و امراض نہایت کے
 مایوس البلاق مرقا کو
 صرف ایک پلوسٹ کارڈ ذیل کے پتہ پر
 لکھ دینے سے (مگر فرما کہ ذخیرہ ختم نہ ہوا ہے)!

بیتہ محمد خاں السی قصبہ نی۔ پوسٹ کس ۱۲۳۲ کراچی

ماذق حسین صاحب صدیقی کا
اول چھپ کر تیار ہو گیا ہے
قیمت ۸ روپیہ ایک روپیہ آٹھ آنے
ملک کا ستہ ملے ملے احرار اہل

جنگ کے زمانے میں

قیام امن کے بعد

دریافت طلب نمودن لایحه طرز تدارک این کمیته میسر

۱۶- بنک استریٹ دی

اورنگ زیب عالمگیر

توپاک باش برادر و پادار از کس ها که
نه متوجه امانه ناپاک را گذارد بر سنگ

اسلامی مفاد پر چھاپہ پارتے رہے ہیں اور
 مانگرس کے ساتھ دار و صدر ہیں۔ جس وجہ
 سے مسٹر جنرل نے ان کو شلو کا خطاب کیا۔
 اگر پنجاب میں گریٹر صاحب نے وزیر
 نام نہا رکونیشن کو جس میں صرف پانچ
 مسلمان ہیں منظور کر لیا۔ تو یہ ثابت ہو
 جائیگا کہ سب سے صوبہ میں ایک کو ۹۵ فی صد
 تائید حاصل ہے۔ دہاں بھی حکومت ان
 کی وزارت قبول نہیں کرنا چاہتی۔ اور مسلمانوں
 پر ان کی مرضی کے خلاف ہندو راج ٹھوس
 جا رہا ہے۔

میں نے اس کو

نمبر ۱۰ { امارت } ۱۹۴۶ء { جلد ۶۰ }

دعوت فرمائیں گے

آج پنجاب میں مسلمان لیگ پارٹی کو
۸۸ فیصد کی تائید حاصل ہے۔ جس
سے انہیں کیوں اور کانگرس میں پھر حصہ
لے لینا پڑ گیا ہے۔ نواب صاحب کوٹلی
اور نواب عاشق حسین اور محمد ابراہیم
صاحب کے آئینے سے صورت، حالات
سمت بدل گئے۔ امدادی جاتی ہے

کہ چید و دھری اصغر علی اور خان محمد علی
خان بھی بہت جلد لیگ پارٹی میں آکر
شامل ہو جاویں گے۔ اگر گورنر نے کچھ
دن اور وزارت مرتب نہ کر دالی۔ تو یہ
آگے نہ بڑھے گا۔

میں اس قدر مہربان مل ہو جائیں گے۔
دوست، بارہ، تشکیک، کا کوئی سوال

نہ رہے گا۔ سر محمد نواز پیر کا کھڑا اور جیسے
بارغہ عمار کے متعلق کچھ کہیں گے اس کی کوشش میں

کہ وہ بیگ بین مشعل ہو جائیں۔ ان
 احباب کو چاہئے کہ وہ انہیں تارین
 کہ وہ اسلام کے خلاف کوئی اقدام نہ کر
 اگر یہ ہو گیا تو ملک خضر حیات کے ہم
 صفت ملک اللہ بخش خاں لڑائے اور
 مظفر علی قلیاں شاہی رہ جائیں گے۔
 سب گورنر سے کسی پارٹی کے لیڈر کو
 وزارت کی دعوت نہیں دے گا۔ خیال
 ہے۔ کہ امر و فرما میں گورنر صاحب
 تیسری مرتبہ سب پارٹی لیڈروں سے
 حیات کرتے ہیں گے۔ اور ہر پارٹی کی
 اندازہ کرنے سے نوازاں ہیں سے کسی
 کو تشکیل وزارت کی دعوت دیں گے

سفر و زخاں نون کے خیال

سرسبز و زخاں نون نے مے مار پر
ہیں وہی دروازہ کے پیلک حلیہ میں تھا
گرتے بجے کہا کہ ہندو کا مگر س آواز
بدترین دشمن ہے۔ اور اس وقت

پارٹی میں ملک صاحب کے علاوہ صرف
پانچ دیگر مسلمات ہیں۔ سرالہ بخش خاں
نظامہ۔ سرمنظر علی قزلباش۔ نواب زادہ
اصغر علی۔ خان محمد عبداللہ۔ چودھری
سلطان علی سیہ پانچ بزرگ اس وقت یعنی

دعوت کے لہجے سے کانگریس کا کاروبار ہے
کے لئے تیار نہیں۔ سر محمد نواز نے ملک
مختصر حیات خدائی کی طرف سے شرمی
مخز کو جھکا دیا ہے۔ سر محمد نواز مسلمانوں
کے خلاف کوئی اقدام لیتے نہیں چاہتے۔

پہلو کو مسلمان اور مسیحی قتل کر گئے۔

علی تک ایک کو ۸۸ مسلمان تھے۔
 کی تائید حاصل تھی۔ آج معلوم ہوا ہے۔
 کہ میاں محمد رفیق احراری باوجود ملت
 اٹھانے کے مسلم ایک کو چھوڑ گئے ہیں۔
 یہ امر یقیناً ایک مسلمان کا تشویش کے

خلافت ہے۔ سن جا رہا ہے۔ دران کی
دعا داری پہلے ہی مشکوک تھی۔ اور کچھ
اس کا اظہار ہو گیا ہے۔ مہاراجہ کو
صاحب کا نام ہمیشہ خطرناک

نیتا جی بڑا غلام اور سناٹا تھا۔ وہ سیداجی کا راستہ درست تھا۔ سیداجی دھوکا دے کر کھانگ اور شہنشاہ کے دربار میں جوا۔ تو سب کو خیال تھا کہ چونکہ سیداجی دھوکا دے کر کھانگ گیا ہے۔ اس لئے عالمگیر نیتا جی کو قتل کرادیں گے۔ لیکن شہنشاہ نے (ایسا نہیں کیا۔ بلکہ اسے قلعہ خاں میرہ قلعہ کے سپرد کرکے حکم دیا۔ کہ اس کی نگہبانی رکھو۔ لیکن عداوت میں کوتاہی نہ کرو۔ نیتا جی پر عالمگیر کی اس عداوت کا اثر انداز ہوا۔ میراکو شہنشاہ خاں نے اس کی اس قدر توجہ

کی کہ اس نے فدائی خاں سے جو اس کا دشمن تھا ہٹا دیا۔ کہ میں مسلمان ہوتا ہوں۔ اور اس سے عالمگیر نے
میں پیش کیا۔ کہ عالمگیر نے اس سے دریافت کیا کہ تم کس عہدہ یا عہدہ کے تحت میں مسلمان
ہونا چاہتے ہو؟ فتاحی نے جواب دیا میں مسلمان ہونا چاہتا ہوں کہ مسلمانانہ رحمت ہو۔ اسلام
دین کے ساتھ یہی نئی اور اچھی بات ہے۔ سلوک کی تعلیم کہ کتاب ہے۔ اسے اپنے اوپر پڑھو
اور گید آپ نے مجھ پر مہربانی کی کہ عرضِ حاضرت میں رکھے جائے کہ حکم دیا۔ فدائی خاں
نے میرے ساتھ رہا میں نے عہدہ عہدہ کیا۔ میرے دل پر اثر ہو گیا۔

عالمگیر نے اسے مسلمان کر کے آزاد کر دیا۔ عظمت خاص اسبے ذیل اور سبب ہنری
مصلوب و ظالم کیا۔ اور اس کا نام محمد قلی خان رکھا۔
اس اثنا میں عالمگیر کے حلیہ پہنچا کہ چاند کے تئیں دارا بھی مارے شاہی خلعت پہناخت کی۔
عالمگیر نے دلبر خان کو اس کی گرفتاری پر بلو کر دیا۔ دلبر خان راہے بجان شکر واد ہمداد اور داد و خل
وچرخہ کے ساتھ کچھ عالمگیر کے طرف روانہ ہوئے۔ چاند کے قریب پہنچا۔ پھر اس میں سے شاہی حلیہ
پہنچا۔ عالمگیر نے اس کی گرفتاری پر بلو کر دیا۔

دلی لارہ گھر گیا۔ اس نے اپنے دو بیویاں تاکیا کو دلیہ خاں کی خدمت میں عہد نقصر کے لئے بھیجا۔ دلیہ خاں نے کہا: "میں شہنشاہ سے سفارش کرتا ہوں۔ یقین ہے کہ وہ قبول فرمائیں گے لیکن ایک شرط یہ ہے کہ وہ میرے بطور عہد نقصر نہیں آدکے تاہم گا۔" ابھی ملکہ نے منظور کر لیا۔ دلیہ خاں نے اس کی سفارش کی۔ عالمگیر نے سفارش قبول کر لی۔ دلیہ خاں نے چاند کے کئی منصوبہ و مشہور قلعوں کی تھیلیوں منہر کر دیا۔ ابھی ملکہ نے وہ تھیلیاں سن ستر لاکھ روپے دیئے۔ باقی تھیلیاں لاکھ روپے تھیں۔

سال میں اور اگر سنے کا وعدہ لیا۔ دلیر خاں نے منظور کر لیا۔
 انہی عرصہ میں راجہ جے سنگھ کا انتقال ہو گیا۔ عالمگیر نے دلیر خاں کو دکن کی عہد دار بن
 عطا کی۔ جہاںگیر نے دلیر خاں سے اورنگ آباد میں بھیج کر عہدہ دار کی کاچا جے کے لیا۔
 اس عہدہ پر شروع ہو گیا تھا۔ گویا سب سے پہلے شاہ عالمگیر کے سال جلسہ کا دوسرا سال
 تھا۔ جہن جہاں نے یہ سال ہوتا تھا۔ اور اس جہن جہاں کے کوٹھہ میں شہزاد کی عاقبت کی مٹی انسانیات تقسیم
 ہوتے تھے۔ غلطیوں اور دیگر اس میں نقص۔ جہن جہاں تاحہ میں آہ غزال کی پہلی تاریخ یعنی عہد کے

روز سے بڑھتا چلا گیا اور کبھی ایک مہینہ رہا تھا۔ لیکن امور سلطنت ان کا کام نہیں برابر انجام دیتے جاتے تھے۔

انہیں الخراسان میں معلوم ہوا کہ عبداللہ خانی خاں کا شہر اپنے بیٹے کے ہاتھ سے نکل کر نہایت بے دردمانی کی حالت میں بیت اللہ شریف جانے کے قصد سے آ رہے ہیں۔ کشمیر اور تبت کے حکمرانوں سے یہ اطلاع دی گئی۔ عالم گیر نے خاتم محمد اسحاق کو مہانداز مقرر کر کے انہیں عبداللہ خانی

کے سامنے ان کے خیر خواہ عزیز مرصع ان کے لئے بھیجے۔ کئی باغی بھی انہیں دینے کے لئے مامور کر دیے۔ محمد امین خاں صوبہ دار لاہور کو بھی حکم بھیجا۔ گروہ والی مرصع فوجوں کے شاہانہ شان استقبال کریں۔ لاہور سے دہلی تک کے گزر جانے والوں کو گائیڈنگ کا حکم صادر کئے۔ گروہ عید اللہ خاں کی بھانڈاری اور مصافحہ نازی میں ہی کو تباہی نہ کریں۔

(باقی آئندہ)

This image shows a blank, aged, light brown page, likely an endpaper or flyleaf of a book. The paper has a textured, slightly mottled appearance with some creases and discoloration, characteristic of old paper. There is no text or other markings on the page.

ہندوستان کے سربلئے کمیٹی

فرمانی دوا میں تیار کرنے والے اس کی اہمیت کے ساتھ ہیں۔ اس کی بڑی وجہ ہے کہ یہ کھانسی
سال سے طبی خدمات انجام دے رہی ہے۔ تمام ایرانی جدید و قدیم مہرکات سائنٹیفک طریقے
سے خالص و کامل اجزاء سے بھی بنے تیار رہتے ہیں اور ہر قسم کے مغذات و جراثیمات اس
کے مزاج مزاج کی بہترین ادویات جو کہ دلی کے بڑے بڑے مشہور طبیوں کے خالص عیارات
سے ہیں۔ یہ خاصیت سپلائی کی جاتی ہے۔ ہم نے مفکر خریداروں کے لئے خاص رعایت کی
ہے۔ اور روکری دوا خالص جو کبھی خاصہ رعایت سے سپلائی کرتے ہیں۔ اور فراشی حث اس
نیز بات بھی احتیاط کے ساتھ تیار کیا جاتے ہیں۔ اس سبھی صورت سے ضروری تیار
کئے گئے ہیں۔ ہر وقت و ہر جگہ پیش کیا جاتے ہیں۔ مزاج فراشی۔

برخانی کیمیائی ذرات کا زندقہ طلسمات
سونا فلاد فاسفورس گیس قیتمی ادویہ مرکب

روغن فاسفورس گولدن ٹانک

خبر ہم کے اردوں کے لئے جاو کا اتر رہا ہے۔ سر سے لے کر پاؤں تک تمام جسمانی درد نوما لکھٹیا۔ فالج۔ چوٹا سوجن وغیرہ کا بے مثل علاج ہے سوکے ہونے وغیرہ کو مدد میں کوئی اور قوت نہیں ہے۔ اس کے علاوہ بچوں کا

سو کا مرض و فساد بالہائی کے کہ ملائیوں
کے لئے آپ حیات کا کام دیتا ہے۔ اگر اس
ملائی کی جگہ استیصال کیا جائے۔ تو عجیب
عرب قوت نکلتی ہے۔
جیسے فی شیشی دو سو پے چار
آئے۔ حصول ذراک و گئے۔

قیمت چالیس خوراک ۶۰ روپے ہیں۔
خوراک ۱۰۰۰ حصول ڈاک ۹ آئے۔

تتبعه في يومه الثاني في مكة المكرمة في ١٨٤٤

چند پرینسپل پی پی ایس اسسٹنٹ سیکرٹری

اسماء بنو كلاب

جہاد و ظلالہا کے خلاف تہذیب ہے۔ اس کو طاقت کا باور نہ آیا تھا چاہئے ایک بادشاہ کے زمانے سے مسلمانوں کو یہ اصول جانو گئے۔ غیبت نامہ کی ایک نوک پر باختر کے لئے فی شیعہ درود میں یہ اصول وغیرہ ہر آئے علیحدہ ہے۔ اور یہاں سے ظلالہ کے عمل و طاقت کے لئے اس کا استعمال اس عقوبت ہی ہے۔ دولاں ادویات بھی صحیح اثر و لاس کے جہاد کا کام کرتی ہیں۔ بلکہ ہمارے کار و دو شکر کا بہتر ہے۔ یہ اصل صریح امر و دوسری

کے لئے میں ہوں۔ سوئی دیکھ کر کہ کشتہ جہاز بھی پر تھیں۔ قیمت بیس کوئی دس سو پونہ داکوئی
از خان رہے یہ ضرور کشتہ جہاز والی ہیں گوئی غرض اچھا رہے۔ یاد دہیں ایک کا حوالہ ضرور دہیں
جس پر پھر انٹرن سٹور (د) شیلنگ (آسم) یا پچاب آفس (جنگل کھری)

خراسانی الا و یہ - یہ کتاب مفرد و آیات کا سا چھو پڑیا ہے - اس کی آٹھ سو بیس جلدوں میں
 حکیم مولوی محمد بخش الغفر خان رامپور نے اپنی تمام عمر کی محنت سے اس کتاب کو لکھا ہے - تمام ہندو
 کے و مددوں اور حکیموں نے اس کتاب کی قدروانی کے طور پر حکیم صاحب کو پانچ صد روپیہ نقد اعام
 دیا قلعہ ہرقم کی دلیسی - ویک اور انگریزی مفرد و آیات کی صفات - شناخت - طبی خواص - فوائد
 اور بدل و غیرہ کا مفصل حال درج ہے - یہاں تک کہ کوہنا کی ذرا کو کوہی کا علم ہے - کوئی مفرد و
 پڑی ہوئی ایسی نہ ہوگی - جس کے متعلق اس میں بحث نہ کی گئی ہو - عجیب و غریب اور طراپاب
 کتاب ہے - فیتہ فی جلد لعلہ رو ہے - مکمل سٹ کے خریدار کو رعایت دی جاوے گی
 مجربات حفظان صحت - یہ کتاب بھی آٹھ صدوں کی ہے - سپہا مبارکہ و اہل ہند و اہل
 سال سے جو مجرب نسخات مختلف بیماریوں کے متعلق ناظرین میںہ اجنبانے اپنے تجربہ کے بدرجہ
 کردائے ہیں - ان کو کتابی شکل میں طبع کر کے ناظرین کے سامنے پیش کیا گیا ہے - ہر حصہ میں
 ایک ہزار مجرب نسخہ درج کیا گیا ہے - نئے لاجواب ہیں - ہزار ہا لوگ ان کتابوں سے فائدہ
 حاصل کرچکے ہیں - آپ بھی تجربہ کریں - فیتہ فی حصہ ایک روپیہ عمر
 قلب اور اس کا فعل - اس رسالہ میں قلب اور اس کے فعل پر مفصل بحث طبع رنگہ میں کی
 گئی ہے - یہ کتاب ایک عربی کتاب سے ترجمہ کی گئی ہے - فیتہ ۸
 لکنت اور اس کا علاج - بھکان اور لکنت کو رفع کرنے کے لئے طبی طریقہ جو امریکہ اور
 یورپ کے سائنس دانوں نے ایجاد کئے ہیں - فیتہ فی جلد آٹھ آئے ۸
 بازاری ادویات - اس کتاب میں ہندوستان کی ۵۰۰ چار سو چالیس مشہور ادویات
 کو نئے کے حالات درج ہیں - فیتہ ایک روپیہ آٹھ آئے - عمر
 رہنمائے فن عطاری سزیت - اطریفل اور معجون بنانے کے ۲۵۰ دو سو چالیس مجرب
 نسخے - فیتہ ایک روپیہ - عمر
 ذخیرہ اطباء متاثرہ و قائل اطباء اسلامی و دیگر کے مختصر حالات فیتہ عمر
 قوت سماعت کان کی قہم کی بیماریوں اور نقل سماعت کو رفع کرنے کے حالات طبی
 لفظ نظر سے فیتہ ایک روپیہ عمر
 کشتہ حیات - اس کتاب میں قہم کی و حاقوں - اوپر مائل یعنی مونا - چاندی - فولاد تانبہ
 البرک ہر تال وغیرہ کشتہ کرنے کی ترکیبیں درج ہیں - فیتہ ایک روپیہ - عمر
 خوبصورتی و تندرستی حفظان صحت کے اصول پر قائم رہ کر ہر شخص اپنے جسم میں خوبصورتی
 قائم رکھ سکتا ہے - یہ امریکہ کی ایک مشہور کتاب کا ترجمہ ہے - فیتہ ایک روپیہ آٹھ آئے - عمر
 صحت نما از دواج - ڈاکٹر مرزا اکبر بیگ صاحب کی مشہور کتاب - فیتہ چار روپیہ -
 قرآنیسی کوک شامترہ فرانس کی ہر لفظ زندگی کی عربی داستان کوک شامترہ کی زندگی
 میں آٹھ لفظ - سد جو انی اور سد اپہار صاں کرنے کے طریقے - شادی کے بعد جسم میں
 لطف اندوز زندگی کے طریقے - اور از دواجی زندگی کی مسرت کو بیشتر جہاں بیان کیا گیا ہے -
 یہ کتاب بالخصوص ہے فیتہ چار روپیہ - لعلہ - فی جلدہ
 درازی عمر کے امر - یہ ایک مشہور جرمن کتاب کا ترجمہ ہے جس میں بھی بیان کیا گیا ہے
 کہ جسم انی صحت سوسال تک کس طرح قائم رکھ سکتے ہیں - و جسم کو کس طرح سے زندہ نشوونما
 دے سکتے ہیں - فیتہ ایک روپیہ آٹھ آئے - عمر
 کتاب الاغذیہ - انسان کی غذا عمر کے مختلف حصوں میں کیا ہونی چاہیئے - اچھی غذا
 کھانے سے انسان کی صحت بھی قائم رہ سکتی ہے - فیتہ ایک روپیہ عمر
 ڈومشک پانچین - پانچین کے عام امیوں پر بحث فیتہ ایک روپیہ عمر -
 اولاد فریہ - ایک امریکی ڈاکٹر کی تحقیقات کا نتیجہ اس سے ثابت کیا گیا ہے کہ ہر شخص
 اولاد حبیب پھنچا چل کر حاصل کر سکتا ہے - فیتہ ایک روپیہ عمر
 طب نیمانی - اسرار ربانی اختلاف امراض مع عقلی تباہی امراض دبا کر کا علاج طاعون
 اور دیگر کایاں ہے - فیتہ آٹھ آئے ۸
 فادر ہرمنی سبب و اس کے کئے کا علاج اور سبب کی تشریح کے مفصل حالات مفرد و
 صحت انسان - علم طب کی نہایت ہی مفید کتاب ہے - طب کے متعلق عام باتوں کا بیان
 تشخیص امراض صحت اطفال صحت جوانان صحت پیران کا مفصل حال و علاج اور مجرب

باہر کو دور کرنے کے لئے یہ پانچاب مدری نسخہ جات کا ذخیرہ موجود ہے۔ قیمت
 حصہ وصحت بڑھانے کے لئے۔ اس میں بالوں کو بڑھانے اور رنگی خضاب جو سیدھا
 باوقیائوں اور منہ کو صاف اور خوشبو بخانے کے مجرب نسخے درج ہیں، قیمت ۸
 حصہ وصحت بڑھانے کے طریقے جن وصحت سے طرح پر روحانی توجہ حاصل کی جاسکتی ہے، اس پر تحقیق
 مجرب طریقے درج ہیں۔ قیمت چار گائے لہر
 جلد بدن، اور اس کے امراض انسانی جلد بدن کی شناخت اس کے جملہ امراض
 یعنی دیگر درج کئے گئے ہیں۔ قیمت چھ آٹے ۶
 کاغذ لاموز کیا گیا، علم کیمیا پر ایک جامع اور مستند کتاب۔ ہر قسم کے جیڑ کا
 بیجا گوئی کی جان ہے۔ کوئی کیمیا گر اس کے سوا کیمیا گر نہیں ہو سکتا، حجم ۳۴۳۳۳۳۳۳
 منقوع ہے۔ قیمت چار روپے لہر۔
 قارورہ کی تشخیص۔ قارورہ کی تشخیص اور اس کی تحقیقات اور اس کے اسباب
 علامات ہی نہایت تحقیق سے درج کئے گئے ہیں۔ جس کے مطالعہ سے ہر ایک قار
 سے مرض کی شناخت کرنے میں آسانی حاصل کر سکتا ہے۔ قیمت چار آٹے لہر
 بچوں کی پرورش۔ کیا آپ نیک نیت۔ عقلمند اور دانش مند بچے اپنی کوشش سے پیدا کر
 سکتے ہیں۔ بچوں کی پرورش پر ایک عالمانہ تحقیقات کا بخیر ۴ لہر
 مادر زاد گائے۔ ادویہوں کا علاج۔ گونگوں اور بہروں کو یقین سے مستفید کرنے کے
 دلیب اور مفید طریق اور اس کا علاج درج کیا گیا ہے۔ قیمت دو آٹے ۲ لہر
 طبی لوگے۔ یا مفید لاجسام۔ جلد انسانی بیماریوں کا مختصر سال۔ اور ان کے
 علاج میں لوگے نہایت ہی فائدہ مند اور کم خرچ علاج ہے۔ ۸ لہر
 علاج مقناطیسی۔ مقناطیسی طاقت کے ذریعہ سے جملہ امراض انسانی کا مجرب ادویہ
 علاج اس میں کی دوا کا استعمال پیش کیا جاتا ہے۔ بلکہ قوت روحانی اور عمل مقناطیس سے
 کیا جاتا ہے۔ قیمت آٹھ آٹے ۸ لہر
 نانی سے علاج۔ آئرن ٹینس یا سولہ و غیرہ سے جملہ امراض کا مجرب علاج آج کل یہ علاج
 کا طریقہ نہایت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ قیمت آٹھ آٹے ۸ لہر
 رسالہ چشم۔ اس میں آنکھوں کی شناخت اور فعل مختلف امراض چشم معد علاج
 نہایت ہی سلیس سہل اور عام فہم اور وہیں لکھا گیا ہے قیمت چھ آٹے ۶ لہر
 طب محقق۔ عمر بات اطلالے سند۔ یہ وہ نسخے ہیں۔ جو آج تک پردہ راز میں تھے۔ ان
 کے علاوہ جدید اور قدیم چالیس کتابوں کے ایک لاکھ نسخہ جات میں سے صرف ایک ہزار
 بہتر نسخے خبر کے لئے انتخاب کئے گئے ہیں۔ انسانی طبی یہ پہلی فارما سیلیس ہے۔ اس
 کتاب کے باب سوم میں رموز الکیمیا کے متعلق خاص قواعد و عمر بات کا ذکر ہے قیمت
 علاج الغریبا۔ امراض جانی اور صریح باطنی یونانی و ڈاکٹری کی تشریح و توضیح ان کا مجرب و
 علاج بلحاظ موسم ہر مرض کے درج کئے گئے ہیں۔ نسخہ جات از موزہ و تیرہویں میں قیمت
 رہنما لغت۔ انسانی صحت قائم رکھنے کے جملہ اصول و قواعد و دانش۔ لباس آب و ہوا وغیرہ اور
 ران برلری جیٹ کے بعد انسان کو اس کا صحت پر فزادہ رکھنے کے لئے پیشہ و ہدایتیں بتلائی گئی ہیں۔ اس
 کتاب کا مطالعہ ہر نگہ پڑھے آدمی کے لئے نہایت فزادی ہے۔ اگر آپ کی صحت اچھی ہے تو دیکھا آپ کے
 لئے اچھی دینے سبب ہے۔ اس کتاب کا مطالعہ ہر گھر میں نہایت ضروری ہے۔ قیمت چھ
 لذت کتاب۔ مغانان مشرقی کے مایہ ناز و عیب کا انتخاب حکیم محمود خان صاحب دہلوی کی یہ مشہور
 کتاب میناء الالبصار کا نہایت سلیس اور مکمل اور ترجمہ ہے۔ اس کتاب کی جس قدر قیمت لی جلتی
 کم ہے۔ قیمت صرف چھ فی ملہ۔
 گلدستہ عمر بات و علمی سکینا۔ کتابوں کی سبند جس کا نام دینا ہے طب میں مشہور ہے۔ ان کے عمر بات
 کا بخیر ۷ لہر ہر مفید کتاب ہے۔ جو اپنی تعریف آپ ہے۔ قیمت ۱۲ لہر۔
 رسالہ تپ دق۔ بچوں کا دق سے بچاؤ۔ تیمار و ادویہ اور علاج میں سالہ تجربہ اور مشاہدہ پر مبنی ہے
 کا مدین و مباحثیں آسان و شائق۔ نقد و ادویہ ہر مرض سے جنگ علاج کا سامان اور علاج کا مجرب طریقہ
 علاج جسمی۔ جملہ امراض انسانی کا علاج جدیدہ سورجی و شفا کے۔ یہ طریق نہایت فزادہ و کامیابیت
 ہوا ہے۔ جلد و پورہ امریکہ میں ہزاروں وکس فرنی سے مہنگا مریض کے کھانا یا پانی میں قیمت بارہ آٹے ۱۲ لہر

ہے۔

یہ خط لیون سے ہے۔
 لڑائی ختم ہو چکی ہے۔ - وجہی
 منتشر ہو چکا ہے۔ - مگر سب چیزوں کے
 نرخ میں کوئی فرق نہیں پڑا۔ - اناج، بھنگا،
 سونگراں، - کپڑا غائب اور ضروریات زندگی
 کی ہر شے پر کال پڑ رہا ہے۔ - سچ نہیں
 آتی۔ - کہ یہ کال اور یہ سب باتیں کب جا کر
 درست ہوں گی۔ - اور ملک کا یہ اقتصادِ جاریہ
 کب بدلتا ہو گا۔ -
 اب حکومت مزید مال خریدنے کی کچھ
 نیلہام کر رہی ہے۔ - اور اس وقت اکثر
 شہروں میں فوجی مال آ کر فروخت ہو رہا ہے۔
 - عوام کی آمدنی کم از کم اور اخراجات
 زیادہ سے زیادہ ہو رہے ہیں۔ - جنگ
 کا دور سب سے زیادہ سخت ہے۔ -

۱۔ اجماع دیا ہے۔ ہندوستان کے قحط کے

نہیں ہے۔ پارسل جن حالات میں درج
بیکال گرفتار تھا کہ اس میں دراصل در
بہاویبی حکمرانوں کے حکومت کے
سب سے بڑے ذرا افسر والے
ہندوستانیوں کو باوجود اصل ہے کہ
میں اس آئے واسطے خط کے ساتھ
جوش کے ساتھ جھگڑا کر دے کہ جوش
سے ہم نے جرمی اور جا پان کو مہاراجا
نگرہندوستان کی حکومت ایسے لوگوں کے
باختہ میں ہے جو نہیں چاہتے کہ ہندوستان
کا خطہ کو جو ہے اس کے سرور
جسے چاہتے ہیں۔

میں

چاہئے۔ کہہ کسی آئی۔ کسی ایسے کو
 تاکہ وہ بتا سکے کہ اس وقت
 توں میں مسلمانوں کا حصہ کیا ہے
 کہ اس وقت مسلمانوں کو
 پر۔ ۲۰ ویں صدی ملازمتیں بھی
 ہیں جو مسلمانوں کی کھلی
 ہے۔ امید کرنی چاہئے کہ
 محمد جعفر کی نگرانی پر ضرور
 مسلمانوں کو اس امر کا یقین
 بھی اس حقیقات کو جاری

دیکھو وہاں کیوں پر ہوئی۔ ملک میں کافی سے
 زیادہ غلہ موجود ہے۔ مگر برطانوی نوکرانوں نے
 اس پر قبضہ کر کے بیٹھے ہیں حکومت کل
 پورے بھی ان کو نہیں روکتے۔ لوگ خواہ
 جو کچھ چاہیں۔ مگر ان کی جو زبان ضرور بھری
 جاتی چاہئیں۔ حکومت کو چاہئے کہ
 ملک میں عین قدر غلہ موجود ہے۔ اس پر قبضہ
 کرے اور پھر اس کو علی قدر ضرورت ہر
 جگہ انصاف سے بٹھائی جائے۔ اگر ایمان
 کیا گیا۔ تو یہ مجرمانہ غفلت ہوگی اور مزار
 عزیز ملک لوگ جو کچھ چاہیں گے کہ

کو
 چاہئے
 سے
 کا
 بکا
 ہے
 چاہئے
 ان کو
 کہ

ہی سے ہر جگہ اس کا انتظام ہو جانا
چاہئے۔

ملک میں بے انتباہ کپڑا موجود

سید جگر دین کار فانی صبح شام کپڑا تیار کر
رہے ہیں۔ اسے بازار میں کیوں نہیں

اے دیا جانے جبکہ سرکاری قیود عام
 ضرورت کی چیزوں سے نہ صرف کی جاوے گی
 بازار کا رکنٹ ڈھکیں نہ ہوگا۔ اور یہ ایک ایک
 کر کے چیزوں کو اٹھا کر دینا چاہئے نہ قفل
 کوٹنے چاہئیں۔ اردو میس ختم ہونا
 چاہئے تاکہ لوگوں کو حق کا سامناں آئے۔
 جبکہ یہ قیود قائم رہیں گی کوئی چیز
 سستی نہیں ہو سکتی۔

برطانیہ کا ایک مشہور اخبار ٹیلی وڈ کے قریب
ہے۔ کہ ہندوستان میں بحری ملازمین کے

ایماندہ سے ثابت کر دیا ہے کہ وہ عین
طبیعت سے مراد ہیں۔ ہمیں خیر دارانہ
اوقات نہیں ہوئے، بلکہ سبھی مستم
لغداد اور کارکن ملازمین ایک ہی صف میں
نظر سے جو کہ ادنیٰ وطن کے لئے لڑتے
ہے ہیں۔ جن کا مقصد یہ ہے۔ کہ صرف
محلی حکومت ہی ہندوستان کے مسائل کو
منتر میں طور پر حل کر سکتی ہے۔ عقائد کا
رابطہ ہے۔ کہ حکومت برطانیہ کا اس
وقت سب سے اہم فریق ہے۔ کہ وہ
ہندوستان کی آزادی کو تسلیم کرے۔ اور
عوام عید اس سے جنگ کے ایام میں۔۔۔
ہندوستانیوں سے۔ تھے۔ ان کو اب
پورا کرنے کا کہ ہندوستان، مو آئندہ

تو جی حکومت بنائیں۔ اور مہاراجہ کا ایک
 بیٹا بادشاہ بنے۔

وزارتی دند جو سہوستان آ رہا ہے۔
 ایک ٹائیڈ نے گلوب کے ٹائیڈ سے
 لیا۔ کہ سہوستان کے ٹائیڈ سے کی
 ہے۔ اب پہلے کی نسبت سہوستانی کی
 زیادہ قریب ہے۔ کانگریس
 شہر اب اپنی دولت کو ہوا سے کی
 ہے۔ خدا دینی سے دوستانہ پیدا کر رہا
 ہے۔ مینز تہو اور دیگر لیڈروں سے
 سے تشدد کی رحمت کی ہے۔ اور
 پرامن رہنے کی اہلیں کی ہیں۔
 وزیر ہند نے ایک حق پر بیان
 کیا۔ وہ سہوستان میں ہے۔

میرٹ راجپوت پیشاوری علی گڑھ کی گورنمنٹ کالج
 بال کشا گھی بچوں کے سطر کے کمرال کی
 دور کر کے جوئے تازہ اور طاقتور
 بناتی ہے طاقتوں کو کسافی کے ساتھ کمال دیتی ہے
 قیامت نشیخہ چار شاخیں علی گڑھ میں ہے علاوہ
 محصور اور ک دور میں ہے۔ سب سے معمولی حالت
 ایجنٹ ہے۔ دو انجین کے پیو باری کمیشن کے
 قراہو نمونہ یکس صفت محکمہ میں۔

[illegible]

مدن منجری گو لیساں

جہاں احکام وقت منیٰ ہستی و فیض اور
 رسم کی کمرہ دہری و دیگر کے جسم دل و دماغ
 و طاقت لاتی ہیں۔ لگوں میں نیا خون
 تازہ و مرغ افزا صحت و اصل ہوتی ہے قیمت
 لیس گیلیوں کی طبعی عمر ایک سو چار آتے

ن کی غلط کاریوں کو بغیر سے پیدا شدہ حیلہ سے روکی
لیکن اور کچھ درپوں کو دور کرنے کے لئے لانا

یہ ہے عینیت فی عیشی و اطہاری مرد پیر -
 رمن و لا یبغی کو لباس
 نیت کے وقت اس کا بڑا کر کے ازواجی
 کی کا پیرا پر اظہار حاصل کرانی ہیں -
 فی ذہب عجم ایک پیر مہار آئے
 ہمیں مردن چورن
 پیر جلن یا کر کرنا۔ پیلے وغیرہ
 کے سوا کہ لاشانی دعویٰ قیمت فی میکٹ
 ایک مرد پیر آئے۔

مختصر فارسی جامع نثر کا مطالعہ اور
تفصیل: اس نثر کو اوندھ ہائے ۱۸۶۰ء
نشر کیا گیا۔

کتابخانه پیرایه اخبار لاہور

بی صادق حسین صاحب صدیقی کے مشہور عالم ناول

رہا۔ یوں نے تمام ہندوستان میں ایک خاص قبولیت حاصل کر لی ہے۔ ان کے مختلف ایشیائی میں ہرگز نہیں
 کہا۔ نہ ان دور۔ گذشتہ جنگ یورپ میں ترکوں کی پیادری کے کارنامے بیک توگ پارانہ کی قریباً تیار۔
 کا بل پرانہ قیمت تین روپے سے
 چاہئے۔ لیکن سیک پیادری کی رکھی فلیانہ کا سعبہ کی پیادری ویکہ کو مسلمان ہو جانا۔
 کے لئے۔ کاشی پتر (عیسائیوں سے جنگ۔ اور مسلمانوں کا ملاقات نام کو فتح کرنا قیمت
 لکھا جاتا ہے۔ اس جنگ میں سادہ مسلمانوں نے ساتھ ہزار عیسائیوں کا مقابلہ کیا۔ حضرت خالد
 بن ولیدؓ اس وقت کے کارنامے ورمز ایشیائی چھپ کر تیار رہو گیا ہے۔
 عالمیہ۔ حصہ اولی و دوم جس میں دنیا کی سب سے بڑی عیسائی سلطنت کے بادشاہ ہیر
 کے عیسائیوں کو مسلمانوں کو مقابلہ میں لایا گیا بلکہ شام سے ہمیشہ کے لئے عیسائی
 پیدہ کے کا خاتمہ۔ مجاہدین اسلام کے مسرف و نشانہ کارنامے قیمت ہر دو حصہ۔
 یوں وقفہ ہند۔ راجہ جینا دیو پرتوی راج کی لڑائی۔ پرتوی راج کا بھوئی کو شادی سے پہلے
 مرزا۔ راجہ جے چند پرتوی راج سے انتقام نہ سکے اس نے شہاب الدین غوری کو
 دستان لکھی دعوت دی اس ناولی میں تاریخی ایک گرواؤٹ کے ہمراہ عشق و محبت کے
 و غم حالات درج ہیں قیمت دور دے علی

نیک صلیب و لالہ - سلطان صلاح الدین اور شیردل راجہ کو شاہ برہانپور کی جنگ کے
 حالات مجاہدین اسلام کا بہا و راتہ مقابلہ عیسائیوں کی کامل شکست کے مفصل حالات قیوم
 نور اندلس نے اندسے رونق کرنے کے لئے طارقی کی اندسے پرچ ٹھانی۔ عیسائیوں سے مظلوم
 مسلمانوں کا انتقام نہایت دلچسپ انداز میں بیان کیا گیا ہے۔ قیت للعر
 کے محضر۔ مصریوں کی اوہام باطلہ کی تشریح۔ حضرت عمر کی طرف سے محبوبہ بیل کی خلع کا
 کوادہ۔ غازیان اسلام کے خون آشام اور ہونہار جنگ کے بعد مصری مسلمانوں کا قبیحہ قیت
 سرایہ ایران بادشاہ ایران کی مسلمانوں سے دشمنی مسلمانوں کا شوق شہادت علیہ اللہ الہائیں کا تیسرا
 نثران اسلام سے جنگ۔ زور و سنجی پیدا کے قبیحہ حالات قیت
 بیابان ترک۔ ترکوں کی بہاوری کے سچے واقعات پر تو کھون رگوں میں جوش مارتا ہے۔ منی مادی
 کے فتنے کے جوہر۔ قیت دور پے علی
 مکر کے سو مناظر۔ سلطان عزیزی کے سومناظر پر حملے کے سچے تاریخی واقعات۔ حسن و عشق کی دلچسپی
 اور مہذب داستان کے ہمراہ دوحصہ ہر حصہ دور پے۔ غر مکل چار روپے
 مصطفیٰ قاتل۔ دوحصہ ترکوں کے صدر اعظم مصطفیٰ کمال کی مکمل زندگی اور جمہوریہ ترکیہ کی تشکیل

اور کونوں سے جنگ میں مل پاؤں تھے۔ لکن
جنگ فلسطین۔ مسلمانوں کے فلسطین کو فتح کرنے کے تاریخی حالات۔ نادول کی پاشی کے پہلو۔ عرب
کا طلعت۔ امیر تیمور صاحب فرانس کے عہد میں مرزا اسماعیل سے لڑنے کے پہلے مسعودی میں مل گیا
کر کا فزون سے جنگ کے حالات اب مسلمانوں کو کافر دستا میں لگے قیمت عہ
مشہد عشاق کسی مسلمان نے اس علاقہ کو فتح نہ کیا تھا۔ سورج مکی اور یحییٰ کا کابل گناز نادول سے قیمت
رومی شہزادی عسکری منشی صادق حسین صاحب بہر قل عثم کی مسلمانوں سے جلیقش کی داستان قیمت
بہادر ترکہ بائل آف یوزا انجمہ۔ غازی قاری کے کارنامے جاننا ترکوں کی دلیری و مہم
کی بڑی۔ نہ زنی عثمان پاشا عرفیہ کے کارنامے سلطان عبدالحمید کی بیدار مغزی اور حسن تدبیر
کے واقعات۔ عہ۔
شیر و کن حمید علی۔ اس بہادر مجاہد کی یادوری اور خدمت مل کے کارنامے اور قلم عرب میں ایک لمحہ

دو زبان کے مشہور و معروف اور بہترین ناول

قزاقین عثمانی - دولت خانیہ کے سرپاسی اور استقامی قانون ترک سے اور دین توحید - قیمت عمر
 ترکوں کے ساتھ طرابلس میں جنگ - طرابلس کے صحیح چند یہ حالات جس میں ترکوں اور عربوں
 کے پاس دی - اٹالویوں اور دلی یورپ کے لیے پروائی - عمر

کتابخانه: کتب خانہ میماخبار لاہور۔

زندگی عبت ہے اس کتب کے مطالعہ سے آپ کے دل میں بھی کوئی بڑا کام اور صفت بخش کام کرنے کا خواہش پیدا ہوگی۔

تاریخ دربار امت ہر۔ دربار صاحب امت کے مفصل تاریخی حالات۔ علم
 رہنمای علم ہر۔ گشتہ جنت نظر کے شایقین کے لئے بہترین رہنما قیمت علم۔

فعلی سہرین۔ سید مہدی نواب صاحب مدظلہ نے ہندوستان کی زندگی کا صحیح و دلچسپ
تخلیص پیش کرتے ہوئے۔ ہندوستان کی زندگی کے ہر پہلو پر دلچسپی سے بحث کی گئی ہے۔ نہایت
جانچوتھا اور دلچسپ مدعا لکھنا ناول ہے۔ قیمت دو روپے۔ مختصر
مختصر نثری۔ نہایت ہی دلچسپ ناول مصنفہ خان احمد حسین صاحبہ بی بی نے مشہور ناڈا لکھ
اس میں ہدی کے برے نانا اور بیٹی کی فحش تہائیت دلچسپ پیرایہ میں ہدیہ ناظرین ہے۔ نہایت
ہی دلچسپ ناول ہے۔ قیمت آٹھ آنے ۸
مطلوب، حسیناں۔ ترکی زبان کے مشہور و معروف قصہ کا ترجمہ جس کو سید سجاد احمد صاحب
بی۔ اے۔ رحیمہ اسلم یونیورسٹی نے حسن و خوبی سے ترجمہ کر کے چارچاند لگا دی ہے ۸
طوفان بے تہمتی۔ یہ ناول مشہور و معروف قسانہ نگار ریڈت رنگ ناتھ سرشار کی تھانین
میں سے ہے۔ نہایت صاحب کا نام ہی اس کے دلچسپ ہونے کی کافی دلیل ہے۔ اس میں ہندو کم
فساد کی دلچسپ کہانی بیان کی گئی ہے۔ قیمت بارہ آنے ۱۲
اکبر و زہرہ۔ عشق و محبت کا سچا قصہ جس میں زہرہ باپچترا پر زندگی قربانی کرتی ہے۔ مگر
اپنے عاشق کو کسی قسم کی آغوش نہیں دیتی اور اپنے عزم پر مستحق مزاج رہتی ہے۔ قیمت عدد

کے خوفناک نتائج نہایت ہی اچھوتے انداز میں پیش کر گئے ہیں۔ قیمت ہم
معدن ہجرت ایک بیگانہ عورت کو بے عزت کرنے کے واقعات اور پولیس افسروں کی عیار
نا دل کیا ہے۔ ہجرت کی کان ہے۔ قیمت آٹھ آنہ ۸
شکوہ محبت برائی طرز معاشرت پر زبردست بحث۔ حسن و عشق کی جبر اور رقابت کی فتنہ
ایک جا لیں۔ عاشق صادق کا وہل۔ عاشق کی جان باری حق کی چشم پوشی پر عاشق کا مد توں معرور
کے بد گل مراد بیا تے حد و چپ قیمت بارہ آنے ۱۲
استیلا ری معشوقہ۔ میں ساگر گرجا ایٹ نازین کا تاخیر بہ کاری کی وجہ سے جہنم پیشہ نوجوان
کے چنگل میں پھنس جانا۔ چور یوں کے حیرت انگیز واقعات۔ دلہا دکان کی جدوجہد۔ متولے سر غمر
کا عشق غریب کیلے حد و چپ ہے۔ عمر
گلدھرم۔ میں پر مغز سر غمر ساؤں کا معشوقین کے خون کی سرگرمی سے نفیشت کرنا۔ اصل حق کا
طبقہ نسواں سے تھی۔ نام بدل کر رویش مرثیہ معقول کی نئی منصوبہ کے معرجم قتل و مرنے۔
سر غمر ساؤں کی کوشش سے اصل قاتل کا پتہ لگنا۔ دوران نفیشت میں ایک اور معشوقہ کا ہاتھ
لگنا۔ نہایت دلچسپ قیمت ایک روپیہ عمر

پہلے اس کتاب کی سیاری ایک شریف لڑکے کا عاقبت اندیش دوست بن گیا تھا۔ وہ کہتا ہے کہ میں
 چھ ماہ تک اس کتاب سے غلبہ تھا۔ اس کی امداد ہوتا۔ مصنف خان احمد حسین صاحب بی اے کے مشہور
 اور کم کا پورا سرا راول قیامت آج ۸

دنیہ میں دو لمند ہیں اور فن حیات سکھنے کی مختلف کتابیں

دنیا کا روشن رخ اگر بڑی کا ترجمہ اس کتاب میں سینکڑوں مثالوں سے ثابت کیا گیا ہے۔ کوئی
 کامیابی کا مدار خوش اخلاقی و راستہ داری اور محنت پر ہے۔ قیامت فی جلد دو روپے عمر
 شاہزادہ دولت دہر کے ایک کروڑ پتی ڈاکٹر بھی کہ مشہور کتاب ڈرامائیہ سنس کا ترجمہ اس میں دولت
 کا نئے فلسفہ پر بحث کے علاوہ عملی طریقہ بھی درج ہیں قیمت ایک روپیہ عمر
 طاق دولت اس کتاب میں ہر شے میں دولت کا نانا اور دولت مند بننے کے راہ درج ہیں قیمت ایک روپیہ عمر
 تحریک ڈاکٹر طہسنانی مشہور کتاب سکھانے کا ترجمہ قیمت ایک روپیہ عمر
 امریکہ کے کامیاب لوگ دہر کے ممتاز اور کامیاب لوگوں کی زندگی کے حالات اس میں بھی آیا گیا ہے
 کہ اپنی زندگی کو ان لوگوں کی زندگی کے مطالعے کے ہر قسم کی کامیابی حاصل کر سکتے ہیں قیمت ایک روپیہ عمر
 شاہزادہ اور اس کتاب میں ہر قسم کی کامیابی کے راہ درج ہیں قیمت ایک روپیہ عمر

نہایت کیا گیا ہے کہ کسی طرح بعض لوگوں نے فرض ادا کر کے قید و کسر کی جیے بادشاہوں کو محوِ جرات کو یا نرملہ دلچسپ ادوارِ اوقات اور شاہیں بیان کی گئی ہیں۔ قیمت ایک روپیہ ۶۴ آنہ۔

رسالہ نقرق - تشریح جیہ نامہ اور دہلی سے تھے ضررہ نامہ اور دہلی ادا کر کے کے طریقے۔ مہاجروں اور شاہجوکاروں کے مالِ غریب سے بچنے کے حالات قیمت ایک روپیہ قوت حیات - زندگی بہادری اور شجاعت و کمانے کے ہر شخص کو دی گئے۔ خوشحالی زندگی میں کا رہا، ادا کر کے دیکھ کر اس کے

زندگی عبث ہے اس کتب کے مطالعہ سے آپ کے دل میں بھی کوئی نرا کام اور صفت بخش کام کرنے کی خواہش پیدا ہوگی

پیسہ اخیار لایہ

میں دولت ہے کتاب امریکہ اور یورپ کے کامیاب تجارہ کاروباری لوگوں کے تجربے کا مجموعہ ۱۲
پہلی بار ادو ساس کتاب میں عزم و استقلال پیدا کرنے پر بحث کی گئی ہے۔ جو بہت زیادہ اور بہت زیادہ
کیا جاوے دینا کا کوئی کام عمر انجام میں ہو سکتا قیمت آٹھ آنہ ۸ روپے کی کیسوی ہے دنیا میں ہماری
ام کامیابیوں کا راز کیسوی پر ہے اگر ہمارے خیالات پریشان ہیں تو ہم کوئی کام پورا نہیں ہو سکتے ہم
م وقت یا عین موقع پر جو لوگ موقع مل سے فائدہ حاصل کرنا جانتے ہیں۔ وہی لوگ زیادہ کامیاب
ہیں اور ہر وقت کی نزاکت کو نہ پرکھتے ہوں ان کے نزدیک سے بڑے بڑے مواقع نہڑ جاتے ہیں۔ لیکن وہ اس
سے فائدہ حاصل نہیں کرتے قیمت ۸ آنے۔ مطالعہ نفس۔ رسالہ فائدہ مند ایک کتاب تجربہ قیمت آٹھ آنہ ۸
مطالعہ نفس۔ انسان کو اس میں مطالعہ اس کا اپنا نفس ہے۔ اس کتاب میں ضمیر کے مطالعہ کیلئے
دیکھیں شاہیں دیکھ سکیں انہی ہیں قیمت آٹھ آنے ۸

ناول مصنفه متشی عبدالغفور صاحب مرحوم

فرو دیا۔ اس سات سجدہ کے ناول میں حیرت انگیز مناظر کا پیش کش کیا۔ اور چرموں کا نہایت
چالاکانہ سے کامیاب ہونا۔ فریک کا کشتی پر مرزا عرساں کا بھانڈا پھوڑنا قیمت ۱۰۰
تھانہ گاہ عالم۔ منشی عبدالغفور صاحب نے نہایت دلچسپ اور حیرت انگیز ناول لکھا ہے۔
یعنی سجدہ و ستانی زندگی کا ایک نقشہ پیش کیا ہے۔ قیمت ۱۰
حق کھولنے مشہور ناولٹ منشی عبدالغفور صاحب نے نہایت دلچسپ اور حیرت انگیز کہانی
لکھا ہے۔ کہ بغیر غم کے چھوڑنے کو چاہیے نہایت قیمت ۱۰

مشہور جاسوسی و سہرا غرسانی کے ناول

ناول ۱۱۳۱ پر سر اور ناول کا بادشاہ دینکے جہان میں اس ناول کے کما جوں اور وہیںوں
اس ناول سے وہ عقل سیکھی ہے۔ جو انہیں سالہا سال کی پیکٹس سے حاصل نہ ہوتی۔ فرانیہ
حقیقہ پر بیس کے ڈائریکٹر جنرل کی پیاس سالہ محنت کا پھوڑا اس ناول کا تمام دنیا کی زبانوں میں
ترجمہ ہو چکا ہے۔ یہ ناول پر وہ فلم بھی اچھلے۔ اس کی نشر و اشاعت کی بدولت ایک
فرانسیسی پلیئر نے دس لاکھ پونڈ جمع کر لئے۔ فرانسیسی زبان میں اس سے زیادہ پر اسرار اور
دلچسپ ناول آج تک شائع نہیں ہوا۔ قیمت تیار روپے ۷/-
خونی لعلو پر عجیب و غریب تصویر کا راز۔ ایک مظلوم کا قتل۔ سرعزسان کی جدوجہد
بشریک جو برقی جا سوسی اور قاتل کی گرفتاری۔ قیمت چار روپے ۴/-
خونی شہزادہ۔ سائنس کے کرشمے جس میں حسن و عشق کے پر لطف مناظر عا شق کا افسانہ
رقیب کی شائرا نے چالیں۔ مصنفہ سوزنا سودا صاحبہ کی لے کا بنائے ہی دلچسپ اور
خونی جو رو۔ ایک بیکار عورت اپنی چالوں سے ایک کوشیل کو اپنے دام فریب میں پھنساتی
ہے۔ جا سوس میچے پڑتے ہیں۔ قتل عہد کا ارتکاب ملتا ہے۔ لیکن وہ چالاک سے بچے جاتی ہے
اور وہ ہاتھ ملتی رہ جاتی ہے۔ قیمت آٹھ آنہ ۸/-

۱۹۰۷ء کو سر اعرسان - دہلی میں سر اعرسان کی میت اکبر میونسپلٹی اور
چالاک ملک افریقہ کی سر اعرسانی میں ایک جوئی کا حیرت انگیز قفسہ - قیمت صرف
تو فی منظر - ایک فرانسیسی عورت کے قتل کے جانے اور قاتل کی گرفتاری پر اس کے مشہور و معروف
جاسوس مسٹر ہارڈی کی حیرت، انگیز کارگرداری نہایت دلچسپ ناول فینٹہ بارہ گنے ۱۲
مترلیف چور - ایک ساکھان کی میت خراب ہونا - جو اہرات کی تلاش میں بیگانہ کا قتل -
سر اعرسان کی حافظانی طرز کی دھوکا بازی عجیب و غریب خٹلے حیرت انگیز دھوکا
انکشاف - جاسوسی کا فن کمال قیمت ۸ -
آلات کیمیا کا میلکون کمرہ - ایک عورت کی دردناک کہانی ایک روسی امیر کے بیٹے کی
کی ملازمت - عشق و محبت کا دردناک انجام جاسوسی کا حیرت انگیز کام قیمت چار گنے ہر
سیر بکاوی - قلعہ بکاوی کی سر کے پر اسرار عجیب و غریب فلسفے کے پیچیدہ حالات تین گنے
سستی خیز اور دلچسپ قیمت آٹھ گنے ۸ -
وایر برن نامہ - پنجاب کے مشہور سر اعرسان پولیس افسر مسٹر وایر برن کی سر اعرسانی -
کے متعلق پولیس اور خفیہ پولیس کی دماغی قابلیت کے قابل قدر واقعات و پیش کی گئی ہے
محکمہ پولیس کے افسروں کے لئے ایک عجیب و غریب تحفہ ہے قیمت ۸ -
کبھی کاراز - ایک دلچسپ و محکمہ کا قتل کے گناہ و دھوکے کی گرفتاری پر بدعاشوں کا ساز و ساز
دہلی میں سر اعرسان کی گرفتاری پر بدعاشوں کا ساز و ساز

و نه بهر دو سبب هر دو را می یابیم

۱۰. افرودہ کے لئے نوالہ

پرو د اور پرونداق ناول ہے۔ قیمت ۸ /
 بقتل عشاق - مولوی محمد حسین صاحب بمبئی نے اس ناول میں حسن و عشق کی زبان
 کی ہے۔ ایک ماحہ جبین اپنے متغیر و چاہنے والوں کے خون سے ہوئی کھیلتی ہے۔
 میان سے پے در پے واقعات کا حیرت انگیز اسلایدیں ظاہر ہوتا ہے۔ نہایت دلکش اور
 انگلستان کے مشہور ناول نگار رینالڈ کزن ناول
 سرگند - رینالڈ کے مشہور ناول میری بائس کا ترجمہ ایک خادمہ کی کہانی آپ نے
 ہی سننی تیز ناول چار حصوں میں بنی ہے۔ کہ جب تک اس کو ختم نہ کر لیا جائے
 کہ جب جانتا - چار حصہ کا ہے۔ قیمت ۲۰ /

۱۸۰۳ء میں دی گورنمنٹ آف اولڈ لندن کا ترجمہ

یہ وطن ہوا میں انگلستان کے مشہور و معروف فنان نگار رینا لڈس کا مکتبہ المارہ ہے۔ انگلستان کے شاہی حرم مرمر کے جملہ معاملات اور راز افشاں ہوئے ہیں۔ یہ حرم فریب حسن رینا لڈس مشہور فنان نگار کے ناول فاسٹ کا ترجمہ رینا لڈس کے ناول جس قدر آج تک طبع ہوئے ہیں ان سب میں یہ خاص اہمیت رکھتا ہے۔ نہایت عجیب و غریب اور دردناک ناول ہے۔ قیمت چار روپے۔ للدر
فنان لڈس ۱۳ حصے۔ رینا لڈس کے مشہور ناول مسٹر ن آف لندن کا ترجمہ ہے۔ یہ تیرہ نام صاحب فرزند پوری ۱۳ حصوں کی قیمت ۱۳ روپے ہے۔

مذاقیہ ناول

مے بکڑے عجیب و غریب نہ آفید نال ہے۔ ہتے ہستے بیٹ میں بل پر جاتے ہیں پتے کے
 زیرِ چوٹوں کی بنیں چاہتا۔ قیمت آٹھ آنہ ۸
 نئی ٹوپی۔ ایک پوٹری سینگ کا قصبہ بنائے ہی طرفا دانہ ازیں اور فصیت آٹھ قیمت ۸
 احق الذی۔ نہایت ہی پر دانی نال طرف میں شرا اور ہر نقد میں شوئی طرح و دلچپ عمر
 مشہور و معروف انگریزی ناولوں کے ترجمے
 و لغو کار۔ ایک اعشارہ حسینہ میکڈالین کی دو دھری کہانی اس کی اپنی زبانی انواع و اقسام
 کے معاشقہ و آداب کی دھنک داستان سجد دلچپ ہے۔ قیمت آٹھ آنہ ۸
 اسرار الکلیتہ۔ ایک دلچپ انگریزی ناول کا نہایت ہی پیارا ترجمہ جس میں نیکیوں کی نیکی
 کے خوشگوار نتائج اور مزا بخیزی اور حار بازی کے برے نتیجے حسن و فصاحت کی دلپذیر پاشنی قیمت ۱۳
 زن مرید۔ ایک زن مرید شوہر کی عبرت ناک داستان کی طرح اپنی محبت سے ہر روز جو کالے ۹
 موبتوں کا تجربہ کرے۔ نہایت ہی بان سے مشہور ناول باسنوکر شوکا ترجمہ اس ناول کی تقریب اس

[illegible]

...

کتب خانہ پیشہ لاہور

ملک قوم کی ترقی کا لازماً کتب بینی ہے

دینی و دنیوی کتب کی پیشکش و ترغیب - ناول - ڈرامے - افسانے وغیرہ - ہر قسم کی تعلیمی و تفریحی کتب کی فراہمی - ایسا ہی ہمارا سب سے بڑا اصول ہے۔

صنعت و حرفت کی کتابیں

ذہن و صنعت و حرفت کے اچھے حصے اس کتاب میں امریکہ اور یورپ کی تمام صنعتوں پر مفصل حالات طبع کے لئے ہیں۔ ہر قسم کے کتب کے مفصل تفصیلات درج ہیں۔ اس کتاب کے سینکڑوں ایڈیشن طبع ہو چکے ہیں۔ ہندوستان کے صنعتی و حرفتی شعبوں کے لئے اس کتاب کی ضرورت ہے۔ ہر قسم کے صنعتی و حرفتی شعبوں کے لئے اس کتاب کی ضرورت ہے۔ ہر قسم کے صنعتی و حرفتی شعبوں کے لئے اس کتاب کی ضرورت ہے۔

علاج حیوانات

حیوانوں کے علاج کے طریقے درج ہیں۔ ہر قسم کے جانوروں کے علاج کے طریقے درج ہیں۔ ہر قسم کے جانوروں کے علاج کے طریقے درج ہیں۔ ہر قسم کے جانوروں کے علاج کے طریقے درج ہیں۔ ہر قسم کے جانوروں کے علاج کے طریقے درج ہیں۔

علاج انسان

انسانی جسم کے علاج کے طریقے درج ہیں۔ ہر قسم کے بیماریوں کے علاج کے طریقے درج ہیں۔ ہر قسم کے بیماریوں کے علاج کے طریقے درج ہیں۔ ہر قسم کے بیماریوں کے علاج کے طریقے درج ہیں۔ ہر قسم کے بیماریوں کے علاج کے طریقے درج ہیں۔

کونکرین - آج قائم کرنے کے منصوبے

لاہور میں آج کل کانگریس - اکالی تحریک - لیٹن کے لئے جو تازہ جدوجہد جاری ہے۔ اس میں ہر قسم کے کھیلوں کے منصوبے ہیں۔ ہر قسم کے کھیلوں کے منصوبے ہیں۔ ہر قسم کے کھیلوں کے منصوبے ہیں۔ ہر قسم کے کھیلوں کے منصوبے ہیں۔

کانگریس کے لئے جو تازہ جدوجہد جاری ہے۔ اس میں ہر قسم کے کھیلوں کے منصوبے ہیں۔ ہر قسم کے کھیلوں کے منصوبے ہیں۔ ہر قسم کے کھیلوں کے منصوبے ہیں۔ ہر قسم کے کھیلوں کے منصوبے ہیں۔

کانگریس وزارت قبول نہ کرے

بلاخرہ اس مشکل سے بچنے کے لئے کانگریس وزارت قبول نہ کرے۔ بلاخرہ اس مشکل سے بچنے کے لئے کانگریس وزارت قبول نہ کرے۔ بلاخرہ اس مشکل سے بچنے کے لئے کانگریس وزارت قبول نہ کرے۔ بلاخرہ اس مشکل سے بچنے کے لئے کانگریس وزارت قبول نہ کرے۔

کانگریس ہندو جماعت ہے

مگر اس فارمولہ کی مخالفت ملک میں ہوتی ہے۔ کانگریس ہندو جماعت ہے۔ مگر اس فارمولہ کی مخالفت ملک میں ہوتی ہے۔ کانگریس ہندو جماعت ہے۔ مگر اس فارمولہ کی مخالفت ملک میں ہوتی ہے۔ کانگریس ہندو جماعت ہے۔

کانگریس کا شہر آلو

کانگریس کا شہر آلو۔ کانگریس کا شہر آلو۔ کانگریس کا شہر آلو۔ کانگریس کا شہر آلو۔ کانگریس کا شہر آلو۔ کانگریس کا شہر آلو۔ کانگریس کا شہر آلو۔ کانگریس کا شہر آلو۔ کانگریس کا شہر آلو۔

کانگریس - آج قائم کرنے کے منصوبے

لاہور میں آج کل کانگریس - اکالی تحریک - لیٹن کے لئے جو تازہ جدوجہد جاری ہے۔ اس میں ہر قسم کے کھیلوں کے منصوبے ہیں۔ ہر قسم کے کھیلوں کے منصوبے ہیں۔ ہر قسم کے کھیلوں کے منصوبے ہیں۔ ہر قسم کے کھیلوں کے منصوبے ہیں۔

کانگریس کے لئے جو تازہ جدوجہد جاری ہے۔ اس میں ہر قسم کے کھیلوں کے منصوبے ہیں۔ ہر قسم کے کھیلوں کے منصوبے ہیں۔ ہر قسم کے کھیلوں کے منصوبے ہیں۔ ہر قسم کے کھیلوں کے منصوبے ہیں۔

کانگریس وزارت قبول نہ کرے

بلاخرہ اس مشکل سے بچنے کے لئے کانگریس وزارت قبول نہ کرے۔ بلاخرہ اس مشکل سے بچنے کے لئے کانگریس وزارت قبول نہ کرے۔ بلاخرہ اس مشکل سے بچنے کے لئے کانگریس وزارت قبول نہ کرے۔ بلاخرہ اس مشکل سے بچنے کے لئے کانگریس وزارت قبول نہ کرے۔

کانگریس ہندو جماعت ہے

مگر اس فارمولہ کی مخالفت ملک میں ہوتی ہے۔ کانگریس ہندو جماعت ہے۔ مگر اس فارمولہ کی مخالفت ملک میں ہوتی ہے۔ کانگریس ہندو جماعت ہے۔ مگر اس فارمولہ کی مخالفت ملک میں ہوتی ہے۔ کانگریس ہندو جماعت ہے۔

کانگریس کا شہر آلو

کانگریس کا شہر آلو۔ کانگریس کا شہر آلو۔ کانگریس کا شہر آلو۔ کانگریس کا شہر آلو۔ کانگریس کا شہر آلو۔ کانگریس کا شہر آلو۔ کانگریس کا شہر آلو۔ کانگریس کا شہر آلو۔

کتب خانہ پیشہ لاہور

ملک قوم کی ترقی کا لازماً کتب بینی ہے

دینی و دنیوی کتب کی پیشکش و ترغیب - ناول - ڈرامے - افسانے وغیرہ - ہر قسم کی تعلیمی و تفریحی کتب کی فراہمی - ایسا ہی ہمارا سب سے بڑا اصول ہے۔

صنعت و حرفت کی کتابیں

ذہن و صنعت و حرفت کے اچھے حصے اس کتاب میں امریکہ اور یورپ کی تمام صنعتوں پر مفصل حالات طبع کے لئے ہیں۔ ہر قسم کے کتب کے مفصل تفصیلات درج ہیں۔ ہر قسم کے کتب کے مفصل تفصیلات درج ہیں۔ ہر قسم کے کتب کے مفصل تفصیلات درج ہیں۔ ہر قسم کے کتب کے مفصل تفصیلات درج ہیں۔

علاج حیوانات

حیوانوں کے علاج کے طریقے درج ہیں۔ ہر قسم کے جانوروں کے علاج کے طریقے درج ہیں۔ ہر قسم کے جانوروں کے علاج کے طریقے درج ہیں۔ ہر قسم کے جانوروں کے علاج کے طریقے درج ہیں۔ ہر قسم کے جانوروں کے علاج کے طریقے درج ہیں۔

علاج انسان

انسانی جسم کے علاج کے طریقے درج ہیں۔ ہر قسم کے بیماریوں کے علاج کے طریقے درج ہیں۔ ہر قسم کے بیماریوں کے علاج کے طریقے درج ہیں۔ ہر قسم کے بیماریوں کے علاج کے طریقے درج ہیں۔ ہر قسم کے بیماریوں کے علاج کے طریقے درج ہیں۔

THE

PAISA AKHBAR
URDU WEEKLY
LAHORE

لا

یادگار حاجی مولوی محبوب عالم مرعوم

12 مارچ 1954ء

مشرودہ: بہار

نہ ہوا بھی تا امید مسلم بہار گلشن میں آرہی ہے
 ہر ایک غنیمت چمک رہا ہے سہرا ک روشن جگمگا رہی ہے
 بہار کی دل فرور ساعت بہ ناز و انداز آکر رہی ہے
 یہ منگ شاخیں یہ زرد پتے ہیں مہال ایک و نقس کے
 یہ قو ظلمت ہے جانے والا وہ دیکھ ہوئے کو ہے اجالا
 آمین راۓ است تو ہے مئے حقیقت سے مست تو ہے
 جہاں میں ہے شیوہ یزدیدی خدا کی رحمت سے نا امید

تیرے چمن میں ہوائے دوران نے گل کھلا رہی ہے
 سحر خیز تجر بہوئے لگا ہے کلی کلی مسکرا رہی ہے
 خزان کی دیرینہ سال مالک ہمارے گلشن سے جا رہی ہے
 سحر کے بیجا مہر کی پسیلی کرن یہ مژدہ سُنا رہی ہے
 رہے گا تیرا ہی بول بالا فضا لیا رنگ لا رہی ہے
 نہ رنگ دل ہو کہ فتح کامل بہارِ نوسن کے آرہی ہے
 وہ دیکھ رحمت کی آبپاری بڑوں کو گلشن بہار رہی ہے



روزنامہ
ط
ط
ط
ط
مسلمانان پنجاب کا واحد تاریخی اخبار
مستقیم مفت شدگان کو طالعہ کریں۔
نمونہ پیشکش نامیہ
الطبعین قاسمیہ
لاہور

الستغفر کیوں مشہور ہے

۱۔ اس کی بلی خوراک ہی دہمہ اور سانس سے ننگ آئے ہوئے مریضوں کو آرام سے ملا دیتی ہے۔

۲۔ یہ دو اجڑی بوٹی سوم کلیا لٹا اور دوسری بوٹیوں کے سر کیب سے شربت کی نکل میں تیار کی جاتی ہے جس کو مہر عکرا بوڑھا۔ جوان۔ بچہ سب آسانی کے ساتھ پی سکتے ہیں۔ اور اسی طرح عورتوں کو بھی مفید ہے۔

۳۔ کھانسی ہر قسم خشک ہو یا تر کے لئے بہت مفید ہے۔ جو آدمی ۴۰ گھنٹہ مکر کھر تروتا دیتا ہے۔ اس کو چھ دنوں میں مکمل طور پر آرام دیتی ہے۔

۴۔ نزلہ زکام۔ ایسی ہیامار میں ہٹنا ہو یا رکا ہوا ہو سب کو یکساں فائدہ کرتی ہے۔

۵۔ دماغ کی گندی رطوبت کو خشک کر کے قوت کا قطر کھڑھاتی ہے اور یا دانت کو تیز کرتی ہے۔

۶۔ ایک شیشی میں پوری مہیں خوراک ہوتی ہے جو ایک جوان آدمی کے لئے دویم کیلے کافی ہے۔

۷۔ ایک شیشی کی قیمت ۲/ روپے ہے جس پر ار آنے محصل ڈاک الگ آپ کو دینا پوگا۔

۸۔ ۷/ روپے۔

المشخص = چند گیت او شد بالیہ ۵ ٹوہانہ ضلع حصا

علمی مذاق رکھنے والے کتب میں حضرت ہمارے عطریات و غنیات سے فائدہ اٹھائیں کہ صغریٰ علی محمد علی تاجر عطریات بلڈنگ لکھنؤ

ساتھ کسی قسم کی معافی چاہیے جاؤ چاہیے اس کا معافی کا راز یہ عقد کہ ہونٹ اور تالو کو سیکڑ نہیں رہے یا۔ (دبانی آئیدہ)



پہلے کر دیتی ہے۔ یہ پرانا اصول ہے۔ نیکی سے
 بدی پر غالب رہا۔
 کئی ڈاکٹر ملنے ہم کو بتاتے ہیں۔ کہ
 ایسے ایسے مذاکرات کرنے والوں کی عادت کو جو
 کسی وقت بھی سگڑ منہ سے جھڑک دیتے۔
 اس طرح سے دور کیا۔ کان کرنا ہے۔ کہ اپنے
 سگڑ خود بناؤ اور سگڑ کو وہاں سلائی
 لگا کے بغیر نہیں رہیں رکھیں اور اس وقت کسی اور
 طرف دیا سلائی لگا دو۔ کچھ عرصہ کے بعد سگڑ
 جلاسنے کی عادت جاتی رہے گی۔ یا نہیں
 سگڑ سے گھن آئے گی۔ اور منہ کچھ اسے
 منہ میں نہ لوگے۔ لیکن ڈاکٹر ملنے اس
 جھاس کے سگڑ اپنے والدین کو مشورہ دیا
 ہے کہ جو عیب اپنا سگڑ خود نہاؤ۔ تو سافد

اس کے اندر سے خدا کا ان تک مصروف اور اس
کا جسم بیکار رہا ہے۔ اور وہ اس کے ساتھ کئے طور
پرمصروف ہو گیا ہے۔ عیسائی ایک طرف کہتے ہیں ہے۔
اور وہ اس دوسری طرف منبذہ ہو گئی ہیں۔ جس کا
نتیجہ ان کے ہونا ہے۔ ایک شخص جو عیسائی یا مسلمین
پرس سے تعلق کا کادری ہے۔ اگر اسے ڈاکٹر
مشاورہ دے کہ حقہ پس پیچھڑو۔ تو وہ بھی
اسی قسم کی کشمکش میں شکار ہوتا ہے۔ دفع
ایسی سلطنت سے تعذیب ہوتی ہے۔ کچھ تو
بھائی بنو۔ اور کچھ دعا بھی۔ لیکن دعا ہی قایم
بہترین چیز ہے۔ اور دینی قانون کے تابع
ہے۔ مثلاً ایک مشرقی کو لو۔ جس کی عیسائی
اور دعا ہی خواہشیں ہیں مگر یہ نہیں ہے۔ اگر اس کی
دعا ہی خواہش زیادہ دیر اور نہیں ہے۔ تو

جنابی خواہش غالباً جاہلی - پس کا ہے۔
 کہ ابتدا میں ملک دنیا ہوتی ہے۔ اور دوسرے
 دوسرے کے جسم مخلوق ہو جاتا ہے۔ اگر نفسی زندگی
 کی علامت کے واسطے اس عادت کی اصلاح ہو جائے۔
 تو اسے کہو کہ اپنے اندر خواہش پیدا کرے جو
 خواہش نشہ سے زیادہ نشہ آور ہو۔ اگر اس
 میں پیدا ہوئی تو وہ عذوق کلاب ہوگا۔ خواہش
 مگر تدریجاً عین غل کے دوران میں خیال کو
 غیر حاضر سمجھو۔ اس قیاس کا نشان کوئی غیر
 ثابت زادہ بخانی ہوتا ہے۔ اور نیز خیال
 بھی تو کنگ اس کی عزت کریں۔ مگر اس کا
 صحت کا خیال بھی۔ اس آستان میں تمام حالات
 ایک انیا علم خوبصورت کاغذ پر دکھائی دے
 رہے ہوتے ہیں۔ جو اپنی خاطر مطابق پرندہ و دیت
 ہے۔ اس کی عزت اس ذاتی خاندان میں ہوتی
 ہے کہ اپنی عادت کو بدل کر آئے۔ اور وقت
 اماندی سے ملاوٹی عادت کا ختم ہے۔
 یہ بار آور اور کچے رنگ میں رنگی ہوئی مسلسل
 اور عجیب سی۔ بری عادت کا علاج اس طرح
 ہو سکتا ہے۔ کہ ہم اچھی عادت ڈالیں شروع
 دہیں۔ ہمارا زندگی کی خصوصیت عادات
 ہیں۔ جو عادات اچھی ہوتی ہیں۔ کچھ بری اور کچھ
 ناچھی نہ بری۔

مثال کے طور پر اگر تمہارا دل دھڑکنے لگا
ہے۔ اور تم غصے کے شعلے ڈال کر کے پاس جانتے ہو
کہ تمہارا سر مسجد پر اپنا آلہ کار لگا کر تمہارا سر شمشیر
پر رکھ دیتا ہے۔ اور کہتے ہیں کہ یہ خرافی سنگی ہے
سو ہوئی اس کا پتھر رقتہ رقتہ کر کے رستے جاؤ۔ اور
پھر اگلے ترکہ کو رو۔ لیکن یہ بتاؤ کہ وہ ترکہ
کونسی کی تعمیل کیے ہو گئے۔ اس کا جواب یہ ہے۔
کہ وہ کامل قوت ادا سی سے اصل فیصلے سے
نہی عادت ڈالنے سے۔ لیکن تجربے سے یہ
جہنم ثابت ہوا ہے۔ کہ اگر کئی عادت ڈال لی
جائے تو پانی عادت کو طویل میٹھا کر دیتی
ہے۔ نئی عادت پرانی عادت کو دھکیل کر

عزت کو بیکار کر دیتا ہے

اگر کوئی عورت ماہواری آیام کے زمانہ میں درد کی تکلیف
 لے تو یا ماہواری کے زمانہ سے پہلے یا بعد کے وقت آتی ہو تو اس سے
 کسی تکلیفیں پیدا ہو سکتی ہیں۔

ہواری درو کافوراً عیلاج کرو

لی ترکیب پر ہے کہ عزت کہ صرف ایک مٹی اذوا کورس
 کے بعد مہواری بغیر دے لاری یا تا عدلی کے ساتھ بیج
 نہیں صرف ایک بار چونے لگے گی۔ ذوا کورس کی سبشی
 نوا نے میں اپنے شہر کے کھی بھیڑے انگریزی دوا فروش
 کہے ہیں۔ انگریز جگہ ملتی ہو تو برا راست پڑوئی سے
 یورو کی بازل ملے لیں۔ بارسل محصول نوانے لگے گا۔

لیڈی ڈاکٹر ناز دواخانہ پی ایم سی دہلی



کم طرفی کا ایک بین ثبوت

جامعہ عثمانیہ کے ارباب معتد رقی بل مبارک باد ہیں۔ کہ انہوں نے غریب اور نادار طلباء کی امداد کے لئے ہاتھ لاکھ روپے کے سرمایہ سے ایک صندوق قائم کیا ہے۔ اور ایک نہایت مستحسن قدم اٹھایا ہے۔ اس فنڈ میں حکومت سرکار عالی نے ایک لاکھ روپے عطیہ دیا ہے۔ اگرچہ یہ رقم بجائے خود کچھ بڑی نہیں ہے۔ تاہم حکومت سرکار عالی کے عطیہ کی اہمیت اس بات میں مضمحل ہے۔ کہ وہ نادار اور غریب طلباء کو تعلیم جاری رکھنے کے لئے ہر ممکنہ سہولت فراہم کرنا چاہتی ہے۔ اعلیٰ حضرت شہر یارین و دیوبند کے ۳۳ سالہ دور حکومت کی عظیم الشان برکات میں سے ایک برکت تعلیمی میدان میں ریاست کی جبریت انگیز ترقی ہے۔ آپ کے عہد حکومت میں شاہانہ سرپرستی اور نہایت کی بدولت علوم و فنون کا حقیقی معقول میں ایجاب ہوا ہے۔ کیونکہ حضور پور کی تحفظ و اہم توجہ ان کی طرف جمہیتہ مبذول رہی ہے۔ سلطان العلوم کا نام نہ صرف جامعہ عثمانیہ نے بے نظیر ادارے کی ناسیس سے لگے حالانکہ محمد وسعہ میں عام تعلیم کی اشاعت اور تاجرانہ کی التداد کے لئے اختیار کردہ موثر تدابیر سے ہی دلائل داہنہ رہے گا۔ اس مبارک دو میں جو تعلیمی ترقی ہوئی ہے۔ اس کا کچھ اندازہ اس واقعہ سے ہوسکتا ہے کہ گئے ۳۵ سال میں ریاست کے موازنہ میں تعلیم کے لئے

بالكل سجا واقم

فقہی۔ آخر کا یہ ڈاکٹر دوں نے مرض عجا
 شدت کا فتویٰ دے دیا تہیق

چکر کیا ہوا۔ اخبار ملاپ میں تیسری کا اعتبار رہا۔ دل کے ہاتھ میں یہ کرسٹیں
 ڈاکر عدلیٰ نے نذر کر دیا ہوں۔ یہ میری طرح کے دیکھ لوں۔ سر لینے کہا۔ کہ جب ڈاکٹر
 کے یہ فتوے دئے دیا ہے۔ کہ دونوں میں سے خراب ہو چکے ہیں۔ اور اب یہ دس بارہ
 روز کی بھاری ہے۔ تو بہرِ حصولِ خرچ کرنے سے کیا فائدہ ہے۔ لیکن طبیعتِ زمانہ اور فوراً
 تیسری عینا کے لئے آکر دے دیا۔ یا نہیں روز میں یا رسل پہن گیا۔ اور حسبِ تہذیب
 رفاہیہ (میر) کا ہاں دیکھو اس کا استعمال کرنا شروع کر دیا۔ یہ پتہ ہوا ادبی تہذیب

ہوئی۔ آخر کار وہ رعبینہ جو عاربان سے بالکل ناواقف نہ تھی۔ ہزار ہا میل پرل و پریز کا سفر
کے بجائے ہری آگئی۔ پچھلے کبھی ہری بڑی سہارو کے ساتھ پوری تختی میں ک
گئی۔ اور علاج کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ دینی کارخانہ کا اصول و سلوک قابلِ تریف ہے
آج رعبینہ کی حالت صحت اور زندگی بالکل نئے رنگ پر ہے۔ میں ہی نہیں بلکہ میرے اسرار
خانہ ان کارخانہ پر کمال شکر ہے۔ جو میری عورت کو موت کے قید سے بچا دیا۔ اور

ہے۔ آپ کسی سے بھی دریافت کر سکتے ہیں اور تجربہ کر کے ایک بار دیکھ لیں۔
تو ق کے مر لیٹو! اب بھی سمجھو۔ ہو سٹیا رہو جاؤ!!

حضرت یحییٰ دُرّی کو یوں کا چور ہے قیمت چالیس روپے دو روپے کا پتہ
 روپے بمسول وغیرہ ملنے سے دس روپے ہی جرت اکثر ان کا ہر سو گا۔ ان کا حوالہ
 سہرا یا مازد میں صاف قریب کہ جس کی آرڈر دیکر لے لی کی جانے لگی ہے
 قیمت ۱۰ روپے کے آلی شرفا پتہ سندھ روپے انیس روپے (۱۵ روپے) ٹیکس (۱۵ روپے) روپے آف

میاں ممتاز دو تانہ کی تقریر

میں نے اس کے معنی میں سمجھا کہ ان کا تمام سنا لفظ تجربہ ریاستی ہے کہ وہ کوئی نئے سے
میں ریاستی وزیر یا ایک منسٹر ہو رہے۔ وہ اب بھی ایسے ارد گرد ریاستی اور دہرادی
موجود ہیں۔ چنانچہ انہوں نے ایک طرف دار فخر حیات کو اس مقصد کے لئے
موجود تین شخصیت یا سکائرس خاص صنف و جاعت بن چکی ہے۔ اب اس کا یہ
آزاد ہے کہ دیگر بیک نقبہ وہ اس ملک کی اقتصاد دی لوہی سا دھڑلے کو میں ہوا کوئی

میں نے اپنی تقریر میں کہا کہ مطالبہ پاکستان صرف مسلمانوں کے
 لیے نہیں بلکہ ہندو اور سکھ عوام کے لیے بھی مفید ہے۔ مسلم لیگ کے کامیابی
 کا ایک سبب یہ ہے کہ اس کے لیڈر مسیحی، راجستھانی، دراوڑ اور کولانیوں اور ہندوؤں کے

شیخ کو امت علی کی تقریریں سن کر بہت متاثر ہوئے۔ ان کی تقریریں سن کر ان کے دل میں ایک نیا جذبہ پیدا ہوا۔ ان کی تقریریں سن کر ان کے دل میں ایک نیا جذبہ پیدا ہوا۔ ان کی تقریریں سن کر ان کے دل میں ایک نیا جذبہ پیدا ہوا۔

میں نے یہ سنا ہے کہ ایک جہد پناہ مند وارن اور میں اوروں کو
میں نے ان عمل میں آئی ہے۔ اور آج کسی ایسی کوشش کو دانتیں دیکھا جاسکتا ہے۔

مترادف ہے حضرت علامہ انصاری کا کہنا ہے
مکرورہ وہی کہی روداد رک میں فرق ہے۔ مکرر وہی
کے لئے تیار رہتا ہے۔ دو دو ہاں دوسروں
کو راجا مہا ہے۔ لیکن ہڑول اور ناصر کی رو
ہے اور نہ دوسرے سے حقوق کا احترام۔

ہیں۔ وہ غم و غصہ سے میسر اور ہوسے ہیں۔
 تین صبر و ضبط کا واسطہ ہونے سے تین چیزیں
 حاصل ہوتے ہیں۔ اس لئے کہ قہر و ملی مفاد کا
 نقصان ہے۔ تو یہی ہے کہ شدت جذبات
 سے مغلوب نہ ہوں۔ مگر ملک خفیات

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سب جا فرختن بودی بلکه حق سبحانی کیست
قیست فی شیش و چاشمش علم درین جا علم و حصول نور و نور
سینه سوداگر گونه و قوام اجنبی مفت مشکاوی
مفت بودی حضرت نام و چه میخیزد و سیراکی الیال فتنه

المتمم بجمعها

چھ مسلمانوں کو ساتھ لے کر آگے بڑھنے پر مصر میں ہے۔ اور ان کی یہ پھیل نہ سکیں
مصدقہ کے لئے تھی ؟ اپنی وزارت عظمیٰ کی خاطر مسلمانانِ پنجاب کو کبھی نہ مٹا کر
کے ہاں ہوتوں یعنی کے لئے ان کے اس طرزِ عمل کے خلاف ۶ راج کو بھی مسلمانوں
جو مظاہرہ کرتے۔ وہ ان کی آنکھیں کھول دینے کے لئے کافی تھے۔ مگر ملک صاحب
اپنی سیٹ پر قائم رہے۔ اور آج جب کہ ان کی حالت یہ ہے کہ ان کی مسلمان آزار
سے اسلامیانِ پنجاب کو ان سے لذت ہو گئی ہے۔ ہاتھی کی تلوار کی

حسن او حسن

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

مہواری سے خط لکھیں



بچوں کی ہر ایک بازی کو دودھ کرنی سمجھ کر بچوں کو تندرست بنانا
 بنانا اور اس پر روزانہ جوشم ام بچوں کو چلا دینے سے
 بچے کبھی بڑے بیمار نہیں ہوں گے۔ چنانچہ بڑی آسانی سے کل آؤ
 سب جا کر فریخت ہوئی کہ کچھ نکل چکی تھیں۔

This image shows a blank, aged, light brown page, likely an endpaper or flyleaf of a book. The paper has a textured, slightly mottled appearance with some creases and discoloration, characteristic of old paper. The right edge of the page shows the binding of the book.

حسن اور جوانی
 ہر صفت کا زیور ہے یہ خوبصورتی اور جوانی جیسی ہی قائم رہ سکتی ہے
 کہ صفت ماہواری ایام کی ہے کا حدیث اور دین میں جگہ از ہون
 اگر جی صفت کو ماہواری ہے قائم آتی ہو یک مقدار جوانی ہو تو ایک لے
 تکلیف کے ساتھ ایام آتے ہوں یا نہیں میں خود خدا جانی ہو تو ایک لے
 بہترین علاقہ میں ہے کہ وہ صرف ایک نشی رہا کو ریش استیصال کرے
 اس وقت کے استیصال کے بعد ماہواری ایام کی ہر بقیہ ایک باکل شیک
 ہو جاتی ہے اور پھر پھر درد کے نہیں میں ایک بار نہایت آسانی سے
 سے خط کو رنگا رنگی کی شئی خود اپنے آٹھ آد میں تبدیل
 لپٹی کی ڈاکٹر زمانہ دو آغا پانچم ہی رہی

(گدشتہ سے پیوستہ)

..لونا پی کینی دہلی کا زندہ طلسمات

۱۹۱۵ء
قائم شدہ

روغن فاسفورس

ہر قسم کے دردوں کے لئے جادو کا اڈر کہتا ہے۔ اور نام اعصابی درد۔ ٹوئیل۔
گھٹیا۔ فالج۔ پوٹ۔ سوجن کا بے مثل علاج ہے۔ اس کے علاوہ بچوں کا سوکھا
مرض۔ فٹ بال۔ یاکی کے کھلاڑیوں کے لئے ایک کڑ کا کام جیسا ہے۔ پرانے
درد یا پرتی جو میل جو بار بار تکلیفیں دیتی ہیں۔ ان کو بہت ونا بود کر دیتا ہے۔ اگر
اس کو ظالامی جگہ استعمال کیا جائے۔ تو نہایت قوت بخینا ہے۔ صرف
ایک دفعہ کر بہ ضرر ہے قیمت فی شیشی دو روپے چار آنے۔
محمول ۹ آنے۔

خان
ملنے کا تہہ میجر دی لونا پی کینی ڈی ایل ۶۱۸ کو پورح المد

ملنے کا پتہ :- مینائی بزرگ یا غازی آباد - یو۔ پی

دیوانہ بن کا حکمی علاج
یہ دوا مرگے - سودا - اور درد کے لئے اکسیر کا
حکم رکھتی ہے۔ سہرا بندھنا کھنڈہ نیکور اور
سہرویش و چنڈر سترانے بھی اس کے سر پہ اتار دینے سے کئی نائید کی ہے دیوانگی کا
واحد علاج ہے۔
منہ کا پتہ :- السیح سی رائے اینڈ کمپنی نمبر ۱۶۶/۳ کارواں السٹریٹ کلکتہ
S. C. Roy & Co
No 167/3 Cornwallis Street
Calcutta.

در دم سبیل الرحمن یا پیش منی بیفادگی و قطع خلی کروری سوہوت و دیکھ
زنانہ امرا حق کو محض ہے۔ زیادہ تعریف بیکار ہے قیمت ڈھائی روپیہ ۔
عورتوں کی ہلکی ہوئی جوتاؤں کو مضبوط سخت اور سڈول بنا کر زیبا کر دو بالا
کر لے۔ شو میں مزاج متعلق میں جوانی کا لطف اوشا میں قیمت ڈھائی روپے
وقت خاص بینی وقت اسکا کیا کرنا ہے جس سے ازدواج رنگ
کوپر لا لطف حاصل ہوتا ہے۔ قیمت ۲۰ گلو ایک روپیہ آٹھ آنہ ۔
مرن چالیس یوم کے استعمال سے سفید بال عیشہ کے لئے سیاہ ہو جائیں گے اور
عمر بھیسا رہیں گے۔ ہر طرح سے پاک صاف اور میردوایت پانچ روزہ اور
مرن بین یوم کے استعمال سے سفید داغ برص کاجڑ سے خاتمہ ہو گیا
ہے۔ قیمت تین روپے آٹھ آنے ۔

المشهور دفتر اندن فارمیسی اسٹور علا درجہ (بہار)

اعمال

اعلان
طلباء علمی اداروں و تاجران کتب کیلئے محبت کیلئے نہایت مفید اور اعلیٰ پایہ
تصانیف میں بہت کم کردی ہے کہ کتب کا سب سے حصول کے لئے
صرف ہر آنے میں دی۔ یہ کر دیا جائیگا کہ تمام ملک میں کتب کی فوری
اور گہری مانگ ہے۔ جلد طلب کریں (۱) یا گہرہ قوالی المعروف بہ منتخب شاہی۔ نیز گز
کے عارفانہ کلام منظوم ہے۔ (۲) حقیقت مشعلہ دعوت الوجود (۳) لویہ خالص کی کتاب ہے
(۴) پیام صحت منظوم (۵) مسلم یک کا جہد اعلیٰ پایہ کی قوی نہیں ہیں۔

پتہ: ڈاکٹر محمد زاہد کیم ناہد نظامی دیوانی بی ایس فی کیم آباد مندر محلہ دیوانی



باپ اور بیٹا

کوی نود و بیست و هشت پنجاه و شش

کوی نو دوید بوشن پنڈٹ عا کردت مٹرا وید

ڈاکٹر بل دیو مٹرا بی بی - لے ا پو روید آچا رہشا مٹری دی

ایم - این - ایم - ایس (ایس) ایم - آئی - پی - اے (دو) ایم

امرت دھارا کے موجد پنڈٹ عا کردت مٹرا کے اکلوتے بیٹے ڈاکٹر بل دیو مٹرا امرت دھارا فارمیسی میں گزشتہ تیس سال سے کام کرتے رہے ہیں۔ اس وقت ان کی عمر پچاسی برس کی ہے۔ انہوں نے اس عرصہ میں سے زیادہ تر وقت اپنے والد کے کاروبار کے پوچھ کپوری طرح سے سمجھائے رکھا۔ یعنی ادویات کا بنانا۔ امرت دھارا کا بنانا۔ سیماروں کا علاج بذریعہ حفظ و کثمت کرنے کے اور ایماروں کے ساتھ حفظ و کثمت۔ انتہا رات کا بنانا۔ پراپیگنڈہ - کارخانے کے انتظام کا نگرانی وغیرہ تمام کام وہ خود کرتے رہے اور ان کے والد ماجد زیادہ تر پنا وقت اپنے ذاتی کاموں اور سامان کے کاموں میں صرف کرتے رہے۔ اس لئے پچھلے پندرہ برسوں میں جو امرت دھارا کا خانہ نے مرث انگیز ترقی کی ہے - وہ ڈاکٹر بل دیو مٹرا ہی کی محنت کا پھل ہے۔

۲ - لیکن پختی سے باپ بیٹے میں ایک کھل چھوڑا کھڑا ہو گیا۔ جس کے باعث باپ نے بیٹے کو کارخانے کی مینجنگ ڈاکٹری سے علیحدہ کر دیا۔ دوستوں - دشمنوں و اول و دیگر واقعہ کاروں کی لاکھ کوششیں کرنے پر بھی مٹری پنڈٹ جی اپنے بیٹے کو کارخانہ کی مینجری دینے پر راضی نہ ہوئے۔ اس لئے پنڈٹ جی نے بہ کوششیں کی اور ابھی کر رہے ہیں کہ جائزہ اس سے بھی بیٹے کو عزم کر دیا جائے۔

۱۔ اس کے سابقہ ہی ارت دھارا کا راجہ کے تمام پرانے ملازمین پہنچانے پر پی عمر کا ایک بڑا حصہ ڈاکٹر بلیلو مترما کے زیر سایہ کاٹا اور جن کے دلوں میں ڈاکٹر بلیلو شرماسی علمیت
سجدہ نہ سونگ اعلان کیا۔ عت و محبت پر ایک نئے شری پریت جی کے سخت دباؤ کی وجہ سے بیدار حالات سے مجبور ہو کر ارت دھارا کا راجہ سے مترما کے استعفیٰ دے کر چلا
گئے۔ ڈاکٹر بلیلو مترما نے اس حالت میں اپنے آپ کو دلپے پرانے ملازمین کو بھر دیا۔ دیکھ کر کہ اپنے والد کو آخری بار کہا۔ کہ اگر آپ کا فیصلہ اہل ہے تو بڑی قدم میں اہل تھاؤں کا
دہ میرے پاس کی اور کے لئے واپس نہ ہو سکے گا۔ اس اہم میٹنگ (ULTIMATE) کا بھی کوئی نہ ہوا تو فراموشی کو یا تو غیبی ہوئی اور تمام ملازمین و ڈاکٹر بلیلو مترما کے مترما کے جذبہ سے

بَلْ رَهَّاسٍ غَفَّارٍ مِّلْسٍ

کا جنم ہوا۔ جو کہ اب خدمتِ خلق کے لئے پورے ساز و سامان سے میدان میں لڑا آئی ہے۔ آپ روید و ہندوستانی کے علم پرے کمالات کو دنیا کے سامنے ثابت کرنے کے لئے سخت سے سخت امتحان اور سب قسم کی بیماریوں اور کنوڑیوں کی سیٹھ ادویات بل دھار، اربابِ حیدری بیک کے سامنے رکھیں۔ ڈاکٹر بلو کو فرما کے دسیع بھی خبر بات کا فائدہ بھی بیک گھڑیے ہی اٹھا سکیں۔ اس کا بھی ہم جلد انتظام کریں گے۔ پہلے میں رسول علی نادر اور علی رضا ان کا طبیعت و خیرات سے آگاہ ہو چکے ہیں۔ ان کے کتب بر سرِ پہنچ کر ام ابیہ اولاد کیا کریں۔ قوتِ مدی پر بلا کر لڑائی میں ان کی جیت (سنگت) چپ در چپ۔ ذاتی مشورہ۔ ساہوکار (ایسٹس کیا ہے) (انگریزی) ان کی ناپیت کا زندہ ثبوت ہیں۔



वल्गुधारा

BAL DHARA

[illegible]

المشاهیر :- جن دھارا فارسی بیوے روڈ - لاہور

تذکرہ بہادران اسلام المعروف تاریخ خلفائے اسلام، دہر حصہ، حضرت مصنف

جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ جبل میں حضرت ابو بکر صدیق سے لیکر حضرت مسندناہا
دین حضرت علی علیہ السلام کے حالات اس خوبی سے قلمبند کئے ہوئے ہیں کہ ناظرین کو ایک
لطف محسوس کریں گے کتاب کی اہمیت کے لئے صرف حضرت جمال الدین سیوطی رحمۃ اللہ
علیہ کا اسم گرامی ہی کافی سند ہے۔ کتاب کیا ہے گویا دریا کو زہر میں بند کر دیا گیا ہے
زیادہ تر تعریف فضول ہے قیمت ہر دو حصہ ۳/۶ ہے۔ صرف ایک ماہ کے لئے خاص
رعایت کردی گئی ہے۔ یعنی بجائے ۶/۱۲ کے ۳/۶ کے علاوہ محصول ڈاک
آج ہی طلب فرماویں۔ نیز یہ رعایت پھر نہ ملے گی مگر ذکر کرتے وقت اخبار کا تو الحمد
و۔۔۔ نہایت کتب معنی ارسال کی جاتی ہے۔

دیہ۔ نہایت کتب مفتک اصال کی جاتی ہے۔
اللہ والے کی قومی دوکان کیشیری بازار۔ لاہور

میلان تہنگ

راجپوت مہاراجہ اور شاہین بختر ۱۲ ایران سے ایک سیاح بھیج کر
 نے ایک تہنگ نگرہ خرید کر استعمال کیا۔ وہ کاغذ بنے
 کر تہنگ کا نمونہ منشاہت ہوئی۔ اس لئے اگر آپ بھی
 نامزدی، کاروباری اور منی کے تمام نقصانات کو دور کرنا چاہتے ہیں تو ہماری ۶۳ سالہ تجربہ کار اور
 آزمودہ آنتنگ نگرہ گولیاں استعمال کر کے یقینی ہو جائی گا کہ مزہ لوٹیں۔ زیادہ تعریف کی ضرورت
 نہیں۔ کیونکہ یہ انگریز اثنتیس ہیں۔ قیمت ۳۲ گولی ایک روپیہ چار آنے۔

آنتنگ نگرہ دو خانہ جام نگرہ کا ہٹیا وار (لاہور آئینٹ) جو پڑھ میڈیکل ہال
 کمسٹ انڈور گسٹ ۲۸ بھاری گیٹ لاہور



صحت اور تندرستی کے لئے

دو گھر کے کابل امرت
دینا چاہئے

انقسم لوٹ صفحہ ۷۷۔ ہندوستان کے موجودہ منبصل کن اوپر آشوب دور میں اپنی رعایا پر حکمرانی کرتے ہوئے جس کی اکثریت ہندوؤں پر مشتمل ہے۔ آپ ایک نازک اور گران ذمہ داری سے دوچار ہیں۔ اپنی فائدہ دہی روایات پر متحرک رہے اور ایک آرزو رکھتے ہوئے کہ حیدر آباد میں داخلی اجمیت اور برطانوی تاج کے ساتھ اپنے دیرینہ اور فائدہ آسانہ تعلقات کے پیش نظر ہندوستان میں اپنا جگہ از مقام حاصل کرے آپ اپنی نامید میں لاڈ و پیول کے ان حالیہ الفاظ کا بجا پورا حوالہ دے سکتے ہیں۔ "وہماری اقتدار کے خلاف اس جنگ میں پورے انڈیا کی مدد کو کوشش ہے۔ ہمیں کھربوں میں بھی ثبات قدم رہے۔"

نیت و اچھ دیو ستری علی گڑھ کا گونستہ گڑھ
 بال کشاشی کے موتی تازہ اور طاقتور
 بناتی ہے۔ دانوں کو آسانی کے ساتھ نکال دیتی ہے
 قیمت نہ نشی لاچار شہری ہر ایک درجن بے علامہ
 محمول ذرا درجن ہے بیوک محمول معاف
 ایکٹ چاہیے۔ دوائیوں کے جو بیار کیس کے
 تو اندونوں کیس مفت منگا دیں۔

تازہ ترین تصنیفات
 حضرت لانا ابوالکلام آزاد
 مقام دعوت، انکار آزاد، حقیقت، حقیقت
 بعد حقیقت، الزکوۃ، ۱۰ جنوری ۱۹۲۶ء
 البہار، ایک لکھنوی فاروق گنج
 بہرون، دروازہ تیراوالہ، لاہور

حضرت امام حیدر علیہ السلام نے فرمایا کہ اگر کوئی شخص اپنے
 دل میں کسی شخص کی طرف سے کینہ رکھتا ہے تو اسے اپنے
 دل سے نکال دے ورنہ اس کی زندگی برباد ہو جائے گی۔
 (مفہوم)

[illegible]

۵۰ لاکھ ۲۰ ہزار روپیہ اپنی رعایا میں بطور تقاضی
تقسیم کرنے کا حکم دیا ہے۔ انوائسٹی بدن کے
لئے زمینیں کا کام دیتا ہے۔ ہندوستان میں لاکھوں بقیں بلکہ کروڑوں من اگہر سال
کھایا جاتا ہے۔ جو انوکھ ہے۔ پچھلے ہر دہائیہ ہرگز زرخشت نہ تھا آج کل ہرگز
ہو رہا ہے۔ زمینداروں کو چاہیے کہ اس کی کاشت پر خاص توجہ دیں ایک ایک کھیت میں ہر
دو پے کے انوکھ لگائیں۔ انوکھ کی فصلیں ہر سال ہر ایک کے ہر دسے زرخشت ہو رہی ہے
کے جس دور پے ہرگز زرخشت ہوتے ہیں۔ غرضیکہ آؤسٹریائی مختلف طریقوں سے کھائے اور پکے
جاتے ہیں۔ ایک میں آؤسٹریائی کے مختلف ملک کہ تمام لکھی گئی ہیں۔ کارخانہ پیہہ اخبار لایا
ایک کتاب کاشت آؤسٹریائی ہے جس کو پڑھ کر ہر شخص فائدہ حاصل کر سکتا ہے۔ اس کی قیمت
ایک روپیہ ہے۔ اگر آپ اس کی افادہ حیثیت پر نظر کریں تو وہ بڑی وسیع ہے۔ اس کی قیمت
مقررہ سے متعلق مطالعہ کریں گے۔ یہ آپ کے موجودہ نظریہ کو ہر دو وسیع کر دے گی۔
المنشہ - منظر پیہہ اخبار لایا ہو۔

بقیہ صفحہ ۱۷ - اور ان کی وزارت کی پنجاب ایسے منصب پر دست اور جاہ پسند
موجود ہیں یہ آکر دے۔ کہ کوئی قابل ذکر مسلمان اس میں شامل ہونا نہیں چاہتا۔ ملک
مصر صلیت ملت دشمنی کی اسی پگڑائی کو سرسٹ دوڑتے چلے جاوے ہیں۔ یہ
واقعات ان کے انگلیوں میں کھول سکے کا قفل ناکہ تشہید کی شہادت ان کی آنکھیں کھول
سکے۔ مسلمان پنجاب بے ہماری درخواست ہے۔ کہ وہ میر و سکون سے کام لیں۔
میں احساس ہے کہ آج ہر مسلمان کا دل زخمی ہے۔ مگر استغیثو بالرب و العیلة کی
تلقین بھی آج ہی کے دن کے لئے ہے۔ مسلمانہ فرقہ دارانہ فساد میں جا پڑتے نہ ہو
قومی وطنی مفاد اس وقت فرقہ دارانہ فساد کے متعلی ہو سکتے ہیں۔ بلکہ میں اس
مہیب خطرہ کو روکنے کے لئے ہر ممکن تدبیر کرنی چاہیے۔ مفسدہ برادرانہ عنفوانیات
انجمنان سے ناجائز ناغہ اٹھا کر فساد دہرائی کو دلکی کوشش کریں گے۔ مگر
مسلمانوں کو ان کے کسی حال میں نہ پھینٹا چاہیے۔ جہاں مسلمان تعداد میں کم اور
کمزور ہیں۔ وہاں وہ کسی سے مغلوب نہ ہوں۔ مسلمانہ استعمال میں آئیں۔ اصل وقت عدلی
اکثریت میں نہیں ممبر ادا جان میں ہے۔ جہاں مسلمان تعداد میں زیادہ اور طاقت

۱۹۱۵ء قائم شدہ

ترياق ششم

معدہ کی تمام ہمایوں کا واسطہ علاج ہے۔ دائمی قبض پر بعضی
 درونشکم ہے۔ مثلاً بھوک نہ آنا۔ کئی دوا کریں آنا۔ سینہ ملنا
 ریاح تحلیل نہ ہونا۔ اس کے استعمال سے فوری فائدہ ہوتا
 ہے۔ قلب کو فرحت بخشتی ہے۔ مہیجہ میں اس کا استعمال تریاق
 کا حکم رکھتی ہے۔ ایسی تریاق کا ہر کفر میں رکھنا نہایت ضروری
 ہے۔ قیمت پیر ۸/۱۰ محصول ڈاک ۹/۱۰ آئے

تین ڈبیہ پر محصول معاف ہوگا۔

پتہ منیجر دی نیا فی ایڈ کمپنی پی ۶۱۸ کوپہ روح النان دہلی

قوت مردمی اور لاجواب طاقت دینے والی

اننگ پر بھایا قوتی

کیسٹر تو ہی وغیرہ میں قوت جڑی و بول سے تیار کی ہوئی یہ قوتی عینی کا تیل یا بی۔ مکروری۔
 اخلاص۔ پڑم دگی سرعت، اندل، و غیرہ کو دھڑکے تھکن و جو بہر مردی کو بڑھاتی ہے۔ دلو و صاع کو
 طاقت جڑی میں ساور اس کی کو بڑھا کر کھوٹے ہو۔ ٹہنیاں اور انھیں پورے جوانی کا مکی لطف
 حاصل کرتی ہیں۔ قیمت ۳۰ گولی کی سیشی دس روپیہ علاج نصف شیشی یا پانچ روپیہ قہر
 شربت جماع یا ممت زنی کے مہربے عضو متاقل
 میں آئی ہوئی مکروری۔ بچی۔ لاغری۔ جلی و کمزوری کو
 نالود کر کے کمزور گولی میں نیا جو ش پیدا کر کے
 از سر نو مردانگی بخشنے والا۔ لاجواب طلاء و قیت ایک تو لہ کی سیشی پندرہ روپیہ۔
 نصف تو لہ ساڑھے سات روپے۔

لی ہوں ایک چھوٹا شکر میڈیکل ہال نمبر ۳۳ نسبت روڈ لاہور

کہندہ و لا علاج مردہ و عوارض و امراض بنانی کے
 مایوس علاج ترخانہ
 مرد ایک پوسٹ کارڈ ذیل کے پتہ پر
 لکھ دینے سے (مگر فوراً) ذخیرہ ختم نہ ہو جائے۔

ایک بیش بہا تحفہ !

بھارت مشورہ مفت بلکہ محصول اک بھی گڑھ سے ادا کر کے بھیجا جاتا ہے۔
 تہہ محمد اسحاق خان ایس قیصرانی۔ پوسٹ بکس ۳۳۳ کراچی ۳

فتح ہر ملک
منشی صادق حسین صاحب صدیقی کا
مشہور ناول چھپ کر تیار ہو گیا ہے۔
قیمت عم ایک روپیہ آٹھ آنے
ملنے کا پتہ - علی گڑھ میسجی اخبار لاہور

دی مغل لائن میسند

جنگ کے زمانے میں
عدن - جدہ - پورٹ سوڈان
مہر اور ماریش!

جانے والے ہمارے مسافر اور مال کے چہازوں کی آمدورفت
ناگزیر حالات کی وجہ سے بے قاعدہ رہی ہے۔

قیام امن کے بعد
میں امید ہے کہ حالات عنقریب پیسے کی طرح ہو جائیں گے اور
ان بندہ لگا ہوں کو سفر کرنے والوں اور مال بیچنے والوں کے لئے
انشاء اللہ بہت جلد بہار کی کمپنی کے جہاز رازت پھر اسی مستعدی
اور باقاعدگی سے آنے جانے لگیں گے۔

دریافت طلبہ مور کے لئے ہے۔ ترجمہ السین اینڈ کمپنی لمیٹڈ^b
۱۶۔ بینک اسٹریٹ ممبئی۔

سوسنی

عورتوں کے پرکھوت کی بیماری

اور

سفید رطوبت بند

نرسوانی

کونے کی زرد انش اور لاثانی دوا آچکل
ہر گھر میں میا ہی ہوئی اور جوان عورتوں
کو سفید رطوبت آنے کی شکایت رہتی
ہے۔ اور پرکھوت کی بیماری کے سبب یہ
رطوبت لیس دار۔ میںے رنگ۔ بدبو دار پانی کی طرح تھوہ نکلتے
ہوتے ہیں۔ اور کپڑے بردھتہ آجاتا ہے۔ اس کی وجہ سے محفوظ
ہی دل میں (۱) بدن بیلایہ کے سرکھنے لگتا ہے۔ (۲) ٹانگ میں
درد۔ (۳) آنکھوں سے اندھیرا (۴) آنکھیں پھٹنے سرخ ہونے لگتا ہے
(۵) ماتھ پر کاتھو جلتا رہتا ہے۔ (۶) گھر میں درد۔ (۷) طبیعت
میں سستی۔ (۸) جھوک نہ لگتا۔ (۹) حمل نہ رہتا۔ (۱۰) یاصل گر جانا
(۱۱) یا اولاد پیدا ہو کر زندہ نہ رہتا۔

غرضیکہ ان سینٹ لریوں کیلئے ہمارے ہاں کی لبواب
نسوانی استعمال کریں گے وانشاء اللہ عورت کی مذہب بالانکاشت جانی رہیگی
قیمت فی شیشی۔ ایک روپیہ آٹھ آنہ

ملنے کا پتہ۔ ایس۔ اے۔ بی۔ بخشی پٹنی ٹھری والی کوٹھی

کلا کو لولہ سٹریٹ کلکتہ

سوسنی

اور نگ زیب عالم گیر
(گزشتہ سے پیوستہ)

[illegible]

اسلامی التائیک کا سرور یا ایمانی الاسلام
 جس سے تمام اسلام کے نامور مسافر
 اور عرب کی دشمنی میں جان کے لئے
 ملتے کا پتہ = مینج پیسہ اخبار لاہور

دس ہزار سترش کا خلع عہ عربی مہاراجہ فرمے
 پہلو پہ پہلو = قیمت چار روپیہ = لکھ

توپا کتاش پردرمدار از کس باک

زمنجامه نایاکه اگا زران در سنگ

پیشہ اخبار لاہور

مازی پر بس مری کیٹ لاہور میں جھوٹا میاں عبدالحید پرست و سید شہید نے یہ اجاب دیا

نمبر ۱۲ { ۱۳ مارچ ۱۹۲۶ء { جلد ۶

مسلم عوام کی حالت اقلیت کے صورت میں

یوہی اور ہزاروں دلوں میں لوگوں کے انتخابات ہو چکے ہیں۔ نتائج بھی شائع ہو چکے ہیں۔ لیکن یہ سب اسمبلی میں مسلمانوں کی کل آہستہ آہستہ ترقیوں کی علامتیں ہیں۔ ان دونوں صوبوں میں ہندوؤں اور کانگریس کی یہ کوشش تھی کہ کسی مرزے مسلم لیگ کو بچا دیکھایا جاوے۔ تاکہ دینا پر یہ ثابت ہو سکے کہ مسلم اقلیت کے صوبوں میں ہی مسلم عوام مسلم لیگ کے ساتھ نہیں ہیں۔ کانگریس نے یہ امر ثابت کرنے کے لئے کم از کم کئی لاکھ روپیہ خرچ کیا۔ مگر کانگریس کا نتیجہ صرف کے سوا کچھ نہیں نکلا۔ مسلمان حلقوں میں کانگریس نے نینٹھٹ مسلمان بھڑکے گئے۔ اور ان نینٹھٹ مسلمانوں کو کامیاب بنانے کے لئے نینڈت نہر دیکھا اندر یہ شاید۔ نینڈت پینٹ۔ مولوی حسین احمد اور ڈاکٹر سید محمود نے ایڑی چوٹی کا زور لگایا۔ اور لاکھوں روپیہ خرچ کیا۔ لیکن نینڈت کے نقصان دہ کم سے بھرا اور یوہی دونوں اکھاڑوں میں کانگریس کو ہمت کی کھاتی ہوئی ہے۔ جب مسلمانوں اور مسلم لیگ کو مرکزی اسمبلی میں سو فیصدی کامیابی ہوئی تھی۔ تو مجدد اخبارات نے لکھا تھا۔ کہ مرکزی اسمبلی کے انتخابات میں حق رائے منبر کی کامیابی بہت بلند تھی۔ اور ادنیٰ طبقہ کے نیکے بڑھے مسلمان سب لیگ کے ساتھ شامل ہیں۔ بعض اہل و سر سے کانگریس کے امیدوار ہار گئے ہیں۔ مگر آج بھلا اور یوہی کے صوبائی انتخابات میں کانگریس کو جو شکست ہوئی ہے۔ دیکھیں اس کی وجہ

۶۱-۶۲ میں سے ۶۱ مسلمان لیگ کے گھٹ پر کامیاب ہو گئے۔ ان حالات
بت کر دیا ہے۔ کہ مسلمان سوائے پاکستان کے اور کسی جگہ کو نہیں جانتے۔
باب ۲۰ تماشہ دیدہ کے لائی ہے۔ کہ ۲۰ مسلمانوں میں سے کوئی شخص کا
ایسا نظریں آتا جو دوزخ میں سکے۔ کانگریس نے ان چار قوم پرستوں میں سے
دو پر جیتا ہے۔ یہاں میں یہ شخصوں میں سے مسلم لیگ نے اس پر افعول حاصل کر لیا
یہ فیض ہے سناچہ مومن امیدواروں اور ایک ڈاکٹر سید محمود واطاب کو ملی ہے۔
روستان کے مشہور کے ایکٹ میں مسلمانوں کے یہ شخصوں کا تناسب مشرقی
اس نے مسلمانوں کو نہیں بھی اس قابل نہیں ہونے دیا۔ کچھ ایسی مرنے سے حکومت
میں آج تک نہ سولوئی کے انعامات ہو سکے ہیں۔ وہاں مسلم لیگ کی حالت حسب ذیل

نام و صوبہ	کل مسکنوں کی گنتیں	لیکس قدر کا میاب ہونے کا گزس لیگ کے مقابل میں	آسام
۳۴	۳۱	صفر	۲
۳۵	۲۸	صفر	-
۳۸	۱۷	۱۹	۱
۸۶	۷۸	صفر	۳
۶۴	۵۹	۴	۲
۴۰	۳۶	۱	۱

مہندو جبہ بالا حیدر سے ہیں یہ: تھانا منظور تھا کہ ان عقابوں کی مسلم لیگ کو سہہ فی حد کا مینا بی رہی ہے۔ اور کارکنوں کو اس کے عقاب میں سہہ اسے مہر کے اور کسی جگہ کا مینا بی نہیں ہوئی۔ اگر مہر حد و حدود دیا جاوے تو کارکنوں کی کامینا بی مسلم لیگ کے عقاب میں مرت و ذوق فیسق رہ جاتی ہے۔ مگر اس کے باوجود لیگ نہ تو قلم اترتے کے سولوں میں اور نہ ہی اقلیت کے سولوں میں کہیں اپنی حکومت قائم کر سکی ہے کیا کوئی شخص اب دنیا میں اس امر کو باور رکھتا ہے کہ موجودہ پارلیمنٹری سسٹم میں مسلمانوں کے کوئی انصاف ہو سکتا ہے۔ نہیں ہو کر نہیں۔ اور مسلمان اسی نقص کو رفع کرنے کے لئے پاکستان طلب کرتے ہیں۔ اب تو مختلف مزاجی مہندو بھی بنی گئے ہیں کہ جب تک موجودہ قانون اور نظام رہے تب تک مسلمانوں کا تبدیل نہ کیا جائے۔ مسلمان کسی صورت میں بھی اپنی حکومت مرتب نہیں کر سکتے۔ راؤ پریش کش کا فرس میں مسلمانوں سے یہ الٹا ہی کی گئی تھی کہ جس کی اس وقت لوگوں کو کچھ نہ آتی تھی۔ آج کل رنگ میں اس کے خنایہ دیکھ کر مسلمان چیخ رہے ہیں اور اس کا لے بل کو منسوخ کر دانا جاتے ہیں۔

ہمسائی میں سر آغا خان کی دوائیمنڈ چوٹی

مکمل روز سے پندرہ اجازات میں پڑھ سامی تھی۔ سر آغا خان کے مریدوں نے کچھ سال گذرے ان کو سونے سے تولا تھا۔ اب اپنے مریدوں سے لوٹنے کے لئے پھر کے جمع کر رہے ہیں۔ چنانچہ پھر کے موتی اور جواہرات پدم پود پڑھائیں۔ اور سوا میر جیج کو کے تولا گیا۔ اور ڈاکٹر جیج کی کوششیاں مٹا بی گئیں۔ سر آغا خان کے مریدوں کی جماعت کو گردن تک شمار کی جاتی ہے۔ جو اسماعیلی کہلاتے ہیں۔ وہ مبینہ کواچی اور ہندوستان کے تمام شہروں میں شیشی کے نام سے رہتے ہیں۔ اور علاوہ ہندوستان کے وسط ایشیا اور جنوبی افریقہ اور دنیا کے دیگر حصوں میں بسنے ہیں اس لئے یہ جواہرات بھی اس دولت مند قوم کے ساری دنیا سے جمع کئے ہیں۔ اس ساقی جب سر آغا خان کو سونے سے تولا گیا تھا۔ تو اس سونے کی قیمت اسماعیلی جماعت کی تنظیم اور ترقی پر خرچ کی گئی تھی۔ اب پھر جواہرات جن سے آپ کو تولا گیا ہے ان کی قیمت تو کم کی تو کم اور تعلیم پر خرچ کی جائے گی۔ سر آغا خان ایک بہت بڑے دولت مند آدمی ہیں۔ اور اگرچہ ان کے رفقاء مذکورہ مختلف ہیں مگر وہ اپنے مریدوں کو ہمیشہ اسلام کے جذبے کے پیچھے رہنے کی تاکید کرتے رہتے ہیں۔ خود سر آغا خان مسلم ملک کے ساتھ ہیں۔

سیاسی پلیٹک میلنگ

حکومت ہند نے قابل ہی میں امانی کی نفلت کی وجہ سے جو فوڈ پیش آنے والا ہے۔ پروردہ ہونے کے بعد ہندوستان کی دواں سیاسی پارٹیوں سے تعاون کی اپیل کی تھی۔ مسٹر جیاجی اور کانگریس سے واسطہ رکھنے والی ملاقات کر کے ہندوستان کی تھی۔ اس مسئلہ کا کام میں حکومت سے تعاون کریں۔ بین کانگریس ملک میں جو ایک کی بکری ہوئی حالت کو وہ یہ اصلاح کرنے اور حکومت سے اس معاملہ میں تعاون کرنے سے صاف انکار کر دیا تھا۔ مگر مسٹر جیاجی نے واسطہ رکھنے سے یہ کہنا تھا کہ اگر ایک مسئلہ جماعتی سیاسیات سے بالاتر رہنا چاہیے۔ اسی مسئلہ میں مسٹر جیاجی نے واسطہ رکھنے کو یقین دلایا تھا۔ کہ مسلم لیگ اخلاقی امور اور متنازعہ فیہ مسائل سے قطع نظر ہندوستان میں کو فائدہ کی ہے جس کے لئے ہر ہم میں ان کو پوری مدد دیں گے۔ جب یہ غیر انگلستان پہنچی تو انڈیانا کے بعض اجباروں نے جو بانعموم کا نہی ہے ہر فعل کی تردید کرتے تھے۔ جو راک کے معاملہ میں ان کی وہ کہہ کر سیاسی بلکہ میلنگ سے تہمید کیا۔ ہمارا خیال تھا۔ کہ گمانہ ہی کا نام نہ در لیک کیٹی سے متورہ کے لئے ہے اس فیصلہ پر نظر تانی ہوئے۔ ہر ہندوستان کا فوڈ دینے کے لئے اس ہم میں حکومت سے تعاون کرنے کا کوئی نیارہ نکالیں گے۔ مگر آج کی تازہ خبروں سے یہ معلوم کر کے کہ انہوں نے

والسٹرائے کی دعوت کو ٹھکرا دیا ہے۔ اور اس کمیٹی کا رکن بننے سے بھی انکار کر دیا ہے۔ جو لاہور دیوینے میں شریک ہے۔ نواب صاحب فیو پال اور مسٹر گاندھی کی بنا نا چاہی تھی۔ مسٹر گاندھی کی یہ ردش کسی طرح بھی مستحق قرار نہیں دی جاسکتی۔ مسٹر گاندھی چاہتے ہیں۔ کہ جب تک والسٹرائے سرگرمی میں فوجی حکومت نہ بنائیں وہ ان کی کسی تحریک میں حصہ نہ لیں گے۔ اس وقت تک کانگرس کی سرگرمیاں یا ریمپتیری دائرہ تک محدود رہیں۔ مگر گاندھی جی کے موجودہ تقاضوں کے اسرار کو سوائے سیاسی بلیک میلنگ کے اور کوئی نام نہیں دیا جاسکتا۔

مخبر کتب خانے

قوی تمیز کے لئے کتب خانوں کی سمیت مسلمان ہے۔ اور ان۔ اخلاقی بیباک اور معاشرتی شعور پیدا کرنے کے لئے سفری یا مخبر کتب خانوں کی تحریک کو اپنانا مدد کی ضرورت ہے۔ اور اسی خیال کے مد نظر تمام آزاد مالک عرصہ دراز سے اس کی سرپرستی کرتے چلے آئے ہیں۔ حال ہی میں امریکہ اور روس نے بعد از جنگ کی تعمیراتی تحریکوں میں اسے نمایاں سے نمایاں جگہ دینے کے نہ صرف منصوبے ہی باندھے ہیں۔ بلکہ عمل رنگ دیتے ہوئے اس تحریک کو از سر نو تمام زور و شور جاری و تدارک کر دیا ہے۔ جس میں حکومت کی طرف سے تمام سہولتیں اور تہذیبی طرف سے دلی تعاون کی تمام خدمات شامل ہیں۔

مخبر کتب خانہ کسے کہتے ہیں؟ دالوں کو خود عام ہو کر کتابیں حاصل کرنے کی ضرورت درپیش ہوتی ہے یہاں مخبر کتب خانہ علم کا ذوق و شوق بڑھانے کا ذریعہ ہے۔ اور جو شخص دالوں کی خدمت میں تحریر لکھ کر دے گا وہ ایک کارخانہ سے دوسرے کارخانہ تک ایک ایک دوکان سے دوسری دوکان تک اور ایک مکان سے دوسرے مکان تک کتابوں کو عاریتاً تقسیم کرتا ہے۔ اور اس طرح ہر کہ وہم کو علم کی روشنی سے منور کرتا ہے۔

اس کے فوائد؟ کارخانوں کے کارکن عام مزدور اور تاجر اصحاب جو تمام دن کر کے کسی کتب خانہ میں جا کر دبا رہے ہیں۔ اور وقت مہیا نہیں پھر انہیں واپس لوٹا دیں۔ اس تحریک سے بہت استفادہ کرسکتے ہیں۔ جنہیں کتابوں کا اننگ پہنچا اور پھر واپس لینا ہی اس تحریک کا حقیقی مقصد ہے۔ یہ فی حقیقت ہے۔ کہ کسی تحریک کی کامیابی کا دار و مدار صرف اسی اصول پر ہے۔ کہ اس سے زیادہ سے زیادہ لوگ مستفید ہوں۔ اور نہ کہ محض لوگوں کو تو بہ سہولتیں میسر ہوں۔ اور عام لوگ اس سے فائدہ نہ اٹھا سکیں۔ جیسا کہ آج کل عام کتب خانوں میں پایا جاتا ہے۔

ریاستوں میں اس تحریک کا اثر سفری کتب خانوں کی تحریک کے سلسلہ میں جو تمام ہندوستانی ریاستوں کا فخر حاصل کرسکتی ہے۔ اور اس کی سرپرستی اس قدر قابلِ داد ہے۔ کہ ہندوستان بھی اس سے لگاؤ نہیں کھا سکتا۔ دیان اس وقت اس تحریک کے علاوہ سترہ سو دیہاتی کتب خانے پائے جاتے ہیں۔ اور ریاست مدہ میں کوئی ایسا ضلع۔ قصبہ یا گاؤں نہ ہوگا۔ جہاں منظم طریق سے کتب خانہ کی تحریک نہ پائی جاتی ہو۔ ریاست بڑا ونگوری اس طرف خاص توجہ دے رہی ہے۔ اور حیدرآباد اور میسور ایسی ریاستوں میں بھی اس کے چرچے عام ہو رہے ہیں۔ خیال کیا جاتا ہے۔ کہ چند سالوں میں تمام ہندوستانی ریاستوں میں یہ تحریک پورے زور و شور سے جاری کر دی جائے گی۔

ریاست جموں اور کشمیر کہاں تک متاثر ہوئی؟ چند سال ادھر ریاست ہند میں تعلیم بالغان کی تحریک کا لہر گھایا گیا تھا۔ اور اس کے ساتھ ساتھ سفری کتب خانوں کی قیام جان سی تحریک بھی شامل تھی۔ لیکن بد قسمتی سے تعلیم بالغان کی سکیم پہلی ہی لوہک کے بعد ایسی جی اور فوجی کہ اسے دوسرے گھماؤ کی ضرورت نہ تھی۔

گئی۔ اور یہ مرحومہ تحریک آخری جگہ کے ساتھ خود جاں بحق ہو گئی۔ ع۔ ع۔ کیا خوب آدمی تھا خدا مقرر کرے۔ ریاست کشمیر میں اس کی وسعت کی گنجائش۔ ریاست کشمیر میں ریاست بڑدھ سے بڑھ کر اس تحریک کی ضرورت ہے۔ اور ساتھ ہی اس کے پیچھے کا بے حد امکان ہے۔ اس تحریک کی دست اور پھیلاؤ ایک قریباً ایک کے قریب اور مزدور طبقہ میں مسلمانوں کا ذریعہ ثابت ہو سکتا ہے۔ دوسرے ہزاروں سیاحوں کے لئے جو ہر سال کشمیر کی سرکے لئے آتے ہیں۔ سفری نکالیف کو کم کرنے کا موجب بن سکتا ہے۔ جو بلا شک وسیع حکومت کشمیر کے تدارک و ذخیرہ دھانے کے لئے مدد و معاون ثابت ہو سکتا ہے۔

تحریک کا آغاز کسے ہو؟ ان قدرتی طور پر یہ سوال پیدا ہوتا ہے۔ کہ یہ تحریک کس طرح شروع کی جائے۔ اس سلسلہ میں عرض ہے کہ سب سے پہلے اس تحریک کا آغاز مشہر جوں اور سرپرستی کی کیا جائے گا۔ ہوگا۔ اور یہ آج مناسب ہوگا۔ کہ بلیک لائبریری جوں اور میوزیم لائبریری سری نگر کو اس تحریک کے مرکز قرار دیے جائیں۔ تاکہ ہر دو ہندوؤں کے پیشہ ور اصحاب بزرگروں اور تاجر طبقہ اصحاب اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔ علاوہ ایس ان مراکز کے فرانکفون بھی شامل ہو۔ مثلاً خانہ جات اور جیل خانہ جات میں لائبریریوں اور قیدیوں کے اوقات تک سے لبر کر کے اور ان کی ذہنی تہذیب کے لئے محنت و شائبہ پر یا تصویر رسا احباب را خطہ میاں کی کتابیں مہیا کریں۔ تاکہ جب مرخصیت یا بھوکاؤر قیدی سزا بھگت نمازاں ہوں۔ تو اراضی و اجرام کے نقصانات سے واقف کار ہوئے ہوئے ان سے بہرہ ور اور اعزاز کریں۔

سیاحوں کے لئے سہولتیں جوں سے سری نگر اور راولپنڈی سے ہے۔ اور اس مسافت کو طے کرنے کے لئے تقریباً چالیس گھنٹہ کا عرصہ درکار ہے۔ وہ لوگ جنہوں نے ان راستوں سے سفر کیا ہے۔ وہ اس حقیقت سے بخوبی واقف و آشنا ہیں۔ کہ لاری کا یہ غریب سفر کس قدر تکلیف دہ ہوتا ہے۔ اس لئے اس سفر کو طے کرنے کے لئے اگر مسافروں کو مطالعہ کے لئے علمی و ادبی کتابیں مہیا کی جائیں۔ تو بھٹے کے بعد ان سے واپس لے لی جائیں۔ تو ان کے یہ سفر کی حکمان کس قدر کم ہو جائیں اور مطالعہ میں محو ہو کر بے فکر ہو کر حکومت کشمیر کے قدر شکر گزار ہوں گے۔ اس کا بڑا ذراہ آج بخوبی کرسکتے ہیں۔ علاوہ ان میں ان تمام مہمانوں اور دوسرے لوگوں کے لئے جو اکثر ذرا سی سیر کے لئے جاتے ہیں۔ فلوٹنگ لائبریری کا بندوبست ہم فرماؤ ہم نواب کے مصداق علم دوست اصحاب کے لئے کس قدر ذرا سی مسرت کا موجب ہوگا۔

اتحیات کا اندازہ اس تمام سکیم کو بروئے کار لانے کے لئے لاکھوں کی رقم درکار نہیں۔ ہر دو ہندوؤں یعنی جوں و کشمیر میں ہر گھر کتب خانوں کے مرکز قائم کرنے کی لائبریری اور فلوٹنگ لائبریری کی تمام تحریک کے لئے چیس ہزار روپے سالانہ کی گرانٹ کافی سمجھی جاسکتی ہے۔ جس کی حکومت کشمیر بامانی متحمل ہو سکتی ہے۔

پنجاب سبیلی میں غداروں کا امتحان لینا چاہیے

گذشتہ انتخابات کے موقع پر یونیٹس پارٹی کے مسلمان ممبروں نے جب مسلم لیگ کے ممبروں سے مقابلہ کیا تو چونکہ دو ٹ مسلموں سے بیٹے تھے۔ اور مسلمان ووٹر پاکستان کے برخلاف ووٹ دینے پر تیار نہ ہوتے تھے۔ اس لئے تمام یونیٹس امیدواروں نے اپنے پر مشرور اور غارتوں پر بھروسہ رکھا تھا۔ کہ وہ پاکستان کے حامی ہیں۔ اور ان کو پاکستان کے نام پر ووٹ دو۔ ہمارے خیال میں ان کی اس حرکت کو بے لقاہ کر کے ناہایت سہری موقع ہے۔ اسمبلی کے شروع ہونے پر مسلم لیگ کی جانب سے پاکستان کی قرارداد پیش کر دی جائے۔ ہر دور ان غدارانہ بات کا امتحان لینا چاہیے۔ اپنے کا اگر کسی اور کا لی تحریکوں کے صف میں سے اگر یہ لوگ پاکستان کے حق میں ووٹ دیں۔ تو بیک بینی دو گوش رکالے جائیں۔ ورنہ دوسری صورت میں ان کے ووٹوں کو معلوم ہو جائے گا۔ کہ ان کا لغو پاکستان محض دھوکا اور فریب تھا۔ اور ووٹ حاصل کرنے کے لئے ایک دھوکا تھا۔

اخبارات نام حکومت بننا کا حکم

حکومت پنجاب نے ہوم سیکریٹری مسٹر میکڈونلڈ کی طرف سے سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ صوبہ پنجاب کے تمام اخبارات کو مستحکم کیا جاتا ہے۔ کہ وہ ایسا مواد شائع نہ کریں۔ جو مختلف فرقوں کے تعلقات کو ناخوشگوار کرنے کا موجب ہو۔

اعلان میں یہ بھی بیان کیا گیا کہ حکومت نے انتخابات کے دوران میں ایسی قابل اعتراض چیزوں پر گرفت نہیں کی۔ لیکن آج انتخابات کے بعد ایسی نوعی اخبارات میں اختلال دیکھ کر مضامین اور تصویق خالی کی جا رہی ہیں۔ اب اخبارات کو زیادہ دھڑلہ نہ ہونا چاہیے۔ اس وارننگ کا پہلا اثر یہ ہوا ہے۔ کہ اخبارات نے وقت سے حکومت کے دعوے اور رویہ کی حاشیہ طلب کی ہے۔ حکومت کا پہلا وار ایک لگی اخبار پر ہوا ہے۔

لاہور میں دفعہ ۱۴ کا نفاذ

پنجاب میں لاہور کے ۱۴ مارچ ۱۹۴۶ء سے تین ہفتے کے لئے لاہور میں دفعہ ۱۴ کا نفاذ کر دیا ہے۔ اعلان کا مفاد حسب ذیل ہے۔ آج سے تین ہفتوں تک لاہور میں کارپوریشن کی حدود کے اندر کسی میلک مقام پر کوئی پبلک جلسہ نہ ہو سکے گا۔ یا پانچ سے زیادہ افراد کسی پبلک جگہ پر جمع نہ ہو سکیں گے۔ برسات جادہ وغیرہ نہیں شرکت کرتے پر کوئی پابندی نہیں ہے۔ اس کے علاوہ کسی میلک مقام پر کسی خود ارادہ مظاہر میں شرکت کرنے یا حصہ لینے کی بھی لوگوں کو قطعی ممانعت ہوگی۔ اس حکم سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ جدید وزارت یہ نہیں چاہتی۔ کہ جب ان کا پہلا اجلاس ہو۔ تو لوگ کو تشل حال کے باہر ان کے خلاف مظاہرہ کر سکیں۔

مسلمان دب کر نہیں رہ سکتے

وزیر اعظم برطانیہ کے بیان پر توجہ کرتے ہوئے نواب صاحب محمود نے کہا۔ کہ دوس کروٹ مسلمانان ہند کو نظر انداز کر کے ہندوستان میں کوئی پابندی اور حکومت قائم نہیں ہو سکتی۔ برطانوی حکومت کو معلوم ہو چکا ہے۔ کہ مسلمان اقلیت کو روکنے کے لئے اقلیت کو روکنے کا اختیار نہیں دینے چاہئے۔ وزیر اعظم برطانیہ نے ایک ہی سانس میں جو متضاد باتیں کہہ دی ہیں۔ ایک جگہ تو یہ کہتے ہیں۔ کہ

ہند میں۔ اور نہ ہی مستحکم کر دی ہیں۔ وہ ایک علیحدہ قوم ہیں۔ اگر برطانوی حکومت نے کوئی پابندی نہیں پیدا کرتا ہے۔ تو وہ صرف پاکستان کے قیام کرنے سے ہی ان کو حاصل ہوگا۔

حیدرآباد دکن میں بد امنی

۱۶ مارچ کی ایک خبر سے معلوم ہوا ہے کہ حیدرآباد کے مسلمانوں نے مشتعل ہو کر نواب صاحب جیٹنڈی وزیر اعظم حیدرآباد اور پولیس کمشنر حیدرآباد کے مکان کو جلا کر خاک سلاہ کر دیا ہے۔ اس شورش کی وجہ یہ بیان کی جاتی ہے۔ کہ حیدرآباد کے باہر ایک مسلمان خلیفہ کی بستی تھی۔ جہاں انہوں نے دیوبند کار بھنگ کی اجازت کے بعد ایک مسجد تعمیر کر لی تھی۔ ریورنٹ کو جب مسجد کی تعمیر کا علم ہوا۔ تو اس نے مسجد نہ بنو کر گرا دیا۔ جس سے میرا ہو کر انہوں نے مسلمانوں نے ایک خلیفہ نکالا اور ریورنٹ کی اس حرکت کے خلاف آواز بلند کیا۔ لوگوں نے اپنی میرا سی کا ظہار میں نواب صاحب جیٹنڈی کے محل کو بھی آگ لگا دی۔ پولیس نے عوام پر فوٹا ہی علیہ پالیا تاکہ فرقہ دارانہ فضا ملنے نہ ہوئے پاسے۔ لوگوں کو چاہئے تھا کہ محلات کو آگ لگانے کی بجائے اعلیٰ حضرت کی خدمت میں اپیل کرتے۔ اور مسجد کی تعمیر کا حکم حاصل کر لیتے۔ بعض اوقات اعلیٰ حضرت غائب کے احکامات کی پیروی کرتے ہوئے بعض ایسے احکامات دیا کرتے ہیں۔ جن کو غرضاً برداشت نہیں کرسکتے۔ اور ایسے احکام کی وجہ سے بلوے وغیرہ ہو جاتے ہیں۔

وزیر اعظم برطانیہ کی تقریر پر قائد اعظم کا تبصرہ

وزیر اعظم برطانیہ نے حال ہی میں جو بیان ہندوستان کے متعلق دیا ہے۔ اس پر تبصرہ کرتے ہوئے مسٹر جارج نے بتایا۔ کہ مسٹر جارج نے نہایت عطا اور مشروط انداز میں یہ کہہ کر اپنی سیاسی شجہہ باری کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ کہ اکثریت کی پیش قدمی کو روکنے کے لئے اقلیت کو روکنے کا اختیار نہیں دینے چاہئے۔ وزیر اعظم برطانیہ نے ایک ہی سانس میں جو متضاد باتیں کہہ دی ہیں۔ ایک جگہ تو یہ کہتے ہیں۔ کہ

میں اقلیتوں کے حقوق کا پورا پورا خیال ہے۔ اور ساتھ ہی آپ کہہ رہے ہیں۔ کہ اکثریت کی پیش قدمی کو روکنے کے لئے اقلیتوں کو روکنے کے اختیار نہیں دینے چاہئے۔

جیم وزیر اعظم برطانیہ کی خدمت میں نہایت صفائی سے بیان کرنا چاہتے ہیں۔ کہ ہندوستان کے مسلمان اقلیت نہیں ہیں۔ وہ ایک قوم ہے جس کی تعداد دس کروڑ سے لہران دس کروڑ انسانوں کو حق خود ارادیت کا پورا حق حاصل ہے۔ اگر برطانوی وزرا کا نشان دہانی خلوص دل کے ساتھ ہندوستان آ رہے۔ تو ممکن ہے کہ وہ صحیح حالات کا جائزہ لینے میں کامیاب ہو جائے۔ مشن کے متعلق بھی وزیر اعظم برطانیہ نے رومنی باتیں کہی ہیں۔ آپ نے ایک جگہ تو کہا ہے۔ کہ مشن دکن ہندوستان میں ایک ایسی مشین بنی قائم کرنا چاہئے کہ وہ ایسی حکومت کا حتم ایک دستور ساز اسمبلی کی مدد سے عمل میں لایا جائے گا اور دس سالہ عرصہ میں وزیر اعظم صاحب نے کہا ہے۔ کہ چند مذکر تمام ہندوستانی لیڈروں کا تعاون حاصل کرنے کا آرگنڈ ہے۔

اس بیان پر تبصرہ کرتے کے علاوہ مسٹر جارج نے کہا۔ کہ ہماری پوزیشن میں ہوجی ہے۔ ہم تقسیم ہند کے علمبردار ہیں۔ اور ہندوستان میں پاکستان قائم کرنا چاہتے ہیں۔ ہم نہایت یقین سے کہتے ہیں۔ کہ ہندوستان کے اعلیٰ مسئلہ کا یہ واحد حل ہے۔ اسی رائے میں چرچل پر ہندوستان کی دو آزادی ستیں اور اس بڑا اعظم کے تمام باشندے امن اور فخر الیائی کی زندگی بسر کرسکتے ہیں۔

ہندوستان میں کسی کو بھونڈے دیاجائے

۱۹ مارچ کو قائد اعظم محمد علی جناح صاحب آل انڈیا مسلم لیگ نے ایک ملاقات میں والیکر نے اپنی حالیہ باتوں کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ کانگرس اور مسٹر گاندھی نے اس تحریک کو ٹھکرا دیا۔ کہ ملک کی فزائی قلت کا مقابلہ کرنے کے لئے بارہ یا چودہ ارکان پر مشتمل ایک کمیٹی کا قیام عمل میں لایا جائے۔ جو ملک میں محاورہ کے مطابق کام کرے لیکن کانگرس نے یہ تجویز بھی سیاسی مصالح کی بنا پر منظور نہ کی۔ اس کا یہ افسوسناک ہے۔ کیونکہ فزائی مسئلہ کا حل میں پارٹی سرپرست حاکم نہیں ہونی چاہئے۔ اس ہمارے سامنے صوب

سے بڑا مسئلہ ہے۔ کہ کس طرح ہندوستانی عوام کو بھوک اور موت کے گھاٹ سے نکالتا جاسکتی ہے۔ قائد اعظم نے فرمایا کہ انہیں خاص خبریں دیکھ کر سرخام دی کے لئے دائرہ کے اور حکومت ہند کو اپنا دست فکون برجا دیا ہے۔ والیکر نے ابھی یہ نہیں بتایا۔ کہ وہ کس سلسلہ میں مسلم لیگ کے تعاون سے کس طرح بہرہ اندوز ہوں گے۔ لیکن حکومت نے مزید صورت حال کا مقابلہ کرنے کے لئے کئی طریقے پاسے لکھ رکھے ہیں۔ جن کے سلسلہ میں حکومت نے پورا قانون کی جائے گا۔ ذخیرہ اندوزی اور بلیک مالک کے قلعہ شکن کرنا ضروری ہے۔ ہم میں سے بعض کو انہیں کو انہیں خیال کر لینا چاہئے۔ کہ ہم طرح سے حاجت مند عوام کو خوراک بھی پہنچائیں گے۔ تاکہ کوئی جان تلف نہ ہو۔ ہر گاؤں اور ضلع میں والیکر کی کمیٹیاں بنائی جائیں۔ جو غریب خاندانوں کی دیکھ بھال کریں۔ ہر گاؤں ضلع اور قصبہ میں ہر شخص کو پورا پورا تعاون کیا جائے۔ قائد اعظم نے اسانیت کے نام پر ہندوستانی مسئلہ کی ہے۔ کہ وہ اب اپنا فرض نبھالے۔

حیدرآبادی سے لیگ پارٹی کا واک آؤٹ

مہر چند کھنہ کے ریکارڈس پر احتیاج

پشاور ۱۹ مارچ۔ مہر چند کے قاضی منظر میں آج اسمبلی میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ میرا اکاؤنٹس لیگ کی رپورٹ پر خان عبدالغفور کی تقریر کو گراہن ہے۔ اس پر خان عبدالغفور نے صدارت کی وساطت سے مطالبہ کیا۔ کہ مہر چند کو فہم اپنے الفاظ واپس لیں۔ خان صاحب نے اس سوال پر مہر چند کا واک آؤٹ طلب کیا۔ سپیکر نے کہا کہ وزیراعلیٰ کو اپنے پرائیویٹ کی ذمہ دہات کا جو فہم حاصل ہے۔ اس پر خان عبدالغفور نے تمام لیگ پارٹی کے ساتھ ایوان سے باہر چلے گئے۔ دوسروں کو کل سلیف گورنمنٹ خان یحییٰ خان نے بتایا کہ مختلف حیدرآبادی کمیٹیوں اور سرگٹ بورڈوں کے انتخابات غلط قیامت کے اصول پر حیدرآباد کے دیئے جائیں گے۔

برطانوی زراہ ہندوستان روانہ ہوگئے

لندن ۱۹ مارچ۔ برطانوی وزیر اعظم آج وزیر برطانوی جہاز ہندوستان روانہ ہو گئے۔ دہلی پہنچنے کے فوراً بعد وہ ایک پریس کانفرنس بلائیں گے۔

برادر استیضہ سے متعلق کرنے کی بجائے موبائی
جی اس کا قانون ساز سے لئے جائیں لیکن
اس رپورٹ میں لڑا دیا کی حکومت کا کوئی
ذکر نہ تھا۔ اگرچہ ۱۹۲۹ء میں اعلان کیا گیا
تھا کہ ۱۹۱۹ء کی پالیسی کا مستند ہے
مقصود ہندوستان کو انعام کارورہ بنانا ہے
(باقی آئندہ)

خدا کی ہزار ہا نعمت جھوٹے اشتہار از روں

اگر تم مخلوق خدا کو دھوکہ دیں۔ تو خدا رسول کو دھوکہ دیں۔
اگر خدا کو دھوکہ دیں گے کہ تم کو آپ کا دوائی فائدہ نہیں ہوتا۔ اور تم کو دھوکہ دیں گے۔
طلائے ہارسیہ کے عقیدہ کا تاجہا ہے۔ جو کہ کوئی کتاب ہوگی ہے۔ یہاں تک کہ طلائے ہارسیہ
اشہار از روں سے ہیں اور جیسے کہ ایک مرتبہ استعمال کریں پھر خدا کی قدرت کا کھڑا ہو جائے۔
اعلام ہستی کو تاجی۔ لاغری کے لئے لے لیا تھا مفید ہے۔ اور نایاب چیز ہے۔ طلائے ہارسیہ کی روزانہ
کھا آپ کو تاجی۔ کہ میں کیا چیز ہوں۔ ایک شہی طلائے ہارسیہ اور دوسری شہی فخری و درازی۔
کھانے کے لئے زبردست گوشت یا ہفتی یا ہفتی پانچ روپے۔ علاوہ محصول ڈاک
لذت لکھتے ہیں اس کے استعمال کے لئے ہرگز عورت سے نہیں ملے گا کہ وہ دھوکہ دے۔
اگر میرا رنگ۔ کوئی دیکھے بہتر چیز ہے نہایت فیضی ناکوئی دوسرا کھائے۔ علاوہ محصول
وقت خاص عورت کو خوش کرنے اور اپنا گرویدہ بنانے کے لئے زبردست جاوہ ہے
قیمت ڈرو روپے آگے آتے ۲۰ میں مرتبہ کے لئے۔ علاوہ محصول۔

مجموع شباب جوانی
دل و دماغ کو طاقت دیتا ہے۔ بدن میں زیادتی کے ساتھ خون پیدا
کرتی ہے۔ بڑی طاقتور چیز ہے۔ اصل مشک و زعفران ہے۔ جو ہر
والی۔ قیمت ۲۰ روپے پانچ روپے علاوہ محصول ڈاک۔
ہر قسم کے شدید جربان۔ سرعت انزال اور کثرت احتلام کے لئے اکیر ہے۔ اور
قاتل جربان عورتوں کے سیلان الرحم کے لئے محرم ہے۔ مرد و عورتوں کے لئے یکساں
مفید ہے۔ عورتوں کو گولی کی قیمت تین روپے (دس) علاوہ محصول ڈاک۔

ملنے کا پتہ: حکیم سید آفتاب علی ہاشمی ناظم و احاطہ شباب جوانی دہلی غدا

تحفہ شباب

مجموع ہمالگ
دروہ سیلان رحم ایما حصن کی بقاعد کی دفع حمل کی کمزوری پرورد و دیگر ذراتہ اعراض کو
روغن جوانی مفید ہے۔ زیادہ تر لعل بیکہ ہے۔ قیمت ڈھائی روپے۔
عورتوں کی دھوکہ دہی ہوئی چھائیں کہ مضبوط رجعت اور سڑول بیکار شباب کو ہلاک کر دیتے ہیں
و عن جوانی مزاج صغیر سے جوانی کا طاعت اٹھا لیں۔ قیمت ڈھائی روپے۔
لذت مساک
بوقت خاص لعل صغیر سے جوانی کا طاعت اٹھا لیں۔ قیمت ڈھائی روپے۔
لذت مساک کا ہوا لعل حاصل ہوتا ہے قیمت ۲۰ گولی ایک روپے آگے آتے۔
خونی خضاب
ہر قسم کے خونی خضاب سے خالی ہونے والے عیشہ کے لئے سیارہ جو جائیں گے۔ اور عورتوں
و عن برص
صورت میں برص کے استعمال سے سفید دماغ برص کا جوڑ سے خاتمہ ہو جائے قیمت
تین روپے آگے آتے۔

المشہور و قدر اشدین فارسی اسٹور اور جھنگہ (بہار)

شریت
زندگی بیکار ہوتی ہے اگر مرد کمزور
ہو جاتا ہے۔ اس لئے آپ
شریت اکسیر استعمال کریں
دو بارہ جوانی لوٹ آئیں اور قوت جسمانی بڑھ جائیگی
جربان
جو نامزدی اور ضعف ہا کا پیش خیمہ ہے۔ کیسی
پرانا کیوں نہ ہو۔ شریت اکسیر کے استعمال سے
جربان سے جاتا رہتا ہے۔ جسم میں کمزوری۔ پیشاب کے
قبل یا بعد سے سفید روہات کا گزرنہ۔ مٹی کا تپلا ہونا۔
احتلام کا ہونا۔ لطفہ کا نہ قزب ہونا۔ اور
سر کا میرا رہنا۔ سستی۔ کالی۔ چہرے پر
بالکل بے رونق۔ خون کا بدن میں نہ پیدا ہونا۔
ان سب مہلک امراض کے لئے شریت اکسیر
نہایت ہی مفید ثابت ہوئے ہے۔ معنی مل و دماغ کو۔ لیس
ہے کہ شاید ہی اس کے مقابلہ کی کوئی دوسری دوا ہو۔ ہاضم
قدر ہے۔ کرب ایک بہتہ کے لئے دو فی غذاوش کرے
لگین کے قیمت فی شیشی ایک روپے آگے آتے۔
طلائے ہارسیہ کے لئے فی شیشی ایک روپے آگے آتے۔
مغز کی دلی کوئی غذاوش کرے۔
کھلتے۔

خاص حمایت
تذکرہ ہادان اسلام المعروف تاریخ خلقہ اسلام
مصنفہ حضرت علامہ جلال الدین
حضرت ابوبکر صدیق
سیکڑ حضرت سیدنا امام حسین حضرت علی علیہ السلام کے حالات اس خوبی سے قلمبند
کئے گئے ہیں کہ ناظرین ان کا مطالعہ محض کو کفایت کتاب کی قیمت کیلئے صرف حضرت علامہ جلال الدین
سیدتی رحمتہ علیہ السلام کی کرم کردہ کاپی منہ ہے۔ کتاب بیکار ہے۔ گویا دنیا کو رہ میں منکر دیا گیا ہے زیادہ
تزیین و تخیل سے قیمت ہو جس قدر کہ ۱۷ روپے ایک آہ کے لئے خاص رعایت کر دی گئی ہے یعنی بیکار
ہائے کے ہمارے علاوہ محصول ڈاک۔ آج ہی طلب فرمائیں پھر رعایت کی۔ اگر دیتے
وقت اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔ فہرست کتب مفت ارسال کی جاتی ہے۔

اندولے کی قوی دکان کشمیری بازار۔ لاہور

دیوانہ کا حیحی علاج
بہ دماغی سمعہ اور دھوکے لئے اگر کوئی حکم دیتی ہے
بھی اس کے سرخ تاثیر ہونے کی تاثیر دیتی ہے۔ دیوانی کا واحد علاج ہے۔
ملنے کا پتہ: الس سی رائے اینڈ کوئیر ۱۶۷ کارنوالس سٹریٹ کھلتے
S. C. ROY & CO. NO: 167/3
CORNWALLIS STREET
CALCUTTA

اپنے معاملات کا خود فیصلہ کرو

مگر کیا یہ کہنا ہے کہ ہندوستانی اپنے معاملات کا خود فیصلہ کریں۔ آج کہاں
تک ٹھیک ثابت ہو رہا ہے۔ یا یہ محض فصل فصلی ہے۔ اگر یہ بات ہوتی تو ہندوستان
کے بعد یہ آئندہ ہندوستان کے فخر کے فخر ہو جاتے۔ مگر آج اگر یہ بات ہو کر رہنا
نہیں آتا۔ وزیر اعظم ہندوستان ایک ہی سانس میں دو تین تین متضاد باتیں کر جاتے
ہیں۔ پہلے تو کہا جاتا تھا۔ کہ ہندوستانی اپنے اختلافات خود دفع کریں۔
لیکن آج وزیر اعظم کا وفد بھی جا رہا ہے
ہندوستان کو ایک ڈومین بنا نا
چاہتا ہے۔ اگر یہ اب یہ بھی سوچ
رہا ہے۔ کہ اگر کل کو اس سے عقل
تو ہندوستان میں کونسی سے یا رتی
کا دم بھرے گی۔ کانگریس بااکیلا
انتخابات کے خارج ہو جائے اگر یہی
سمجھتا ہے۔ لیکن اس نے دیکھ لیا ہے۔ کہ ۹۰
فی صدی مسلمان پاکستان کے حق میں کھڑے
ہو گئے ہیں۔ اب اگر یہ چاہتا ہے۔ کہ
تقیہ اختیار کرنا کوئی اور طریقہ نکالے۔
چنانچہ دنیا دیکھ لے کہ ۱۹۳۷ء کا الیکشن
کی طرح جس میں کانگریس اور ہندوستان کے مل کو ملنا
یکل دیا تھا اسی طرح اب بھی کوئی اور حال
خیر۔ کہ جس میں مسلمان کو کچل جائے۔

مدن بخری گولیاں
ہر قسم کی کمزوری دور کرنے والی گولیاں
جربان۔ احتلام۔ وقت میں سستی۔ ذہنی اور
ہر قسم کی کمزوری دور کرنے کے جسم دل و دماغ
میں طاقت لاتی ہیں۔ روں میں میناؤں و دھوکے
لگتا ہے۔ اور روح افزا صحت حاصل ہوتی ہے۔
قیمت پالیس گولیاں ڈھائی روپے ایک پیو پیو
کام جوت طسکلا
عسکری طسکلا روں۔ بڑے پیمانہ پر
نفاذ اور کمزوریوں کو دور کرنے کے لئے نفاذ
سطحی ہے قیمت فی شیشی ڈھائی روپے۔
رمن گولیاں
مہاشیرت کے وقت اس کا ہر ایک اندوہ
زنجیر ہا اور لطف حاصل کرتی ہیں قیمت
فی شیشی ایک روپے آگے آتے۔
میشاب میں جلیں ایک روپے قیمت
قیمت کے موزاک کی لاٹانی دوا کی قیمت فی شیشی
ایک روپے آگے آتے۔
مدن بخری فارسی جام ناگھیا
لاہور اینٹ۔ اسٹوک شہر ہالیہ
انارکلی لاہور۔ دھندلہ
۳۰ نسبت روڈ۔ لاہور۔

مدن بخری گولیاں
ہر قسم کی کمزوری دور کرنے والی گولیاں
جربان۔ احتلام۔ وقت میں سستی۔ ذہنی اور
ہر قسم کی کمزوری دور کرنے کے جسم دل و دماغ
میں طاقت لاتی ہیں۔ روں میں میناؤں و دھوکے
لگتا ہے۔ اور روح افزا صحت حاصل ہوتی ہے۔
قیمت پالیس گولیاں ڈھائی روپے ایک پیو پیو
کام جوت طسکلا
عسکری طسکلا روں۔ بڑے پیمانہ پر
نفاذ اور کمزوریوں کو دور کرنے کے لئے نفاذ
سطحی ہے قیمت فی شیشی ڈھائی روپے۔
رمن گولیاں
مہاشیرت کے وقت اس کا ہر ایک اندوہ
زنجیر ہا اور لطف حاصل کرتی ہیں قیمت
فی شیشی ایک روپے آگے آتے۔
میشاب میں جلیں ایک روپے قیمت
قیمت کے موزاک کی لاٹانی دوا کی قیمت فی شیشی
ایک روپے آگے آتے۔
مدن بخری فارسی جام ناگھیا
لاہور اینٹ۔ اسٹوک شہر ہالیہ
انارکلی لاہور۔ دھندلہ
۳۰ نسبت روڈ۔ لاہور۔

مدن بخری گولیاں
ہر قسم کی کمزوری دور کرنے والی گولیاں
جربان۔ احتلام۔ وقت میں سستی۔ ذہنی اور
ہر قسم کی کمزوری دور کرنے کے جسم دل و دماغ
میں طاقت لاتی ہیں۔ روں میں میناؤں و دھوکے
لگتا ہے۔ اور روح افزا صحت حاصل ہوتی ہے۔
قیمت پالیس گولیاں ڈھائی روپے ایک پیو پیو
کام جوت طسکلا
عسکری طسکلا روں۔ بڑے پیمانہ پر
نفاذ اور کمزوریوں کو دور کرنے کے لئے نفاذ
سطحی ہے قیمت فی شیشی ڈھائی روپے۔
رمن گولیاں
مہاشیرت کے وقت اس کا ہر ایک اندوہ
زنجیر ہا اور لطف حاصل کرتی ہیں قیمت
فی شیشی ایک روپے آگے آتے۔
میشاب میں جلیں ایک روپے قیمت
قیمت کے موزاک کی لاٹانی دوا کی قیمت فی شیشی
ایک روپے آگے آتے۔
مدن بخری فارسی جام ناگھیا
لاہور اینٹ۔ اسٹوک شہر ہالیہ
انارکلی لاہور۔ دھندلہ
۳۰ نسبت روڈ۔ لاہور۔

مدن بخری گولیاں
ہر قسم کی کمزوری دور کرنے والی گولیاں
جربان۔ احتلام۔ وقت میں سستی۔ ذہنی اور
ہر قسم کی کمزوری دور کرنے کے جسم دل و دماغ
میں طاقت لاتی ہیں۔ روں میں میناؤں و دھوکے
لگتا ہے۔ اور روح افزا صحت حاصل ہوتی ہے۔
قیمت پالیس گولیاں ڈھائی روپے ایک پیو پیو
کام جوت طسکلا
عسکری طسکلا روں۔ بڑے پیمانہ پر
نفاذ اور کمزوریوں کو دور کرنے کے لئے نفاذ
سطحی ہے قیمت فی شیشی ڈھائی روپے۔
رمن گولیاں
مہاشیرت کے وقت اس کا ہر ایک اندوہ
زنجیر ہا اور لطف حاصل کرتی ہیں قیمت
فی شیشی ایک روپے آگے آتے۔
میشاب میں جلیں ایک روپے قیمت
قیمت کے موزاک کی لاٹانی دوا کی قیمت فی شیشی
ایک روپے آگے آتے۔
مدن بخری فارسی جام ناگھیا
لاہور اینٹ۔ اسٹوک شہر ہالیہ
انارکلی لاہور۔ دھندلہ
۳۰ نسبت روڈ۔ لاہور۔

مدن بخری گولیاں
ہر قسم کی کمزوری دور کرنے والی گولیاں
جربان۔ احتلام۔ وقت میں سستی۔ ذہنی اور
ہر قسم کی کمزوری دور کرنے کے جسم دل و دماغ
میں طاقت لاتی ہیں۔ روں میں میناؤں و دھوکے
لگتا ہے۔ اور روح افزا صحت حاصل ہوتی ہے۔
قیمت پالیس گولیاں ڈھائی روپے ایک پیو پیو
کام جوت طسکلا
عسکری طسکلا روں۔ بڑے پیمانہ پر
نفاذ اور کمزوریوں کو دور کرنے کے لئے نفاذ
سطحی ہے قیمت فی شیشی ڈھائی روپے۔
رمن گولیاں
مہاشیرت کے وقت اس کا ہر ایک اندوہ
زنجیر ہا اور لطف حاصل کرتی ہیں قیمت
فی شیشی ایک روپے آگے آتے۔
میشاب میں جلیں ایک روپے قیمت
قیمت کے موزاک کی لاٹانی دوا کی قیمت فی شیشی
ایک روپے آگے آتے۔
مدن بخری فارسی جام ناگھیا
لاہور اینٹ۔ اسٹوک شہر ہالیہ
انارکلی لاہور۔ دھندلہ
۳۰ نسبت روڈ۔ لاہور۔

مدن بخری گولیاں
ہر قسم کی کمزوری دور کرنے والی گولیاں
جربان۔ احتلام۔ وقت میں سستی۔ ذہنی اور
ہر قسم کی کمزوری دور کرنے کے جسم دل و دماغ
میں طاقت لاتی ہیں۔ روں میں میناؤں و دھوکے
لگتا ہے۔ اور روح افزا صحت حاصل ہوتی ہے۔
قیمت پالیس گولیاں ڈھائی روپے ایک پیو پیو
کام جوت طسکلا
عسکری طسکلا روں۔ بڑے پیمانہ پر
نفاذ اور کمزوریوں کو دور کرنے کے لئے نفاذ
سطحی ہے قیمت فی شیشی ڈھائی روپے۔
رمن گولیاں
مہاشیرت کے وقت اس کا ہر ایک اندوہ
زنجیر ہا اور لطف حاصل کرتی ہیں قیمت
فی شیشی ایک روپے آگے آتے۔
میشاب میں جلیں ایک روپے قیمت
قیمت کے موزاک کی لاٹانی دوا کی قیمت فی شیشی
ایک روپے آگے آتے۔
مدن بخری فارسی جام ناگھیا
لاہور اینٹ۔ اسٹوک شہر ہالیہ
انارکلی لاہور۔ دھندلہ
۳۰ نسبت روڈ۔ لاہور۔

مدن بخری گولیاں
ہر قسم کی کمزوری دور کرنے والی گولیاں
جربان۔ احتلام۔ وقت میں سستی۔ ذہنی اور
ہر قسم کی کمزوری دور کرنے کے جسم دل و دماغ
میں طاقت لاتی ہیں۔ روں میں میناؤں و دھوکے
لگتا ہے۔ اور روح افزا صحت حاصل ہوتی ہے۔
قیمت پالیس گولیاں ڈھائی روپے ایک پیو پیو
کام جوت طسکلا
عسکری طسکلا روں۔ بڑے پیمانہ پر
نفاذ اور کمزوریوں کو دور کرنے کے لئے نفاذ
سطحی ہے قیمت فی شیشی ڈھائی روپے۔
رمن گولیاں
مہاشیرت کے وقت اس کا ہر ایک اندوہ
زنجیر ہا اور لطف حاصل کرتی ہیں قیمت
فی شیشی ایک روپے آگے آتے۔
میشاب میں جلیں ایک روپے قیمت
قیمت کے موزاک کی لاٹانی دوا کی قیمت فی شیشی
ایک روپے آگے آتے۔
مدن بخری فارسی جام ناگھیا
لاہور اینٹ۔ اسٹوک شہر ہالیہ
انارکلی لاہور۔ دھندلہ
۳۰ نسبت روڈ۔ لاہور۔

مدن بخری گولیاں
ہر قسم کی کمزوری دور کرنے والی گولیاں
جربان۔ احتلام۔ وقت میں سستی۔ ذہنی اور
ہر قسم کی کمزوری دور کرنے کے جسم دل و دماغ
میں طاقت لاتی ہیں۔ روں میں میناؤں و دھوکے
لگتا ہے۔ اور روح افزا صحت حاصل ہوتی ہے۔
قیمت پالیس گولیاں ڈھائی روپے ایک پیو پیو
کام جوت طسکلا
عسکری طسکلا روں۔ بڑے پیمانہ پر
نفاذ اور کمزوریوں کو دور کرنے کے لئے نفاذ
سطحی ہے قیمت فی شیشی ڈھائی روپے۔
رمن گولیاں
مہاشیرت کے وقت اس کا ہر ایک اندوہ
زنجیر ہا اور لطف حاصل کرتی ہیں قیمت
فی شیشی ایک روپے آگے آتے۔
میشاب میں جلیں ایک روپے قیمت
قیمت کے موزاک کی لاٹانی دوا کی قیمت فی شیشی
ایک روپے آگے آتے۔
مدن بخری فارسی جام ناگھیا
لاہور اینٹ۔ اسٹوک شہر ہالیہ
انارکلی لاہور۔ دھندلہ
۳۰ نسبت روڈ۔ لاہور۔

مدن بخری گولیاں
ہر قسم کی کمزوری دور کرنے والی گولیاں
جربان۔ احتلام۔ وقت میں سستی۔ ذہنی اور
ہر قسم کی کمزوری دور کرنے کے جسم دل و دماغ
میں طاقت لاتی ہیں۔ روں میں میناؤں و دھوکے
لگتا ہے۔ اور روح افزا صحت حاصل ہوتی ہے۔
قیمت پالیس گولیاں ڈھائی روپے ایک پیو پیو
کام جوت طسکلا
عسکری طسکلا روں۔ بڑے پیمانہ پر
نفاذ اور کمزوریوں کو دور کرنے کے لئے نفاذ
سطحی ہے قیمت فی شیشی ڈھائی روپے۔
رمن گولیاں
مہاشیرت کے وقت اس کا ہر ایک اندوہ
زنجیر ہا اور لطف حاصل کرتی ہیں قیمت
فی شیشی ایک روپے آگے آتے۔
میشاب میں جلیں ایک روپے قیمت
قیمت کے موزاک کی لاٹانی دوا کی قیمت فی شیشی
ایک روپے آگے آتے۔
مدن بخری فارسی جام ناگھیا
لاہور اینٹ۔ اسٹوک شہر ہالیہ
انارکلی لاہور۔ دھندلہ
۳۰ نسبت روڈ۔ لاہور۔

برطانوی وزیر کا مشن اور مشر جناح کا بیان

قائد اعظم نے برطانوی وزیر کے مشن اور اس سلسلہ میں ہندو کانگریس کی دھمکیوں کے
متعلق ایک مسودہ برقعہ بیان جاری فرمایا ہے۔ یہ بیان کسی وضاحت یا تفسیر کا
محتاج نہیں۔ مشر جناح نے کانگریس کی جان کو بے نقاب کر کے دکھایا ہے۔ کسی ہندو
انسان کو اس سے اختلاف نہ ہوگا۔ کہ ہندوستان کے دس کروڑ مسلمانوں کو

طاہرستان
دعہ استعمال کر کے آزمائش کیجئے۔ مایوس سے مایوس برقعہ اس کے استعمال سے
ایچھے ہو کر مالکان کا رہنا نہ ہو جائے دے رہے ہیں۔ اپنے انتخاب کے ہر شخصیت کا
یہ حق ہے۔ جو اپنے آپ کو زندہ درگور کر کے لے لے اب تندرست لوانا میں بی بی
کہ صرف تمام لوگوں نے ملکر بڑے بڑے ڈاکٹرین دیکھیں بھی باہار اس کی آزمائش کی۔ اور
کو بار بار منگائے ہیں۔ رائے مرلہوں سے ایک بیماری دفع وصول
کرتے ہیں۔ اس کا استعمال ہر موسم میں مفید ہوتا ہے اس کے اگر
تقیہ اختیار کرنا کوئی اور طریقہ نکالے۔
چنانچہ دنیا دیکھ لے کہ ۱۹۳۷ء کا الیکشن
کی طرح جس میں کانگریس اور ہندوستان کے مل کو ملنا
یکل دیا تھا اسی طرح اب بھی کوئی اور حال
خیر۔ کہ جس میں مسلمان کو کچل جائے۔

طاہرستان
دعہ استعمال کر کے آزمائش کیجئے۔ مایوس سے مایوس برقعہ اس کے استعمال سے
ایچھے ہو کر مالکان کا رہنا نہ ہو جائے دے رہے ہیں۔ اپنے انتخاب کے ہر شخصیت کا
یہ حق ہے۔ جو اپنے آپ کو زندہ درگور کر کے لے لے اب تندرست لوانا میں بی بی
کہ صرف تمام لوگوں نے ملکر بڑے بڑے ڈاکٹرین دیکھیں بھی باہار اس کی آزمائش کی۔ اور
کو بار بار منگائے ہیں۔ رائے مرلہوں سے ایک بیماری دفع وصول
کرتے ہیں۔ اس کا استعمال ہر موسم میں مفید ہوتا ہے اس کے اگر
تقیہ اختیار کرنا کوئی اور طریقہ نکالے۔
چنانچہ دنیا دیکھ لے کہ ۱۹۳۷ء کا الیکشن
کی طرح جس میں کانگریس اور ہندوستان کے مل کو ملنا
یکل دیا تھا اسی طرح اب بھی کوئی اور حال
خیر۔ کہ جس میں مسلمان کو کچل جائے۔

طاہرستان
دعہ استعمال کر کے آزمائش کیجئے۔ مایوس سے مایوس برقعہ اس کے استعمال سے
ایچھے ہو کر مالکان کا رہنا نہ ہو جائے دے رہے ہیں۔ اپنے انتخاب کے ہر شخصیت کا
یہ حق ہے۔ جو اپنے آپ کو زندہ درگور کر کے لے لے اب تندرست لوانا میں بی بی
کہ صرف تمام لوگوں نے ملکر بڑے بڑے ڈاکٹرین دیکھیں بھی باہار اس کی آزمائش کی۔ اور
کو بار بار منگائے ہیں۔ رائے مرلہوں سے ایک بیماری دفع وصول
کرتے ہیں۔ اس کا استعمال ہر موسم میں مفید ہوتا ہے اس کے اگر
تقیہ اختیار کرنا کوئی اور طریقہ نکالے۔
چنانچہ دنیا دیکھ لے کہ ۱۹۳۷ء کا الیکشن
کی طرح جس میں کانگریس اور ہندوستان کے مل کو ملنا
یکل دیا تھا اسی طرح اب بھی کوئی اور حال
خیر۔ کہ جس میں مسلمان کو کچل جائے۔

طاہرستان
دعہ استعمال کر کے آزمائش کیجئے۔ مایوس سے مایوس برقعہ اس کے استعمال سے
ایچھے ہو کر مالکان کا رہنا نہ ہو جائے دے رہے ہیں۔ اپنے انتخاب کے ہر شخصیت کا
یہ حق ہے۔ جو اپنے آپ کو زندہ درگور کر کے لے لے اب تندرست لوانا میں بی بی
کہ صرف تمام لوگوں نے ملکر بڑے بڑے ڈاکٹرین دیکھیں بھی باہار اس کی آزمائش کی۔ اور
کو بار بار منگائے ہیں۔ رائے مرلہوں سے ایک بیماری دفع وصول
کرتے ہیں۔ اس کا استعمال ہر موسم میں مفید ہوتا ہے اس کے اگر
تقیہ اختیار کرنا کوئی اور طریقہ نکالے۔
چنانچہ دنیا دیکھ لے کہ ۱۹۳۷ء کا الیکشن
کی طرح جس میں کانگریس اور ہندوستان کے مل کو ملنا
یکل دیا تھا اسی طرح اب بھی کوئی اور حال
خیر۔ کہ جس میں مسلمان کو کچل جائے۔

طاہرستان
دعہ استعمال کر کے آزمائش کیجئے۔ مایوس سے مایوس برقعہ اس کے استعمال سے
ایچھے ہو کر مالکان کا رہنا نہ ہو جائے دے رہے ہیں۔ اپنے انتخاب کے ہر شخصیت کا
یہ حق ہے۔ جو اپنے آپ کو زندہ درگور کر کے لے لے اب تندرست لوانا میں بی بی
کہ صرف تمام لوگوں نے ملکر بڑے بڑے ڈاکٹرین دیکھیں بھی باہار اس کی آزمائش کی۔ اور
کو بار بار منگائے ہیں۔ رائے مرلہوں سے ایک بیماری دفع وصول
کرتے ہیں۔ اس کا استعمال ہر موسم میں مفید ہوتا ہے اس کے اگر
تقیہ اختیار کرنا کوئی اور طریقہ نکالے۔
چنانچہ دنیا دیکھ لے کہ ۱۹۳۷ء کا الیکشن
کی طرح جس میں کانگریس اور ہندوستان کے مل کو ملنا
یکل دیا تھا اسی طرح اب بھی کوئی اور حال
خیر۔ کہ جس میں مسلمان کو کچل جائے۔

طاہرستان
دعہ استعمال کر کے آزمائش کیجئے۔ مایوس سے مایوس برقعہ اس کے استعمال سے
ایچھے ہو کر مالکان کا رہنا نہ ہو جائے دے رہے ہیں۔ اپنے انتخاب کے ہر شخصیت کا
یہ حق ہے۔ جو اپنے آپ کو زندہ درگور کر کے لے لے اب تندرست لوانا میں بی بی
کہ صرف تمام لوگوں نے ملکر بڑے بڑے ڈاکٹرین دیکھیں بھی باہار اس کی آزمائش کی۔ اور
کو بار بار منگائے ہیں۔ رائے مرلہوں سے ایک بیماری دفع وصول
کرتے ہیں۔ اس کا استعمال ہر موسم میں مفید ہوتا ہے اس کے اگر
تقیہ اختیار کرنا کوئی اور طریقہ نکالے۔
چنانچہ دنیا دیکھ لے کہ ۱۹۳۷ء کا الیکشن
کی طرح جس میں کانگریس اور ہندوستان کے مل کو ملنا
یکل دیا تھا اسی طرح اب بھی کوئی اور حال
خیر۔ کہ جس میں مسلمان کو کچل جائے۔

طاہرستان
دعہ استعمال کر کے آزمائش کیجئے۔ مایوس سے مایوس برقعہ اس کے استعمال سے
ایچھے ہو کر مالکان کا رہنا نہ ہو جائے دے رہے ہیں۔ اپنے انتخاب کے ہر شخصیت کا
یہ حق ہے۔ جو اپنے آپ کو زندہ درگور کر کے لے لے اب تندرست لوانا میں بی بی
کہ صرف تمام لوگوں نے ملکر بڑے بڑے ڈاکٹرین دیکھیں بھی باہار اس کی آزمائش کی۔ اور
کو بار بار منگائے ہیں۔ رائے مرلہوں سے ایک بیماری دفع وصول
کرتے ہیں۔ اس کا استعمال ہر موسم میں مفید ہوتا ہے اس کے اگر
تقیہ اختیار کرنا کوئی اور طریقہ نکالے۔
چنانچہ دنیا دیکھ لے کہ ۱۹۳۷ء کا الیکشن
کی طرح جس میں کانگریس اور ہندوستان کے مل کو ملنا
یکل دیا تھا اسی طرح اب بھی کوئی اور حال
خیر۔ کہ جس میں مسلمان کو کچل جائے۔

طاہرستان
دعہ استعمال کر کے آزمائش کیجئے۔ مایوس سے مایوس برقعہ اس کے استعمال سے
ایچھے ہو کر مالکان کا رہنا نہ ہو جائے دے رہے ہیں۔ اپنے انتخاب کے ہر شخصیت کا
یہ حق ہے۔ جو اپنے آپ کو زندہ درگور کر کے لے لے اب تندرست لوانا میں بی بی
کہ صرف تمام لوگوں نے ملکر بڑے بڑے ڈاکٹرین دیکھیں بھی باہار اس کی آزمائش کی۔ اور
کو بار بار منگائے ہیں۔ رائے مرلہوں سے ایک بیماری دفع وصول
کرتے ہیں۔ اس کا استعمال ہر موسم میں مفید ہوتا ہے اس کے اگر
تقیہ اختیار کرنا کوئی اور طریقہ نکالے۔
چنانچہ دنیا دیکھ لے کہ ۱۹۳۷ء کا الیکشن
کی طرح جس میں کانگریس اور ہندوستان کے مل کو ملنا
یکل دیا تھا اسی طرح اب بھی کوئی اور حال
خیر۔ کہ جس میں مسلمان کو کچل جائے۔

طاہرستان
دعہ استعمال کر کے آزمائش کیجئے۔ مایوس سے مایوس برقعہ اس کے استعمال سے
ایچھے ہو کر مالکان کا رہنا نہ ہو جائے دے رہے ہیں۔ اپنے انتخاب کے ہر شخصیت کا
یہ حق ہے۔ جو اپنے آپ کو زندہ درگور کر کے لے لے اب تندرست لوانا میں بی بی
کہ صرف تمام لوگوں نے ملکر بڑے بڑے ڈاکٹرین دیکھیں بھی باہار اس کی آزمائش کی۔ اور
کو بار بار منگائے ہیں۔ رائے مرلہوں سے ایک بیماری دفع وصول
کرتے ہیں۔ اس کا استعمال ہر موسم میں مفید ہوتا ہے اس کے اگر
تقیہ اختیار کرنا کوئی اور طریقہ نکالے۔
چنانچہ دنیا دیکھ لے کہ ۱۹۳۷ء کا الیکشن
کی طرح جس میں کانگریس اور ہندوستان کے مل کو ملنا
یکل دیا تھا اسی طرح اب بھی کوئی اور حال
خیر۔ کہ جس میں مسلمان کو کچل جائے۔

۲۴ مارچ ۱۹۶۶ء

ہندستان کی تہذیبی تمدنی اور لسانی لحاظ سے اس سرزمین کو تقسیم کی جائے
سرآغا خاں ورگاندھی جی کے مذاکرات کے متعلق اختلافات

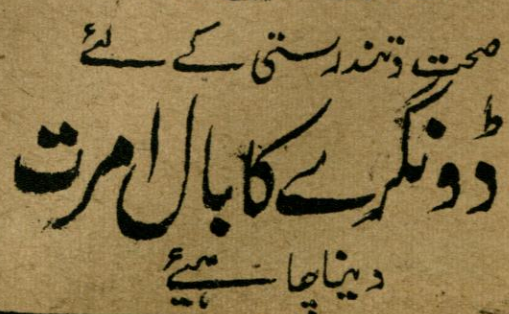
خط و کتابت کے تے وقت جیٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ میجر۔

کہتے دلا علاج مردانہ عوارض و امراض بنانی کے مایوس العلاج مشاہدہ
صرف ایک پوسٹ کارڈ ذیل کے پتہ پر لکھ دینے
سے (مگر فوراً) کہ ذخیرہ ختم نہ ہو جائے

ایسورتِ مستورہ مفت بلکہ محصولِ اک بھی گروہ سے ادا کر کے بھیجا جاتا ہے

محمد اسحاق خاں قمیرانی - پوسٹ بکس ۳۸۲ کراچی ۳

میدان جنگ سے راجپوت میدان کو اربٹھالین خیمہ ایران سے ایک سی پھیلا کر
 نے ایک ڈیمیر انگ نگرہ خیمہ کو استعمال کیا وہ کوکھتا ہے کہ
 بے شک فائدہ مند ثابت ہوئی۔ اس لئے اگر آپ جیستی شامی
 کمزوری اور مٹی کے تمام نقصانات کو دور کرنا چاہتے ہیں۔ تو ہماری ۳۳ سالہ تجربہ کار اور
 آزمودہ انگ نگرہ گولیاں استعمال کر کے حقیقی جوانی کا تھوڑا لٹیں۔ زیادہ تحریف کی ضرورت
 نہیں۔ کیونکہ یہ اظہر من الشمس ہیں۔ قیمت ۳۲ گولی ایک ڈیمیر چار روپے۔
 انگ نگرہ دو خانہ جا انگ کا جیادالہ کیسٹ اینڈ ڈرگس ۲۸ لومباری گیٹ لاہور



درگشتہ سے پیوستہ

کامیابی کے تین قدم

دوم۔ جب نئی عادت بن رہی ہو۔ تو اس میں ہرگز استغناء کا قدم نہ آنے
 دے۔ اگر تم ایسا نہ کرو گے تو تم بہت سی زمین جو تم نے کئی احوال کے ذریعہ
 حاصل کی ہے۔ کھود دو گے۔

انہی اصولوں کو مد نظر رکھتے سے تمہارا دلچسپ معنی صانع نہ جو کا طاقت قوت ارادی بھی تکمیل
پا جائے گی۔ ہر ایک کوشش قوت ارادی کو مضبوط کرنے کی کوشش ہے اول الذکر جبری منطق
ہے اور آخر الذکر طریقہ خدمت اور معمول عقل ہے۔ لیکن تم دونوں طریقوں کو ملا کر
ایک وقت میں استعمال کر سکتے ہو۔ ہر ہفتہ اور ہر وقت ہو اور ہر وقت فرض و
فایز کچھ کام کرو جس کو بصورت دیگر تم کرتے ہوئے چکراتے ہو ہر کام میں اس قسم کے
مواضعات کو ملتے ہیں۔ خواہ تم دکھانا دیا کرو یا مزور دیا کر یا گناہ یا قانون پیش کیا
او کو غلط غرض مہیا را پیش کی ہو۔ تم اس طریقہ معلوم کر سکتے ہو۔ جس سے تم ایسے
اپنے وقت اور جوش میں کفایت بخاری کر سکتے ہو۔ یہی اصول ان پر عائد ہو سکتا ہے
جس کے دوش پر بھاری ذمہ داری خانہ داری اور جوش کی دوامی تربیت کی ذمہ داری ہے
یاد رکھو کہ ایک اور صفت ایک ہی کام یا کوشش اخلاق کو تباہ کن کی جیسی کہ
حقاری و وسوسہ کوئی میں جواب دیتا یعنی "نہیں" کہہ دینا یا کوئی اور یہاں داری کا کام
کرنا تم کو جوش کی لمبی بڑھتی ہی دن اور کئی کئی ہفتے بے جا سکتا ہے۔ اور تم کو طاقت
کا یا سبیل تباہ کن ہے۔ خیال اور احساس کی ہم آہنگی کے لئے جس پر سفید عادات
ڈالنے کو قوت ارادی کا انحصار ہے تم کو ذاتی اشارہ کی اور درکار ہے۔ اشارہ
کرنے سے مراد بتانا ہے۔ یہی دوسرے شخص کے دماغ میں کر کرنے یا کہنے کا خیال پیدا
کونا۔ مثلاً تم نے کسی کام میں کامیابی حاصل کر لی ہے۔ جس سے تمہاری خوشی حاصل
ہوئی ہے۔ اور تم اپنے دوست کو اشارہ کرتے ہو۔ کہ وہ تمہاری تقلید کرے۔ تمہارا
دوست تمہاری تقلید کو چاہے۔ اور نیز تم کو شہد لکھتا ہے۔ کہ میں نے تمہاری تقلید
پر عمل کیا ہے۔ وہ کہہ دے کہ تمہاری تقلید کر رہا ہوں۔ اور پھر کہنے یا کر کے
آئندہ کر رہا ہوں۔ اگر حالات موافق پل۔ تو پھر سفید ہوتی ہے۔ (باقی آئندہ ۱۵)

لا هو

یادگار حاجی مولوی محبوب علی شرم

کامیاب کئے گئے مولوی صاحب سے

آج بخدا سے گوشتی شناسائی نے شامل حال عقلی کل تک تو غناست تیری تیرا رشتہ موافق دقا ہمارے کل تک شہرت و نام کی خاطر ہے محبت ان سے پھوڑ کر مسلم حسرت کو نہ کھٹا سے مل	ان کی ہر ایک دوا دل سے تجھے بھائی ہے آج بھکس لئے بخش کی گھاٹا چھائی ہے اخلاق آج بھکس دل میں یہ کیا آئی ہے یہ سیاست ہے عجب خوب یہ دانا ئی ہے حکم یہ دال ہے یہ قرآن کی گہرائی ہے	وہ کبھی تیرے موافق ہوں یہ ناممکن ہے مردہ شان کو نہ ملان کہیں قوت بکریاں ہے حسد قائد اعظم کی سرفرازی پر دور نہ ہے لیکن ہی ہم بھی وہی تو بھی وہی بھی ہم سے کبھی غیروں سے شناسائی ہے	دشمن اسلام کے میں جن کا تو منیدائی ہے تجھ سے عزیت نہیں یہ تعرفہ آملی ہے شہرت و نام کی یہ صفت آملی ہے فصل فتودں کو بنانا کہیں دانا ئی ہے بات کہنے کی نہیں تو بھی تو سر جانی ہے
--	---	--	--

”الستحقول“ کیوں مشہور ہے

۱۔ ایک بی بی خوراک ہی دم اور سانس سے تنگ آئے ہوئے مریضوں کو آرام سے سلا دیتی ہے۔

۲۔ یہ دعا جو بی بی اسم کلپا لٹا اور دوسری بی بیوں کے رکب سے تزیین کی شکل میں تیار کی جاتی ہے جس کو ہر عمر کا بچہ پڑھا، جوان بچہ آسانی کے ساتھ پڑھ سکتے ہیں۔ اور اس کی طرح جوڑا کو بھی مفید ہے۔

۳۔ کھانسی پر قسم خشک ہو یا تر کے لئے بہت مفید ہے جو آدمی ۲۴ گھنٹہ دھر کھر کھر تارتا رہتا ہے اس کو چند دنوں میں ٹھیک طور پر آرام دیتی ہے۔

۴۔ نزلہ و کام دانہ ہو یا عارضی ہوتا ہو یا لگا ہوا ہو۔ سب کو کیسیانی فائدہ کرتی ہے۔

۵۔ دماغ کی گندمی رطوبت کو خشک کر کے خوب حافظہ کو بڑھاتی ہے اور بھولہ کو تیز کرتی ہے۔

۶۔ ایک شیشی میں پوری بیس خوراک ہو تو میں جو ایک جوان آدمی لئے دس دن کھائے گا تو اس سے

۷۔ ایک شیشی کی محبت / اور چنے سے جس میں آٹے کا محصول ڈال آگے آپ کو دینا ہو گا۔

۸۔ ششیں مع محصول / کے پونجے۔

المشتهر - چند گیت او شد صالحه و طوبانه ضلع خضاره

علمی مناقہ کتب میں حضرات عطریات و غنیات فائدہ اٹھائیں { اصغر علی محمد علی تاجر عطر خانا بلڈنگ لکھنؤ

موتیا بند کی مخصوص ادویے نظر دولہے کنز دوری و ہند و ملکہ عالم
خارش ناخونہ پڑوال دودھ کراغ چشمے لئے اسیر ہے۔ اس
روزانہ استعمال سے عینک کی عادت جھوٹ جاتی ہے۔ اور
نظر تو رے دم تک قائم رہتی ہے۔
قیمت فی شیشی چار روپے آٹھ آنہ۔ علاوہ محصول ٹاک
ملنے کا پتہ ہے۔

بینائی بزرگ یا عازی آباد۔ یوپی۔

فصل فی حکمت الجهاد

فصل فی حکمت الجهاد

فصل فی حکمت الجهاد

فصل فی حکمت الجهاد

لیکویا کی ایک ہی دوا ہے

جس عجزت کا مرض لیکو یا بہت جلد ٹھیک ہو جانا ہے نہ راول
 قیوم الخیر عود کا قائل ہیں لیکو یا یعنی سیلان الرحم کو کہتے
 کہتے تمام کو سہی ہے۔ اس دوا کا نام ہے۔

پڑی ڈاکٹر زناہ دوا خانہ - پی۔ ایچ۔ وی۔ ۳۳۷۔ دہلی
 پنجاب سرگودھا شہر میں انگریزی دوا فروش بھی یہ دوا فروخت کرتے ہیں
 مولانا یحییٰ برائے شمالی ہند۔ میکروٹریڈرز مارکیٹ سے بروڈر لاہور
 ہورہ۔ پچھڑے میڈیکل ہال، چوڑا میڈیکل
 سکھراہم ایڈیٹورز کیمسٹری انارکلی
 احمد سید علی خاں۔ انارکلی
 رت سرگودھا میں نعل اینڈ کو
 راولپنڈی۔ بیسیر گیش کیمسٹ
 بوندہ سٹراٹینڈ کیمی۔ پوٹر بازار

تایم شده
۱۹۱۵
حکیم وید عطار حاجان کو
خوشخبری
فهرست مخصوص
مفت

ہندوستان کے سب سے بڑے کیمسٹ

نانی پیتی دہلی کا زندہ طلسمات
روغن فاسفورس

اگر اسے تمام حقوی ادویات کا بادشاہ قرار دیا جائے تو یہ صابن کہیں کیا سوسہ ہوگا اور سرخ لائچہ کہ اس کی حد بخور کی ہے تیر ہوا کرتی ہیں تو راجویت میں اس کا واسطہ پڑتا ہے۔ یہ سونا۔ فلادنا سولہ جیسی قیمتی ادویہ کا مرکب ہے جس کے استعمال میں درندہ قویں کمال ہوجاتی ہیں۔ جسم کا بڑھ جاتا ہے۔ دل۔ دماغ۔ معدہ و دیگر کو بہت قوت بخشتا ہے تمام غذائیں جلد بدلیں جاتی ہیں۔ اس کے علاوہ تپ کے مرضوں اور کچل کے مرض میں ان میں آب حیات کا کام دیتا ہے۔ یہ دنیا دنیا و دین کی بھینچہ و در استعمال کئے۔ قیمت خاص۔ ہر ایک کو

سینجری لوانانی نیند مجھنی پی۔ ایل ۹۱۷ روح اللہ خان انور علی

اسام ننگال کا سچا باد

ملک امیر اور شوقین اکریہوں کے قابل استقبال لاس کی طرف دو لوہے کی صف کی دی بنی ہوئی تھی۔
 ہفت ہفتہ تک یہ لاس کو قاتل بادشاہ کی کھینچا جا رہا تھا۔ بازار اگلے سے سب سے
 پہلے حادے۔ قیمت کی پیشی ایک ٹولہ پاچوئے نمونہ کی پیشی دو دو پچھوٹوں وغیرہ کی
 لاس بلکہ اد پرداے ہلا کے ہمارے طاقت کے رعب غیب ہی سے دونوں لوہیوں
 باد کو کاٹتی ہیں۔ یہ بلکہ ہمارے ہمارے دو قسم کی پیشی ہے۔ ہمارے ہمارے
 میں میں سونا ہوتی وغیرہ کتنی جات میں آتے ہیں۔ قیمت پس گولی دس روپے سو تیرہ
 پچیس تیرہ دو پچیس تیرہ والی میں گولی ہفت ڈھائی روپے آڑ میں اٹھارہ کا جو لڑو
 میجرانہ میں سٹور (۱۰) ٹیلنگ (اسام) پانچیا آفس دگا

اورنگ زیب عالمگیر
(گذشتہ سے پیوستہ)

(گزشتہ سے پیوستہ)

تیغ سنگہ خاموش رہے۔ درویش نے کہا۔ شاید آپ سے رعایت سنگہ نے یہ
 کہا کہ انہوں نے معافی مانگ لی ہے۔ جاچکیٹ سنگہ نے ترک کر کہا۔ معافی مانگنے سے
 ہوتا ہے۔ جو تین میری میرے خاندان کی اور میری بیٹی کی کی گئی ہو۔ اس کا جواب تو ہیں
 والا کا سر ہے۔ یہ کہتے ہی جاچکیٹ سنگہ نے تلوار کھینچی لی۔ اور سخت طیش بھرے لہجہ میں
 تیغ سنگہ تلوار کھینچ کر دیکھا کہ وہ یہ کہے۔ کہ جاچکیٹ سنگہ نے ایک بھتے راجپوت کو قتل
 کیا۔ تیغ سنگہ کو بھی غصہ آگیا۔ یہی شجاعت کی لہجہ میں دہرائی۔ انہوں نے بھی تلوار
 اٹھ پر مائدہ رکھا۔ لیکن فوراً ہر باکی بھولی صورت آنکھوں کے سامنے آگئی۔ انہوں نے تلوار
 اٹھ پر سے ہاتھ اٹھا کر کہا۔ اگر آپ کے خاندان کی تو ہیں کا دھبہ میرے خن ہے ہی سے دھو یا جا
 تا ہے۔ تو دھو لائے میں حاضر ہوں۔ آپ بزرگ ہیں۔ میری یہ جرات نہیں ہو سکتی۔ کہ میں
 بزرگ کی شان میں گستاخی کروں۔ جاچکیٹ سنگہ نے دانت پیسنے ہوئے کہا۔ مگر نہیں
 سے خاندان کی تو ہیں کرتے ہوئے میری بزرگی کا لحاظ نہ ہوا۔ تیغ سنگہ۔ اگر میں یہ بد عقلی
 کرنا۔ تو آج کہیں سوٹ دست سستا۔ تو دس لے نامد و سرسار ہوتا۔ درویش حقیقت یہ
 کہ ان کے ایک دوست غاوش نے انہیں ہٹکا دیا۔ یہ سخت نامد و سرسار ہیں۔ آپ بزرگ

چھوٹوں سے غلطیاں ہوتی ہیں۔ بڑے صاف اگر دیا کرتے ہیں۔ آپ کی صاف کردہیں۔
 حجت سنگھ۔ کاش آپ جانتے کہ مجھے اس بات کا کس قدر صدمہ ہوا۔ درویش فرید
 صدمہ ہوا ہوگا۔ لیکن ان کے کہنے سے آپ کے خافان کو بدشہ نہیں لگ سکا۔ یہ صاف جانے پڑے ہیں
 آپ صاف کریں۔ ”حجیت سنگھ میرے دل میں آپ کی بڑی عزت ہے میں آپ کی بات
 انہیں سنا۔ میں نے صاف کر دیا۔“ تیغ سنگھ کو آنکھوں سے خوشی سے آنسو جاری ہو گئے
 ہوں نے بیکر عجیب سنگھ کے پر کمر لٹے۔ اور کہا ”آپ میرے بھائیساں (ابا کی مثل) ہیں
 جہ کہہ رہے کہ میں نے آپ سے دل کو دکھایا۔ ”حجیت سنگھ نے تیغ سنگھ کو رٹا کر گلے
 لگے لگایا۔ اور بڑے میں بھی تجھے اپنا پریشا، بھائی سمجھتا ہوں۔ لیکن بیٹا اچھی کہ باتیں
 میں کیا کرتے۔ تیغ سنگھ میں شرم و دھمکت سے گرا جا رہا ہوں۔ اگر آپ مجھے صاف نہ کر دیتے
 بہت ممکن تھا کہ میں خود ہی اپنے آپ کو ملک کوڑ لٹاؤں اور دوش خرا کا ٹکڑے کرے۔ دو خدا نالوں
 میں بیٹ ہو گیا۔ آئیے اب کبھی میں آپ کو کہہ دیتے۔“ سب کبھی میں جا کر بیٹھے۔ ”حجیت سنگھ نے
 لہذا انہوں کی بات نہ چچا۔ درویش نے مختصر طور پر اس کا تعارف کر دیا۔ جب انہیں معلوم ہوا کہ
 میں آپ کا خاھی زادہ نہایت جی کہ جی سے زبردستی شادی کرنا چاہتا ہے۔ تو انہیں برا عقیدہ آیا۔

ہندو نے کہا۔ چنٹ جی تم شکستہ کو یہاں لے آؤ۔ پھر میں دیکھوں گا کہ اسے ہماری زندگی میں یہاں سے بجا سکتا ہے یا نہ ہوگا۔ آپ کو کیا (لڑائی) سے اس وقت میں شکستہ کو لے آئے۔

پھر اس کے کلکتہ کی ایک سالانہ سیڑھی پر آئے۔ کہ وہ وہاں سے نکال سکے۔ میں اس قضیہ کو حل کرنے کیلئے ہفت روزہ عالمگیر کی خدمت میں حاضر ہوا۔ انہوں نے جاگجیت سنگھ کو فرار ہونا چاہیے۔ اگر آپ کہیں تو میں بھی سافڈ ہوں۔ چنٹ جی۔ آپ کا شکریہ۔ مجھے یقین ہے۔ عالمگیر انصاف کریں گے۔ جاگجیت سنگھ۔

یقیناً کہیں گے۔ تم نے بلرام پور کے زمیندار جیست سنگھ کا فائدہ سنا ہوگا۔ انہوں نے بلرام پور کے حکمران مسیحی وادھو کو قتل کر دیا تھا۔ سب جانتے تھے۔ کہ عالمگیر جیست سنگھ کو انسانی دہشت گردی کے طور پر دیکھے۔ لیکن جب عالمگیر نے اس واقعہ کی تحقیقات کی۔ اور یہ معلوم ہوا کہ وہ بدعتی وادی کے ایک مسیحی تھے۔ تو پھر سنگھ کو انصاف کر دیا گیا تھا۔ شہادت جی جیسے یہ واقعہ معلوم ہے۔ عالمگیر عدل و انصاف کرتے ہیں۔

ان کے زمانہ میں کسی مفید ویاصلان کو کسی امیر یا غریب پر زیادتی کرنے کی جرأت ہی نہیں ہوتی۔ جاگجیت سنگھ۔ یہی بات ہے۔ اور دلش ہے۔ ایسا اب میں اجاڑ چکا تھا۔ سہی۔ درویشی بہت چلی۔ جاگجیت سنگھ۔ آپ سے ایک درخواست ہے۔ درویشی فرمائیے۔ جاگجیت سنگھ۔ رات کا کھانا تمہارے گھر پر ہی آکر کھا لیجئے۔ درویش مجھے بخیر نہیں۔ میں حاضر ہوں۔ عادی کا بلاتی آؤں

تجربہ الاحادیث

اسمبلی کا اجلاس

اور ان کے حق سے نکل گیا کہ
بار و عباد رسا سے محمد سے

از کا اجلاس نہیں۔

حقینہ حلیہ کہ ہے میں۔ اور زیادہ روانی آجانی ہے۔
اسی طرح لال کپڑیاں ہوتی ہیں کہ اللہ کے اور

قیاس یہ ہے کہ ملک
کا طبع و ذہن اس

کے روبرو کیا تھا۔ کیونکہ
کے حامی ہیں۔ جسے وزارت

ایک طرہ سر محمد نواز
کے اشتہار دینے پر ہے۔

تو ہمیں یہ موصوفہ پہلے دیکھنا پڑا
مگر کیا اور یہ تو بیچارے

کہ ملک خضر حیات نے یہ کہنے کی ضرورت نہیں کہ میں

ملک خضر حیات خاں

ایک غیر مسلم کی نذر کر کے

ہیں آئی۔ حالانکہ دوسری
راہ بھی ہے (یاد رہے)

د زارتنی چنوں پر پسر
کاشنوں کاتان سس پر پسر

دوسری طرف وزارت

۵۔ وقت سے پہلے اپنی
چھ بھی آپس میں۔ سرفظ علی

الے چودھری ناظر شاہ
چودھری محمد ارشد

گرم اور خوب گرمے۔ چود

ستر پر بکود چند سے رخ
 لالہ بیہیم سین پھر چکے بیٹھے

کی خدمت کرتے رہے اور آج دہائی بیچوں کا طرف
ہاں گئے تھے کہ پونڈیل

آپ نے اپنے ذمے

یہی ہمیں دینے۔ اس

اس نے کہا۔ میرا خرد دار
التبیین سمجھ نہ سکے !

کے شہید یا مہم جوئی کے بہت
کے گھڑے اور ان کے

نقز پر پڑو چکے۔ تو رات بے

سہ اخبار نویس کی پچھلی

نے گرتہ پیت رکھا ہے

فہمات کا رے متعلق میا
کے۔ اگر آپ شامیت قرم ر

چاہتی تھی۔ وہ آپ نے فتوہ

ہندوستان کے سیاسی و فنی مختلف مراحل گذشتہ سے پیش

اس کا نقشہ اس کے ارکان میں برطانوی سیاسی جماعتوں کے مابین ہندوستان کی مختلف سیاسی جماعتوں کے ارکان اور دیسی ریاستوں کے مابین شامل تھے۔

کاتھک میں جو اس وقت انقلابی جماعت بن گئی تھی۔ گول جی بھٹناتھ کے دوسرے اجلاس میں شامل ہوئی۔ اس اجلاس میں ہندو مسلم کا سیاسی مشاغل ہوئے۔ گول جی بھٹناتھ نے ہندو حکومت اور ہندوؤں اور مسلمانوں کے حقوق کے قیام کا حوصلہ دیا۔ لیکن ہندو مسلم مسائل میں جو حل ڈالے گئے۔ مسلمانوں کی اپنی حکومت اس بار سے ہندو حکومت اور انہوں نے وزیر خزانہ برطانوی حکومت بنایا۔ وزیر خزانہ بننے والے گول جی بھٹناتھ نے ان کی اس پالیسی کو تسلیم کیا۔ لیکن ان کے لئے ایک مرکزی مجلس قانون ساز کا قیام عمل میں لایا جائیگا۔ دو علی صوبوں سے ہنگامہ کر کے قیام کیا جائے گی۔ امور خارجہ اور جنگ اور جہاز کے تحت ہوں گے۔ باقی تمام محکمے وزیروں کے ماتحت ہوں گے۔ لیکن صوبوں کا طرح مختلف حالت کے ساتھ۔

ہندوستان کے سیاسی و فنی مختلف مراحل گذشتہ سے پیش

اس کا نقشہ اس کے ارکان میں برطانوی سیاسی جماعتوں کے مابین ہندوستان کی مختلف سیاسی جماعتوں کے ارکان اور دیسی ریاستوں کے مابین شامل تھے۔

کاتھک میں جو اس وقت انقلابی جماعت بن گئی تھی۔ گول جی بھٹناتھ کے دوسرے اجلاس میں شامل ہوئی۔ اس اجلاس میں ہندو مسلم کا سیاسی مشاغل ہوئے۔ گول جی بھٹناتھ نے ہندو حکومت اور ہندوؤں اور مسلمانوں کے حقوق کے قیام کا حوصلہ دیا۔ لیکن ہندو مسلم مسائل میں جو حل ڈالے گئے۔ مسلمانوں کی اپنی حکومت اس بار سے ہندو حکومت اور انہوں نے وزیر خزانہ برطانوی حکومت بنایا۔ وزیر خزانہ بننے والے گول جی بھٹناتھ نے ان کی اس پالیسی کو تسلیم کیا۔ لیکن ان کے لئے ایک مرکزی مجلس قانون ساز کا قیام عمل میں لایا جائیگا۔ دو علی صوبوں سے ہنگامہ کر کے قیام کیا جائے گی۔ امور خارجہ اور جنگ اور جہاز کے تحت ہوں گے۔ باقی تمام محکمے وزیروں کے ماتحت ہوں گے۔ لیکن صوبوں کا طرح مختلف حالت کے ساتھ۔

یہ ہے اس بیماری کا خطرناک انجام

جسے ہندوستانی خواتین معمولی تکلیف سمجھ کر کوئی علاج نہیں کرتیں بہتوں کو یہ بات بھولی نہیں چاہیے کہ لیکوریائی سیلان الرحم بہت بڑی بیماری ہے۔ اس کا علاج جلدی ہو جائے تو زندگی خطرہ میں ہے۔ لائقہ و اطباء کی مستند رائے میں لیکوریائی کے لئے

روک

سب سے بہتر دوا ہے۔ دوا روک کے استعمال سے لیکوریائی کی تکلیف بہت جلد بند ہو جاتی ہے۔ اور عورت کی صحت تباہی سے بچ جاتی ہے۔ یاد رکھیے لیکوریائی سیلان الرحم کی بیماری سے مکر کا دور وہی نہیں ٹھہرتا بلکہ طرح طرح کی سوانی شکایات ابھرتی ہیں۔ اس لئے مریض خواتین دوا روک کے استعمال سے فوری تکلیف دور کریں۔ روک کی شیشی تین روپے کی ہے۔ پتھریل پر خط لکھ کر بند پیدوی۔ پی پارسل منگا لیجئے۔ پارسل پر لڑائے محصول لگے گا۔ اور ٹھہرے دوا پہنچ جائے گی۔ گویا آپ گھر بیٹھے پارسل کی رقم اپنے پوسٹمن کو دے کر پارسل حاصل کر سکتی ہیں۔

لیسنڈی ڈاکٹر زمانہ دوا خانہ۔ پی۔ آر۔ ڈی۔ سہیل دہلی



من حیتا

انشار کی قسم کے ہیں۔ ایک تو وہ جو ایک شخص دوسرے کو کرتا ہے۔ دوسرے وہ جو ہم کو کر دینا کی ان اشیا اور اشخاص سے ملے ہیں۔ جن سے ہم کا حق وفاق نہیں ہیں۔ نیز ان کے علاوہ منہ اسفہال اصول طبعی اور تعلیمی مقاصد سے ملے ہیں۔ اس نہایت کارآمد معجون کے تین عنوان ہیں۔

اول: زندگی کے فاعل و اشارات دوم: عام لوہے ہوئے اشارات سطح: خاص ہوئے اشارات

مثلاً: قلبی اور جلدی۔

یہ تین مختلف قسم کے ہیں۔ یہ ایک ہی چیز کے مختلف پہلو ہیں۔ خاموش اشارات

خاموش اشارات کا ایک پہلو تقلید ہے۔ قیادت کیوں کر کے زمانہ کے منقہ برقی اور فوقی المبرک لباس نہیں پہنتے؟ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس میں تقلید وہ فاکٹور ہے۔ سادہ لباس آسان اور عام ہے۔ بے شک جو کو غلامانہ طرز تقلید نہیں کرتا چاہے۔ خاص حد تک کم کم کا لڑائی حاصل ہے کہ چل پڑنے والے انتخاب کر لیں۔ ہاری پوشاک رائج الوقت ہوئی چاہیے۔ درجہ لوگوں پر ملنے چاہیے۔ اور غلات وضع کہیں گے۔ پس قاعدہ یہ ہے۔ کہ ہر نوع انسان میں یہ ایک قدتی میلان ہے۔ کہ وہ کام کرے جو ملنے لگ کر کرتے ہیں۔ یعنی تقلید۔ اہم اس کے متعلق تین چیزیں سمجھانے ہیں۔

تقلیدی میلان ہم میں تقلید کا میلان ہے۔ ہم

من حیتا

من حیتا کے تین حصے ہیں۔ اول: زندگی کے فاعل و اشارات دوم: عام لوہے ہوئے اشارات سطح: خاص ہوئے اشارات

مثلاً: قلبی اور جلدی۔

یہ تین مختلف قسم کے ہیں۔ یہ ایک ہی چیز کے مختلف پہلو ہیں۔ خاموش اشارات

خاموش اشارات کا ایک پہلو تقلید ہے۔ قیادت کیوں کر کے زمانہ کے منقہ برقی اور فوقی المبرک لباس نہیں پہنتے؟ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس میں تقلید وہ فاکٹور ہے۔ سادہ لباس آسان اور عام ہے۔ بے شک جو کو غلامانہ طرز تقلید نہیں کرتا چاہے۔ خاص حد تک کم کم کا لڑائی حاصل ہے کہ چل پڑنے والے انتخاب کر لیں۔ ہاری پوشاک رائج الوقت ہوئی چاہیے۔ درجہ لوگوں پر ملنے چاہیے۔ اور غلات وضع کہیں گے۔ پس قاعدہ یہ ہے۔ کہ ہر نوع انسان میں یہ ایک قدتی میلان ہے۔ کہ وہ کام کرے جو ملنے لگ کر کرتے ہیں۔ یعنی تقلید۔ اہم اس کے متعلق تین چیزیں سمجھانے ہیں۔

تقلیدی میلان ہم میں تقلید کا میلان ہے۔ ہم

مفت

کہتے دلا علاج مردانہ عوارض و امراض نہانی کے مایہ الحلانہ مفت

صرف ایک پوسٹ کارڈ ذیل کے پتہ پر لکھو دینے سے (مگر فوراً ذیوقم نہ ہو جائے)

ایک پیش بہرہ بخشہ

بھرتی و معذور مفت بلکہ محصول ط. اک. بھی گزرتے ادا کر کے بھیجاتا ہے

محمد اسحاق خاں البیہ قیصرانی پوسٹ بکس ۲۲۳۲ لاہور

منشی صادق حسین صاحب صدیقی کا فتح زیر مولک مشہور ناول چھپ کر تیار ہو گیا ہے

قیمت ۸ روپے (ایک روپیہ آٹھ آنے)

ملنے کا پتہ: منشی صدیق خاں لاہور

دی مغل لائن لمیٹڈ

جنگ کے زمانے میں

عرن - جدہ - پورٹ سوڈان

مصر اور مارشش!

جانے والے ہمارے مسافر اور مال کے جہادوں کی آمد و رفت ناگہان حالات کی وجہ سے بے قاعدہ رہی

قیام امن کے بعد

ہمیں امید ہے کہ حالات عنقریب پہلے کی طرح ہو جائیں گے اور ان بندرگاہوں کو سفر کرنے والوں اور مال بھیجنے والوں کے لئے انشاء اللہ بہت جلد جاری کی گئی جہادات پھر اسی مستعدی اور باقاعدگی سے لے جانے لگیں گے۔ دریافت طلب امور کے لئے:-

ڈرنا لائن اینڈ جمبلی مل

۱۶۔ بنک اسٹریٹ بمبئی

من حیتا

من حیتا کے تین حصے ہیں۔ اول: زندگی کے فاعل و اشارات دوم: عام لوہے ہوئے اشارات سطح: خاص ہوئے اشارات

مثلاً: قلبی اور جلدی۔

یہ تین مختلف قسم کے ہیں۔ یہ ایک ہی چیز کے مختلف پہلو ہیں۔ خاموش اشارات

خاموش اشارات کا ایک پہلو تقلید ہے۔ قیادت کیوں کر کے زمانہ کے منقہ برقی اور فوقی المبرک لباس نہیں پہنتے؟ اس کی وجہ یہ ہے کہ اس میں تقلید وہ فاکٹور ہے۔ سادہ لباس آسان اور عام ہے۔ بے شک جو کو غلامانہ طرز تقلید نہیں کرتا چاہے۔ خاص حد تک کم کم کا لڑائی حاصل ہے کہ چل پڑنے والے انتخاب کر لیں۔ ہاری پوشاک رائج الوقت ہوئی چاہیے۔ درجہ لوگوں پر ملنے چاہیے۔ اور غلات وضع کہیں گے۔ پس قاعدہ یہ ہے۔ کہ ہر نوع انسان میں یہ ایک قدتی میلان ہے۔ کہ وہ کام کرے جو ملنے لگ کر کرتے ہیں۔ یعنی تقلید۔ اہم اس کے متعلق تین چیزیں سمجھانے ہیں۔

تقلیدی میلان ہم میں تقلید کا میلان ہے۔ ہم

اورنگ زیب عالمگیر

رنگتہ سے ہوسند

باب باسٹھواں ۶۲
(بدعات و منایح فریسی کی ممانعت)

درائش یہی بات ہے۔ فقہ دار ہی کی ذات سے ایسے چھٹکے خود سر اور ضد مند بن جاتے۔ عقل و دہشتہ

اس لئے تمام اہل حق سے ناخوش ہو گئے جن لوگوں نے ان کا ساتھ دیا۔ وہ اسی میں کھو کر

افسارہ ہو کر انکی زیادہ عزت افزائی کریں گے۔ زیادہ مناصب و المناات دیگے۔ چنانچہ جب انہوں نے

ادارہ کی پراقتالی کے باعث انہیں شکستیں ہوتے دیکھیں۔ تو وہ بھی ان کا ساتھ جوڑ کر جوڑ کر عالم کے

اٹے ستھنا شاہجہان کو جس قدر ان کے جانتے ہیں دار سے شکستیں اور بدیشاہان ان پہیلی سہ

اورنگ زیب سے نہیں پہنچیں۔ اگر دارا و شاہ ہوجائے۔ تو یقیناً شاہجہان کو یا تو قتل کرا دیئے۔

یا انکی آنکھ کھلا کر قتل کر دیئے۔ مگر عالم کے شاہجہان کو صرف قدر نہ کہلا۔ وہ اس لئے کہ

اے اسلام میں مریض و سالک کو روزہ اور افطار کا روزہ ہی تھا۔ کفر و کفریت مندرست آجیے جس کو بھی اختیار نہ تھا۔ کہ روزہ روزہ رکھیں خواہ افطار کریں۔ اور افطار کر کے بڑے ایک ہر دن کا افطار کھلا دیں۔ جیسا کہ ارشاد ہوتا ہے۔ **وَحَلَّكَ الْاَيَّامَ تَطْفِيفًا وَنَدَّ بِالْحَمْدِ لِقَدَرِ** **الْعِزِّ** یعنی جو رک رکھ روزہ کی طاقت ہوئے برس روزہ نہ رکھا جائے۔ انہیں نفی دینا واجب اور مذموم ہے کیا یہ روزہ کے مقابل ایک فیکر کو کھانا دینا۔ نفی کی مقدار میں عمار کا خلاف ہے۔ امام شافعی فرماتے ہیں۔ کہ ہر روزہ کے مقابل نصف صاع کیوں دینی جائے۔ یوں کے علاوہ کسی اور عمل کا ایک صاع۔ انھوں نے کہا ہے۔ اس چیز کا صرف ایک صاع خواہ کھانے پینے میں آتی ہو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہر روزہ کو نصف صاع کا روزہ دینا کرے۔ اگر وہ کو یہ حکم دینی طاقت ہوئے روزہ رکھا۔ اس شخص پر عقیقۃ الفتح و فتح ہے سورج ہو گیا۔ جیسا کہ عنقریب آتا ہے یاں شیخ فانی جو انتہی کمزوری کی وجہ سے روزہ نہیں رکھ سکتا۔ اسے روزہ نہ رکھنا جائز ہے۔ اور روزہ کی قضا نہیں۔ کیونکہ اب اسے کوئی ایسا عمل نہیں رہا جس سے وہ روزہ کی قضا کر سکے آئے دن کمزوری اور روزہ روزہ نہ رکھا جائے گا۔ جس سے روزہ کو افطار کا مسئلہ ہے۔ کہ شیخ فانی برائے اسے روزہ کی قضا نہیں ہے۔ (بانی آقا

یونین میں کانگریس کی پیشکش کو
مسلمانوں نے ٹھکرا دیا
ہندوستان میں کانگریس کی اس وقت
وزارتوں کے متعلق یہاں ایسی ہے کہ جہاں

از پیس بیرون مودی کنیے لایو ریل و پیسوا کے مہیاں خدا جید پر سر و پیسوا کے
دقت بنیہ اخبار لایو سے شائع کیا

مسلمانوں میں تجارت کا فقدان

حصہ ملے۔ اگر مسلم ایک ملک کے
میں اپنے اس مطالبہ منظور نہ کر دیا
چناب کے مسلمان اور سو سال پہلے
یڑ میں گئے۔ چناب میں کھانڈہ پیر
بجلی کمپنیاں اور دو سو ٹرانسمیوٹ لپٹا
اور دو سو کرائڈر چلی چاہیں۔
کان کنی میں بھی مسلمانوں کو کوئی حق
ہا اہل نہیں ہے۔ جب تک روپے و
مسلمان بیدار ہو کر ان مسلمانوں کے
سعی نہ کریں گے۔ چناب میں مسلموں کو
اقتصادی ترقی ناممکن ہے۔
مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ ہر ملک
دکا میں قیام کریں۔ مسلمانوں کو جانی
میں لگاؤ۔ ان کی خواہش ان کی

ایران کی ہوائی سرحد

شرق اور دن جانے والوں کی اطلاع کیے
 حکومت ہند کے ایک مبلغہ کنسول جنرل
 لی ہے۔ کہ مشرق اور دن کی حکومت کے
 دہلی سے ہوائی جہاز کا سفر لے آئے والوں
 پر سے قرضطین کی وہ پابندیاں اٹھا لی ہیں
 مرض سہیض کی وجہ سے کچھ عرصہ ہوا حال
 کی نئی تفصیل -

بمبئی اخبار میں اشتہار دیکر فائدہ اٹھا
 نگرانی

18

۳۔ چھاپہ پر غصوں گھنا کر دیکھو ۲۰
فی پوز کر دیا جائے گا۔ نیز چھاپہ پیدا
کرنے والوں کو وہ دینے کے لئے پہلے تین
دوسری کی جو گرانٹ بخوینگی کی وقتی۔ ان
چھاپہ کرنا لاکھ کر دیا جائیگا۔
۴۔ سینا کی فلمیں پر قیمت کے لحاظ سے
چھاپہ کر دیا جائیگا۔ اس کو ایک خاص
معدل بنایا جائیگا۔ جو فیوٹ کے حساب
سے بنایا جائیگا۔

پوسٹ کارڈوں کی قیمت کم کرنے کے بارے میں فنانس مجسٹریٹ نے کہا۔ لیوننگ ڈاک خانوں اور سیکورٹی پریشک پر پریس میں کوئی نئی دالے پوسٹ کارڈوں کا ایک ہیبت بڑا ذخیرہ موجود ہے۔ اس لئے پچھ پائی دالے پوسٹ کارڈ تین بیسے تک بعض فروخت پیش کئے جاسکیں گے جس کا مطلب یہ ہے۔ کہ چھ پچائی دالے پوسٹ کارڈ یکم جولائی ۱۹۶۶ء سے جاری کئے جاسکیں گے۔

لنچر میز کے شروع میں انریبل فنانس سرنے بجٹ پر غور و خوض کی بحث کو گذشتہ سالوں کی بحثوں کی طرح غیر متعلق اور غیر حقیقی قرار دیا۔ اور بتایا کہ جب مخالف نے کسی طرح کی بحث میں سیاسیات کو گھسیٹنے کی کوشش کی ہے۔ آپ نے اس ضمن میں ایک واقعہ بیان کیا اور بتایا کہ اس سے بحث کی نوعیت پرکاشی ہو جاتی ہے۔ پبلک اکاؤنٹس کمیٹی میں بے کسی رضی کار سے جب آپ نے یہ

دریافت کیا۔ کہ کیا وہم و گم کے معاملہ ان کے بعض دوسرے سیاسی کسی معاملہ پر اس کی اچھائی یا برائی کے لحاظ سے نگاہ سے غور نہیں کرتے۔ بلکہ سیاست کو خواہ مخواہ درمیان میں گھسیٹ لائے ہیں۔ تو انہوں نے جواب دیا۔ اس بات کو آپ نہیں سمجھتے۔ اگر آپ پچھلے میں بند ہوں۔ تو اس وقت آپ کو یہ خیال نہیں ہوگا کہ آپ سے کسی قسم کا سلوک ہوتا ہے۔ بلکہ آپ کی صورت یہ خاموش ہوگی۔ کہ پچھلے کی چابی کسی د کسی طرح آپ کو مل جائے۔

آپ نے کہا کہ حزب مخالف کے بعض ارکان نے جب بجٹ پر اس کی خوبیا کی بنا پر غور کرنے کا رویہ ظاہر کیا تو انہوں نے انہیں اس سے باز دھنے کا حکم ملا۔

ظاہر ہے کہ یہ جمہوریت نہیں۔ بلکہ خالص فاشیت اور رنج نہایت ہے۔

بجٹ پر سیاسیات کو گھسیٹنے کی کوشش اپنے اس دعوے کے ثبوت کے برابر

یہ دیکھ کر قومی بانی نے کاسوال
مسٹر راجہ کی ہمت چینی کا ذکر کرتے
ہوئے آپ نے بتایا۔ کہ انہوں نے اس
دک میں آبادی کی کثرت کو مطالبہ سے
منسوب کیا ہے۔ حزب مخالف کی نکتہ
بینی کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے فرمایا
کہ بحث کی مذمت کے جوش میں انہوں
نے بعض ایسی باتیں کہہ دیں۔ جو ایک
دوسرے کی مخالفت ہیں۔ مثلاً انہوں
نے کہا کہ حکومت مطالبہ سے بے شک
دیک آف الکلیڈ کو قومی بنا دلی ہے۔
میں نے یہ دیکھ کر قومی بانی نے

آنریبل فنانس مجسٹریٹ تقریر جاری
 کھتے ہوئے بعض ادرارکان کی کلمتہ چینی
 و کبھی ذکر کیا۔ آپ نے کہا کہ درخوایان
 چین لال کی تقریر نے مجھے چونکا دیا ہے سر
 میں میرا خیال تھا۔ کہ وہ فنانس بل پر
 مالی اور اقتصادی نقطہ نگاہ سے بحث
 کریں گے۔ اس میں شبہ نہیں۔ کہ
 انہوں نے بعض اقتصادی دلائل بھی دیے
 لیکن ان کا خیال حب سیاسی مہربان
 پر چا کر کے نکلا۔ تو وہ اقتصادی دلائل
 دینے ختم ہو کر رہ گئے۔ انہوں نے اپنی
 تفسیر میں دو اعتراض کیے ہیں۔ اول
 یہ کہ میں نے آمدنی میں ۱۴ کروڑ روپیہ
 کا خسارہ دکھا کر اپنے جانشین کو
 مشکلات میں ڈال دیا ہے۔ حقیقت
 یہ ہے۔ کہ اگر جنگی اخراجات کے عجز فدیہ
 میں بعض رقمیں نہ لے لیتا۔ تو یہ کھانا
 ۱۴ کروڑ روپیہ ہوتا۔ اور بڑھتے بڑھتے
 اگلے سال ایک ارب چوالیس کروڑ ہو
 جاتا۔ آنریبل نے اس موقع پر دلائل
 چین لال سے کہا۔ کہ اگر وہ میرے
 جانشین بن جائیں۔ اور میرا منفقہ
 دینا چاہیں۔ تو میں انہیں بتا سکتا ہوں
 کہ اگلے سال کے بجٹ میں کس طرح توازن
 پیدا کیا جاسکتا ہے۔
 زائد حقائق کا پیش

اس کے بعد آپ نے زاہد متعارف کے
فیکس کا ذکر کرتے ہوئے اپنی گذشتہ تقریر
کا حوالہ دیا جیس میں آپ نے اس
موضوع پر مفصل بحث کی تھی۔ آپ نے
اس ضمن میں دو باتیں اور پیش کیں۔
آپ نے بتایا کہ کچھ جلی جگہ، عظیم کے
یوہرہ یا بیڑے زاہد متعارف کے فیکس کو
بیسعر صے تک قابض رکھ رہے ہیں کی وجہ
سے ایک لمب پونڈ کا نقصان ہوا۔
اور میں سمجھتا ہوں۔ کہ وہ دوبارہ یہ غلطی
نہیں کریں گے۔ دیوان چین لال نے
یہ بھی کہا ہے۔ کہ میں نے جا نڈا دول

ان کی آمدنی کم ہوتی ہے۔ اور پھر رفتہ رفتہ بڑھتی جاتی ہے۔
دیاسلائی اور تیکا کو کی صنعتوں کا معاملہ
دیوان چین لالہ نے پہلی مشورہ
دیا ہے۔ کہ دیاسلائی اور تیکا کو کی
صفت کو قومی بنا دیا جائے۔ فنانس
ممبر نے بتایا۔ کہ دوسرے ملکوں میں
دیاسلائی اور تیکا کو کے اجاروں کے
حالات کا معاملہ کرنے سے معلوم ہوتا
ہے کہ ان صنعتوں کو قومی بنائے۔
کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔ اس سے نہ تو دیاسلائی
یا تیکا کو کی جنگی میں اضافہ ہوتا
ہے۔ اور نہ ہی زیادہ آمدنی ہوتی ہے
تاکہ یہ معاملہ ایسا ہے۔ جس پر زیادہ
تفصیل سے غور و فکر کرنے کی ضرورت
ہے۔ اور میں سمجھتا ہوں۔ کہ میرے جانشینوں
اس کو اپنے ساتھ سفر لیں گے۔ لیکن یہ
کہن خیال نہ ہوگا۔ کہ اگر دیاسلائی اور
تیکا کو کی صفت کو قومی بنا دیا جائے۔
تو دیاسلائی کی صنعت سے ہم ہزار روپے
سالانہ اور تیکا کو کی صنعت سے ۵۰
کروڑ روپے سالانہ کی آمدنی ہوگی۔
انچم گلپس اور اس کے بچے
تقریر جاری رکھتے ہوئے انڈیا
فنانس ممبر نے کہا۔ دیوان چین لالہ
یہ بھی کہا ہے کہ انچم گلپس کا حکمہ اگر

زیادہ لائق مہربانہ تو جیسے درویشوں کی
 سات اور روپیہ کی زائیکہ دینی پیدا کی
 جا سکتی تھی۔ آزیل علی خاں نے میرے شہیم
 کیا کہ ملک کے بعض خود غرض دولت مند
 طبقوں نے کئی قسم کے حیلوں حلالوں سے
 انکم ٹیکس سے بچنے کی کوشش کی ہے۔ اور
 اس میں انکم ٹیکس کے حکم کو بجا دکھایا ہے
 لیکن آپ نے آزیل علی خاں کو یاد دلایا۔ کہ
 پچھلے سال جب حکومت نے اس بارے
 میں مزید اعتبارات طلب کئے تھے۔ تو
 انہوں نے اس کی مخالفت کی تھی۔ آپ
 نے کہا۔ کہ اس میں کوئی شبہ نہیں۔ لہذا ہم

خدا کو پورا کرنے کا کوئی انتظام نہیں کیا گیا۔ جس کا نتیجہ یہ ہو گا کہ ہر طرف بے روزگاری پھیل جائے گی۔ اور اس کا جواب دیتے ہوئے آنریبل فرانسس نے کہا کہ اگلے سال دفاعی اخراجات میں چھ ارب روپیہ کی کمی واقع ہوگی بلکہ اس میں دو ارب پچاس کروڑ روپیہ کی کمی ہے۔ جو اس سال اور گزشتہ سال کے بجائے میں اضافہ رکے اثرات کی آئینہ دار تھی۔ چنانچہ اس رقم کو دفاعی اخراجات میں نکال دیا جائے۔ تو اصل رقم تین ارب پیس کروڑ رہ جاتی ہے اس کے علاوہ مرکز کی طرف سے وصول ہوا جو امداد دی جاتی ہے۔ اور موبے جو اذخود جمع کرتے ہیں۔ اس کی مقدار ایک ارب چوبیس کروڑ ہے۔ اگر اس رقم کو بھی مد نظر رکھا جائے۔ تو پھر دو ارب روپیہ کی رقم کا خلا باقی رہے جس کو پورا کرنا ہے۔ فوجی حکام ایک ارب سے زیادہ رقم سالانہ عمارت پر خرچ کرتے تھے۔ اور اب چونکہ عمارتوں کا کام بالکل ختم ہو چکا ہے۔ اس سالانہ اور ہر دور میں کو شہری عمارت کی طرف منتقل کیا جاسکے گا۔ اس علاوہ دفاعی اخراجات کے خاتمہ

کیا یہ دولتمندوں کا کھیل ہے ؟
 انمیل خاں نے عمر نے اس کے بعد
 اس اعتراض کا جواب دیا جو یہ کہ
 کہا گیا ہے ۔ اور میں یہ یہ کہتا ہوں کہ
 یہ سواہی والوں اور دولتمندوں کا کھیل
 ہے ۔ آپ نے کہا کہ اس اعتراض کی
 دو سقین ہیں ۔ اول یہ کہ اگر ایک طرف
 میں نے دولتمندوں پر ہمیں لگانے سے
 پرہیز کیا ۔ تو دوسری طرف میں نے غریبوں
 کے لئے رسوائی اس کے اور کچھ نہیں کیا

اصحاب احمد آباد کے کارخانہ داروں اور
صوبہات متحدہ کے زمینداروں کے نمائندے
ہیں۔ اگر یہ عہدے دو لختہ دلوں کا محیط ہوتا تو
۵۵ اس کو آئندہ مزید اعزازات کا نشانہ
نہ بناتے۔ دوسری بات میں یہ کہنا چاہتا
ہوں۔ کہ میں نے جاویداہل برصغور کا
مل پیش کر دیا ہے۔ اور ظاہر ہے کہ اس کی
زد دو لختہ روپی رپتی ہے ستیر سی بات
یہ ہے کہ صنعت کے تھیکیدار اور حصاروں
کے ٹیکس کے فرق کو میں نے نظر انداز کر
دیا ہے۔ حصار دار کسی صنعت سے جو تعلق
کرنا ہے وہی ٹیکس کی صورت میں ادا کرتا
ہے۔ اگر حصار دو لختہ ہے۔ تو وہ
جتنے زیادہ متعلق حاصل کرے گا۔ اتنا زیادہ
ٹیکس کی صورت میں ادا کرے گا۔ چونکہ
بات یہ ہے کہ ۳۰-۱۹۸۸ء میں بلا واسطہ
اور بالواسطہ محصول سدی میں باجم ۲۴ اور
۷۷ فی صدی کی نسبت ترقی۔ جس کا خطاب
یہ ہے کہ ۳۰-۱۹۸۸ء میں انکم ٹیکس دینے
والے ملک کی کل آمدنی کا ۲۳ فی صدی
ادا کرتے تھے۔ اور بالواسطہ محصول ادا
کرنے والے جو بالعموم غریب لوگ ہوتے
ہیں۔ ۷۷ فی صدی ادا کرتے تھے۔ لیکن
میرے محیط میں براہ راست ٹیکس ادا
کرنے والا ۲۳ فی صدی کی بجائے ۵۵
فی صدی اور بالواسطہ ٹیکس دینے والا ۷۷

کی جائے ۵۰ فی صدی اضافہ کرے گا۔
 مغربیوں کے فائدہ کی اسکیمیں
 آپ نے کہا کہ مرکز سے ۵ کروڑ کی
 جو رقم وصول ہو کر دی گئی ہے۔ وہ ان اسکیم
 کے لئے ہے۔ جو عوام کی اقتصادی اور
 سماجی بہتری کے لئے جاری کی جائیں گی۔
 آئندہ سال خود مویہ اس سلسلہ میں ۳۰
 کروڑ روپے خرچ کریں گے۔ اس کے علاوہ
 ان اسکیموں پر خود مرکز جو ۵ کروڑ روپے
 کی رقم صرف کرے گا۔ وہ زیادہ ترغیر میں کے
 فائدہ کے لئے ہوگی۔

سم لیل ۸۸۴ فیصدی با نرس ۵۵۴ فیصدی - احرا ۱۰ فیصدی اور خاکسای صفر فی صدی

۱۹۔ ایک نشست کا قیام ابھی نہیں نکلا۔ مگر یہ نشست بھی یقینی لگ کے ہاتھ لگے گی۔

۱۱۔ درس اس کی کل مسلم نشستیں ۱۹ ہیں۔ ایک نشست کا قیام ابھی نہیں نکلا۔ مگر یہ نشست بھی یقینی لگ کے ہاتھ لگے گی۔

۲۰ کاپیتان سر رپیداس محمد بنی کریم ۱۶۴۷ و این ایام پور

7



ملاقات فی

آسام بنگال کا سچا حادو

المستشرق - دفتر اندین فاریسی اسطوره و جنگه دیهار

مختصرات

اور حضرت کو کچل دینے کا ہے۔
میں اپنی تقریر کو مستند و راسخ بنانی

دہلی یکم اپریل۔ سر محمد رفیع خان عبدالغفور
اور نواب صاحب ممدوٹ نے اسی قایدا عظم سے
ملقات کی۔

بل ہمارا میں اصل ادویات ہیں اور یہ مقدار زیادہ مفید بنائی گئی ہے۔ یہ کہنے والے اصحاب پر نہیں اور وہ کہہ کر سے نام کی آدمیوں کے جارہے، ہونے کو اُسی سے بھائی سیکں گے۔

یہ بھی دیکھو کہ اس قول دھارا
 کی اہمیت ہمزدم کہ سیکس میٹنگ
 دیکھنا ہو سکتا ہے؟ تو مولے اس کے کردار کی اور بھی بنا دی جاوے

سکھت کی قدر کرنے والے ہمیشہ اصل اور فائدہ مند دوا طلب کرتے ہیں۔ دو چار پیسے کا فرق ان کی نظر میں کوئی وقعت نہیں رکھتا۔ قیمت کے دوا پر تاثر ہر جہاں پایا جاتا ہے۔ یہ سب سمجھ سکتے ہیں کہ دوا کی کیا وجہ دعوٰی ہو اسے قیمت کم کرنے کی کیا ضرورت پیش آسکتی ہے قیمت کم کرنا اس بات نشانی ہے کہ دوا کی کمی ہے۔

کارِ بنیاد رکھ کر نہیں ہے ہم اُٹھ رہے ہیں گئے۔ ہمیں سچائی پر پورا اُچھروس ہے
 ہم سونا دیتے ہیں اور پورے دام لیتے ہیں۔ بے تک
 ساسا تھوڑے سی ہے۔ ہم پبلک گھر اور رکھنا پر رکھ کر داوتے ہیں۔ جو اُڑنا چاہے۔ وہ
 مردوں کو کتابیں۔ جھوٹے الہی تک نہیں اُڑنا وہ

پر قسم کہ اندرونی و بیرونی دردوں کے لئے ہاتھ کی غریبوں کے لئے شہینہ
 پیٹ دے دوست و غم کے لئے اور خچر چوٹ سر جھونے لئے
 شہر کیلو ترمانی لکڑی اور پتھر کی (پیشاب) ایک مایاں طیارہ - اسل (پرن) - ایم
 پی - سے وی (پیشاب) قرصہ بنڈت کھاکرت شہر ماہیڈ امرت دھارا کی تیار کردہ



مے بڑھ کر گھریں دو اور کوئی نہیں ہے ہر وقت پاس رکھیں اور ہر قسم کی مصیبت کے خطرے سے محفوظ رہیں۔

صرف - بل ہمارا - خریدیں - باقی سب مہل ہمارا ہیں :-

لوٹ بیٹیاں سے مل دھا والی بہن پر ایک بل ہا ہا کی ہنسی میں دکھا تا ہے سیکڑوں روئے کے انہی
کا کیم چلنے کو اعلان کیا جائیگا۔ انہی بہن سبھا کی رکھیں انہی کے واسطے خط و کتابت کرنی۔
راہور سول جینٹلمین میونسپل رام کرکاشن اینڈ ٹرنر کو پورا ریڈیٹ لانا ہوگا

جہول اکھنڈ۔ سرخ جان کو ایدہ منتر اردو ہزار ارجو
 لاکھو اکھنڈ۔ سنیچا بک ویشا سید سولہ ہزار ارجو
 لاکھو اکھنڈ۔ کپور تارود سو تہ منڈی لاکھو

مستقر منجر الھارا افایسی ۳۸-۵ ریلوے روڈ لاہور



اس زمانہ میں اس شخص نے بھگت پیکر کی حلقہ
کا نام لے کر صفائی کرتے ہوئے اور لطف
تہنیت سے کہہ کر اس حلقہ کو ستم نقصان
نہیں پہنچتا۔
افغان کاربائک سوپ گندک کا سبز درہ
میں اس سے نکال کر سوپ کا گڑھی اور
دو تالی امراف سے بچا کر ہے۔

SOLE AGENTS:
SAHANWALA LTD.
BOMBAY-3

**AFGHAN
CARBOLIC
SOAP**

کیا یا بچہ اور بے اولادوں کے اولاد ہو سکتی ہے ؟
 ہاں ضرور کیسے یہ معلوم کرنے کے لئے آج ہی اپنا بیڑہ کھینچو اور افغانیہ یا چھ بیڑے لکھ کر دیکھ کر کے معلوم
 کاہستہ یا دیگر بھادہ کہیں اولاد دینے کی شرط لکھ کر دیکھو گی ۔ جو کبھی نہیں ملے گی ۔
 بننے والے صاحب اہل شرع و سنت میں سے ہوں گے اور ان کے اولاد میں سے ایک یا چھ یا آٹھ یا بیڑے ہوں گے ۔

آلو کی کاشت کے بعد اس میں تمام گورنمنٹ کے اعمال ہلاک ہو کر ہزاروں روپیہ یعنی
 رعایا میں بکھیر دی گئی تھی تقسیم کرنے کا حکم دیا ہے۔ آلو انسانی بدن کے لئے
 ایک اچھا دوا کا کام کرتا ہے۔ منہ و ستان میں لاکھوں انہیں۔ بلکہ
 گردوں میں آلو ہر سال کھایا جاتا ہے۔ جہاں کو جنگ سے پہلے صحت مند ہو یہی شرفِ عزت ہے۔ آٹھ
 آٹھ لاکھ روپیہ صرفت ہو رہا ہے۔ نظیرداروں کو چاہیے کہ اس کی کاشت پر خاص توجہ دیں۔ ایک
 لاکھ کے کھیت میں ہزاروں روپے کے آلو لگائے جاتے ہیں۔ آلو کی پہچان اور اس کی اصلاح کے لئے ہزاروں
 سے صرفت ہو رہا ہے۔ آلوں کے چیس روپیہ صرفت ہو رہے ہیں۔ آلو کی کاشت پر مختلف
 طریقوں سے کھانے اور پکائے جاتے ہیں۔ ہمارے ملک میں آلوں کے مختلف ہیبت کے کتابیں بھی لکھی
 کارخانہ پیداوار اور اس کے لیے کتاب کاشت آلو کی ہے جس کو ریڈ کرپشن فائزر حاصل کر سکتا
 ہے۔ اس کی قیمت صرف ایک روپیہ ہے۔ اگر اس کی افادی حیثیت پر نظر کریں۔ تو وہ چار سو روپے
 ہے۔ امید ہے۔ آپ حضرات سے خدا کی مدد اور کریں گے۔ یہ ایک ہے موجودہ نظریہ کو درست
 کر دے گی۔

المشترک: یخچال، آفتاب، ماه و ستارے

بادگار حاجی مولوی محبوب عالم مرجمو

اُردو کا اقبال :- از جناب عبدالرحمان صاحب طارق بی. اے

درد و ملہ کے ہوئے اور وہ پراسان بے شمار
 فوج و یون، آتش و تارخ ہوئے اس پر خدا
 رند و عاشق اس پہ عاشق اور امیر اس کا امیر
 دی چکر و دو لاتی کر دیا سورج کو رماند
 آئینہ سے آئینہ اس کی وقتی اس کا آئینہ
 خانہ امن کے آگے لگا دین ہے ہم

یہ سو دوائے بھی اُردو پر کیا خدو کو تیار
 اور انیس مرثیہ خزاں دے کی اس کو لبقا
 شیفہ دل وادہ اس کا اس کی مشاطہ امیر
 معقولیہ ہے داغ نے اس کے نگارے چار چاند
 معوق و انشا و رنگین اس کے نگارے چار چاند
 کون بھونگا جو میں آزاد کے ہم پر کرم
 مولوی محبوب عالم حقے صاف کئے امام !

جن کی عزت سے ملت اُردو کی ہستی کو دوام
 حضرت سید کی عزت سے ہزاروں رحمتیں
 ہے اوب میں بیانی نام شریف و فخر
 عشق و محبت کی قوم آغا حشر کی
 بزم اُردو جہان شاد ہے سرشار ہے
 پیر زبیر احمد شیری کی شاد و دیکھ
 دانش خیزی کی شریں کہ ہیں تصویر عجم
 حقے صاف کئے امام !

جن کی کوشش سے غلام ہیں اس زبان کو تیار
 سیرت و افسانہ میں ہیں جن کے اک لطف و کرم
 جس نے پیر جوش سے اُردو کی عظمت فشر کی
 ادب احسان سے محبت کے زربار ہے
 ہون گئے ان سے بہت حیوان بھی انسان دیکھ
 گوش دل وادہ تیرے قدرت کا ان میں ہر دم

”الستحقول“ کیوں مشہور ہے

۱۔ اس کی پہلی خوراک ہی دودھ اور سانس سے تنگ آئے ہوئے مرلیوں کی آرام سے لٹا دیتی ہے۔

۲۔ یہ دودھ اور سی بونی قسم کی لٹا اور دوسری بوٹیوں کے مرکتے شربت کی شکل میں بتایا جاتی ہے جس کی عمر کا پورٹھا جوان بچہ آسانی کے ساتھ پی سکتے ہیں اور اسی طرح غور و خوض سے شربت ہے۔

۳۔ کھانسی، قہقہہ خشک، ہوا باز کے لئے بہت مفید ہے۔ جو آدمی ۴۴ گھنٹہ کمر کر کرتا رہتا ہے۔ اس کو چند دنوں میں مکمل طور پر آرام دیتی ہے۔

۴۔ تزلزلہ کام، ایچی ہو یا عین ہی بہت ہو یا کھانا ہوا ہو سب کو یکساں فائدہ کرتی ہے۔

۵۔ دماغ کی کمزوری، طبیعت خشک، کسے قوت حافظہ کو طوفانی بنا دیا وداشت کو تر کرتی ہے

۶۔ ایک شیشی میں پانی میں خوراک ہوئی ہیں جو ایک جوان آدمی کے لئے کافی ہے۔

۷۔ ایک شیشی میں شربت ۱/۲ روپے ہے۔ جس پر آراستہ محصول خوراک الگ آپ کو دینا

۸۔ ۳ شیشی شربت معطر محصول ۱/۲ روپے۔

مشهور به چند گیت او نند مالیه و طایفه ضلع حصا

روزنامه
طاهر
مسلمانان بجا بیاورند و اگر نگذینند
مطالعہ کریں
پنجشنبہ طاهر
العیسر طاهر
لا بد

الحمد لله الذي جعل في هذه الدنيا ما لا يحصى من العجايب والظواهر
والغرائب والآيات والبراهين على قدرته وقوته وعظمته وجلاله
وتعالى عن كل شيء عظمةً وعلوً وقوةً وحكمةً وسبحانه وبحمده

اور اس کے مشورے کے بغیر تعلیم اور
قدقا و بات کے متعلق کسی نئے تعلیم پر
نہ جگہ کے پروگرام کو بحالی حسابہ
ہوتا ہے۔

حضرت علیؓ سے یہ خبر پہنچ گئی کہ آپؓ نے اپنے ہمراہیوں کے ساتھ
 مدینہ منورہ کی طرف روانہ ہوئے ہیں۔ آپؓ نے فرمایا کہ میں
 اپنے ہمراہیوں کے ساتھ مدینہ منورہ کی طرف روانہ ہوں گا۔
 آپؓ نے فرمایا کہ میں اپنے ہمراہیوں کے ساتھ مدینہ منورہ
 کی طرف روانہ ہوں گا۔ آپؓ نے فرمایا کہ میں اپنے ہمراہیوں
 کے ساتھ مدینہ منورہ کی طرف روانہ ہوں گا۔

ایک بار دودھ دے کر کہی کہ بچوں کو نہ دے کہ ان کا دودھ بھاری
 دھوا سی مڈھانہ تیج بچوں کو کچا ہے یہ سے
 بزرگ باری نہیں ہوں گے۔ ادا ت بڑی آسانی سے نکل آدیتے
 بلکہ درخت ہوتی جو کس قسمی چلی تھیں یہ عیس
 شہنشاہ ہاتھ سے لے کر دھونے کے لئے کھڑا کر کے کھنڈ
 سے سو دا کر مٹھ دے اور ان کے ہاتھ مفت دھوا دیں
 ہو۔ یہ عزت نام دیتے ہیں بزرگ باری کی کھنڈ نہیں گئے
 رنجو باریاں جو دن کار یا الیہ علی گڑھ دیو (ہی)

۲۹ء واقعہ کو ہوا۔ جو ایک بڑا
کی فکان سے شروع ہوا تھا۔ کسی طالب علم نے
یلا پریٹ کے پیرا حذیت چاہا تھا۔ اس پر بات
بیڑہ گئی۔ اہل کلیان گج کی منڈی میں اسی
سلسلہ میں آگ لگی تمام داردار آگ کی نذر
ہو گیا۔ کئی جاہلین تلف ہوئیں۔ ٹہنٹے

عمر اور کارکنی کرنا اس کا خاص کام ہے۔ عجمان کے کام انھیں لوگوں کو دیکھنا ہے۔ عجمان
 کے - محصول ۱۳ آئے -
 نوٹ ہے - اپنی حالت - عمر اور دیانتہ صاف انگریزی یا اردو زبان میں تحریر کر لیں
 المشہد - دفتر اطمینان فارسی اسطورہ کے درجہ دہاں

بیسہ اخباریں اشتہار و کمر فائدہ اٹھائیں۔

آزاد مسلم لیگ

ازدکڑ محبوب قریشی الدھیانوی

ابھی آغا ہی میں رہی ہے ال جوتوئی
تہ جائے کھتی بد انجام ہے آزاد مسلم لیگ
میر سب سے لے محبوب ہمیں حق بجانب ہیں
جو کہہ دیں دشمن اسلام ہے آزاد مسلم لیگ



مسلمانانِ عظیمہ کا واحد و یکتا
منفرد مفت منگالہ مطالعہ سرب
نہی الہیہ طاہرہ

یہ مسلم لیگ کی ہمنام ہے آزاد مسلم لیگ
یہ ہمنام نہیں الہیہ نام ہے آزاد مسلم لیگ
جو اب باب جنرل رانہ نے معکوم ہے ان کو
پچھلے دھوکہ مسلم لیگ نے پہلے بھی
اب ان کی کوٹھنیں ناکام ہے آزاد مسلم لیگ
تقریر کیا بھلا اس سے غلامان محمد کو
کچھ پروردہ انسان ہے آزاد مسلم لیگ
غلطی کی جس نے اتنی نہ پہچانی خاکساروں کی
اسی کا اک خیال خام ہے آزاد مسلم لیگ
یہ مسلم لیگ کی ہمنام ہے آزاد مسلم لیگ
پہلے نام سے وہ ہم کو دے سکے تھے دھوکا
اسی باعث نیا اتنا ہم ہے آزاد مسلم لیگ
وہ ہونگے اور جن کو اسکے متعلق ہو خوش فہمی
ہمیں معلوم ہے جو کام ہے آزاد مسلم لیگ
بجا ہوگا اگر دنیا کے کی اس کو بر لانی
رہے اب تک جو مسلم لیگ کی تنظیم کے دشمن
اور اب تقریر کا ہمنام ہے آزاد مسلم لیگ
بھلا کیوں نہ ہندو کا لگے اب ہمیں گاتے
صلی اللہ علیہ وسلم دے دے آزاد مسلم لیگ

علی بن ابی طالب کے کتب بن حضرت عمار غریب وغنیات فائدہ انگائیں محمد علی تاج عطر خاں بلوچ

خاص رعایت

نذر کرہ بہادران اسلام المعروف تاریخ خلفائے اسلام
ہر دو حصہ مصنف حضرت جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ جس میں حضرت
ابوبکر صدیق سے لے کر حضرت سیدنا امام حسن علیہ السلام کے حالات اس خوبی
سے قلمبند کیے ہیں کہ ناظرین ایک خاص لطف محسوس کریں گے۔ کتاب کی اہمیت کے لئے حضرت
جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کا اسم گرامی ہی کافی سند ہے۔ کتاب کی قیمت ۳/۶ ہے۔ صرف ایک
ماہ کے لئے خاص رعایت کر دی گئی ہے یعنی بجائے ۳/۶ کے ۲/۶ کے عہدہ ۲/۶ کے علاوہ محصول بیک
آج ہی طلب فرماؤ۔ یہ رعایت پھر ملے گی۔ آخر دیتے وقت اخبار کا حوالہ ضرور
دیں۔ قیمت کتب مفت ارسال کی جاتی ہے۔
اللہ ولے کی قومی دوکان۔ کشمیری بازار۔ لاہور

ہے کہ جس کا تعلق اقلہ اور غریب
علم حضرات انسان سے ہے۔ ذاتی
اشارہ روح خوف کو تباہ کر دیتا ہے
اور خوف ہے کہ فزع جو سبھی کو
مفلوج کر دیتا ہے۔ اور اس کی جگہ
پر جو شکر کر سکتا ہوں پڑا کرتا ہے۔
ذاتی اشارہ کی مشق اور تمرین
یا اپنی پورے نرم میں اختلاف ہے۔
آخرا ذکر سے مراد ہے وہ علم جس
سے مصنوعی خواب کی حالت پیدا
کی جائے۔ اشارہ تاکہ کوئی شخص کوئی
چیز خریدے۔ مسمریت میں نہیں ہے۔
مسمریت مرنے کے یہ معنی ہیں کہ
خیزد کو اس کے قدمی ہوش سے
محروم کر دیا جائے۔ اور ساتھ ہی
اس کی قوت اداسی داخل کر دی
جائے۔ د باقی آئندہ

موقوف کر دینا چاہئے۔ لیکن فریق کرہ
کہ ہے۔ اور میں اس کو کہتا ہوں کہ اپنا
ذاتی اشارہ استعمال کر دے۔ پھر یہ
دو مختلف خیالات لیکر چلا گیا۔ دماغ کے
ایک حصہ میں تو اس کے یہ خیال ہے کہ
شاید مال نہ ہو۔ یا یہ کہ میں مال نہیں
فروخت کر سکتا۔ اس طرح اس کے دماغ
میں دو کہانیاں اور کہیں کر سکتا ہے
درمیان جھگڑا جاری رہتا ہے۔ اور
سوسوٹے ہوئے ہوتا ہے کہ نہیں کر سکتا
کا قیاس غالب آتا ہے۔ لیکن کوئی شخص
بھی ان متضاد خیالات کی موجودگی میں
کچھ بھی کارآمد کام کر سکتا ہے۔ ہینے
خوشی سے اپنے ہاتھ لگا دے۔ اور جواب
دیا۔ "میرے پیارے دوست تم کو
ماتنا چاہئے۔ کہ اگر اس متضاد خیالات
کے مابین جنگ میں کر سکتا ہوں کہ
خوش ہو۔ تو فہم سے متاثر اور کاہل
کی وضاحت کے لئے معذرت ہے۔ مگر کہ
سکتا ہوں" سے میری مراد ممکن ہے کہ
کر سکتا ہوں ہے۔ اور میں چیز کو تم
منفرد کہتے ہو۔ وہ محض بڑے نام
ہے کوئی چیز ایسی نہیں۔ جو بڑے حاصل
پہنچتے ہی بہت کم اور بہت ڈھار
میں۔ اس لئے ہم نہیں کر سکتے۔ اور
جب ہم کہتے ہیں کہ کر سکتے ہیں۔ تو
چارہ ۲۲ حصوں میں متضاد کی پہلی پہلی
ہے۔ لیکن دس میں سے نو حالتیں
میں کر سکتے ہیں۔ اسے حق میں نتیجہ
نکلتا ہے۔ اور بڑی یا بلندی جو ہم
کو ڈراتی ہے۔ احساس حصول سے
کیونکہ کر سکتا ممکن ہے۔ فروخت کا
گرہ سیکھ کر دکاندار آتی ہے۔ اس کے
بغیر نہیں آتی۔
ہم سب کچھ نہ کچھ فروخت کرتے
ہیں۔ ہر دن و ہر روزی کرنا ہے
جانتا ہے۔ کچھ چیزیں چاہئے۔ اگر
اشیائے استعمال نہیں تو مالی قافیہ
طبی باجراجہ میں۔ قانونی لیاقت
عدالتی کارروائی۔ علمی ذہن۔ تعلیمی
وصف وغیرہ وغیرہ مفید چیزیں فروخت
کرنا۔ ہر شے میں ایک نیچے والا
اور دوسرا اعلیٰ والا فرق ہے۔
تم مال یا اسباب پا اپنے آپ کو
فروخت نہیں کر سکتے۔ جب تم
پرنے والے ہو یا آقا کو مال و
اسباب کی چیز اور اپنی خدمت کا
یقین نہ دلاؤ۔ یہ یقین اور یہ اعتماد
میں حاصل ہونا چاہئے۔ یہ معاملہ

بے زبان اور خاموش عورتیں

ہر مہینہ



جوان عورت کیلئے ماہواری ایام کی بقاء و زندگی
ماہواری کم آنا یا زیادہ آنا ہر مہینہ سخت درد ہو کر
ایام ہونا بہت بڑا ہے۔ اس لئے ایسی مریضہ کو ایک
شیشی وڈاکورس کھلا دیجئے۔ اس وڈاکے استعمال
کے بعد ہر مہینہ بغیر تکلیف کے ٹھیک مقدار میں ماہواری
ایام سوز لگیں گے۔ ایک شیشی کو دس دو روپے آٹھ آنے میں کی جی انگریزی دوا فروش سے خریدیے۔
یا براہ راست پتہ ذیل پر خط لکھ کر بذریعہ وی۔ پی پارس منگالیں۔ محصول نو آنے لگے گا۔

لیڈی ڈاکٹر نانہ دوا خانہ۔ پی۔ ایم۔ ڈی۔ دی۔ وی

والتسعة من يوم

[illegible]

(گزشتہ سے پیوستہ)

لاوت۔ قرانی ماننے والے کہتے ہیں کہ وہاں دریا میں لڑائی نہیں
 اور عام طور پر دربار کے وقت اور خاص خاص موقعوں پر بادشاہ کو خوش کرنے کے لئے تاج
 گاہ کے کئی مختلف منعقد کیے جاتے ہیں۔ وہ عالم کرتے ہیں عالم شہزادگی میں مسخ تاج عالم خاص
 تھا اور ایک زمانہ میں وہ خوب گایا کرتے تھے۔ راگ اور راگین سے اچھی طرح واقف تھے۔
 چونکہ بعض دوسرے زمانہ اچانک سے اس نے عالم کرتے اس کی بھی مخالفت کر دی۔ اور تمام ماننے
 والوں کو خوار کر دیا۔ محمد کوئی کی قابلیت کے مطابق لائینس دیدیں۔ اور عربوں کے نکاح
 کو اپنے کے متناظر کو کہہ دیا۔ کہ نہ وہ دفع دوسرے کی محفیں منعقد کریں اور نہ ہی شریک ہوں۔
 اس کا کلاؤں اور نواؤں پر حملہ ہوا۔ انہوں نے ہر جہت سے مخالفت کی تمام طور پر بعض
 سرور کی مخالفت نہ کی۔ بلکہ عالم کرتے نہ مانا۔ کلاؤں اور نواؤں کے لئے ہمدانی کے احتجاج
 لیکر نے اور عزم انہوں کو پھر لگانے کیلئے ایک روز بڑا احتجاج کیا۔ ایک فری جاہز بنایا
 اور اسے بڑی شان سے اٹھا کر اس کے آگے پیچھے روتے پیتے چلے۔ جب ہر دو کے پیچھے پیچھے
 تو اتفاق سے عالمگیر وہاں موجود تھے۔ انہوں نے کلاؤں سے دریافت کیا۔ یہ کون مرگیا ہے۔
 جسے تم اس شان سے اٹھا رہے ہو۔ کلاؤں نے عرض کی کہ راگ مر گیا ہے۔ اسے دفن کر کے
 جا رہے ہیں۔ عالمگیر نے جہن کر کہا۔ اسے ایسا ہی دفن کرنا۔ کہ پھر کسی آواز نہ دے۔
 بعض مقرران خاص نے عرض کی۔ کہ راگ کو دفن نہ ہونے دیجیے، بعض درویش بھی سماع
 کے آگے آئے۔ عالمگیر نے عرض کر دی ہے کہ راگ کو دفن ہی ہو جانا چاہئے۔ گانا غلاب
 شروع ہے۔ اور میں خدمت شرع کوئی بات اپنے فطریوں سے نہ ہونے دوں گا۔ ہر کسی کو کچھ
 بات نہ ہو۔ یہ واقعات سن کر وہ کہتے ہیں۔ اس سے اگلے سال نیچے
 آئے ہیں۔ عالمگیر کے روز عکس برہان پورہ میں قید احمدی پورہ اور کٹر کی پورہ
 میں پچھلے کانپ ہوئی۔ اور جو کچھ تھے اس سے ان کے خوب لڑائی ہوئی۔ اس لڑائی
 میں وہ ہار گئے۔ اور ان میں سے احمدی پورہ اور کٹر کی پورہ کے لوگ ایک روز عالمگیر کے روز موت
 کے ساتھ دوسرے سوار ہو گئے۔ یہ سوار کو تو اظہار شان کیلئے اور
 پورہ اور کٹر کی پورہ کے بعض سے ہوئے تھے۔ جن سے تابوت مزین کیا جاتا تھا۔ جب
 احمدی پورہ اور کٹر کی پورہ کے بعض تابوت گشت کر رہے تھے۔ تو ان کا مقابلہ ہو گیا۔
 کٹر کی پورہ کے لوگ کٹر تھے۔ اس نے انہوں نے دیکھا کہ تہ جمل دیا۔ لیکن احمدی پورہ
 اسے ہر دھمکاتے۔ انہوں نے دوسرے کٹر کی پورہ والوں کا راستہ روکا اور دونوں ہی دھم
 کٹر کی پورہ والے بیکر بن گئے۔ پھر کٹر کی پورہ کے قریب آکر مقابلہ ہو ہی گیا۔ اور خوب لڑائی
 ہوئی۔ کٹر کی پورہ والوں کی فتح ہوئی۔ اس نے قاتلانہ کٹر کی پورہ والوں کے شریک
 ہوا۔ اس وقت میں پچاس احمدیوں سے مارے گئے۔
 یہ احمدیوں کو اس وقت تک جبر پوری تو پورہ سے تھکتے رہ گئی۔ اس وقت معلوم ہوئے
 کہ احمدی پورہ اور کٹر کی پورہ کے آگے الزام ہے۔ اور پھر دیکھا گیا۔ احمدی علم تھے۔
 کہ انکی ضرورت میں کسی ایسی ہی تابوت نہ لگائے۔ پھر پورہ ان کی قتل ہوئی۔ اور اس
 حالت میں ان کی خدمت ہوئی۔
 ہندو ہونے کے بعد دھرم کے روز پاک کہلے تھے۔ ہر امیر پر راک واد کرتے تھے
 اور شہزادوں کی خدمت ہو جاتے۔ پھر شریفانہ خدمت کرتے۔ عیسویوں کو مہر بازار چھڑاتے
 ایک شہزادہ کی میر عین الدین کی دونوں بیویوں پر فدا ہو گیا۔ عالمگیر نے اس روز سے مرگوں
 اور بڑے دھرم میں دیکھ کر کہتے ہیں کہ یہ سب کی مخالفت کر دی۔
 شہزادوں کے لئے ہر روز اچھے فوٹس مقرر کرتے۔ یہ روز نامے بھی تاریخ تھی
 تھی۔ وہاں پر نہیں دیکھا اس روز نے اور وقت کہتے تھے۔ وہ شام کے وقت باوجود
 کوئی نہ تھا۔ ان میں بادشاہ کی مقرر کے مقرر کے اور کٹر کی پورہ سے ہوتا تھا۔ ان
 کے کلاؤں پر جو وہ پورہ دیکھا وہ تاریخ تھی۔ وہ سوار تو قریب ہزار تھے۔ وہ سوار

قیمت سالانہ: چار روپے (تسعہ) حجازی پریس میں موری گیٹ لائبریری میں محفوظ
 درمستار عبدالحی درنطہ ملش نے وقت علی احبار لائبریری میں نشانہ کیا

وہ اس کے لئے ایک اور چیز ہے۔

مذہب ۱۶ ۱۲۴۱ ۱۹۲۶ء میں جمعہ ۶

وزارتی مشن حوالہ کل دہلی منظور کرنے کے لئے تیار

برطانوی وزارتِ مشن جو آج کل دہلی میں مختلف لیڈروں سے ملاقات کر رہی ہے اس کے مذاکرات اب ایک ایسے مرحلے پر پہنچ گئے ہیں کہ اس بات میں مزید تکثیر لا حاصل بھیجی جا رہی ہے۔

صدر کانگریس مولانا آزاد قذافی سے دوسری ملاقات کے بعد پھر زیادہ مزید نظر نہیں آتے۔ ان میں سے اکثر لیڈر کا خیال بتدریج مٹ رہا ہے۔ اس کے علاوہ وزارتِ مشن نے بھی ان سے اس امر کا اظہار کر دیا ہے کہ مرکز میں ایک مضبوط حکومت کا قیام کسی صورت میں بھی ممکن نہ ہوگا۔ اور کانگریس کو مسلمانوں کا مطالبہ پاکستان کسی نہ کسی صورت میں قبول کرنا ہی پڑے گا۔ لیکن کانگریس لیڈروں کو بھی اس حقیقت کا احساس ہو چکا ہے۔ چنانچہ وہ ایسی کئیوں پر غور کر رہے ہیں۔ جن سے مسلمانوں کی اختلافی ہو سکے۔ اور کانگریس کی بات بھی نہ پائے۔ اب کانگریسوں نے پھر انہیں فارغ دلائی طرف اپنی توجہ مبذول کر دی ہے۔ اس کے علاوہ صدر کانگریس فاروقی بھی ان کے زیرِ غور رہے۔ برطانوی وزارتِ مشن وہی کسی ایسے مل کی تلاش میں مشغول ہے جو مسلم لیگ اور کانگریس کو زیادہ سے زیادہ قابلِ قبول ہو۔ خیال کیا جاتا ہے کہ مشن کا ادارہ ناگزیر ہے۔ اور یہ ادارہ کا قیام صرف بنیادوں پر ہوگا۔ جس کا دیگر اعلیٰ ترین یہ مطلب ہے کہ ہندو علاقوں میں ہندو فیڈریشن قائم کر دی جائے۔ اور اسلامی اکثریت کے علاقوں میں مسلم فیڈریشن بنائی جائے۔ والٹ کے گھر کے مطالبات یہ بھی قیام ہوتا ہے کہ کانگریس کا ایک فرد، اس کا اقتدار مشن کے فارغ دلائی کو

اس وقت پنجاب میں کولیشن

اس وقت پنجاب میں کویش و نثار کام کر رہے تھے۔ اور اس میں غالباً اشرف کانگریسی جمہوروں کی ہے لیکن اس کے باوجود اب پنجاب میں محسوس کر رہے ہیں کہ کانگریسی رویہ میں کوئی خرد شکوہ ابتدائی نہیں ہوئی۔ دانش کے متعلق لوگوں کو جو فکریات تھیں وہ بدستور ہے۔ کیرٹ کے متعلق فوج کا یہ ہے۔ وہ بدستور صورت اختیار کر رہی ہے۔ کانگریسی وزیروں کے پتو مستر بالکل بے کار ثابت ہو رہے ہیں۔ حالات کی اصلاح میں کچھ بھی نہیں ہوا۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ کانگریس نے بھی رحمت پسندی کی عفت کو قبول کر لیا ہے۔ اور محض وزارتوں کے لالچ میں اپنے تمام اصولوں کو ترک کر دیا ہے۔ اور نہ معلوم وہ اس سیاست پر کب تک عمل کرنے کے لئے قسم کھا چکے ہیں۔

هسته و فی اخلاص را بر سر دروازه کا قیام

ایک معجزہ مقرر ہے کہ اس وقت
سرطان لیا جائے ڈیڑھ گھنٹہ کے خیر عرصہ
سے اس کے مرنے کے امکانات ناممکن ہیں
"اسٹریٹجی ڈی آف انڈیا" اور ایوننگ
نیوز آف انڈیا کو خرید لیا۔
اس سے پہلے متعدد اجازات
ہندوستان سے فرمایا ورنہ اس کے علم و تصور میں
بجائے کہ میں - اور ڈاکٹر ایمرالڈینڈ کی طبیعت
اس کو شش میں ہیں - کہ ملک کا تمام کام
تمام پڑیں ان کے علم و تصور میں جہاں جلتے
پہنچا ان اجازات کے پہلے اعلان فرمایا
غور کیا جائے - تو جہاں ان کے مکان
کے قتل کا سہارا پیدا ہوا۔ انہوں نے نہ
صرف پیلک عذبات کی تر جانی نہ ملی۔

بلکہ یہ اجابات پبلک کے راسخین پر یا وہ
مشکلات پیدا کرنے کے باعث بھی بنے۔
پبلک کے اجابات کا سرمایہ واروں
کے ہاتھوں میں جانا یہ سرمایہ واروں پر
ہوئے یا ہندوستان پبلک اسی طرح کے
خیال سے انتہائی خطرناک ہے۔ کیونکہ
یہ سرمایہ وار اگر اجارات خریدتے ہیں تو
پبلک حقوق کی حفاظت کے لئے نہیں۔
بلکہ اپنے ذاتی فائدہ کے لئے اور اجارات
صرف اس صورت میں پبلک کے لئے
مقتضی ہوتے ہیں۔ اگر یہ سرمایہ واروں
کے سامنے طاقت سے اٹک رہیں۔
تو یہ سرمایہ واروں کا قبضہ ہوگا۔ وہ سب
سے پہلے اپنے مالکوں کا مفاد پیش نظر
رکھیں گے۔ لیکن اس کے بعد ان کا دور
کام یہ ہوگا کہ مندرجہ کے مدد کی حفاظت
کریں۔ مسلمانوں کے مفاد کو خیال رکھنا ان
میں سے کسی کا مقصد نہیں ہو سکتا۔ خود
مسلمانوں کو آج تک یہ توفیق نہیں ہوئی
کہ وہ اس اہم ضرورت کی طرف توجہ کریں
ان کا پس منظر اب تک نہایت کمزور اور
ورمانہ ہے۔

جو کمال سال حج کرنا چاہتے ہوں

حج و عمرہ کے استقامت کے متعلق
 انفسا رات کے جواب میں مختصر طور پر یہ
 شہر کی جاتی ہے کہ حرمین اشریفین کی عازمی
 کے لئے جس قدر کہا دونوں کی سہولت کا اعتقاد
 حکومت کی طرف سے کیا جا رہا ہے۔ امید ہے کہ
 ان میں سال گذشتہ کے مقابلہ میں دو چار اضافہ
 حج اور زیارت کا شرح حاصل ہوگی۔
 عازمین جو رمضان المبارک کے عباد میں گزارنا
 چاہیں گے۔ ان کے لئے کامیابی کی توقع کی
 جاتی ہے۔ باقی عید الفطر کے بعد حسب معمول عمل
 سکیں گے۔ انتخابات مکمل ہوئے پر حکومت سندھ
 کی طرف سے اعلان کیا جاوے گا۔ اعراجات کا تحدید
 مزوری بدایات و درخواست کا دارم وغیرہ پیش
 ہوئے۔ اس کے مطابق عمل کرنے سے امید ہے
 کہ تقریباً بیس ہزار مسلمان اس سال فرطہ اور
 لر سکیں گے۔ اس مبارک سفر کا ارادہ رکھنے
 والے حضرات اپنا نام پتہ جسے بھیج دیں۔ تو
 ہیں انشاء اللہ مزوری خدمات اور فارم
 درخواست تیار ہوئے ہیں۔ ان کی خدمت میں
 بنیادی خاک بھیج دو گئے اور اس طرح درخواست
 عملیاد میلہ سے دفتر میں پہنچنے کی۔ کوئی
 صاحب میرے پاس درخواست یا دیگر
 نہ دے کر نہیں۔ بلکہ اس پر تہذیبی

پاکستان میں مسلم اکثریت کے صوبوں کی حالت

۱۔ انڈیا میں مسلم ایک کے اجلاس لاہور میں ۳۰ مارچ کو منعقد ہوا جو قرارداد منظور کی گئی تھی۔ وہ عورت عام میں قرارداد پاکستان کہلاتی ہے۔ اس قرارداد کی رو سے ہندوستان کے شمال مشرقی اور شمال مغربی کے ان خطوں میں جہاں مسلمانوں کی اکثریت ہے۔ ان کی ایک مداخلت اور حکومت کے قیام کا مطالبہ کیا گیا تھا۔ قرارداد لاہور کے منظور ہو جانے کے بعد انڈیا میں مسلم ایک کے اس مطالبے کی کئی ایک تیسری کی جارہی ہیں۔ کانگریس نے اس قرارداد سے متنازعہ ہو گیا۔ لیکن دیرپہ پاکستان کے قیام کو روکنے کے لئے جو قرارداد منظور کی تھی۔ اس کا مقصد یہ تھا کہ ہندوستان کے موجودہ صوبوں کی خاکہ بندی کر دی جائے۔ اور ہر صوبے کو زیادہ سے زیادہ خود مختاری دینے کے لئے یہ اختیار دیا جائے کہ اگر وہ مرکز سے الگ ہونا چاہے۔ تو وہ الگ ہو سکتا ہے۔ کانگریس کی اس قرارداد کا مقصد ہندوستان کے مختلف صوبوں میں عوامی قومیتیں پیدا کرنے کا تھا۔ اور شمال مغربی ہندوستان میں چینی یا سندھی بلوچی اور وسطی قومیتوں کو پیدا کرنے کے لئے مشکلات پیدا کرنا تھا۔ راجہ جی نے بھی اپنے فارمولے میں اسی امر پر زور دیا تھا۔ قاضی ہے۔ کہ مسلم ایک اس قسم کے فارمولوں اور اس نوعیت کی تجویزوں کو قبول نہیں کر سکتی۔

کانگریس کے ہندوستان کی کمیونٹ پارٹی نے بھی پاکستان کے بارے میں کہا کہ جہاں ایک ہندوستان کی کمیونٹ پارٹی ہے۔ پاکستان کی حمایت و حقوق کے لئے یہ نہیں دیکھی تھی۔ بلکہ اس حمایت کی اساس ہندوستان کی قومیتوں کے حق خود ارادیت پر رکھی تھی۔ کمیونٹ پارٹی کے اس نظریے کے مطابق موجودہ پنجاب تین حصوں میں بٹ جائے گا۔ اہل اہل و عیال کو بچھ کر تیار ہو جائے گا۔ الگ کر دیا جائے گا۔ اس کے بعد جائیداد و زمین اور لاہور و پٹنہ کے تقریباً نصف علاقہ پر مشتمل ایک نیا صوبہ بنا دیا جائے گا۔ پنجاب کے باقی حصے کو پاکستان میں شامل کر دیا جائے گا۔

جہاں تک پاکستان کے اندر پنجاب کی پوزیشن کا تعلق ہے۔ ملک کی ذرا دلاور لاہور میں پنجاب کی نئی حد بندی کے لئے کوئی

نئی شکل نہیں نکالی جاسکتی۔ پاکستان کے اندر پنجاب اپنی موجودہ حدود و سمیت شامل ہوگا۔ پنجاب کی تقسیم کو کسی طرح برداشت نہیں کیا جائے گا۔ آل انڈیا مسلم لیگ کی قرارداد لاہور کے بارے میں بعض حلقوں کی طرف سے یہ کہا گیا تھا کہ اس قرارداد میں اس امر کی کمی تھی ہے کہ پنجاب کی نئی حد بندی کی جائے۔ لیکن مسلم لیگ کو نشان کی قرارداد کی اس قسم کے تمام شرطوں کو رد کرنے کے لئے کافی ہے۔ قرارداد کی میں وضاحت کے ساتھ مدح ہے کہ وہ

اس پر محض ہندوستان کے دس کروڑ مسلمان ایک ایسے مذہب کے علمبردار ہیں۔ جو ان کی زندگی کے ہر فیصلے تعلیمی سماجی اقتصادی اور سیاسی پر حاوی ہیں۔ وہ محض روحانی فلسفہ اصول اور ریاضات تک ہی محدود نہیں۔ ہندو دھرم اور ہندو فلسفہ سے بالکل مختلف ہے۔ ہندو دھرم کی تشکیل کی تجویز پیش کی ہے۔ اس تجویز کی رو سے اہل اہل و عیال و میرٹھ و گروہاں اکثرہ گروہوں کے علاوہ پنجوہیوں اور مراد آباد کے علاوہ پر مشتمل ایک نیا صوبہ بنانے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ اس کا نام پراچہ پراگ ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ اس خطے میں رہنے والے تاریخی، لسانی اور تمدنی لحاظ سے ایک دوسرے سے واسطہ ہیں۔ اس خطے میں رہنے والے کی زبان ہندوستانی ہے۔ اور لنگ کے لحاظ سے بھی اس خطے میں رہنے والے میں بہت زیادہ یکسانیت ہے۔ مثلاً ڈسٹرکٹ اور روڈ اور گروہ کی خصوصیات کے علاوہ اہل اہل و عیال ہندوستان کی تاریخ میں پنجاب کا کبھی حشر نہیں رہا۔ اہل اہل و عیال کو پنجاب سے نکالنے کا یہ مطالبہ کوئی نیا مطالبہ نہیں ہے۔ جس میں برسوں میں کئی بار اہل اہل و عیال کو آکر اور میرٹھ گروہوں کے ساتھ ملا کر ایک نیا صوبہ بنانے کے لئے اس مطالبہ کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ ۱۹۲۳ء کے لیدر اس مطالبے کو کئی بار دہرایا چکا ہے۔ لندن کی کانگریس کا لائن میں بھی اس پر بحث ہو چکی ہے۔ اس نے صوبے میں ہندوؤں کی آبادی تقریباً سہ ماہی ہر جاتی ہے۔ اس طرح ہندوؤں میں ایک نئے ہندو صوبے کا اضافہ ہو جاتا ہے۔

جہاں تک پاکستان کے اندر پنجاب کی پوزیشن کا تعلق ہے۔ ملک کی ذرا دلاور لاہور میں پنجاب کی نئی حد بندی کے لئے کوئی

امبلی کے ووٹ

مولوی محمد عبدالغنی صاحب نے امبلی کے حجاب امبلی کے اکثریت انتخابات کے لئے حجاب امبلی میں نئے سرے سے ووٹ لگنے جارہے ہیں۔ لیکن حسب معمول مسلمان ووٹروں کی تعداد گھٹانے کے لئے مختلف قسم کے مصلحتوں سے کام لیا جا رہا ہے۔ قراعات انتخابات میں مجدد دیگر مقامات کے ایک صنعت یہ بھی درج ہے کہ جو شخص کم از کم دو بار کی مالیت کی جائیداد وغیرہ کا مالک ہو۔ وہ ووٹ لینے کا حق رکھتا ہے۔ فرض کیجئے کسی جائیداد کی ملکیت دس سترارہ ہے۔ اور افراد اس کے مشرک مالک ہیں۔ تو اس قاعدہ کی رو سے وہ باپچند ووٹ کے حقدار ہوں گے۔ لیکن مضامین شریعی کے تحت میں جو کارکن اس کام پر مامور ہیں۔ وہ ایسی حالت میں صرف ایک ہی شخص کو ووٹ کا حقدار سمجھتے ہیں۔ اعتراض کرنے پر انہوں نے بتایا کہ واقعی مالیت کی مشرکہ جائیداد ہر ہندو تو ووٹ میں لگے ہیں۔ اس لئے کہ وہ خاندان مشرکہ کے درجن ہیں۔ لیکن مسلمانوں میں جو کہ خاندان مشرکہ کا رواج نہیں ہے۔ اس لئے اس لئے اس قسم کے حالات میں صرف ایک

کنویشن کی دستاویز

اس تراجم میں ہندوستان کے دس کروڑ مسلمان ایک ایسے مذہب کے علمبردار ہیں۔ جو ان کی زندگی کے ہر فیصلے تعلیمی سماجی اقتصادی اور سیاسی پر حاوی ہیں۔ وہ محض روحانی فلسفہ اصول اور ریاضات تک ہی محدود نہیں۔ ہندو دھرم اور ہندو فلسفہ سے بالکل مختلف ہے۔ ہندو دھرم کی تشکیل کی تجویز پیش کی ہے۔ اس تجویز کی رو سے اہل اہل و عیال و میرٹھ و گروہاں اکثرہ گروہوں کے علاوہ پنجوہیوں اور مراد آباد کے علاوہ پر مشتمل ایک نیا صوبہ بنانے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ اس کا نام پراچہ پراگ ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ اس خطے میں رہنے والے تاریخی، لسانی اور تمدنی لحاظ سے ایک دوسرے سے واسطہ ہیں۔ اس خطے میں رہنے والے کی زبان ہندوستانی ہے۔ اور لنگ کے لحاظ سے بھی اس خطے میں رہنے والے میں بہت زیادہ یکسانیت ہے۔ مثلاً ڈسٹرکٹ اور روڈ اور گروہ کی خصوصیات کے علاوہ اہل اہل و عیال ہندوستان کی تاریخ میں پنجاب کا کبھی حشر نہیں رہا۔ اہل اہل و عیال کو پنجاب سے نکالنے کا یہ مطالبہ کوئی نیا مطالبہ نہیں ہے۔ جس میں برسوں میں کئی بار اہل اہل و عیال کو آکر اور میرٹھ گروہوں کے ساتھ ملا کر ایک نیا صوبہ بنانے کے لئے اس مطالبہ کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ ۱۹۲۳ء کے لیدر اس مطالبے کو کئی بار دہرایا چکا ہے۔ لندن کی کانگریس کا لائن میں بھی اس پر بحث ہو چکی ہے۔ اس نے صوبے میں ہندوؤں کی آبادی تقریباً سہ ماہی ہر جاتی ہے۔ اس طرح ہندوؤں میں ایک نئے ہندو صوبے کا اضافہ ہو جاتا ہے۔

جہاں تک پاکستان کے اندر پنجاب کی پوزیشن کا تعلق ہے۔ ملک کی ذرا دلاور لاہور میں پنجاب کی نئی حد بندی کے لئے کوئی

سرحد میں پاکستان کا نفرین

پشاور ۲۷ مارچ۔ کل فریڈ پاکستان کا نفرین کا اجلاس شاہی باغ میں شروع ہوا۔ سرحد کے مسلمان کا نفرین میں شریک ہوئے۔ آزادیوں، اہمیتوں اور ذرائع کے تائید سے ہی موجود تھے۔ صدارت کے فریق حضرت پیر جماعت علی شاہ صاحب قلعہ علی پوری نے سرجام دینے آپ نے اپنے خطبہ صدارت میں کہا کہ ہندوستان ایک خطرناک دور میں گزر رہا ہے۔ اس وقت دنیا کی تمام قومیں جہد و جہاد میں مصروف ہیں۔ لہذا کوئی وجہ نہیں۔ کہ ملت اسلامیہ ہندوستان کے لئے مقدر ہو۔ اور مشرقی اسلام کے خلاف صف بستہ ہو۔ آپ نے کہا کہ جو مسلمان مسلمان ہیں۔ انہیں میں شامل نہیں۔ بلکہ ملک کی مخالفت جاعتوں کا اکہ کر رہے ہوئے ہیں۔ انہیں ان کے اصلی نام سے پکارنا چاہئے۔ بلکہ انہیں شریعت اور اسلامی قسم کے دوسرے ناموں سے یاد کرنا چاہئے۔ وہ مسلمانوں میں سے نہیں۔ بلکہ وہ غدار ہیں۔ اور ان کے اشارے پر تاج رہے ہیں۔ وہ مسلم قوم کی پیٹھ میں چھڑک گھونٹنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ خدا کا شکر ہے کہ اس نے ملت اسلامیہ ہندوستان کو تباہی و بربادی سے محفوظ رکھا۔ لیکن ایک گڑبگڑ کا مقابلہ کیا۔ اور کہا کہ ایک وقت ہندو اور مسلمان اچھے بھائی تھے۔ لیکن آہستہ آہستہ ان کے تعلقات بگڑنے لگے۔ اور اس کی بڑی وجہ مسلمان کا بددیانتی ہے۔ جس کا مطلب یہ تھا کہ ہندوستان میں ہندو راج قائم کیا جائے گا۔ اور مسلمانوں کو ہندوستان سے نکلنے پر مجبور کر دیا جائے گا۔ لیکن دنیا کی کوئی طاقت مسلمانوں کو ہندوستان سے نہیں نکال سکتی۔ ہندوستان ان کا اپنا ملک ہے۔ مسلمان ہندوستان میں آباد رہیں گے۔ لیکن وہ اپنی نیل و سبزی قائم رکھیں گے۔ اور اپنی عزت اور اپنے وقار کو پالیں گے۔ ہندوستان اجلاس میں ہار میز و پیش نظر ہوئے۔ ایک ریزولوشن میں ہندوستان کی تقسیم پر زور دیا گیا۔ اور کہا گیا کہ سینکڑوں سالوں کے تجربے سے ثابت ہو گیا ہے کہ ہندو اور مسلم دو علیحدہ قومیں ہیں۔ ان کی تہذیب ان کا مذہب اور ان کی روایات مختلف ہیں۔ ان دونوں کو ایک قوم بنانے کی تمام کوششیں کامیاب نہیں ہو سکتیں۔ جو ان کی قوم کی کوشش زیادہ ہوئی تھی۔ دونوں میں تفرقہ برپا ہوا تھا۔ ہندوستان کی کوئی کامل اس سے بہتر اور کوئی نہیں ہو سکتا۔ کہ یہ عظیم ہندوستان کو پاکستان اور ہندوستان میں تقسیم کر دیا جائے۔ ریزولوشن میں برطانیہ اور ہندوؤں کو متنبہ کیا گیا۔ کہ وہ ہندوستان کو آفاقی بنائیں۔ تو مسلمانوں کے جائز مطالبے کو منظور کر لیں۔ ایک ریزولوشن میں قائد اعظم کو اطمینان دلایا گیا ہے۔ کہ سرحدی مسلمان دشمنی خدائی علاقے کے مسلمان بھی شامل ہیں۔ مسلم لیگ کے ساتھ ہیں۔ اور وہ پاکستان کے حصول کے لئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔

نواب صاحب محمد وٹ کا بیان

لاہور ۲۷ مارچ۔ نواب صاحب آف سندھ نے مذاکرات دہلی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت کانگریس کی دینی و سیاسی کا محنت امتحان ہو رہا ہے۔ دنیا کی نظریات کانگریس پر چھڑی ہیں۔ کہ وہ پاکستان کے متعلق کیا آخری فیصلہ کرتی ہے۔ اور اسے ہندوستان کی آزادی کی کس قدر ضروری ہے۔ ہندوستان کے لئے اس کا فیصلہ کرنا اور برطانیہ نے اعلان کیا تھا کہ پاکستان کا مسئلہ انہی ممالک حل کریں گے۔ چنانچہ انکیشن میں مسلم عوام کانگریس کے تمام وعدوں کو باطل ثابت کر چکے ہیں۔ اگلی ہندوستان کے متعلق کانگریس کا نظریہ مسلمانوں پر چھڑا جائے گا۔ نظریہ ہے کہ مسلمان کو بھی ہندو کا غلام بنیں گے۔ دفاع کا مسئلہ پاکستان کی انکیشن کے لئے معاہدے کے ذریعے آسانی سے حل ہو سکتا ہے۔ لاہور۔ چنانچہ مسلم لیگ کے عزم و ہمت نے باقی ممالک کا یہ اپنے حلقہ ملے انتخاب کا دورہ شروع کر دیا ہے۔ تاکہ عوام کو صحیح حالات سے آگاہ کیا جاسکے۔

کامگری و نیاز مستعفی ہو جائیگی؟

”پنجاب میں ہندی کو اہم دود کا درجہ نہ
 دیا گیا۔ تو کانگریسی وزیر مستعفی ہو جائیں گے“

۱۰۔ اعلان ہے۔ جو پنجاب اسمبلی کے ایک
ممبر کسی عہدہ یا دلیوری سٹیجی نے ۲۰ اپریل

اس اعلان کے وقت چودھری لہری سنگھ بھی
حاضر موجود تھے۔ یا نہیں۔ مگر اس قرارداد

مطالعہ یہ ہے کہ پنجاب میں مرطاری کلچر

۱۱۶

فصلت ۳۳۔ ابرہیل۔ جنگال کے ہونے والے مسلم لڑکیاں و بچے عظیم مسٹر حسین شہید زیدی نے اپنے مجوزہ کا بیہ کے لئے حضور جہ ذیل آؤ نام گورنر جنگال کو پیش کر دیے یہی عربیہ

سے ظہیر کے لئے ہیں۔ کہ ماضی میں ایک خاص لحاظ
جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ کا اسم گرامی ہے

میں بند کر دیا گیا ہے۔ زیادہ تشریف فضول
ماہ کے لئے خاص رعایت کر دی گئی ہے یعنی جو

۱۰۱۔ فہرست کتب حضرت ابراہیم علیہ السلام کی حجازی

اللہ والے کی قومی ووکا

تذکرہ بہادران اسلام المعروف تاریخ خلافت اسلام

اللہ والے کی قومی دوکان - کشمیری بازار - لاہور

اس کتاب میں دیگر شامتری کی ویونی د
ڈاکٹر کی طرح سے برعادی کا علاج دے دی ہوئی

دور بی نظیر و دایه کثیر و ری و بند و دایه اجالا حارث

در بیان از می آید

سید ابوبکر یوسفی

مسئول بورڈ قائم کرنے سے پہلے یہ
 کی۔ کہ یہ مالی اداروں میں بند کر دی جائیں۔
 لیکن حکومت نے یہ سفارش نافذ کر کے
 مزدوری ہے۔ کہ بعد جنگ کی ضروریات

آپ نے اس سوال کا بھی جواب دیا۔
کہ آیا آپ کو مسئلہ یابی میں دوسرے ملکوں

اپنے لئے خریدا۔ اس بات پر کہ دنیا
 ہمارے لئے ہے کہ صارفین کا فائدہ اس میں ہے۔
 ہے اور جو دھننا منب خیال رکھتا ہے کہ۔

ہے۔ اور قومیں اور ملک اپنا ترقی کے
کے لئے وقت فراہم فائدہ دار اور فو

صنعت شکر سازی کا بھی ذکر کیا۔ اور
 اس تجویز کے متعلق کہ اہم صنعتوں
 کو حکومت اپنے ہاتھ میں لے کر

کونالی انداز میں دی گئیں۔ ۱۹۳۷ء میں
ایک کمیٹی مقرر کی گئی۔ جس نے سفارتی

This image shows a blank, aged, light brown paper cover or endpaper of a book. The paper has a textured, slightly mottled appearance with some minor discoloration and faint horizontal lines, possibly from the binding process. There is no text or other markings on the page.

جہاں ایک حکم اس قدر ہی مستحق اور ضروری ہو کہ جس کو اس کے خلاف کرنے والا کوئی نہیں
 کیا خون دہرائے گا ہے۔ اور یہ امر اس قدر ہی مستحق اور ضروری ہو کہ جس کو اس کے خلاف کرنے والا کوئی نہیں

اور کمزور ہیں کہ دودھ کرنے کے لئے لاشا فی علاج

لا یمیر ایچیکه استوگ دشد طالیه ۱۸۶۷ انارکلی ایدر - و شکر مبدل مال به نسبت رو - لاهور

مردن تینہ دھرم کے سہارا سے سبکدوشی میں کاجڑ سے خاتمہ ہو کر ایک کھانہ اور اعلیٰ رتبت
تہذیب میں پہنچا جاتا ہے۔ لیکن کچھ کمزور افواج نے اسے نہیں بڑھا دیا ہے۔ یہاں تک کہ بعض صحت مند

و در این کتاب که در این روز نبرد و پیروزیت و غیره در ۱۲ ساله
نبرد و پیروزیت و غیره در ۱۲ ساله

نور و باطنی حالت بحر اور پورا پختہ صفا و آئینہ صافی یا اردو زبان میں بحر و بحر کی

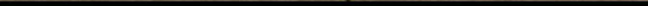
استاد

۱۰۰۰ کی پہلی خوراک ہی دمہ اور سانس سے تنگ آتے ہوئے مریضوں کو آرام سے سلا دیتی ہے۔

بہی ہفت روزہ -
 سہ ماہی ہفت روزہ ہو یا تو کے یہ بہت معنی ہے جو آدمی ۲۷ گھنٹہ کو کر

۲۔ ایک شیخ جس میں پوری میں خوراک ہوتی ہے۔ جو ایک جوان آدمی کے لئے کافی ہے۔

مستقر: محمد پت اوشتا لپا نو انہ صلیع حصہ



روحن فاسفورس

پہر قسم کے درودوں کے لئے جادو کا اثر کہتے ہیں اور تمام اعصابی و
عصبیہ - عصبیہ - فالج - جوڑ - سوچوں کا بے مسئلہ علاج ہے
اس کے علاوہ بچوں کا سوسکا مرض - فٹ بال - ہائی کے
کھلاڑیوں کے لئے ایک ڈاکٹر کا کام دیتا ہے۔ پڑانے اور دیا پڑانی
جو میں جو بار بار لکھتے ہیں دیتی ہوں۔ ان کو نیست و نابود کر دیتا ہے
اگر اس کو طوائف جگہ استعمال کیا جائے۔ تو نہایت قوت بخشا ہے
صرف ایک دفعہ بخیر شرط ہے۔
قیمت فی پیشی دو روپے چار آنے۔ محصول و رائے۔

ملنے کا بیتہ: میں بخیر دنیا فی کمپنی بی بی اے کو چھوڑ کر اللہ عزوجل کی راہ میں جا رہی ہوں۔

میدان جنگ

میدان جنگ
راجپوت سردار جرج بنیر ایران سے ایک سپاہی
پیشام نے ایک تیرہ انگڑی خربہ کر اسٹی ل کیا۔ وہ
لکھتا ہے کہ دشمنانہ مذہنات ہوئی۔ اس لئے اگر آپ
دوسری نامزدی کر دے اور اس کے تمام نقصانات کو دور کرنا چاہتے ہیں۔ تو چار ۶۶ سالہ تجربہ کار
اور آزمودہ انگڑی کر گویا اس استعمال کر کے جتنی جانی کامزہ لوں، زیادہ تعریف کی ضرورت
نہیں۔ کیونکہ یہ جرم انشس پی۔ قیمت ۳۲ گولی اب روپیہ چار آئے۔
انگڑی دو خانہ جام نگر کا بیاد (لاہور ایجنٹ) جو پڑھ مسید یکل ہال
کمپسٹ اینڈ ڈرگسٹ ۲۸ لوہاری گیٹ۔ لاہور

ظاہر المستبانہ

ظاہری پیراجہ اس کو ضرور پڑھیں۔ یہ اشتہار نہیں بلکہ اظہار حقیقت ہے۔ آپ یقین کریں
کے استعمال سے غصے مخصوص کی کھجور سستی کمزوری۔ کونامی
لاہری۔ لوگوں کا لیول جانا دیکھ کر افسانہ اور خواہشیاں اور ہمت
میں دور ہو کر لوگوں اور عقیدوں میں پیکی کی طاقت بھر جاتی ہے
ابا خیر استعقل کر کے آزمائش کیجئے۔ مایوس سے مایوس مریض اس کی سنتھالی سے
اچھے موٹا کلاں باندھ کر تانہ کو دیکھیں دے رہے ہیں۔ ایسے استحقاق سے سرخسید کا مقام
میں خود میں بوجھتے آپ کو زندہ کر دے گا کرتے فقیر۔ اب تم دعا سنت و قرآن میں یہی ہے جس سے
مقاموں کوں سے بندہ جس طرح ڈاکروں اور حکیموں سے بھی بار بار اس کا افسانہ سنتا رہا اور

طراز پرستان کہتے ہیں۔

[illegible]

لکھنے کا پیشہ بہت سبب بالاس کہیں غمیرا ہم وہیں کئی کا پیور

کرتے تھے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ دہلی آکر سب
مہمان جو حکومت اور حکومت کے
عہدہ والوں پر آئے دن اعتراض کرتے
رہتے تھے۔ یہ یقین رکھتے ہیں کہ حکومت
جیسے کسی صنعت کو اپنے ہاتھ میں لے
وے گی اس کی تمام خامیاں دور ہو
جائیں گی۔ مگر مجھے اتنا یقین نہیں ہے۔
ایسے واقعات بھی پیش آئے ہیں۔ کہ جو
صنعت کا جو بہتے ہاں وہ بھی آتی وہ
ترقی کرتے نہیں جیسے چوپڑہ ہو کر رہ
گئی۔ صنعت کو یہ کامت باز رہی ہے
بھی۔ پکارا ضروری ہے صنعت میں آتی
حق مہارت اور سرزندگی کی ضرورت
پڑتی ہے۔ اس میں امریکا کی ترقی کے
قاعدے رکائی ملازمت کے قاعدوں
سے مختلف ہوتے ہیں۔ صنعت میں ہنر
مندی اور ترقی ہمارے کام آکر کرنے کو
سب سے زیادہ ضرورت ہوتی ہے۔
اور سرکاری ملازمت میں ترقی یا بھی
دیکھی ہے۔ مجھے پھر اس مسئلہ پر ہوتا
ہے کہ ابھی کچھ دن تک حکومت صنعتوں
کو اپنے ہاتھ میں نہ لے۔
سرگزیدہ آتی ہے اس کے لیے کہ
کو ضروری کو مناسب اجرت دلائے اور
ان کے رہن سہن کے حالات سدھارنے
کے متعلق ضرور کچھ کرنا چاہئے۔ دینی
کار خادموں میں ضروری کی محنت سے
کوڑا دل روئے میرا کرتے ہیں۔ ان کو اجرت
بہت ہی کم دیتے ہیں۔ ان کے لئے ایسے
مقامات جاتے ہیں۔ جو انسانوں کی
بود و باش کے لئے بالکل ناموزن ہوتے
ہیں۔ اور اپنے مزدوروں کی بہبودی کا کچھ
خیال نہیں رکھتے۔ میرے دوست ایک مجبور
مزدوروں کی حالت سدھارنے کے لئے لاہر
چلے گئے ہیں۔ جہاں کے لیے دیگرے معتقد
قومیں نافذ کرانے کی کوششیں کی ہیں۔
لیکن کارخانہ دار چھوٹے ہیں جو بھی ملازم
رکھتے ہیں۔ میں سامان تو تسلیم کرتا ہوں کہ
ان حالات کو ضرور سدھارنا چاہئے۔ مگر
امانات ایسے نہیں ہیں۔ کہ موجودہ
دوران ان کی نقد کش کرے۔ کہ یہ نہ چھ
ہاں ہے۔ کہ میں اس ضرورت سے بے نیاز
ہوں۔ جو جو بہت سے سکے میں اپنے دوست
آکر ملے ہیں۔ میرے مستند لوگوں۔ کہ ان
حالات پر غور کرنے کے لئے مجھے کو
مناسب پورٹ کیا گیا ہے۔ ہر جگہ
میں مر رہا ہوں۔ لاہر کا موزن ہوں۔ سکھوں
نے تھے اس کی طرف توجہ دلائی ہے۔

مرکزی اسمبلی میں ممبر خواتین کی تقریب

آپ نے گین بورڈ کی ضرورت کو
 کیوں پہلے سے محسوس نہیں کیا۔ اور
 پہلے سے ٹیڈ بورڈ کیوں مفید نہیں
 کیا۔ مسٹر ۱۹۲۱ میں مسٹر نملراج نے یہ تجویز
 پیش کی تھی۔ کہ محاصل درآمد کی تحقیقات
 شروع کی جائے۔ لیکن اس وقت ایوان
 کے ایکسچینج نے جو ایک ممتاز کارخانہ
 دار تھے۔ اس تجویز کی مخالفت اس
 بنا پر کی تھی کہ معلوم نہیں جنگ کے
 بعد بین الاقوامی اقتصادی صورت حال
 کیا ہوگی۔ اور محتاج ملکوں کے مابین

سر عزیز الحق نے یہ بھی بتایا کہ مسودہ قانون پیش کرنے میں حسب ذیل وجوہ کیا بنا پر یہ وقت صرف ہوتا ہے۔ عجزہ قانون کے خاص اصول اور عدد ملے کرتی پڑتی ہیں۔ تمام متعلقہ محکموں کی رائے لی جاتی رہتی ہے۔ مسودہ قانون کے خاص اصولوں کا غلط تیار کرنا پڑتا ہے۔ یہ

مگر عزیزانِ اعلیٰ کے اس اعتراض کا
جواب دیتے ہوئے کہ بعض باتوں کا
احساس پہلے سے کیوں نہیں کیا گیا۔
بتایا کہ ہم نے جگہ کے تحت ترقی حالات
اور تازہ کے ترقی اقتصادی دوسریں عہد

مسودہ تیار کر رہا ہے۔ اس کے لیے حکم
عوضہ قانون کے آخری مسودہ پر غور کرنا
ہے۔ اعتراض اور اسباب کو بخند کیا جاتا
ہے۔ اور عدالت کی نشریہ کی جاتی ہے۔
پھر یہی مسودہ قانون کو کرنی اسمبلی
میں پیش کر کے کانٹس دیا جاتا ہے۔ آپ
نے کہا۔ یہ اس مسودہ قانون کا

عالمہ نور مسٹر گلیڈنگل نے مالیات کی
پاس قائد کے سامنے اپنی تجویز، فروری
پیش کی۔ جس کا علم مجھے ۱۸ فروری
ہوا۔ (کیونکہ میں مالیات کی مجلسِ فلک
میں نہیں ہوں) اور مسودہ قانونِ نیا
کے تمام شرائط کو پیش کر دیا گیا۔ آرمیل
کان محسوس کریں گے۔ کہ اہم معاملہ ہو تو
کانفی ملدی کی مافی ہے۔

اس کے بعد سرحد پر واقع نے بیان
کہ مرہٹوں نے صوبہ اتر کے ۱۹۲۴
م ۱۹۲۵ میں ایوان کے کسی صاحب
رہان میں یہ بخوبی پیش نہیں کی۔ کہیں
الغور میں اور وہی قائم کر دیا جائے
یہی سال وہ یہ سوال کر رہے ہیں۔

شربت الکلسیر
زندگی بیکار ہو جاتی ہے۔ اگر
مرد کمزور ہو جاتا ہے۔ اس لئے آپ
شربت الکلسیر استعمال کریں

دوبارہ جوانی لوٹ آئیگی۔ اور قوت مردمی بڑھ جائے گی۔

تبرین

جو نامردی اور صنعت باہ کا پیش خیمہ ہے۔ کیسا ہی پرانا
کیوں نہ ہو۔ مشرت و اکسیر کے استعمال سے جڑ پیسے
جائز رہتا ہے۔ جسم میں کمزوری۔ پیشاب کے قبل
یا بعد سفید سفید دھات کا لگانا۔ مٹی کا پیلا ہونا۔
احتمال کا ہونا۔ قطعہ کا نہ قرار پانا۔ اور دوسرے کاربائرس ہوتے۔
سستی۔ کالی۔ چہرے پر بالکل بے رفتی۔ خون کا بدن
میں نہ پیدا ہونا۔ ان سب بھلک امراض کے لئے مشرت
اکسیر نہایت ہی مفید ثابت ہوئی ہے۔ مفتی دل و دماغ کو
ایسا ہے۔ کہ شاید ہی اس کے مقابلہ کی کوئی دوسری دوا ہو۔ تاہم اس قدر
ہے کہ آپ ایک ہفتہ کے بعد دوفی غذا تو س کر کے لگیں گے۔ فیکٹ
نی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنے۔ علاوہ محصول ڈاک۔

نے کا بیتہ: السیرۃ الحبیبۃ محمدیۃ فی کونہ فی لیلۃ السیرۃ ط

لوانہ بن کا حکمی علاج یہ دوا مگر سنا اور دیکھ

لوہو اس بن کا حکمی علاج یہ دوا مرگن سوا اور درج کے لئے ایک حکم

کاپتیم۔ ایس سی رائے اینڈ کونسلرز ۱۶/۷ کارنوالس سٹریٹ بکلیکٹہ
S. S. RAY & CO 167/3

S. B. ROY & CO. 1875
CORNWALLS STREET
CALCUTTA

آسام بنگال کا پٹنجا جادو

[illegible]

خدا کی نزارا لعنت جمہورے اشتہار بارش پر

اگر ہم مخلوق خدا کو دیکھیں تو خدا اور رسول کو تو قہور میں
 اگر خدا کو دیکھیں تو خدا کے کرم کو اپنی دلی سے فائدہ نہیں لے سکتے۔ تو تمام حقیقت دیکھ کر حیران رہ جاتے ہیں۔
 بلاشبہ خدا کی قدرت اور انعام سے اس کے بنائے کی حقیقت کو تسلیم کرنا ہی ہے۔
 اب آپ جھوٹے اشتہار بارش سے نہیں بچ سکتے۔ اور اس کے لئے ایک مرتبہ استعمال کریں۔ پھر خدا کی
 قدرت کا تمام فائدہ دیکھیں۔ اپنے انعام سے مستحق بن جائیں۔ اور اس کے لئے اپنے ہاتھ بندھ کر دعا کریں۔
 بلاشبہ خدا کی قدرت اور انعام سے اس کے بنائے کی حقیقت کو تسلیم کرنا ہی ہے۔
 اب آپ جھوٹے اشتہار بارش سے نہیں بچ سکتے۔ اور اس کے لئے ایک مرتبہ استعمال کریں۔ پھر خدا کی
 قدرت کا تمام فائدہ دیکھیں۔ اپنے انعام سے مستحق بن جائیں۔ اور اس کے لئے اپنے ہاتھ بندھ کر دعا کریں۔

مجموعہ شہادت جو ان کی دل و دماغ کو طاقت دیتی ہے۔ بدن میں زیادتی کے ساتھ خون پیدا
 کرتا ہے۔ اس کے لئے ایک مرتبہ استعمال کریں۔ اور اس کے لئے ایک مرتبہ استعمال کریں۔
 قاتل حریان اور عورتوں کے لئے ایک مرتبہ استعمال کریں۔ اور اس کے لئے ایک مرتبہ استعمال کریں۔
 مفید ہے۔ سفوف دلوں کی قیمت میں دے دیں۔ اور اس کے لئے ایک مرتبہ استعمال کریں۔

حکیم سید آفتاب علی ہاشمی ناظم و خاں شہاب جوانی دہلی



صحت و تندرستی کے لئے
 ڈونگرے کا بال امت
 دینا چاہیے

دو تین سال میں میں نے اس کا اظہار
 نہیں کیا۔ لیکن آج میں اس کا اظہار کرتا
 ہوں۔ کہ میں نے خدا کے متعلق مستقبل
 کی ایک اسکیم بنا کر رکھنے کا بندوبست
 کیا۔ جس کے اندر ایک بحث مباحثے کے
 لئے ہے۔ اور اس کے لئے سرکاری طور پر ایک
 کے زیر صدارت ایک کمیٹی مقرر کی گئی۔ جس
 نے غور کی اس کے متعلق اس کے لئے فرار
 سفارشات پیش کر دیں۔ اس کے لئے فرار
 کی مستقبل کی پالیسی اس پالیسی کمیٹی کی
 رپورٹ پیش کر دی ہے۔
 میں پڑھا ہوا ہے کہ صحت و حرمت
 و شہری و مسکن کا پورا مرہم ہے۔ جسے اس
 حیثیت سے۔ جناس کے طور پر اور دوسری
 اشتیاق کے طور پر قائم کرنا پڑا۔ اس کے لئے ایک
 محکمہ کر کے اس وقت افکار و ادب کی
 خطرناک نقطہ پر پہنچ چکی تھی۔ اور اس کی
 جتنی موجودہ کمیٹی کی نسبت دینی ملک
 اس سے بھی زیادہ جو کمیٹی میں کے لئے کا
 خط تھا۔ بارہ ہے کہ ہندوستان کی وہاں
 کی پیدوار تاجوں نے پشیدہ و جزیرہ ہوں
 میں چھپا رکھی تھی۔ ایک دوا میں نہ لے کر
 و جہ سے مر رہے تھے۔ مگر دوا میں چور بازار
 میں فروخت ہو رہی تھیں۔ اس قسم کے نفقہ
 کے تھوڑے ہندوستان میں اپنی دفعہ تمام کے لئے
 تھے۔ جس سے اس معاملہ کو کسی حد تک حل کیا۔
 اس کا صحیح اندازہ اس وقت ہو گا۔ جب جو
 جذبات اور اشتیاقات مرے جائیں گے۔ ہم
 نے نئی نئی چیزیں نکالیں۔ اور ہندوستان
 اشتیاق کی ایک کمیٹی مقرر کی تاکہ وہ ہندوستان
 کے اشتیاق کے لئے صحتی تحقیق کی سکیم تیار
 کرے۔ اس کے علاوہ ہم نے نہایت عمدتہ
 کارخانہ داروں کا ایک وفد بھیجا۔ جس
 کے فائدہ ہم نے ہندوستان کے لئے
 لارن تو بہری۔ دنیا اور ہندوستان کے اشتیاق
 حالات کو مد نظر رکھتے ہوئے ہم نے خیال
 کیا۔ کہ مستقبل میں ہندوستان کی ایک ایسا
 مارنی ہو رہی۔ اور تمام کے لئے مفید ہو گا۔
 ہندوستان کی ضروریات اور ملک کے
 حالات کے مطابق ہونا چاہیے تاکہ وہ ان
 کے فوری مطالبات کے متعلق تحقیقات
 کرے۔ جو ملک کے دوران میں جاری ہو رہا

کیا بائبل کے اولاد کے اولاد ہو سکتے ہیں؟
 ان کے لئے ایک اسکیم تیار کی گئی ہے۔ تاکہ وہ ان کے لئے
 ہندوستان کے لئے ایک اسکیم تیار کی گئی ہے۔ تاکہ وہ ان کے لئے
 ہندوستان کے لئے ایک اسکیم تیار کی گئی ہے۔ تاکہ وہ ان کے لئے

من حیت

وہ شخص بالکل تیار سے قابو میں ہو جاتا
 ہے۔ لیکن اشارہ سے جو اپنے مفاد کے
 لئے کرتے ہو۔ اس کے دماغ کے طبعی عمل
 میں معلق دھل انداز نہیں ہوتے۔ بلکہ ہم
 دماغ کے برعکس قوانین میں سے ایک کو
 پورا کرتے ہو۔ یعنی ہر ایک خیال جو بعد
 رکھا جائے۔ وہ عمل دماغ میں جاتا ہے۔
 ایک شخص جس کا تعلق خیر و خیریت
 باقی ہو۔ اس سے نہیں ہے وہ کہہ سکتا ہے
 اس کا اس تمام کیسٹ سے کیا واسطہ ہے
 اس کا واسطہ ہے۔ کیونکہ ہر شخص کو اپنی
 زندگی میں اگر کچھ ہے۔ تو کچھ ہی چیز
 مشکل سے مشکل شکل عمل سے پلا رہتا
 ہے۔ کہ جس کے حل کرنے کو بے شمار
 حقیقی اشارہ ہے۔ اس کی ضرورت ہوتی ہے۔
 اشارہ نہ ہو۔ تو وہ فیمل ہو جاتا ہے جس
 برطانوی سرے کو سمجھ رہی ہیں۔ ہر شخص
 سے پلا رہتا۔ تو پھر جو چیزیں کو یاد
 کے سامان کی ضرورت پڑتی تھی۔ کیونکہ
 اس وقت کوئی ایسی چیز نہ تھی کہ جو
 جہاں دونوں کو سب مرین جیسی بلا سے محفوظ
 رکھ سکے۔ اس وقت انہوں نے یہ نہیں
 کہا۔ کہ نہیں کر سکتے۔ بلکہ ہمیشہ کر سکتے ہیں
 کا ٹکڑے پڑھتے رہے۔ اور ایسی ہی تھی
 جس سے سب مرین تیار ہو رہے ہیں۔
 اسی طرح ہوائی جہازوں کی ایجاد کی گئی

جب انسان چاہے۔ اس کو زندگی
 آجائے۔ عملی فنون میں ایک پیشہ بہا
 سے اس کو حاصل کرتے ہیں۔ اگر تمام
 زندگی صرف ہر جائے قریب ہے۔
 یہ سب ان کے وقت میں انگلستان

بچو والویہ یاد رکھو
 حکیم سید آفتاب علی ہاشمی ناظم و خاں شہاب جوانی دہلی

بالن حنی

بچوں کی ہر ایک بیماری کو دور کرتی۔ گزروں کو تندرست و طاقتور بناتی
 فوری مدد کے لئے نام کو یاد رکھو۔ تاکہ ان کے لئے سب سے
 بچے کی ہر بیماری کو دور کرتی۔ گزروں کو تندرست و طاقتور بناتی
 فوری مدد کے لئے نام کو یاد رکھو۔ تاکہ ان کے لئے سب سے

وہ ان کو جگا دیتا ہے۔ لیکن ہوش و حواس
 درست ہونے میں چند منٹ کبھی دلتے
 رہے۔ اگر فکر تو بجائے چھٹکے جا گئے
 کے کبھی چار بجے ہی اور کبھی پانچ بجے
 آنکھ کھل جاتی ہے۔ مرنے کے مطابق
 سوتے اور جاگنے کی قابلیت عملاً نہایت
 مفید ہے۔ یعنی صحت۔ جو حسی اور لیاقت
 کے لئے مفید ہے۔ دن بھر کی نیکان پیدا
 کرتے والی صحت کے لئے پورا کھنے کے لئے
 سو جانا خصوصاً اس وقت جبکہ دیر تک
 رات کو کام کرنا ہو۔ ایک رحمت الہی ہے۔
 کیونکہ یہ چند لمحوں کی تندرست حسی
 ہوتی ہے۔ بعض لوگوں کو شکایت کرتے
 رہے۔ کہ انہوں نے ذاتی اشارہ پر
 مشکلات میں عمل کیا ہے۔ لیکن ناکام
 رہے ہیں۔ اس کی وجہ کیا ہے؟
 پہلے یہ معلوم ہونا چاہیے۔ کہ وہ
 مشکلات کیا ہیں؟ و خرق کو کہ ایک
 شخص نے کسی کتاب میں پڑھا ہے۔ کہ
 اگر وہ جس چیز کی اس کو ضرورت ہے۔

ایک صحت مند

اس کی تمام چیزیں جو حسی و حواس
 جلدی کی ہر ایک بیماری کو دور کرتی۔ گزروں کو تندرست و طاقتور بناتی
 فوری مدد کے لئے نام کو یاد رکھو۔ تاکہ ان کے لئے سب سے

AT ALL CHEMISTS & STORES
 AGENTS:
 KARWALA CO
 LUDHIANA

AFGHAN CARBOLIC SOAP

اس کی ذہنی تقویٰ بنائے۔ بشرطیکہ وہ بھی اور فریق عقل ہو۔ اور چاہے اور چاہے کہ ذرا حاصل ہو جائے تو اسے مل جاتی ہے۔ اس لئے وہ چاہتا ہے کہ اشتہار دیکر اسے بہت فائدہ ہو۔ یا چاہتا ہے کہ عربی زبان میں اشتہار دیکر چاہے۔ یا بجا جس کا اسے بے حد باقی ہے۔ مکمل ہو جائے۔ چنانچہ اس مطلب کے لئے وہ ذائقہ اشارہ سے کوئی شے نہیں ہوتا۔ اس کی وجہ کیا ہے؟ یہ کہ اس نے اشارہ کی حقیقت و طرفہ استعمال کو نہیں سمجھا۔ فوق الاموات واقعات کی امید رکھتا خیال خام ہے۔ ہم صوفیہ کہتے ہیں کہ اشارہ سے سندھ ذیل طریقہ سے کام لیں۔ اس میں جانتا ہوں کہ میں اچھا بدل دے رہا ہوں۔ مجھے اپنے کاموں اور دوسرے تاجروں کے کاموں کو بدلے اچھے طریقہ سے اشتہارات کے اس بات سے مطلع کر دینا چاہئے۔

۲۔ یہ بات کامیابی حاصل کرنے کے لئے لازمی ہے کہ میں اپنے آپ کو اپنا کام سمجھوں۔ اور خود غفلت سے کام لوں۔ علم اپنے علم اور دوسرے لوگوں کے علم کی روشنی میں کر دوں۔

۳۔ میں اپنا مقصد مہبط و مطلق پیش کر سکتا ہوں۔ مجھے اپنے دماغ کا علم ہے مجھے اپنے کاموں کے دماغ کا علم ہے اس لئے چاہئے کہ میں اپنا اشتہار اپنے ہونے والے کاموں کی ذہنیت کے مطابق کر دوں گا۔

۴۔ میرے اشتہاروں کی عبارت صاحب حق ہے۔ آسان اور دلکش ہونی چاہئے۔ جس میں راستی کو راستی کے ساتھ ظاہر کیا ہو۔ اور اشتہار ہر ایک مقام پر ان لوگوں کو دیا جائے جو اس کے خواہشمند ہوں۔



ماں میں آ رہا ہوں

جس میں کے ان لوگوں کی لڑکیاں پیدا ہوئی ہیں۔ اگر ہمیں ہی اس کی سے آواز سنائی دے جائے تو اس کا دل میں چلے گا کہ حیات سے یہ خواب حقیقت میں تبدیل ہو سکتا ہے۔ ہزار ہا برس کے گزشتہ ۲۵ سال سے اس خواب پر وہ دل بستہ ہے۔

فدائے طب حکیم راج نرائن صاحب - دہلی

پانچ ڈاکٹروں کے پاس چا بہت ممکن ہے ان میں چار آپ کو یہی بتائیں کہ۔



عورت کی بیماری لیسکو یعنی سیلان الرحم کے لئے دواروک سب سے بہتر علاج ہے ہزار ہا لیکوریا کی بیمار عورتوں نے دواروک کے استعمال سے صحت حاصل کی ہے اور اب وہ بالکل تندرست ہیں۔ تین روپے میں ایک شیشی کمی بھی مشہور دوا فروش کو خریدی جاسکتی ہے یا براہ راست

لیڈی ڈاکٹر زمانہ دواخانہ - پی۔ ایم۔ ڈی۔ ۱۱۳ - دہلی

کے پتہ پر خط لکھ کر پتہ دیا جائے۔ پی۔ ایم۔ ڈی۔ ۱۱۳ - دہلی۔ مارکا پتہ زمانہ دواخانہ دہلی (ٹیلیفون نمبر ۶۳۶)

یاد رکھو۔ کہ زبان میں ہر ایک بیماریاں پیدا کرنا۔ یا قدرت کے رازوں سے آگاہ ہونا ایسے سوالات ہیں جن کے لئے بہت سادہ اور توجہ دہکار ہوتی ہیں۔ اور ذائقہ اشارہ کا یہ مطلب نہیں ہے کہ ہم ضروری قابلیت کی پیمائش ہو یا ذائقہ اشارہ صرف قابلیت کو پیمائش کے لئے آسان کرنا اور کام کی ترکیب بتانا ہے۔ اور پس۔ اگر تمہارا سے تجربات بزرگانی اشارہ اشتہار میں کامیاب نہیں ہوئے تو دیکھو کہ آیا تم نے اس قانون کا درست استعمال کیا ہے۔ ذائقہ اشارہ

THE PAISA AKHBAR
URDU WEEKLY
LAHORE

یادگار حاجی مولوی محبوب علی صاحب

نکات

(ایک حریف سیالکوٹی)

تمناؤں کے مجھو لے جھوٹا جا شکست آرزو کو جھوٹا جا
پنپنا سیکھ گلشن کی کلی سے طمانچہ کھا ایسے! اور جھوٹا جا
تمناؤں کے طوفان میں بہے جا ستم ہر موم برہم کے سپہ جا
انہیں کی اوٹ میں نہیں ہے حاصل تو نسیم اللہ فجر یہاں کہے جا
تمنائیں ترانہ زندگی کا تمنائیں خزانہ زندگی کا
تمنائیں وہ طوبی ہیں کہ جن پر بنائے آشیانہ زندگی کا
جو مٹتے ہیں شکست آرزو کو ڈھلوتے ہیں خودی کی آرزو کو
زبان نو نہالان چین کو ٹھہرے شکست نگہ بو کو

علمی اقدار رکھنے والے کتب میں حضرت علامہ عطر طیب و غنیات فائدہ اٹھائیں کہ اصغر علی محمد علی صاحب مدظلہ لکھنؤ

حضرت علی کا دلچسپ فیصلہ
امیر المومنین علی علیہ السلام کے زمانہ خلافت میں دو شخص ہمسفر تھے۔ راستہ میں انہوں نے مقام کیا۔ اور کھانا کھاتے بیٹھ گئے۔ ایک شخص کے پاس پانچ روٹیاں تھیں اور دوسرے کے پاس صرف تین۔ اسی اشارہ میں ایک شخص آیا۔ سلام و علیک کے بعد ان کے کھانے میں خشک ہو گیا۔ ان تینوں نے ۱ روٹیاں دیں۔ پھر وہ شخص آیا۔ اس اربعہ روٹیاں میں تقسیم درہم دیکر چلا گیا۔ اس اربعہ روٹیاں نے کہہ کیا۔ کہ پانچ درہم میں لو لگا۔ اور تین درہم

تمہارے میں سبقت دینی داسے سے کہا کہ میں بڑے کا جھڑپوں۔ بات اتنی بڑھی کہ وہ گھڑپے نے خطرناک صورت اختیار کر لی۔ آخر وہ دونوں فیصلہ مانتے امیر المومنین کے حضور میں حاضر ہوئے۔ امیر المومنین نے تین روٹیاں والے سے فرمایا کہ تم تین روٹیاں کی روٹیاں لٹاؤ۔ اس نے آپ کی بات نہ مانی۔ دوسرے نے اشارہ کیا کہ انصاف کی دوسرے تم کو ایک درہم سے لٹاؤ۔ پھر وہ شخص آیا۔ باقی سات درہم دوسرے کے ہیں۔ اس نے وجہ دریافت کی۔ تو آپ نے فرمایا کہ تمہاری روٹیاں پورے میں



روزنامہ
اسپیکٹر
مسلمانان پنجاب کا واحد انگریزی اخبار
نمونہ مفت منگا کر مطالعہ کریں۔
پنچبر اسپیکٹر طابکجہ لاہور

اورنگ زیب عالمگیر

(گدشتہ سے پیوستہ)

[illegible]

میں نے عالم گیر کے اب تک کے واقعات قدرت
سابقہ بیان کر دیے ہیں۔ اب اللہ میں ہمیں خود شہنشاہ کی زمینیں لیا گیا
تھے کہ ان کا کاروبار کیا ہے۔ وہ کہیں ہیں۔ اور سلطنت کی طرح بحال دیتے ہیں۔

وقت سالانہ :- چار روپے (لکم) حجازی پریس بروڈن ہادی گیٹ لاہور ہر
 حصہ اکر میاں عبد الحمید پرنٹر و پبلشر نے دفتر پیسہ اخبار لاہور سے شائع کیا۔

امریکہ کے ہندوستانی مسلمانوں سے امریکہ میں آل انڈیا مسلم لیگ کی ایک شاخ قائم کی ہے اور یہی مرتبہ امریکہ کے ایک بیڈنگ علیہ میں متفقہ طور پر یہ قرار دیا منظور کیا کہ مسلمانان مسلمہ امریکہ اور مسلمان دوست امریکن مسلم لیگ کے نواہد الہ

کیونکہ وہ نام تہاد جمہوریت جس میں مسلمانوں کا صرف ایک ووٹ اور ہندوؤں
تین ووٹ ہوں۔ عیشہ کے لئے ہندوستان میں قائم کرنا چاہتی ہے۔ اس کا انگریزوں کی دلی
خوابش ہے۔ کہ مسلمان عیشہ کی پرورش میں اور ہندو عیشہ پر سرِ اقتدار ہیں۔
اس کا انگریزوں کا کام مرگرم داخل ہندو ماح ہے۔

7th

روان ← خونی داستان

ان مضامین میں شاہ صاحب نے کانگریس کے زمانہ وزارت کے مطالبہ کو نہایت روشن طریقہ سے بے نقاب کیا ہے۔ گویا کانگریسی وزارت کے چہنوں کا ایک مسلسل نقشہ کھینچ دیا ہے۔ ان مضامین کے مطالعہ سے مسلمان فیشن ازم کی فزائی کو سمجھ سکتے ہیں یہ مضامین پاکستان کے نظریہ کا کافقہ تائید کرتے ہیں۔

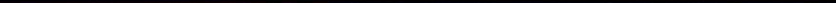
ناظم یہ رسالہ سید مبارک علی شاہ مری منکر فلینگ روڈ لاہور کے نام روانہ کرنے کے وقت پھر مفت طلب کر سکتے ہیں۔ رسالہ آتی پڑھیں اور اپنے پاس رکھنے کے لائق ہے۔

مندیوں کی بربادی اور مولانا آزاد کی کھوئی شمع پرستی

میدہ نہیں ملتا۔ روایں نہیں ملتا۔

کلچہ فرارشی اور علوانی نے والوں بہ شکاکت ہے۔ کہ میدہ اور روایں نہیں ملتا۔

اس کا نظام مجھوں نے سیکھا ہے۔ اور اس کے ارباب و نظام کو چاہیے کہ عیاں نہیں مسلمان ہوں۔



پھر اس کے وہ چہرہ درگاہوں میں نور اہد چو جہدی یار محمد سا گمان
عنی اور جو بی شہادت نبائی کے جرائم میں مقدمات چلائے جانیں ہ۔

تپ دق که مرخصی آب سبب شود شیاره و جاو

چند روز را در این شهر بماند و بعد از آن به تبریز رفت و در آنجا در کلاس درس

بلکہ تہذیب اور ملت اسلامیہ کی تسخیر کا کام بھی دیا ہے۔
تجارت ملت اسلامیہ کے لئے ایک ضروری شے قرار پا چکی ہے۔ اسلئے اس ملت کے
افراد کا تجارت سے تہیہ و تہذیب ہونا ناہیات افسوس ناک امر ہے۔ اسکی وجہ اگر دریافت کی
جائے تو معلوم ہوگا۔ کہ ملت انکا ہنگامہ کرپائی زندگی بسر کرنا چاہتی ہے یہ بھیجی ہے۔ کہ اس
کی ضروریات ضروری اور محدود ہیں۔ ورنہ یہ تجارت کرتی اور تجارت کے اصولوں کو اپنالیتی۔ اس
طرح اقوام عالم سے رابطہ نہ ٹھٹھاتا اور کچھ بھی یہ کامیاب اور سرفراز ملت ہوتی۔ تجارت کے
محدود طریقے بہت ہیں اور عام ہیں۔ ایک لینیٹی طور پر عاب اور واضح ہے کہ اگر تجارت کو کسی
شخص ذاتی نقطہ نگاہ سے کر لیا جائے تو وہ تجارت مرنے لگی۔ لیکن اگر کوئی تجارت نبی توقع کے
توقع کی خاطر چلا جائے گی۔ تو اس کے لئے والوں کو نہ صرف مالی فائدہ بھیجے گا۔ بلکہ وہ تجارت
بمعن خلافت تہذیب اور دین کا کام بھی کرے گی۔ اس بات کے یقین تلک کہ تجارت ذاتی اغراض کے
مخت نہ کی جائے۔ زمانہ موجودہ میں تجارت جہ عنوان اور ملوں کے لئے نقطہ نگاہ سے ہونے
لگی ہے۔ یعنی اب ناچہ تجارت کو اپنی ملکیت نہیں سمجھتا۔ بلکہ قوم کی دولت قرار دے کر اپنی
ذات کو تجارت کی ملکیت جاننے لگ گیا ہے۔ اس طرح تجارت جہاں کہیں نے پیسے بیاں کیا
انسان کی تہذیب و رشتائی اور ملت کی آراستگی کا سبب بن گئی۔ ملت اسلامیہ کے افراد اور تجارت
کو جب تک اس نقطہ نگاہ سے دیکھتے رہے۔ تو تبلیغ اسلام میں یہ محدود معاون بنی رہی۔ مگر جب
یہ خود غرض افراد کی ذاتی شے ہو گئی۔ تو تبلیغ عام ہے۔ جو ہمیں کام کے نہ رہے۔

تجارت کے اعلیٰ مرتبہ پرانے ہیں۔ اس لئے زمانے کی تبدیلی کے ساتھ ساتھ تجارتی اصولوں کو بھی نئے روپ میں دکھایا جائے تاکہ ترقی کے رستہ میں کوئی روک باقی نہ رہے۔ پاکستان بچے یہ بتانے کی ضرورت نہیں کہ تجارت کا سرمایہ کتنا لازمی ہے، لیکن انشاء فرمایا کہ سرمایہ پیسے زیادہ رکھ کر ہے۔ یہ اس لئے کہ تجارتی اشخاص کی شے ہیں بلکہ عامعتوں اور ملینوں کی چیز ہے۔ حکماء نے فرمگئے سرمایہ کو محفوظ کر کے لئے اور ان کے ہاتھوں سے بچنے کے لئے جنگلوں کی بنیاد رکھی۔ تاکہ افراد کو مالی ان کے ذریعہ قوم کا سرمایہ میں گھر مقامی تجارتوں اور مقامی شاہراہوں میں لگایا جاسکے۔ اس کے بعد حکومتوں نے اپنے خزانوں کو بڑا اور محفوظ کر کے کا ذریعہ بنایا۔ یہی قرار دیتے۔ ہول نیک ملک کے کوئے کوئے میں بھل گئے۔

فت میں میری ہی امداد چاہیے کہ وہ تجارت کریں۔ اور اپنا اپنا سرمایہ بنگلہ میں رکھیں۔
اس طرح ملت ساتھ کارکنوں کے مفید کٹنوں سے محفوظ ہو جائیگی۔ اور تجارت کا فائدہ سب کو
میں ملنا دیکھا۔ یاد رہے کہ وہ شخص جو اپنا مالی دوسرا کوم کو دیتا ہے، سود اپنی صنعت اور تجارت
کو اپنے ہی سرمایہ سے تباہ کر لیتی کوشش کرتا ہے۔ ملت کے افراد کو تجارت میں زیادہ سے
زیادہ حصہ دینا چاہیے۔ اور اس کے برعکس اپنی اور دینی ترکیب کو باج کر اس طرح کام کرنا
چاہیے کہ تجارت افراد سے نکل کر جامعہ کی ملکیت بن جائے۔ اور ہماری تہذیب ایک
بار پھر لوگوں کے دلوں پر چھا جائے۔ یوں تو تبلیغ کا کام بھی چلتا رہے گا۔
اور قوم کی مالی مشکلات بھی دور ہو جائیں گی۔

باقی آئندہ = خط و کتابت کرتے وقت جیسے نیر کا حوالہ ضرور دیں۔ - فیض مسیح اخبار

شریت الکیر
فی شیشی
ایک روپیہ آٹھ آنہ

شریت الکیر
استعمال کریں

دوبارہ جوانی لوٹ آئیگی۔ اور قوت مردی بڑھ جائیگی

جربان

جو نامردی اور ضعف باہ کا پیش خیمہ ہے کس کا ہی
پرانا کیوں نہ ہو۔ شریت الکیر کے استعمال سے جڑ
سے جان بچتا ہے جسم میں کمزوری پیتاب کے قتل یا
بیماری سفید دھات کا گرنا۔ مٹی کا پتلا ہو جانا۔ احتیاج کا ہونا۔ لطفہ کا
نہ قرار پانا۔ اور دوسرے کا برابر رہنا۔ سستی۔ کبابی۔ چہرے پر بالکل بے رونق
خون کا بہاؤ نہیں نہ پیدا ہونا۔ ان سب مہلک امراض کے لئے شریت
الکیر نہایت ہی مفید ثابت ہوا ہے۔ مقوی دل و دماغ تو ایسا ہے
کہ شائد ہی اس کے مقابلہ کی کوئی دوسری دوا ہو۔ یا جسم اس قدر بے
کد آب ایک ہفتہ کے بعد دولی غذا نوش کرنی لگیں گے۔
نیت فی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنے۔ علاوہ محصول ڈاک۔

ملنے کا پتہ ایس بخشی کپنی گھری والی کوٹھی ۲۲ کوٹہ لہہ سہریٹ کلکتہ

خونیاں۔ بلوی۔ نی۔ پیرانی۔ سے طرح کی بواہر کو نسبت دیا اور
کوہ پیرانی والی آسام منگال کی مشہور دوا بواہر کی کو
استعمال کر کے پیشہ کیے اس خونیاں مرض سے حکماء و راس
کریں۔ اس کا اثر یہ کہ وہ بی دن ظاہر ہو جائیگا۔ قیمت محل کو میں یا پنج روپے بھروسہ رکھ کر دینا وغیرہ علیحدہ
آکر دیکھیں اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔

را بیصاحب کے اہل شرما ایندہ منفر رئیس ایندہ بنگر (۱۵) شیلنگ (آسام) بیجا بلس

تو عرضِ عفو اور دماغ کے درمیان نیا اور آسان عصافی راستہ پیدا کرنے سے
اور صبر و کشتِ مال سے عمل جاری رکھنے سے کبھی کبھی مطلب حاصل ہو جاتا ہے۔ اس صورت
میں جلد بازی اور تمیز بنانا کام ناکار ثابت ہے۔ ذاتی اشارہ کے تاویز کو کافی ہلکت
منطقی جاچئے۔ ہمیں یہ بات دل پر نقش کر لینی چاہئے۔ کہ بارہ میں مسئلہ کو تشویش انگیزی جو کبھی
نہ مارے درکار ہے۔ جو انسانی تشنگی کو جو ہے اس کا تقاضا دوسری قسم ہے۔ ہے۔
میشک ہمیں ذاتی اشارہ کی تلمو سے باہر نکال دیتا ہے۔ اور لکھنؤ کے جیل کے کتبے کے کتبے
کھرا کر دیتا ہے۔ یعنی لوگ ایسے ہیں۔ کہ "ہاں" ہی کہتے ہیں۔ اور بعض بھی "ہاں نہیں
کرتے۔ وہ نہیں کے پرستار ہیں۔ یہ ہمیں تسلیم کرنا پڑتا ہے۔ کہ وہ نئی دعوہ جو نہیں ہے
شیطان ہیں کہ جو بیش قیمت ضمانت کرتے ہیں۔ وہ لوگوں کو یقین دلاتے ہیں۔ کہ خدا
سینہ پر کا گولہ نہیں ہے۔ اور لوگوں کو انہماق دینا غارِ ناکامی سے گرنے سے بچاتے ہیں۔
لیکن میں تو یہ ہے۔ کہ بہترین کرشمہ ناک تلمو "ہاں" کی کراہت ہے۔ تاریخ ان لوگوں کی
شناخت ہے۔ جو "ہاں" کہنے سے عادی ہیں۔ لیکن "ہاں" جس کا تکیہ کلام ہے۔ اور نیا رخ ان
کے بارہ میں جو بہتر کر سکتا ہے کہ وہ میں خاموش ہے۔

اب ہم میں کر سکتا ہوں کہ علم حیات انسان کی زندگی میں دیکھتا ہے۔ اس سبب کہ جو کہتا ہے۔ میں کر سکتا ہوں۔ وہ کامیاب ہو جاتا ہے۔ اور جو کہتا ہے کہ میں نہیں کر سکتا۔ وہ ناکام رہتا ہے۔ کیا ہے۔ اس کامیاب صاف ہے۔ وہ شخص جو کہتا ہے کہ میں کر سکتا ہوں۔ وہ ایک بدشمن ذہنی تعمیر بناتا ہے۔ اور اس کی طرف متنی دنیا باریک ہے۔ اور اس قدر اس میں خوش سے دیکھتا ہے۔ کہ وہ اس کے خاص کامزہو حالی ہے۔ اور اس کے ذہنی طریقہ میں دوسرے اس کے خیال اور فعل پر اثر دلتی ہے کہ تین وہ امر واقعہ ہے کہ خبر مڑنا ہے کہ ذہنی طاقت اس خبری سے مؤثر ہو جاتی ہے کہ وہ حقیقی فعل کو جس کی وہ تعمیر کرے سمجھ جاتی ہے۔ وہ شخص جو کہتا ہے کہ میں کر سکتا۔ نامردی کی تعمیر دیکھتا اور نتیجہ کے طور پر اس کی تمام طاقتیں رک جاتی ہیں۔

والو یہ پاؤ رکھو!

اس قدر مضبوط کرو کہ تمہارا ہاتھ نہ ہلے
 میں یہی سوچ رہا ہوں کہ اس کو فریبی کر کے
 نہ سکتا ہوں کہ اس کے بغیر یہ ہر کام

اس کام کے لئے جسے جو دی ہے۔ جو کم کر دے
اس حالت میں جس کے لئے تہذیب میں ہو۔ یہ عالم

و اما در مقام جمع تمام چوین کجا دیتے سے
 ہی اگر بیا رہیں ہونگے۔ "دست لہی آسانی سے نکل پڑیگے
 سب مگر فرشت ہوتی ہے۔ نقلی سے عجیب۔

میں نے فی ثقیفی علم در بین عالماء حاصل
 سے اسرارہ استعمال کرو۔ تعلیق
 سے اپنے خیالات کو منفرد کرنے کیسویں کی
 بدولت توجہ کو علاء ج میں نہما کر دو۔

میتھر پال جیون کا دیباچہ علی گڑھ یونیورسٹی

10



صحت و تندرستی کے لئے
 ڈونگہرے کا بالاسمرٹ
 دینا چاہیے۔

دی مغل لائن لمیٹڈ

بہترنگ سخن زمانے میں

عدن - جدہ - پورٹ سوان مصر
اور مارشیش

جانے والے ہمارے مسافر اور مال کے جہازوں کی آمد و رفت
ناگزیر حالات کی وجہ سے بے وقت عہدہ رہی۔

قیام امن کے بعد

ہمیں امید ہے کہ حالات عطف و یمن پہنچنے کی طرف ہو جائیں گے اور ان ہندو گاہوں کو بھگتوں کے والوں اور مال بھیجنے والوں کے لئے انشاء اللہ بہت جلد ہماری ٹھہرنی کے برابر آست پھر اسی مستند و ادب و قاعدگی سے آنے جانے لگیں گے۔

در یافت طلب امر و کیلئے اس طرح زار حسین ابن طحسینی لمیٹڈ

۱۶۔ بنک المظربط بمکرم

This image shows a blank, aged, light brown page, likely an endpaper or flyleaf of a book. The paper has a textured, slightly mottled appearance with some creases and discoloration, characteristic of old paper. The left edge of the page shows the binding of the book.

ہے۔ کہ بنو ہریری میں قابل اور تعلیم سے متفنن رکھنے والے اشخاص کو کاغذ کی صفحہ کے برابر ہے اور تعلیم یافتہ جمہور کے حالات اور احکامات کی ترجمانی سے بنو ہریری کو دور کا بھی واسطہ نہیں۔ اس لئے ضروری ہے کہ ہر ایک کے نفسی اور اداریہ کے تعلیم و ترقی اور اس کی تعلیمی کا رنگہاوی میں حصہ لینے کی پوری سعی کی جائے۔ اور ہمیں اپنے مطالب منوائے کے لئے صاف اور غیر مبہم طرز میں بنو ہریری کے اہل باطن و عقرب پر یہ امر دلالت کر دینا چاہئے کہ ہم بھی ایسی صورت پر آئے ہیں جہاں سے ہر ایک کے

اختیاری المعروف حمل

[illegible]

نجات یونیورسٹی کے نظم و نسق کی
صلاح کیلئے تعلیمی جباہدار مسلمان گریجویٹوں
کا فرض۔

لاہور، ایم ایمل میرہ حقیقت روز روشن کی طرح
 ہے کہ عجب چوٹی کی تمام اہم محاسن
 ایسے عفر نے بغیر جا کر ہے جو عرف و غیر
 بلکہ سادے صوبہ کی ترقی اور شہر کی ترقی میں
 اور اپنے نفاذ کے اندر کم کی خاطر کسی اور
 شہر کو بار آور کے دیتا جس کے ذریعہ
 کسی کو نقصان ترقی پسند ماحول میں
 ہے کہ کوئی امکان پیدا ہو سکے۔ یہ وہ

نور محمد و دید مستری علی گڑھ کی
گوشت سے جس طرح

اس کے ہر طرح کے امراض کو دور کر
 دیتا ہے۔ مثلاً تازہ اور پختہ فتنور نہایت
 اور دانتوں کو آسانی کے ساتھ نکال
 دیتا ہے۔ فیتہ فی شیشی ۶ چائے
 ایک ورجن ہے۔ علاوہ محض دوا
 درجن ۱۲۔ ریو کے محصل صاف
 چائے۔ دواؤں کے ہر پورے کی پیش
 اور عمدہ و فتنور مفت دیا جائے
 مگر صاف دوا علی گڑھ ۶

جوان عورت کیلئے ماہواری ایام کی بیقاعدگی
 ماہواری کم آنا یا زیادہ آنا ہر مہینہ سخت درد ہو کر
 ایام ہونا بہت برا ہے۔ اس لئے ایسی مریضہ کو

ایک شیشی دوا کو رس کھلا دیجئے۔ اس دوا کے استعمال کے بعد
 مہینہ بغیر تکلیف کے بھیک مقدار میں ماہواری ایام ہونے لگیں گے۔ ایک شیشی
 رس دور پے آٹھ آٹھ میں کسی بھی انگریزی دوائی فروش سے خرید لیجئے۔ یا براہ راست
 ذیل پر خط لکھ کر بذریعہ وی۔ پی۔ پارسل منگالیں۔ محصول نو آنے لگے گا۔

لیڈی ڈاکٹر زنانہ دواخانہ پی ایم ڈی سی دہلی

THE

URDU WEEKLY

LAHORE

لا موه

۱۰ مئی ۱۹۴۶ء

یادگار حاجی مولوی محبوب علی مرحوم

افکار و

(از خباب صادق القادری)

چھک چکے دل ہی دل میں دلیا کرتے ہیں ہم۔ کب کسی سے شکوہ جو وہ جفا کرتے ہیں ہم
آہ تنہائی کا عالم آہ دورِ بیگسی۔ حال دل کہتے ہیں خود اذو خود سناتے ہیں ہم
چھوٹیں اہل ہم کو ہمارے حال پر۔ ہم سمجھتے ہیں کہ کیوں کرتے ہیں کیا کرتے ہیں ہم

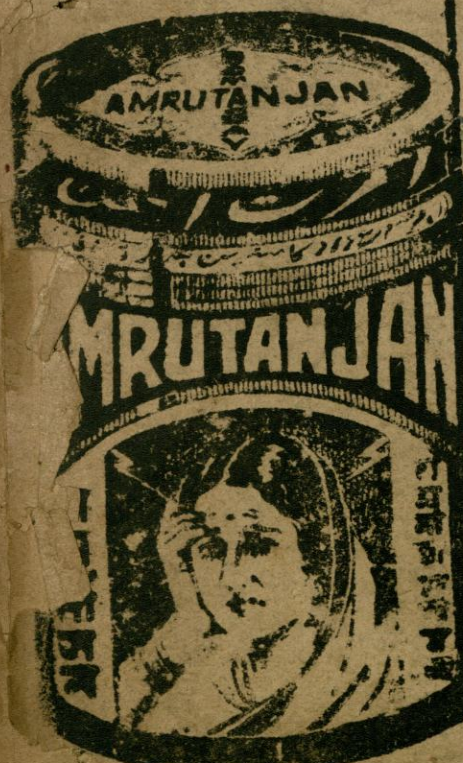
راہ مدد و دشواری راہ طلب سے کیوں ہے - انہما کو آپ عائن ابتدا کرتے ہیں ہم
ہم نے دیکھیں میں نثری طرزِ ضحاکِ رفتیں - کس زبان سے کہیں خجہ ہے وفا کرتے ہیں ہم
پر سرِ راج یہ صیاد و تیا ہے نوید - مطمئن ہو جا کہ اب خجہ کو دیا کرتے ہیں ہم
کر گزرتے ہیں ہی آتا ہے جودل میں خیال - اتنی فرصت ہی کہاں سوجھیں کہ کیا کرتے ہیں ہم
پہلے ہنستا تھا ہمارے حال پر سارا جہاں - اب یہ عالم ہے جہاں پر غوغا کرتے ہیں ہم

ساقی روش کے آگے اپنی کچھ چلتی تھیں
توبہ کرنے کو تو صادق بارہا کرتی ہیں ام

علمی مذاق رکھنے والے کتب میں حضرت ہمارے عطریات و غنیات سے فائدہ ٹھائیں کہ اصغر علی محمد علی ناجر عطریات رنگ لکھنؤ

صنعتی وفد ایک مقامی خبر رسالہ انجینی
لئے یہ اطلاع دی ہے کہ وہ
سرکاری اور دوفیزکاری
سی کے جوئے صنعت میں سلطنت متحدہ برطانیہ اور ملک
نھو کے دورہ پر روانہ ہو رالا ہے اس وفد کے دورہ کا
مقصد برطانوی دامری صنعت کاروں سے ملکت اور صنعت
کی صنعتی اور انجینی خبر رسانیات کے سلسلہ میں ربط قائم
کرنا اور لندن میں بحالہ تعلقات کے وفد کا مقصد
عمل میں لانا ہے یہاں سے خیال میں اسے وفد کے دورے
اس وقت ہی پیچیدہ ہو سکتے ہیں جبکہ عام کوئی
کل منصوبے بھی چلی گئی کہ ہم یہ برابر

روزنامه
طالع
کسب
کامان پنجاب
افسار
مفت
الین
مینی



شربت اکسیر استعمال کریں

[illegible]

ملے کا پتہ: ایس بجستی کمپنی کھڑی والی کوٹھی ۲۲ کو لو لائیٹیٹ

تذکرہ بہادران اسلام المذوف تاریخ حلفائے اسلام

شہزادہ کو کزن میں عزیز دیا ہے۔ زیادہ تر لوگ یہ عقول ہے کہ بہتر از دھم شہزادہ کو
 عرف کیا کہ شہزادہ کو رعایت کرنا اگر کسی نے کیا ہے تو یہ شہزادہ کے لیے ہے۔ کھٹ آنے
 پر رعایت بہرہ نشینی۔ اردو رعایت وقت قہر کا اور امر و زنجیں کی رعایت وقت و زمانے کے
 الشہزادے کی قومی دوکان کشمیری بازار لاہور
 شہزادہ کی انعام میں اور بے نظروں سے گزروی۔ دھند
 دیکھ کر حال حاضر میں۔ تاخیر بہرہ والی و شہزادہ کو رعایت کر کے
 کہ یہ شہزادہ کے روزانہ کو رعایت سے عین کی رعایت ہے۔
 باقی ہے۔ دھند اور رعایت دم تک۔ رعایت سے رعایت ہے۔ رعایت ہے۔
 مینائی بزرگ غازی آباد۔ یوپی

اس نایاب کتاب میں ویدک سائنسوں کی یونانی - ذاکری کے طریقے -
 پراسی کا علاج بڑی خوبی کے ساتھ لکھا گیا ہے۔ وید سائنس کی جی نے
 تجربے میں آئے ہوئے نسخہ پیداک کے نامہ کیلئے تحریر کے ہیں قیمت منجید علی محمد

مینجر دھاو رشک دوا خانہ علی گڑھ

جسمانی تربیت

تعلیم میں ترقی اور دلچسپی کے لئے محنت ضروری ہے
 کالج کے دوران تعلیم ہی کا نام نوجوانوں کے لئے
 تربیت جسمانی کا بہترین دوا ہے۔ مگر انہیں کھانا
 کھانا پڑنا ہے کہ اسلامیہ کالج کے کھیل کا میدان اس مقصد کے لئے ضرورت نا کافی ہے
 لیکن اس کے باوجود بھی ہمارا کامیابی نہیں دیں دو مہرے کا بھٹ سے مسافت لئے ہوئے ہے
 کمر بھر ہی اسکی دھڑ ہے ہم چنے چلے گئے ہیں ورنہ اس کا عالم وہاں خفق اور اس کا انتظام نہیں کر سکتے

۱۔ ہر تہ ابو۔ کہ بری قوت ارادی مرکبہ ہے۔ یہ مرکبہ ارادی قوت اور ہر تہ ابو۔
۲۔ ہر تہ خیال نہ کرو کہ مغلوب تعجب انسان کا قوت ارادی مضبوط ہے۔ فیکر کوئی اور نہیں
۳۔ ہر تہ کہ زوری کا علاقہ مقیم ہیں۔
۴۔ خیال اور احساس کے بغیر مضبوط قوت ارادی بنانے کی کو کوشش نہ کرو۔ خیال اور
۵۔ احساس کا ترکیب ہر قوت ارادی کا ہمار ہے۔
۶۔ ہر تہ کہ قوت کو دل میں آنے کے ذریعہ خوف عمل کے راستے میں سد ہے۔

مننے کا پتہ - روپ بلاس کمپنی نمبر ۴۰۹ دہن کی کاپور

ہمیں کیا کرنا چاہیے۔

۱۔ اس سچائی کو تسلیم کرو۔ کہ فتح کے منہ میں جسم و دماغ پر کیوں قابو۔
۲۔ دماغ تہ تکب کا خیال مد نظر رکھو۔ اور دیکھو۔ کہ احساس خیال اور قوت ارادی کس
بہم آہنگی سے کار فرما ہیں۔ اگر احساس اور خیال درست ہے۔ تو قوت ارادی بھی درست ہوگی۔
۳۔ اپنی تمام حسی اشکال کا باہری سے مقابلہ کرو۔ دلیری کے ساتھ کہ کشش تم کو دشمنوں
کی بیخ بنید قوت سے پرے لے جاتی ہے۔ اور ثابت قدمی تم کو اس کی اپنی قلعہ بندی پر قابض
کرو دیتی ہے۔ ذاتی اعتماد و قوت ارادی کا جزو اعظم ہے۔ اس مصلحت کو مرکز کی سے حاصل کرنا چاہئے۔
۴۔ پس ماندگی اور شکست میں بہت بڑا فرق ہے۔ اگر تیار و اطلاق درست ہے۔ تو تم کو شکست
نہیں ہوئی۔ بلکہ یہ تہمید پر نظر آتی کرو۔ اور دوسرے زاویہ سے جائزہ کرو۔
۵۔ ذہنی تقویر مطلوب حالت کی روشن طریقت پر سمجھ میں آتی پائے۔ خیال رکھو۔ کہ عرض محل اور
قرین الصاف ہے۔ اور بے گرفتہ رفتہ اسے حقیقی اور دماغی بناؤ۔
کئی بار ایسا ہوتا ہے کہ ہم مرد کوئی نہ کوئی ایک ایسا کام یا شاید ایک سے زیادہ کام جو ہمیں کرتا تھا
اور ہم جانتے تھے۔ کہ کرنا ہے۔ لیکن جہاں تک ہو سکے ہم اسے کرنے سے پرہیز کرتے ہیں۔ مثلاً چھپے کے دن
جو نیکو اس میں شاہی حسین خان کو جا بجا ہوتا ہے ہم دلیں جانتے ہیں۔ کہ وقت سے پہلے کام نہیں۔ لیکن
نہیں سمجھتے۔ کیا ہمارا منشا ہوتا ہے۔ کہ جو کا غذا تھی دن سے جمع ہو رہے ہیں۔ ان کو ڈالنا
ہے۔ مگر نہیں ڈالتے۔ یا ہم اکثر ارادہ کرتے ہیں۔ کہ ایک جہاد کو خریدنے کیلئے دیکھنے جانا ہے
میں دیکھنے نہیں جاتے۔ یا ہم ارادہ کرتے ہیں کہ ایک دوست کو بھی میں مل جاؤں ہے خط لکھیں۔
لیکن نہیں لکھتے۔ یا جہاد کو خریدنے سے کہ تم خانہ میں کہنا یا تو اگر بھیجیں لیکن نہیں بھیجتے۔ اس کے منہ یہ
ہیں کہ ہم نے ارادہ پورا نہ کرنے کی عادت ڈال لی ہے۔ اس کا علاج یہ ہے۔ کہ ایک یا دو مشہد یا
کام جن کے کرنے کا جہاد دلیں ارادہ لکھ لیں۔ اور خدا ان کے کرنے کی طرف متوجہ ہو جائیں۔
۶۔ اگر تہراسے پاس کئی آدمی اکٹھے اور تنہم دیکھو۔ کہ وہ تم کو دفع کرتے ہیں۔ اور اعتبار دماغ خراب
کرتے ہیں۔ تو ان میں جو سب سے زیادہ یہ حرکت کر رہا ہے۔ سب سے پہلے اس کی طرف مخاطب ہو
اور اس سے جہاد پیمانی گفتگو کرو۔ اور یہاں تک کہ تم اس کی دشمنی پوری کرنا چاہتے ہو۔
اس میں دیکھ لینا چاہئیں کہ خوشی ہوگی کہ نہ مناسب حال صورتوں میں ارادہ کر کے اپنا دلائل نافذ
زاویہ قائم نہایتنا ہوا جہم کے ساتھ اعتماد پہلے ایک منٹ کے بعد پھر اس منٹ کو ایک ایک منٹ
بڑھتے ہوئے پانچ منٹ تک لے جاؤ۔

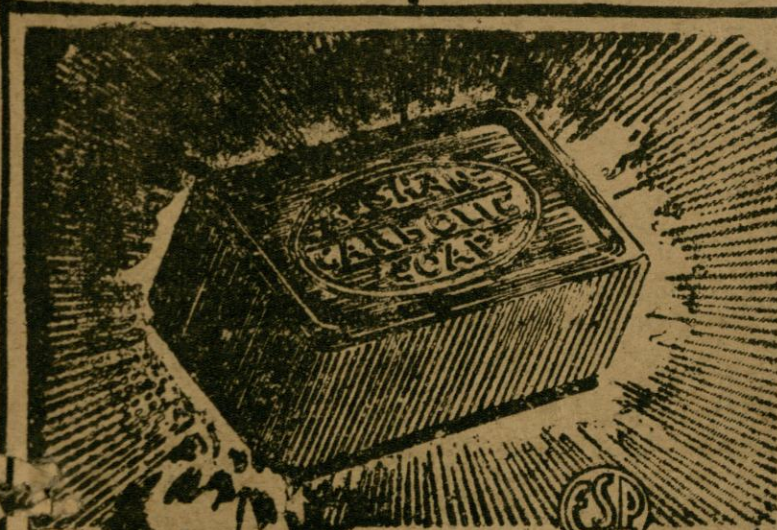
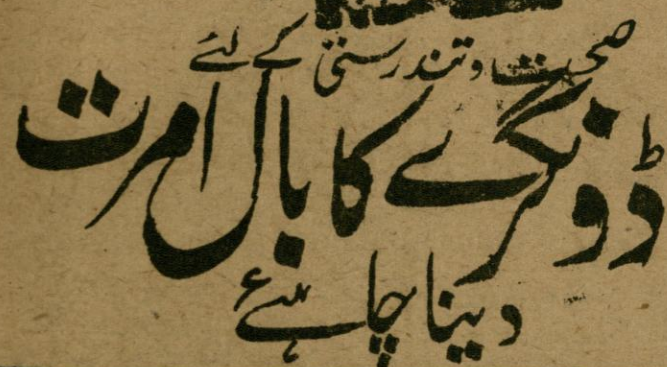
بعد التشریعی لال گو سوامی جناب حج بہادر محمد اعلیٰ امیر

بیمہ مقدمہ 20 سال 1946ء
 شہید محمد ولد عبدے خان باغندہ ساکن
 آدو کے تحصیل امرتسر۔ ساکن
 درخواست حصول سرٹیفکیٹ
 بنام دیہر ولد بوتا قوم باغندہ ساکن آدو کے تحصیل امرتسر
 864/2/10

مقدمہ بالا عنوان پر سائل نے درخواست سرٹیفکیٹ جملے نصیحتی
جامداد مالیتی 864/2/10 یا فتی امین خان متوفی زیر ایکٹ
1925ء کے عدالت پڑا میں پیش کی ہے۔ لہذا آپ کو
بذریعہ خبر پڑا اطلاع دی جاتی ہے۔ کہ جو کچھ اعتراض ہووے۔
تبادلہ 28/5 کو حاضر عدالت پڑا ہو کر پیش کریں۔ خبر 4/9

دستخط بحروف انگریزی
سب حج صاحب پیادر ادرت سر

مهر عدالت



ایک صحت مند
بچہ

سن کی سلامتی کے لئے ہمیں کوشش کرنا چاہیے کہ
 ہر ایک کو اپنی تکلیف دہی سے بچانے کے لئے
 طعنے نہ لگے کہ بچے کی نرم جلد کو کسی
 کا نقصان نہیں پہنچتا۔
 نفعان کا ایک سوپ گھونٹنی کو
 ساموں سے نکال کر سرد کر کے گرمی ام
 ایام میں استعمال کیا جاتا ہے۔

OF ALL CALIFORNIA & SPANISH

SOLE AGENTS
SUNWALA LTD

BOMBAY

PEGHAN
CARBOLIC
SOAP

معاشرہ کی ہر ایک بات کا جواب دینا اور اس وقت کہہ کر طائفہ میں اس وقت کہاتے ہیں کہ سالانہ کی طرح لاکھ لاکھ ہوتے ہیں۔ ان کے سامنے ہر گھر گرجا جی والی خانوں کو اس وقت ایک گھنٹہ روزانہ اشتہار میں گھر رہتا ہوتا ہے۔ ان کو طائفہ میں گرجا والوں کی تعداد اس وقت ایک کروڑ ہے، تو اگر حساب سے قوم کے دس کروڑ گھنٹے روزانہ اشتہار میں ضائع ہو جاتے ہیں۔ ان دس کروڑ گھنٹوں کے سال بنائے۔ تو لاکھوں سال بن جاتے ہیں۔ گو یا قوم کے ہاتھ سے ہزار سال کی روزانہ (مفاععت) زندہ قوم کی ایک ایک چیز زندہ ہوتی ہے۔ ایسے سنوں اور گھنٹوں کا یہ حساب کتاب دیکھنا کہ تو یہ تو کئی قوم کی موت دیکھتی کہ نہیں، زندگی کی حرکت کی دلیل ہے۔ یہ ایک بالکل الگ سوال ہے

کس حیرت کو وہ کام کا سمجھ رہے ہیں۔ خود اس کا
 کیا فتنہ اور کیا دقت آخرت کا میزان میں ہے
 ہم آپ ہی کہی ہوئے سمجھتے ہیں۔ کہ بابت
 وقت کا روزانہ کتنا حصہ کھنے اور منہ اور
 کھنڈہ منہ بیکاری کے اندر بسر کرتے ہیں
 دین اور آخرت نہ سہی دنیا کے ہی کئی کافر کفر
 میں ان کا شمار ہو سکتا ہے۔ یہ شرط خ اور
 "باش" یعنی اور یہ بیروز ہے کہ اور تو یہ ہی
 کہ جس حساب میں بچے باقی رہے یہ گور و
 کے دیکھنے اور طرح کی پالیسی میں عمر عزیز
 کی جیتی گھریاں بیرونی سے صرف ہو رہی ہیں
 یہ زندگی کے کس مرحلے کو طے کرنا ہی کی یاد
 یہ محض مٹی و مسخر کی تحفیں یہ مگر ہم عین
 اور دلار رانی ہے۔ یہ لعین اور سائنس کو ان کی
 آخر کس کام آئے دانی میں باخلاق کو کہاں
 ایک منور کئی ہیں۔ ہر روز ہم سے ہر فرد کا
 کتنا وقت ضائع ہوتا ہے اور پھر ہر عقیدہ
 ہر سال اس کے میزان کتنا ہی جتنی
 اور پھر عمر کا خاتمہ یہ کس قیامت کی قسمت اور
 وقت جب یہ آج سے میری سے ضائع
 کیے ہوئے وقت کے توبہ اور بہار ہر روز
 ہر سال کی شکل اختیار کیے ہوئے ہیں

چو والو یہ یاد رکھو

بالتجربون گھٹی

بیوں کی ہر ایک جگہ کی اور دوسری کہ میں اس کو سرت خانہ سے
 ڈرامی روزانہ شام میں کھانا کھانے سے
 بچے کبھی ہرگز نہیں دیکھے۔ واپس بڑی آسانی سے نکلی اور ایک
 سبب بلکہ روشنی میں اس کی تباہی کی گئی تھی جس
 قیمت میں شادی میں اس کی مدد کر کے اس کو حاصل ہوا کہ اس کی عقل
 سے خود کو گنوا دیا یعنی مفت نکاح کر
 صرف دوسرے مہتر نامہ دے کر دے دیا کہ اس کی مفت کیجیے
 الشتر مین مال جنوں کا مال ہے کی گڑھ دیو کی



مُصَنِّفِیْنِ سَبَّحْ کر رہنا ہو تو



بل دھارا
کے بغیر مت رہو!
صرف بل دھارا خریدیں

باقی سب چھل دھارا — ہیں
آزمائے کر دیکھ لیں

مہرتم کی اقدی و بیرونی حدود کیلئے خانہ کی خرابیوں کیلئے بقیہ پیش دروختے۔ دست وغیرہ کیلئے اور زخم جوٹ سوخن کیلئے ڈاکٹر
بل دلو شہر مانی کے نزدیک ویرا چارہ شاستری صاحب ایک ایسے ایم۔ ایس۔ برلین ایم۔ آئی۔ جی۔ سے رسی کرتا، فرزندیت تھا کہ دوا
شہادہ دینا و دست دھارا کی تیار کردہ بل دھارا سے برکت کر کے دوا دے کوئی نہیں ہے۔ ہر وقت پانچ روپے اور تھم کی مصیبت کے خطے
سے محفوظ رہیں۔ نوٹ۔ ایک مارچ سے بل دھارا القامی نمبر ایک بن دھارا کی نشانی میں رکھا جاتا ہے۔ سینکڑوں روپوں کے انعام
القامی نمبروں کا یہ مارچ غلط فہم نہ کرنا اعلان کیا جاوے گا۔ انعامی نمبر سنبھال کر رکھیں۔

ایجنسی کے واسطے خط و کتابت کریں۔

لاہور ایجنٹ: میڈیٹر رام پرکاش اینڈ سنز، لوہاری گیٹ لاہور

جوں ایکٹ :- شیخ جان محمد اینڈ سنز اردو بازار
لاہور :- پنجاب پرد وٹرن اینڈ جنرل سٹورز سیل بازار
لاہور سٹاکسٹ :- کچور برادرز سٹورز منشی لاہور

ملتان میں خیر بل دھارا فارمیسی 53 AP ریلوے روڈ لاہور

خدا کی ہزار بار لغت جھوٹے شہار بازوں پر

کی نکاحی کے لئے بہت اچھی منڈی موجود ہے۔ ہندوستان کو برطانوی کا متبادل کرنا چاہئے گا۔ ہندوستان کے برتنوں مثلاً چائے، فستق، روں چائے، دانیوں وغیرہ کے لئے اچھی منڈی ہے بشرطیکہ قیمت بھی کم ہو۔ مثلاً چائے، روں، فستق کے برتنوں

خاص اشیاء کی کھپ کے امکانات پر اور اشیا کی کھپ کے امکانات پر بحث کرتے ہوئے بیان کیا گیا ہے کہ مشرق وسطے کے تمام علاقوں میں جوڑ سے بنی ہوئی اشیاء کی کھپ کئی ہے۔ اس لئے وہاں لازمی طور پر ان کی اچھی مانگ ہوگی مشرق وسطے کے ملکوں میں ہندوستانی چائے کی زیادہ کھپت کی بھی توقع ہے۔ مصر عام استعمال کی مختلف قسموں کی عمدہ اشیاء کی فروخت کے لئے بہت اچھی منڈی رہی ہے اور یہی۔ اس میں سریش اور نقلی سریش کی اشیاء کو شامل کر لینا چاہئے۔ مصر میں سیکٹ کی بھی خاصی قدر مانگ ہے۔ چونکہ مشرق وسطے کی اقتصادیات میں

اس کو کسی قدر جلد قبول جاتے ہیں۔ اس کا داغ اونچی پتھری سے حرکت کرتا ہے اور وہ کبھی کبھی چل نہیں کر سکتے۔ وہ اس نقص کو بہت تھوڑے وقفے کے لئے زیر دست توجہ کر کے ادا کر دیتے ہیں لیکن وہ مثل میڑی کے ہوتے ہیں۔ جو صرف ایک دو گھنٹوں کے لئے انہیں مرکز پر روشنی ڈالتی ہے۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ صرف حکم توجہ سے کبھی حاصل ہو سکتی ہے۔

اس قسم کے ان بھی دیکھتے ہیں کہ میں جو باطنی دانش اور نرالی فہم اور ادراک کی بدولت کبھی حاصل کر لیتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جو کبھی اپنے بعض ملک میں نہیں سوچتے ان کو نے الغور حل مل جاتا ہے اور جو پہلا خیال دل میں پیدا ہوا اس کی پیروی کرتے ہیں۔ اب معلوم ہوتا ہے کہ انہیں انہام ہوتا ہے۔ سوال یہ ہے کہ اس کی وجہ سے اس کا جواب دو گونہ ہے؟

اول یہ ہے کہ ان فیصلوں کا تعلق عموماً ان کے کاروبار سے ہوتا ہے یا ان کے پیشے سے یا کسی ایسی چیز سے جس سے پرانے تجربے سے وہ کیا حقہ واقف ہیں۔

دوم یہ فیصلے عہد تشکیلیں جذبات انسانی کی ترکیب ہیں۔ ان میں دماغی اعمال مثلاً ترکیب کا حفظ اور تصور جزوی حوالی میں کام نہیں کرتے بلکہ متفق ہو کر بحالت مجموعی کام کرتے ہیں۔ یہ وہ طریقہ ہے جسے نوکھنا جاتا ہے اور اکثر ترکیب کی بدولت اسے سیکھتے ہیں۔

اب ہم بتانا چاہتے ہیں کہ کبھی سوئی کے فوائد کیا ہیں۔

اختیاری انصرمان فی حسل

مکمل حالت دیوہ وافرانی جلوہ

اگر آپ کو کوئی نظر صحت سلطان مدینہ

۱۵/۱۲

کاشانی کی شکر

لیکویا کی بیماری عیوت کیل حال ہو جاتا ہے



جوانی میں ہی اس کی مکر خجک جاتی ہے

کمر میں روٹھ جاتا ہے۔ اس بیماری کا زیادہ دیر نہنا اچھا نہیں

کیونکہ اس سے عیوت طرح طرح کی بیماریوں میں مبتلا ہو جاتی ہے۔ ملک کے نامو حکیم اور ڈاکٹر ایسی بیماری عیوت کو دوا

روک

سے لیکویا یعنی سیلان الرحم کی بیماری بہت جلد ٹھیک ہو جاتی

اس بیماری کیلئے دوا روک ناما ہوا ایک نر علاج ہے۔ ایک شیش کی قیمت تین روپے پونہ ذیل پر خط لکھ کر بذراعیہ

ڈی پی پارس منگلپس پارسل حصول نوآئے لیکو

لیڈی ڈاکٹر زمانہ دوا خشیانی ایم ڈی ۳ دہلی

بہتر قسم کی کمزوری دور کرنے والی لا جواب

مدن منجری گولیاں

جریان۔ اسلام اور وقت سی۔ سستی جیسی اور ہر قسم کی کمزوری دور کر کے جسم و دل و دماغ میں لائی بریک

دگوں میں خفاہن و ڈرائے لگتا ہے اور روح افزا صحت حاصل ہوتی ہے قیمت۔ ۳۰ روپے کی ڈبہ

پھر ایک روپیہ چار آئے

کام جوت طلاؤ

پیشہ کی غلط کاریوں وغیرہ سے پیدا شدہ بروقی نقصان اور کمزوریوں کو دور کر کے

لئے کاشانی علاج ہے قیمت فی شیشی ڈھائی روپے

زمن دلا سنبی گولیاں

مباشرت کے وقت اس کا پیدا کر کے ازدواجی زندگی کا پورا پورا طعف حاصل کر لیتی ہیں قیمت

۳۰ روپے چار ایک روپیہ چار آئے

میر مردان چورن

پیشاب میں جن باریک کرنا۔ پیب وغیرہ کے سوزش کی دشمنی دوائی قیمت فی شیشی ۳۰ روپے

دین منجری فارسی جام گر کاٹھا دار

لاہور ایجنٹ۔ ۱۰۰ روپے کی ڈبہ ۱۰۰ روپے کی ڈبہ

شکر علی خاں ۱۰۰ روپے کی ڈبہ لاہور

PAISA AKHBAR

URDU WEEKLY

LAHORE

لاہور

یادگار حاجی مولوی محبوب عالم

سلطان مدینہ

از حضرت جگر مراد آبادی

اک رند ہے اور رحمت سلطان مدینہ

توضیح از لائینہ حسن از ل بھی

دماں نظر رنگ و فراوانی جلوہ

اے خاک مدینہ تری گلیوں کے قصد

اس طرح کہ ہر سانس ہو نر و عباد

گوئین کا غم یاد خدا در د شفا عت

اے عالم کوئین بترے اسرار حقیقت

ظاہر میں غریب الغر با پھر بھی عالم

اس امت عالمی سے نہ منہ پھیر خدایا

اے جاں لبیک مد بشیر خبر دار

اے کوئی نظر رحمت سلطان مدینہ

اے صل علی صورت سلطان مدینہ

اے طلعت حق طلعت سلطان مدینہ

تو خلد ہے رحمت سلطان مدینہ

دیکھوں میں در دولت سلطان مدینہ

دولت ہے ہی دولت سلطان مدینہ

من منجھد یک آیت سلطان مدینہ

شاہوں سے سوا سطوت سلطان مدینہ

نازک ہے بہت غیرت سلطان مدینہ

وہ سامنے ہیں حضرت سلطان مدینہ

کچھ ہم کہ نہیں کام جگر اور کسی سے

کافی ہے بس اک نسبت سلطان مدینہ

کاشت آلو

آلو کی کاشت کے سلسلہ میں نظام زراعت نے اسیالی کو توجہ دے کر روپیہ اپنی رعایا میں بطور تقاضی تقسیم کرنے کا حکم دیا ہے۔ ہندوستان میں اس کی بڑی بڑی کاشتیں ہوتی ہیں۔ ہندوستان میں اس کی بڑی بڑی کاشتیں ہوتی ہیں۔ ہندوستان میں اس کی بڑی بڑی کاشتیں ہوتی ہیں۔



تاج

مسلمانان خجاب و احادیث

خبر

نور مفت لکھنؤ

علمی مذاق رکھنے والے حضرات ہمارے عطیات کا ذخیرہ بنائیں

صغریٰ محمد علی تاجران عطریات

مجید و فرقان الحمید

اور آپ کے پیچھے قطعیہ بن عامر نے بھی اتنی دروازہ سے قدم باہر رکھا۔ یہ دیکھ کر عامر
مہاجرین والے اشارے ایک ہی وقت میں صحیح کر قطعیہ انصاری کو تاجر کے لفظ سے پکارا۔ آپ
نے جب اس کا سبب دریافت کیا۔ تو لوگوں نے کہا۔ اے رسول خدا۔ یہ شخص گھر ہے۔ جو
اپنی سب سے بڑی دروازہ سے باہر نکلا ہے۔ حضرت نے مکر اس انصاری کو دیکھا۔ اور فرمایا کہ تم نے یہ
جرات کیوں کی۔ انصاری نے عرض کی۔ کہ جناب میں نے اپنی اقتدار اور پیروی کی قربانیاں
بجائے تو دروازہ سے باہر نکلتا جائز تھا۔ کیونکہ میں میں تشریف میں ہوں۔ اور تم تشریف
میں سے نہیں ہو قطعیہ نے عاجزی کے بعد میں عرض کی کہ اے خدا کے مقدس پیغمبر دے
اپن عالم کے سردار اگر آپ جس میں سے ہیں۔ تو میں بھی جس میں سے ہوں وجہ یہ کہ میرا دین
آپ ہی کا دین ہے۔ اور میں ہی آپ کا دین یہ چلتا ہوں جس پر آپ۔ اس پر یہ امت نازل
ہوئی۔ (رواۃ ابویوسف) اور خدا تعالیٰ نے انھیں ان کی غلطی پر شبہ کی۔ کہ جس نے غلطی کا نام
تم نے ہی لیا ہے۔ یہ سبکی نہیں ہے۔ اور جس بات تو تم کو ان کی بات سمجھ رہے ہو۔ کوئی غلطی کی
بات نہیں ہے۔ **وَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْ النَّاسِ**۔ ان سبکی کی بات تو یہ ہے کہ جن جاہلیت
کی عقل اور یہود و مسلمانوں کا عقویر چھڑا تھا۔ ان کے گلوں میں بڑا ہوا ہے۔ اس کے بعد
اور نہ وہ اتھا کی راہ اختیار کرو۔ خدا سے ڈرو اس کے احکام و اولی کے آگے سر تسلیم خم نہ کرو
اور اس کی سنت کی جہتی باتوں کے منکب نہ ہو۔ اگر آپ کرو گے۔ تو دلائل کی غلطی پر کامیاب
ہو گے۔ اور ابدی عذاب سے نجات حاصل کرو گے۔

(گزشتہ سے چوستہ) میں روانہ ہو کر حوض پر پہنچے۔

در ویش - ہیڈت جی اور دلنور خاں نیوٹی وہاں سے روانہ ہو کر چلے گئے۔
 زاقاسم خان کے عائیشان محل میں اترے۔ ہیڈت جی اور در ویش وہاں سے
 میں لے کر دلنور خاں محل کے اندر گئے۔ رشب سے پہلے انہیں زاقاسم خان کی بیوی جنہیں
 کہنے لگے تھے ملیں۔ دلنور خاں سے نہایت اوب سے انہیں سلام کیا۔ انہوں نے دعا دی
 کہ گئے بیٹا۔ دلنور خاں - جی ہاں آگیا۔ اسی۔ اور ہیڈت جی سے دلنور خاں وہ
 آگئے۔ اسی پر کام کیا تم نے یہ۔

دلتوزخاں - ایک خضر رسیدہ دعوتیں بھی آئے ہیں - شکستہ کہاں ہے -
 وہ اور اس کے مانا دونوں باغیچے میں ہیں - تم میں ان سے مل آؤ - دلتوزخاں باغیچہ
 پہنچے شام کا وقت تھا - آفتاب افق مغرب میں پہنچ گیا تھا - سینروں دھکی پر دلتوز
 خاں بھی - شکستہ بچوں کے کھیلوں میں بچوں کو دیکھتے پھر رہی تھی اس نے نگاہی
 اربھی زیب تن کر رکھی تھی - دلتوزخاں نے کہا - شکستہ -
 شکستہ نے مورچہ سیڑھی تعمیر کرتے گردن اڑا کر دیکھا - وہ نہایت حسین تھی اس کا چہرہ گل تھا -
 نگہیں بری بری اور نہایت ہی دلکش تھیں - عارض نگاہ کے بچوں کے طرح سرخ و سبز
 نے ناک نہایت موزون تھی - پیشانی بلند کشادہ اور چائے کی طرح چمک رہی تھی
 دلتوزخاں کو دیکھتے ہی اس کا چہرہ خوشی سے چمک اٹھا - وہ بچوں کے کھیلوں
 سے لڑکھڑکھ دلتوزخاں کے طرف دوڑی اور بولی - بھئی - دلتوزخاں کے پاس کون کون
 نے کہا - آگے تم ہو -

دولوز خان نے اس شعر کو آتشناک رخسار کی طرف دیکھ کر کہا ہاں آگیا۔ اچھی
دوسری تو۔ شکستہاں اچھی رہی۔ کیا پتا ہی آگئے۔ دولوز خان ہاں دوسری آگئے
شکستہاں۔ تم نے میرے لئے بڑی تکلیف اٹائی بیٹیا۔
دولوز خان۔ تکلیف..... مجھے تو یہ خوشی ہوئی۔ کہ میں اچھی ہیں کے کچھ کام نہ آسکا۔
شکستہاں۔ تم کیسے تیار ہو۔ بیٹیا۔ آؤ نا نا جی کے پاس چلو۔ دولوز خان اس کے ساتھ
ہوئے۔ چہرے پر دوس کے چہرے میں شکستہاں کی ماں بیٹی تھی شکستہاں نے درازد سے
پکار کر کہا۔ نا نا جی بیٹیا آگئے۔
بیٹہ نا نا نے جلدی سے انکار دیکھا۔ دولوز خان کو دیکھتے ہی اس کا چہرہ خوشی سے چمکنے
لگا۔ وہ عجیب کر دولوز خان کے پاس آئی۔ اور بولی۔ آگئے بیٹا۔ کہو نیند جی بھی
دولوز خان جی ہاں آئے۔

پیشانی۔ بڑا کام کیا غم لئے۔ ہماری گردنیں تمہارے احسان سے جھک گئیں۔
دلفریز خان۔ یہ کیا کہہ رہی ہیں آپ۔ کیا اگر ایک بیٹا اپنے والدین کی کوئی خدمت
انجام دے۔ تو وہ احسان ہے۔

پندہ نانی - نہیں۔ میں نے تو تمہیں اپنا بیٹا ہی مانا جا رہا تھا۔ مگر.....
 دلموز خان - میں آپ کا بیٹا ہی ہوں۔ یہ تینوں باغچہ میں سے جہاں کمرتا سم خان
 کی جہی کے پاس آئے۔ قاسم خان کی جہی سے کہا۔ مبارک ہو جن۔ تمہارے چہندہ
 جی آگئے۔
 پندہ نانی نے منہ مسک کر کہا۔ ہاں ایشور نے کہا کہ ایک دلموز خان نے ہم پر بڑا احسان کیا
 اور وہ ان کا ہوتا۔ دلموز خان نے اپنا فرض ادا کیا ہے۔

پڑتا ہی ہم تو مہار سے بے شکوہ تھیں۔ تم نے جس اپنے گھر میں پناہ دی۔ ہماری خبر گیری کی
انتی۔ یہ کیا کیا تم نے۔ تم مار سے پڑی ہو۔ بڑی سی کا پکڑی ہو۔ میری جوتہ
یہ گھر میں مہار ہے۔ میں نے اپنا فرض ادا کیا ہے (باقی آئندہ)

رحمت اللطيف

بفتہ روزہ پیمبر اخبار لاہور

قیمت ۴ روپیہ دہے، چھازی پر بیرون مورگٹ لاہور میں چھوڑ کر حیان عبدالحید
پر نشتر بلشتر دھتور پر یہ خبار لاہور سے شائع کیا۔

سب ۲۰ { ۳ جون ۱۲۶۷ء { جلد ۴۰

پہلے ایک ماہ سے جموں کیسے کا نفرین میں مشتمل کانفرنس کے تقریباً ایک سو کارکن

جو تارک دین ان کو کہہ سہم تھا کہ جے
 سیدی شہر انگریزوں نے دگر خاندان
 ہاچہ کیسے چاہیں لاکھوں کو ۵۰
 انکسٹابی دیاؤں کے عوض فروخت
 والا ہے۔ اس عتاب سے بوجہ کہ کے
 بق ایک ایک انسان کی قیمت سات سے
 ہے۔ ہم صدیوں سے دگر خاندان کی طرف
 معتدل ہیں۔ اس سے جمل ہمارے
 ہوں حاضر کر علامہ نقیال مرزوم نے یاد
 دولت بلندی تھی جبکہ ضیاء میں تمام
 دعوں کی طرف سے متفقہ ہو رہی تھیں
 تو سے فروخت شدہ چہ از ان فروخت شد
 کے باشندے اس غلامی کی بھی صورت
 روایت کر کے لے لیتے تھے۔ میں
 کہ شہر اس کی ختم کر کے کشمیر کو ان کے
 سے آزاد کر دیں گے یہ اور مسئلہ
 کے رہنماؤں خاص کر شیخ محمد رائے
 بے اپنی تقریر میں مسلسل سینہ
 شہر سے نکلے اور دیگر کشمیریہ کی نصیحت
 تھا کہ شہر کشمیر سے اس دوران
 کے تارک دین ان کو کہہ سہم تھا کہ جے

ہمارا راجہ بھی مسلمان ہو گیا اور دہلی کا
 خانہ بان کی خدمت میں آکر اپنی دولت شہر نشین
 بادشاہ کو پیش کر دی۔ بادشاہ نے اسے
 چند ماں فروخت کر دیا۔ شہر نشین نے اسے
 چند سوستانی ریاستوں کے راجوں اور
 ہمارا راجوں سے بچاؤ رجب لٹری عوام
 پر کوٹیاں مارتے ہیں۔ یہ عوام بھی دن پر
 شہنشاہی کرتے ہیں۔ یہ راجہ ہمارے
 لوگوں نے اکثر مقامات پر سوار ہیں
 متہمد کر دی ہیں اور کئی ماں جلائے۔ لٹری
 نے عوام اور شاہکار متواتر کیے ہیں
 کی جے۔ حیدر علی کاغذ کے سید کو اور

فوج کے قرضوں میں اس وقت پانچ سو

قریب ہجری مری اور شیر کے لوگوں
 گرفتار کیا گیا۔ اور ہر حد سے ناہمکار
 نہیں ہو سکتے ہیں دو سو سو زائر مکان
 بہت دن میں بڑے ہوئے ہیں۔ شہر
 مری کے ایک نام شیر کے لوگ تیران میں
 کہ حکومت شیر کے رئیس کو یہ اعلان کیا
 ہے کہ صرف ایک آدمی کو مارا جائے۔ یہ
 مغربی کی غیر خدمت کی اصلیت اور
 اناروی کیفیت کو معلوم کر رہی ہے۔ دوسری
 اطلاع مغربی کے اسلام آنا و بارہ مولہ
 تزلزل مغلطہ اور بجیاہہ تزلزلیاں گاندھریں
 باندی پرہہ میں ہی عوام احتجاج ملندہ کر رہی
 حکومت نے ان مقامات پر بھی گولہ

پہلے میں۔ کشمیر میں چند قول اور سنہ و وقت
 کو بھی ذکر کیا جا رہا ہے بتایا گیا ہے کہ
 شیخ محمد عبد اللہ اس وقت (دہلی) پہنچے تھے
 ٹرانسپورٹ میں بند ہیں اور شیخ محمد عبد اللہ
 صحت خراب ہے۔ بہر حال شورش جلدی
 ہے۔ مری نگر میں مارشل لا جاری ہے
 اس وقت سرنگمہ بالکل شہر محروم ہے
 وسط شہر میں اس قدر وق چوتی ہو کر گھرنا
 مشکل ہوتا تھا۔ یہاں آج دو گسے وٹاں
 بہت بڑے کی لڑپاں بیٹھنے لگے ہیں
 یہ کھول کھول کر برسرے لگے ہوئے ہیں
 بل بہت اہمیت رکھتا ہے۔ بیوتہ اسکے
 سامنے برانا قلعہ نظر آ رہا ہے۔ جس طرف
 نگاہ اٹھاؤ وہاں بی بی پورانی نظر آتی ہے
 تہہ کتے ادھر ادھر نظر میں آتے ہیں
 بی بی حوران سے پھرتے ہیں کہ ان کو
 اہل کیلے اور ہر جگہ کشمیر کی بلیں
 فروج نہایت سختی کے ساتھ ہجوم
 لوبلیں برسا رہی ہے۔ شیخ محمد عبد اللہ
 افضل ایک مسافر بارہ ستمبر
 شہر کے لالہ مراد اور میاں غلام علی
 مین کو گرفت کر کے مٹا جائے کہاں بچایا
 ہے۔

حاجہ احمد تسریم خان صاحب نے
دہشت سے برطانیہ کے وزارت میں
دوا داشت ہوئے تھے۔ اس میں ۱۸۵۴ء
میں معاہدہ کی پیش کا مطالبہ کیا گیا تھا
تھی کہ اسے ایٹ اندام کھینچی کی حرکت
نیکر کو دلا جائے جو پنے کے عوجض
کلیات سمجھنے کے لئے فروغ دینا
اس کے ساتھ ہی آپ نے کشمیر چور
کا مطالبہ بھی کیا تھا۔ اس مطالبہ

مہاراجہ کشمیری ریاست میں ایک بہرہ داری
حکمران کی حیثیت سے رہیں اور نظر و

تشنگی کے تمام اختیارات کثیرہی عوام
 سپرد کر دیں۔ یہ لفظ تیرہ جہتوں کو اس آزادی
 کے موجودہ دور میں کسی طرح بھی حد نہ
 قرار نہیں دیا جاسکتا۔ لیکن وہ کام تیرہ
 کوٹ تیرہ کے مقابلے کی آڑے کر کھینچنے
 لیڈروں اور کثیرہی عوام پر جو حقبات کی
 میں دو کھچ کر بھی جائز نہیں حکومت
 کثیرہی تیرہ کی موجودہ صورتہ حالات کے
 متعلق جو بیان دیا ہے اسے کسی طرح بھی
 قسلی بخشی نہیں کہا جاسکتا۔ بیان میں کہا گیا
 ہے کہ شیخ عبداللہ نے ہمارا جڑ پیڑ
 نکال دیا۔ جس کا جواب یہ ہے کہ کسی طرح بھی باور
 نہیں کیا جاسکتا۔

ار دو کسمیر کے اساتذہ کی محفوظ حید
 ریاست تقریباً علی غائب علی خوار ہندو جو
 یا مسلمان اردو کے کوئی زبان تو ان کے
 لائی نہیں یہاں باری زیادہ مترسوں
 لی ہے۔ مین ہندو کے حدود صحت مربوط
 اخلاصیت۔ اردو فارسی سے دونوں خاص
 محبت رکھتے ہیں اور اندر باہر ہیں دونوں
 میں کام چلائے ہیں یہاں کے ہندو جانی
 کسی طرح اردو سے سیر رکھنا نہیں چاہتے
 جا کے ہندو دوست جو میری میرات
 سے وابستہ میں خواہ خوار ہندی اردو کا
 نصیب کھڑا کر کے یہاں کے ہندو مسلم
 حیدر خدہ اناز ہو رہے ہیں۔ اردو ہندی کی
 ترویج کے لئے زیادہ اختیار کر کے
 میں جو جائے صحت و استقامت کے لغت اور
 محفرت کی خطبہ کو وسیع کر کے ہیں جاں
 کی حکومت نے غیر دانشمندی سے یہاں
 دوں پر جبراً اپنا ہندوستانی سیاست
 سے متاثر ہو کر ہندی کو محفوظ کیا جا اور
 غالب ہو گئی ہندی کو اردو کے دوش بدوش
 ملا کر نے کی کوشش میں ہر طرف سے
 دہر سال کنگٹ ایک کیدی کے اجلاس
 گرا بی ہشت کے مطابق اردو کے علی الاعرم
 ردائی کرتی رہی ہے چونکہ حکومت کا
 یہی ہندی کے موافق ہے اس لئے
 لوگ حق کا اس جھڑنے کے طفیل
 ناو سیدھا کا ناقصہ ہے۔ نو ہاتھوں
 جا کر جن کو اس کی انجمن کے دور
 ہی تعلق نہیں۔ کھلے ہندوں اردو عقاری
 نے جاری عربی کو جس کے ساتھ ملو
 غ کا ساقی ہے۔ انھوں نے انھوں
 بیان کہہ کر مسلمان کے علاوہ اعتدال اپن

غیر مسلم ۹۔ مسلمانوں کے حقوق یا ان کا
 تہیجی یونینسٹ گورنمنٹ کی نسل نہ ہوئی اور
 انھوں نے مسلمانوں میں سے جھڑا ہے
 یونینسٹ نامزد کے بجائے یونینسٹ گورنمنٹ کے
 چھوٹے
 چنانچہ مسر کے انتخاب کا وقت آیا تو
 کانگریس نے اپنے نامزد کے لئے اس وقت
 کے اور مسلمانوں کو مسز ایچ کے نام رکھنے کے
 لئے لاہور سٹی رن بائی بنا دی اور اس میں
 چھ نامزد مسلمان بھی شامل کر کے ان
 میں سے فراب نازہ وہ القادر علی خاں کو جو
 فراب سرمنظر علی خاں کو پاس کے چھوٹے
 بھائی میں۔ میر الٹی کے لئے امیدوار
 تھا اگر دیا۔ کانگریس کا دل خواہ تھی
 بلکہ یونینسٹ کو یہ مفکر کے لئے امیدوار
 منتخب شدہ اس لئے کہ وہ کوئی نام نہ رکھا

[illegible]

لاہور کی تمام مساجد میں
تقریریں اور دعائیں
مسجدوں سے ان کیونٹوں کے خطبات جو
سرور عالم محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
کے اسرار کلمہ کے مقابلہ میں لینے اور
سنان کے فلسفہ حیات کو ذرا بہ نجات
سمجھتے ہیں۔ تقریریں کی سنگین اور
پنجاب مسلک سے نہایت زوردار
انفاذ میں ملاحظہ کیا گیا کہ صوبائی مرکز
سے ان کیونٹوں کو جو اپنے اسلامی
ناموں کی آڑ میں اسلامی نیکم اور حقہ
کو نقصان پہنچاتا چاہتے ہیں کہ فوراً
بھال دیا جائے گا ماریاں لگی جگہ ایسے آدمی
لائے جائیں جو حقہ لاد اور اعمال کے
محافظ سے جیسے مسلمان ہوں۔
پھر جو حقے سے یہ لوگ بچا، معلم
لیکچرر چھائے ہوئے ہیں جس وجہ
سے لیگ کی ترقی رکھ چکی ہے۔ ایسا
ضرورت ہے کہ میدان ان سے حیات
کیا جائے۔ یہ لوگ لاہور میں پراکری لیگین
اور رسول پٹی لیگ بنے نہیں دیتے۔ انکو
صرف اپنے ذاتی اقتدار کا خیال ہے

خدا کی ہزار بار لعنت چھو اشتهار بازوں پر
اگر ہم مخلوق خدا کو دھوکا دیں تو خدا اور رسول کو دھوکا دیں
اگر خدا کو دریاں دیکھ کر دو گے کہ ہم کو انہی دوائی سے فائدہ نہیں ہو اترتی ہے وہ اس کو
یہ تلاڑی غضب کا بنا ہوا ہے جو کہ درستیاب ہو گیا ہے نہایت عجیب
طلسمے مار سیاہ طلا ہے لیکن خدا کی قدرت الراقف سے اس کے نیکی غضب
ترکیب ہم کو مل گئی اب آپ چھوٹے اشتهار بازوں سے بچیں اور ہمارے ہاتھ سے ایک
ایک مرتبہ استعمال کریں یہ خدا کی قدرت کا نشانہ بھیجیں جتنے اعلا م سستی ٹوٹا جائے گا
کے لئے ہے انتہا مفید ہے اور نیا سب چیزیں سر بالا بیچے ہی روزانہ ایسا اثر دکھا کر دیکھو
تبادیگا کہ میں کیا چیز رسول کا شمشیر طلا بھی اور بلا غریبی اور دوسرے شمشیری غریبی کی اور دراز کا
اور کھانے کے لئے زبردست گناہاں مفتوی باہ قیمت باخود و بیہ علاوہ حضور اڑاک
وقت خاص اگر اس کو استعمال کرو گے سرگرمی سے شرمندہ
لذت امساک نہ ہو گے اور جب تک ترشی نہ کھاؤ گے اثر ہزار بار سیتا رعادت
کے لئے بہتر ہے چیز ہے۔
وقت خاص عورت کو خوش کرنے اور اس کا وید بنانے کے لئے زبردست
تحفہ خاص جادو ہے قیمت دو روپے آٹھ آنے۔ علاوہ حضور اڑاک
دل و دماغ کو طاقت دیتی ہے بدن میں زیادتی کے ساتھ غریبی
مچھون شباب کرتی ہے بڑی طاقتور چیز ہے اصلی شنگ و عرقان ہے قیمت دو روپے
پانچ روپے علاوہ حضور اڑاک
برکت کے شہر جریان سرعت انزال اور شرت احتلام کے لئے اکسیر ہے اور طلا
قاتل جریان کے کیلون الرحم کے لئے مجرب ہے درد و عورتوں کے لئے یکساں مفید
ہے۔ رفوت و گولی کی قیمت تین روپے علاوہ حضور اڑاک
ملنے کا پتہ حکیم سید نقاب علی ہاشمی ناظم و ادخا شباب جوانی دہلی

سونا کے نئی شہ جات بھی پڑے ہیں۔ جا لیں روز کا کورس پکھڑو پے قومو دس رو
میں رو پے جبری غیر اصراف یعنی خڑی دھڑول با پکڑو پے قیمت چالیں روز کل کر
میں رو پے دس روز چھ رو پے محمولہ اک وغیرہ علیحدہ ہے۔ دس روز میں ہی حیرت
ظاہر ہوگا۔ اخبار کا حوالہ اور غیر ایا ۱۲ آرڈر میں صاف فر کر لیں۔ آج کی آرڈر دے کر
در یعنی کی بیان پائیں۔

پتلا۔ راسیہ۔ کے ایل شرمایند ٹینڈر میں اینڈینکزدنیا لگتا سام

بال صفا پوڈر

اس کے استعمال سے کوئی نقصان یا ضرر نہیں ہوتا۔ جسم ملائم ہو جاتا ہے
پچاس سال سے خوب ہے قیمت فی بکس قیمت فی بکس آٹھ روپے
ملنے کا مہر۔ مینجر جنرل سیلائی سٹور لاہور

یو۔ بی

لغمان بوجو یا دور سرگرمی اور سرگرمی کے لئے

مسلم لیگ دکن کی کمیٹی کا اجلاس

کمیٹی کا اجلاس ہو رہا ہے۔ اور سرگرمی کے لئے اس اجلاس کے دوران میں وودھو دایسر علاقہ قات کی ہے۔ ورکنگ کمیٹی کے اجلاس میں شن کی تجاویز پر بحث ہو رہی ہے۔ اس کے علاوہ ریسٹ کے قیام کے متعلق بھی نوکیلا جا رہا ہے۔ ورکنگ کمیٹی کے اجلاس میں کونسلر کی تجویزوں میں ایگلو ٹیمن اور نندوستانی عیسائیوں سے سخت بے انصافی ہے۔ اگر یہ معاملہ ہندوستان کی سیاسی لیڈر دلپھوڑ دیا جاتا تو اس سے بہتر فیصلہ کر

در و غور حافظہ نہ پاسد

مشرام چند کا کہ در پر اعظم کشمیر کا جو بیان
 کے اشارات میں شائع ہوا تھا۔ اس میں یہ الفاظ
 خاص طور پر نمایاں تھے۔ کہ نیت جواہر لال ہزداد کی تحقیقات کی غرض سے کشمیر آئیں تو ہم
 پر مقدم کریں گے۔ اس بیان سے ثابت ہوتا تھا کہ حکومت کشمیر کا حساب پاک ہے۔
 محاسب سے نہیں گھبراتی۔ لیکن ”در و غور حافظہ نہ پاسد“ کشمیر کے جرائم پر مشتبہ حکام اپنے
 گناہ کے لیے نفی ایک بڑا شت کر سکتے تھے۔ دنیا پر جو بھارت کی تہذیب ہے۔
 وزیر اعظم کا کہ ایک انٹرویو میں کہا کہ نیت جواہر لال ہزداد نے بستی معاملہ
 تحقیقات کرنے کا جو مطالبہ کیا ہے۔ ہم اسے ہرگز نہیں مان سکتے۔ سارا معاملہ اب عدالت

ایسا۔ وہاں سے ایک ہزار روپیہ نقدی اور کافی زراعت کے لئے۔ اور مسلم خواتین کے لئے
 کھیتی۔ اسلام آباد میں ایک خاتون کو گولی کا نشانہ اس لئے بنایا گیا کہ اس نے بی بی نامہ امر
 توڑ دیا اور کسمپوشہ کو شہرہ کا نفر لگا ہوا تھا۔ سر سید میں بچوں اور بچیوں کو ایک جگہ جمع کیا گیا
 اور ان پر سختی کی گئی۔ انہیں بیٹے کے بل جلا کر تمام بازار میں پھرایا گیا۔ اور دھن دھن کی آواز
 سے کھلنے کے لئے کہہ دیا۔ دوسری طرف کھڑی۔ دوسری طرف محمد عبداللہ مردہ باؤڈہ کی کھوکھلی ہے۔

برنگال مسلم سٹوڈنٹ فیدریشن

انگل کے نوجوان طلباء کی جماعت کی طرف سے قائم علم کے نام ایک برقی مکتوب

ارسال کیا گیا ہے جس میں طلباء نے اپنے محبوب لیڈر کو مشورہ دیا ہے۔ کہ وہ درجی مشن کی تجاویز کو برنگال ہرگز منظور نہ کیا جاوے۔ اس منظور کی مطلب یہ ہوگا کہ خود ہی مسلمان مسلمانوں کی موت کے فتویٰ پر دستخط کریں۔ مشن کے تمام اراکے منظور نہ کریں۔ یہ سب اراکے علیحدہ علیحدہ

ہندوستان کی اسلامی پارلیمنٹ کا پہلی میں اجلاس
اور قائد اعظم کی تقریر

الم قوت کے اثرات اور پ کے ایک ڈاکٹر جان ٹاٹنبرگ نے یورپ کے ایک ہزار چوبیسوا کھینچوں کے جسم میں لفظ کو کرتے ہوئے بیان کیا کہ اگر لوہے کی قوت کا تجربہ ایک دن ہماری زمین کو ایک ستارہ کی شکل میں تبدیل کر دے گا۔ ڈاکٹر موصوف نے یہ بھی بتایا کہ ہماری زمین آتش سورج میں بھی تبدیل ہو سکتی ہے۔ اور وہ اس طرح کہ جب سمندر کی بائیں دو جن سمندر کی گہرائی میں لوہے کے پتھروں سے جھیلیم میں تبدیل ہو جائے۔ اب دیکھنا ہے کہ اگر قوت کو کسی طرف قابو میں رکھا جائے سکتا ہے کہ یہ آفت پیدا نہ ہو۔ اگر الم قوت سمندر میں جھینکا جائے تو یہ سمندر کو اس قدر گرم کر سکتا ہے کہ اس کا جھیلیم آگ میں یا تبدیل ہو جائے اور سمندر میں آگ کے شعلے لہنے ہوئے شروع ہو جائیں۔ سمندر کا پانی نیل کا کام کرے اور تمام کائنات کو اپنے شعلوں میں لپیٹ لے۔

مستمر حناہ اور واسطہ کی ملاقات

1509

سید عبدالرب شہرکی تقریر فی دہلی ۱۲ جون - سردار عبدالرب شہرکی مسلم لیگ
 جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے مسلم لیگ کے فیصلہ پر تبصرہ کیا - آپ نے کہا مسلم لیگ نے
 راقی مشن کی تمام منظور کردہ ہیں - اور یہ فیصلہ اس امید سے کیا ہے کہ ان تمام اور برعین
 کے ہیں ایسے محبوب نصیب العین (پاکستان) کے حصول میں مدد ملے گی - اور آخر کار
 ہندوستان میں آزاد پاکستان قائم ہو جائیگا - آپ نے کہا کہ ہندو اور مسلمانوں کے
 اختلافات زیادہ تر ملک کے داخلی نظم و نسق سے تعلق رکھتے ہیں - وزارت مشرقی سیکرٹری
 یورپ سٹم کی ایسی تجویز منظور ہے - جو ہندو اور مسلمانوں کی داخلی انتظام میں اپنے
 بے علاقوں میں پوری آزادی دیتی ہے - یونین کے پاس دفاع امور اور جہاز و رسل و
 مسائل باقی رہ جاتے ہیں - اور مسلمانوں کی مرضی کے خلاف وہاں بھی کوئی فیصلہ نہیں
 کیا - آپ نے امید ظاہر کی - کہ یہ مرکز ہندوستان کے لئے مفید ثابت ہونے کی بجائے
 مفید ثابت ہوگا - اور کچھ عرصے کے بعد خود ہندو حکومتوں کو یہ گے کہ اس مرکز کو دوام دینا
 چاہیے - آپ نے کہا کہ مطالبہ پاکستان ۱۹۴۷ء کے آئین کی خرابیوں کا نتیجہ ہے -
 اس آئین کے نقائص واضح ہیں - اصولوں کے گورنر مسلمانوں کے حقوق کا حفاظت کی راہ میں
 کام نہایت ہوئے - اور کانگریس نے باؤ کے صورت پر سواہر بھوٹو مسلمانوں کے حقوق کو
 مال کو متاثر نہ کر دیا - اس صورت حالات کے پیش نظر مسلمانوں کے لئے اس کے سوا
 رو کوئی چارہ کار نہ رہا - کہ وہ مسلم اکثریت کے صوبے میں آزاد اور خود مختار پاکستان
 مطالبہ کریں - پھر اس امر کا اعلان کہ جس میں مسرت ہوئی ہے کہ وزارت مشن کے اعلان
 ایسی آزاد و غیر منحصر کی بنیاد موجود ہے -

مرحوم کی گاندھی کی مایوسی
 مایوسی چون - سر جیب الہ آباد کو کثرت
 مذہبی نے ضلع بنوں کا دور کیا انہوں نے عوام پر پناہ بت گونے کی کوشش کی کہ مرحوم کو
 باب کے نوپ میں شامل ہونے سے سخت نقصان پہے گا۔ اس نے مرحوم کو ان
 آپ میں شامل ہونے سے انکار کر دینا چاہی ہے۔ آپ نے متعدد اجلاسوں میں گلا پیار
 کیا کہ تقریریں کہیں اور مسلم لیگ کے خلاف زہر افکار - لیکن مشکل یہ ہے کہ جن اجلاسوں
 آپ تقریریں کرتے ہیں ان میں بہت محفوظ استیصال شامل ہوتے ہیں - ایسے اجلاسوں
 جو لوگ آتے ہیں وہ بالعموم منہ و اور سکھ ہوتے ہیں اور مسلمانوں کی تعداد آٹھ

بیمبوئسٹ لیڈر کامیان
آج سویریں مراد اسوہن سنگھ چوہاں کیبولٹ
لیڈر نے مسلم لیگ کوئٹہ کے ریو لیوشن برقیہ
کوئے ہوئے کہا کہ میری صوف یہ خواہش ہے کہ کانگریس اور مسلم لیگ محفوظ رہیں
بائے والی اسمبلی پر شریک ہوں اور برطانیہ کی آرزوں کا خون کوئے رکھ دیں۔ آپ
نے کہا یہی نظر کرنا تھا کہ دو یار رہاں جو کوئی بھی نہ کر سکیں گی۔ اور برطانیہ کے
اور کوئی منظور کریں گی۔ جیسا جیسا ہی ہوتا نظر آ رہا ہے۔ آپ نے کہا کہ برطانوی مشن کی تادیب
ہر ہی خامیاں ہیں۔ وہ فرقہ واریں کچھ ان کا خون چھوڑ رہی ہیں۔

ریل گاڑی لوٹ لی گئی

پدیشہ خبر میں اشتہار دیکر اسی تجارت کو فروغ دیں مینخر۔

وَوَالْوَيْهَ يَادِرْ كِهَوِ
 خدا اگر وال علی کی گورنٹ سے رجسٹرڈ

پنڈت راچندر دیتا ستری علی گڑھ
 کی گورنٹ سے رجسٹرڈ
 بال رکھنیا مٹھی

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

سیدھا ورشک
 دو خانہ علی گڑھ سٹی

۱۰ اردیبهشت ۱۳۹۴

مفت
مفت
ہمارے پاس تشریف لانا عملی طور پر یا اسے گھر بیٹھے ہی صالون سازی لہر قسم کے دیے
انگریزی صالون - جھپٹاؤ بڑھا صلیطی تشریف دوں سوڈا اکاشک پودھ صوری - خواہنشا
تیل - عطریات - کیمیز - فیس پودر و غیرہ بنا لیں۔ قواعد مفت طلب کو یہ چیز رسا
دولت کی بارش کے بہترین وسیعہ مٹلاک صوری نمبر - فینائل سازی نمبر - سیاہی
نمبر - شربت سازی نمبر - عطریات - آچار - حربے سازی نمبر و غیرہ مفت حاصل کرنے کے
لئے لکھنؤ مفت سٹوڈینٹ

میجر حکیم سوپنلری عذر مشهور حکیم ضلع لاهور پنجاب

ایک کیمیا فی مرکب ہے اور مندرجہ ذیل میاریوں کے لئے یہی معین ہے۔
 (۱) سرکہ پھوٹے پھنسی (۱۵) تلیسیر (۳۰) پھنسی حلام) کان کے در (۵)۔
 زخم - پیپ وغیرہ کے لئے سرکہ کان کے لئے حلام) پا لوریا یعنی دانتوں سو
 کے خون - پیپ آنے کے لئے (۱۵) تلیسیر (۸) کنوٹا مال (۹)۔
 درم گلو (۱۵) در سین دیسی (۱۵) نونیا (۱۳) در در کر پٹھ کا ڈی کا در (۱۲) در گودہ
 در کچی (۱۵) دم گودہ و فرج گودہ (۱۶) لاسیر زنی وادی کے لئے (۱۷) عصبی در (۱۸) نو
 (۱۹) چوٹ (۲۰) چوٹ کے زخم (۲۱) چوٹ سے عصبی کا میٹرھا ہو جانا۔ (۲۲) کسی عضو
 کے کھج جانے سے عضو اڑ جانا (۲۳) گٹھیا کے لئے (۲۴) زخم سے زخم سوچن در و اور درم
 لئے (۲۵) ایام کی خرابی (۲۶) نالج - لقوہ - شیش (۲۷) خارش و دود (۲۸) آکریا - (۲۹)
 کسی عضو کا بیکار اور عصبہ ہو جانا (۳۰) درم جگر - (۳۱) اقسام کے در و (۳۲) اقسام
 درم (۳۳) اور بیت سے میاریوں کے نفع کے لئے ہر گھڑی اس کا سنا بڑا ضروری - (۳۴)
 جلیبوس - ٹیہ ریخوں کے لئے - قیت - ایک نور کی شیشی در و یہ آب آم علاوہ محمولہ کے عجزہ
 بیتہ حکیم نایم علی دہلوی - گلی حکیم نایم علی والی - برزیا غازی آباد - یونی۔

برہمیں ڈاکوؤں اور چوروں کی بھرمار

لندن ۷ جون۔ آج ہاؤس آف کمنز میں کنزرویٹو ممبروں نے برما کی صورت
حالات کے بارے میں سوالات کیے۔ جی اینجی بی سوالات و جوابات ایک ایسی خاص
بحث کی صورت اختیار کر گئے۔ ایک کنزرویٹو ممبر نے کہا کہ میں حال ہی میں برما
سے واپس آیا ہوں۔ وہاں کے حالات سمجھنا آسان ہیں۔ لیکن میرے ہاؤس اور دوسرے
میں ہیں۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ ماہ مارچ میں وہاں ۱۲۵۰۰ شخصوں کو قتل کر دیا گیا۔ ۵۵۰
ریاں قتل کی گئیں تھیں اور ۸۰ عام چوریاں ہوئی ہیں جن میں لاکھوں روپوں کا نقصان
ہو چکا۔ کنزرویٹو ممبر نے اپنے پیغام و اخفات بیان کرتے ہوئے کہا کہ برما میں قتل و
خون کے واقعات اب روزمرہ کی حیثیت اختیار کر چکے ہیں۔ مال سے بھری ہوئی
بریوں کو ڈیٹھوڑوں سمیت اڑا لیا جاتا ہے۔ برما میں ابھی تک ایسا علاقہ موجود ہے۔
جس پر صرف ڈاکوؤں کا قبضہ ہے۔ یوں تو سارے برما میں آزادی کی لہر دوڑ رہی ہے۔
طائفہ خلافت جذبات پائے جاتے ہیں۔ لیکن برما میں بہتر تحریک سب سے زیادہ زور رکھتی
ہے۔ اس کی سب سے بڑی وجہ یہ معلوم ہوتی ہے کہ برما کو لڑائی میں سب سے زیادہ نقصان پہنچا
گیا۔ کئی دفعہ وہاں جاپانی آگے اور کئی دفعہ جاپانی وہاں سے نکلے۔ اس مسئلے کے اس تحریک
پر لوگ خلافت جذبات بھی کام لے رہے ہیں۔ لیکن زیادہ تر یہ تحریک انتفاضیات کی بنا پر
ہے۔ نائب وزیر مہندہ پنچان میں کہا کہ کچھ امید ہے۔ کہ آئندہ اپریل تک برما میں فوج
جاں لے گئے۔ اور جون تک وزارت قائم ہو جائے گی۔ نائب وزیر مہندہ نے اعتراف کیا کہ اس
تبریں و آؤں کا دور دورہ ہے۔ ان لوگوں کے پاس موٹر ہیں۔ اور وہ انفلوں اور
دو چنے والے سپیاروں سے کام لیتے ہیں۔ گورنمنٹ ان ڈاکوؤں کے خلاف فوج کی پوری طرح تیار ہے
لیکن یہ روایت نہیں کر سکتی جس کی علاقہ میں بہت شور مچا رہے ہیں۔ یہ حال غلط ہے کہ

PAISA-AKHBAR
URDU WEEKLY
LAHORE

لامو

یادگار حاجی مولوی عبید اللہ مرحوم

ہمالہ کے چٹے ابلتے ہیں کب تک
بنائیں گہر دیکھیں کتب یہ دھارے
کبھی ان کے مشرق بھی شاداب ہوگا
خضر سوچتا ہے وکر کے کنارے



روزنامه
طابق
السرطان
مسلمانان
اخبار نمونه
میں
السرطان
الربور

تشطیر بر کلام اقبال

از جناب محمود اسماعیل صاحب

دگرگوں جہانِ عمل ان کے دم سے
سمندر کو پاپا - جزیرے ابھارے
جہانِ عناصر کو تسخیر کر کے
بڑے معرکے زندہ قوموں نے مارے
مہم کی تقویم فردا ہے بل پودہ چلتی ہے چین وطن کے سہارے
کواکب بھی اس عہدِ نو فزین پر گئے آسمان سے لے ستارے
ضمیر جہاں اس قدر آشیں ہے
نکلتے ہیں ذرات سے بھی شرارے
مرے گریہ سے ابلے دل کے پھوٹے
کہ دریا کے موجوں سے ٹوٹے ستارے
زیں کو فراغت نہیں لے لڑلوں کے پھر بند ہیں گوشِ عبرت ہمارے
بوزیر یک ہو کوئی تو ان سے بچنے پناہیاں ہیں فطرت کی باریک اشار

علی شوق لکھنے والے کتب میں حضرت آپ کے خطریات و عنینات سے فائدہ اٹھائیں کہ صفر علی محمد علی تاج عطر حنا بلڈنگ لکھنؤ

ماہنامہ اہلی کی مسلمانان پنجاب سے پہلے

اسلام کا راج کی نئی تعمیر کے لئے عجز نہ دیکھے

پنجاب اسمبلی کے چالیس مسلمان ممبران اسمبلی نے حق میں نواب صاحب محمود ٹ۔ ہر دار
حیات خان راہب عصفور علی۔ صوفی عبد الحمید۔ میان مختار دوستانہ۔ میان مفتی اربین
نیکس پنجاب کے مسلمانوں کے نام اسلامیک کالج لاہور کے لئے چندہ کی اپیل شائع کی ہے
ان اسمبلی کے کبیش وزارت کے اس اقدام کی بے نیہ مت کی ہے جس کو ذریعہ وزارت
اسلامیک کالج کو برائے نام قیمت پور زمین دینے سے انکار کر دیا ہے۔ حالانکہ حکومت وعدہ
فی۔ اور صرف رسمی منظوری دے کر اترتی۔ اس اقدام میں ان عمروں کی رائے میں حکومت کا
نقض فیض مذہب کا نہ رہے۔ اسلامیک کالج کے طلبائے انتخابات کے اعلام میں مسلم لیگ کے
ایک حکومت نمز کے طور اسلامیک کالج کو زمین دینے سے انکار کر دیا۔ ان ممبران کی رائے میں حکومت
اقدام سے مسلمانان پنجاب کی تعمیلی ترقی کے راستے میں روٹا اٹکا ہے۔ ان ممبران اسمبلی
فانان پنجاب کی عزت ملی کیئے حکومت کے
ام کو جیلج قرار دیا ہے۔ اور مسلمانوں سے
لے ہے کہ حکومت سے اس چیلنج کا عملی
دیں۔ اسلامی اور شہری کمیٹیاں
ہوں۔ جو چندہ فراہم کر کے اسلامیک
وسیع پیمانے پر تعمیر کریں۔ تاکہ یہ
کی ملی کی پوزیشن دے۔

قسم کی کمزوری دور کرنے والی لاجواب

مدن مخبری گولیاں

جریان - اخلاقیات میں رہتی رہتی نفس اور
 جسم کی کمزوریوں اور کمزوریوں کے باعث
 دل و دماغ میں طاقت لاتی
 ہے۔ گو کہ میں نیا خون دھونے لگتا ہے۔ اور روح افزا
 وقت حاصل ہوتی ہے۔ قیمت چاہیے گولیوں کی

بیک روپیہ چار گنے عم
نہ نسکت دار الک روغن

میرزا دور کے از سر نو طاقت پیدا کرنے والا لایا
عقیدت عجم - ایک رویم جاری ہے -

لا من ولا تسبني گویاں
مشارت کے وقت اس کا سدا گوشہ زد و احی

۱۰۰ روپے کا پورا لطف حاصل کرتا ہے اس کی قیمت فی
 روپے ایک روپے چار آنے ہے۔

میه مردن چورن

.....

میرزا حسن خان اکبر

ن مجری فارسی

و در نوشتن می بینم که نسبت روڈا هو

لیکویا کی ایک عہی دوا ہے



جس عورت کا مرض لیکو یا بہت جلد
ٹھیک ہو جاتا ہے ہزاروں حکیم ڈاکٹر
اس دوا کے قائل ہیں لیکو یا عیسیٰ
سیلان الہم کو دیکھتے دیکھتے آرام کر دیتی
ہے۔ اس دوا کا نام ہے

زوک

جن ہینوں کو ضرورت ہو تہ ذیل خط لکھ کر نذر عہدوی بی پارل منگالیں۔ ایک شیشی
روک کی قیمت تین روپے ہو۔ پارسل محصول تو آنے لگیگا۔
لیڈی ڈاکٹر زمانہ دو احاطہ بی ایم ڈی ۳۷ دہلی

[illegible]

کا کوئی مشترکہ بورڈ قائم کر دیا جائے تو اس صورت میں سندھ اور سرحد کی معینیت بہتر اور قاضی مارچ تک پہنچ سکتی ہے۔ ان تمام امور کو پیش نظر رکھتے ہوئے ایک کونسل کے ممبروں کی طرف سے ایک کمیٹی کو پاکستان کی بنیاد پر ترقی دینا ہے۔

قرار داد برلن کے ذریعہ شکی سفارشات کو قبول کرتے ہوئے ایک کونسل نے قرار داد منظور کی ہے اس میں بتایا گیا ہے کہ آل انڈیا مسلم لیگ کی کونسل اس اعلان کا اعلا کرتی ہے کہ کامل طور پر آزاد پاکستان کا حصول اب بھی مسلمانوں کا ناقابل تفریق مطالبہ ہے۔ ضرورت پڑی تو اس کے حصول کے لئے مسلمان ہر ممکن ذرائع اختیار کریں گے اور اس ضمن میں کسی قسم کی قربانی پیش کرنے میں بھی تامل نہیں کریں گے۔ خود ذرا قی مشن کے بیان میں ایسے الفاظ استعمال کیے گئے ہیں جن سے مسلمانوں کے جذبات کو ٹھیس پہنچے۔ چونکہ دوسری طرف ملک کو اہم ترین مسائل درپیش ہیں اور مسلم لیگ ہندوستان کے اسی مسئلہ کا براہ راست مطالبہ ہے۔ اور چونکہ مسلمانوں کے سیکشن جی اور سیکشن جی میں جو مسلمان قیدیوں کی شمولیت لازمی قرار دے کر وزارت سکیم میں پاکستان کی بنیاد قائم کر دی گئی ہے۔ لہذا مسلم لیگ وزارت مشن کی مجبورہ دستور ساز اسمبلی سے تعاون کرنے پر آمادگی کا اظہار کرتی ہے۔ مسلم لیگ برلن کا اس امید کے پیش نظر کہ اس کے بعد اس کا رکن طور پر آزاد پاکستان میں موجود ہو جائے گا۔ اور اس طرح اس پر اعظم میں رہنے والی دو بڑی قوتوں کے علاوہ ملک کے دوسرے لوگوں کی آزادی کا حصول بھی ممکن ہو جائے گا۔ قرار داد کے ان الفاظ میں صاف طور پر بتایا گیا ہے کہ مسلم لیگ وزارت مشن کی سفارشات سے اس امید کے پیش نظر تعاون کو ہی ہے۔ کہ باپان کا آزاد پاکستان میں موجود رہے گا۔ اس تعاون کے بعد بھی لیگ کا مقصد آزاد پاکستان کا حصول ہے۔ اور اس کے حصول کے لئے مسلمان ہر امکان پر قربانی دینے کے لئے تیار ہیں۔ ہندوستان کے مسلمان اس حقیقت سے اچھی طرح باخبر ہیں کہ باپان کا رامینش ٹوٹنے سے ہی اپنا محبوب مقصد حاصل کرنا پڑے گا۔ ایک کونسل کے قیام سے نہایت زیادہ ہے۔ کہ مسلم لیگ ہندوستان کے اسی مقصد کے لئے ہر وقت باعزت مجبورہ کے لئے تیار رہے۔ لیکن اگر اس پر بھی کانگریس نے مسلمانوں کے قومی مطالبے کی تکمیل میں روکے رکھے تو ایک کونسل کی قرار داد کے الفاظ میں مسلم لیگ کے قطعی اور آخری رویہ کا دار و مدار دستور ساز اسمبلی کے فیصلوں اور ملک کی آئین کی آخری ہیئت پر ہوگا۔ مسلم لیگ کو یہ اختیار ہوگا کہ وہ دستور ساز اسمبلی کی کارروائی کے دوران میں یا اس کے بعد کے فیصلوں سے مجبور ہو سکے۔ اس رویہ میں زمین یا نظر ثانی کر کے جسے اس قرار داد میں تعین کیا جا رہا ہے۔ اس مسئلے میں مسلم لیگ ان بنیادی اصولوں کو نظر رکھے گی۔ جس کی وہ قطعی طور پر پابند ہو چکی ہے۔

وزارتی مشن کی سفارشات بنگال سکھوں کا احتجاج

اس حقیقت سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ برلن کے وزارت مشن کی سفارشات میں ہندوستان کے دوسرے مسلمانوں کے قومی مطالبہ پاکستان کو تسلیم نہیں کیا گیا لیکن اس امر سے بھی انکار ممکن ہے کہ وزارت مشن نے مسلمانوں کو پاکستان کی راہ دکھادی ہے سال انداز مسلم لیگ کی کونسل اپنے اجلاس میں مشروط طور پر برلن کے وزارت مشن کی سفارشات کو قبول کر چکی ہے۔ کانگریس کی مجلس عالم نے ان کے اس وقت تک اپنے فیصلے کا اعلان نہیں کیا۔ پھر بھی کانگریس کے طرز عمل سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ وہ وزارت مشن کی سفارشات کو منظور کر لے گی۔ پنجاب کے مسلمانوں نے وزارت مشن کی سفارشات کے خلاف سفارشات کی رشا عت کے ساتھ ہی احتجاج کرنا شروع کر دیا۔ مقام اس احتجاج کی رہنمائی اکیلی ہارنی گوری ہے۔ اسی احتجاج کے ضمن میں یہ بھی کہا گیا تھا کہ سرحد اور بلوچستان کے لوگ پنجاب اور وزارت سے متعلق ہو جائیں گے لیکن اس کی صورت تک بیان کی منسوب کیا جا رہا ہے۔ جو میں انہوں نے اپنے مستقبل کو کی خواہش کی توجہ کر دی ہے۔ علامہ اقبال کی پارٹی کو سکھوں میں بہت زیادہ مقبولیت حاصل ہے۔ لیکن پنجاب اسمبلی کے فیصلے انتخابات نے اس امر کو بھی ثابت کر دیا تھا۔ کہ سکھوں کی ایک نمایاں تعداد کانگریس کے ساتھ ہے۔ اور یہ کہ یہ تعداد کانگریس کی سکھوں کو اپنا جانا سمجھتی ہے۔ ابھی تک یہ معلوم نہیں ہو سکا کہ اکیلی ہارنی کا یہ احتجاج کونسی قوت اور مقصد

کرتا ہے۔ لیکن یہ کہا جا رہا ہے۔ کانگریس کی اس احتجاج میں مثال نہیں ہو رہی۔ برلن کے وزارت مشن نے اپنی سفارشات میں دستور اسمبلی کے لئے یہ اصول وضع کیا ہے۔ کہ ہر قوم کے دس لاکھ افراد کو ایک نمائندہ حق کا حق ہے۔ اس نسبت سے سکھوں کو دستور ساز اسمبلی میں چار نمائندے بھی تھیں تھے۔ جس کی سیکشن اصول کی مجلس دستور ساز میں بھی سکھوں کی نمائندگی رہی ہے۔ نمائندگی کے اس اصول کے پیش نظر ہندوستان کی کسی بھی قوم کو کوئی رعایت نہیں دی گئی تھی۔ بلکہ ان کے مشن کی سفارشات کی بنیاد پر ان کے خلاف کوئی اقدام نہیں کیا گیا۔ ان میں نمائندگی کا یہ تقاضا بھی شامل ہے۔ ظاہر ہے کہ ہندوستان میں۔ دستور ساز اسمبلی اور اس کی پارٹی سکھوں کی اکیلی قوت کو ہندوستان کے اندازہ کروڑوں تک پہنچا سکتی ہے۔ اس لئے سکھوں کی رہنمائی کرنے والی جماعت کو اپنے جائز حقوق کے تحفظ کے لئے مسلمانوں ہی سے بات چیت کرنی پڑے گی۔ کہ اکیلی پارٹی کے سب سے بڑے لیڈر مسلمانوں کے ساتھ ہیں۔ ان کے لئے اور ذاتی مشن کے ارکان سے سفارشات کو کے دیکھ لیا۔ اس کا نتیجہ ان کے سامنے ہے۔ ہندوستان کا اندازہ دستور ساز اسمبلی کے وجود پر بھی اختیار کرے۔ اس میں پنجاب کے سکھوں کو ستائیس ہندوستان کے مسلمانوں سے شائبہ نہ رہتا ہو گا۔ ان حالات میں سکھوں کی مختلف پارٹیاں کے لیڈروں کا یہ فرض ہے۔ کہ وہ پنجاب اسمبلی کی لیگ پارٹی کے قیام کے لئے ہر ممکن بات چیت کریں۔ سکھوں کے مستقبل کا تعلق ہندوستان کی مرکزی حکومت سے نہیں زیادہ فی سیکشن سے ہے۔ اس سیکشن میں پنجاب سرحد اور سندھ شامل ہیں۔ اس سیکشن کی مجلس دستور ساز میں بھی سکھوں کو اہمیت حاصل ہے۔ اس لئے اس کے مطالبے نمائندگی دی گئی ہے۔ اس سیکشن کی دستور ساز اسمبلی سکھوں کو ان کے جائز حقوق کی قیادت کا یقین دلا سکتی ہے۔ وزارت مشن کی سفارشات میں کسی قوم کو "میں" نہیں دیکھا۔ اس قسم کے امور پر سیکشن کی دستور ساز اسمبلی اس میں بحث ہو سکے گی۔ چونکہ مسلمانوں کا یہ مرکز مقصد نہیں ہے۔ کہ وہ ریاستوں کے غیر مسلم باشندوں کے ساتھ بڑا سلوک کریں۔ پاکستان کی مسلم ریاستوں کی فیرا قیادت کو پورے پورے حقوق حاصل ہوں گے۔ سکھوں کی مختلف جماعتوں کے لیڈروں کو اس امر کا احساس ہونا چاہیے۔ کہ انہیں پنجاب کے مختلف دستور ساز اور سیاسی نمائندگی کے لئے صرف مسلم لیگ ہی سے فیصلہ کن بات چیت ہو سکتی ہے۔ جہاں تک وزارت مشن کی سفارشات کے خلاف ہر قسم کے لئے کا تعلق ہے۔ سکھوں کی جماعت کو یہ پورا پورا حق ہے کہ وہ ہر روش چاہیں اختیار کریں۔ لیکن سیاسی سرورقوں کا تقاضا ہے کہ سکھوں کو یہ پورا پورا حق ہے۔ اسے واضح اور قطعی صورت میں مسلم لیگ تک پہنچا دیں۔ سکھ لیڈروں نے اگر مسلم لیگ کے ساتھ تعاون کرنے کے لئے ایک قدم اٹھایا۔ تو اس کے جواب میں مسلمان دو قدم آگے بڑھیں گے۔ یہ امر طے شدہ ہے کہ باپان کا دستور ساز اسمبلی کے ساتھ ساتھ مجبورہ کرنا پڑے گا۔ اس سے سمجھوتے کے لئے راستہ کھلا ہو گا۔ لیکن اس راہ پر چلنے کی ضرورت ہے۔ سکھوں اور مسلمانوں کا اتحاد ہندوستان کی بنیاد کو متزلزل ہے۔ شکہ لیڈروں کو سکھ مسلم اتحاد کی روشنی میں مجبورہ مسابلی پر غور کرنا چاہیئے۔

پنجاب کی مجبورہ وزارت میں بے چینی

ملک خضر خاں وزیر اعظم بنی بھندو وزیر ہندوستان کے تشریف لے گئے ہیں۔ اب معلوم ہوا ہے کہ ان کو دل دھڑکی ہو رہی ہے جس سے لہذا ان کے اس دور سے وہ ہوائی جہاز میں پرواز کر کے دو دن میں لندن پہنچ گئے ہیں۔ ان کی جرحا جرحی معاصر بنیاد نے بھی ملکہ صاحب کی بد کوئی شروع کر دی ہے۔ اور ملکہ صاحب نے سکھوں کی موجودہ کونسل کو شکست ایک جی میں ثابت نہیں ہوئی۔ اگلے رات ایک فیروز پور ہوا۔ کہ جتنی جلدی یہ وزارت لڑے گا۔ اتنی جلدی اچھا ہے۔ وقاروت کی اندلی کش کشی کا تحقیقی اظہار تو اس وقت ہی ہو گیا تھا جب کہ وزیر اعظم کے عہد پر کام کرنے کا سوال پیدا ہوا۔ سرحد اور بلوچستان اور لاکھ سکیم میں دوسری شروع ہوئی۔ شکریہ کہ کانگریس اخبار پر تباہی نے نہ تو تسلیم کیا ہے۔ کہ وہ مجبورہ وزارت کے اندر بے چینی ہے۔ معاصر بنیاد نے اگلے رات کو ذکر کرتے والے وزیر کا نام نہیں لکھا۔ جب یہ وزارت مہائی کی تھی تو کانگریس اخبارات کا خیال تھا۔ کہ اب اس

کوئٹہ وزارت سے مسلم لیگ کو شکست دی جائے گی۔ لیکن اب حالات نے جو پلٹ کھایا ہے۔ اس کی وجہ سے کانگریس اخبارات کو بھی یقین ہو گیا ہے۔ کہ پنجاب میں سولے مسلم لیگ کانگریس کو لیٹن کے اور کوئی وزارت کا مہیا نہیں ہو سکتی۔

میر عثمان علی خاں کی مبارک سالگرہ

ہندوستان کے سب سے بڑے مسلمان حکمران خسرو دکن کی سالگرہ یکم رجب کو تھی۔ حیدر آباد کے مختلف اخباروں نے اس سالگرہ کی خوشی میں خاص عزت شائع کی تھی۔ تمام ہندوستان میں خسرو دکن کی سالگرہ کا یوم عید خاص مسرت اور شادابی سے منایا جا رہا ہے۔ سلطنت اصفیہ کے طول وعرض میں اعلیٰ حضرت کی صفات عالیہ اور اخلاق حسنہ پر روشنی ڈالی جاتی ہے۔ خوشی کے لئے ملے جاتے ہیں۔ کون نہیں جانتا کہ انسان کا اولین فریضہ وہ ہے۔ جو اہل دین نے ہندو کو مال لطف و کرم عطا فرمایا ہے۔ دین و فطرت کی پابندی سے شکار و دین کا اصرار۔ لطفات سے بے اعتنائی ہے۔ اور یہ سب باقی اعلیٰ حضرت میں کوٹ و کٹ کو پھری گئی ہیں۔ اعلیٰ حضرت میر عثمان علی خان کو اپنی رعایا سے جو مختلف ہے۔ اس کی مثال ہندوستان چھوڑ دینا کے بادشاہوں میں بہت کم ملتی ہے۔ آپ ہمیشہ اپنی رعایا کے کھنٹی اور لائی لوگوں کو اعلیٰ سے اعلیٰ عہدوں پر ترقی دے کر بہت خوش ہوتے ہیں۔ اعلیٰ حضرت کی فوجیاں اور نیکیاں خود ان کی رعایا اور تمام ہندوستان کے مسلمانوں کے لئے مشعل راہ ہیں۔ اس قدر نیکیوں اور احسانوں والا کوئی بادشاہ دکن میں آج تک نہیں ہوا۔ ہندوستان کے اکثر مورخ اعلیٰ حضرت کے دور حکومت کو پورا پورا عہد سیداری اور ترقی کے نام سے موسوم کیے۔ کیونکہ خسرو دکن کو فریضہ ہے۔ کہ وہ اپنے لئے ایک ایسا دیکھا دیکھو۔ جہاں کے جس پر ان کی آنے والی نیکیوں پر کسی میں گناہ اور آپ کے شخص قدم پر حلقا ہر قدر نوازش سمجھی گی۔ دوستی کی وہ پیش کش جو اعلیٰ حضرت نے گزشتہ جنگ میں سلطنت برطانوی کو دی ہے اس کا نتیجہ ہونا چاہیے کہ سلطنت اصفیہ کے فرما کر واکر مجبوری کا نصب دیا جائے۔ اور وہ تمام علاقے اور سرحدیں جو قلعہ حیدر آباد کی کچھ ملکیت تھیں۔ واپس کر کے دوسری کا حق ادا کیا جائے۔

ہندوؤں کے ولیدر گاندھی اور جناح

یہی کروڑ ہندو اور نو کروڑ مسلمانوں دونوں کا نظریہ زندگی مختلف ہے۔ اور یہی ہندوستان کی سب سے بڑی کھنٹی ہے۔ لیڈروں کے نام ہر شخص جاننے سے شہر گاندھی ہندوؤں کے لیڈر ہیں۔ اور سر جناح مسلمانوں کے۔ یہ ایک مسلمہ امر ہے کہ سر گاندھی دنیا کی عجیب و غریب شخصیتوں میں سے ہیں۔ او ذوال مسلمانان ہیں۔ عملی طور پر وہ اس کانگریس کے ڈکٹیٹر ہیں۔ جس کی بنیاد ایک انگریز افسر سر جیمز سٹیمون نے رکھی تھی۔ میں نے اپنے ہونے سے گاندھی سے کہا۔ آپ تو کانگریس کے بانی ڈکٹیٹر ہیں۔ انہوں نے آگے جھپک کر کہا۔ "نہی بخش ڈکٹیٹر" سر گاندھی ان تمام باتوں سے واقف ہیں جو ہندوستان کا مقصد و مروج رہا ہے۔ وہ جب وطن کو ہندوستان سے مندان اور مذہبی لیڈر بن کر چلے ہیں۔ سی۔ پی میں ایک مذہبی نوادی جو کا نام سید اکرام آشرم ہے۔ اور بری پوری کو دوبارہ ان کے علاقے کے کا موقع ملا۔ لیڈر موقع تو اس وقت تھا۔ جبکہ باپان کے ہر جملہ کرنے والا تھا۔ پس باپان کے اس ارادہ کا مطلق علم ہندوستان صرف بریت انگریزات سے ہے۔ کہ مجھے جاپان کا اس وقت سے خیال ہے جبکہ مسلمان گاندھی کا سیکرٹری میں آشرم کی راکش گاہ کی طرف لے جا رہا تھا۔ میں نے اس وقت دیکھا کہ ایک جاپانی مہاجر کی کمرے کے باہر انتظار کر رہا ہے۔ میں نے اپنی بیوی سے کہا وہ جاپانی بیویاں کیوں آیا ہے۔ میں نے دیکھا کہ گاندھی جی سے ملا۔ تو معلوم ہوا کہ جاپانی اس وقت میں ہیں۔ پھر رہا تھا۔ جب کہ وہ خود گاندھی کے لئے جی۔ پی۔ پی میں بیٹھے تھے۔ سر گاندھی نے مہاجر کا اس حوالہ دیا تھا کہ جاپانی بیٹھے ہوئے ہیں۔ خطوط اور دیگر کاغذات کا اہل ان کے ارد گرد گئے ہوئے ہیں۔ ان کے قریب ہی ان کا پورا بیٹھ سیکرٹری بیٹھا ہوا تھا۔ سرور کے قریب

ایک دن کانگریسی سیمے ہوئے بیٹھے تھے۔ ان کانگریسیوں نے سفید کھد کا لباس پہنا ہوا تھا۔ جب سیاسی بحث میں گرمی پیدا ہو گئی۔ تو سر گاندھی نے سفید شال پیچھے چھینک دی اور دعوت کو سنبھال کر حریفانہ میں معروف ہو گئے۔ جرنے کی حرکت کے ساتھ ان کے خیالات ہم آہنگ ہو گئے۔ مگر جرنے کے لئے میں نے غور سے دیکھا تو ان کے پاؤں کے انگوٹھے مر گئے تھے۔ جس سے میں اندازہ کر سکتا تھا۔ کہ ان کے آزادانی خیالات میں سب سے پہلا ہوجا تھا۔ مہاتما عجیب و غریب انسان ہے۔ وہ مذہبی لیڈر بھی ہے۔ اور سیاست دان بھی۔ دولت اور آرام کی زندگی اس پر اثر انداز بھی ہے۔ اس لئے اس کا ہندو دعوام کو کافی اثر ہے۔ ہر ایک کے ذہن وہ جب کاروڑہ رکھتا ہے۔ اپنے جاکے ہوئے اصول اپنے مطالب کوئی شخص مداخلت نہیں کر سکتا۔ بہت سی باتوں میں میں اس کی توفیق کرنا ہوں۔ لیکن دوسری ملاقات کے بعد جب میں آشرم سے باہر نکلا تو گرد و غبار کی ایک ندی میرے ساتھ تھی۔ اور میں بے خداس لیڈر سے مایوس پڑا۔ اس لئے میں کچھ بار میں جب ان سے ملا تو میرا خیال تھا۔ کہ وہ دیر اول کار روحانی لیڈر ہے۔ اور دوس سال کے بعد جب میں سر گاندھی سے ملا تو میں نے محسوس کیا کہ وہ روحانی تو بالکل نہیں سیاسی لیڈر ہے۔ ... قائد اعظم جناح مسلم لیگ کے صدر ہیں۔ اور مسلم اندیا میں۔ لہذا ان کو قومی زندگی کو سیدار کرنے کے ذمہ دار ہیں۔ اگر اس لئے میں کانگریس کے سولہ نافرمانی کا گزور سر جناح کے ساتھ ہیں۔ جس کی ہر بار بر کے بعد جاپانی ہندوستان کے دروازے پر کھڑے تھے۔ تو لقیہا ہندوستان میں برطانوی کی پوزیشن بالکل خطرناک ہو جاتی تھی۔ سیم بات کچھ فراموش نہیں کرتی جاپان کے مسلمانوں نے ہمارے بیٹھے میں گھر گھر سے بالکل انکار کر دیا تھا۔ سر جناح سخت مزاج اور دلیر انسان ہیں۔ وہ یہ جانتے ہیں۔ کہ ہندوستان میں مسلمان ایک قوم کی زندگی بسر کریں۔ اور اس راہ میں کوئی قوت ان کے راستے میں روکاؤ نہیں ڈال سکتی۔ جب سولہ باران سے مل پاکستان کے متعلق مجھے بالکل ہی علم نہیں تھا۔ اور میں اس سکیم کو ناقابل عمل خیال کرتا تھا۔ دو گھنٹے میں سر جناح نے یہی وضاحت اور بلا غصہ سے پاکستان کی وضاحت کی مجھے یوں محسوس ہوئے لگا کہ میں اس سکیم سے قوی ہونے سے واقف تھا۔ اور ہر سولہ پوزیشن ہو گیا۔ مسلم لیگ کا یہ مطالبہ کہ شمال مغربی اور شمال مشرقی ہندوستان کے علاقے میں جہاں مسلمانوں کو غالب اکثریت ہے۔ مسلمانوں کے حوالے کر لے جائیں۔ سر جناح کو مسلمان قائد اعظم کے نام سے منسوب کرتے ہیں۔ اور قائد اعظم اس بات پر تڑپ گئے ہیں۔ کہ ہندوستان بروہ ہندو اکثریت کے ماتحت کسی صورت میں وہ زندہ نہیں رہیں گے۔ میں قائد اعظم سے ملا بار بار مل میٹی اور نئی دہلی میں کئی بار ملاقات کر چکا ہوں۔ ہر بار میں نے دیکھا کہ اپنے مطالبہ کے متعلق انہیں دیا وہ یقین ہو جاتا ہے۔ کوئی خیر ان کو اپنے ارادے میں سہا سکتی۔ نہ تو ہندو اخبارات کی بدگوئی اور لیڈروں کا علم امیر رویہ اور نہ جلد اور کا جی۔ انہوں نے افراملاقات میں مجھ سے کہا تھا۔ اب پاکستان صرف تقویر نہیں بلکہ یہ حقیقت بن گیا ہے۔ بظاہر سر جناح سر گاندھی سے بالکل مہا معلوم ہوتے ہیں۔ دراز قدر دینے تیلے انسان۔ اعلیٰ درجہ کا لیڈر ہیں۔ لباس اور بہترین انگریزی زبان میں گفتگو کرتے ہیں۔ آپ ان سے بائیں کریں تو یوں معلوم ہوگا۔ کہ آپ لندن کے یا نیویارک میں چوٹی کے وکیل سے باتیں کر رہے ہیں۔ جو نہایت کامیابی سے حالات حاضرہ پر گفتگو کرتے ہیں۔ سولہ برس کی عمر میں یہ ہندوستان آئے۔ لندن میں انہوں نے قانون کی ڈگری حاصل کی۔ کورٹ میں بھی جاتے رہے۔ اور فرصت کے لمحات یا برٹش میوزیم میں انگریزی ادب کا مطالعہ کرتے تھے۔ لندن میں انہوں نے فن تقریر کا بہترین علم حاصل کر لیا۔ سر جناح کے نزدیک یہ سیاسی نقطہ ہندوستان اور برطانویہ کے درمیان نہیں۔ بلکہ یہ جلفشار مسلم لیگ اور کانگریس کے درمیان ہے۔ جو کسی بھی پیر نہیں سمجھ دیتا۔ یہ حقیقت ہے۔ کہ برطانویہ اور جی میں کافی مشترک باتیں ہیں۔ لیکن ہندوؤں اور مسلمانوں میں بات مشترک نہیں آفریں میرا یوں رچنے نے ڈاکٹر اقبال کو کانگریس کے لیے ہے۔ جس کے متعلق وہ کہتے ہیں کہ میں پہلی بار ان سے دہلی میں ملا اور یہ پہلا اجھوت ہے۔ جو اتنے بڑے عہدے تک پہنچ گیا ہے۔ اس وقت تک ہندوؤں نے اچھوتوں کو بالکل ہی نظر انداز کر دیا تھا۔ اور ان کی قومی زندگی بالکل براہ کمر کی تھی۔ ڈاکٹر امبیڈکار کی باقی پر سیداری نظر آتی ہے۔ کہ کس طرح اب اچھوت ہندوؤں کے ہندسے میں نہیں رہ سکتے۔ ڈاکٹر امبیڈکار نے کہا ہے کہ ہندوؤں نے ہمارے لئے سب سے خطرناک احساس پیدا کیا۔ اور یہ احساس کانگریس

روزہ ہفت
علیہ السلام
لاہور

حجاری پیریں بیرون مہوری دروازہ لاہور میں حجیدار کیاں محمد رفیع نے دیئے ہے۔ یہ احباب کا موشافع ہے

منبر ۲۴۲ جون ۱۹۴۷ء جلد ۴۰

کاتگریس کی نازک نشین

غالباً قارئین کرام کو بخوبی معلوم ہوگا۔ کہ کانگرس درکنگ کیٹیج کا جلسہ ہوا۔ علی بن ودارتی
 وفد کی تجاویز پر غور کر کے اس کے لئے منعقد ہوا تھا۔ وہ کسی فیصلہ کے بغیر ملتوی ہو گیا تھا۔
 سے دینا نے فیصلہ کیا کہ کانگرس اس اہم معاملہ میں لیگ کے فیصلے کی محتاج ہے۔ بعد
 کانگرس اخبارات نے بی زبان سے یہ ظاہر کر دیا۔ کہ کانگرس درکنگ کیٹیج کے جلسہ کا ان کے
 دو اصل مسلم لیگ کو سمیت میں متبادا کرے گئے تھے۔ کیونکہ لیگ کو کانگرس کے فیصلے
 کے لئے انتظار کرنا پڑے گا۔ لیکن مسلم لیگ نے کانگرس کے فیصلہ کی پروا کئے بغیر اپنے
 فیصلہ صادر کر دیا۔ اور ودارتی وفد کی تجاویز کو منظور کر لیا۔ ودارتی کانگرس کو اس کا انکار
 توقع نہ تھی۔ کہ مسلم لیگ ایسی دلیری سے کام لے گی۔ برطانیہ امریکہ وغیرہ کو ان کے لئے مسلم لیگ
 سے قطعہ کو نمک و زار و وفد نے مسلم لیگ کے مطالبہ کیا کہ ان کو مسترد کر دیا تھا۔ اور کانگرس
 نے پاکستان کی کامیابی کے لئے اصرار سے کہا تھا۔ جو سنیا رہا تھا۔ اور مسلم لیگ
 کو رنج پہنچا گیا تھا۔ لہذا اس وقت کانگرس کو بھی یہ توقع تھی کہ لیگ برطانوی تجاویز پر غور
 دے گی۔ اسی بناء پر کانگرس نے مجلس عاملہ کے جلسہ کو ملتوی کر دیا تھا۔ لیکن کانگرس کی یہ دلیری
 مایوس ہو کر بدل گئی۔ اور لیگ نے ایک ایسا فیصلہ کیا کہ دینا ایران دے گی۔ مسلم لیگ نے یہاں
 ودارتی کی تجاویز کو منظور کر لیا۔ اور اس طرح کانگرس کو سخت دستواری میں مبتلا کر دیا۔ اگر لیگ
 ودارتی کی تجاویز کو مسترد کرتی تو کانگرس بھی مطالبہ کرتی کہ لیگ نے تمہاری تجاویز پر غور
 کرنا ہے۔

کلیں گے کہ اگھنڈہ مندرستان کے خواب کا ہاتھ ہے۔ کانگرس کو بد اہمالیہ ہے۔ کہ سرحد اور
 اسلام مسلم گروپ میں شامل کر دیئے گئے ہیں۔ یہ صورت حالت کانگرس کے لئے اس قدر
 خراب ہے۔ کہ وہ کسی حالت میں برطانوی تاجدار کو منظور نہیں کر سکتی۔ اگر لیگ اس کو
 مسترد کر دیتی تو یقیناً کانگرس بھی مسترد کر دیتی۔ لیکن لیگ نے برطانوی تاجدار کو منظور کر کے
 ان پر عمل کرنے کا اعلان کر کے کانگرس کی پوزیشن سخت نازک کر دی ہے۔ اب تو کانگرس
 تاجداروں میں کسی قسم کا اثر مسلم کاہلہ علیہ بھی نہیں کر سکتی۔ کیونکہ لیگ نے اس کو بغیر کسی شرط کے
 تسلیم کر لیا ہے۔ دوسری ایک اور وجہ یہ ہے کہ اسیان ریاستوں نے بھی وزارت
 کی تاجدار کو کوئی اثر نہیں اور ملتان کی شرط کے منظور کر لیا ہے۔ اسی طرح مندرستان کی ضروری
 یا ریڈوں کے وزارت میں تاجدار کو منظور کر لیا۔ اب صرف کانگرس باقی رہ گئی ہے۔ جو
 فیصلہ اس کی پس منظر پر کانگرس نے اپنے فیصلے کو تاخیر میں ڈال کر دنیا کی نظروں میں بسلی کر
 اور خیال جانا رہا کہ کانگرس نازک سو فیصد بری پوزیشن سے کام نہیں کر سکتی۔ اب صرف سوال
 ہے کہ کانگرس کو کسے کوئی کام ہوگا۔ اگر اس سے برطانوی وزڈ کی تاجدار کو منظور کر لیا۔ تو اس نے اپنے
 کے فیصلہ کی تقلید کی۔ اور اس کے ساتھ کانگرس نے مشن کی تاجدار پر جو سخت اور اعتراضات کیے
 گئے۔ ان کا بھی مذاق اڑا دیا ہے۔ اور اس سے علاوہ مسلم گروپ کے مزدوروں اور سکھوں کا
 کانگرس یہ مطالبہ ہے۔ کہ وہ تاجدار کو مسترد کر دے۔ لہذا منظور کی صورت میں مسلم
 گروپ کے مزدوروں اور سکھوں کا کوئی جملے کا ان میں سے ہے۔ اور اگر اس سے ناظرین ادا کر دے
 دنیا بھر کی نظروں میں کانگرس عود الزام قرار پاتی ہے۔ اور یہ ظاہر ہوتا ہے کہ آزادی کی راہ
 میں کانگرس بڑھ چکا ہے۔ اس دنیا سے باوجود وزارت میں تاجدار پر جو سخت اور ناگوار
 جملے کر رہا امید ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوگا۔ کہ پھر ایک بار کانگرس حکومت کی مخالفت کرے۔
 معاملات کے الزام میں حلوں کے دواؤں کو کھٹکھا لگے گی۔ جہاں تک یہ خیال کرتے ہیں۔

نہ وہ اپنی ذمہ داری سمجھتے ہیں۔ بلکہ دیکھا جاتا ہے۔ کہ اکثر کھمبیا پر محاسنوں سے ملے ہوئے ہیں اور اس سے فاراد میں بھی جہاں جاتی ہیں۔ اور یہ محاسنوں کو سزا بھی نہیں ملتی۔ اگر کوئی ٹ بڑا نہیں بھی کھیلانی کی خواہش میں غور کر دے۔ اور انہیں ان کے علاقہ میں اس کا ذمہ دار بنادے۔ تو کھیا یہ نہیں انہیں وار دات نہیں نہ ہو۔

تینیں حقیقت یہ ہے۔ کہ گورنمنٹ برطانیہ کو میندوستانیوں سے کوئی ہمدردی نہیں ہے اس سے دن کو حفاظت کا بھی کوئی مسئلہ انتہام نہیں کیا جاتا۔ میندوستانی بھی غلام ہیں۔ ان کی ذمہ داری کی نام میں پیشہ کی جس سہ کو کتنی کی طرح دہلیس میں تو لڑتے ہیں۔ گراہی حفاظت اور اسے حقوق کے لئے انہیں غور کر دے۔

دردیش - ہیئت بی اور دلوں خاں بیوں بابت آرام کے ساتھ اگر پہنچے
 اگر خوش قسمتی سے اس وقت روزگار زیب عالمگیر اگر نہ ملے۔ غیر مفید میں خبرستان
 سے دور سلطنت تھے۔ ایک دلی اور دوسرا اگر نہ رہتے تھے۔ ہندو کچھ دنوں دی میں بیٹھے
 تھے۔ اور کچھ دنوں اگر بے میں۔ ان لوگوں نے قیام کے اس بات کا پتہ نہ لگایا کہ کتبہ تھنا۔
 روزگار زیب عالمگیر کے قسیم اوقات کیا ہیں کسی وقت ہندوستان کا رخشاہ تھے ہیں
 نہیں تھنا۔ قسیم اوقات کے متعلق عدم ہوا کہ عالمگیر کا مسول ہے کہ صبح صادق سے
 اٹھتے ہیں۔ اور عموماً کے مسجد میں پہنچ جاتے ہیں۔ ان کے پہنچنے کے بعد موزوں اگر اذان دیا جا
 یں ان جتنی وہ یہی وہ دلفیل پہنچتے ہیں۔ اور تیرہ گنتیں۔ جب سب فارسی آجاتے ہیں۔
 حاجت کے ساتھ فارسی پہنچتے ہیں۔ اگر فارسیوں میں سے کوئی کسی وقت نہیں آتا۔ تو دریافت
 تھے کہ کیا وجہ ہے۔

نہایت کے بعد کلام محمدی کی تہارت کرتے ہیں، پھر دعا نعت پڑھتے ہیں۔ دعا نعت پڑھ کر
سنان کی نماز پڑھتے ہیں اور نعت کا یہ میں شریف سے جاتے ہیں۔ مقرر یاں خاص کو نکال دیتے
ہیں۔ اور عدالت شروع کر دیتے ہیں۔ عدالت کے منتظم وادعا داد خواہوں کو حضر ہیں
تقریباً۔ اول دور دراز صوبوں کے مستحق پیش کشے جاتے ہیں۔ پھر دارالسلطنت اور اس کے
جس کے زیادہ جرحیں ہوتے ہیں۔

اور عین مانتھن عدالت کی یہ حال ہیں کہ کسی ایک بائی بھی رشوت لے سکیں۔ درختوں
کے قائم کر کو دیا بھی یہ نہ گیا۔ نو سو ت سنا لیگی۔ ایک ایک شخص اس کے عہدہ میں پیش
جاتا ہے۔ تاکہ اسے جو کوہ کہا ہے۔ بہتر کسی جگہ سے کہہ سکے۔ وہ جہر کہ کہتا ہے سنتے ہیں۔
وقت ملتا ہے۔ تو اسے شہستان یا جہر کوہ میں بیٹھ جاتے ہیں۔ اور وہاں یا کوہ کوہ کے ملاحظہ
کے ہیں۔ یا مانتھن کی سرحدی دیکھتے ہیں۔ اسی مانتھن امر علی اور بیات فیک یا بائی
کے نام سے کہتے ہیں۔ وہیں مانتھن داروں کے افسانے کرتے ہیں۔ نئے نوگ کو مانتھن
ہیں کہ انداروں کو مانتھن ملتی ہیں۔ اور صوبہ داروں کی عرض و اخیش سنی جاتی ہیں۔ سوار دیکھی
دیکھتے ہیں۔ گہوڑوں اور ہاتھوں کا بھی ملاحظہ کرتے ہیں۔ اگر کوئی سپاہی یا کوئی گہوڑا یا
یا علی خلاف قاعدہ خیف اور لا غرظ رائے نواس کے افسر یا ملکان کو متنبہ نہ دیا گیا ہے
یا بیچ گہری شہنشاہ ان کاموں میں مصروف رہتے ہیں۔

پیر سے چھپ چلا۔ ہاں سے اٹھ کر غصہ نہیں آ پیتے ہیں وہاں رعایاں دولت اور ارکان
ملکت باریاب ہو کر اگر کچھ کہتا ہے۔ کہتے ہیں۔ ورنہ ہر اک کے بچے جاتے ہیں۔ یہاں حاجت مند
بیش کے جاتے ہیں۔ بڑوں کو ملازمتیں دیا جیتے ہیں۔ ملازمین اور غور کار زمین مکمل
وں کو نوکری کام دیا جاتا ہے۔ نقد جانے والوں کو نقدی مسمیٰ ہے۔ ظالم کے خواہشمند
ظالم عطا ہوتے ہیں۔ صوبہ داروں کی طرف رشوتوں کا جواب کھنا جاتا ہے۔ اگر کچھ
مقتب باقی رہیں اس وقت پیش کے جاتے ہیں۔ قاضی حد کر مفتی مفتی
ملا سکتے ہیں ماریاں مارتے ہیں۔

دو پر ہو جاتے ہر شے بشا۔ فقر شہابی میں فقر غریبے جاتے ہیں۔ کچھ عفو اس کا ناما کچھ کر کے ہیں۔ فقیر اگر ازاں سے پہلے کچھ مسجد میں جیے جاتے ہیں۔ دین کے دین فقر کے ایک گوشہ میں بیٹھ کر تیرے لگے ہیں۔ جب ناز کا وقت آتا ہے۔ تو قیامت سا ناز ہر جے ہیں۔ ہر ملوث غائبہ خاص میں فقر غریبے جاتے ہیں۔ باقی آئندہ

[illegible]

حاکم نے اس طرح کی تیاری کے لیے اس کی غلط فہمی سے ہٹائی۔ اب حیلوں کو کھینچنے اور
میتوں میں مبتلا ہونے کے لیے تیار نہیں ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ وہ کس طرح موجودہ حالات
سے نجات حاصل کرتی ہے۔ اور اس لیے ذرا کو اس نذر گرانی کے لیے جو بزرگوار ناؤہ دقا حاصل کرتی ہے
کشمیر میں اسی سرگرمیاں

اب کثیر کا ایک اجزاء کثیر کا مکرر لکھ رہا ہے۔ کہ کثیر میں دس سرگرمیوں کے متعلق شبہ کیا جا رہا ہے۔ گویا اب مہارولستان کی کسی ریاست میں انگریز عوام اپنے حقوق کا مطالبہ کریں گے۔ تو اس قسم کے اختارات، دس سرگرمیوں کے بروئے میں ان ریاستوں کے عوام کے حقوق کی مخالفت کریں گے۔ محض یہ کہہ دینے سے کام نہیں چل سکتا۔ یہ کھڑا تحریک میں دس کا ہدف ہے۔ کثیر میں جو محسوس ہوا یا ہو رہا ہے۔ اس کا تعلق کثیر کے عوام اور حکومت کثیر سے ہے۔ سوال یہ نہیں ہے۔ کہ اس تحریک کے چلنے والے قانون میں سوال یہ ہے کہ اس تحریک کے مقاصد کیا ہیں۔ حکومت کثیر اور بعض قبائل نے مثیل کا مخالف بننا اور مسلم کا لٹرنس کا مقصد چھوڑ کر کثیر کے عوامی تحریک کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی ہے۔ حکومت کثیر نہایت ہوشیاری سے ایک حلقے میں شیخ عبدالکوبہ کو پاکستانی مشہور کر رہی ہے۔ اور دوسرے حلقے میں اسے کانگریس کا اچھر ظاہر کیا جا رہا ہے۔ حکومت کثیر کی اس پالیسی کو کامیاب بنانے کے لئے بہت سے اداروں نے ہاتھ پاؤں مارے۔ لیکن کثیر کے عوام بدستور حکومت خود اختیاری کے اصول کے لٹو کھٹا رہے ہیں۔

کیا ریاست میں پور کو محکمہ کی بندرگاہ دی جائیگی

بہن کی کتابت از خبروں سے معلوم ہوتا ہے کہ ساحل کوکن ہذا واقع میکسیکو کی بندرگاہ
عقرب و ریاست میسر کے حوالہ کردی جاچکی ہے حکومت بمبئی اور ریاست میسر کے خاندان
کے درمیان اس کے متعلق بات چیت اور تبادلہ میں ہو رہا ہے۔ اگر یہ بندرگاہ ریاست
میسر کو مل جائے تو حکومت بمبئی کو پیڑے کہ محکمہ میں کی بندرگاہ خیر و کن تصور نظام
کے حوالے کر دیں۔ تاکہ حق بحق دارمید کا مقابلہ ہو جائے۔ وہ بھی مذاق سے اس
بندرگاہ کے حصول کے لئے سعی کر رہے ہیں۔ جنگ کے دوران میں جو خدمت دے دئے
قد سے ریاست نظام نے بڑا فائدہ کو دی ہے۔ اس کا اظہار یہ ہے کہ محکمہ میں کی
بندرگاہ ہیرا آباد کو اب اس کے دی تھا وہ حقیقت میں اس بندرگاہ کے مالک اور
دعویٰ دار تصور نظام بنی ہیں۔

پندت جو اہر لال ستیمیں

کشمیر کو غنڈے نے بیڑت جو اہر لای نہ دیکھو وہ راست میں داخل ہوئے ہیں وہاں
دو میل کے قریب انہیں گرفتار کر کے دو میل کے ڈاک بنگلہ میں ڈگرہ افواج کی حرارت
میں رکھ دیا ہے۔ وزیراعظم کشمیر نے ایک اخباری نامہ لکھا کہ یہ بنگلے سے بھی انکار
کر دیا ہے۔ کہ آئندہ بیڑت نہرو سے کیا ہو سکے گا۔ بیڑت نہرو نے ایک
خط شہزادہ کبیر کو لکھا ہے۔ کہ میں صرف ایک دو دن کشمیر میں قیام کروں گا۔ مجھے
میرون کشمیر نہایت ضروری معروضات ہیں۔ کہ پانچویں سیدہ حفیظہ یوں سے بعض
لوگوں نے بیڑت نہرو کا استقبال کیا۔ دیوان جن مال کو بھی پوچھنے سے انہیں چلے
جاؤ گا تو اس میر کو دیا۔ اس پر دیوان جن مال نے مل کو عبور کر لیا۔ پوچھنے
آئے کہ کوڑیاں کہہ دیا کہ آپ گرفتار ہیں مگر اس پر کوئی عمل نہ کیا۔ بیڑت نہرو نے
متعلق بار بار پوچھنے والے رئیس سیٹھ پر وزیراعظم سے دیانت طلب کرتی تھی۔
بیڑت نہرو اس دفترخچی ہوئے۔ جب انہوں نے ڈگرہ افواج کو دیکھ کر ان کے بڑھاپا
چاہا۔ آپ کے چہرہ پر رنگین کا ایک زخم آیا۔ آپ سے ساتھیوں کو بھی زخم آئے۔
اور وہ بھی مجروح ہوئے۔ شام کو ساڑھے سات بجے بیڑت جی لسنے ساتھیوں
سمیت سری نگر وڈ پر عازم ہوئے۔ جب وہ تین ڈاک بنگلے کے قریب
کہ پوچھنے انہیں گرفتار کر کے دو میل کے ڈاک بنگلہ میں پوچھا دیا۔ اور اب وہ
رئیس کے پرہ میں ہیں۔

مصطفیٰ اکمال مدد و مدد نیکوں کے مدد اعظم مصطفیٰ اکمال کی زندگی اور جہود یہ تیر کیس کی شکل
اور لوٹانوں سے جنگ ننگ ترک مار چکی فتح - قیمت ہار دے اللہ

اشتهای وزیر آرد و در ۵۵ رطل و ۱۰ صاع و ۱۰ دینار
 بعد از آن صاحب شیخ عبدالرشید صاحب سبج بیاد و در هر اول اونه صاع هوشیا و بجز
 مقدمه ۴۵۴ باقی ۱۹۴۵
 اندر رام آسمان بانجان بیان نمقتا
 چشما سکنه بر آینه صفاته تحصیل و بر سامون خود مدعیان
 دعوت استقر الحق
 و غیره تدعیان

نام شام سنگہ ولد روڈ و ذات جٹ سکھ ریہانہ کلاں تھانہ نوپور مقفہ مہندیس
میسولہ طریقہ سے تجسین بدعا علیہ مہوشی مشعل ہے۔ لیڈ ایدرلیو اشتہار پڑا براڈر سی
رول 20 میلہ دیوانے منہ پر آیا جاتا ہے کہ اگر بدعا علیہ نہ کورتا رہے 26 کو
حاجہ عبداللہ بڑا نہ آویگا۔ تو اس کے خلاف کارروائی کی طرف عمل میں آئیگی۔ 46
46

مہندہ ملت

دستخط جگدات انگریزی

بہار الفت جناب شیخ عبدالرشید صاحب سراج بہار و ریح اول اوتہ مقدمہ بابت
منع پیشیا بلور -
غریب داس لڑا رام ذات گھڑی سکنت اور نہنگ حنبام سری نام وغیرہ .
دعوے
نام ہرنس رام مراد پوران کوئی ذات برائین ساکتانے مار کیا لختانہ اوتہ مسما
کر رہو یہ ہر باذات جب سکنت اوتہ مدعا علیہم مقدمہ برائین مدعا علیہم مذکورہ بالا کی تیں ملوا
تھے جسے چون دیوا ارپے۔ لہذا زیر آرڈر 5 دل 2 ضابطہ دیوانی درجہ اشتہارینا
مدعا علیہم کے اطلاع دی گئی ہے کہ وہ اس کو فروخت ۔ ایک فصیح عدالت ندرائیں حاضر آویں
دیگر رواں یکھنٹہ عمل میں آئے گی۔ 15 محرم 1546

(مسٹر عدالت)

دستخط جردن انگریزی

اشتیار زیر آرد که روز ۲۵ هجری بمطهره بماند
عبداللہ بن عبد الرشید صاحب حج صاحب بیاد و در اول مقام اوئے ضلع پوشتیا و پدر
مقتدر عمر ۴۹۹ - پیشی ۶۵
نور رام اسماء بان سیران مخا اوقام حب سنگان ریاض کلال
فنا سرخان جوئر سنگو و لاغزو ذات جد اسکندر پراشد
ساخته تحفیل در بر نامون خود محمد عباس

منام سنگو و غیره
علیم

۵۰
 7/5

اشتهار نسیم آرڈر 5 رول 20 صا لطفہ دی

انت جناب شيخ عبد الرشيد صاحب سبب حج بهادر درجه اول اوده ضلع هوشيار پور
 مقدمه 447 ثابت 1945
 در نام اسرار تا بانان پسران رضا اقامت سبب ساکنان
 به کلان چه پسر ششده دله فوق ذات حبث سکته
 بنده تقبیل رو پرده ما یوں خود مدعیان
 دعویہ استغراق
 شام منگه ولد و ذوات حرم سکته
 مدعا حکیم

۳۷۲ - ۳۷۱ - ۳۷۰ - ۳۶۹ - ۳۶۸ - ۳۶۷ - ۳۶۶ - ۳۶۵ - ۳۶۴ - ۳۶۳ - ۳۶۲ - ۳۶۱ - ۳۶۰ - ۳۵۹ - ۳۵۸ - ۳۵۷ - ۳۵۶ - ۳۵۵ - ۳۵۴ - ۳۵۳ - ۳۵۲ - ۳۵۱ - ۳۵۰ - ۳۴۹ - ۳۴۸ - ۳۴۷ - ۳۴۶ - ۳۴۵ - ۳۴۴ - ۳۴۳ - ۳۴۲ - ۳۴۱ - ۳۴۰ - ۳۳۹ - ۳۳۸ - ۳۳۷ - ۳۳۶ - ۳۳۵ - ۳۳۴ - ۳۳۳ - ۳۳۲ - ۳۳۱ - ۳۳۰ - ۳۲۹ - ۳۲۸ - ۳۲۷ - ۳۲۶ - ۳۲۵ - ۳۲۴ - ۳۲۳ - ۳۲۲ - ۳۲۱ - ۳۲۰ - ۳۱۹ - ۳۱۸ - ۳۱۷ - ۳۱۶ - ۳۱۵ - ۳۱۴ - ۳۱۳ - ۳۱۲ - ۳۱۱ - ۳۱۰ - ۳۰۹ - ۳۰۸ - ۳۰۷ - ۳۰۶ - ۳۰۵ - ۳۰۴ - ۳۰۳ - ۳۰۲ - ۳۰۱ - ۳۰۰ - ۲۹۹ - ۲۹۸ - ۲۹۷ - ۲۹۶ - ۲۹۵ - ۲۹۴ - ۲۹۳ - ۲۹۲ - ۲۹۱ - ۲۹۰ - ۲۸۹ - ۲۸۸ - ۲۸۷ - ۲۸۶ - ۲۸۵ - ۲۸۴ - ۲۸۳ - ۲۸۲ - ۲۸۱ - ۲۸۰ - ۲۷۹ - ۲۷۸ - ۲۷۷ - ۲۷۶ - ۲۷۵ - ۲۷۴ - ۲۷۳ - ۲۷۲ - ۲۷۱ - ۲۷۰ - ۲۶۹ - ۲۶۸ - ۲۶۷ - ۲۶۶ - ۲۶۵ - ۲۶۴ - ۲۶۳ - ۲۶۲ - ۲۶۱ - ۲۶۰ - ۲۵۹ - ۲۵۸ - ۲۵۷ - ۲۵۶ - ۲۵۵ - ۲۵۴ - ۲۵۳ - ۲۵۲ - ۲۵۱ - ۲۵۰ - ۲۴۹ - ۲۴۸ - ۲۴۷ - ۲۴۶ - ۲۴۵ - ۲۴۴ - ۲۴۳ - ۲۴۲ - ۲۴۱ - ۲۴۰ - ۲۳۹ - ۲۳۸ - ۲۳۷ - ۲۳۶ - ۲۳۵ - ۲۳۴ - ۲۳۳ - ۲۳۲ - ۲۳۱ - ۲۳۰ - ۲۲۹ - ۲۲۸ - ۲۲۷ - ۲۲۶ - ۲۲۵ - ۲۲۴ - ۲۲۳ - ۲۲۲ - ۲۲۱ - ۲۲۰ - ۲۱۹ - ۲۱۸ - ۲۱۷ - ۲۱۶ - ۲۱۵ - ۲۱۴ - ۲۱۳ - ۲۱۲ - ۲۱۱ - ۲۱۰ - ۲۰۹ - ۲۰۸ - ۲۰۷ - ۲۰۶ - ۲۰۵ - ۲۰۴ - ۲۰۳ - ۲۰۲ - ۲۰۱ - ۲۰۰ - ۱۹۹ - ۱۹۸ - ۱۹۷ - ۱۹۶ - ۱۹۵ - ۱۹۴ - ۱۹۳ - ۱۹۲ - ۱۹۱ - ۱۹۰ - ۱۸۹ - ۱۸۸ - ۱۸۷ - ۱۸۶ - ۱۸۵ - ۱۸۴ - ۱۸۳ - ۱۸۲ - ۱۸۱ - ۱۸۰ - ۱۷۹ - ۱۷۸ - ۱۷۷ - ۱۷۶ - ۱۷۵ - ۱۷۴ - ۱۷۳ - ۱۷۲ - ۱۷۱ - ۱۷۰ - ۱۶۹ - ۱۶۸ - ۱۶۷ - ۱۶۶ - ۱۶۵ - ۱۶۴ - ۱۶۳ - ۱۶۲ - ۱۶۱ - ۱۶۰ - ۱۵۹ - ۱۵۸ - ۱۵۷ - ۱۵۶ - ۱۵۵ - ۱۵۴ - ۱۵۳ - ۱۵۲ - ۱۵۱ - ۱۵۰ - ۱۴۹ - ۱۴۸ - ۱۴۷ - ۱۴۶ - ۱۴۵ - ۱۴۴ - ۱۴۳ - ۱۴۲ - ۱۴۱ - ۱۴۰ - ۱۳۹ - ۱۳۸ - ۱۳۷ - ۱۳۶ - ۱۳۵ - ۱۳۴ - ۱۳۳ - ۱۳۲ - ۱۳۱ - ۱۳۰ - ۱۲۹ - ۱۲۸ - ۱۲۷ - ۱۲۶ - ۱۲۵ - ۱۲۴ - ۱۲۳ - ۱۲۲ - ۱۲۱ - ۱۲۰ - ۱۱۹ - ۱۱۸ - ۱۱۷ - ۱۱۶ - ۱۱۵ - ۱۱۴ - ۱۱۳ - ۱۱۲ - ۱۱۱ - ۱۱۰ - ۱۰۹ - ۱۰۸ - ۱۰۷ - ۱۰۶ - ۱۰۵ - ۱۰۴ - ۱۰۳ - ۱۰۲ - ۱۰۱ - ۱۰۰ - ۹۹ - ۹۸ - ۹۷ - ۹۶ - ۹۵ - ۹۴ - ۹۳ - ۹۲ - ۹۱ - ۹۰ - ۸۹ - ۸۸ - ۸۷ - ۸۶ - ۸۵ - ۸۴ - ۸۳ - ۸۲ - ۸۱ - ۸۰ - ۷۹ - ۷۸ - ۷۷ - ۷۶ - ۷۵ - ۷۴ - ۷۳ - ۷۲ - ۷۱ - ۷۰ - ۶۹ - ۶۸ - ۶۷ - ۶۶ - ۶۵ - ۶۴ - ۶۳ - ۶۲ - ۶۱ - ۶۰ - ۵۹ - ۵۸ - ۵۷ - ۵۶ - ۵۵ - ۵۴ - ۵۳ - ۵۲ - ۵۱ - ۵۰ - ۴۹ - ۴۸ - ۴۷ - ۴۶ - ۴۵ - ۴۴ - ۴۳ - ۴۲ - ۴۱ - ۴۰ - ۳۹ - ۳۸ - ۳۷ - ۳۶ - ۳۵ - ۳۴ - ۳۳ - ۳۲ - ۳۱ - ۳۰ - ۲۹ - ۲۸ - ۲۷ - ۲۶ - ۲۵ - ۲۴ - ۲۳ - ۲۲ - ۲۱ - ۲۰ - ۱۹ - ۱۸ - ۱۷ - ۱۶ - ۱۵ - ۱۴ - ۱۳ - ۱۲ - ۱۱ - ۱۰ - ۹ - ۸ - ۷ - ۶ - ۵ - ۴ - ۳ - ۲ - ۱ - ۰

حضرت علیؓ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے آپ کو اللہ کے رسول کے ساتھ لے کر آئے ہو، تو اس کے خلاف کارروائی کی طرف عمل میں آجی۔

۲۲/ جون ۱۹۶۷ء

مبلغ ۴۰ روپیہ ہر ایک مجموعہ جیسے والوں کو
 میں ۵۰ روپیہ دلائے تھے جسے کل مجموعہ والوں کو
 مبلغ ۵۰ روپیہ تسلیم کیا گیا۔ ایک نئے کی صنعتی حل جیسے والوں کو
 خالی خانوں کو اس طرح کر کے ان کے مجموعہ میں طرف بھی جوڑا جائے ۶۸ ہو
 اور اندر سے اس کی حکمت کو قائم کرے گا۔

مسند وستان میں کریم کے کا قحط نہ ہو تو اور کیا ہو۔ امریکہ سے جو کبر و اگر سنتہ چند ماہ
 دہرہ اس کے ساحل پر اگر آتا رہتا۔ نہ معلوم وہ کیاں گیا ہے۔
جرمن اسلام اور نہ ہین گیس
 وائیک کے حکمہ بحری کے ایک افسر بیان
 ہے کہ بہت سے جرمن اسلام اور نہ ہین
 گیس کا ایک بڑی مقدار جنگی جہازوں کے ذریعہ گئے مسندوں میں غرق کا
 ہے اور بھی دشمن کے جنگی جہازوں کے ذریعہ کیا گیا ہے۔ ستراک ایک گہرے
 پانی کی چار سو قدیم ہے۔ اور یہ ناروے کے ساحل کے قریب ہے۔
 و سامان غرق کیا گیا ہے۔ اس میں دوا لکھ ٹاٹن گیس اور بہت سا دیگر
 سامان تھا۔ یہ سب کا دروائی گلاشتہ جہازہ سے جاری ہے اٹھ
 سو گواہی طرح مفلوج کر دیں گے۔ کہ وہ اسٹہ پکاس یا سو سال
 تک اڑتے تھے۔

وادی یاد ی شکرانی سب طرح کی لو اسیر کو نیست دنا بود کردی و آسمان بنگال شہور
 و استیصال کر کے میر کی بی بی اس فناء سے فرست چکا تھا حاصل کر کے لکھا اس کی بی بی
 کی نام ہو چکا قیمت عمل کو دین پر دیکھو لکھنے علیہ آرزو میں جا رہا کا واہ
 اور دین عی ایل تترائیہ سنز رئیس میڈنکر (۱۵) شیلہ (آسمان) نیچائی فنگا دہری

BOMBAYCINDICATHEATNO 27-64-AG

ملکی اربان قیمت پر خریدنا چاہیں۔ تو فوراً فرمائش ارسال کریں۔ ہمارے یہاں عرصہ سے میٹکولا (تہ) سیلابی کا سلسلہ جانکے فضل و کرم سے نہایت ہوسیاں و بری سے کیا جاتے ہیں۔ اور باقیوں سے تازہ آم حفاظت بذریعہ ارسال ریل ہوا ہے۔ اور ریلوے کمپنی پوری ذمہ داری کے ساتھ حفاظت مال پہنچاتی ہے۔ ہر ایک مسافر کل دفعہ (زر نقد) پیشگی آنے پر مال ارسال ہوگا۔ اور صرف ریل وصول رقم ہوگا۔ نام و پتہ صاف تحریر کریں۔ ریلوے کمپنی دسٹیشن کا نام ضرور لکھیں۔

رو عن
فاسفور

دو اکرم محمد ابراہیم انصاری - فروٹ کمیشن آف
درپرائی - محکمہ زمین و اٹھانہ لبریری - قلعہ رحیم آباد (پہلا)

حضرت امیر تقیویہ صاحبزادہ کے عہد میں مرزا رستم نے یوں سے بچے ہوئے سنیہ دروں میں گھس کر کافروں میں جہل کرنے کے حالات ایسا فرمایا کہ یہ رستم کے

ایک عجیب و غریب کہانی

بالكل سحاً واقعه

سردار کرتار سنگ لہور اور انٹر نیبر مائیکلین ملٹری جرنل ہسپتال کراچی کی بیانیہ
ریفرٹ پر صرے سے بیماری تھی۔ اس کا رڈاکٹور نے مرض تھنڈک کا فیصلہ دے دیا۔ تھنڈک کا نام
تھی ہی نہیں تھا اس حالے رہے کئی ماہ تک عیالیں ڈاکٹر کوں کا علاج چھوڑا رہا۔ جب کوئی فائدہ
نہ ہوتا تو یہ توہر ایکس رے (X-RAY) کیا گیا۔ دونوں پیسیرے خراب پائے گئے۔ ڈاکٹر کوں
کہا کہ کم لینے میں بارہ روز کی مہمان ہے۔ اس کا اب کوئی علاج ہی نہیں ہے ہسپتال سے لے
کر اور نصف کو علی حکمہ میں رکھو۔ کوئی اس کے پاس نہ جائے۔ اور اس کے بلغم خشک سے

[illegible]

ایسا ہوا جو حیرت انگیز نظارہ جس سرحد کے بارے میں لوگوں نے موت کا فتویٰ دیا تھا۔
 فانی کی حاضرت مہذبہ تک علاج ہونے لگی، یہی تھی کہ اسامہ بنگال کی حیرت انگیز دوا تیری نے
 جو عرب نظارہ دکھایا۔ یہاں اقل عاتابہ سرحد چڑھا گیا جسے اٹھنے کے قابل نہ تھی۔ اب
 سیکر کی مشکل حل آنے لگی۔ قصہ کوٹا و سکر لینے کی حالت دن بدن بدلتی گئی۔ آخر کار پورا اہل
 بنگالہ جس کی دوائی حلی حیرت انگیز اثر دکھایا ہے۔ انہوں نے سرحد کو وہیں سے چھوڑ دیا

یہاں تک کہ آئندہ علاج کے بارے میں ٹھیک سزورہ ہو سکے۔ اور تعریف کو بھی یہ خواہش ہوئی۔ اگر کارنامہ تعریف و چار پائے بالکل نہ اٹھ سکتی تھی۔ نیز اگر میں بین و غیرہ کا سفر کر کے جگہ دہری آتی۔ یہ کہ کیا یہ بڑی عمدہ دے پوری تھیں کہ کھلی۔ اور علاج کا سلسلہ شروع ہو گیا۔ واقعی کارخانہ کا اصول و سلوک قابل تعریف ہے۔ آج ہم لیکن حالت۔ صحت و تندرستی بالکل ٹھیک ہے۔ میں یہ نہیں۔ ملک میں اسارا خانہ ان کارخانہ کا مشکوٰی ہے۔ جس نے مری اوریت کو موت کے قہر سے بچا لیا۔

۱۔ ایک نہیں سیکڑوں ایسے واقعات ہو چکے ہیں۔ اور یہی دیکھئے۔
۲۔ غائب رشید احمد صاحب ملٹری میٹیکٹاریاں قلعہ گجرات (پنجاب)
۳۔ بالو مٹا لال اسٹور کیمبرج والی سٹور ملز ڈاکٹھ نہ کیسٹر قلعہ میرٹھ۔
۴۔ بالو رام سنگھ مکان کے رئیس منڈی ڈیرہ دون۔
۵۔ بالو گنجیت رائے ریشاٹ پور حیدرآباد شہر مظفر آباد وغیرہ سیکڑوں صاحبان کا سینا

[illegible]

ایسے مریضوں پر اس حال کے نام پڑے ہیں۔ اور بدلیونا کے اکثر حکمے ہیں۔ سنا خط و کتابت سے
صرف تیری کچھ دہری لوٹ کر میں۔ قیمت اس طرح ہے۔ سیشل کمرہ امیروں کے لئے جس میں ساتھ
حافظت رکھنے کے لئے ایک سو فی اور سونا وغیرہ کے کتھ جات بھی دیتے ہیں چالیس فی مکمل کو
کچھ روپے نو تھس روز سبیل ہے۔ تیری کتھ صرف مینی جرے پوٹوئی کا پتھر ہے۔ قیمت چالیس
تھل کو سبیل دیے دس روز پھر دیے۔ محسول ڈاک وغیرہ علیحدہ ہے۔ دس روزی میں جرہ

میں نے اپنے صاحبزادے کو یہ شعر یاد کروایا کہ (۱۵)



اس بابہ میں سوال اول کا جواب ہر بیٹے سے دینا چاہیے۔ یعنی ہر مزارعہ کے مکان یا
یا رہائش گاہ پر جو زمین شرا کا انتخاب دینی کا رد ہوں گی چھائی اور انجیم اشتقاق رات ہر دو کو
اور کثمت۔ مدرسہ شاعر وغیرہ۔ سوال دوم کا جواب اس تفصیل کی بنا پر دینا چاہا جائیگا کہ شرا
شرا کے انتخاب کا درست طریقہ یہ ہے اور غلطی۔ ان کو سفر خرچہ ان اور کے قلم سے
دیا جانا چاہیے۔ ملکوں کی قیمت درجہ تاریکیا ہوگی۔ وغیرہ وغیرہ۔ ایسے اختتام میں کامیابی
انتخاب یا قصور کی طالب ہے۔ اور ہر زمین کو کا کمال بھی سمجھ ہوا ہے یا نقص خالی
ہے۔ ہر ایک کو کسی ملک یا مکان کا انتہام کرنا ہوگا۔ مثلاً دروغی خرچہ۔ ایک مکان سے دوسرے
مکان میں جانا۔ استحقاق کی تباہی وغیرہ۔ ہمیں کن باتوں سے ہر بیٹے کو پڑنا چاہیے۔ ۱۔ اپنی
طاقت کو بیک کر کس سے کہنے کی روش کرنا۔ ۲۔ ہر چیز کے ہر قسم میں ہمیں ناکامی ہو۔

اور بیوی حاصل ہو۔ ۱۔ سو صفت اس کے اپنے آپ کو سزاؤ دو ہر جہ کے بچ میں داخل ہو کر اسے دیکھنے کا ارادہ کرویتا اگر داغ پریشان ہے فاس کے باعث تو نظر انداز نہ کرو ان کا جان نینا نصف کا مبیہ ہے۔ ۲۔ ہر جہ کے اوپر سرسری طور پر نہ گذرنا اس کی تہ میں کسی کوشش کو نہ کرنا۔ ۳۔ جب بازاری سے برتیز کر دے کسی فقرے سے جب تک اس کو برہنہ نہ سمجھ لو گے نہ بڑھو۔ ۴۔ اس خیال کو دل میں کبھی عینکے دو کہ کبھی کا عادت لہجہ رشق کے حاصل نہیں ہو سکتے، جس کا کرنا چاہئے۔ ۵۔ اب کا غونہ کمال ہونا چاہئے

میں تک موقع ملے گی کہ وہی حاصل کر سکتا ہوں۔ اور حاصل کرونگا۔ ۲۔ اس صورت
مال کو حاصل کرنا معاملہ غیر اور خود داری بناؤ۔ ۳۔ ایک ہی وقت میں بہت سے لوگوں
کو اس آستانہ میں نہ لالو۔ تم کسی نہ کسی پر اپنی خواہ وہ کیسی ہی معمول نظر آئے مگر
۵۔ اگر کوئی کسی کو کشش میں نہ آتا ہے تو خود تکی ترکیب کرو۔ ۶۔ کیوں کہ اپنا
مقدمہ بناؤ۔ اسے وقت ضائع نہیں ہوتا۔ اور جو کسی کی بہت ہوتی ہے۔

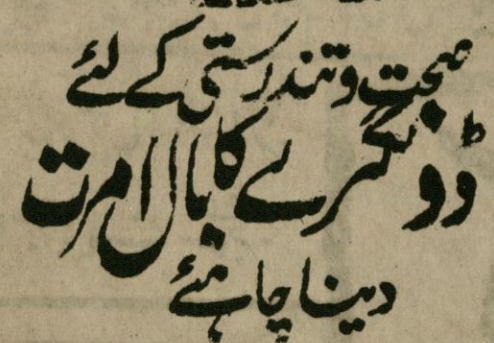
عن حیات مبرہ شخصیت اور اس کا سلسلہ

۱۔ شخصیت ہے جو اپنی ہماری شخصیت نہیں۔ دختر میں۔ کارخانوں میں۔ گرجا میں۔ مسجد میں۔ مندر میں۔ سڑکوں میں۔ تحصیل کے میدان میں۔ غرض ہر جگہ جو کچھ صفت بہتر عمل کی تیار ہی ہمارا مقصد ہے۔ اس لئے امر اور شخصیت کے والات سے ہمیں ہر چیز کو کرنا چاہیے۔ عملی انسان کے نقطہ نگاہ سے شخصیت جسم اور دماغ کے مرکب کا نام ہے۔ نیز کہ جسم عقلی طور پر اس سب سے بہتر کا جو اصل ہے۔ جس سے ہم "میں" بناتے ہیں۔ ایک

و اما کاغذی کے لئے ”ابن کوالسان“ بھی ہیں دیکھیں سکا۔ غالباً اس کا مقصد یہ ہو گا۔ کہ ہم ایک دوسرے کی شخصیت کو نہیں دیکھتے ہیں۔ جو کہ ہم فی الحقیقت دیکھتے ہیں۔ وہ جسم کا قالب ہے۔ یہ انسان کو ہم ٹھیک چاہیں یا نہیں اس پر اس تک دیکھا کریں پھر جی ہم اس کی خودی یعنی ”وہیں“ کو جو اس کے اندر رہے نہیں دیکھتے۔ ہم اس کا جسم اور یہ دیکھتے ہیں۔ ہم اس کی جہانی آواز سننے ہیں۔ ہم اس کے افعال و نامعین لگتے ہیں۔ اور ان ساری علامات سے اس کی شناخت کرتے ہیں۔ اور وہی وہ جو اس کے دھڑکاؤ اور ہنسنے

دیجی - اندونی روح تو خودی ہے - اس کے متعلق علامہ اقبال لکھتے ہیں -
خود کی کوہِ بلند ان کا مرکز دار سے ہیں : خدا بنے کے خود دلوے تیار ہی رہا کیا ہے ؟
شخصیت جس نے ہم کو جنت سے جسم اور دماغ کا معاملہ ہے - آؤ اس کو کتبِ تحقیق
کو سمجھنے کے لئے دُعاؤں و نصیحتوں کو تفصیل میں لانا لازمی ہے - سب سے پہلے اسی غرض
کے لئے ہمیں یہ معلوم کرنا ہے - کہ افعال و اعمال زندگی میں دماغ کا مقام کہاں ہیں - ہر

خدا باریک دیکھے لے پہلا مقام دماغ ہے۔ دماغ کو کمپن دود اور بہترین نتائج خود بخود پیدا ہو جاتے ہیں۔ دماغی قابلیت کا حاصل کرنا خود مرض سبکی نہیں ہے۔ بلکہ ہر شخص کا باریک بینی سے دیکھ کر وہ اپنے دماغ کو زیادہ زیادہ سانس پر لگا کر تیز کرے۔ در قابل خلیجے بہت کم لوگ ایسے ہیں جو اس بات کو سمجھتے ہیں۔ کہ تمہیں خود پر زہر مین یا فٹور اور قابل دماغ دینا میں ایک سال لگے گا۔ اے۔ ایسی حالت اور کمائی میں بل نہیں کرنا



میلان جنگ

نامہ مصنف ثابت ہوئی۔ اس لئے اگر آپ جو سستی، امدادی اور مہنی کے تمام نقصانات کو دور کرنا چاہتے ہیں۔ تو ہمارے ۶۳ سالہ تجربہ کار آزمودہ و آسان نگرہ گویاں استعمال کر کے قطعی جوابی کامرہ پیش۔ زیادہ تر قیمت کی فروخت نہیں کیونکہ ایک اہم حق الشمس ہیں۔ قیمت ۲ ہگولی ایک روپیہ چار آگے ہے۔

لاہور ایکسٹ:۔ ہجوڑہ میڈیکل ہال

امک رده واحانه جام کرکائییا واله نوپاری گیت لا پوره

سیرت دواع برص چلبہری

لوہی سہاگ
مجن سہاگ

[illegible]

سریں دریں

اختیاری القومانی سہل

دوسرا نمبر

۱۵/۱۲

کے لئے یہ ہے کہ ہر ایک کو اپنا حق ملے اور ہر ایک کو اپنا فرض پوری طرح سمجھنا چاہیے۔

۱۔ ہر ایک کو اپنا حق ملے۔ ۲۔ ہر ایک کو اپنا فرض پوری طرح سمجھنا چاہیے۔ ۳۔ ہر ایک کو اپنا حق ملے۔ ۴۔ ہر ایک کو اپنا فرض پوری طرح سمجھنا چاہیے۔ ۵۔ ہر ایک کو اپنا حق ملے۔ ۶۔ ہر ایک کو اپنا فرض پوری طرح سمجھنا چاہیے۔ ۷۔ ہر ایک کو اپنا حق ملے۔ ۸۔ ہر ایک کو اپنا فرض پوری طرح سمجھنا چاہیے۔ ۹۔ ہر ایک کو اپنا حق ملے۔ ۱۰۔ ہر ایک کو اپنا فرض پوری طرح سمجھنا چاہیے۔

پیسہ اخبار

۱۔ ہر ایک کو اپنا حق ملے۔ ۲۔ ہر ایک کو اپنا فرض پوری طرح سمجھنا چاہیے۔ ۳۔ ہر ایک کو اپنا حق ملے۔ ۴۔ ہر ایک کو اپنا فرض پوری طرح سمجھنا چاہیے۔ ۵۔ ہر ایک کو اپنا حق ملے۔ ۶۔ ہر ایک کو اپنا فرض پوری طرح سمجھنا چاہیے۔ ۷۔ ہر ایک کو اپنا حق ملے۔ ۸۔ ہر ایک کو اپنا فرض پوری طرح سمجھنا چاہیے۔ ۹۔ ہر ایک کو اپنا حق ملے۔ ۱۰۔ ہر ایک کو اپنا فرض پوری طرح سمجھنا چاہیے۔

پیسہ اخبار

THE PAISA AKHBAR

URDU WEEKLY

LAHORE

یادگار حاجی مولوی محبوب عالم مرحوم

۳ جولائی ۱۹۲۶ء

نشوت خوروں کے نام

چھپا رکھی تھی جو باتیں اب ان کو عام کرتا ہوں
 کسی کارائیں یہاں آج طشت الزہام کرتا ہوں
 خیال آئے ہی نادانوں کو اپنی خود نمائی کا
 نجات ہے کہ بت کرے تھے دعویٰ خدا کی کا
 جدھر دیکھو ادھر اپنی ہی من مانی ڈھٹائی ہے
 مٹا ڈالو حکومت کیا ہے بندوں کی خدا کی ہے
 لگا رکھا ہے ہر طرف غداروں کا
 حکومت تو تمہاری اور قبضہ ہے لیٹروں کا
 عجب تین محکم ہے عجب طرز حکومت ہے
 غلام آباد کیا ہے ایک ندان مصیبت ہے
 کسی سے پوچھتے ہیں ہم کوئی انصاف کہہ دے
 جو راہزن ہو لیٹرا ہو سزا کیا اس کو دی جائے
 خرید ہے جو حقوق انسان کے سوداگری کر کے
 وہ دھنسی پھیرا کیا آدمی کہنے کے قابل ہے؟
 اگر انکار کی جرات نہیں ہے اس حقیقت سے
 تو پھر نشوت متانی کیوں روایے ایک ہے
 زبان کو زمانہ ہو گیا سمجھانے سمجھانے
 بزدل خاص اب حاصل کریں گے ہم حقوق اپنے

رہیں گے تباہیے بتیں دانقوں میں زباں بن کر
 گریں گے زمین نشوت یہ اب ہم بھلیاں بن کر
 ہیں کی تباہیے بوسیدہ تعمیریں غلامی کی
 کسی دن توڑ کر رکھ دیں گے زنجیریں غلامی کی
 بھلا یہ بھی کوئی انصاف ہے یا ظلم سچا ہے؟
 کہ سے خانے کا مالک قطرہ سے تو ترکتا ہے
 یوں ہی رکھا اگر ساقی نے نشہ کام آزادی
 تو پھر کچھ نہیں لیں گے ایک ن خود جام آزادی



روزنامہ

پیسہ اخبار

مسلمانان پنجاب کا واحد اخبار

میں

میں

میں

وکس کو یا کی بہترین دوا



نشوت کے مرض لیا کو یا کی دوا اول نمبر علاج ہے سیلان اس کو
 بہت جلد بند کر دیتی ہے اور آج کل تو ہزاروں حکیم
 واکٹر لیا کو یا کی بیاد عوت کو دوا روک ہی تجویز کرتے
 ہیں کیونکہ یہ بہت جلد آرا کرتی ہے ہر جا
 اچھے دوا فروشن دوا روک کی پیشکش نہیں کرتے
 میں فروخت کرتے ہیں اگر کسی شہر میں نہ ملے تو
 تو پتہ ذیل پر خط لکھ کر بذریعہ وی پی پارسل نکالیں پارسل وصول ہوئے لیکر
 لیڈی واکٹر زمانہ دوا خانہ بی ایم ڈی سے دہلی

پیسہ اخبار میں اشتہار

یکید کا میانی ہے منجر

ہر قسم کی کمروری دوا کرنے والی لاجواب

مدن منجری گولیاں

بہت جلد بند کر دیتی ہے اور آج کل تو ہزاروں حکیم
 واکٹر لیا کو یا کی بیاد عوت کو دوا روک ہی تجویز کرتے
 ہیں کیونکہ یہ بہت جلد آرا کرتی ہے ہر جا
 اچھے دوا فروشن دوا روک کی پیشکش نہیں کرتے
 میں فروخت کرتے ہیں اگر کسی شہر میں نہ ملے تو
 تو پتہ ذیل پر خط لکھ کر بذریعہ وی پی پارسل نکالیں پارسل وصول ہوئے لیکر
 لیڈی واکٹر زمانہ دوا خانہ بی ایم ڈی سے دہلی

علمی مذاق رکھنے والے کتب میں حضرت ہمارے عطریات و عنیات سے فائدہ اٹھائیں گے حضرت علی محمد علی تاجر عطریات بلڈنگ لکھنؤ

فتح پور ہندوستان کے ہر ایک شہر کی طرف سے محبوبیت کی غلطی کا پروانہ خاویان اسلام کے خون آشام
 اور ہونٹاں جنگ کرنے کے بعد ہر مسلمان کا قبضہ قیمت دور ہے

اورنگ زیب عالمگیر ختم اللہ علیہ

دگدگشتہ سے پیوستہ
اس وقت قرآن شریف کی تلاوت کرتے ہیں۔ سائل کی کتابیں یا عارفوں کے رسائل
پڑھتے ہیں۔ لڑکیاں لکھتے ہیں۔ اس وقت دادخواہ عورتیں پیش ہوتی ہیں۔ عورتوں کیلئے
حکم یہ تھا۔ کہ وہ بیگات کے پاس آئیں۔ اور بیگات انہیں پیش کریں۔ ناقہ زندہ۔
محنت کش اور بوجہ عورتیں پیش ہو کر ڈالیف و روزینے پاتی ہیں۔ اگر کوئی مرد راہ
ہوتی۔ تو اس کی دادخواہی کھاتی ہے۔

عمر کی اذان ہوتے ہی مسجد میں تشریف لے جاتے ہیں۔ اور جماعت کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں۔ نماز پڑھ کر غسل خانہ میں آ بیٹھتے ہیں۔ امر احادیث کو کرکوش بجالاتے ہیں۔ جوں ہی آفتاب غروب ہونے لگتا ہے۔ فوراً مسجد میں تشریف لیجاتے ہیں۔ جماعت کے ساتھ نماز پڑھتے ہیں۔ نماز پڑھ کر وظائف پڑھتے ہیں۔ وظائف سے فارغ ہو کر بکرہ علیہ السلام میں آ بیٹھتے ہیں۔ اس وقت فیر اعظم بھات کلیہ دفرہ پیش کرتے ہیں۔ جب عشا کی اذان ہوتی ہے۔ تو شہنشاہ مسجد ہی میں تشریف لیجاتے ہیں۔ اور نماز پڑھ کر مجلس رائے میں داخل ہو جاتے ہیں۔ وہاں جا کر کھانا کھاتے ہیں۔ اور سبکدوش سے بائیں کرتے ہیں۔ بیویوں کو بلا کر ان کو لٹکھو کرتے ہیں۔ کچھ دیر کے بعد اسگاہ میں تشریف لیجاتے ہیں۔ اور سویر بچے ہیں۔ شہنشاہ رات دن میں ایک پیر سے زیادہ نہ سوتے (ایک پیر تین گھنٹہ کا ہوتا ہے) شہنشاہ اور نیک و نیک عالم کے تقسیم اوقات یہ تھے۔

رویش نے پخت جی سے کہا۔ سلام تو رہا ہے۔ کہ فریاد یوں کو اکاب اکاب جانا یہ تیرا ہے پہاڑ
سے ہم جنہوں ساتھ چلیں وہ سب سے پہلے میں حضور شہنشاہ میں جا نیکی کو شش کر دنگا اور
یہ تمہارا حال عرض کر کے ہمیں بلواؤنگا۔

بہشت جی نے کہا۔ آپ میرا فکر نہ کریں۔ اگر مجھ جیسے کبھی کسی بادشاہ کے حضور میں جانا کا اتفاق نہیں ہوا۔ لیکن میں مغرب ہوئے ذرا لاپتہ ہیں۔ اپنی فریاد و خوشنہوا کے کاغذوں کا ایک ڈھنگا۔ ویریش بہتر جیسے حکیم تینوں کو ساتھ ہی چلنا چاہتے۔ بہشت جی۔ ہاں بہت مناسب ہے۔ چنانچہ ایک روز صبح کو غازی رہنے ہی ویریش و لغز خان اور بہشت جی کو ساتھ لیکر روانہ ہوئے۔

بیچو والو بیچو اور کھو

جب یہ تینوں قطعہ کے دروازہ تک پہنچے۔ تو انہوں نے اسلامی تختہ کو قلعہ کے دروازہ
 پر لٹاتے ہوئے دیکھا۔ کچھ سوار سفید لباس پہنے دروازہ کی پاسبانی کر رہے تھے۔ سفید پوش
 عوام الناس یا کیزہ سفید لباس پہنے آ جا رہے تھے۔ عالمگیر کے عہد سے پہلے چونکہ بادشاہ
 ندنگا د لباس پہنتے تھے۔ اس لئے ہمارا عوام بھی حسب حقیقت زمان ہرستم کا ندی کا لباس
 پہنتے تھے۔ جب وہ رنگ بزرگ کا لباس پیش کر بارودوں میں جلنے تو یہ معلوم ہی نہ ہو سکتا تھا۔
 کہ مرد جا رہے ہیں۔ یا کہ عورتیں۔ اگر مرد ہی ہوں اور لیتے تو بالکل ہی شناخت نہ ہو سکتا۔ کیونکہ
 مردوں کے شٹو کے ہی ایسے ہی شگرم دار ہوتے تھے۔ جیسے عورتوں کی فٹیاں۔ یا جامے مردوں اور
 عورتوں دونوں کے یکساں سے ہوتے تھے۔

چونکہ شہنشاہ عالمگیر نے عہد طفلی میں بھی نامشروع لباس پہن لیا تھا۔ اس لئے کب
بادشاہ ہونے پر نہایت سادہ مگر سفید لباس پہننا تھا۔
حاشیہ: اب بادشاہ نامہ عالمگیری صفحہ ۱۰۱-۱۰۲-۱۰۳۔

خدا کی نہا را لعنت جھوٹے اشتہار بازوں پر
اگر ہم مخلوق خدا کو دیکھ کہ دین تو خدا اور رسول کو دیکھ کہ دین

نواب لیاقت جنگ بیا دیکھ کر تارت - صنعت و حرفت اور فوج نے ظاہر کیا ہے کہ حیدر آباد میں ہر قسم کی صنعتی ترقی کے لئے حکومت نے دس سال کے اندر تیس سو بیس کروڑ روپے کے اخراجات کی منظوری دی ہے۔ نواب لیاقت جنگ نے فرمایا کہ اس میں جو دشواری ہمارے لئے ہے۔ وہ حکومت میں کی ایک الگ صنعتی ترقی کی اسکیم ہے۔ حکومت حیدر آباد حکومت میں کے اقدار کو اس معاملے میں تسلیم نہیں کرتی۔ مگر اس معاملہ میں حکومت میں سے خط و کتابت کو دیکھی ہے کہ ۱۸۶۲ء کے معاہدہ تجارت کی بنیاد پر

یاجرز میں - ایک سیٹھ ملا مارسیا کے اور دوسرے سیٹھ فرہی اور دہازی کی کھانے کے لئے زبردست کوئیاں مقوی ماہ قیت یا جرج رویے علاوہ محصول ڈاک -

مبلغ ۲۰۰ روپیہ بالکل صحیح حل صحیحہ والوں کو
مبلغ ۵۰۰ روپیہ ذرا بڑے صحیح حل صحیحہ والوں کو
مبلغ ۵۰۰ روپیہ صحت سے پہلے ایک نئے صحیح حل صحیحہ والوں کو
خالی خانہ کو اس طرح پرکریں کہ ان کا مجموعہ جس طرف سے بھی ہو جائے وہی ہو
دیا ہوا اسناد سنہ ۱۳۰۰ اپنی جگہ پر قائم رہے گا۔

عقب سے داخلہ کی حل ایک رو بہ ترقی کی حل نہیں کیا تاکہ سے دور رہے آٹھ آنے جینے حل
چاہیں جیسی قبضہ داخلہ مذکور یعنی آٹھ رو بہ ترقی کی حل نہیں کیا اور ترقیوں پر کیا یہ ترقی
کریں ۔ سو یہ ترقی آٹھ کی حل ہے ہمارے آٹھ رو بہ ترقی کی حل ہے داخلہ کی آخری تا خود آٹھ کی حل
ہے کسی شخص کو ایک سے زیادہ اعام نہیں ملے گا 2 قبول شدہ نسخہ کو قبضہ مبلغ چالیس
رو بہ بعد دفعہ اوقات کم کر کے حصہ اعام ماویہ لے کیا جائیگا ۔ حل کے ہمراہ اپنے
تہہ کا نفاذ رواہ کریں ۔ صبیحہ حل دہی تصور ہو گا جو رو بہ ترقی ہے ۔ جی شاستری کے
پاس سرسہ محفوظ ہے ۔ نتیجہ حل براہ راست دفتر سے روانہ کیا جائیگا ۔ مگر کا فیصلہ
بر صورت قابل قبول ہو گا تمام نفاذ حل میں آٹھ رو بہ ترقی کو روانہ کیے جائیں ۔

اور توتا ہی لاغری - دنگ کا بھول جانا اور دیگر امراض اور

BOMBAYS INDICATE HEAT NO 27-64-AGRA.

میں نے بھی بابا رازناشکی اور
 کو بار بار منگائے ہیں۔ اور اسے یہ بھی جانتے ہیں کہ ہمارے
 ہاں تو دھول کو تے ہیں۔

قسم کی ہو یہ بچک ویا لو
کیمک ادویات وکتب ہمارے
ہاں سے مل سکتی ہیں۔

فہرست مفت طلب کریں۔
ہلک ہو مو متفک
قازیسی ۸۵ نمبر کلر رود

المؤيد

نزدیکی یا بیماری محسوس کرتے ہیں۔ تو یقیناً اسے سب سے پہلے بنیاد میں گتے دیکھ جانے

بالفانسی

ہر ایک بیماری کو دور کرنے کے لیے جو کچھ کوندرست خاصا
 اسی دہانہ شیخ شام کوں کھانا دینے سے
 رگزیار نہیں ہوتے۔ دانت پڑی آسانی سے
 جگہ دھت ہوتی ہوگی نفی جملی خٹھوں سے
 جاشی طرزین کے علاوہ حصول کو دور کرنے
 سے سودا کو توند دوا اعلیٰ کیفیت کا
 دس نر نام دیتے ہیں ہر ایک کی مکمل کیفیت
 ہر حال جوں کا رالیہ علی گڑھ

اچھا اور نصیحت ہے۔ - باوجود ان نام فخریوں کے قیمت بالکل کم ہے۔ - اور دراصل کوئی
 بلکہ کارخانہ خلیفہ خدا کی بہتری کے لئے اس کو بالکل معمولی نصیحت پر دے رہا ہے
 بلکہ اس میں قیمتی اجزاء ملے گئے ہیں۔ - قیمت فی شیئی ہے کہ اس طرح سیاق و سباق سے

ظ
اگرچہ انہوں نے ایک نامزدی جریان اور اخلاص جیسی موثری مرض میں مبتلا ہیں
تو بلا وقتانہ کے بیرونی استعمال کے ساتھ مشہور و معروف دیرینہ نسخوں سے کما
جہاں سے ہوسکا کہ کام دے گا کہ نہ دے گا۔ لیکن برس کے حصہ میں ہزار بار لکھنوی
سے نئے نئے رنگ کی عطا کی ہے۔ قیمت فی ڈبہ ہے۔ محصول ڈاک معاف ہے۔

کاتبہ :- آرو پاس کمپنی نمبر ۲۰۹ دہلی کٹی کانیور۔

اے
 لیکن
 زمانہ
 میں
 دیا
 نے
 بقدر
 مان
 ہے
 ہی
 دے
 ت

موجودہ مسئلہ فریق کاملاً نیا نہیں ہے۔ اس معاہدے کی رو سے حیدر آباد کو تجارتی اور اقتصادی ترقی کی آزادی حاصل ہے۔ یہاں تک جنگ میا درنے فرما یا کہ حیدر آباد نے جنگ کے زمانہ میں حکومت ہند سے اشتراک عمل کیا اور اب بھی اشتراک عمل کر رہی ہے۔ لیکن حیدر آباد کی حکومت کو اپنے کام کرنے اور اپنی تباہی کو علی جاہر مینا نے کی آزادی ہوئی یا نہیں۔ حکومت کا ارادہ ہے کہ اس اسکیم کے تحت کوئی معاہدہ جو قسم کے کارخانوں پر اختیار کرے۔ ایک تاکا جانے کی مل ایجاد کرے تاکہ کپڑے بننے والوں کو سستے داموں برساتا جا سکے۔ تیل فیکریاں کھولے۔ موجودہ ملوں کے علاوہ مزید سات ملیں کھولی جائیں۔ وادی کو داری میں حکومت کا ارادہ ہے۔ کہ ایک ہن فولا کا کارخانہ کھولا جاوے جو کل ای ڈیو سلا برکو انگلستان بھیجا گیا ہے۔ اور اس پر اوروں کو دینے کے ہیں۔ تاکہ وہ حیدر آباد کے علاقہ میں توکنے کی کان نکالنے کے لئے ناہرین فن کا مشورہ حاصل کریں۔ گھر لوکارخانوں کی طرف بھی حکومت بیت منوم ہے۔

مشرقی بنگال سے ملحق مغربی آسام کے اختلا ع میں مسلمان آبادکاروں پر بہت زیادہ سختیاں کی جارہی ہیں۔ ان کی فصلوں اور ان کے گھروں کو جلا یا جا رہا ہے۔ مولینا عبدالقدوس بیارک

پانچ کرامات

لالہ رخ نسویم اس کے استقبال سے چہرہ دلکش اور چاند گلاب کی تہ کی طرح نرم و نازک اور صاف شفاف ہوتا ہے۔ حیدر میں جذب ہو کر خوب رنگ لکھا دیتے ہیں۔ جمال فرور کیم کی صورت ایک انار سے کیلی جیسا ہوتا ہے۔ فرار و در کرمی سے نیزہ و پو کھ اور لندہ سنو پے چکنا چٹ سے پاک ہے۔ بہت فی شیشی ایک روپیہ چھ آئے۔ جو تھیں فردوس کی لیلیاں ہم شاد اور کارخانوں کے لئے بیٹیں ہیا تھیں بہت فی شیشی عمر کا ان شرت باہ کے باپس اور مدی گوریکر و فرور آفریں۔ پورے سے پرانا اختلا ع مرعت جریاں میں چھوٹا سا کہ فرور مدی گوریکر و فرور بولوں کا مستعمل اور فروری علاج ہے۔ بے برقوقی بہی۔ مصلحت اور اصلاح کرنے والا قیمتی مرکب ہے طبیعت میں مرور و جوش رکھتے ہیں۔ قوت سیا چھپاؤں میں جی پیدا ہوتی ہے۔ درد اور ضعف کرکا فروری علاج اعضائے ریسہ کو بے پناہ قوت دینے والی چیز ہے۔ دل میں دلیری اور انگلیں پیدا ہوتی ہیں عشرت کی گھڑیاں طولانی اور خوش آمد ہوتی ہیں۔ ضرورت سے پیسے ایک گھنٹہ اسقول کریں اور قدرت کا تمام بھروسہ قیمتی شیشی سے کر لیں یا چھو بیہ۔

لاحت ن کا پانچ سال کے بچوں کے لئے لاف ہے۔ اس سے بچے تندرست توانا ہوتے تاج کلف۔ ہر بچے دست و پد معہ۔ قیقہ لاسمال۔ وبائی امراض سے بچک و شاد و خوش اور بکار سے محفوظ رہنے میں مدد کے چھلے اور جسم پر مضر اثرات ظاہر نہیں ہوتے۔ بچوں کی لاغر کروری سکھانے میں اس کو بخلا اور فروری علاج ہے۔ سہارا دھوئے کہ تمام میٹھا دواؤں سے زیادہ مفوی اور قیمتی ہے۔ قیمت شیشی گلاب۔ اولس چار روپے دلیر ہے۔ اسرار صحت انسان کے مورہ کی تمام خرابیوں۔ سہال۔ حلق شیشی شکر شہ۔ درود و قوت۔ ریک جی ملکا۔ ایک شیشی۔ یہ بھی ایسا دھوئے صفحہ دھار دھو کا فروری اور مزید علاج ہے جو کہ خوب لگتی ہے فعل انضمام درست رہتا ہے طبیعت خوش دیتی ہے۔ بچوں جو ان بولہ بولوں تک و مرور کو ہر موسم میں چھپے۔ ہر گھر میں اس کی موجودگی ضروری ہے۔ قیمت ایک کان علی فرور دے (لوٹ) محمولہ ایک کے لئے ۹۹ کے مکمل آکر کے ہمارے ارسال فرمائیں۔ مزید قیمتی علاج دھوئے آکر ہیں۔ ایک شہ صرات اور بیس روپے سے ڈالر سے خرید کر پانچ روپے رعایت ہوگی۔

سید انور شاہ دفتر پانچ کرامات مصری شاہ لاہور

نے آسام کے وزیر اعظم کو سرکاری جھگم کے اس طرز عمل سے آگاہ کیا ہے۔ آسام مسلم لیگ کے لیڈروں نے یہ توقع کی تھی کہ وہ بہت جلد اپنا ایک ذہن صحت حال ت کے مشاہدہ کے لئے آسام کے ان علاقوں میں بھیجے کہ وہاں کے مسلم آبادکاروں کی نکالیف کو دیکھ کر اٹھیں گے۔

پھر نہ کہنا ہمیں خبر نہ توئی اگر آپ صوبہ بہار کا مشہور و معروف نائبہ

قلمی ارزاں قیمت پر خیرہ ناچا میں تو فوراً خبرداشت ارسال کریں۔ ہمارے بیان عرصہ چالیس سال سے شینگو (لاہور) آرڈر سیلائی کا کام خدائے فضل و کرم سے پناہیت پوشیا ری دوا متداری سے کیا جاتا ہے۔ اور با عینہ کا تازہ آم کیفیت بدو لیم دی با رسل ردا نہ کیا جاتا ہے۔ اور دیوے کمپنی پوری ذمہ داری سادہ مال بیٹیا ہے۔ ہر کیفیت آرڈر کے ساتھ کل رقم (ذرتقت) پیش کی آئے پر مال ارسال کیا جاتا ہے۔ اور دیوے کمپنی کے ساتھ خرچہ بزم خریدار ہوگا۔ اور سیک وقت دس من تک خریدنے پر سیکنگ خرچ معاف کر دیا جائے گا۔ نام و پتہ صاف تحریر کریں۔ اور دیوے کمپنی کا نام ضرور لکھیں۔ آرڈر دینے وقت اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔

نرخ نامہ برلے ابنہ حسب ذیل ہے۔
لنگر اول عشرتہ قسم دوم عشرتہ۔ فی من (تقداد آم ۱۰۰ سے ۱۲۵ عدد)
کرشن ہوگ اول عشرتہ قسم دوم عشرتہ۔ فی من (تقداد آم ۱۰۰ سے ۱۲۵ عدد)
فری قسم اول عشرتہ قسم دوم عشرتہ۔ فی من (تقداد آم ۷۵ سے ۱۰۰ عدد)
مرحوم قسم اول عشرتہ قسم دوم عشرتہ۔ فی من (تقداد آم ۱۰۰ سے ۱۲۵ عدد)
شکر قسم اول عشرتہ قسم دوم عشرتہ۔ فی من (تقداد آم ۱۰۰ سے ۱۲۵ عدد)
سند ریم قسم اول عشرتہ قسم دوم عشرتہ۔ فی من (تقداد آم ۱۰۰ سے ۱۲۵ عدد)
(نوٹ) دیگر قسم کے انہ کا نرخ ماہ جولائی ۱۹۲۶ء میں شائع کیا جائے گا۔

خط و کتابت یا ارسال زر کا بہت ہے۔
پر دپراشو ڈاکٹر محمد ابراہیم انصاری۔ فریٹ کمیشن ایجنٹ اینڈ محلہ مدرہ ڈاکٹر نہ لہر یا برائے ضلع درہنہ (بہار)

مدن بخری گولیاں

ہر قسم کی کمزوری دور کرنے والی لاہور
جریان اختلا ع وقت منی۔ سستی و دفع اور ہر قسم کی کمزوری دور کر کے جسم دماغ میں طاقت لاتی ہے۔ رگوں میں مینا خون دور لگتا ہے۔ اور روح افزا صحت حاصل ہوتی ہے۔ قیمت چالیس گولی کی ڈبیہ ایک روپیہ چار آنے ہے۔
تمام حوت طلاو
جین کی غلط کاریوں سے میرا زندہ جملہ برزخانی افغانی اور گزروں کو دور کرنے کے لئے لائق علاج ہے قیمت فی شیشی دو روپے آٹھ آنے
میا شرت کے وقت امساگ پیدا کر کے ازاد و اجی زندگی کا پورا پورا لطف حاصل کر آتی ہے۔ قیمت فی ڈبیہ ایک روپیہ چار آنے ہے۔
میں مردان پور ان پیٹاب میں جلن یا رک سمنا۔ پیٹ و غیرہ ہر قسم کے سوزا کر کی لگائی دوائی۔ قیمت فی شیشی ایک روپیہ آٹھ آنے۔

مدن بخری فارمیسی جام نگر کاٹھیاواڑ
لاہور ایجنٹ: اسٹول شہدائیکہ انارکلی لاہور و شکر میڈیکل ہال ۳ نسبت روڈ لاہور۔

توپاک یا شہر ہواور مدارا دس باک
زندہ جامہ ناپاک راگازان برسنگ

قیمت سالانہ چار روپے (دلیر) حمادی پس ہرون موری گیٹ لاہور میں حصہ کر میاں عبد المجید پرنٹر و پبلشر کے دفتر پیشہ اخبار لاہور سے شائع کیا۔

نمبر ۲۵ | ۳ جولائی ۱۹۲۶ء | جلد ۶

آخر کانگریس نے الکار کر دیا

کانگریس اور لیگ کی موجودہ ٹکر نے آخر کانگریس کو بڑی طرح بے نقاب کیا ہے۔ نفاق مشق کی سفا دشات سے مسلمانوں کو کیا ملا ہے؟ اور منہ و دہانے کیا حاصل کیا ہے؟ کسی کو آج تک سچ نہیں آئی۔ کانگریس متواتر دو مہینوں سے خود کو یہی ہے۔ وزارت مشق کی سفا دشات میں جو باقی عیاں ہیں۔ وہ بیسے دن سے ہی عیاں ہیں۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کانگریس اس امر کے باوجود غافل کیوں کر رہی ہے؟ یہ بھی شک کا لائق نہیں تو یہ ہوا کھانا کھانے کا لکڑی کا فیصلہ کیا اور اس کے بعد لیگ نے فیصلہ دے دیا مگر اس مرتبہ کانگریس کو پورا یقین تھا کہ جب تک کانگریس کوئی فیصلہ نہ کرے گی۔ لیگ بھی خاموش رہے گی۔ کانگریس کا یہ خیال خام لکھا کہ لیگ صرف کانگریس کی تقلید کرتی ہے۔ اس مرتبہ مسلم لیگ نے اپنا فیصلہ بہت جلدی دے دیا۔ اور کانگریس کو ایک ایسے چکر میں ڈال دیا۔ کہ جس سے وہ اب تک نہ نکل سکی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ کانگریس حکومت سے سودا کرنا چاہتی ہے۔ کچھ دن ہوئے کانگریس نے دینی زبان سے احادیث کیا تھا۔ کہ ہم مشق کی سفا دشات نہیں مانتے۔ تو مشق نے اعلان کرنا چاہا تھا کہ درمیانی گورنمنٹ بنادی جائے گی کانگریس لیڈر فوراً ہی ایوان واسر لے میں پھر جا بیٹھے۔ اور نئے سب سے بائیت مشق شروع کر دی۔ اب کانگریس اس بات پر اڑی ہوئی ہے۔ کہ وہ اپنے کو دس ایک مسلمان کا نام شامل کرے۔ لیکن مسلم لیگ اسے منظور نہیں کرتی۔ اس وقت تک وزارت مشق سے جو مذاکرات ہوئے ہیں۔ ان سے ظاہر ہے کہ کانگریس ایک کٹھن منہ و جانت ہے۔ مسلمانوں نے مرکزی اور صوبائی انتخابات سے بھی نا بیت کر دیا ہے۔ کہ مسلم لیگ مسلمانان منہ کی واحد نمائندہ جانت ہے۔ کانگریس جو بددعوی کرتی ہے کہ وہ منہ و دستان کے منہ و دستانوں کی مشق کر جانت ہے۔ لیکن دھونڈ ہے جسے مشق کے ارکان نے بھی سمجھ لیا ہے۔ لیکن کانگریس اب سمجھتی ہے کہ اگر کانگریس کا یہ ڈھونڈ ختم ہو گیا تو مرکز میں اس کا منہ و راج کا جواب پورا نہ ہو سکے گا۔ کانگریس کو ملک کی آزادی اور عربوں کی فلاح سے قطعاً کوئی تعلق نہیں ہے۔ آج دھونڈ کی غور و فکر کے بعد کانگریس نے اعلان کیا ہے۔ کہ وہ عارضی گورنمنٹ میں شامل نہ ہوگی۔ کانگریس کا کوئی پیشگی کیرئیر نہیں ہے۔ کیونکہ جب تک کانگریس حکومت نئی لگا کر نہیں لے سکتی اور اس سبب میں صرف منہ و دستان کی ذرا بیش شبلی تھیں۔ اور ان وزارت میں ایک مسلمان بھی نہ دکھایا تھا۔ ہم یہ چاہتا تھا کہ کانگریس کا کیشل کیرئیر صرف اسی بات سے ثابت ہوتا ہے کہ جب موقع ملے صرف منہ و دستان بن جائی جاوے۔ اور مسلمانوں پر ظلم توڑے جائیں۔ اس مرتبہ کانگریس نے جو اتحاد دیو لگائے کا یا قیاساً قیادت کی ہے۔ یہیں تکھا پڑتا ہے کہ کانگریس کی پالیسی باقی کے دانت سے زیادہ وقت نہیں رکھتی۔ اس میں خود و نمائش کے سوا اور کوئی حقیقت نہیں ہے۔

ہندوستان کا پٹھان

وزیر فو اڑھام دکن نے ایک بیان میں کہا ہے کہ حکومت حیدر آباد کو گواہ کر کے پانی سے پوری طرح نازدہ حاصل کرنا چاہتی ہے۔ اور اس کے لئے اس نے ہم کو روک دیا ہے کہ ایک سکیم منظور کی ہے حکومت دکن کا خیال ہے۔ کہ اس علاقہ کو منہ و دستان

کا ناخیر نہایا جائے۔ اس علاقہ میں ملک کا فن شامل ہے۔ جہاں کپاس کی بے انداشت کی جائے۔

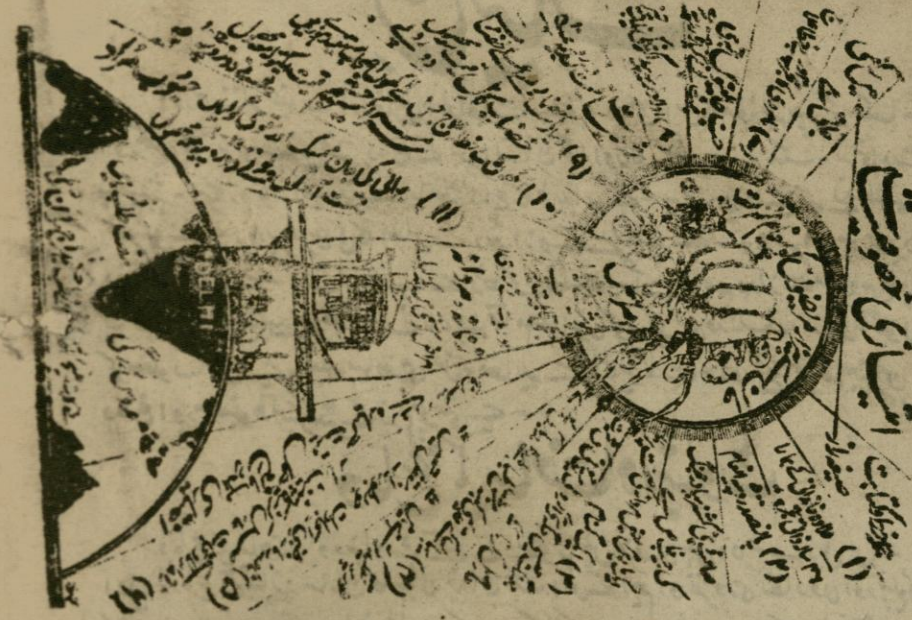
مسلم لیگ ورلڈ کمپنی نے منہ و دستان کی عارضی حکومت میں شامل ہوجانے کا اعلان کر دیا ہے۔ کیونکہ وزارت مشق نے مسر جناح سے درخواست کی تھی۔ کہ وہ اپنے آخری فیصلہ کا اعلان کر دیں۔ جہاں مسلم لیگ نے اپنا فیصلہ وزارت مشق تک پہنچا دیا ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ اب وزارت مشق کا متفقہ اعلان شائع کر دیا جائے گا۔ کانگریس نے عارضی گورنمنٹ میں شمولیت سے انکار کر دیا ہے۔ وہ نہیں چاہتی کہ مرکز میں مسلمانوں سے برابر تسلیم کرے۔

اب پاکستان کیسے حاصل ہوگا؟

پاکستان۔ منہ و دستان کے دس کروڑ مسلمانوں کا قومی مطالبہ ہے۔ یہ مطالبہ کیونکر منوایا جا سکتا ہے؟ پاکستان کیسے حاصل ہو سکتا ہے؟ منہ و دستان کے مسلمانوں کے سامنے سب سے اہم مسئلہ یہی ہے۔ یہ مسئلہ اس وقت تک منہ و دستان کے مسلمانوں کے سامنے رہے گا جب تک کہ پاکستان کو حاصل نہیں کر لیتے۔ عجمی حکومت اور وزارت مشق کی سفا دشات میں جو کہ مسلمانوں کو دیا جا رہا ہے۔ وہ بلاشبہ پاکستان کا عشر غیش بھی نہیں ہے۔ لیکن اس سے باوجود مسلمانوں کو جو کچھ مل رہا ہے۔ وہ اس لئے قبول کر لیتے ہیں۔ کہ اس کے بعد وہ اپنے بڑے مقصد کے حصول میں کامیاب ہو جائیں گے۔ مسلم لیگ مرکزی اسمبلی اور صوبائی اسمبلیوں میں بڑی شان کے ساتھ جیت چکی ہے۔ لیکن عوامی انتخابات جیت لینا ہی کافی نہیں ہے۔ بلکہ اس امر کی ضرورت ہے کہ مسلم عوام کے اس جوش کو برقرار رکھا جاوے۔ جو پاکستان کے لئے ان کے دلوں پر پیدا ہو چکا ہے۔ مسلم عوام کے اس جوش کو برقرار رکھنے کے لئے ضروری ہے کہ مسلم لیگ دیو منہ و دستان اور دیات میں اپنی سرگرمیوں کو جاری رکھیں۔ وہ اپنی تقریروں اور تقریروں کے ذریعہ سے مسلم عوام کو متاثر کر دے۔ بے پناہ ہونے والے مسائل سے آگاہ رکھیں مسلمانوں کی تنظیم کے لئے اپنی کوششوں کو جاری رکھیں۔ جو کہ تنظیم کے لئے فنڈ کی ضرورت ہے۔ اس لئے اس طرف بہت زیادہ توجہ کرنی چاہیے۔ چھ دن ہوئے یہ افواہ گم تھی کہ لیگ ایک جلسہ میں ایک کے حیدر گزروں نے بڑی بڑی قیمتیں دینے کا وعدہ کیا تھا۔ لیکن یہ وعدہ ابھی تک ادا نہیں ہو سکا۔ اگر یہ درست ہے تو ظاہر ہے کہ مسلم عوام میں عدم اعتماد عہد کا اثر گہرا رہا ہے۔ مسلم عوام کے جوش لیگ فنڈ میں حیدر دیا۔ لیکن بعد لیڈروں کا یہ عالم ہے۔ کہ انہوں نے ہزاروں روپے دینے کا وعدہ کیا۔ اور اس کے بعد خاموش ہو گئے۔ ان کی خاموشی سے مسلم لیگ کو کیا یوم نہیں ہونا چاہیے۔ بلکہ اسے لیگ کو زیادہ سے زیادہ مضبوط بنانے کے لئے کوشش کرنی چاہیے۔ مالی پوریش بہتر بنانے کے بعد مسلم لیگ کو ضروری ہے کہ عجمی اور مسیحی عوام کے ماہرین کا ایک ادا نامہ کرے۔ جس کا مقصد مسلمانوں کی تعلیمی اور معاشی حالت کو بہتر بنانے کے ذریعہ پیش کرنا ہوگا۔ جب تک مسلم لیگ کی تعلیمی اور معاشی حالت بہتر نہیں بنائی جاتی۔ اس وقت تک وہ اپنے محبوب مقصد کے حصول کے لئے بہتر اور موثر انداز میں جدوجہد نہیں کر سکتے۔ وزارت مشق کی سفا دشات کا سب سے اہم نتیجہ دستور ساز اسمبلی کا قیام ہے۔ مسلمانان پنجاب کی طرف سے اس اسمبلی میں سولہ عجمی بنے جائیں گے۔ جو کہ دستور ساز اسمبلی میں نہایت اہم دستور سازک دہیش ہوں گے۔ اس لئے اس امر کی انتہائی ضرورت ہے کہ ایسے مسلمانوں کو ہاں چھپا جائے جس کی قابلیت اور لیگ سے وفاداری مسلم لیگ کی تعلیمی اور دستور ساز کے ساتھ ساتھ تعلیمی کام کی بہت ضرورت ہے۔ منہ و دستان کا شہرہ کوئی دستور ساز کے آؤ پاکستان کے مطالبہ کو تسلیم کر سکتا ہے۔ شہرہ کوئی ایسی دستور ساز اسمبلی جو پاکستان کی آزادی و ادا کیت کو مان سکتی ہے۔ آؤ پاکستان کے حصول کے لئے ضروری ہے کہ وہ جلد ہی اپنی تنظیم پر ہی انحصار کرنا پڑے گا۔ پاکستان کے حصول کے لئے ضروری ہے کہ پاکستانی صوبوں میں مسلمانوں کو پاکستانی سیاسیات کے مطابق تعلیم دی جائے۔ اور اس کے ساتھ ہی مسلمانوں کی تنظیم کی طرف موثر قدم اٹھایا جائے۔ آؤ پاکستان کے قیام کے لئے مسلمانوں کو اپنا راہرو قیامی سے کام لینا ہوگا۔ اپنا راہرو باقی کے لئے منظم ہونا بہت ضروری ہے۔ غیر منظم ہجوم کی قربانیاں حیدر منہ و دستان افراد کی قربانیوں کے مقابلے میں کوئی فائدہ نہیں رکھتی۔ مسلمانوں نے جب اپنی تنظیم مکمل کر لی۔ تو اس کے بعد قربانیوں کا دور آئے گا۔

آتشک نکره دو آخانه جام نکره و آتشک نکره (چونکه میباید که آتشک نکره دو آخانه جام نکره و آتشک نکره)

اپنے دل میں خواہش ہوتی ہے کہ آپ کا ہی مکان ایسا ہی ہو۔ تو یہاں اس نیشنل خواہش میں عمل کی ترقیب دیتا ہے۔
(باقی آئندہ)



دیوانہ پن کا حکمی علاج

یہ دوا امریکی - سودا اور درد کے لئے
اکسیر کا حکم دھتی ہے۔ سر را بند رنا ہوتا
ہوگا اور سر رویش مندر سے لے کر
اس کے سر پر آتا ہے ہونے کی تاکید کی
ہے۔ دیوانہ پن کا واحد علاج ہے۔
ملنے کا پتہ: - ایس۔ سی۔ لائیٹ
کمپنی ۳/۷۷ کارووالس
سٹریٹ کلکتہ۔
S.C. 1054 & Co 167/3
CORNWALL STREET
CALCUTTA

دھڑک

ایک کیمیا کی مرکب ہے اور مندر ذیل
بیادوں کے لئے: (۱) مریض
پھوٹے پھنی (۲) کبیر (۳) پھنی (۴)
کان کے درد - زخم - پیپ وغیرہ کے لئے
(۵) کان کے پنے (۶) پاؤں یا ہاتھ کی دانتوں
کے سر و دل سے خون - پیپ کے لئے
(۷) کھینکے (۸) کھنکھالا - (۹) منہ کے زخم
اور جھانوں کے لئے - (۱۰) دم گلو - (۱۱)
درد و شبہ و پسلی - (۱۲) تھوکیا - (۱۳) درد
کروڑ و ہڈی کا درد - (۱۴) درد گردہ و
دہی - (۱۵) دم گردہ و قروح گردہ - (۱۶)
پلا میر خونی و بادی کے لئے - (۱۷) عصبی
درد (۱۸) پوج (۱۹) پوج (۲۰) پوج
کے زخم (۲۱) پوج سے غصہ کا پڑھا ہو
جانا (۲۲) کسی غصہ کے کچ جانے سے غصہ
اڑھا یا بار (۲۳) کھینکے کے لئے - (۲۴) دم
کے زخم سوچیں - درد اور دم کے لئے (۲۵)
وایم کی خرابی (۲۶) فالج یقہ - تشنج -
(۲۷) غارتی و دوا (۲۸) اگر کچا - (۲۹)
کسی غصہ کا بے کارا و غصہ ہو جانا - (۳۰)
دم جگر (۳۱) اقسام کے درد (۳۲)
اقسام دم (۳۳) اور بہت سی بیماریوں
کے دفعہ کے لئے اس کا ہر گھر میں رہنا ضروری
ہے (۳۴) جلی ہوئے زخموں کے لئے قیمت ایک
کشتی دو روپیہ آٹھ آنہ علاوہ معمولی ڈاک
قیمت پر پتہ: - قلعہ دہلی - قلعہ قاسم علی
قالی - بڑیا - آغری آباد - یو۔ پی۔

بعض جوان عورتوں کو



ہامواری آیام کے دنوں میں بڑا سخت درد ہوتا ہے
کئی کئی دن ہامواری کے بے پناہ درد کی تکلیف ٹھاتی ہیں
یہ مہینہ کا درد اچھا نہیں ہوتا۔ اس سے نئی نئی بیماریاں عورت
کو لگ جاتی ہیں پس اگر کسی عورت کو ہامواری درد
سے آتی ہو یا بے وقت بے قاعدہ آتی ہو۔ یا مہینہ دو بار آجانی ہو یا کئی ماہ تک آتی ہو تو اس کے لئے بہت
آسان علاج یہ ہے۔

ایسی عورت کو

صرف ایک شیشی دوا کورس کھلا دیجیے۔ یہ دوا ہامواری کی سب خرابیاں دور کر کے ہامواری کو باقاعدہ کر دے گی۔ اور پھر
عورت کو بیکری درد سے ہر مہینہ خشک وقت پر ہامواری آیام آئے لگیں گے۔ ایک شیشی دوا

کورس

کی قیمت دو روپے آٹھ آنے ہے۔ پتہ ذیل پر ایک خط لکھ کر یہ دوا بذریعہ دی۔ پی۔ پارسل منگا لیں لیجیے۔ پارسل پر نو آنے
محصول لگے گا۔ اور گھر پر دوا کا پارسل آپ کو مل جائے گا۔

لیڈی ڈاکٹر زمانہ دوا خانہ پی۔ ایم، دہلی

چند سالہ لکچر
نمبر ۲۶

THE PAISA AKHBAR
URDU WEEKLY
LAHORE

لاہور

یادگار حاجی مولوی محبوب عالم مرحوم

جگر پارے

حسین دل متبسم لگا ہوا
جنوں کو بوش میں لالہ کی راہ پیدا کر
پہی نہیں بھرا سکتی ہی زمین بد قن!
لوں میں بھر کے جمال فروغ الہ اللہ
خلوص عشق و یقین حیات کے ہمراہ
جنوں شوق فسون لگا ہوا
(حضرت مجرم زاد آبادی)



روزنامہ
مسلمانان پنجاب
میں
مسلماان پنجاب کا واحد انگریزی
اخبار ہفت روزہ مفت منگا کر مطالعہ
کریں

وقت کی آواز

رہ گئے اب وہ حکومت کے تناخواں ہو کر
جو بھی آئے تھے اس ملک میں سلطان ہو کر
کون ہے؟ مرد مسلمان کو جو محکوم کرے
شرط ہے کہ اسے بھی وہ مسلمان ہو کر
پلو چھتے کیا ہو غلاموں کے لہو کی قیمت
یہ رکا کرتا ہے پانی سے بھی ارزاں ہو کر
تشی مسلمان کے دل میں جو حکومت کی تڑپ
رہ گئی قصہ اسلاف کا عنوان ہو کر
خلق سوکھا ہے تنگ خالی ہے۔ تن تنگ
یہ ملائند میں مزدور کو انساں ہو کر،
جس کو تدبیر نے تعمیر کیا تھا برسوں
وہ کل ڈھکیا یا تقدیر نے خست داں ہو کر
سامنے ہلکے جلتا ہے شمعن اپنا
اور ہم جو تماشائے ہیں ہر اس سال ہو کر
خود کشی قتل عمدہ آہ و فغاں صبر جمیل
کیا کیا کرتے ہیں صدموں سے پریشان ہو کر
جاوڑ کو بھی شب و روز ہے کھانے کی تلاش
اور انساں بھی اسی دہن میں ہے انساں ہو کر

علمی ادب رکھنے والے کتب میں حضرت ہمارے عطیات و غنیات فائدہ ٹھائیں
حضرت علی محمد علی تاجر عطر حنا بلڈنگ لکھنؤ

مسلمان ایک ہو جائیں

وہ ٹھہرے ہو تو قوتوں کی قسمت کا فیصلہ کرتی ہے۔ آگئی ہے۔ کہہ کر منہ دوستان کا کارڈ
 بدل رہی ہے۔ اور کسی ملک کی تاریخ میں حکومت کا بدلنا سب سے بڑا انقلاب مانا جاتا
 ہے۔ جس سے نتائج بناتے دور رس ہوتے ہیں۔ آج یہ تاریخی انقلاب ہمارے ملک
 میں برپا ہے۔ جو ٹھیک وقت پہنچے ہے جب کہ قوتوں کی قسمت کا فیصلہ ہو کرنا ہے۔
 مصلحتوں اور ذاتی مفادات پر جو زمانہ کے حوادث کا مقابلہ کر سکتی ہیں۔ اور کر رہے ہیں۔
 دشمنوں و حوادث سے نفاذ ہو جاتی ہیں۔ لہذا مسلمانوں کا یہ فرض ہے کہ جلد سے جلد اپنی
 دطاقت حاصل کریں کہ اس زبردست تاریخی انقلاب کا مقابلہ کر سکیں جو آج منہ
 میں روٹا ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ یہ طاقت و قوت کس طرح مسلمان حاصل کر سکتے
 اس کا صاف اور سیدھا جواب یہ ہے کہ اگر وہ طاقت حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ تو
 سلسلہ میں ان کا مکمل کام یہ ہے کہ ایک نکل مٹی ہو جائیں۔ اور اپنی مجموعی طاقت
 حوادث و وزکار کا مقابلہ کریں۔ خودیوں کی تاریخ میں اتحاد و ہم آہنگی سب سے بڑی نعمت

غلہ کے جہاز

امریکہ کے ایک مرکزی بیان کے مطابق غلہ سے لے ہوئے سات جہاز امریکہ سے منہ وستان روانہ ہو چکے ہیں۔ ان جہازوں پر تقریباً ۶۰۰۰ ٹن گندم اور مکئی بارے ہیں جہاز لاہور ۱۲ جولائی کی درمیانی تاریخوں میں منہ وستان کی بندرگاہوں پر پہنچ جائیں گے۔

مزدوروں کے لئے میعاد کی مکانات

صنعتی مزدوروں کے مکانات کی ذیلی کمیشن نے سفارشی کی ہے۔ کہ ایک ایکڑ زمین پر زیادہ سے زیادہ ۲۰ ایک مندر مکان ہوں۔ ہر خاندان کے لئے دو کمرے ہوں۔ جن میں سے کسی کمرہ کی گنجائش ۱۰۰ ایکڑ فٹ سے کم نہ ہو۔ مکان میں ایک برآمدہ ایک درجی خانہ جس میں دو لکڑی لگا ہوا دریا ایک یا خانہ ہونا ضروری ہے۔ ٹالیاں ڈھکی ہوئی ہوں مکان میں ہونا اور روشنی کا عمدہ انتظام ہو۔ ہینرے کے بجلی کی روشنی بھی ہو۔

امریکی فوجوں کا فاصل سامان خوراک

مرکزی محکمہ خوراک نے امریکی فوجوں کے فاصل سامان خوراک کو کھانے لگانے کا کام اپنے ذمہ لے لیا ہے۔ کھانے لگانے کے منصوبے میں اس امر کا خاص خیال رکھا گیا ہے۔ کہ مال ہر طرح کے تاجروں اور فوجوں فروشن تک پہنچ سکے۔ اس ذخیرہ میں ۹۰ سٹون سے زیادہ کی چیزیں ہیں۔ زیادہ چیزیں من کے ڈبوں میں بند ہیں۔ مگر کچھ چیزیں ایسی بھی ہیں جو کھانے کے ڈبوں اور چھتیلوں سے اندر بند ہیں۔ سگریٹ اور مشروبات بھی ان میں شامل ہیں۔ ہر مہ کی قیمت مقرر کی جا چکی ہے۔

برطانیہ میں فوج ہندوستان کی کانفرنس

برطانیہ کی انڈیا لیگ نے ہندوستان کے فوج کے متعلق ایک جولائی کو ایک کانفرنس بلائی ہے۔ اس کانفرنس کی غایت یہ ہے۔ کہ ہندوستان کو مزید مدد دینے کی مہم شروع کی جائے۔ اور برطانیہ سے زیادہ مدد حاصل کی جائے۔

برطانوی گیانے کے ہندوستانیوں کی امدادی پیشکش

(برطانوی گیانے) کی ایسٹ انڈیا ایسوسی ایشن نے حکومت ہند کو مطلع کیا ہے کہ وہ ہندوستان کو فوجی کی مصیبت سے بھگتا رہا ہے۔ اس امداد دینا چاہئے۔ حکومت ہند نے انجمن مذکورہ کو اطلاع دی ہے۔ کہ لفظ امداد کی بجائے اشیاء کی شکل میں امداد دینا زیادہ مناسب ہوگا اور غلہ اور اشیاء جو خوراک کا خاص طور پر ضرورہ ہیں۔

ہندوستانی فوجیوں کے کوئی قسم کا دودھ

باہر سے آئے ہوئے خشک دودھ میں خالص پانی ملائے کے بعد اگر ایک خاص تناسب سے چھین کا دودھ ملا دیا جائے تو بہترین قسم کا دودھ بن جاتا ہے۔ اس میں پروٹین اور ٹاسس بھی بہت ہوتے ہیں۔ فوجی فارموں کی طرف سے غنہ پر یہ طریقہ ہندوستانی فوج میں رائج کیا جا چکا۔ مگر ایسا دودھ نہ تو فوجیوں کے اہل و عیال کو مل سکے گا اور نہ عام پبلک کو۔

غلہ کی درآمد

۱۹۳۲ میں کوئی دھن ہونے والے مہینے میں سمندر پار سے ۸۵۸۲ ٹن گندم۔ ۹۰۳۲ ٹن گندم کا آنا اور ۱۵۳۲ ٹن چاول ہندوستان آیا۔

حیدرآباد کی صدارت عظمیٰ

حیدرآباد کی صدارت عظمیٰ نے ایک خبر منظر پر ہے۔ کہ ایسوسی ایشن ہوا ہے کہ سر مرزا اسماعیل وزیر اعظم ریاست جے پور کے اگست ۱۹۳۲ سے اعلیٰ حضرت نظام دکن کی حکومت کے وزیر اعظم اور ان کی اکثریت کو نسل کے صدر کے عہدہ کا حارج ہیں۔ سر مرزا آج کل بنگلور میں رخصت ہیں باجبر جوتوں میں بیٹے سے ملوث تھا۔ کہ سر مرزا عنقریب صدارت عظمیٰ کے عہدہ پر فائز ہوں گے۔ مقامی دعوے کے کہ ان کا عہدہ وزارت دولت انصاف کے لئے کامیاب ثابت ہو۔

ہمارا پاکستان

وزارتی مشن نے اگرچہ پاکستان کو تسلیم نہیں کیا۔ لیکن اس سے یہ نتیجہ نکلا ہے۔ کہ پاکستان کا تقریباً نصف ڈال دیا گیا ہے۔ واقعات کو اپنی خواہشات کے مطابق ڈھالنے کی کوشش کرنا ہے۔ پاکستان بھی اب منہ وستان کی مسلمانوں کا قومی مطالبہ ہے۔ اور یہ کہ ہندوستان کے مسلمان اسے حاصل کر کے چین لیں گے پاکستان کے مطالبہ کو اگر برطانیہ یا ہندوستان تسلیم نہیں کرتی تو یہ کمرے۔ مسلم قوم کے حق آزادی کا جو حکومت برطانیہ اور کانگریس تسلیم نہیں کرتے تو اس سے مسلمانوں کے مطالبہ میں کمی نہیں آسکتی۔ ہندوستان کے مسلمان خود دیا یہ دیر پاکستان حاصل کر کے رہیں گے۔ پاکستان کے مخالفوں کی انتہائی کوشش ہے۔ کہ وہ مسلم عوام میں ناگوار فکری ہر دور ادریں۔ لیکن مسلم عوام جانتے ہیں۔ کہ وہ وقت بیت حلقہ قریب آئے والے ہیں۔ جب کہ وہ اپنے زور بازو سے پاکستان حاصل کر کے

ملیک مارکیٹ

لاہور میں ایک بہت بڑی دکان کی تلاش پر ملکہ مارکیٹ کا کارڈ دستیاب ہوا۔ ملکہ مارکیٹ کو گرفتار کیا گیا۔ اس پر انارکلی کے باقی دوکانداروں نے ہڑتال کر دی۔ اب یہ تباہی کے پبلک کیا کرے۔ جن لوگوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ ان پر ملکہ مارکیٹ کا الزام ہے۔ ان پر مقدمہ چلے گا اگر وہ بے گناہ ہیں تو رہا ہو جائیں گے اور اگر مجرم ہیں تو سزا دی جائے گی۔ معلوم نہیں کہ انارکلی کے بڑا زون کو اتنی ہمدردی کیوں ہے۔ کتنا ظلم ہے۔ کہ حکومت نے کتنی کوشش کی ہے۔ لیکن اس کے باوجود لاہور میں ملکہ مارکیٹ ختم نہیں ہوئی۔ اس میں خشک نہیں کہ بعض تاجر جو رہا نہ آئی ہیں یا تھرنگ رہے ہیں۔ لیکن حکمرانوں کی سیلابی کو ذرا اپنی جارحانہ کے نیچے بھی ڈانٹ بھر لینی چاہئے۔ کیونکہ اس حکمران کے بعض زعمدان حضرات کے بغیر جو رہا نہ آئیں۔ جیل میں نہیں ہو سکتی۔

اگر ہم پر قیالو نہ پایا کیا تو انسان کی تباہی یقینی ہے

اس کا توڑ موجود نہیں۔ آرک لیشپ کا بیان نیویا رک ہم جولائی۔ آرک لیشپ یا رک نے ایک بیان میں کہا ہے کہ یہ محض خوش فہمی ہے جو یہ کہا جا رہا ہے کہ ایم ایم کی تباہی کو روکنے کے لئے کہ یا کوئی اور ذریعہ ایسا دیکر لیا جائے۔ کسی سائنسی دان نے یہ دعوے نہیں کیا۔ اور نہ ہی کسی کو امید ہے انسان کی تباہی یقیناً ممکن ہے۔ اگر ایم ایم پر قیالو نہ پایا گیا۔ آپ نے یہ بھی کہا کہ اس وقت تک ایم ایم پر قیالو پالینے کے لئے جو فوجی و پریشرنگ کی گئی۔ ان میں سے امریکہ کی یہ فوجی قابل عمل تھی۔ کہ ایم ایم ہانے کی ایک با اختیار کیمپ بنائی جائے۔ جس میں صرف ایک قوم کو آخری فیصلہ کرنے کا حق نہ دیا جائے۔ (دارش)

مہدی کے قریب رہوے ٹرہوں پر ۱۲ ڈاکے بڑے

لاہور ہر جولائی۔ پولیس کا بیان ہے۔ کہ گزشتہ سائٹ ماہ میں مظاکر کی اور کلیاں اور کبھی کے رہوے سیشنوں پر ان کے درمیان مال گاڑیوں کو ۱۳۵ دفعہ ٹوکا گیا۔ رہوے لاش کے اس حصہ میں جو اس وقت تک عمل میں ہیں۔ باہنوں نے بیسیوں دفعہ سیر لیں۔ انہوں نے میوڈوں اور اشیاء خوردنی کے دوسرے ٹوکے لے لئے اور کپڑے اور موٹر گاڑیوں کی بھی کافی مقدار کو تاراج کیا۔ ۲۹ جون کو بھی اسی طرح ایک واقعہ ہوا تھا۔ جب ڈاکوؤں نے کپڑے کی کسی گاڑی میں لالچ لیا۔ یہ ڈاکو ان ملکوں سے مسلح معلوم ہوئے تھے۔ وہ سگنل کو بڑے بڑے رسول اور پتھر دی سے باندھ کر نیچے دبا دیتے ہیں اور ٹرین پھرتی ہے۔ اور وہ آزادی سے لوٹ مار کرتے ہیں۔ اب حکومت نے کوئٹہ اور تھانہ کے درمیان پولیس پارٹیاں مقرر کر دی ہیں۔ تاکہ ڈاکوؤں پر کڑی نظر رکھی جائے۔

کلکتہ

مولانا عبدالحمید خان بریلوی نے ایک بیان میں کہا کہ مسلم لیگ جا رہی ہے کہ اس نام میں قسم دینا ضروری نہیں۔

قلبا زیاں

۱۹ جولائی ۱۹۳۲ء۔ جونا جونا خط و کتابت کا ایک حصہ شائع ہو گیا ہے۔ جو جب ذیل ہے۔

منبر ۱۔ اورنگ زیب روڈ۔ ۱۰ جون ۱۹۳۲ء۔ ڈیر لاہور۔ سچے آپ کا۔ ۱۹ جولائی ۱۹۳۲ء کا خط ملا۔ اور اس کے ساتھ ہی وزارتی دفعہ اور آپ کے اس تاریخ کی بیان کی پیشگی نقل ملی۔ وزارتی دفعہ کی تجا دیر کے اعلان سے پہلے شائع ہوئے۔ ملاقات کے دوران میں مجھے اس امر کی اطلاع دی گئی۔ کہ آپ بارہ محرم ۱۳۵۱ ہجری عارفی حکومت بنائے دلیے ہیں۔ جن میں ۵ ممبر مسلم لیگ کے اور ۵ ممبر غیر مسلم کے ایک سکھ اور ایک ہندوستانی عیسائی یا اینگلو انڈین ہوگا۔ جہاں تک ممکن ہو گا قلعہ قضا۔ آپ نے تیار کیا کہ ہم حکمرانوں اور مسلم لیگ میں برابر برابری تقسیم کی جائیں گے۔ لیکن حکمرانوں کی تقسیم یقینی تفصیلات گفت و شنید پر جموڑی جائے گی۔ وزارتی دفعہ اور آپ کے ارمی کے بیان کے بعد آپ نے ۲ جون کوئی دلی میں مجھے پھر اس امر سے آگاہ کیا تھا۔ کہ عارفی حکومت کے قیام کے لئے جس فارمولے کا انکشاف شدہ میں کیا گیا تھا۔ اس پر عمل کیا جائے گا۔ دونوں موقوفوں پر میں نے آپ سے اس امر کی اجازت چاہی تھی۔ کہ یہ اطلاع اپنی مجلس عالیہ کو بتائی جائے۔ اور آپ نے ارادہ فرمایا اس کی اجازت دیدی تھی۔ چنانچہ جو گفت و شنید ہوئی تھی۔ میں نے اس کی پوری تفصیل پیش کر دی تھی۔ اور طریقہ مدت کی تجا دیر قبول کرنے میں مجلس عالیہ کے فیصلہ پر بہت حد تک وہ اعتماد اتر انداز ہوا تھا۔ جو اس عارفی حکومت کے قیام کی اس

انکسیر پر تھا۔ جس کا انکشاف آپ نے ان دنوں موقوفوں پر مجھ سے کیا تھا۔ اس کے علاوہ جیسا کہ ۸ جون ۱۹۳۲ء کے خط میں ذکر کر چکا ہوں۔ میں نے آل انڈیا مسلم لیگ کو نسل کے سامنے یہ بیان دیا تھا۔ کہ یہ وہ فارمولہ ہے۔ جس پر آپ نے جبکہ مجھے یقین دلایا تھا۔ آپ اپنی عارفی حکومت کی بنیاد رکھیں گے۔ اور اس بناء پر اس اعلان کا ایک اہم حصہ ہے جو وزارتی دفعہ کے بیان میں ظاہر کیا گیا ہے۔ آل انڈیا مسلم لیگ کو نسل کے فیصلہ پر جو امور اتر انداز ہونے ان میں باوجود اس بات کے کہ ایک حصہ اس بیان کو منظور کرنے کے خلاف تھا۔ ایک تہریر بھی تھی۔

جب کانگریس پر مجھے کانگریس اور لیگ کے خلاف ایک ہی شیش چونڈ موم بھی شروع کی تو میں نے مسلم لیگ کے رویہ سے آگاہ کرنے کی عرض سے ۸ جون کو خط لکھا۔ اس فارمولے سے براہ راست یا با واسطہ کوئی اعتراض کیا گیا۔ تو اس کا نتیجہ بہت سمجھ ہوگا اور مسلم لیگ کی تائید نہیں حاصل ہوگی۔ اس کے بعد ۱۳ جون کی ملاقات میں آپ نے مجھ سے کہا میں اصل اصول کو بدلتا چاہتا ہوں۔ اور اس فارمولے پر عمل کرنا چاہتا ہوں۔ کہ پانچ کانگریس کے آدمی۔ پانچ مسلم لیگ کے اور تین دوسری اقوام کے ہوں۔ یعنی ایک سکھ ایک اچھوت اور ایک ہندوستانی عیسائی۔ میں نے اس وقت آپ سے یہ بھی کہا۔ کہ کانگریس کے قلعہ طور پر آپ کے لئے فارمولے پر راضی ہو جانے کے بعد میں اس کو اپنی ورکنگ کمیٹی کے سامنے پیش کروں گا اور وہ جو کچھ ضروری سمجھے گے۔ کانگریس سے گفتگو کرنے کے بعد آپ نے مجھے ۵ جون کو خط لکھا کہ میں ۵ جولائی ۱۹۳۲ء کی بنیاد پر عارفی حکومت بنانے کے متعلق سمجھنے کے لئے میں ناکام ہو گیا۔ اور یہ کہ میں اور وزارتی مشن ۷ جون کو ایک بیان جاری کردوں گا کہ میں کیا طریقہ عمل اختیار کرنا چاہتا ہوں۔ نیز یہ کہ میں اس کی ایک نقل اشاعت سے پیش آپ کے پاس بھیج دوں گا۔ چنانچہ آپ نے اس بیان کی ایک کاپی مجھے بھیج دی۔ جو وزارتی مشن اور آپ نے ۷ جون کو جاری کیا۔ اس کے ساتھ میں تاریخ کا ایک خط بھی تھا۔ دونوں چیزوں کو میں نے اپنی ورکنگ کمیٹی کے سامنے پیش کیا۔ اور اس نے معاملہ پر احتیاط سے ساتھ غور کرنے کے بعد مجھے حسب ذیل بیان دینے کی اجازت دیدی۔ الف۔ یہ کہ ورکنگ کمیٹی کو تعجب ہے کہ مسلم لیگ کے

لیڈر سے ناموں کی فہرست مانگے لیکن مسلم لیگ کے پانچ ممبروں کو عارفی حکومت میں شامل ہونے کے دعوت نامے بھیجے گئے ہیں۔ (ج) پھر آپ کی نازہ ترین چیزوں کی تیار ہو آپ اب عارفی حکومت بنانا چاہتے ہیں۔ ظاہر کرتی ہے کہ آپ نے کانگریس اور مسلم لیگ کے درمیان خود بخود برائیوں میں مسافرت کو ترک کر دیا ہے۔ آپ کے نامزدہ اقلیتوں کے ایک نمائندہ یعنی مسٹر جگ جیون رام ایک کانگریس ہیں۔ اور معلوم ہوتا ہے کہ انہیں اچھوت اقوام کی نمائندگی سے لئے نہیں بلکہ کانگریس کو

۱۹ جولائی ۱۹۳۲ء۔ سلطان المجاہدین علی گڑھ۔ اگست ۱۹۳۲ء۔ ستمبر۔ حیدر علی۔ غلہ۔ التوبہ۔ شیر دکن۔ ۱۰ جولائی ۱۹۳۲ء۔ ماہوار ناول منگولہ والوں کو۔ المشتک۔ منبر اخبار لاہور۔

۱۰ جولائی ۱۹۳۲ء۔ ماہوار ناول منگولہ والوں کو۔ المشتک۔ منبر اخبار لاہور۔

ماہوار ناول

آپ کی لائبریری میں سچے جدید ناول فروغ ہوئے ہیں ان ناولوں کو ہر جگہ بڑی محنت اور پیار سے پڑھا اور سنا جاتا ہے۔ اپنے وقت کے یہ بہترین ناول ہیں

آپ کو چاہئے کہ آپ ان کی خریداری کے لئے آج ہی میں اطلاع دیدیں تاکہ آپ کی کاپی بجالی جائے اور آپ کو دوسرے ایڈیشن کا انتظار نہ کرنا پڑے اس لئے بھی ضروری ہے کہ آپ آج ہی اپنا ایڈیشن بھیج دیں۔

ان ناولوں میں زندگی کے ہر پہلو پر سیر حاصل تبصرہ ہوتا ہے۔ منشی صادق حسین صاحب کا انداز بیان اور سلیس عبارت کے علاوہ اسلامی زندگی کا روشن پہلو دکھایا جاتا ہے۔ اگر منشی صادق حسین صاحب انگریزی میں اس قدر اعجاز بانی کرتے اور انگریزی زبان میں ناول لکھتے تو یقیناً انہیں نوبل پرائیز مل چکا ہوتا۔ آپ نے کم و بیش ستر اسی ناول تاحال تحریر کیے ہیں۔ جو طبع ہو چکے ہیں منشی صاحب اب اس قدر مشغول ہو گئے ہیں کہ آپ کے ناول کو اگر ٹرٹھنا شروع کر دیا جائے تو ختم کرنے سے پہلے چھوڑنا محال ہے۔

نئی لائبریریوں اور اداروں نے میں مشتعل آؤر دے رکھے ہیں کہ جیت جیت کا کوئی ناول طبع ہو تو ہم انہیں فوراً دی۔ بی کر دیا کریں۔ آپ بھی اپنا نام اس فہرست میں درج کر دالیں۔ آئندہ چار ماہ تک ہم اپنے حسب ذیل ناول طبع ہونگے۔

جولائی ۱۹۳۲ء۔ سلطان المجاہدین علی گڑھ۔ اگست ۱۹۳۲ء۔ ستمبر۔ حیدر علی۔ غلہ۔ التوبہ۔ شیر دکن۔ ۱۰ جولائی ۱۹۳۲ء۔ ماہوار ناول منگولہ والوں کو۔ المشتک۔ منبر اخبار لاہور۔

۱۰ جولائی ۱۹۳۲ء۔ ماہوار ناول منگولہ والوں کو۔ المشتک۔ منبر اخبار لاہور۔

روپ بلا س کسینی نمبر ۹۴ دین کنی کاپنور

نئی دہلی، ۱۸ جولائی۔ مسلم لیگ کے سربراہ لیئٹننٹ راجہ پورڈے، قائد اعظم کے لیے پنجاب
یو۔ پی۔ سبکدوش اور میرا کے چند اور امیدواروں کے ناموں کا اعلان کر دیا ہے۔ پنجاب۔ نواب
افغان حسین آف سکھوٹ، جیبال افغانی، رائیون۔ یو۔ پی۔ نواب محمد اسماعیل خان محمد دہری، خلق الزمان، ۴

کسٹیر میں نیٹ نہرو ہندی
 مسٹر آزاد اور ڈارمیل کو تشویش
 بمبئی ۴ جولائی۔ ایسوسی ایٹڈ پریس
 آٹ اندیا کو معلوم ہوا ہے۔ کہ ریاست
 کسٹیر نے نہرو ویرجیا ہندی لنگر کھی
 ہے۔ نہرو دارمیل اور مسٹر آزاد کو اس
 کے متعلق بہت تشویش ہو رہی ہے۔ انہوں

مہمرون چورس
 پیشاب میں جلن۔ اگر کہانا سبب
 وغیرہ قسم کے سوزاک کا نشانہ دیا
 قیمت فی پیکٹ ایک روپیہ آٹھ آنہ
 مدن مہجری فاطمی جام نگر کراچی
 لاہور اینٹ
 اشوکا شہدائے علامہ انارکلی لاہور
 و شکر میڈیکل ہال ۳۸ قیمت دو روپے

لداے ملک یمن ج یمنی

جن کو دریا وہ دریا ہے۔ جس کا ایک ہونے۔ اسی دریا وہ دریا ہے۔
موت نہا اور حجاز اور لیاقت شخصیں ہوگی۔ اگر یہ احساس غیر تربیت یافتہ ہیں۔ تو نہا را
عمدہ دو ہوگا۔ نہ صرف محدود بلکہ ناقص ہوگا۔ دماغی اور جسمانی احاطہ میں ہو جو کچھ ہوتے
ہیں وہی کاٹے ہیں۔ دوسرے الفاظ میں دماغی تاریخ جسمانی تاریخ کی طرح مسلسل ہے
ان کو کوئی سیاح خط سرطان اور خط جدی کے کنارے میں مبتلا ہو جائے۔ تو اس کے چند اثرات
اس کے جسم میں موجود رہتے ہیں۔ اگر کسی کو چھیک نکل آئے۔ تو اس کے جسم کے داغ
عمر بھر نہیں جاتے۔ لیکن قوانین سبب و اثر انتہائی اور بروائی دونوں کے لئے عمل پیرا
ہیں۔ اس لئے جو توجہ ہم بھیلوں اور تفریح کو چودہ سے بیس سال کی عمر تک دیں۔ اس
کا اثر مشقت خیز زمانہ میں جو بیس سال سے شروع ہوتا ہے۔ بہت اچھا ہوتا ہے۔
ہمارے جسم میں سابقہ جسمانی تربیت کے فوائد موجود رہتے ہیں جس قسم کی دماغی زندگی
ہم اب بسر کر رہے ہیں۔ وہ ہماری مستقل زندگی کا آئینہ دار ہوگی۔ یہ عمل مسلسل رہتا
ہے۔ البتہ حادثات کے ہم لوگ پورے طور پر ذمہ دار نہیں ہوتے۔ مگر ہوتے۔
کاروبار کو سمجھانے کی کوشش میں اعضاء کی تخطیاط طور پر نہ ہو سکتی ہے۔ کسی عذر
کی فقت یا موت کا صدر انسان کو میکا رہنا سکتا ہے۔ یا جسمانی صرب ہمارے
دماغ کی اصلی طاقت کو خدات کر سکتی ہے۔ لیکن ان حالتوں میں دوسری حالتوں کی
طرح قانون محنت اور جہد ہے۔ اس لئے لازمی ہے۔ کہ ہم دماغی طاقتوں کی حفاظت
کے لئے جسمانی طاقتوں کی طرح ہر ممکن کوشش کریں۔ یہ وعظ نہیں ہے۔ یہ سائنس
ہے۔ تمہاری موجودہ حالت کی دیکھنا ہی اعتباری حالت سے رہتا ہوئی ہے۔
تمہاری موجودہ حالت انتہائی خستہ ہے۔ تمہاری سابقہ عظمت یا اعمال کا نتیجہ ہے اس

تتک مره دوا خانہ جام نکر کا حصا والا ہوا ہر ایک ٹیٹ لاپور

اور ہر بادی - پہلے اخلاقی تباہی اور بعض اوقات اس کے بعد دیوالیہ میجری -
(باقی آئندہ)

نقش کر لو کہ مشعل کامیابی کے حصول کے لئے جصلت - کیرکس اور ذہن میں توازن
ہونا چاہیے۔ اس توازن کے نہ ہونے سے کئی شائستگیاں اور تہذیبیں زمانہ ماضی میں
برباد و تباہ ہو چکی ہیں۔ مہارت کی اقبالیہ اندی ایک پرانی داستان ہے۔ یہودیوں نے
ہی کے بچے بوسے روپیہ کیا۔ لیکن پھر اس کا خمیازہ اٹھایا۔ اس میں تنگ نہیں کہ
ہمارا نام کل دنیا میں بسا اوقات جا لیا اور قابو انسان بہ نسبت دیانت دار
اور ایمان دار انسان کے رو بہ جلد تر گاتے ہیں۔ کسی قسم کی بددیانتیاں ایسی ہیں جن کی
قانونی گرفت نہیں ہو سکتی۔ اور جا لیا تو لوگ عیاری سے قانون کی آنکھوں میں خاک
ڈالے رہتے ہیں۔ لیکن پھر بھی کبھی ایسا ہو ہی جاتا ہے کہ ان عیاروں کو منہ کی
کھائی پڑتی ہے۔ اور گو وہ مزے سے بچ جائیں۔ لیکن بدنام ہو کر ان لوگوں کی نظروں سے
اکثر گجائے ہیں کہ ان کے وہ جانتے تھے کہ منہ لگے رہیں۔ بار بار دیکھا گیا ہے کہ وہ لوگ جن
کو قدرت نے اعلا بابت عطا کی ہے۔ اپنی اس اعلیٰ لیاقت اور تجربہ کو منہ کی
مشقہ ذرا لے میں استعمال کر کے روپیہ کاتے اور قابو اٹھانے کی کوشش کرتے ہیں
اس کی وجہ یہ ہے کہ ان کے ذہن اور اخلاق میں ہم آہنگی اور توازن نہیں ہوتا۔
بہت سے بیٹے وراثتوں اور تاجروں کا اندوہناک انجام اسی وجہ سے رونما ہوتا
ہے۔ بڑے نامور یا بڑے دو تہذیب انسان بننے کی بے حد خواہش عقل پروردہ ڈال دیتی
ہے۔ اور خرمن اخلاق جل کر خاک سیاہ ہو جاتا ہے۔ لوگ ایک غم غوطہ لگاتے ہیں
اور اخلاقی پابندیوں کو مایوس اڑا دیتے ہیں۔ اور پھر تیرہ کیا بونابا لے۔ تباہی اور

دیوالیہ پن کا حکمی علاج

یہ دوامی سودا اور در کے لئے
اکسیر کا حکم رکھتی ہے عمر باندہ ناکھو
اور سرور میں چند مرتبہ لگنے سے اس کے
سربلغ تاثیر ہونے کی تائید کی ہے۔
دیوالیہ کا واحد علاج ہے۔ جسے کاپتہ
ایس۔ سی۔ لے ایڈمکینی /
کارنوالس اسٹریٹ کلکتہ

S. C. ROY & CO 167/3
CORNWALLIS
STREET CALCUTTA



پتہ: مینجر جنرل سپلائی سورا
خط و کتابت کے لئے دفتر جٹ منہر کا جوالہ ضرور
دیں۔ مینجر۔

24-46

جلد ۲۸

THE

PAISA AKHBAR

URDU WEEKLY

LAHORE

لاہور

ایڈیٹر میاں عبدالمجید صاحب

یادگار حاجی مولوی محبوب عالم صاحب

نظم - اردو کا اقبال

دے دیا ہے اب تو گاندھی نے بیابان خباریں
کر دیا ہے فیصلہ اپنا عیاں اخبار میں
چھوڑ دو اغیار کی ذہنی غلامی کا اثر
ہونے انگریزی میں کوئی کام اب بار دیگر
غیر مسلم ہیں یہ سب انصاف کے دشمن نہیں
عاشق اردو ہوئے تب ہو گیا حق الیقین

القرض اردو کی عظمت کا ہے سب کو اعتراف
عالم و خوش ذوق اس کو مانتے ہیں صاف صاف
اب ذرا سن لیجئے اردو کی خدمت کا طریق
آپ کا بچہ ہے یہ لہجہ ہے اس پر شفیق
چاہتا ہے جو کہ ہو اس ملک میں اردو بلند
میرے تاقص مشوروں پر ہو گا دائم کار بند
چھوڑ دیجئے بولتی اپنے علاقے کی زبان،
اور لکھنے میں بھی مت لیجئے اسے ہر گز صیاں
چھوٹی چھوٹی بولیوں کی حب ہوئی اردو انام
جا بیٹے قائم ہو سارے ملک میں اس کا نفاذ
ہو فقط اردو ہی تبس تحریر میں تقریر میں
وقت لے بیٹے رات دن اس قصر کی تعمیر میں
گفتگو گھر میں فقط اردو میں ہو اور کچھ نہ ہو



سلمان خان صاحب و صاحبزادی صاحبہ
نورہ مفتاح صاحبہ

دوا کی مدد سے اولاد ہوتی ہے

جن عوتوں کو بچہ ہوتا ہو



وہ اس لئے فائدہ اٹھا سکتی ہیں۔ اس دوا کا نام محافظ اولاد ہے۔ اور عام تجربہ سے یہ ثابت
اب پتہ ہو چکی ہے کہ جس عوت کو اولاد نہ ہوتی ہو اسے مسلسل سات دن تک دوا
محافظ اولاد کی ایک ایک خوراک کھلائی جائے۔ اس
عرصہ میں عوت کا اندرونی جسم تندرست ہو جاتا ہے۔ اور
اس کے ہاں اولاد ہونی شروع ہو جاتی ہے۔ آج اس
دوا کی بدولت مشیر بہنوں کی گود میں بچے کھیل رہے ہیں
ایک شیشی میں ایک عوت کے لئے پوری دوا ہوتی ہے
اس کی قیمت دو روپے آٹھ آنے ہے۔ پتہ ذیل پر ایک
خط لکھ کر نمبر دی پی پارسل منگالیں محصول نو آنے لگا

لیڈی ڈاکٹر زمانہ دوا احسانہ پی ایم ڈی سہیل دہلی

درک

ایک کمیائی مرکب ہے اور مندرجہ ذیل
بیماریوں کے کام آتا ہے۔ (۱) سرکے پیونڈ
پھنسی۔ (۲) نکسیر (۳) پھنسی (۴) کان کے
درد۔ (۵) پیپ ڈیفیر کے لئے کھانے کے
بیمے (۶) پالور یا قین داغوں کے سوزوں
سے خون۔ پیپ آنے کے لئے (۷) پیپ
کنڈیلا (۸) منہ کے زخم اور چھالوں کے
لئے (۹) ورم گلو (۱۰) دو سینہ و سپل (۱۱)
نمونیا (۱۲) درد و درم کی بڑی کا درد۔
(۱۳) درد گدہ ویدی (۱۴) ورم گدہ و
قرح (۱۵) پواسیر خونی وادی کے لئے
(۱۶) عصبی درد (۱۷) مورچ (۱۸) جوت (۱۹)
جوت کے زخم (۲۰) جوت سے اعضا کا پھلنا
ہو جانا (۲۱) کسی عضو کے کچ جانے سے
عضو اکڑ جانا (۲۲) گنتیٹائ کے لئے (۲۳)
رحم کے زخم و جن۔ درد اور ورم کے لئے۔
(۲۴) بام کی خرابی (۲۵) فالج ناقوہ۔
تشنج (۲۶) خارش و وادی (۲۷) اگر بچہ۔
(۲۸) عصبی کالے کا اور جمیدہ ہو جانا۔
(۲۹) ورم گلو (۳۰) اقسام کے درد (۳۱)
اقسام ورم (۳۲) اور بہت سی بیماریوں
کے فصد کے لئے اس کا ہر گھر میں رہنا ضروری
ہے۔ ہر سال چھ ہونے زخموں کیلئے قیمت ایک
تولکی شیشی دو روپے آٹھ آنے علاوہ محصول نو آنے لگا
پتہ: حکیم سید قاسم علی دہلی کا حکیم
قاسم علی دہلی سہیل دہلی آباد۔ یو۔ پی۔

علی مذاق لکھنے والے کتب بن حضرات ہمارے عطریات روغنیات فائدہ اٹھائیں! اصغر علی محمد علی تاجر عطریات بلنگ لکھنؤ

مکمل حکومت

نے ایک ایکٹ کے ذریعے یہ مراعات بھی ختم کیں۔ ہندوستانیوں کی یہ دولت و
 رسوائی بھی بونہ گورنمنٹ کا عظیم معجزہ نہ کر سکی۔ چنانچہ اس نے حال ہی میں دو ایسے
 قوانین منظور کئے ہیں۔ جو گھنٹی آئینٹ کے نام سے یاد کئے جا رہے ہیں۔ ان میں
 قوانین کا مقصد ہندوستانیوں کو تریزید ذلیل و خوار کرنا تھا۔ جنہوں نے آخر قریب میں ہندو
 تاجروں پر بہت سی پابندیاں لگا دو گئی ہیں۔ ہندوستانی تاجروں کی دکانیں کھولنے کے
 لئے حاکمیت نامے نہیں دیئے جائے۔ مثال اور کثیر السوال کے ہندوستانیوں کو
 یونین کی مجلس دستور ساز میں اس طرح نمائندگی دی گئی ہے۔ کہ وہ تین یورپین کو اپنا
 نمائندہ بنا کر مجلس میں بھیج سکتے ہیں۔

فیلیپائن کی آزادی

فلیپائن کو امریکہ نے مکمل آزاد دی دینی اور اس کی آزادی کا سرکاری طور پر اعلان بھی کر دیا گیا۔ اس کے لئے اگر ایک طرف اہل فلیپائن مبارک باد کے مستحق ہیں۔ تو دوسری طرف حکومت امریکہ بھی بخشنے و آفرین کی مستحق ہے۔ کہ اس نے اہل فلیپائن کی ایک دیرینہ اور دیرپائی کے دنیا کو متلاشا دیا۔ امریکہ اپنی بات پر پختہ قدم رہا ہے۔ فلیپائن دنیا کی سیکڑوں بڑا ملک ایک مجموعہ ہے۔ اور اس پر ہر حکمرانی کرنا کوئی آسان کام نہیں ہے۔ یہ ملک یعنی مجموعہ اہل فلیپائن مسیحی دینی حکومت کے زیر تسلط تھا۔ اور اس زمانے میں بھی اہل فلیپائن نے اپنے کو آزاد کرانے کی انتہائی کوشش کی تھی۔ اس کے مختلف حصوں میں مسیحانہ کے خلاف بغاوت بھی ہو چکی تھی۔ مگر بعد میں امریکہ نے اس پر قبضہ کر لیا اور آزادی دے دی اور انہیں آزاد حکومت کرنے کے قابل بنانے کا وعدہ کیا گیا تو انہوں نے امریکہ کی ماتحتی کو منظور کیا۔ مگر اس عہد سے کہ آئندہ انہیں آزادی مل جائے گی۔

۱۹۴۶ء میں جاپان میں فلیپائن پر جاپانی کر دی اور برکینز کو جاپان سے نکال باہر کر دیا۔ اور اپنا تسلط قائم کر لیا۔ فلیپائن میں جاپان کا تسلط کامل جا رہا ہو نہ رہا۔ اس دوران میں اہل فلیپائن پر برکت کے مظاہر ہوئے اور ان کو جاپان کا محکمہ اور حاشیہ پر رہنے والے کی انتہائی کوشش کی گئی۔ مگر امریکہ اس دھن اور فکر میں تھا۔ کہ جاپان سے انتقام لیا جائے۔ اور اس کو فلیپائن سے نکال کر دوبارہ اسی پر قبضہ کیا جائے۔ آخر کار امریکہ کو اس میں کامیابی ہو گئی۔ اور اس نے جاپان کو فلیپائن سے نکال باہر کر دیا۔ اور جرنل میکا کو فتنہ برپا امریکی افواج کے سپہ سالار اور عظمیٰ فلیپائن میں داخل ہوئے ہی اعلان کر دیا کہ امریکہ ایک سال کے اندر فلیپائن کو آزاد کر دیا۔ ۱۹۴۶ء میں جب ختم ہو گئی اور تسلط میں امریکہ نے اپنا وعدہ پورا کر دیا۔ یعنی فلیپائن کو آزاد دی دینی اس طرح حکومت فلیپائن دوسرے آزاد ملکوں کی طرح آزاد دی سے کام کرے گی۔ اور دنیا کے امن و امان کے قیام میں آزادی کے ساتھ حصہ لے گی۔ فلیپائن کی اس آزادی کے پیش نظر ہندوستان کی غلامی کو دیکھ کر ہر شخص ضرور محسوس کرے گا۔ یہاں برطانیہ نے آزادی دینے کا وعدہ کیا اور برطانوی وزارت نے بغاوت خود بیان بھیج کر اس امر کی کوشش کی کہ ہندوستان کے لیڈران حکومت کی باگ ڈور اپنے ہاتھ میں لے لیں۔ مگر ہندوؤں کی غلامانہ ذہنیت نے اس ذمہ داری کو قبول کرنے میں پس و پیش کیا۔ اور آزاد دی کے بجائے فرقہ وارانہ نظریہ کا مظاہرہ کر کے آزادی سے ہندوستان کو محروم کر دیا۔ ہندوستان کے ہندو لیڈروں کی ادھر پر یہ ذہنیت اور آزاد دی سے پہلے پروا ہی اور ادھر فلیپائن کے لیڈروں کی دلیری۔ یک جہتی اور اتحاد کو دیکھنے کہ انہوں نے امریکہ کو مجبور کر دیا۔ کہ صرف ایک سال کے اندر فلیپائن کو آزاد کر دے۔ میں اس عہد سے کہ فلیپائن کی اس آزادی سے ضرور ہندوستان کی لیڈر سبق حاصل کریں گے۔ اور اس امر کی کوشش کریں گے۔ کہ ہندوستان جلد سے جلد آزاد ہو جائے۔

چند آبادی و ستوری اصلاحات

آنرہیل لو اب معین لڑا زحنگ لبیاور صدر البہام اصلاحات حکومت حضور
نظام دکن اپنی تقریر میں فرمایا کہ ترجمہ دستور کی اصلاحات کا شاید عہدہ
عقبہ عشرہ میں اعلان کیا جائے گا۔ اور مقتضہ کے انتخابات عمل میں لانے کی تیار
اختیار کی جائیگی۔ آپ نے یہ بھی کہا کہ حکومت اصلاحات میں کوئی بنیادی تغیرات
کرنا نہیں چاہتی۔ کیونکہ اس سے بڑی تاخیر واقع ہوگی۔ آغاز اصلاحات کے لئے
اساس دیہی قائم رہے گی۔ البتہ متبدل حالات کی روشنی میں بعض تبدیلیاں کجا
رہیں گی۔ مثلاً مقتضہ میں متعینہ الزکان کی اکثریت ہوگی۔ مزید یہ مفادات کا اضافہ
کیا جائے گا۔ جن کے نمائندے مقتضہ کے لئے منتخب ہوں گے۔ حق رائے دیہی کے
تشریط کو ٹھکرایا جائے گا۔ اور حوام کی وسیع تر تعداد کو رائے دیہی کا حق ۱۰۔

پیم روی اکھنڈ ہندوستان

سبکی ہیں آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے اجلاس میں کانگریسی لیڈروں نے اپنی تقریروں سے اس امر کو ثابت کرنا چاہا ہے کہ برطانیہ کے وزارتِ مشن کی سفارشات کو کانگریس نے اس لئے قبول کیا ہے کہ برطانوی سفارشات ہندوستان کی اکھنڈ تازہ برقرار رکھنی جو بین الاقوامی کام کی کامل کی ضامن ہیں۔ گاندھی جی نے اپنی تقریر میں کہا کہ دستورِ آسامیل میں داخل ہو کر اس موقع سے پورا پورا فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ مولانا آزاد نے برطانیہ کے مشن کی سفارشات کو تسلیم کرتے ہوئے کہا کہ کانگریس میں ہمارے دو وائے تھیکہ پہنچ چکی ہے۔ اس کامیابی کو شکست میں تبدیل نہیں کرنا چاہیئے۔ نیندت نے رولے کہا کہ دستورِ آسامیل سے خاطر خواہ منافع پیدا نہیں ہوئی ہے۔ تو کانگریس دستور ساز کمیٹی میں مزید تعاون میں کرے گی۔ آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے اجلاس میں اس امر پر بھی بحث زیادہ مسرت اور اطمینان کا اظہار کیا گیا۔ کہ برطانیہ کے وزارتِ مشن نے اپنی سفارشات میں ہندوستان کی اکھنڈ تازہ برقرار رکھنے ہوئے اس کو اداروں کامل کے بہت قریب کر دیا ہے۔ کانگریس گذشتہ چوتھائی صدی سے ہندوستان کی اکھنڈ تازہ برقرار رکھنے ہوئے اس کی آزادی کامل کے دعاوی کو دہا ہے۔ نیکہ کانگریس کی آزادی کا تصور ہندوستان میں ہندو راج کے بقولوں کا دوسرا نام ہے۔ آج سے پچیس سال پیشتر ہندوستان کے مسلمانوں میں سیاسی میدان میں کشاکش تھی مسلمانوں میں سیاست سمجھنے والے انگلیوں کے گئے جاتے تھے۔ مسلمانوں میں جذباتی رنگوں کا بہت جلد چھوٹنا چاہتا تھا۔ تحریکِ خلافت بھی ہندوستان کے مسلمانوں کی جذباتی تحریک بننے لگی۔ عروج پر دکھائی دیتی ہے۔ لیکن ادھر تو کوئی نہ ہو رہی تھی۔ خلافت سے ابتداء نشیہ کاٹ دیا ادھر ہندوستان میں یہ تحریک چھوڑ دینا چاہیئے۔ چونکہ اس تحریک میں کانگریس اور خلافت کی مشترک شمولیت تھی اس لئے تحریکِ خلافت کے لیڈروں نے اپنی تمام سیاسی سرگرمیوں کا مرکز کانگریس بنا لیا۔ لیکن ان لیڈروں کی بہت بڑی تعداد کو بہت جلد معلوم ہو گیا کہ کانگریس ہندوستان کے لئے جو آزادی چاہتی ہے۔ اس کا مقصد ہندوستان میں ہندوؤں کی قائم کرنا ہے۔ چنانچہ ہم دیکھتے ہیں کہ کانگریس کی اس ذہنیت کے ظاہر ہوئے کے بعد مسلمانوں نے کانگریس سے ٹک کر علیحدہ جماعتیں بن کر سیاسی کام شروع کر دیا ہے۔ یہ جماعتیں اگرچہ کانگریس سے ٹکٹ منگتی تھیں۔ لیکن ان میں سے کئی جماعتوں کا رجحان کسی ایسی طرح کانگریس سے ٹکٹ منگتی تھیں۔ لیکن ان میں سے کئی جماعتیں کہ مفید کام کر سکیں۔ ان کی رپورٹ کی اشاعت کے بعد اس امر کی شدت میں آئی کہ ہندوستان کے مسلمانوں کی سیاسی تقاضا کسی دو سہری عت سے سیر کر دی جائے۔ چنانچہ اس وقت مسلمانوں کی اکثریت مسلم لیگ سمیٹی کی طرف متوجہ ہوئی۔ مسلم لیگ نے ہندوستان کی تاریخ کے اس تاریک دورِ نمرت مسلمانوں کی دستور ساز کمیٹی کی ملکہ ایک بہت ہی قلیل مدت میں ہندوستان کے مسلمانوں کے سیاسی لہجہ اچھین کر پاکستان کی صورت میں پیش کیا۔ مسلم لیگ کے اجلاس لاہور میں جو قرارداد منظور کی گئی۔ اس نے فیصلہ کن صورت میں ہندوستان کے قومی مفاد کی صورت اختیار کر لی۔ آل انڈیا مسلم لیگ کی اس قرارداد ہندوستان کی سیاست کو دو نظریوں میں پیش کر کے محدود کر دیا۔ کانگریس نے ہندوستان کی اکھنڈ تازہ کو اپنایا اور مسلم لیگ نے ہندوستان کی حامی بن گئی۔ نیا دورِ افواج میں ہندوستان کے ہندوؤں نے اکھنڈ ہندوستان اور ہندوستان کے مسلمانوں نے پاکستان کو اپنا سیاسی لہجہ اچھین کر لیا۔ آل انڈیا مسلم لیگ کی قراردادوں کا یہ بہت بڑا انصاف ہے۔ کہ اس نے ہندوستان کی سنت سی آجیتوں کے ہندوستان کی دو بڑی بڑی قوموں کے نظریوں کو الگ الگ کر دیا۔ سیاسی رائے ہندوستان کے فرقہ دارانہ مسائل کے لئے بہترین حل پیش کر دیا۔ تو ان دستور ساز اور سیاسی مسئلے کو اسی کو ہی پر رکھنا ایک عجیب امر بن گیا ہے۔

اچھوتوں کی سول تا فرمانی

وزارتی مشن نے اچھوتوں کے ساتھ جو نا اہلیائی کی ہے۔ اس کے خلاف احتجاج کرنے کے لئے مشن ورلڈ کانسٹ فیڈریشن نے یہ فیصلہ کیا ہے۔ کہ پندرہ جولائی سے چھوٹ سول نا اہلیائی شروع کر رہے ہیں۔ پھر کروڑا اچھوتوں کو پینڈوؤں میں عدم تحفظ کے وزیر مشن نے یقیناً ہندوستان کی اس مجبور اور بے بس قوم کے مفاد کو بہت زیادہ نقصان پہنچایا ہے۔ اچھوتوں کا یہ فیصلہ کہ وہ سول افرامی کریں گے۔ اس افرامی کا نتیجہ ہے؟

فلسفین

عربوں کی مجلس اعلیٰ نے اپنے ایک اجلاس میں فلسطین کے موجودہ صورت حال
بجٹ کرنے ہوئے مطالبہ کیا ہے۔ کہ دہشت پسند یہودیوں نے جو خیر کاروں اور اہل
سکون کی بنیادیں دیوں پر احتجاج کر کے جائیں۔ ان کے ساتھ ہی مجلس اعلیٰ
امریکی صدر کے ہمراہی بھی کیا ہے۔ کہ اگر انیسویں دیوں سے انتہی زیادہ
رہی ہے۔ تو انیس امریکہ کی دیوں نہیں زیادہ کیا جاتا فلسطین میں یہودیوں کو زیادہ
زیادہ تعداد میں آباد کرنے کے لئے امریکہ کی بینائی اچھے نتائج پیدا ہو سکتی ہے۔
امریکے نے یہودیوں کی اس سلسلہ جاری رکھنا چاہا۔ تو ظاہر ہے کہ فلسطین کے عربوں
نہ صرف مافی کوٹے پر مجبور ہو جائیں گے مجلس اعلیٰ ایک قرارداد کے الفاظ ہیں
فلسطین کو غیر فرائقی مال نہیں ہے۔ جسے امریکہ جس طرح چاہے ذرفت کرنا ہے۔

گوریل کرمی

[illegible]

دن سے ایک دو رسالہ کی اشاعت

گلوب اکھنڈ کی اطلاع ہے کہ ہندوستان یونین لندن نے جس کے عمر و میں
وں کے علاوہ ہندو بھی شامل ہیں۔ زبان اردو میں ایک ادبی میگزین شائع ہو
سے ماہی کیا ہے۔ رسالہ خطِ مستقیم میں لکھنؤ پریس میں چھپا گیا ہے۔
میں بعض ہندوستان فی الشعارہ و ازوں کے مقنا میں نظر و شہر شائع
ہیں۔ یہ بھی کسی کامیابیوں کے مختلف ملکوں کی کلچرل سوسائٹیز کی
ہے۔

اسلامی دنیا

ان دنوں اسلام لینے کا اعلان ۲۸ و ۲۹ جولائی کو بمبئی میں منعقد ہوا۔
 حضرت محمد علی اور عثمان مسلم لیگیوں سے اسلی جھین رہے تھے۔ اور کانگریسوں کو صلح
 کی باتیں کہتے تھے جس کے نہایت خطرناک نتائج پیدا ہونے کا اندیشہ ہے۔
 دوسرے حصے میں سر جیم سیمک امیدوں پر تیزی سے بغیر دیا ہے۔
 لارڈ فاروق مصر کے قاہرہ میں لاؤڈ سپیکر کو شرف باریابی بخشا۔
 لیٹ بائی کمیشن نے فیصلہ کر دیا ہے کہ وہ کسی صورت بھی ایک لاکھ مزید
 روپیہ کو تسلیم نہیں میں داخل نہ ہونے دیں گے۔
 لیٹ فائنڈ اسٹمپ حیرات کے ذریعہ برطانیہ پہنچ جائیگا۔

کشمیر میں قیامت صفرا

(خان بہادر رفیع جالندھری)

میں ۱۳ مئی ۱۹۳۶ء سے ۲۰ جون تک کشمیر میں موجود تھا۔ حاکم و محکوم کی چپا کشتی کے اکثر واقعات جن کا اخبارات میں چرچا ہے۔ میری موجودگی میں رونما ہوئے اور میں ایسے دیکھا نظر کا یہی شاہد ہوں۔ سچ اور سچی دو سرے کی زبان سے بیان ہونے تو شاید میں یقین کرنے میں تامل کرتا۔ ایک طرف تو وہ تمام واقعات ہیں اور دوسری طرف وہ تمام برائی بیکند اور بولس اور ریلوے قانوں کے شکنجے کے مظلوم باشندوں کی مظلومیت اور تہمت کی شورش کو قیامت ثابت کرتے اور حکومت کے شر کے ظہور کو قیامت ثابت کرتے۔ وہ اگر فوج کی کمینگی اور مردم کشی کو حق یا باطل اور مبینی برائیاں ظاہر کر کے دیکھ لیں تو حکومت کشمیر اور اس کے حامی شدہ وہ سے کہہ رہے ہیں۔ میں جہاں ہوں کہ اپنے ملک کی اخباروں کا پتہ کر رہا ہوں یا اپنی آنکھوں سے جو دیکھ رہا ہوں اس کو صحیح مانوں۔ میں سیاسی آدمیوں میں سے نہیں ہوں۔ اور نہ ان مسائل کے متعلق کوئی رائے دینا چاہتا ہوں۔ جو کشمیر کی موجودہ صورت حالات کے متعلق نہ ہو۔ میں یقیناً سچ عبد اللہ کے کلمہ پر دوکا لہو مسلم لیگ سے ملی حکومت کے لئے کشمیر کو پاکستان میں شامل کرنے اور پاکستان کا ایک حصہ بنانے کے لئے لڑ رہا ہوں۔ جس کا منہ دہا بھیجا ہے۔ جی کاٹکس کے تیار۔ اور خیاب کا بندہ و پریس ظاہر کر رہا ہے۔ یا علی یہ نہ تو بڑا بڑا لالہ اور کانگریس کے ایما پر لڑ رہا ہے۔ تاکہ مسلمانوں کے پاکستان کو جو حصے میں ڈالنے کے لئے سچ عبد اللہ کے ذریعہ قیامت کا ہاتھ ملنے دے۔ وہ پاکستان میں والہ شدہ رہے۔ جس کا کلمہ کشمیر کا فوج اور سچ عبد اللہ کے مسلم لیگ سے ملے کہ وہ ایما کر رہا ہے۔ اور ایسا اور پوری ایک صدی ظلم و تعدی کی کل میں بیٹے رہنے کے بعد ان مظلوم انسانوں کی درد مندی اور آواز ہے۔ جن کے لئے اس نظام اور چار حکومت سے نجات حاصل کرنے یا ہمیشہ کے لئے نیست و نابود ہونے کے سوا کوئی چارہ کار نہیں۔ ان مہینوں میں میں سب سے پہلے مسئلہ برہمن۔ ہندو قوم اور ہندو حکومت دور سے دیکھ رہا ہوں۔ کشمیر کے ہندو قوم غور غور میں دیکھنے کے لئے حکومت کشمیر اور اس مسئلہ میں بعض خود قرض و سلاطین کی زبان سے جو کچھ دیکھ رہے ہیں۔ لیکن کلمہ کے مسئلہ پر ایک طرف سے کشمیر کا جا رہا ہے۔ ملک پوری قوت اس مسئلہ کو پس پشت ڈالنے پر توجہ دے رہی ہے۔ لڑی چوٹی کا زور ہندو مسلم تفرقہ کو بڑھا دینے کے لئے لگایا جا رہا ہے۔ جس کے صاف معانی یہ ہیں۔ کہ مہاراجہ کشمیر کی رعایا کی اکثریت مسلمان ہونے کی بجائے ہندو ہوتی۔ تو اگرچہ جو وہ دوکا لہو حق یا باطل۔ لیکن چونکہ ہندو ہستی سے ہندو مظلوم باشندوں کا کشمیر زیادہ تو مسلمان ہیں۔ اس لئے ہندو ہندوستان کے ہر حالت میں ان کی برادری۔ یہ کسی اور خلافت وید دینی میں کامیاب نہیں ہو سکتی۔ حکومت سے کوئی اور ہمتی دینا تک قائل نہ رہنے کے لئے ہم کو اپنی۔ اور کسی صورت میں بھی ان کو آزاد ہونے کی اجازت نہ دیں گے۔ ہر صورت حکومت کشمیر اور اس کے حامی اخبارات ایک طرف میں اور ایک طرف پوری قوم جس نے کشمیر چھوڑ دوکا لہو لگانے کے علاوہ کسی ہندو کے ایک روئے تک کو تلف نہ کر دی۔ کسی پر حملہ نہیں کیا اور کسی کو اذیت نہیں دی۔ صرف ایک فریاد کی ہے۔ کہ ہم جو فوراً کی طرح بھیجے گئے ہیں ہم بھی ہندو کی طرح انسان ہیں۔ دیکھو ہم ہندو سے دیکھو کا دوا زہ بند کر دیا گیا ہے۔ ہم اور ہمارے بال بچے اس دلت کی غلامی میں لٹکنا اور ہندوستان کے دوسرے آزاد لوگوں اور رعایا کی طرح زندگی بسر کرنا چاہتے ہیں۔ کیا اس آواز اس فریاد کو اب بھی ہندو حکومت کشمیر نے دیا۔ یہی فتنے لوگوں پر مسلط فوجوں کو مسلط کر دیا گیا۔ ان کے بچے جو ان۔ پورے ہندو کو لے گئے۔ ان کی عبادت گاہوں کی بے حرمتی کی گئی۔ ان کی عورتوں کے ناپاک کیا گیا۔ ان کے گھروں سے۔ ان کی دوکانوں سے ان کی پونجیاں لوٹ لی گئیں۔ اور ہر سب کچھ اس جوصلہ کے ساتھ لیا گیا۔ کہ چونکہ ہندوستان میں ہندو مسلم ایسا اختلاف ہے اور اس کی وجہ سے فی الحال ان مظلوموں کا برساتی حال کوئی نہیں ہے۔ لہذا اس قوم کی وہی ہستی و نفس کو ہمیشہ کے لئے بے رحمی سے کاٹ دینے کی وقت آئی ہے کہ جو قتل عام ہو گیا ہو اور جو بد معاشی جو غدر یہ ہو حکومت کشمیر کی

مسلط کردہ فوجوں اور پولیس کے روا رکھی اور اب تک روا رکھی جا رہی ہے اس کی باز پرس کرنے والا پیش قدم اور آزاد کی کا ہندوستان کے والہ ہندو پولیس اور لیڈروں میں ایک بھی نہیں۔ ایک شخص نے بھی کشمیر کے فتنے سیکنا ہوں کے قتل عام کے خلاف کوئی واقعی احتجاج نہیں کیا۔ البتہ صرف قاندا اعظم محمد علی جناح نے اپنے بیان میں مہاراجہ کشمیر کو مخاطب کرتے فرمایا۔ دیکھا کسی نے گناہ کو نشانہ نہ بنایا ہوگا اگر ایسا ہو تو پوری مسلم قوم کو اس معاملہ میں دخل دینا پڑے گا۔ یہ انتباہ مسلم کانفرنس کی ورکنگ کمیٹی کے اجلاس سے پیشتر کیا گیا تھا۔ مسلم کانفرنس کے اجلاس کے بعد قاندا اعظم نے مسلم لیگ کے صدر کی حیثیت سے ایک جرحہ قرضہ دار حقیقتات اجلاس کے مقتولان اور مظلومان کا فوج بکا دیکھا اور انقلاب پسند انسانوں اور خاص کر مسلمانوں کو یہ ثبوت دینے کے لئے بکا کر رہا ہے۔ کہ آؤ تحقیقات کرو۔ کشمیر میں صرف بے گناہوں کو ہی قتل کیا گیا ہے۔ سچ اس جو کہ ہم مسلمان تھے۔ بچے یقیناً۔ کہ ہندوستان کے مسلمانوں کو جب اصل واقعات معلوم ہو گئے۔ تو وہ اس ظلم و تعدی کے خلاف یقیناً اٹھ کھڑے ہوں گے۔ اور وہ سچا سچ اسلام جو خوش فہمی سے آج مسلمانوں کا قاندا اعظم ہے۔ کسی کسی مصلحت کے پیش نظر بے گناہ مسلمانوں کے اس خون ناحق سے چشم پوشی نہیں کرے گا۔ میں جانتا ہوں کہ وہ پھر متوجہ ہو گا۔ صداقت ظاہر ہو جائے گی اور حکومت کشمیر اور اس کے حامی اخبارات کا جھوٹا پروپیگنڈا کسی کام نہ آئے گا۔ میں عرض کر رہا ہوں کہ جب یہ واقعات رونما ہوئے تو میں کشمیر میں موجود تھا۔ اس لئے میں ان واقعات سے بہت باخبر ہوں۔ کہ جو کچھ دیکھا ہے۔ لیکن علم و یقین کی بنا پر میں ان کردوٹوں تاکہ تحقیقات کے وقت سچا معلوم کرنے میں مدد مل سکے۔ (۱) سچ عبد اللہ نے کشمیر چھوڑ دوکا لہو کا کلمہ کشمیر کی پانڈیٹ برادر لالہ ہرو کے ایما پر پیش لگایا۔ بلکہ اس فقرے کا سب سے بڑا سبب و ذرا قیامت کی باشندگان ریاست ہندوستان سے چشم پوشی اور کانگریس کی اس مسئلہ میں مصلحت آمیز خود غرضانہ خاموشی تھی۔ سچ عبد اللہ کے خیال میں اس وقت جب رہتا یا کشمیر کی داخلی غلامی کو قبول کر لینے کے مترادف تھا۔ (۲) سچ عبد اللہ کے اس فقرے اور ان کی گرفتاری سے مد توں پہلے ڈوگرہ فوج کشمیر کی راجدھانی اور کشمیر کے ہر بڑے قصبے میں جمع کردیے کے تسلیم حکومت کشمیر کی طرف سے تیار تھی۔ میں نے ۱۳ مئی کو بارہ مولا اور پھر سری نگر میں مسلح فوجوں کے گروہ در گروہ مشہور پر عیب قائم کر کے سرنگریں کوئی شخص بھی نہ تو آمادہ قیامت دیکھنے کے لئے ملے گی کوئی مقام پر ہوتی۔ سری نگر میں کوئی شخص بھی نہ تو آمادہ قیامت دیکھتا۔ اور نہ کسی نے کسی پر حملہ کیا۔ جہاں تک مسلمانوں کا تعلق ہے انہوں نے جب یہ خبر سنی تو خاموشی سے دکا میں پڑھانے اور خانہ بند رہنے لگے۔ یہ ہر حال کا ایک برادر لالہ تھا۔ (۳) ۲۱ مئی کو ایک مسلح گروہ بارہ مولا اور گلیوں اور گلیوں میں گھومنے اور بھگتی وجہ کے مشہوروں سے پھر ہمارے کرنے ڈرانے۔ وہ ہمارے مارنے سے بے خوف ہو گئے۔ ایک معلوم ہوتا تھا کہ فوجوں کو ان کے افسروں کی طرف سے لوگوں کو تشنگ کرنے۔ اشتعال دلا کر آمادہ قیامت کرنے کی خاص بات مل چکی تھی۔ (۴) فوجیوں نے دوکانوں سے زبردستی اشیا اٹھائی اور انہوں کو مزدوری کے کلمہ میں سے مارنے کا آمادہ کیا۔ گلیوں میں سے مشہور بھائی کے لئے۔ (۵) مشہور میں عوام کے اشتعال کا سبب اس وقت پیدا ہوا جب فوجیوں نے راجہ جلیت عورتوں پر دراز ہستی شروع کر دی۔ ایک دفعہ کشمیر کے قریب ایک جوان مسلمان عورت کو تشنگ کر دیا گیا۔ اور دیکھتے تھے اردو کے مسلمان جسے ہو گئے۔ تو فوجی ڈوگرہ ان پر بولی پڑے۔ لوگوں نے کھنکھرتے فوج کو دور دیکھا کہ کوئی فوجی کی اور پھر فوجیوں نے ہندو فوجی کی باڑی میں جانا شروع کیا۔ فوجیوں نے تشنگانوں پر تشنگی سے بے رحمی سے لوگ زخمی ہو گئے۔ (۶) اس واقعہ کی خبر خود فوجیوں نے اور حکومت کے کارکنوں نے آنا فانا ہر اس جگہ پہنچائی جہاں فوجی اجتماع تھا۔ اور یہ لکھا گیا کہ مشہور لوگ فوجیوں پر ہتھیار سار رہے ہیں۔ مشہور کے اندر جہاں جہاں فوج تھی اس نے راہ چلیوں۔ دوکانداروں۔ مزدوروں اور گھر کیوں سے چھانکے والے روزوں پر

مسلم لیگ بھی لندن میں اپنا ایک کرنا چاہیے

لندن میں تعلیم متوجہ ہوں

جس طرح کانگریس ہاؤس لندن کے قیام کے لئے کانگریس ایک لاکھ پونڈ جمع کر رہی ہے۔ اسی طرح مسلم لیگ بھی لندن میں ایک ہاؤس قائم کرنا چاہیے۔ اس میں سے کچھ خرچہ اس طرف بھی توجہ کریں گے۔ اور کسی آدمی کو مقرر کر دیں گے۔ کہ وہ یہ کام کر دے۔ مسلمانوں میں میں معتدلوں کو موجود ہیں۔ صرف تحریک کرنے کی ضرورت ہے۔ مسجد نظامیہ کے قریب ہی کسی جگہ مسلم لیگ ہاؤس قائم کیا جاسکتا ہے۔ جہاں ایک کلب ہو اور لندن کے مسلمان جمع ہو کر بتا دلہریا لات کر سکیں۔ اور مسلم لیگ کا مستقل دفتر قائم ہو جائے۔

سوئے کا جواہر لال نہرو دو دفعہ ہونے والے ایک سو دس روپے ٹولہ لکھا جانی چاہی تھا۔ اگر کیونکہ امریکہ نے اپنے سونے کا شاکر فروخت کرنا شروع کر دیا ہے۔ اس لئے سونے کے بجائے میں بیان بھی کر رہی ہوں۔ آج سونے کا جواہر ٹولہ روپے ٹولہ لکھا گیا ہے۔ اور میں نے کہہ اس سے بھی کم بوجائے۔ ایک دن میں چار روپے اور پھر روپے گر گیا ہے۔ اور ممکن ہے کہ سارے جگہ۔ اس کے علاوہ امریکہ نے یوٹاہ میں کوئلے اور دیگر کچھ دینا منظور کر لیا ہے۔ اس وجہ سے سونے کا جواہر گر رہا ہے۔ جنگ کی وجہ سے ہندوستان کے سونے کے بین الاقوامی دروازے جو بند ہو رہے تھے۔ اب کھل گئے ہیں۔ امریکہ نے اپنا جمع شدہ سونا فروخت کرنا شروع کر دیا ہے۔ امریکہ سونا ہندوستان کی مدد میں بڑا اثر انداز ہو رہا ہے۔ سونے کی قیمت گرنے سے باقی چیزوں کے نرخ بھی میں یقیناً کمی واقع ہو جائے گی۔ کیونکہ سونا ہر قسم کی قیمتوں کا ایک پیمانہ ہے۔ خود امریکہ کے سونا پھر پچیس روپے ٹولہ اگر سال سے۔ اور دنیا کی سب چیزیں اپنے سابقہ نرخ پر آج بھی اور غریب لوگ امن کا ٹکڑا کھا سکیں۔

مفتی اعظم کے بعض حالات

انگلستان کا مشہور اخبار ڈیلی میل لکھتا ہے۔ کہ مفتی اعظم حاجی سید امین الحنفی کے فرانس سے بھاگ کر پناہ لینے والے ہیں۔ ان کی شخصیت دنیا بھر کے اخبارات کا موضوع بنی ہوئی ہے۔ پہلی جنگ عظیم میں مفتی اعظم نے ترکوں کا ساتھ دیا تھا۔ اس وقت وہ ترکی اور پڑوسی تھے۔ اور بعد میں وہ ترکوں کو چھوڑ کر عربوں کی اس شورش میں شامل ہو گئے۔ جو کوئلہ اترنے سے عربی ممالک میں برپا کی تھی۔ اس زمانہ میں مفتی کی کوہا بنیہ کی طرف سے چھوڑ کر پناہ لینا لگے تھے۔ انہوں نے برطانوی حکومت کے مختلف حکموں میں بھی کام کیا ہے۔ لیکن اعلان باغور سے مستقر ہو کر انہوں نے برطانیہ سے قطع تعلق کر لیا۔ اور باغیانہ تقریروں کا سلسلہ شروع کر دیا۔ مفتی اعظم عربی زبان میں بڑی بڑی تقریریں کرتے ہیں۔ ان تقریروں کی یادداشتیں مفتی صاحب کو ہندوستان میں قید کی مزا دی گئی۔ جس سے پولیس والے انہیں گرفتار کر کے آئے۔ انہوں نے ان سے نہایت خوش اخلاقی سے کہا۔ کہ جسینی تو اپنی ہمشیرہ کے گھر میں ہیں۔ اور اس طرح انہیں وہاں سے بھاگ نکلنے کا موقع مل گیا۔ اور اس عرصہ میں وہ فلسطین کے باہر نہ گئے۔ اور جب سر پورٹ اب لارڈ سیموئل بیت المقدس میں باقی کشمیر کے آئے۔ تو انہوں نے ان سے تمام پابندیاں اٹھا دیں۔ حاجی امین الحنفی کے بھائی کی وفات کے بعد مفتی ان کا منصب اٹھا لیا۔ انہوں نے فلسطین پہنچ کر اسے اپنے کلمہ کو شش کی۔ اس کو شش میں وہ کام کیا ہو گئے۔ فلسطین کی برطانوی حکومت نے انہیں مفتی اعظم مقرر کر دیا اور ان کی چھ سو پونڈ سالانہ تنخواہ مقرر کر دی۔ ذاتی اخراجات کے لئے چھ سو پونڈ دہشتوں دیگرہ کے سلسلے میں مفتی اعظم کے پاس آتی تھیں۔ اور ان کی اعداد انفرسایا جاسکتی تھیں۔ سالانہ ہفت تھی۔ ان کا انتظام بھی ان کے ہاتھ میں تھا۔ عربیہ فلسطین میں ایک بڑا سرور تھا۔ مفتی اعظم نے برطانیہ اور ہندوستان کے خلاف متواتر تحریک چلائی تھی۔ بیت المقدس میں ہڑتالوں کے علاوہ کلمہ بولے ایک اشارہ سے ہو جایا کرتے تھے۔ چنانچہ ان امور کی یادداشتیں انہیں اس منصب سے علیحدہ کر دیا گیا۔ ان کا تنخواہ بند ہو گئی۔ لیکن مفتی کا خطاب جو ایک مذہبی نوعیت کا تھا۔ ان سے واپس نہ لیا جاسکتا۔

۲۔ جب ان کی گرفتاری کا حکم ہوا تو انہوں نے مسجد عمر میں جا کر پناہ لی۔ اور بددی سبب میں بیروت سے نکل گئے۔ مفتی اعظم اپنے حلقہ میں بڑے ہر دفعہ زور اور واجب اٹھاتے جاتے ہیں۔ خدا نے آپ کو عربی زبان میں بے لگان تقریر کا ہاتھ عطا کیا ہے۔ جس کی آپ میں ہیں۔ فرانس سے بھاگ نکلنے سے تمام دنیا کو آپ کے حالات معلوم کرنے کی چرچی ہو گئی ہے۔

ہندوستان کی آزادی

دذاری مشن نے لندن سے روانگی سے پہلے اعلان کیا تھا۔ کہ برطانیہ ہندوستان کو آزاد دینے کا آمادہ ہو گیا ہے۔ دذاری مشن ہندوستان کی حکومت ہندوستان کے سر دیکھنے میں حکومت کی مدد کرنے کا سیر امر ہندوستان کی طرف سے بھیج دیا جائے گا۔ کہ وہ آئندہ برطانیہ سے رشتہ دوستی لکھ جائے۔ دذاری مشن کی آمد دینا کو مزید یقین دلاتے کے لئے ہندوستان کے کانڈرا جنھ نے بھی ہندوستان کے فوجیوں کے نام پیام دیا۔ کہ ہندوستان کے بعد ہندوستان کی حکومت ہندوستان کے سر دیکھ دے جائے ذاتی ہے۔ اس موقع پر اس عام میں کسی قسم کی تراجی اور دخل نہیں پڑنا چاہیے۔ اس صورت حال کو دیکھ کر ساری دنیا کے بولے بولے لوگوں کو یقین ہو گیا۔ کہ برطانیہ واقعی مسیح خیر میں ہندوستان چھوڑ دے گا۔ مشن کی لندن سے روانگی کے موقع پر بھی اعلان کیا گیا کہ مشن کو خاص اختیارات دیئے گئے ہیں۔ وہ ہندوستان میں ایک عمل عرصے کے قیام کرے گا۔ اور رسائی ہندوستان کے ہی واپس آئے گا۔ فوج ہندوستان کے جالیس کو رخصت کر دیا اور دنیا کے لاکھوں سپاہیوں کو برطانوی دہشتوں کے لئے دذاری مشن نے ملحق کر دیا۔ اگر کچھ گوشے سے یہ آزاد دینا بھی ہوتی کہ برطانیہ شہنشاہیت کے وعدہ دل پر اعتبار اور یقین نہ کرنا چاہیے۔ تو اس آواز کو بے گناہ اور بے وزن سمجھ کر نظر انداز کر دیا گیا۔ مشن میں ہندوستان میں مفتی دہا۔ اس عرصہ میں ہندوستان میں رہنے والے کے دماغ اور دہشت کا خوب فوب استقامت کیا۔ چالیس کروڑ ہندوستانی غلام بہ تماشہ دیکھتے رہے۔ لیکن سادہ دل اجنادانیوں نے مشن سے سوال کر دیا کہ مہاراجہ اگرچہ ہندوستان کی حکومت چھوڑ دے ہیں۔ تو ان کے لطف و فیض ہندوستان کا کیا ہے گا۔ مشن نے بے رحمی سے کہا کہ ہندوستان لطف ترک کر دیں گے۔ سادہ دل غلام ہندوستانی الفاظ کی جنت میں پھنکے گئے۔ اور مشن نے لکھا کہ اپنا فیصلہ سنا دیا۔ جس نے پھیل سکے کہ قانون ساز اسمبلی کی

بھوت ایک لگے قوم ہیں ن کے سیاسی مطالبہ لگے ہیں وہ کسی صورت میں بھی ہندوؤں میں مدغم نہیں ہونا چاہتے

ہندوستان میں سکھ عیسائی اور مسلمان اس لئے اپنا حق الگ الگ لئے رہے ہیں۔ کیونکہ ان کے مذہب تہذیب قوم اور زبان بھی الگ ہے۔ اسی طرح آدی بانی (بھوت) قوم بھی اب صاف صاف یہ بتا دے کہ ہماری تہذیب زبان قوم اور مذہب سب سے الگ ہے۔ اسی سلسلہ میں ہندو دیت و رسم ہندو توہنوں کا کیرم یا ٹیکاٹ کرنا ہوگا۔ ہندی زبان میں جس میں اور بچہ بچہ۔ حیدرآل شاہ اور بھوت جیواٹ کی تعلیم ہے۔ اس لئے سکھوں و ہندو کا بھی یا ٹیکاٹ کرنا ہوگا۔ دسہرے میں رام میلہ ہونا ہے۔ اس میں ہندو کا لاکھ لاکھ لاکھ شہنشاہ مارا پیشا جاتا ہے۔ اچھوت اور سہیت قوم کے لوگوں کو اور براہمن کے لڑکے رام اور بھوت بناتے ہیں۔ اس میں جو بادیوں کی قوی بے عزتی کی جاتی ہے۔ اس کو قوتوں یا ٹیکاٹ مقام میں ہندو کرنا ہوگا۔ تمام انڈیا کے اصلی اور قدیمی باشندے کے علاوہ اس تمام ملک کے مالک صرف آدی بانی ہیں۔ اگر تمام ملک ہم کو مل جائے دیا جائے۔ تو کم از کم دو سو اے اے بنائے جائیں۔ جن میں اچھوت آدی بانی قوم کے وزیر اعلیٰ ہوں۔ اور یہ صوبے اچھوتستان نام سے ہونے چاہیں۔ اسی کے ساتھ اچھوتستان کی بھی سفارش کرتے ہیں۔ کیونکہ سہیت بھوت بھوت کو بھی شہر چھڈال پتھر ذات دھرم ہندو دھرم اور ہندو قوم نے بنا رکھا ہے۔ چونکہ ہندو دھرم میں بھوت (بھوت) دھرم صرف پانچ کوٹے اندہ ہیں۔ اس لئے ان کے حقوق کی ایک حد مقرر کر دی جائے۔ تاکہ یہ اپنے مرمیہ (دولت) کی وجہ سے تمام ملک پر قبضہ کر کے اچھوتوں و سہیتوں کو غلام نہ بنا سکیں۔ اچھوت سارا قومی سلام ہونا چاہیے۔ جو کہ بیس سال سے جاری ہے اور سوامی اچھوت شاہی مرمیہ کی بھی تعلیم اور شہر ہے۔ آج اچھوت قوم (آدی بانی) کو تمام انڈیا میں حق ملے ہیں۔ اس لئے سالانہ یا دہ گاہ پر شہر اور گاؤں میں سوامی مرمیہ کی کرنا چاہئے اور یونٹیاں لگے گا۔ گواکھٹ جن لوگوں نے اچھوتوں (آدی بانیوں) کو دیا ہے۔ اس میں ہندو ولیہ راوارا اچھوت لیڈ بھی تھے۔ اے اے لوگوں سے اب ہوشیار ہو جانا چاہیے۔ مذہبی طریقہ سے کبر صاحب۔ پلو صاحب۔ رائے۔ داس۔ مہاجن۔ سچ صاحب اور بامک صاحب دوجہ دوجہ کی قبیلہ پر چلنا چاہئے۔ اور ان لوگوں کی کھٹا محفل جیسے ہندو آدی بانی کے گھر میں ہونا چاہیے۔ (جس لال یا لیکی)

مولانا داؤد غزنوی کی کانگریس سے علیحدگی

لاہور ۲۷ جولائی۔ آج صبح مسلم لیگ اسمبلی پارٹی کا ایک خاص اجلاس پنجاب اسمبلی کے ایوان میں منعقد ہوا جس میں مولانا داؤد غزنوی سابق پرنسپل نے پنجاب پراڈیشنل کانگریس کمیٹی کا شاندار استقبال کیا گیا۔ جو کل کانگریس پارٹی سے مستعفی ہو کر مسلم لیگ پارٹی میں شامل ہوئے تھے۔ نواب محمد وٹ پرنسپل پنجاب پراڈیشنل مسلم لیگ نے مولانا داؤد غزنوی کے کلے میں بھوتوں کا بارڈر اٹھائے ہوئے کہا کہ اگر دوسرے تمام نام بنا دینا مسلمہ مسلمان مولانا داؤد غزنوی کی تقلید کریں۔ اور کانگریس کو چھوڑ کر اپنی قومی اور مسلم لیگ میں شامل ہو جائیں۔ تو ہندوستان کی سیاسی حق تعالیٰ بہت جلد دفع ہو جائے۔ اگر لے لے گا کہ مولانا داؤد نے مسلم لیگ میں شامل ہو کر ایک الگ راستہ اختیار کیا ہے جو نیشنل مسلمانوں کے لئے واحد راستہ ہے۔ نیشنل مسلمان کانگریس کے نظریہ خیر فیض پر عمل کر رہے ہیں۔ اور مدت سے اس کی دورنگی یا بیسی کا شکار رہ رہے ہیں۔ نواب محمد وٹ نے حالیہ کے واقعات پر مختصر کرتے ہوئے کہا کہ کانگریس نے کانگریس سکھوں کو اجازت دے دی ہے۔ کہ انڈیا میں مسلم لیگ کا یا ٹیکاٹ کر کے ہندوستان کے تمام مسلمانوں کو کانگریس سے مل جائیں۔ اور کانگریس کا یا دہ اقدام اس کی اعلان کوہ یا بیسی کے منافی ہے۔ کانگریس نے اپنے اس اقدام سے ثابت کر دیا ہے کہ وہ مسلمانوں کے خلاف اپنی تمام طاقتوں کو تفریق دینے پر تیار ہوئی ہے۔ اور مسلمانوں کو یا مال کرتے کے لئے ادا دیا دھولے بیٹی ہے اگرچہ اس مقصد کے حصول کے لئے اسے اپنی یا بیسی اور پروگرام کی خلاف ورزی کرنی پڑے گا۔ کانگریس ایک طرف سکھوں کی وحدت قائم کرنے کے لئے اپنے تمام اصول کو توڑ رہی ہے۔ دوسری طرف وہ مسلمانوں میں تشدد اور فتنہ پیدائے کر رہی ہے۔

مولانا داؤد غزنوی کی مسلم لیگ میں شمولیت

پنجاب پراڈیشنل کانگریس کمیٹی کے سابق صدر مولانا داؤد غزنوی کانگریس پارٹی کے چھوڑ کر مسلم لیگ میں شامل ہوئے۔ ایک نہایت اہم واقعہ ہے۔ آخر یہ کیا بات ہے کہ کانگریس مسلمان ایک ایک کر کے کانگریس کو چھوڑتے چلے جاتے ہیں۔ ہندوستان کی تاریخ میں ایک وقت ایسا بھی آیا تھا کہ ہندوستان کے مسلمانوں کی ایک بڑی تعداد نے کانگریس کی رہنمائی میں ہندوستان کو آزاد کرانے کی جدوجہد کی۔ ہندوستان کی خاطر ہندوستان کے لوگوں کی جیت گیت۔ واقعہ یہ تھا۔ جو سال کی قلیل مدت میں مسلم لیگ ہندوستان کے دس کروڑ مسلمانوں کی نمائندہ جماعت بن گئی۔ مرکزی اسمبلی اور صوبائی اسمبلیوں کے گذشتہ انتخابات میں اس حقیقت کو واضح کر دیا تھا کہ ہندوستان کے مسلمانوں کی قومی مسئلہ کا حق صرف مسلم لیگ کو ہے۔ صوبائی انتخابات کے لیے ہندوستان کے ہندو مسلم اور کانگریس ایک پارٹی سے باہر تھے۔ پنجاب میں کانگریس پارٹی نے ان چند ایک مسلم ارکان کو اپنے ساتھ ملا کر ایک ایسی وزارت بنائی۔ جو ہندوؤں اور سکھوں کی فوری نمائندہ تھی۔ جس میں ان کے نمائندے بھی تھے۔ تو مسلمانوں کی۔ پنجاب کے چند ایک غیر مسلم مسلمانوں نے لیگ پارٹی میں شامل ہونے کے لئے کانگریس پارٹی کی۔ اس میں کانگریس پارٹی نے ہوا۔ لیکن اس پر بھی ہندوؤں کے ہاتھ میں ایسے مسلمان کھیلے۔ جو وہاں سے وابستہ تھے۔ ان مسلمانوں کو مسلم لیگ میں شامل کرنے کے لئے اس امر کی استدھار تھی کہ انہیں برادرانہ انداز میں سمجھا یا جائے۔ میں پورا پورا یقین ہے کہ پنجاب اسمبلی کے گنتی کے چند غیر مسلم مسلمانوں کو یا بانی کانگریس میں بھی شامل ہونا پڑے گا۔ مولانا داؤد غزنوی کی لیگ میں شمولیت سے اس امر کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ کہ پنجاب اسمبلی کے غیر مسلم مسلمان زیادہ تر ہندو مسلمانوں کی نمائندہ جماعت سے باہر نہیں رہ سکتے۔ مولانا داؤد غزنوی جو مقامی حد تک کانگریس واپستہ رہے۔ انہوں نے اپنے خیال کے مطابق کانگریس کی راہ میں ہر امکانی ایثار سے کام لیا۔ لیکن آخر کار ان پر بھی یہ راز قاش ہو گیا۔ کہ کانگریس کے پیش نظر ہندوؤں کے دس کروڑ مسلمانوں کو ان کی آزادی سے محروم رکھنے ہے۔ کانگریس کے ہندو کی اجازت سے جب کانگریس سکھوں نے ہندو پارٹی کے ساتھ مل کر دستور ساز اسمبلی کے یا ٹیکاٹ کا فیصلہ کیا۔ تو مولانا داؤد غزنوی کا جہان ہوجانا ایک فیسی (مرد)۔ مولانا داؤد غزنوی کے اپنے الفاظ میں ہندو پارٹی پنہنے کے مفاد کے لئے کانگریس کے ریزولوشن اور یا بیسی کے خلاف اپنی ساز اسمبلی کا یا ٹیکاٹ کرنا چاہتی تھی۔ کانگریس پارٹی کا نہ کانگریس سکھوں کو ہندو پارٹی کے ساتھ مل کر مشترکہ اقدام کرنے کی اجازت دیدی۔ یہ صورت میرے لئے ناقابل برداشت ہے۔ کہ ہندو سکھوں کے ساتھ مل کر کانگریس سکھ کانگریس کے ریزولوشن کی خلاف ورزی کر کے دستور ساز اسمبلی کا یا ٹیکاٹ کریں۔ اور ہندو کانگریس کی انہیں اجازت ہو۔ ہندوٹ جواہر لال نہرو نے کانگریس سکھوں کو اس امر کی اجازت دے کر کہ وہ دستور ساز اسمبلی میں ان کا ساتھ دیں اور یا ٹیکاٹ کریں۔ ایک طرف تو کانگریس کے دستور ساز یا بیسی اطفال بنادیا ہے اور دوسری طرف بیٹا بنات کر دیا ہے کہ اس کو سکھوں کی نمائندگی کا کوئی حق حاصل نہیں۔ مسلم لیگ بھی تو یہی کہتی ہے کہ کانگریس کو بہ حق حاصل نہیں ہے۔ کہ وہ مسلمانوں کی نمائندہ جماعت کہلاتے۔ اس کے ساتھ ہی اگر کانگریس نے سکھوں کو سکھوں کے مفاد کی خاطر اجازت دیدی ہے۔ وہ ہندو پارٹی کا ساتھ دیں۔ تو کانگریس ان گنتی کے چند مسلمانوں کو بہ حق کیوں نہیں دیتی؟ اس امر پر غور و فکر کرنا کانگریس مسلمانوں کا کام ہے۔ انہیں یاد رکھنا چاہیے۔ کہ کانگریس کی یا بیسی یہ ہے۔ کہ وہ مسلمانوں کے سوا ہندوستان کی تمام قوموں کی ایک جمعی کو قائم رکھے۔ اسے دشمنی ہے تو صرف مسلم قوم سے وہ اگر ان الفاظ کا بیج بونا چاہتی ہے۔ تو صرف مسلمانوں میں وہ برادرانہ مشیت نہیں کر سکتی۔ سکھوں کی ایک جمعی اور ان کے اتحاد میں کسی قسم کا فرق آنے پائے۔ لیکن وہ شب و روز اس کوشش میں لگی رہتی ہے۔ کہ کسی نہ کسی طرح مسلمانوں میں انتشار پیرائے۔ مولانا داؤد غزنوی کا ارشاد یہ ہے۔ کہ کوئی معقول اور انصاف پسند انسان اس واقعہ کے لیے انکار نہیں کر سکتا کہ اس طرح کانگریس مسلمانوں کو بھی بہ حق حاصل ہونا چاہیے۔ کہ وہ مسلم مفاد کے لئے مسلم لیگ کے ساتھ مل کر کوئی مشترکہ قدم اٹھائے۔ لیکن کانگریس اس کے لئے کبھی تیار نہیں ہوتی۔ کہ کوئی کانگریس مسلمان مسلم قوم کے مفاد کے پیش نظر کسی سیاسی مسئلہ میں نہیں

کا ساتھ دے۔ کانگریس تو مسلمانوں کو صرف انکار بنانا چاہتی ہے۔ کانگریس کا اس کے سوا اور کچھ مقصد نہیں۔ کہ گنتی کے چند مسلمانوں کو انکار بنانا مسلمانوں کے مفاد کے لئے پاکستان کو نقصان پہنچائے۔ لیکن میں اس امر کا پورا پورا یقین ہے۔ کہ کانگریس لاکھ جتن کر کے مسلمان پاکستان حاصل کر کے رہیں گے۔ اور یہ کہ ہندوؤں کی مدت کے اندر انداز ایک مسلمان بھی کانگریس میں دکھائی نہیں دے گا۔ کانگریس کی اس کھلی ہوئی مسلم دشمنی نے مولانا داؤد غزنوی کو مجبور کر دیا تھا۔ کہ وہ مسلم قوم کے مفاد کے لئے کانگریس سے علیحدہ ہو جائیں۔ ان حالات میں مجھے ایسے اشتیاق کے لئے کانگریس میں رہنا بالکل بے فائدہ نظر آتا تھا۔ کانگریس سے الگ ہونے کے بعد میرے لئے ایک ہی راستہ رہ جاتا ہے کہ میں مسلم لیگ میں شامل ہو کر ملت اسلامیہ کی خدمت کے لئے اپنی باقی ماندہ زندگی کو وقف کر دوں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مولانا داؤد غزنوی کو مسلم لیگ کے ذریعہ مسلمانوں کی خدمت کی زیادہ سے زیادہ توفیق دے۔ اور ان مسلمانوں کو ایسی تک یونینسٹ پارٹی میں شامل ہیں۔ جلد از حد مسلم لیگ میں شامل ہونے کی توفیق دے۔

دستور ساز اسمبلی کا یا ٹیکاٹ

نواب زادہ بیاض علی خان ممتاز جمعی کل میں مسلم لیگ نے ایک بیان میں ظاہر کیا ہے۔ کہ موجودہ صورت میں جبکہ وزیر اور وائسرائے نے اپنے عہدو بیان کی خلاف ورزی کی ہے۔ اور کانگریس نے برطانوی وکرا کی تادیب کو اپنے اٹھائے ہوئے دستور ساز اسمبلی سے انکار کر دے گی۔ اگر کانگریس کے نظریہ کے مطابق دستور ساز اسمبلی خود مختار ہوگی تو مسلم لیگ کو اس میں بالکل جگہ نہیں۔ کیونکہ ایک مسلمان کے مقابلہ میں وہاں جا رہند ہوں گے۔ نواب زادہ کے مذکورہ بیان سے واضح ہو جاتا ہے کہ دستور ساز اسمبلی ناکام ہو جائے گی۔ کیونکہ اس میں مسلمان شرکت نہیں کریں گے۔ اگر برطانیہ نے مسلمانوں کو نظر انداز کر دیا۔ اور کانگریس کے والے اختیارات کر دیے۔ تو لفظ نواب زادہ صاحب کانگریس کو حصول اختیارات میں آسانی نہ ہوگی۔ نہ تو جواہر لال نہرو نے پریس کانفرنس میں جو خیالات ظاہر کیے ہیں۔ ان کے پیش نظر نواب زادہ بیاض علی خان کا بیان بالکل درست معلوم ہوتا ہے۔ کیونکہ کانگریس دستور ساز اسمبلی میں اپنی تعداد کی زیادتی سے فائدہ اٹھانا چاہتی ہے۔ مسلم لیگ کسی حالت میں بھی کانگریس کو اس امر کا موقع نہیں دے سکتی۔ کہ وہ مسلمانانہ ہندو کو اپنا محکوم اور غلام بنائے خواہ اس کے ذریعہ اور غیر فرد مسلمان اس کے لئے اڑی ہوئی کارز کیوں نہ لگائیں۔ میان افتخار الدین نے لاہور میں تقریر کرتے ہوئے بیان کیا کہ پاکستان آئینی صورت سے حاصل نہیں ہو سکتا۔ اب ضرورت ہے کہ حصول پاکستان کے لئے مسلمانانہ ہند قربانی کریں اور قربانی کے ذریعہ پاکستان حاصل کریں۔ نواب زادہ کے بیان میں اس کا بھی اشارہ ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ اگر برطانیہ نے مسلمانوں کو چھوڑ کر ہندوؤں کے ذریعہ دستور ساز اسمبلی کو کامیاب کرے اور اس کے بنائے ہوئے دستور کے مطابق اختیارات کانگریس کے تقویہ کرنے کے کوشش کی تو ہر کارروائی آسان نہ ہوگی۔ اور مسلمان یا تقویہ یا خود ہر سے خاموش نہ بیٹھیں گے۔ گویا کہ اب مسلم لیگ بڑی سے بڑی قربانی کھینے کو تیار ہو چکی ہے۔ کانگریس نے بھی قربانیاں کیں۔ مگر اب جب کہ مسلمانوں کی قربانی کا وقت آئے گا تو وہ دیکھ لیں گی کہ قربانی کیسی ہوتی ہے۔ جس میں جانا قربانی نہیں ہے۔ اگرچہ دستور ساز اسمبلی کامیاب ہوتی نظر نہیں آتی۔ لیکن اگر وہ دستور ساز اسمبلی ناکام ہوگی تو اس کی ذمہ داری وائسرائے کے سر ہوگی۔ جنہوں نے ۱۶ جون کے اعلان کے مطابق صاف صاف مرکزی حکومت جیلے کو التوا میں ڈال دیا۔ اور کانگریس کی خوشنودی کے لئے عہد و بیان کی بھی خلاف ورزی کی۔ سکھوں کی جانب سے بھی دستور ساز اسمبلی کا مقاطعہ ہو رہا ہے۔ مسلم لیگ بھی مقاطعہ کر رہی ہے۔ ایسی حالت میں سمجھ میں نہیں آتا کہ دستور ساز اسمبلی کس طرح کامیاب ہو سکتی ہے۔ یہ حال چندے میں اور انتظار کرنا چاہیے۔ اور دیکھنا چاہیے کہ کیا کیا خوشنودی پیدا ہوتی ہیں کانگریس سمجھ رہی ہے۔ کہ اس کی جیت ہوگی۔ مگر مسلم لیگ سمجھتی ہے۔ کہ اس کی جیت ہوگی۔ حقیقت یہ ہے کہ وہ دونوں نے بھی کچھ حاصل نہیں کیا ہے۔ اور آواز آدی کانگریس کی فرقہ پرستی کے گواہ دیا ہے۔

بسر بر ای شریعتی پر میثوری دیوی سکنه ع 3
بر اندر رفته دد لایور -

پوکاش چید پهل لال شتانی پوکاش دیا چند لیران
لاله رام بعضا مل کفتری ع³² بر اندر مقدمه و لا پور

استنباط برائے آگاہی ہر خاص و عام

دروغہ است حصول سرغیتیک جانشینی قریبہ مائیت جونی مال لاہور 1817/5/6
دروغہ است سائیل عدالت بذمہ این گذر نہ ریلوہ اشتہار دہ اشتہر کیا جاتے ہے کہ ان کے کو منظور
دروغہ است میں قند یو نہ تیار کی 25 ماہ 8 سال 1946 لے عدالت بذمہ این امانت یا وکالتا حاضر
کہ وہ بیان کرے کہ کہیں دروغہ است سائیل کی منظور نہ کی جاوے آج تیار بیچ 3 ماہ جولائی
1947 لے جارے ہوئے اور مشورہ عدالت سے جاری ہوا۔

دستخط بکرد انگریزی

ميرزا الت

پنجاب اسمبلی کے اجلاس کی توسیع کے معاملہ پر بحث ہوگی

۱۔ ہونا۔ اطلاع ملی ہے۔ کہ نواب محمد وٹ پرنسپلٹ پر وائٹس مسلم لیگ
 کے دن جن کٹر گورنریاب کی طرف سے ایک دعوت نامہ ملا ہے۔ جس میں ان سے
 اس کی گئی ہے۔ کہ وہ کل صبح دو بجے گورنمنٹ ہاؤس میں گورنر سے ملاقات کریں۔
 ۲۔ ہونے کے گورنر اور نواب محمد وٹ پرنسپلٹ ہاؤس میں کے منعقد ہونے والے
 اس کی توسیع کے موقع پر بیت کے سوال پر جو دو گویں گے۔ اس حگ اس امر کا اظہار فروری
 اجلاس غامدہ اسمبلی کے ممبروں کے انتخاب کے لئے منعقد ہو رہا ہے۔ اجلاس کی توسیع
 وال پر جو دو گورنر کے ایک خاص وجہ یہ ہے۔ کہ گورنر نے مکانوں کے لئے کے قانون کی
 ایک خاص آرڈیننس کے ذریعہ کر دی تھی۔ اگر اسمبلی کے اجلاس میں اس آرڈیننس
 پر کوئی گئی۔ تو یہ قانون اسمبلی کے اجلاس کے اختتام سے ۴ ہفتے بعد ہی جو دو دفعہ
 مسلم لیگ کے نگران اجلاس میں توسیع کرنے کا فیصلہ ہو گیا۔ تو اس صورت میں مسلم لیگ کو
 اس کے خلاف عدم اعتماد کی تحریک پیش کرنے کی اجازت دیدی جائیگی جس کا توں
 ہوگی لیڈروں کی طرف سے دیا جا چکا ہے۔ اطلاع ملی ہے۔ کہ اس ملاقات میں گورنر
 نواب محمد وٹ سے اس معاملے پر بھی مشورہ لیں گے۔ کہ گروپ ممبر ۳ سیکرٹری
 مسٹر میکورڈی کے حور کیا جائے اس سلسلے میں خواجہ عبدالرحیم۔ میرا حسن الدین
 فرخ حسین اور مسٹر ظفر حسن کا نام لیا جا رہا ہے۔

1

افسوس کہ مسخر حیات لندن سے لاہور آتے ہوئے راستے میں بیمار ہو گئے۔ اور
اسے انہیں پھر لندن واپس جانا پڑا۔ ورنہ اس دفعہ بھی پل کے لئے پنجابیل سبھی کا
بیوقوفانہ جیب وہ بھرا ہوا تھا اور شے کے مولانا اور دھڑلوی بھی لیگ کے بچوں میں چلے
آدھ جیرا ہی رہ جاتے۔ ان کی عمر عارضی میں ایک اور درجہ میں پورہ ہو رہا ہے
پنجابیل سبھی کا لیدر کون ہو گا کیا ہے۔ سر ظفر علی قزلباش۔ سردار ایلو سنگھ اور لالہ
بیکر کہ وہ کسی ہو رہی ہے۔ ہر ایک یہ کہہ رہا ہے کہ میں بڑا ہوں۔ ابھی تک یہ فیصلہ
نہ کیا کہ باؤس کا لیدر کون ہو گا کیا ہے۔ سردار ایلو سنگھ ہی اس میں باریک
درا تو لالہ عظیم میں سفید کیا کرتے تھے۔ معلوم نہیں وہ دل میں کیا کہتے ہوں گے
ہے۔ کہ اب چند دنوں کا کھیل ہے۔ اگر اس دفعہ میں تو آئندہ اچلا میں وداوت
نظر آئے گی۔ گورنر پنجاب نے تو اب حمد و ثناء کو بھی بلایا ہے۔

حیدر آباد۔ دکن کل حضرت قائد اعظم نے اپنی اقامت گاہ میں مقامی اجباروں کے ارادے سے خاکہ کھینچا تھا۔

خدمت میں پیش کی گئیں۔ حیدر آباد سراجوالی کل ایک لاکھ سے زیادہ مسلمان حضرت قائد اعظم کی تقریر سننے کے لئے دارالسلام میں جمع ہوئے قائد اعظم نے انہیں یقین دلایا کہ مسلمان بھائی بھائی ہیں۔ اس لئے جب بھی مسلمانان حیدر آباد کو اردو ضرورت پڑے۔ ہندوستان کے دوسرے حصوں کے مسلمان ان کی مدد کریں گے۔ قائد اعظم نے مسلمانان حیدر آباد کو مشورہ دیا وہ ایک تھنڈے تلے جمع ہو جائیں۔ اور پھر دیانت دار اور اچھی لیڈر منتخب ہوں۔ جوان کار را نہما کی کرکیں۔ آپ نے کہا جب کوئی قوم کسی نے عرض اوپر سے لوٹ آجی لیڈر منتخب کر لیتی ہے۔ تو ادھی نرائی محبت بنتی ہے۔ قائد اعظم نے حیدر آباد کے ان امرکا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان کی ہر ریاست کو حق حاصل ہے کہ وہ اپنا بین مرتب کر کے ہر ریاست کے حالات مختلف ہوتے ہیں۔ آپ نے انگلستان۔ فرانس۔ امریکہ اور روس کی مثال پیش کی۔ اور کہا کہ وہاں کسے آئین ایک دوسرے سے مکمل مختلف ہیں۔ آپ نے حیدر آباد کے مسلمانوں کی غائزہ جماعت کو یاد دلائی کہ جو قانون ملے گا چاہیے۔ جو بحسن و سیلی کے لئے غائزہ نو کا انتخاب کرنے کا قائد اعظم نے اس امر کا اکتشاف کیا کہ میں نے حضور نظام انگرکو کو اس کے عیروں اور مسلم اعلیٰ کے لیڈروں کو مشورہ دیا ہے کہ ریاست کے مستقبل آئین میں اقلیتوں کے حقوق محفوظ ہونے چاہئیں۔ ہندوؤں۔ امیروں اور رعایوں کو کسی قسم کا نقصان نہ پہنچے قائد اعظم نے برطانوی ہند کے مسلمانوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ مسلمان مسلم کے قصدے تلے جمع ہو چکے ہیں۔ اور یہ سب کچھ پانچ سال کے قلیل عرصہ میں ہوا ہے۔ ان لوگ اپنے باکل مجروح تصور کر رہے ہیں لیکن آئینی اصل وجود یہ ہے کہ مسلمانوں بھائی بھائی جیسے کی سرپرست موجود ہے۔ اور وہ بھائی بھائی ہونے کی وجہ سے ایک دوسرے بہت قریب ہیں۔ ہندوستان کے مسلمان اسلام کی سرپرست کے مطابق آزاد زندگی کر کے رہتی ہیں۔ اور وہ پاکستان محض اسی عرفیہ سے جانتے ہیں۔ ہم یہ نہیں جانتے کہ ہندو کے مفاد کو نقصان پہنچی ہیں۔ ہم چاہتے ہیں کہ جن علاقوں میں ہندوؤں کی ریت ہے وہاں وہ آزادی سے رہیں۔ اور اپنے مولوں کی فوج کو بھی۔ لیکن انہیں یہ حاصل نہیں کہ وہ ہم حکومت کو یہ یا ہم کو دباؤں۔ ہم اس امر کو براہ راست نہیں سمجھتے۔ روئے کے غلام رہیں۔ آج ہندوستان کی سیاسی بنا پر ہندو اور مسلمانوں میں لڑائی ہے۔ دیکھیں اس لڑائی میں فتح و نصرت کس کے پاؤں پر ہوگی۔ سیاسیات میں سیاست کو بن بخت کرنی چاہیے۔ یہ بحث ادبیات کی بحث نہیں۔ آپ نے کہا کہ ہوسکتا ہے مامنان حیدر آباد کو مستقبل میں سخت مشکلات کا سامنا پڑے۔ لیکن میں انہیں مشورہ لگا کہ وہ باطل متحد ہو جائیں۔ اور اپنی طاقت کو مضبوط کر کے آگے بڑھیں۔ اس سے حضرت قائد اعظم کی خدمت میں بہت سے مسائل پیش کیے گئے۔ اور سب سے نمایاں پیش کی گئی یقیناً حیدر آباد سراجوالی۔ کل صبح قائد اعظم نے زمر محل میں مسلم خواتین اس میں تقریری۔ خود قومی سے وسیع کو مت سما رکھا تھا۔ اور مشرب جانے اس کی طرف کی جس وقت قائد اعظم شریف لائے۔ لڑکیوں نے ان پر گلبار بھیجا۔ قائد اعظم فی تقریر میں کہا کہ صورت کو ایک مذہب قوم میں بہت بڑی اہمیت حاصل ہے۔ دونوں کو اپنی اولاد کی تعلیم و تربیت کی طرف توجہ دینی چاہیے۔ آپ نے برطانوی ہند میں کیا کچھ ایچ جی ایم کر رہی ہیں۔ کل قائد اعظم نے مکہ مسجد میں نماز جمعہ ادا کی اس موقع پر اسے زیادہ مسلمان جمع تھے۔ اس موقع پر قائد اعظم نے مسلمانان حیدر آباد کو مشورہ کیا کہ مسلمانان ہند کی طرح ایک تھنڈے تلے جمع ہو جائیں۔ اور اپنی قوم کی عزت و ناموس کو قربان کرنے سے نہ بچیں۔ صدر جمعیت المدنی حیدر آباد نے حضرت قائد یقیناً دلیا کہ مسلمانان حیدر آباد مسلم لیگ سے پورا اتفاق کر رہے۔ اور اس مسئلہ کو قرانی کر رہے۔ حیدر آباد کی ایک اور جزیرہ بن جیل ہے کہ قاضی محمد علی کل وارد ہوئے۔ آپ نے قائد اعظم سے مذاکرہ کیا۔ جن کا موضوع بلوچستان سے غائزہ لے کر آمد اور جنا تھا۔ آج حیدر آباد کے مسلم اکثروں اور انجمن خوانین کی طرف قائد اعظم کی خدمت میں تحفیل پیش کی گئی۔

غیر کی تیز کے گولیاں جیلانی شروع کر دیں نہ لوڑھے کا نظا کیا نہ یہ کہا۔ (۸) بعض
 یوں کے کہنے فوجیوں نے خود بخود گولیاں ڈال دیئے۔ میں نے ایک سرکار کا
 عہدیدار سے اس کا تذکرہ کیا۔ اس نے فرمایا کہ ان کشمیریوں کو مزاجیت اور
 ان کی سیکری توڑنے کے لئے جس دھڑواڑ کی ضرورت ہے۔ اس کے لئے یہ یوں کے
 توڑنے کا اقدام ضروری ہے۔ پھر کیا جنگ میں دشمن پر مزب لگانے کے لئے ہر حال
 جیتنا جائز۔ (۹) کشمیری آبادی کے فلی فو لن کے تین سلسلے خود حکومت نے توڑ ڈال
 معض اس لئے کہ فوج کی قلم و قادی کی وجہ سے اس آبادی میں نہ ہوتے۔ جہاں باہر
 کے مصافی شہر پر حملہ اور قبضہ ہے۔ گویا ہتھیوں کی گولیاں ملانے۔ فلوں کو پھینک
 اور ہور فلوں کو مارنے کی کھلی اجازت تھی۔ صرف ایک بات خاص یہ تھی کہ لوٹے ہلے
 اور گولیوں کا نشانہ بننے والے صرف مسلمان تھے۔ ان میں بچے اور بوڑھے بھی تھے
 اور عورتیں بھی۔ کھلی کھڑکیوں میں سے جیائے برہمن کی گولی مار دی جاتی تھی۔ ان کو
 کو اٹھانے کے لئے کسی شہری کو قریب نہیں آئے دیا گیا۔ زمینوں اور مرنے والوں کو دیکھ
 کے ہوئے جانوروں کی طرح انکار و فوجی لاریوں تک فوج والے ہی لائے تھے۔ اور یہ
 اوپر تھے ان کو ہر دیکھتے تھے۔ یہ فوجی لاریاں جن میں دیکھ شدہ انسان بھرتے گئے
 تھے۔ شہر سے بھاڑی کی طرف جاتی ہوئی اکثر دنوں کے دیکھیں۔ (۱۱) اس بات کی تردید
 کی گئی ہے کہ لاشوں کو بیروں ڈال کر طایا گیا۔ لیکن تردید کے والوں نے یہ نہیں
 بتایا کہ وہ سیکرڈوں زخمی اور بیسوں محفوظ کیا ہوئے۔ یہی کو لاریوں میں بھر
 کر بھاڑی کی طرف سے جایا گیا تھا۔ یہی نہیں بتایا گیا کہ زمینوں کو کس قسم کی
 میں داخل کیا گیا۔ یا مرنے کے لئے بھڑوا دیا گیا۔ یہ بھی کوئی نہیں جانتا کہ مرنے والے
 انسانوں کے جنازے کس نے اور کہاں ڈھے۔ اور وہ کہاں دفن کئے گئے (۱۲)
 مسجدوں میں جو گولیاں سمیت فوجی ہتھی ہیں۔ خاقانہ محل پر جو ایک منبر اور مقبرہ
 مقام ہے۔ لافند و فوجی داخل ہوئے۔ وہاں عیدوں کے نایاب اور قیمتی خفہ
 اور برکات تھے جو مسلمانوں کا فقی ترانہ تھے۔ ان کو لوٹ لیا گیا۔ خاقانہ محل
 کے اندر صدا گولیاں جیلانی گئیں جن کے نشانات میں نے خود دیکھے اور قمرش اوپر
 دیوار پر خون کے چھپے اندرون خاقانہ شہیدوں کے گواہ ہیں (۱۳) اندرون شہر
 نے یوں پر گورنے والوں مسلمانوں کو چارپائیوں کی طرح چار یا تھوڑا ہی پر چلنے کے
 لئے مجبور کیا گیا۔ یہ نہیں تیکہ اکثر اوقات دروازاں باقہ سر سے بند کر کے اور ایک
 یا دو لاکھ کر ایک ہی پاؤں پر بٹھکے پر مجبور کیا گیا۔ ایسے متعدد واقعات میں نے
 خود دیکھے۔ ایک عورت کو تین گولیوں میں شہر خوار کیا اور سر پر چادروں کی تھوپا
 کی کوئی ہی حکم دیا گیا۔ پھر اس کے ہاتھ کے گرنے لگا۔ تو اسے تھپ دیا چھوڑی۔
 پھر کر گیا اور تھپ دیا بھی۔ اسے دھکا دے کر زمیں پر گرادیا گیا۔ اور اس کی آہ و
 زک کہ یہاں درگاہے مار رہے تھے۔ میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھا (۱۴) عورتوں
 نے جرمی اور عصمت لگاڑے کے متعدد واقعات ہوئے۔ جب تک یہ واقعات
 مسلمان عورتوں تک محدود رہے حکام کے کوئی پرواہ نہ کی۔ بلکہ معنی کے اڑانے
 ہے۔ لیکن محترم قریبوں سے بھی یہی سلوک ڈوگرڈوں نے روا رکھا تو بڑے بڑے
 و ان ہڈت کا کہ جی کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ اس وقت سے فوج کوئی لڑیاں
 نہیں۔ اور ان کے ساتھ پولیس اور چند ذمہ دار افسر بھی مقرر کئے گئے۔ تو
 ایک ذمہ دار نے ان واقعات کا اعتراف کیا۔ لیکن ساتھ یہ وعدہ کیا۔ کہ
 میں ایسے واقعات ہو ہی جاتے ہیں۔ کیا پورب کی معذب جنگ میں ایسا نہیں
 ہے۔ (۱۵) جن کو باہر جانے کے لئے روکنے کے لئے پورا انتظام کیا گیا ہے کہ بعض
 احوں کے خطوط بھی کھول لئے گئے۔ حکمرانہ بہت سے تاریخ سے انکار کر دیا
 انکے حکم کو منت آت انڈیا کے منظم ہے۔ لہذا سبیلوں میں جن کے منظم کیا
 کہ شائد یہ چندید واقعات بروں کشمیر میں بیان کر دیں۔ ان کو یا تو شہر میں
 سے مختلف نرا ایک سے رکھا گیا۔ یا مختلف طریقے سے ان کو تنگ کیا گیا۔
 وہ تو شہر کے ہر گوشہ میں۔ نہایت ہوا لال ہر کو روکنے کے لئے اسی لئے
 کی گئی۔ تاکہ وہ سری کر کے اسی واقعات سے خبردار نہ ہو جائیں۔ کیونکہ خاقانہ
 میں ہر روز اجتماع ہوتا تھا۔ ہر روز تقریریں کرنے کے بعد مسلمان دفعا کا دانہ
 ہر دن ہوتا ہے۔ ان کے علاوہ ہر روز عدا ہر دن میں لاشیاں اور کھانا

آپ کی لائبریری میں، تمام سے جدید واول فرم ہو جائیں

ان ناولوں کو ہر جگہ ٹری نیٹ اور پیار سے پڑھا اور سنا
جانتا ہے۔ اپنے وقت کے بہترین ناول ہیں۔

آپ کو چاہیئے کہ آپ ان کی خریداری کے لئے کچھ ہی ہیں
اطلاع دیدیں تاکہ آپ کے لئے آپ کی کوئی بچائی جاوے۔
وہ آپ کو دوسرے ایڈیٹیشن کا انتظار نہ کرنا پڑے۔ اس لئے
ضروری ہے کہ آپ آج ہی اپنا ایڈیٹس بھیج دیں۔

ان ناولوں میں زندگی کے ہر پہلو پر سیر حاصل ہوتا
 ہے منشی صادق حسین صاحب انڈین اور سلیس طرز عبارت
 علاوہ اسلامی زندگی کا روشن پہلو دکھایا جاتا ہے۔ اگر
 منشی صادق حسین صاحب انگریزی زبان میں اس قدر عجاز
 رکھتے اور انگریزی ناول لکھتے تو یقیناً آپ کو نوبل پرائز
 جیتا ہوتا۔ آپ نے کم و بیش ستر اسی ناول تاحال تحریر کئے
 ہیں جو طبع ہو چکے ہیں۔ منشی صاحب کو اس قدر متق ہو گئی ہے کہ
 بکے ناول کو اگر پڑھا شروع کر دیا جاوے تو اخیر ختم کرنے کے
 ڈرنا محال ہو گا۔ کئی لائبریریوں اور اداروں نے یہیں مستقل ڈسک
 رکھے ہیں کہ جب منشی صاحب کوئی نیا ناول طبع ہو تو ہم انہیں
 وی۔ پی۔ کر دیا کریں۔ آپ بھی اپنا نام اس فہرست میں درج
 فرمائیے۔ آئندہ چار ماہ تک ہمارے حسب ذیل ناول طبع
 ہوں گے

۱۰۰ - سلطان المجاهد بن عمر - ستمبر حیدر علی عمر
 ۱۰۱ - بیو سلطان عمر - اکتوبر - شیردن عمر
 ۱۰۲ - زاول منگولہ والوں کو
 ۱۰۳ - داک محات کریم باجی

مطالب القرآن شریف

اس کے بعد حضرت علیؓ کی ایک مٹی پر تہہ فرمائی کہ فقال وتزود فان خذوا
 الحق۔ ان میں کاغذ تھا کہ جب حج کے لئے تہہ سے باہر گئے۔ تو زاد راہ ساتھ لیتے۔ اور اپنے
 آپ کو منور کیا کہ کہتے ہیں کہ جب بیت اللہ کی زیارت کو جاتے ہیں تو کیا خدائی میں لکھا
 بھی ہوگا۔ کہ جب حج میں پہنچتے تو قافلوں کے آگے اپنے احتیاج ظاہر کر کے ہاتھ پٹیاں
 کرانے کے لئے خدائی نے فرمایا اسے تو کہہ نہیں سکتے۔ جب تم گھر سے نکلا کرو۔ تو آخر وقت کا خرچ
 ساتھ لے لیا کرو۔ اور لوگوں پر ایسا بار نہ دلا کرو۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کا یہی ورنہ اور
 قابل قدر قول ہے۔ کہ آدمی کی زندگی اور شرف یہ ہے۔ کہ اس کے سفر کا موسم پاک اور سال پر
 جب لوگ آپ کے ساتھ حج کے لئے نکلا کرتے۔ تو آپ ان سے حکم کھلا فرما دیا کرتے۔ کہ اگر
 تم لوگ حج کیلئے پاک اور سفر ال لئے ہو۔ تو میرے ساتھ جو درجہ بہرہ ہو۔ میرے سفر دنیا
 کے موسم کے ساتھ رکھیں۔ کہ دیکر زاد آخرت کا حکم فرمائیے۔ کہ فان خذوا الحق یعنی
 تمام خوشیوں میں بہرہ نوشہ لوتی ہے۔ جو عالم آخرت کی مصعب اور ستور گذار گھائیوں
 میں انتہا درجہ کی مدد گاری کرے گا۔ مقاتل بن حیان کہتے ہیں کہ جب یہ آیت اتری۔ تو
 قہر اطمینان میں سے ایک شخص نے کلمے ہو کر کہا۔ اے خدا کے مہر و مقدس پیغمبر میں
 زاد اور موسم نہیں ملتا فرمایا موسم کے اور لوگوں سے اپنی عزت و ابرو بچا۔ سب سے بہتر
 عمرہ تو شہر قہری ہے۔ (رواہ ابن حاتم)۔ ان باتوں کے بعد آخرت میں فرمائیے۔
 والحقن یا ولی الیاب۔ کہ اپنے عقلمند پر ہر المناک اور جانکاه عذاب اور سواں دوم
 عذاب ہے۔ دوم۔ اپنی طرح مجھ کو۔ کہ جو شخص میری حکم عدوی کرے گا۔ اور میں آخرت میں
 اسے اس خلاف درستی کا خون کی سری سزا دوں گا۔ عقلمندوں کی خصوصیت یہ ہے۔
 کہ ضابطہ کے اخوت و درجہ نہیں لوگوں کے دلوں پر اثر دلاتا ہے۔ جو عقل کا زور اور ہوش بہا
 جو سر رہتے ہیں۔ جمال اور عیقل کو ذرا بھی جوت خدا نہیں ہوتا۔ عارفوں کا ایک پاک گروہ
 کہتا ہے۔ فان خذوا الحق یعنی میں موسم سے سفر آخرت کا موسم لینے کی طرف اشارہ ہے
 اور آخرت کا شریف و بہترین موسم بہرہ گاہی ہے۔ امام قسری رحمت اللہ کا قول ہے۔
 لکن ہوں اور نگاہوں سے بدن کو پاک اور سخی اور کفایہ عوام کا تقویٰ ہے۔ اور اسوائے اللہ
 کے شاید سے بل اجتناب و پرہیز کرنا خاص کا تقویٰ ہے۔ اور حق بات یہ ہے کہ موسم کے بغیر
 راہ حق بہرہ نہیں سکتی۔ اور جب تک آدمی کے ساتھ شوق کا موسم نہ ہو حجت کی منزل کاٹے
 کرنا ناممکن ہے۔ نہیں بلکہ حال بات ہے۔ چاہے کسی نیک خیال شاعر نے یہ شعر کو اس معنی
 اور تاریخ خیز معنوں سے کہا ہی عمرہ جلادی ہے۔ بیت۔
 ناد راو عاشقان در دست و روئے رزم و آہ۔
 راہ زمیگورہ است بسم اللہ کہ دلدادہ عسکر راہ ہے
 حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ عکاظ مجنہ و المجاز جاہلیت کے بازو تھے۔ اسلام
 سے پیشتر زمران بیت اللہ میں اگر کثرت خرید و فروخت کیا کرتے تھے۔ اور جو فائدہ
 اٹھایا کرتے۔ مگر جب اسلام کے چیلنے کے آفات نے اپنی ذراتی کرپس عرب پر ڈالیں۔ تو خاص
 نے موسم حج میں خرید و فروخت لین دین کو گناہ سمجھ کر حجاب رسول کریم علیہ السلام کی
 مبارک عظمت میں اس سب کو پیش کیا۔ اس پر خدا تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی۔
 فیس کہ حجاب ان یتقوا فضلا من ربکم۔ یعنی اس بات میں تم پر بھی گناہ
 نہیں۔ کہ حج کے موسم میں تجارت کے جائز رجوعوں سے اپنے رب کا فضل یعنی روزی تلاش کرو
 لیونکہ سود اور عالم نہیں فیض حج سے حرم اور بے نصیب نہیں کرتا۔ بشریکہ تمہارا اصلی
 مقصد اور کلی مقصد حج جو عوام خدا اور بے خوف ہو کر رفق کی تلاش کرو۔ مطلب یہ کہ جس
 طرح احرام سے پیشتر تجارت اور داد و ستد درست اور جائز ہے۔ اسی طرح احرام کے بعد بھی
 درست و جائز ہے۔ ایک جامع نے حضرت ابن عمرؓ سے دریافت کیا کہ ہم جانوروں کو کرایہ
 پر ملائے ہیں ہمارے حج میں ہمارے کہ نہیں فرمایا کیا تم طواف نہیں کرتے۔ عزائم میں نہیں آتے۔
 رہی جا نہیں کرتے مگر میں منہ نہ کہہ سکتا ہوں کہ ہم یہ سب باتیں کرتے ہیں فرمایا یہی مسئلہ
 ایک شخص نے حجاب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تھا جس کا جواب آپ کی طرف سے
 انکل عامونی اور سکوت ملا اتنے میں جبرائیل علیہ السلام آئے لیکن غلٹیکہ خیاخ الخ لائے
 حضرت نے اس شخص کو ہلا کر فرمایا۔ انتہر حجاج یعنی تم حامی ہو۔ اور تمہارا حج حجاب الہی
 میں قبول ہے۔ باقی آمندہ۔

اورنگ زیب عالمگیر حجت اللہ

اس کے بعد حضرت علیؓ کی ایک مٹی پر تہہ فرمائی کہ فقال وتزود فان خذوا
 الحق۔ ان میں کاغذ تھا کہ جب حج کے لئے تہہ سے باہر گئے۔ تو زاد راہ ساتھ لیتے۔ اور اپنے
 آپ کو منور کیا کہ کہتے ہیں کہ جب بیت اللہ کی زیارت کو جاتے ہیں تو کیا خدائی میں لکھا
 بھی ہوگا۔ کہ جب حج میں پہنچتے تو قافلوں کے آگے اپنے احتیاج ظاہر کر کے ہاتھ پٹیاں
 کرانے کے لئے خدائی نے فرمایا اسے تو کہہ نہیں سکتے۔ جب تم گھر سے نکلا کرو۔ تو آخر وقت کا خرچ
 ساتھ لے لیا کرو۔ اور لوگوں پر ایسا بار نہ دلا کرو۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کا یہی ورنہ اور
 قابل قدر قول ہے۔ کہ آدمی کی زندگی اور شرف یہ ہے۔ کہ اس کے سفر کا موسم پاک اور سال پر
 جب لوگ آپ کے ساتھ حج کے لئے نکلا کرتے۔ تو آپ ان سے حکم کھلا فرما دیا کرتے۔ کہ اگر
 تم لوگ حج کیلئے پاک اور سفر ال لئے ہو۔ تو میرے ساتھ جو درجہ بہرہ ہو۔ میرے سفر دنیا
 کے موسم کے ساتھ رکھیں۔ کہ دیکر زاد آخرت کا حکم فرمائیے۔ کہ فان خذوا الحق یعنی
 تمام خوشیوں میں بہرہ نوشہ لوتی ہے۔ جو عالم آخرت کی مصعب اور ستور گذار گھائیوں
 میں انتہا درجہ کی مدد گاری کرے گا۔ مقاتل بن حیان کہتے ہیں کہ جب یہ آیت اتری۔ تو
 قہر اطمینان میں سے ایک شخص نے کلمے ہو کر کہا۔ اے خدا کے مہر و مقدس پیغمبر میں
 زاد اور موسم نہیں ملتا فرمایا موسم کے اور لوگوں سے اپنی عزت و ابرو بچا۔ سب سے بہتر
 عمرہ تو شہر قہری ہے۔ (رواہ ابن حاتم)۔ ان باتوں کے بعد آخرت میں فرمائیے۔
 والحقن یا ولی الیاب۔ کہ اپنے عقلمند پر ہر المناک اور جانکاه عذاب اور سواں دوم
 عذاب ہے۔ دوم۔ اپنی طرح مجھ کو۔ کہ جو شخص میری حکم عدوی کرے گا۔ اور میں آخرت میں
 اسے اس خلاف درستی کا خون کی سری سزا دوں گا۔ عقلمندوں کی خصوصیت یہ ہے۔
 کہ ضابطہ کے اخوت و درجہ نہیں لوگوں کے دلوں پر اثر دلاتا ہے۔ جو عقل کا زور اور ہوش بہا
 جو سر رہتے ہیں۔ جمال اور عیقل کو ذرا بھی جوت خدا نہیں ہوتا۔ عارفوں کا ایک پاک گروہ
 کہتا ہے۔ فان خذوا الحق یعنی میں موسم سے سفر آخرت کا موسم لینے کی طرف اشارہ ہے
 اور آخرت کا شریف و بہترین موسم بہرہ گاہی ہے۔ امام قسری رحمت اللہ کا قول ہے۔
 لکن ہوں اور نگاہوں سے بدن کو پاک اور سخی اور کفایہ عوام کا تقویٰ ہے۔ اور اسوائے اللہ
 کے شاید سے بل اجتناب و پرہیز کرنا خاص کا تقویٰ ہے۔ اور حق بات یہ ہے کہ موسم کے بغیر
 راہ حق بہرہ نہیں سکتی۔ اور جب تک آدمی کے ساتھ شوق کا موسم نہ ہو حجت کی منزل کاٹے
 کرنا ناممکن ہے۔ نہیں بلکہ حال بات ہے۔ چاہے کسی نیک خیال شاعر نے یہ شعر کو اس معنی
 اور تاریخ خیز معنوں سے کہا ہی عمرہ جلادی ہے۔ بیت۔
 ناد راو عاشقان در دست و روئے رزم و آہ۔
 راہ زمیگورہ است بسم اللہ کہ دلدادہ عسکر راہ ہے
 حضرت ابن عباسؓ کہتے ہیں کہ عکاظ مجنہ و المجاز جاہلیت کے بازو تھے۔ اسلام
 سے پیشتر زمران بیت اللہ میں اگر کثرت خرید و فروخت کیا کرتے تھے۔ اور جو فائدہ
 اٹھایا کرتے۔ مگر جب اسلام کے چیلنے کے آفات نے اپنی ذراتی کرپس عرب پر ڈالیں۔ تو خاص
 نے موسم حج میں خرید و فروخت لین دین کو گناہ سمجھ کر حجاب رسول کریم علیہ السلام کی
 مبارک عظمت میں اس سب کو پیش کیا۔ اس پر خدا تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی۔
 فیس کہ حجاب ان یتقوا فضلا من ربکم۔ یعنی اس بات میں تم پر بھی گناہ
 نہیں۔ کہ حج کے موسم میں تجارت کے جائز رجوعوں سے اپنے رب کا فضل یعنی روزی تلاش کرو
 لیونکہ سود اور عالم نہیں فیض حج سے حرم اور بے نصیب نہیں کرتا۔ بشریکہ تمہارا اصلی
 مقصد اور کلی مقصد حج جو عوام خدا اور بے خوف ہو کر رفق کی تلاش کرو۔ مطلب یہ کہ جس
 طرح احرام سے پیشتر تجارت اور داد و ستد درست اور جائز ہے۔ اسی طرح احرام کے بعد بھی
 درست و جائز ہے۔ ایک جامع نے حضرت ابن عمرؓ سے دریافت کیا کہ ہم جانوروں کو کرایہ
 پر ملائے ہیں ہمارے حج میں ہمارے کہ نہیں فرمایا کیا تم طواف نہیں کرتے۔ عزائم میں نہیں آتے۔
 رہی جا نہیں کرتے مگر میں منہ نہ کہہ سکتا ہوں کہ ہم یہ سب باتیں کرتے ہیں فرمایا یہی مسئلہ
 ایک شخص نے حجاب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا تھا جس کا جواب آپ کی طرف سے
 انکل عامونی اور سکوت ملا اتنے میں جبرائیل علیہ السلام آئے لیکن غلٹیکہ خیاخ الخ لائے
 حضرت نے اس شخص کو ہلا کر فرمایا۔ انتہر حجاج یعنی تم حامی ہو۔ اور تمہارا حج حجاب الہی
 میں قبول ہے۔ باقی آمندہ۔

سرسطوال باب

(عمل عالمگیر)

اورنگ زیب عالمگیر نے مستعد اور خفاکش تھے۔ نہایت تیزی اور بڑی
 مستعدی کے ساتھ سفر کر رہے تھے۔ دونوں ساندیاں سو سو کوس کے دفا و کی گئیں۔
 ایک دن میں سو کوس کا فاصلہ طے کر کے تھیں۔ عالمگیر سرکاری مہمان سراہم میں
 رہی کہا نا کھاتے تھے جو عام مسافروں کو ملتا تھا۔ اور اسی طرح قیام کر کے جس طرح
 عام مسافر قیام کرتے تھے۔
 انہوں نے دو ماہ سفر میں یہ بھی دیکھا۔ کہ سرداروں کے مہتمم انتظام کیا کرتے ہیں
 انہیں اگر وہ سے جو ہو نہ تاکستی سرائے کا بھی انتظام خراب یا قابل اعتراض نظر نہیں آیا
 ہر سرائے کے سپاہی اور دیوان کا مہتمم نہایت مستعدی اور ایلا نداری سے اپنے خزانہ
 انجام دے رہے تھے۔
 عالمگیر عام آدمیوں کی طرح سفر کر رہے تھے۔ انہیں درستی میں کسی نے نہیں پہچانا۔
 کہ ان کے ہر لغزیز شہنشاہ سفر کر رہے ہیں۔ لوگ اسے خزانہ اس حجت سے اور
 اطاعت کی وجہ سے انجام دے رہے تھے۔ جو انہیں شہنشاہ اورنگ زیب عالمگیر کے ساتھ
 پنڈت جی کو یہ خواب میں بھی خال نہیں تھا۔ کہ شہنشاہ اورنگ زیب عالمگیر کے ساتھ
 کے لئے خود ہی روانہ ہو رہے ہیں۔ وہ سخت حیران اور عالمگیر کے برے شکر گذار تھے۔
 من کا بھی چاہتا تھا۔ کہ وہ عالمگیر کے لشکر ہو جائیں۔ ان کی ذات سے عقیدت تو تھی
 ہی اب حجت بھی بڑھ گئی تھی۔
 پھر وہ دیکھ کر اور بھی سہما رہے تھے کہ ہر منزل پر عالمگیر سے بوجھ لیتے تھے۔
 آپ کو کسی قسم کی تکلیف تو نہیں ہے۔ اگر اتفاق سے ہو۔ تو ایک دروازہ آرام کریں۔
 پنڈت جی۔ ہر روز جواب دیتے تھے کہ آپ شہنشاہ کی دیا سے ہیں تمہارا ہوں البتہ
 ہمارا جی ادھر لڑن تھا کہ ہر گز۔ آپ فرود آرام کریں۔ فقط باقی آمندہ۔

پیشہ اخبار لاہور

توپاک باشی برادر مدار از باک زندہ جامہ ناپاک لاگا ذراں برسنگ

حقیقت سالانہ چار دہے (لغوی عجائب پیش برس شہنشاہ کے ہر لفظ میں چھو کر میاں
 عبد المجید پر شہر و پیشہ اخبار لاہور سے شائع کیا۔)

نمبر ۲۹ { ۳ اگست ۱۹۲۶ء } جلد ۴

آئین ساز نمائندہ اسمبلی کے انتخاب

۱۹ جولائی کو لاہور میں پنجاب اسمبلی میں آئین بنانے والی جماعت کے پنجابی
 ممبروں کا انتخاب ہوا جس میں مسلم لیگ کے پی ایم ایم اور پی سی کے پی ایم ایم نے
 تے ووٹ دیئے۔ سربراہ علی مسلم لیگ کے پی ایم ایم نے ووٹ دیا۔ نواب سرمنظر علی خان
 قزلباش نے سربراہ علی کو بالائی وزارت میں پرستار کران سے پرستار امید واروں کے
 حق میں ووٹ لینا چاہا لیکن سیکرٹری نے حکم دیا کہ جب تک وہ اپنی سیٹ پر نہ جائیں گے۔
 بیٹھ میرا نہیں نہیں دیکھا دے گا۔ راجہ غضنفر علی نے تباہی کا کل سربراہ علی نے
 انریل سیکرٹری کے نام مکتوب ارسال کیا تھا۔ جس کے ذریعہ سے سیکرٹری نے انہیں
 حق سے ان کی سیٹ مسلم لیگ کے پی ایم ایم میں مخصوص کی جائے۔ کیونکہ وہ مسلم لیگ میں
 شامل ہونے کا اعلان کر چکے ہیں۔ اور اس کے علاوہ جو چار رکن مسلم لیگ کا نشانہ ہوا
 ہے۔ اس میں سربراہ علی کی سیٹ مسلم لیگ کے پی ایم ایم میں دھانی گئی ہے۔ اور اب
 حالت یہ ہے کہ نواب قزلباش صاحب جو سربراہ علی سے بیٹھ میر پر دستخط
 کرنا چاہتے ہیں۔ سرسٹورڈانڈے سربراہ علی سے چند سوالات پوچھ رہے ہیں مگر
 سیکرٹری نے اجازت نہ دی۔ جب نمائندہ اسمبلی کا ووٹنگ ہوا تو سربراہ علی مسلم
 لیگ پی ایم ایم سے اٹھ کر پھر وزارت میں چلے گئے۔ چنانچہ جب اجلاس کو غیر معینہ عرصہ
 تک ملتوی کرنے کی قریب برائے شماری کی گئی تو سربراہ علی نے مسلم لیگ کو
 ووٹ دیا۔ مولانا داؤد غزنوی نے بھی مسلم لیگ کو ووٹ دیا۔ جب سیکرٹری
 گورنر کا پنجاب کا قیام پڑھ کر سنا رہے تھے۔ تو سیکرٹری نے اجلاس سے خارج
 ہو گئے۔ صرف سردار علی کو سیکرٹری اور کچھ مسٹر جو دھتے۔ وزارت یا دتی کو کو
 تھی۔ کہ ایک ووٹ سربراہ علی کا اگر انہیں مل جاتا۔ تو شاید وزارت پارٹی
 کا ایک عمر قانون ساز اسمبلی میں ہو جاتا۔ لیکن اب امید نہیں ہے۔ کہ ایک پی ایم ایم
 ان کا جاسکے۔
 اجلاس کو برخاست کرنے کی تحریک
 جب بیٹھ میر مکمل ہو چکے تو سیکرٹری نے اعلان کیا۔ کہ منیجر کل شائع کر دیا جائے گا
 اس کے بعد سردار علی کو سیکرٹری کا مقام لیڈر آف دی ہاؤس نے تحریک پیش کی اجلاس
 کو تاریخ مقرر کے بغیر ملتوی کر دیا جائے۔
 راجہ غضنفر علی کی مخالفت
 راجہ غضنفر علی نے سردار علی کو سیکرٹری کی مخالفت کی۔ اس نے کہا کہ بیٹھ
 سیشن میں بھی جب لیڈر آف دی ہاؤس ملک خضر حیات نے اجلاس کو غیر معینہ عرصہ
 کے لئے ملتوی کرنے کی تحریک پیش کی تو میں نے مخالفت کی۔ اس وقت وزیر مالیا
 لاہر ہیم میں سیکرٹری نے اطمینان دلایا تھا۔ کہ بہت جلد اسمبلی کا اجلاس ملایا جائے گا
 گا۔ اور اس میں حزب مخالفت کو فروزدی امور پر بحث کرنے کا موقع دیا جائے گا
 میں نے تحریک کی تھی۔ کہ تاریخ مقرر کر دی جائے۔ لیکن لیڈر آف دی ہاؤس نے
 کہا تھا۔ کہ تاریخ مقرر نہیں کی جاسکتی۔ البتہ منیجر کل اجلاس ملایا جائے گا۔
 اب سیکرٹری کو ملے۔ یہ اجلاس بھی وزارت کی طرف سے ملایا گیا
 بلکہ حالات اور کو افق کی مجبوری نے ملایا ہے۔ اس موقع سے فائدہ اٹھانے کی

کوشش کرنی چاہیے۔ اور مولے کی بہتری کے امور کو زیر بحث لانا چاہیے۔ آپ نے کہا۔
 کہ وزارت یا دتی آخر اجات کے بوجھ کا عذر نہیں بن سکتی۔ کیونکہ ہاؤس کا اجلاس جب
 ایک دن کے لئے منعقد ہوا اس میں جب ایک دن کا اضافہ کرنے سے بیت بڑا فرق نہیں
 پڑ سکتا۔ اور ضروری امور ایسے ہیں۔ کہ انہیں دیکر نہیں کیا جاسکتا۔ یہ خاص اجلاس
 خود بخود ملایا گیا ہے۔ حکومت کا فرض ہے کہ وہ اس سے فائدہ اٹھائے۔ اور فر
 اجلاس ملانے کے لئے سیکس دیئے والوں کا رویہ ضائع نہ کرے۔ دوسری وجہ یہ
 ہے کہ اجلاس کو ملتوی کرنے کے لئے غیر معمولی طریقہ کار کیوں اختیار کیا جا رہا ہے
 ایک آواز۔ سندھ میں کیا ہو رہا ہے؟ راجہ غضنفر علی خان۔ آپ
 سندھ کے مفلس یا پندت جو اب لالہ پڑ ولسنے صدر کے جو مہموبت تواری تھے
 سب سے بڑے حامی ہیں۔ اور مجھے افسوس ہے کہ کانگریس پارٹی بے جا طور پر اپنی کارکردگی
 پر فخر کر رہی ہے۔ نہ صرف ہر دن بوجھ کہہ رہے وہ آپ کو یاد ہے۔ حکومت نے یہاں
 بھی گورنر سے التماس کی۔ کہ وہ اپنے اختیارات خصوصی سے اجلاس کو غیر معینہ عرصہ تک
 ملتوی کر دیں۔ لیکن انہوں نے ایسا کرنے سے انکار کر دیا۔ اور کہا کہ یہ فیصلہ کرنا
 ایوان کا کام ہے۔ اس تحریک کی مخالفت کی۔ تیسری وجہ یہ ہے۔ کہ قانون ساز
 ایوان کی یہ مکانات جیسے ہی مل پیش ہونے والے ہیں۔ اس اجلاس میں ان پر بحث
 کیوں نہ کی جاوے۔ اگر ان ہوں نے قانون کی شکل اختیار نہ کی۔ تو یاد رہے۔ کہ نواب
 کتنے خطرناک ہو گئے۔ آخر کس کے کیا بت کہ یہ کون کون سے گائے ہیں مختلف شہروں
 سے بے شمار تار اور خطوط مل رہے ہیں۔ لہذا ان کو کتنے کے متعلق کوئی فیصلہ نہ کیا
 گیا تو عوام الناس کو مصیبت کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اور سرمایہ داروں کی چاندی
 ہوگی۔ کیا کانگریس بھائی اس پر فخر کر سکتے ہیں۔ کہ گورنر کو نوچہ آردی میں
 توسیع کرنا چاہئے۔ یا اس سلسلہ میں ڈیفنس آف انڈیا روٹ سے کام لیا جائے۔
 اگر کانگریس کا یہ خیال ہو تو انہیں منظم آنی چاہیے۔ وہ جس مقصد کے لئے اس
 وقت تک لڑ رہے تھے۔ آج انہوں نے اسی مقصد کا خون کر دیا ہے کیا عام لہ
 حکومت کے لئے یہ بات باعث منظم ہیں۔ کہ وہ گورنر کے آردی میں نوچہ
 رہے۔ اور اسمبلی میں اجلاس سے محض اس لئے قانون منظور نہ کئے کہ ملو گورنر کا
 آردی میں منظور کر لیا جائے گا۔ راجہ صاحب نے کہا کہ صاف نظر آ رہا ہے۔ کہ
 اگر اس اجلاس نے کونے کے قانون کے متعلق کوئی منظوری نہ دی۔ تو اچھے
 بعد آردی میں کسی کی میندا ختم ہو جائے گی۔ اور عوام الناس پر مصیبت کے بیڑ
 ٹوٹ پڑیں گے۔ گورنر کے آردی میں منظر کوٹنے سے عام لہ حکومت کے لئے یہی
 بہتر ہے۔ کہ وہ اس اجلاس میں اس قانون کو پیش کرے۔ اور ہاؤس کی منظوری
 حاصل کرے۔ اس کے علاوہ مسلم لیگ یا دتی کی طرف سے عدم اعتماد کا ووٹ نہ دیا
 جاوے گا۔ اور مسلم لیگ پارٹی اس امر پر زور دینا چاہتی ہے۔ کہ اسے تحریک عوام
 اعتماد پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔ راجہ صاحب نے کہا کہ حکومت کے پاس
 بہت سے ذرائع ہیں۔ اس کے اختیارات وسیع ہیں۔ وہ عہدوں کے معاملہ میں لیڈر
 مارکیٹ بھی کرنا چاہتی ہے۔ وہ اچھوتوں کو یا رتیسری سیکرٹری کا عہدہ دے کر بھی اپنے
 ساتھ ملانا چاہتی ہے۔ چنانچہ کل نہیں اخباروں نے دی سی زبان میں یہ شائع بھی کر دیا
 ہے۔ کہ چھ اچھوتوں کو یا رتیسری سیکرٹری بنا دیا گیا ہے۔ وزارت یا دتی کو اپنے
 ارکان کی زیادتی پر غصہ ہوگا۔ اور واقعی اس کے ارکان کی تعداد زیادہ ہے جو
 پھر وہ عدم اعتماد کی تحریک پیش ہونے میں دینی۔ اگر عدم اعتماد کی تحریک پیش
 ہوگی تو حکومت کا پول کھل جائے گا۔ اور عوام کو معلوم ہو جائے گا۔ کہ گورنر عوام
 کو کیا دھوکہ دے رہی ہے۔

حکومت ہند نیا قرضہ لے رہی ہے

۲۳ جولائی کو دہلی میں اعلان کیا گیا۔ کہ حکومت ہند نیا قرضہ ۲۵
 کروڑ روپیہ قرضہ لے رہی ہے۔ جس پر ۲ فیصد فیصدی شرح سے سود دیا جاوے گا۔ اور
 یہ قرضہ ۱۹۶۱ میں واپس کیا جائے گا۔ یہ قرضہ رینزرو بینک اور ایم پیل بینک
 کی معرفت لیا جائے گا۔ جب یہ رقم پوری ہو جائے گی۔ تو قرضہ بند کر دیا
 جاوے گا۔

پنجاب میں کپڑے کی تقسیم میں بد نظمی

پنجاب کے اہم مزدوروں نے ہوا یون کی تمام پارٹیوں سے تقاضا کرتے ہوئے ایک مشترکہ بیان میں حکومت پنجاب کو متنبہ کیا ہے۔ کہ سرحدوں اور دیہات میں اس کے کپڑے کی تقسیم کا جو سہ جاری کر رکھا ہے۔ وہ فعل ہو چکا ہے۔ اور حکومت کو اس میں فوراً تبدیلی کرنی چاہیے۔ یا جو تمام باتوں کے پنجاب میں کپڑے کی ملکی مارکیٹ پر شے نوردوں سے جاری ہے۔ اس کو اب ختم کرنا چاہیے۔ جس طریقہ سے حکومت پنجاب میں کپڑا تقسیم کر رہی ہے۔ اس کے خلاف عوام میں بڑھت نافرمانی پیدا ہو چکی ہے۔ عوام کی اس بوجھ کی کڑھائی آج وہ بھی ختم ہو چکا ہے۔ جس کی وجہ سے عوام میں بے صبری پیدا ہو چکی ہے۔ اس کے علاوہ گورنمنٹ نے مساوی تقسیم کی کوئی واضح پالیسی اختیار نہیں کی ہے۔ برصغیر میں علیحدہ علیحدہ پالیسی پر عمل ہو رہا ہے۔ سرکاری اور غیر سرکاری افراد میں ایک بڑا امتیازی سلوک روا رکھا جا رہا ہے۔ غریبوں اور سفید پوشوں کو کوئی نہیں بوجھتا۔ اس لئے ان غریبوں سے مطالبہ کیا گیا ہے۔ کہ کپڑے کی تقسیم کی مناسب تنظیم کو از سر نو منظم کیا جائے۔ جو لوگ موجودہ حالات کے ذمہ دار ہیں انہیں محکمہ سے علیحدہ کیا جائے۔ ہر آدمی کو یقین ہونا چاہیے کہ اس کا حصہ مزدور ملے گا۔ یہ تب ہی ہو سکتا ہے۔ جب کہ چورباز کو ختم کیا جائے۔ اس چورباز کے کشت پر مہم و سر مایہ داریں جو کہ دہرا دیویر رشوت دیکر غریب رہایا کو لوٹ رہی ہیں۔

نرکی پارلیمنٹ کے عام انتخابات

آج نرکی میں عام انتخابات شروع ہو گئے ہیں۔ سیلبر پارٹی اور ڈیموکریٹک پارٹی میں مقابلہ ہو رہا ہے۔ مشرقی نرکی میں سیلبر پارٹی کے طرفداروں نے ڈیموکریٹک پارٹی کے ایک ممبر کو قتل کر دیا۔ اور دوسری معلومات سے ہے۔ کہ اناطولیک کے بعض علاقوں میں ڈیموکریٹک پارٹی کے ممبروں کو بے عزتی بھی ہوئی ہے۔ ملک کے ۲۴ صوبوں میں جنرل عصمت انولک پارٹی کو حجت دہی۔ لیکن ابھی آخری نتیجہ کا اعلان ہو سکا۔ آئندہ مہینہ تک دنیا کو معلوم ہو جائے گا۔ کہ کس پارٹی کو فتح حاصل ہوئی۔

بنگال میں ڈاک کے ہڑتالیوں کی حالت

پوسٹ ماسٹر جنرل بنگال نے ٹنڈا اور ڈاک کے ہڑتالی کارکنوں کو دھمکی دی ہے کہ اگر انہوں نے کام نہ شروع کیا۔ تو انہیں ملازمت سے برطرف کر دیا جائیگا۔ کیونکہ انہوں نے گردنوں روپے کا نقصان پہنچا ہے۔ اور خود انہوں نے ایک مہینہ میں ڈالا ہوا ہے۔ ہندوستان میں زیادہ تر ڈاک اور تار والوں کی ہڑتالیں کارکنوں کے کارکنوں کے کہنے پر ہو رہی ہیں۔ لیکن حکومت ہے کہ وہ کارکنوں کو سر پر لٹا کر جلا جا رہے ہیں۔ نہ معلوم اس کا انجام کیا ہوگا۔ پوسٹ ماسٹر جنرل کا یہ کہنا درست ہے کہ ہڑتال ناجائز اور غیر قانونی ہے۔ اگر ہڑتالیوں کو محکمہ سے علیحدہ نہ کیا گیا تو محکمہ کا ہر وقت ناک میں دم رکھیں گے۔ جب ہندوستانیوں کو کوئی اور کار باہر میں آئے تو وہ اسے بار بار بلا سوچے سمجھے استعمال کرتے ہیں۔ اب جبکہ حکومت نے ان کے بارہ مطالبوں میں سے پانچ کو مان لیا ہے۔ اور سات کا فیصلہ بچوں کے حوالے کر دیا ہے۔ ان لوگوں کو فوراً کام پر لگ جانا چاہیے اور جو کام ہراس کے باوجود نہیں ان کو ملازمت سے علیحدہ کر دیا جائے۔

بھٹی میں ہڑتالیوں کے مظاہرے

اس وقت بھٹی میں قریباً ۱۰ لاکھ مزدوروں نے ہڑتال کر رکھی ہے شہر بھٹی میں دو لاکھ آدمی کے کارپورس ہیں۔ جن سے بھٹی کے ناچروں اور عوام کو سخت نقصان ہو رہا ہے۔ ایک طرف تو ڈاک اور تار نہیں ملتے اور دوسری طرف شہر میں لوبوں اور دکانوں کی برقیک بند ہو گئی ہے۔ بھٹی کے سکولوں میں بچوں نے بھی ہڑتال کر دی ہے۔ طلبہ نے کئی جلونکالے مزدوروں کے علاقوں میں مزدوروں کو منتشر کرنے کے لئے پولیس کے ڈیوٹی چلایا۔ ذرا اندھ بھٹی نے تباہی گورنمنٹ کے بچے کے لئے کوٹھڑی کر لی ہے۔ اس لئے تار اور ڈاک کے ملازم اب ہڑتال رکھتے ہیں۔

جنرل بٹ نہیں ہیں۔ اور یہ بھی بتایا کہ اس ڈاک اور تار کے ملازم گورنمنٹ آف انڈیا یا صوبائی گورنمنٹ کے تمام ملازموں کی نسبت بہت زیادہ تنخواہ حاصل کر کے اب بھٹی کے ایک ڈاکر کو ۷ روپے بارہ آنے اور پچھلے درجہ کے سٹاف کے ایک ممبر کو ۷ روپے پانچ آنے کا ہوا ملا کر رہے ہیں۔ آپ نے یہ بھی بتایا کہ ہڑتال کیسے کی طرف سے ۱۲ مطالبات پیش کئے گئے تھے۔ ان میں سے سات مطالبے بچے کو سونپے گئے تھے۔ باقی پانچ مطالبات کو حکومت نے خود بخود مان لیا تھا۔ مرن ایک مطالبہ پر حکومت نے انکار کیا تھا۔ اور وہ یہ تھا۔ کہ جو ملازم ایک سال تک اس سے زیادہ کسی بڑی ملازمت پر کام کرے اسے امتحان کے بغیر ہی نئی جگہ پر منتقل کر دیا جائے۔ یہ صرف جنگ کے ایام میں جید دن بے قاعدگی رہی ہے۔ اب جنگ ختم ہو چکی ہے حکومت میں چاہیے کہ غیر تعلیم یافتہ آدمیوں کو بڑی جگہوں پر لگایا جائے۔

ڈاک خانہ کی ہڑتال

ڈاک خانہ کی ہڑتال کی وجہ سے آج پندرہ دن سے ہمارے دفتر میں نہ کوئی منہ آڈر نہ کوئی رجسٹری اور نہ کوئی ڈاک وصول ہوئی ہے۔ اور نہ ہی ڈاک خانہ والوں کے ہم سے کوئی رجسٹری یا وی۔ بی ویزہ لیا ہے۔ ہمارے دفتر تمام کاروبار کیونکہ ڈاک خانہ سے تھا۔ اس لئے تمام کارکن باقاعدہ رکھ کر بیٹھے ہوئے ہیں۔ اور انتظار کر رہے ہیں کہ کب ہڑتال ختم ہو کر کاروبار شروع ہو۔ کیونکہ ڈاک خانہ کی بد نظمی کی وجہ سے ہمیں کوئی ڈاک وصول نہیں ہوئی۔ اس لئے ہمارے رجسٹری کا اجارہ نہیں ہو سکا۔ جس کا ہمیں افسوس ہے۔ ۲ جولائی کے اجارہ کے ہمراہ ایک کامیابی کا اضافہ کر دیا گیا ہے۔ تاکہ ہمارے رجسٹری کے ناکہ کی بد نظمی ہو جائے۔ ابھی یہ معلوم نہیں ہوا۔ کہ ناظرین کو ہمارے مسئلہ اجبار سے ہیں یا نہیں۔ یہ کیفیت اس بد نظمی کی وجہ سے ہو چکی ہے جو نقصان پہنچا ہے۔ وہ نا قابل تلافی ہے۔ ادنی ملازمین ڈاک خانہ کو شکایت ہے۔ کہ اس سال ڈاک خانہ دار کے محکمہ کو جب آٹھ کروڑ روپے سالانہ کا منافع ہوا ہے۔ تو وہ ادنی ملازمین کی تنخواہیں نہیں بڑھاتا۔ جبکہ دوسری طرف بڑے بڑے عہدہ داروں کی تنخواہیں بہت زیادہ ہیں۔ یہ حال محکمہ کو چاہیے۔ کہ بہت جلدی اس جھگڑے کو فیصلہ کرے تاکہ سلیک کی پریشانی کم ہو۔ ادنی ملازموں کا مطالبہ مان لیا جائے۔ اور کچھ بڑے بڑے ملازموں میں تخفیف کر دیا جائے۔

نی گروپ

صوبوں کے نی گروپ کی جس میں پنجاب۔ سرحد۔ سندھ اور بلوچستان شامل ہیں دستور ساز اسمبلی کے متنازعہ ہیں۔ پنجاب کی کل سولہ مسلم نشستوں میں سے کچھ پر مسلم لیگ نے قبضہ کر لیا ہے۔ سوہیہ۔ قسمت پر بھی مسلم لیگ امیدوار کا میاں بھو سنگھ تھا۔ اگر عبدالغفور قمر میں موقع پر مسلم مفاد سے غداری نہ کرتا۔ عبدالغفور کی غداری اور کمیٹی نے دستور ساز اسمبلی کی ایک نشست کو مسلم لیگ سے چھین کر پوٹینٹ پارٹی کے حوالہ کر دیا۔ سرحد کی تین مسلم نشستوں میں سے ایک پر لیگ نے قبضہ کر لیا۔ سندھ کی تینوں مسلم نشستوں پر مسلم لیگ کے امیدوار کا میاں بھو سنگھ نے بلوچستان میں چونکہ چھوٹی طریق انتخاب کا رائج نہیں ہے۔ اس لئے مسلم لیگ نے وہاں اپنا کوئی نمائندہ کھڑا نہیں کیا تھا۔ لیکن اس پر بھی بلوچستان کی طرف سے دستور ساز اسمبلی کا جو نمائندہ منتخب ہوا ہے۔ اس کی طرف سے ہے اعلان کیا گیا ہے کہ وہ مسلم لیگ کا ساتھ دے گا۔ سکھوں نے چونکہ دستور ساز اسمبلی کا بائیکاٹ کر دیا ہے۔ اس لئے ان کی چار نشستوں کو منہا کرنے کے بعد ہی نی گروپ کی دستور ساز اسمبلی میں پارٹی پولیٹکس یہ ہوگی۔ مسلم لیگ۔ ۲۔ کانگریس ہندو۔ ۳۔ کانگریس مسلمان۔ ۴۔ پوٹینٹ اچھوت۔ ۱۔ یونینٹ مسلمان۔ ۱۔ یونینٹ ہندو۔ ۱۔ سکھوں نے دستور ساز اسمبلی کے بارے میں جس کو گویا بیسی کو اختیار کر رکھا ہے۔ اس کے پیش نظر یہ قطع ہے۔ کہ جید لوگوں کے اندر سکھوں کے چار نمائندہ نی گروپ کی دستور ساز اسمبلی میں شامل ہوجائیں گے۔ دستور ساز اسمبلی کے سکھ ممبروں کا تعلق خواہ پنجاب یا دہلی سے ہو یا کانگریس پارٹی سے موجودہ حالات کے پیش نظر یہ کہا جاتا ہے۔ کہ وہ مسلم لیگ یا دہلی کی نشست کریں گے۔ نی گروپ کی دستور ساز اسمبلی کے ۳۷۔ ارکان میں سے سکھ مسلم لیگ بول گئے۔ عام الفاظ میں نی گروپ کی دستور ساز اسمبلی میں مسلم لیگ کا اکثریت

مختصرات

ہندوستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان تجارت کا خاتمہ

ہندوستان اور جنوبی افریقہ کے درمیان تجارت کا جو معاہدہ تھا۔ وہ ختم ہو چکا ہے۔ اور اب ہندوستان سے جنوبی افریقہ کو ہر قسم کی برآمد اور درآمد بند کر دی جائے گی۔

بھیلوں سے تیار شدہ اشیاء

بھیلوں سے تیار کیے جانے والی اشیاء کا کنٹرول کر ڈر اس ماہ سے نافذ ہو جائیگا۔ اس آرڈر کی مدد سے بھیلوں سے تیار کی ہوئی مرن ویشی اشیاء کو ختم ہوگی۔ جنہیں صفائی اور نقصان محنت کے اصولوں کے مطابق تیار کیا گیا ہو۔ مثلاً۔ جینٹی۔ مرنے دینے جو عہدگی کے معیار پر پورے نہ ہوتے۔ آئندہ فروخت نہ ہو سکیں گے۔ جو کارخانے گنے اور نقصان محنت کے اصولوں کے خلاف چل رہے ہیں۔ وہ بند کر دیے جائیں گے۔

درآمدی محصول کا خاتمہ

ٹوٹے چھوٹے سیسے۔ تانبے۔ تیل۔ جڑے کے ڈبے جو ہندوستان کی صنعتوں میں کچے مال کے طور پر استعمال ہو رہے ہیں۔ ان ڈبوں وغیرہ پر سے درآمدی محصول ہٹا دیا گیا ہے۔

فولاد کی فروخت پر کنٹرول

ہندوستان میں اب فولاد کی فروخت پر کنٹرول عائد کیا جا رہا ہے۔

ہندوستان میں باہر سے آنے والے کاغذ کی قیمتوں کا نقرہ

باہر سے آنے والے کاغذ کی قیمتوں کا انتہائی بڑھتا رہا۔ ایک ہفتہ کے شائع کیا گیا ہے۔ یہ فیئین ہار اگست سے نافذ ہوئی۔

عبدالغفور قمر کی غداری

۲۰ جولائی کو کل پنجاب اسمبلی کے اجلاس میں غامضہ اسمبلی کے ممبروں کا انتخاب ہوا تھا۔ آج مرکزی طور پر اعلان کر دیا گیا کہ کل ۱۶ مسلم سیٹوں میں سے ۵ مسلم لیگ اور دیگر ۱۱ نشستیں میرزا اب قمر بھاش کو مل گئی ہیں۔ مسلم لیگ کے کامیاب ممبروں کے نام حسب ذیل ہیں۔ حضرت قائم اعظم علی جناح۔ سردار عبدالرب نشتر۔ نواب محمد وٹ۔ میاں ممتاز دولتانہ۔ سردار زخان لون۔ راجا غنیمت علی خاں۔ سردار احمد حلیم۔ میاں افتخار الدین۔ سردار محمد حسین۔ خان بہادر شیخ کرامت علی۔ شامہ آزاد۔ مولانا غلام حبیب فرنگ۔ خان بہادر چودہری نذیر احمد خان۔ ڈاکٹر محمد عمر حیات۔ میرا محمد علی۔ جنرل سیٹوں کے لئے کامیاب ہونے والے اشخاص کے نام حسب ذیل ہیں۔ ڈاکٹر بہادر چودہری سورج مل۔ ڈاکٹر گوپی چند بھارگو۔ چندر مری رالم۔ سردار بخشیش سریشک چند۔ سردار بخاری سنگھ آزاد (چھوٹ) دیوان جی لال۔ سردار مہر چند کھنہ۔ اور چودہری ہریش لال۔ اطلاع ملی ہے۔ کانگریس اسمبلی پارٹی نے پروپیگنڈا کے فی شانہ کا نام کل والیس نے لیا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ وہ منتخب نہیں ہوئے۔ چونکہ سکھوں نے اپنے امیدواروں کے نام والیس نے لئے تھے۔ اس لئے کل سکھ نمائندوں کا انتخاب عمل میں نہیں آسکا تھا۔ کل اطلاع دی گئی تھی۔ کہ بنیاد اسمبلی میں آئے نمائندوں کا اسمبلی کے ممبروں نے انتخاب کے وقت راجا غنیمت علی خاں نے ۸۰ بلیٹیں پھیرنے کا حق سے بلیٹ کس میں ڈالے تھے۔ ان کے متعلق راجا غنیمت علی خاں اور دوسرے مسلم لیگ ممبروں نے اچھی طرح یقین کر لیا تھا۔ کہ وہ سب مسلم لیگ امیدواروں کی حمایت میں ہونے لگے تھے۔ لیکن عبدالغفور قمر نے اپنا بلیٹ پھیر رکھا ہے انکار کر دیا تھا۔ اور انہوں نے اپنی پرچی اپنے ہاتھ سے بلیٹ کس میں ڈالی تھی۔ اس پر شک پیدا ہو گیا تھا۔

وارث چاہتا ہوں

بنو لیں نے اپنی محبوبہ میری سے کہا تھا۔ میں شاہی خاندان میں شادی کرنے کے لئے مجبور کر دیا گیا ہوں۔ کیونکہ مجھے ایک وارث کی ضرورت ہے۔ جو میرے بعد میرے مفتوحہ ممالک پر حکمرانی کرے گا۔ اب بھی وارث سے محروم ہیں اور آپ کے مرن لڑکیاں ہی لڑکیاں ہوتی ہیں خواہ اندھی محبت میں عورت کو استعمال کر لے جو کہ کامیاب ہونے کی شرط طبعی دوا ہے۔ اور گزشتہ سال کی سال سے ہزار ہا خاندانوں کے چراغ روشن کر چکی ہے۔ آپ بھی فائدہ اٹھائیے۔ بصورت ماکامیابی قیمت واپس۔ قیمت مرن دس روپے بارہ آنے عروس زندگی مفصل حالات کے واسطے مفت طلب فرما دیں۔ پتہ یہ ہے۔

فدا کتب حکیم راج نریندری

دنیائے دنیا میں سب بڑھکر خوفناک ہے
 (T.B.)
 اس موزی مرن کے خوفناک جراثیم تو ہواؤں کے ہی فن کے سیارے ہوتے ہیں۔ اور غور سے ہی دونوں مرن کو موت کا فتوے دینے لگتے ہیں۔ موت کے بعد بھی اس کے خوفناک جراثیم خاندان میں کسی نہ کسی کو اپنا نشانہ بناتے ہی دیکھیں۔ اس موزی مرن کے جراثیم کو ملاک کرنے والی ان کوئی دوا ہے۔ تو وہ نقصان آسام نکال کی حیرت انگیز دوا جبری ہے۔ جس نے ہزار ارب ایسے ایسے مرن کو موت کے منہ سے بچا لیا ہے۔ جن کو ایکس (X-RAY) دینے کے بعد ناقابل علاج کہہ دیا گیا تھا۔ آپ ان ہی کاموں میں سے ایک بڑھ کر اپنی خطو طم لہجوں کے پیچھے ہی دیکھ چکے ہیں۔ اب زیادہ غمزہ کرنے کی ضرورت نہیں رہی۔ ہندوستان کے کونے کونے میں پھرتی آپنے نام کا دھم بھائی ہے۔ دراصل یہ اس پاک پروردگار کی مہربانی ہے۔ کہ گناہ مرن میں بھی جبری نے کل فتح پائی ہے۔ جب ہی تو لوگوں نے اس کا نام دوا نہیں بلکہ مرن کو موت کے منہ سے بچانے والی خدا فی طاقت رکھ دیا ہے۔

تبدیل اور رانے بخارات کے مرن ہوا اب بھی سمجھو!!!
 (T.B.)
 اگر آپ اپنی بیماری جان کو بچانا چاہتے ہیں۔ تو فوراً جبری کا استعمال شروع کر دو اور دس روز میں ہی کرسمس دیکھو۔ ورنہ پھر وہی شکل ہوگا کہ اب بچتا ہے کیا موت جب چرچاں چکے ہیں کھیت۔ سیکڑوں حکیم ڈاکٹر اور دوا دہا مرن اپنے مرن کو موت کے منہ سے بچا کر رہے ہیں۔ اور نہ لہجہ ناکہ آرڈر دیتے ہیں تار و خط و کتابت سے لے کر موت جبری بنگاد ہری (AGADHRI)۔ (JARI) لکھ دینا ہی کافی ہے قیمت اس طرح ہے۔ جبری مرن پیشہ امروں کے لئے جس میں ساقہ طاقت کو بڑھانے کے لئے سونا شرفی۔ ایک وغیرہ کے قیمتی مرن سات بھی ڈالے جاتے ہیں۔ کل کوں چالیس روز بچتے رہے۔ نو دس روز میں روپے تیری مرن جس میں مرن قیمتی جری پوٹا لیں۔ کل چالیس روز کا دس روپے روپے نو دس روز صرف چھ روپے۔

محمول وغیرہ علیحدہ ہے۔ اگر مرن خوالہ اجارہ مرن یا مرن ۲۲ غرور مرن فرمائیں۔ دس روز میں ہی حیرت انگیز اثر ہوگا۔

میں کا پتہ۔
 راجی صاحب ایل شرمائند سرنل نیڈیکر (۹۵) (آسام) یا بچا آفس

کہ عبدالغفور قرعے مسلم لیگ سے غداری نہ کی ہوئی۔ تو وہ بھی وہ سرے مسلم لیگ میں رہ کر دینا بلیٹ جس پر لیگ اسلام آباد کے مسلم لیگ اسلام آباد کے قائد کو دکھائی دے۔ اطلاع ملی ہے کہ آپ نے اسی وقت بلیٹ پر دیکھنے کا مطالبہ کیا تھا لیکن انہوں نے یہ کہہ کر ٹال دیا تھا کہ آخر آپ لوگوں کی ہی حاجت کی گئی ہے۔ اور کسی کی حاجت نہیں کی گئی۔ پنجاب پراوتل مسلم لیگ نے کل ہی اس معاملہ پر سوچ بچار کر کے لئے ایک کمیٹی مقرر کر دی تھی۔ لیکن کمیٹی نتیجہ کا انتظار کر رہی تھی۔ آج صبح جب مسلم لیگ کا نتیجہ نکلا تو معلوم ہوا کہ مولوی سیدوں میں سے ۱۵ مسلم لیگ اور ایک پوزیشن منبر و اب قرعہ پاش کوئی ہے۔ اس سے صحت طور پر معلوم ہو گیا کہ عبدالغفور قرعے تو اب قرعہ پاش ہی تھے جن میں رائے دی تھی۔ اور اسی وجہ سے وہ اپنا بلیٹ پیرس کو نہیں دکھانے لگے۔ آخر کمیٹی نے فیصلہ کر دیا کہ عبدالغفور قرعے مسلم عوام سے غداری کی ہے۔ اس لئے انہیں مسلم لیگ سے نکال دیا جاوے۔ یقیناً ہر پارٹی کو مدد نظر رہنا چاہیے۔ جس پارٹی میں انضباط نہ ہو وہ اپنے مفاد کے لئے حصول کے لئے کسی کامیاب نہیں ہو سکتی۔ مسلم لیگ مسلمانانہ وستان کی واحد متحدہ جماعت ہے۔ اور سیاسیات کا تمام اوجھ اس کے کاندھوں پر ہے۔ اگر مسلم لیگ عبدالغفور جیسے افراد اور ملت اسلام کے دشمنوں کو قرار واقعی مترادف دے تو ہو سکتا ہے۔ کہ بعض دوسرے غیر صحیح تحریک کا شکار ہو کر ملت اسلام کو ناقابل تلافی نقصان پہنچا کر پرانہ ہو جائیگی۔ ہر حال مسلم لیگ نے عبدالغفور قرعے متعلق جو اقدام کیا ہے۔ وہ ہر لحاظ سے قابل تعریف ہے۔ مسلم لیگ پارٹی میں ایسے سب سے چاہیئے۔ جو مسلمانوں کے مفاد کے مقابلے میں بڑے بڑے غیر دو فکرا دیں۔ نا اچھوں روپوں کا لالچہ ان سے قدم کو دنگا نہ سکے۔ اور تحریک و تحلیف کا ذریعہ نہ بنیں۔ مسلم لیگ کو ایک منٹ کے لئے ایسے مردوں پر اعتماد نہیں کرنا چاہیئے۔ جو قوم کی ناک کی طرح ہر طرف مڑ جائیں۔ مسلم لیگ مسلمانانہ وستان کی قسمت کا فیصلہ کرے ہر ماور ہو چکی ہے۔ ہو سکتا ہے۔ کہ عبدالغفور قرعے جیسے افراد پوزیشن پارٹی کے جاسوس کے فرائض بھی انجام دیتے رہے ہوں۔ لہذا ان کا سد باب سب سے زیادہ ضروری ہے۔ غیر ملکی کے تعداد کی زیادتی نقصان پارٹی کے مفاد کے لئے مفید ہے۔ لیکن غداروں سے پارٹی میروں کی تعداد بڑھنا دانشمندی کا کام نہیں۔

یونین میں زمینداری کی تشریح

ایک ہندوستان میں جبر ملکی مال کی دولت ہوئی۔ اور اس کے ساتھ ہی انگریزوں نے دنیا جبر میں یہ پروکھڑا کر دیا کہ ہندوستان ایک زرعی ملک ہے۔ ہندوستان کی صنعت حریت اور اس کی تجارت کو تباہ و برباد کرنے کے بعد ہندوستان کو ایک زرعی ملک بنا کر پیش کرنا برطانیہ کی کام ہے۔ لیکن محبت یہ ہے کہ ہندوستان کی زرعی اکائی کو زمیندار کا لڑائی ہے۔ ان کے بڑے بڑے زمینداروں اور۔ جاگیرداروں نے زمین کے بڑے بڑے مزدوروں پر قبضہ کر لیا۔ اس کا نشانہ کاروں کو غلام بنایا گیا۔ زمیندار اس کا مفہوم وہ ہے جو زمین میں پیدا ہوا ہے۔ اس نے کسی جدید زمینداروں کی حالت کشادہ کو کام میں لانا چاہا۔ اور نہ سمجھا اس سے یہ ہو سکا۔ کہ غریب کاشتکاروں کی ہنر کے لئے کوئی مفید کام کرنا۔ زمیندار دنیا بھر کی کشتیوں سے لطف اندوز ہو۔ لیکن کاشتکار نا ہی زمیندار کے لئے محتاج۔ یہ صورت حالات ایسی ہی آج بھی ہے۔ جیسی صدیوں پہلے تھی اس سبب کو ختم کر دینا یقیناً ایک بہت بڑی نیکی ہے۔ اس سبب کو ختم کر دینے اور زمینداروں کی حالت میں کمی کم کر دینی کو ضروری قرار نہیں دیا جاسکتا۔ اگر یو۔ پی میں زمینداروں کی اکثریت مسلمان ہے۔ تو اس کے برعکس بنگال کے زمینداروں کی غالب اکثریت ہندو ہے۔ زمیندار ہر حال زمیندار ہے۔ خواہ وہ ہندو ہو یا مسلمان۔ کوئی زمیندار اپنے ہم مذہب کاشتکار کے ساتھ انتہائی سلوک تو نہیں دیکھا ہے۔ کاشتکار کو خواہ ہندو ہو یا مسلمان زمیندار اس کی محنت کا حصہ چاہیئے۔ اگر ہندوستان کے کسی صوبے کی حکومت اس سبب کو ختم کرنا چاہتی ہے۔ تو اسے ہندو مسلم مسئلہ نہیں بنایا جاسکتا۔ بلکہ اس سے ہندو کاشتکار اور مسلمان کاشتکار دونوں کو فائدہ اور اس سے ہندو اور مسلم زمینداروں کو یکساں نقصان پہنچے گا۔ اس معاملہ میں فرقہ پرستی کو کسی قسم کا دخل نہیں ہونا چاہیئے۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ یو۔ پی۔ اسمبلی میں زمیندار کی تشریح کے بارے میں زمیندار

ایک قانون بننے والا ہے۔ مسلم لیگ پارٹی نے اپنے ایک اعلان میں فیصلہ کیا ہے۔ کہ وہ اس میں کسی حمایت کرے گی۔ لیکن اس تو میرے سامنے کر لو۔ پی کے دوسرے ذرائع دولت کو بھی قوی بنایا جائے۔ یو۔ پی کا ٹکرس یا دلی سے یہ توقع کی جاتی ہے۔ کہ مسلم لیگ اس ترمیم کو منظور کرے۔ یو۔ پی میں علیہ ترین اکائی راج کرے ہیں۔ ہندوستان کی زرعی بلا ششہ اس قدر ناقص ہے کہ اسے ہندوستان کے کسی کو بے میں باقی نہ رہنے دینا چاہیئے۔ جہاں تک صنعتی اکائی کا تعلق ہے۔ موجودہ بین الاقوامی صورت حالات کا تقاضا ہے۔ کہ انڈسٹری۔ بڑے پیمانے کی تجارت۔ بنگلہ کار۔ اسٹورس وغیرہ کو بھی قومی ملکیت بنادیا جاوے۔

جب ہم جھینکے میں۔ تو منہ اور ناک کے انحراف اور ذرات ایک منٹ میں دو میل کی رفتار سے فضا میں منتشر ہو جاتے ہیں۔ پروفیسر مارشل جینی سن امریکہ نے ان پھیلے ہوئے اجزات کی تصویریں

مغل لائن مسیڈ

بحراجم کی بندرگاہوں اور تارلس کو جانے والے ہمارے مسافر اور مال کے جہازوں کی آمد و رفت دوران جنگ میں ناکریر حالات کے باعث بے قاعدہ ہو گئی تھی۔ اب ہماری سروس پھر اسی باقاعدگی اور حسن و خوبی سے جاری ہو گئی ہے اور ہمارے جہاز بمبئی سے

جدن۔ پورٹ سوڈان۔ جدہ اور مصر

جانے آنے لگے ہیں اور امید ہے کہ ہم حسب طلب دوسری بندرگاہوں کو بھی اپنے جہاز بھیج سکیں گے مال و مسافروں کی بکنگ کے بارے میں تفصیلات کیلئے لکھئے ٹرن مارلس ان نیڈ پینی لمیٹڈ ۲۱ بنگ سٹریٹ بمبئی

آسام۔ بنگال کا سچا جادو

جادو طلاء امیر اور خوش آرمیوں کے قابل استعمال اسکی دولت مند غضب کو دیتی ہیں جو حالات لکھنا خلافت مذہب ہے۔ اس کو طاقت کا موشاہی کہنا چاہیئے۔ ایک بار زمانے سے سبیلوں کو بھول جاؤ۔ قیمت کی شیشی ایک لپاچر ویر ہو نہ کی شیشی دور ہے۔ محصول وغیرہ علیحدہ امرت ولاس بلڈ اور ولے طلائے کے ہمراہ طاقت کے لئے جس غضب ہی ہے دوادو یا سچ جادو کا کام کرتی ہیں۔ یہ بلڈ سارے مال و دھن کی ہوتی ہیں۔ ہمارا دل صرف امیر و ثروتمندوں کے لئے جس میں سوا۔ موتی وغیرہ کے کشتجات بھی پڑتے ہیں قیمت میں آگول دس روپے نمونہ گولی دکھائی روپے ہے۔ ہندو دوم۔ بغیر کشتہ والی بیس گولی صرف دکھائی روپے۔ اگر دس احبار کا حوالہ دے دیں۔

پتہ میخاندین ٹونڈ (۱۵) شیلانگ سام، یا نیجا بفس جگادہری

نور محمد آباد میں قائد اعظم کا مسلمانوں کا خطاب

قائد اعظم نے اپنی تشریف آوری حیدر آباد مسلمانوں کے دو اجتماعات کو مخاطب کرتے ہوئے جو تقاریر کیں۔ ان میں آپ نے مسلمانانہ حیدر آباد کو تلقین فرمائی۔ کہ وہ اتحاد المسلمین کے پرچم تلے جمع ہو جائیں۔ اور خواب و خیال کی دنیا سے مٹ کر حقیقی حالات اور واقعات کو پیش نظر رکھتے ہوئے اپنے ہر سیاسی موقف کے تحفظ اور اپنے صدیوں کے اقتدار کی حفاظت کیلئے اقدام کریں۔ مسلمانوں کو مخاطب کرتے ہوئے آپ نے فرمت ایک ہی جگہ میں وہ ساری باتیں کہیں۔ جن پر عمل حقیقتاً ان کی کامیابی کا ضامن ہے۔ آپ نے کہا کہ مسلمان اگر ہم ہندوؤں کے مدد سے تو طاقت پیدا کرو۔ دنیا کی ساری سیاست کا احتیاج ان کے ہرے جذبات سے کھیلنا چھوڑ دو۔ ایک ہو جاؤ تو دنیا پر جھجکاؤ گے۔ مسلمانانہ حیدر آباد کو متحد و متفق ہیں۔ لیکن ساتھ ہی جذباتی بھی۔ وہ عادی ہو گئے ہیں۔ جذبات سے کھیلنے کے۔ جذبات کی رو میں بہہ کر وہ آج اس دور کو کامیابی کے ساتھ عبور نہیں کر سکتے۔ جو انتہائی نازک اور محسوس ہے۔ اس دور کو عہد کے ساتھ طے کرنے اور موت و زیست کے ان مسائل کو جو آج ان کے پیش سر کا میابی سے حل کرنے کے لئے اتحاد و اتفاق کے ساتھ نظم و ضبط کی شدید ضرورت ہے۔ ایک عرصہ سے یہ حقیقت شدت سے محسوس کی جا رہی ہے۔ کہ مسلمان کو متحد و متفق ہیں لیکن ان میں نظم و ضبط اور ڈسپلین کا بڑی حد تک فقدان ہے۔ وہ جب جذبات کی رو میں بہنے لگتے ہیں۔ تو انہیں نظم و ضبط کا نہ تو کوئی خیال رہتا ہے۔ اور نہ مرنے کے مفاد کا کوئی لحاظ۔ ان کے کلیوں پر نہ تو کوئی کے مشوروں کا کوئی اثر ہوتا ہے۔ سادہ سادہ انہیں مرکز سے ایسی ہماری ڈانٹنی کا کوئی احساسی۔ وہ یہ فراموش کر جاتے ہیں۔ کہ جذبات کے نہ ہمارے پریتے ہوئے وہ تعمیری اقدام کر رہے ہیں۔ کہ تعمیری۔ سوچ ہو جو کہ ان کی ساری صلاحیتیں جذبات کی رو میں ان کے بہنے کی وجہ سے سلب ہو جاتی ہیں۔

۱۷ ہزار روپے کا کیسہ نہ قائد اعظم کی خدمت میں

قائد اعظم سر محمد علی جناح کے اعزاز میں مسلم تاجران حیدر آباد و سکند آباد کی جانب سے دارالسلام میں ایک بڑی کھفت عہدہ ترتیب دیا گیا۔ جس میں ۱۷ ہزار روپے کا کیسہ شریک تھے۔ مہینوں میں نائب صدر اعظم ہمارے۔ ممبران کان کنی علماء مشائخین۔ امر۔ جاگیردار۔ تجار۔ وکلاء۔ ارباب محافت۔ تقریباً ہر طبقہ کے نمایاں حضرات اور ہر محکمہ کے اعلیٰ عہدہ دار شریک تھے۔ دارالسلام کی عمارت اور میں میں شامیانے تانے جا کر فائدہ اعظم کے لئے شیشیوں پر بصورت ہونے لگے تھے۔ عہدہ کے بعد خان بہادر نواب احمد نواز جنگ بہادر نے مسند تاجران کی طرف سے سیاست میں پیش کیا۔ قائد اعظم کے جواب اور گلیوٹی کے بعد سید محمد ایوب صاحب نے اس امر کا اعلان کیا کہ قائد اعظم کی (۱۷) ہزار روپے کا کیسہ نہ پیش کیا گیا ہے۔ ان تمام امور کے بعد قائد اعظم نے فردا فردا مہمانوں سے ملاقات کی اور نواب احمد نواز جنگ بہادر نے ان تمام تجار کا انوارت کر لیا جن کی طرف سے چائے مرتب دی گئی تھی۔

ریدیائی تار میڈو

محاکم مستحقہ امریکہ کی بحری فوج کے ایک افسر مہنری۔ ڈبلیو۔ وکس نے مشن کے جہازوں کو عرف کو نے تھے ایسی نینز و فٹنر کشتیاں ایجاد کی ہیں۔ جن کے لئے ناخدا کی ضرورت نہیں۔ وہ رجب لوکی مشین کی مدد سے چلیں گی۔ اس پر خطرناک بارود اور کم رکھے جائیں گے۔ توقع ہے کہ بڑے سے بڑا جہاز اس کے مقابلہ کی تاب نہ لائے گا۔ نیویارک میں اس کا بخود نمائش میں دکھایا گیا تھا۔ یہ ٹوٹ لائی ہے۔ وہ سہتر جس پر رور اور ستر قائم ہے۔ صرف اٹھارہ انچ موٹا ہے۔ اس میں چھ دولٹ کی میشریں تھیں۔ اس کی ساری مشین مضبوط ریدیائی ٹرانسمیٹر سے چلتی ہے۔ اس کے حملہ کے حوالہ دیا کہ میں تکس ہیں۔ پوری میشر کے ساتھ پندرہ میل تک جہاز کا تقاب کر سکتی ہے۔

ماہوار ناول

آپ کی لائبریری میں ہمارے جدید ناول ضرور ہونے چاہئیں ان ناولوں کو ہر جگہ بڑی محنت اور پیار سے پڑھا اور سنا جاتا ہے۔ اپنے وقت کے یہ بہترین ناول ہیں۔

آپ کے چاہئے کہ آپ ان کی خریداری کے لئے آج ہی ہمیں اطلاع دیدیں تاکہ آپ کی کاپی بچالی جاوے اور آپ دوسرے لکشن کا انتظار نہ کرنا پڑے۔ اس لئے بھی ضروری ہے کہ آپ آج ہی اپنا ایڈریس بھیج دیں۔ ان ناولوں میں زندگی کے ہر سلیو پر حاصل ہنر ہوتے ہنر منشی صادق حسین صاحب کا انداز بیان اور سلیو منشی کے علاوہ اسلامی زندگی کا روشن سلیو دکھایا جاتا ہے اگر منشی صادق حسین صاحب نگہ پیری زبان میں اس قدر اعجاز بیانی کرتے اور انگریزی میں ناول لکھتے۔ تو یقیناً انہیں نوبل پرائز مل چکا ہوتا آپ کے کم و بیش ستراسی ناول تاحال خریدے گئے ہیں۔ جو طبع ہو چکے ہیں منشی صاحب آپ اس قدر مشتق ہو گئے ہیں۔ کہ آپ کے ناول کو اگر پڑھنا شروع کر دیا جائے تو ختم کرنے سے پہلے چھوڑنا محال ہے کئی لائبریریوں اور اداروں نے ہمیں مستقل آرڈر دے رکھے ہیں کہ جب منشی صاحب کوئی نیا ناول طبع ہو تو ہم انہیں فوراً دی۔ پی کر دیا کریں۔ آپ بھی اپنا نام اس فہرست میں درج کروالیں۔ آئندہ چار ماہ تک ہمارے حسب ذیل ناول طبع ہوں گے

جولائی۔ سلطان الہاجدین علی۔ اگست۔ شیو سلطان علی۔ ستمبر۔ حیدر علی۔ علی۔ اکتوبر۔ شیردکن۔ علی۔

ماہوار ناول منگو لے والوں کو

محصولہ اک معاف کر دیا جائیگا

المشتہ

چھ سو ملے میل علاقہ سیلاب کی نوبت چکا ہے

ہ لاکھ اشخاص مارے مارے پھر رہے ہیں

کلکتہ ۱۷ جولائی۔ آج صبح گورنمنٹ ہسپتال کے دروازے کے درمیان چٹا گنگ ہو گئے۔ تاکہ اس علاقہ کے سیلاب کو اپنی آنکھوں سے دیکھ سکیں۔ اب آج شام واپس چلنے کے لیے چائے کے گڑ بھر پٹ چٹا گنگ نے اعلان کیا ہے کہ چٹا گنگ کا چھ سو ملے میل علاقہ جس کی آبادی ۵ لاکھ سے کم نہیں۔ سیلاب کی زد میں ہے۔ اس علاقہ میں چاروں کی فصل تباہ ہو چکی ہے۔ اور بارش کی فصل کو بھی نقصان پہنچا ہے۔ یہاں کے کھانائیں بھی گر چکی ہیں۔ اور کئی ایک انسانی جاں بحق ہو چکی ہیں۔ ابھی تک نقصان کا صحیح اندازہ نہیں لگ سکا۔ لیکن ہر حالت میں وہ دریا پورے علاقہ کے نقصان سے بہت زیادہ ہے۔ حکومت بنگال کے بھیجے ہوئے دو طیارے چٹا گنگ پہنچ چکے ہیں۔ ان سے دیکھ کر حال کا کام لیا جائے گا۔ اور انہیں متاثرہ علاقہ میں انشاءً خوروشی بھیجنے کے لیے استعمال کیا جائے گا۔ آج جن لوگوں نے ہوا کی چڑی بیٹھ کر اس علاقہ کا منتظر دیکھا ہے۔ ان کا بیان ہے کہ تھانہ رنجیٹ کا ایک بہت بڑا علاقہ تہ آب ہے۔ تھانہ راجہ ران کا بہت بڑا علاقہ تہ آب ہے۔ بہت کامیاب۔ باکھالی اور اوارہ کے علاقوں کو بھی بہت نقصان پہنچ چکا ہے۔ حکومت جو کچھ بھی ہو سکتا ہے وہ متاثرہ علاقوں کے باشندوں کے لئے کر رہی ہے۔ ان باشندوں میں چاروں وال اور ایکٹ کے قیدی شامل ہیں۔ یہ سب کے لئے لکھے جا رہے ہیں۔ ورنہ تہ آب کی حالت کو دیکھ کر اس کے علاقہ کے باشندے گورنمنٹ ہسپتال آج شام چٹا گنگ کا دورہ ختم کر کے واپس چلے گئے۔ اب تہ آب کے بیان میں کہا کہ اب سیلاب کم ہو رہا ہے۔ اگر بیاباؤں پر خرید و بارش نہ ہو تو حالات بہت جلد قابو پالیا جائے گا۔

جاپان سے ہندوؤں کی تجارت

نئی دہلی کی ایک خبریں بتایا گیا ہے کہ حکومت ہند کو شکر ہے کہ ہندوستان سے پھر روٹی براہ جاپان کی طرف کی جاوے اور جاپان سے اس کے بدلے میں مل کا سامان۔ ٹیکسٹائل مشینری۔ ریشم اور دوسرے سامان طلب کیا جاوے۔ لیکن ابھی یہ نہیں کیا جا سکتا کہ جاپان سے تجارت کب شروع ہو سکے گی۔ چونکہ جاپان میں حالات ابھی اعتدال پر نہیں آئے ہیں۔

ضروری اطلاع

ایکویسٹری گریڈی ہوگی۔ کہ ہمارے کارخانہ میں ہر قسم کی ماریشینس۔ پولش اسٹون۔ رنگ روغن۔ برائیس۔ فیلٹس۔ پاور۔ ڈسوا۔ ٹنگ۔ کوارٹر۔ کیسٹ۔ سوب اسٹون۔ کویر اور سیلی۔ وینیل۔ وغیرہ وغیرہ تیار ہوتے ہیں۔ اور کفایت سے ملتی ہیں۔ اور دیکھ کر مشکور رہناویں۔

رام نارائن ایندرا داس جھیکیدار
بائیں اور نرسل لور
لا لاکیہ دروازہ باہر راست

اس لئے ابھی اس کام میں دیر ہوگی۔ ۱۳ مارچ ۱۹۶۶ء کو جنم لینے والے سال میں ہندوستان اور جاپان کے درمیان ۱۵۵ کروڑ کی تجارت ہوئی تھی۔

مبلغ تین ہزار کے شاندار انعامات

مبلغ ۲۰۰۰ روپیہ بالکل صحیح حل بھیجئے والوں کو
مبلغ ۵۰۰ روپیہ ڈولان کے صحیح حل بھیجئے والوں کو
مبلغ ۵۰ روپیہ سب سے بڑے ایک لاکھ کے صحیح حل بھیجئے والوں کو

خالی خالوں کو اس طرح بھریں کہ ان کا مجموعہ جس طرف سے بھی جوڑا جائے۔ ۶۸ ہو گیا ہو اس ہندسہ۔ ۳۱ یعنی حکم پر قائم رہے گا۔
فیس داخلہ فی حل ایک روپیہ فی حل کی فیس ایک نام سے دو روپیہ آگے آتے ہیں۔
بھیجیں۔ فیس داخلہ۔ ہر ایک نام پر ایک روپیہ آگے آتے ہیں۔ اور کوئی بڑا نام نہ کرے۔
رہنما ہندی اور محل کے ہمراہ آتی لاری سے داخلہ کی فیس تاریخ ۱۳ اگست ۱۹۶۶ء ہے۔
صحیح حل وہی تصور ہوگا۔ جو پورے حل کے پاس سر پر محفوظ ہے کسی شخص کو ایک سے زیادہ انعام نہیں ملے گا۔ وصول شدہ رقم کو حساب مبلغ فی حل روپیہ ۱۰۰۰ وضع اخراجات کم کر کے بچہ مسادی الفام تقسیم کیا جاوے گا۔ حل کے ہمراہ اپنے پتہ کا لفظ روانہ کریں۔ نتیجہ حل براہ راست دفتر سے روانہ کیا جاوے گا۔ میجر ناقلہ ہر صورت میں قابل قبول ہوگا۔ تمام لفظ حل۔ منی آرڈر میجر کو روانہ کر کے بھیجیں۔

میجر بیٹی سندھ کیٹ گره

BOMBAY SINDICAT HEAT NO 27-64-AGRA

اگر آپ صوبہ ہمالیہ کے مشہور و معروف

قلمی اتران قیمت پر خریدنا چاہیں تو فوراً فرمائش ارسال کریں ہمارے بیان عرصہ ۴۰ سال سے میٹرو آرڈر سسٹم کا کام خدا کے فضل و کرم سے نہایت پوری طرح دوپہار سے کیا جاتا ہے۔ ہر کثرت آرڈر کے ساتھ کل رقم (رقم در نقد) پیش کرتے ہیں مال ارسال ہوگا۔ ریل وصولی و میٹنگ خرچ وغیرہ ذمہ خیر اور ہر گاہ ایک وقت دس من تک خریدنے پر میٹنگ خرچ معاف کر دیا جائیگا۔ تمام وقتیہ صاف تحریر کریں۔ دیکھو اس سسٹم کا نام ہر فرد کیجییں اخبار کا حوالہ بھی دیں۔
ترجمہ انہی حسب ذیل ہے۔

- سندھ درجہ اول سنگھ - درجہ دوم سنگھ فی من -
- ننگل درجہ اول سنگھ - درجہ دوم سنگھ فی من
- فجری درجہ اول سنگھ - درجہ دوم سنگھ فی من
- میر جعفر درجہ اول سنگھ - درجہ دوم سنگھ فی من
- کیچن درجہ اول سنگھ - درجہ دوم سنگھ فی من

ہمارے بیان ہر قسم کا آم کا درخت بھی اتران قیمت پر ملے گا۔
خط و کتابت کے ذریعہ نرخ طلب کریں۔
(پروویا میٹر)

ڈاکٹر محمد ابراہیم انصاری فروٹ کیشن ایجنٹ
دہمہ۔ پلاسٹ لہریا سرائے درجہ سنگھ (بہار)

فن حیات

تحقیق کی حقیقت معلوم کرنے میں کامیابی کے لئے ایک اور صفت درکار ہے۔ جو اعتقاد سے بڑھ کر ہے۔ اور اس کا نام کوشش ہے۔ ترقی کی قیمت جو ہم کو ادا کرنی پڑتی ہے۔ متواتر کوشش ہے۔ پس بڑے جلد محنت کے جاوے۔ اور دیکھ لو کہ کامیاب ہو۔ کامیابی کا اعتقاد ذاتی قابلیت کی تکمیل پر ہے۔ ذاتی قابلیت کی قدر و قیمت دیکھنی ہو۔ تو کسی عالم فاضل۔ مدرسلٹ۔ طالب علم سائنس دان اور معلم کو دیکھو۔ اگرچہ یہ تاجروں یا پیشہ وروں یا ان لوگوں میں جو جسمانی کوشش میں مشغول ہیں۔ اس قدر نمایاں نہیں ہے۔ مگر عموماً کم کم اہم نہیں ہے جس طرح ایک طالب علم میں ذاتی قابلیت کے لئے نہ صرف فہم اور حافظہ بلکہ دقت کی بخت۔ اسی طرح ایک کاروباری انسان میں معاملہ فہمی۔ مقابلہ۔ انتظام اور حساب و کتاب کے لئے اس کی ویسی ہی ضرورت ہے ہر تحصیل بادی النظر میں ایک تخیل ہے۔ ہر مسلسل فعل جو دکھائی دے رہا ہے۔ ابتدا میں وہ فعل بے خود دکھائی نہیں دیتا۔ پس عام معنوں میں صحیح تخیل صحیح عمل ہے اس لئے ذاتی قابلیت اور ہر ایک قسم کی قابلیت کی بنیاد ہے۔ یہیں چاہیے کہ اگر ہم کامیابی حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ تو تعلیم اوقات مرتب کر کے اس کے بموجب کار بند ہوں۔ افسوس کہ جو لوگ تقسیم اوقات سے فائدہ نہیں اٹھاتے وہ اپنا بہت سادہ وقت جس کو وہ نام نہاد فرصت کہتے ہیں ضائع کر دیتے ہیں۔ کوئی تاش کھیلے۔ کوئی دھواں دھار حقہ اڑا کر ہوا کو خراب کرے۔ کوئی گناہوں کے منصوبے سوچے۔ اور کوئی قسم قسم کی مشاغل کرتا ہے۔ لوگوں کو یاد دہود دنیا میں پھر نہیں آتا۔ گناہ وقت بھر بھرتا نہیں آتا۔ دقت تمہارا ہی دولت ہے۔ اب ہم آپ کو بتلاتے ہیں کہ ذاتی قابلیت کے اسباب کیا ہیں۔ اول سخاوتی ناکامی اس میں شک نہیں کہ امیر گھریلو میں پیدا ہوتا خدا کی نعمت ہے۔ ندرست والدین کی اولاد ہونا میں وسعت دے۔ اور مفلسی اور موروٹی بیماریاں قابلیت کے راستہ میں ایک بھاری رکاوٹ ہیں۔ لیکن پھر بھی یاد رکھنا چاہیے کہ ہمارا مستقبل ہمارے ہاتھوں میں ہے۔ ہم نے تینوں اور تینوں کے بچوں کو امیر لالہ۔ موجدان۔ ذی شان اور محسن ملک بنائے دیکھئے۔ ذاتی اور جسمانی قابلیت سے جو چھوٹے تھے وہ بڑے ہوتے دیکھئے ہیں۔

دیکھو بچوں کو کہ اللہ بڑا ہی دیتا
آسمان آنکھ کے تل میں ہے دکھائی دیتا
اگر کسی شخص کے دل پر خوف طاری ہے کہ کمزور حلقہ۔ متلون مزاجی۔ دوران سہم بزدلی یا عدم اعتدالی اس کا خاندانی ورثہ ہے۔ تو اسے فوراً یہ خیال دل سے دور کر دینا چاہیے اور یقین کر لینا چاہیے کہ ہمارے مورث ریت کے ڈھوں سے بھی زیادہ ہو گئے ہیں۔ ان میں کئی روشن ضمیر تھے۔ اور کئی کوڑمغز۔ کئی بے باک اور کئی بزدل۔ کئی عالم اور کئی جاہل۔ کئی نیکوکار کئی بدکردار۔ کئی ندرست اور کئی دائر المریض۔ لیکن عمدہ صفات بسا اوقات کئی پشتوں میں بنیاں رہ کر پھر الگ الگ آشکار ہو جاتی ہیں۔ اور ہماری تحریک کی ہر دقت منتظر ہوتی ہیں۔ جس طرح تیر تھک ہر سال برے ہوتے رہتے ہیں۔ اسی طرح ان مرجعائی ہوئی صفات کو اگر سیراب کیا جائے تو وہ سرسبز اور نشاداب ہو جاتی ہیں۔ دوم ناقص تعلیم۔ غلط طریقہ تعلیم جہاں کہیں ہو وہاں ذاتی قابلیت میں اتنا نہ لاری ہے جتنے اس کے رنگ کی آلودگی کو سیقل سے دور کیا جائے۔ اور معلوما کو وسعت دی جائے۔ تجربے اور مشاہدے سے کام لیا جاوے طلباء کو صرف اقلی پاس کرنے کے لئے کن کن کو رشتا سکھایا جاتا ہے۔ کتاب میں آپ کو طوطی کی طرح یاد ہوتی ہیں۔ اور وہ نہیں جانتے کہ ان میں کیسی ہے۔ یہیں معلوم ہے کہ جس طرح چاکل سوار گھوڑوں کے لئے گھوڑے سدا رہتے ہیں۔ اسی طرح۔ آئی۔ سی۔ ایس اور دیگر امتحانوں کے ولایت اور ہندوستان میں ایک خاص گروہ امیدواروں کو دیکھ کر کہتا ہے۔ یعنی اعمار تھکے۔ ہندوستان میں کئی ایسے آدمی موجود ہیں جنہوں نے نام نہاد مدرسے چھوئے ہوئے ہیں۔ وہ مبالغہ آمیز پوسٹر استیلا رات اور

راجوت سید کو لڑائی میں ۱۲ ابران کا ایک سی پی بیج رام ایک ڈیمہ انتگ نگرہ خیر کر استعمال کیا وہ لکھنؤ کے کینٹ قائمہ مشن میں تھے اس نے اگر آپ بھی سستی۔ نامردی اور منی کے تمام نقصانات کو دور کرنا چاہتے ہیں تو ہماری ۲۳ سالہ تجربہ کار آئی مودہ انتگ نگرہ گویاں استعمال کر کے حقیقی جوانی کا مزہ لوٹیں۔ زیادہ معرفت فضول ہے۔ کیونکہ یہ اظہر من الشمس ہیں۔ قیمت ۳۲ گولی ایک روپیہ چار آئے ہیں۔

انتگ نگرہ دو خانہ جام نگر کا جھپاوار روڈ کی گیت لاہور

اعلان جھپاوار طلباء کو ترغیب اور دعوت دیتے ہیں کہ آؤ اور طلبہ امتحان میں پاس ہو جاؤ وہ بیان تک دعویدار ہوتے ہیں۔ کہ اگر تم کو پاس نہ کر لیا تو وصول کی ہوئی فیس واپس کر دی جائے گی۔ یہ لوگ باقاعدہ تعلیم کیا جائیں۔ کتابیں طلباء کو خطوط کی طرح یاد کرتے ہیں۔ (باقی ہیں)

مفت لے روزگار لڑو تو انوا! مفت

ہمارے پاس شریف لاکر محل طور یا اسے گھریلو صالون سازی قسم کے دلچسپ انگریزی صالون ٹھکانا اور لکھیا بطریق (تشریح و ترمیم) سوڈا ٹنگ ہندوستانی عطریات۔ کیمز۔ فیس پوڈر وغیرہ بنا سکیں۔ تو اہم مفت فیس کریں ہر سالہ دولت کی بارش بہترین وقتیہ نمبر۔ شہنا ہندوستانی صالون سازی نمبر۔ سیارہ شہر شہر سازی نمبر۔ عرفیات۔ اچار نمبر۔ سازی نمبر وغیرہ مفت حاصل کرنے کے لئے لکھیا مفت منگوائیں۔

میجر حکیم سونیکری عرہ ہندو جھک ضلع لالپور (پنجاب)



صحیہ و تندرستی کیلئے
دو نگرے کا مال امرت
دینا چاہئے

میدان جنگ سے

راجوت سید کو لڑائی میں ۱۲ ابران کا ایک سی پی بیج رام ایک ڈیمہ انتگ نگرہ خیر کر استعمال کیا وہ لکھنؤ کے کینٹ قائمہ مشن میں تھے اس نے اگر آپ بھی سستی۔ نامردی اور منی کے تمام نقصانات کو دور کرنا چاہتے ہیں تو ہماری ۲۳ سالہ تجربہ کار آئی مودہ انتگ نگرہ گویاں استعمال کر کے حقیقی جوانی کا مزہ لوٹیں۔ زیادہ معرفت فضول ہے۔ کیونکہ یہ اظہر من الشمس ہیں۔ قیمت ۳۲ گولی ایک روپیہ چار آئے ہیں۔

انتگ نگرہ دو خانہ جام نگر کا جھپاوار روڈ کی گیت لاہور

卷一

یادگار حاجی مولوی محبوب عالم شرم

ماه صیام کا پیغام

۱۔ رمضان کا پیغام ہے قرآن کا پیغام
ہو وقتِ رَہِ ق میں تیری صُبح تیری شام
تو صوم کے اسرار کو سمجھا نہیں شاید

ورنہ مئے عرفان سے چھلکتا ہو تیرا جام
مومن نہیں اغیار کا والبتہ دامن

اللہ کا بندہ ہے۔ یہ والستہ الہام
اخلاص کا فقدان ہے اس دور جہاں میں

اے بندہ ایمان - ذرا اخلاص کو کر عام
نوابیدہ منزل کو پیغام سحری دے

افراد کو کرسچتہ نہ رہ جائے کوئی خام
ایٹی بقا کے لئے تیار ہی کامل !

تبیاری کامل ہو۔ تو خوش تیر کام

دیوانه بن حکامی علاج

یہ دو امر گی۔ سودا اور درد کبدی
اکسیر کا حکم دھنتی ہے۔ مبرا بندنا چھوٹا
اور تیرا پیش حیدر مقررانے بھی اس کے
مریجہ التاثر ہونے کی تائید کی ہے۔
دیوانگی کا واحد علاج ہے۔ مریجہ کا مریجہ
ایس۔ سی۔ رائے انید گنپتی
کاروانس اسٹریٹ کلکتہ

S.C. ROY & CO 167/3
CORNWALLS
STREET CALCUTTA

در یک

ایک کیمیائی مرکب ہے اور مندرجہ
ذیل بیماریوں کے کام آتا ہے (۱) سر کے پھوٹے
بھنسی (۲) نکسیر (۳) بھنسی (۴) کان کے زخم
زخم - میپ دغیرہ کے لئے (۵) کان کے پھنٹے
(۶) پاؤں یا پائی کے دانتوں کے مسوڑوں کے خون
میپ آنے کے لئے۔ (۷) گینگے (۸) کندھ
مالا (۹) منہ کے زخم اور جیالوں کے
لئے (۱۰) ورم گلو (۱۱) درد سینہ و سٹیک
(۱۲) منونیا (۱۳) درد گرد و پیٹھ کی ہڈی
کا درد (۱۴) درد گردہ و بیجی (۱۵) دم
گردہ و قدم و گزہ (۱۶) بوا میر خونی و
بادی کے لئے (۱۷) عصبی درد (۱۸) صبح
(۱۹) چوٹ (۲۰) چوٹ کے زخم (۲۱) حرق
سے اعضاء کا شرفا ہو جانا (۲۲) عصبی
عضو کے کھج جانے سے عضو اکڑ جانا۔
(۲۳) کھنٹیا کے لئے (۲۴) دم کے زخم۔
سوجن۔ اور ورم کے لئے (۲۵) ایام کی
خرابی (۲۶) فالج۔ لغوہ نشینج (۲۷) خاں
داد (۲۸) کریبا۔ (۲۹) کن عضو کا
بے کار اور خمیدہ ہو جانا۔ (۳۰) ورم بکر
(۳۱) اقسام کے درد (۳۲) اقسام کے
ورم (۳۳) اہمیت سی بیماریوں کے فہرہ
کے لئے اس کا گھر مہر مہر فروری ہے
(۳۴) جلتے ہوئے زخموں کے لئے۔
حقیقت ایک تولد کی شیشی دور ویرا آہانہ

پیشتر حکیم سید قاسم علی دہلوی -
حکیم قاسم علی دہلوی
نیریا - خانہ آباد - لہور -

تلا البقي اردو ترجمہ العروة الوثقى حصہ دوم

مسائل فقہ نماز وغیرہ مطابق فتاویٰ حضرت انامیہ اسی صاحب صاحبہ
مجتہد اعظم حبيب كوتيا ہے۔ جو مینوں اپنے بعد اول خرید چکے ہیں۔ ان کے واسطے
بالخصوص اور دیگر کے واسطے بالعموم یہ نعت ہے۔ بعد از مرگ سب سے اول
پرستش نماز ہوگی۔ اور اس کے بعد دیگر اعمال۔ جہاں آپ سنیگوں روپیہ
ذبیہ کاموں میں خرچ کرے ہیں۔ وہاں یہ خلیل رقم بھی خرچ کر کے اپنی زاد ارحمت
سنوایے۔ ورنہ بہتر مرگ نہ نعت احواس ملنا پڑیں گے۔ اور دنیا کی کوئی دولت
اس وقت کام نہ آئے گی قیمت صرف تین روپے علاوہ محصول ڈاک۔
(۱) نفقیات پنجگانہ مترجمہ (۲) اعمال ماہ رمضان مترجمہ۔ (۳) اعمال ماہ
محرم وغیرہ مترجمہ۔ (۴) دعاء نور مترجمہ۔

امامیہ ملتیم خانہ - سملٹن روڈ دہلی

اب کون کہہ سکتا ہے کہ —

اولاد نہیں ہوتی۔

اب ہر عورت کے ہاں اولاد ہوتی ہے

دوام حفظ اولاد کا نہایت کامیاب۔

شبه



اگر کسی عورت کو اولاد نہ ہو تو اسے صرف سات دن تک دوا
خافظ اولاد کھلا دیکھے یہ دوا اس کی اندرونی خرابی جس کی وجہ
ہے اسے نہیں ہوتی مٹتی درست کر دے گی۔ اور اس کے بعد آپ اپنی
آنکھوں سے اس نادر الودیعہ دوا کا شفا عمار کا نام نہ دیکھ لیجئے۔ اس
عقار کے لئے ہاں عام عورتوں کی طرح اولاد ہونی شروع ہو جائے گی
اگر کبھی خافظ اولاد کی قیمت دیکھ لیں تو حیران آجھ آئے ہوں گے۔ یہ دوا
خط لکھ کر بذریعہ ڈی پی پی پراسل منگائیں پراسل پر آئے محصول

لیڈی ڈاکٹر زمانہ دو اخشابانی ایم، ڈی نمبر دہلی



روزنامه
کتابخانه
سلمان
مؤلف
مبشر
کتابخانه
روزنامه

علمی اقل کہنے والے کتب میں حضرات ہمارے عطیات و غنیات سے فائدہ اٹھائیں کہ صغر علم و محنت علیہم السلام حضرت خاندان کتب

[illegible]

نواب زادہ لیاقت علی خاں کا اعلان

مجمعی میں مسلمانانِ ممبئی کے ایک بہت بڑے اجتماع میں تقریر کرتے ہوئے نواب زادہ لیاقت علی خاں صاحب نے فرمایا۔ کہ مسلم لیگ کی جاری کردہ سول نافرمانی میں ملک کے تمام مسلمان حصہ لے کر تیار ہو جائیں اور ایسے محبوب مقصد پاکستان کے حصول کے لئے کسی خطرہ کی پرواہ نہ کریں۔ اور یہ بھی بتایا کہ لیگ پاکستان کا پہلا دہشتہ مسلمان امرائی ہوگا۔ سہارے دشمنوں کا آج تک یہ خیال تھا کہ سہارے قائد اعظم کی موت بیکلین پسند اور صلح پر مبنی ہیں۔ اور ستر سال کی عمر میں وہ سول نافرمانی کی تریک واجر کا خیال بھی نہیں کر سکتے۔ مگر قائد اعظم کو نہایت مجبوری حالات میں یہ قدم آگے بڑھانا پڑا ہے۔ کیونکہ انہیں یقین ہو گیا ہے کہ ہندوستان کے دس کروڑ مسلمانوں کو بچانے کے لئے برطانویادور کا فرس آریس میں ساز باز کر لے رہے ہیں۔ یہی آپ سے درخواست کرتا ہوں۔ کہ آپ خدمات کی رو میں نہ ہیں۔ آپ پیش نظر حالات کا جائزہ لیں۔ اور نظر جو خیال کفرس مسلم لیگ کے ہر مفکر اور مجھوڑ کی وسعتی ہے مگر یہ سب کو ششش ناکا م ثابت ہوتی ہیں۔ اگر ہم پاکستان کے بنیادی اصول پر قائم نہیں رہے۔ تو ہم کبھی قائم نہیں رہ سکتے تھے۔ اور آج ہم اپنے دو دلوں میں کہہ سکتے ہیں کہ دشمن کا فرس اور انگریز کے خلاف ہم ایک متحدہ محاذ قائم کر سکتے ہیں۔ مسٹر جناح کی انجمنک سامعہ کے لئے ہم انہیں مبارکباد دیتے ہیں۔ انہوں نے ہندوستان کے دس کروڑ مسلمانوں کو ایک گری میں منسلک کر دیا ہے۔ اسی جلسہ میں منظر الدین نے بتایا کہ آج ہمارے مفصلہ کو حاصل کرنے کے لئے آئینی ذرائع کے استعمال کا دقیق حق ہو چکا ہے۔ اور

بھی ایک طویل ملاقات کی ہے۔ ٹیک کے موجودہ فیصلہ پر مذمت جی اور دہرائی کے لئے بار بار عرصہ تک مذاکرات جاری رہے۔ یہ بھی فیصلہ کیا گیا کہ اب جبکہ لیگ نے وزارتی مشن کی تادیب کو مسترد کر دیا ہے۔ اور اس سے نئی صورت حال پیدا ہوئی اسے کس طرح پیشا جائے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ کانگرس بھی لیگ کے فیصلہ پر غور کرنے کے لئے ایک اجلاس فوراً طلب کر رہی ہے۔ مسلم لیگ کے حالیہ فیصلے نے سیاسی صورت حال کو زیادہ پیچیدہ بنا دیا ہے۔ لارڈ ڈپولی برطانوی وزارت کی ہدایات کا انتظار کر رہے ہیں

سمرزنا اسماعیل

جیروم ہوئے ہم نے توقع ظاہر کی تھی۔ کہ سمرزنا اسماعیل صاحب کو وزارت حیدرآباد کا عہدہ پیش کیا جائے گا۔ چنانچہ ۳۰ جولائی کو سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ سمرزنا اسماعیل صاحب سائن ڈیوان میسورجے لو کو اعلیٰ حفرت نظام کی آرٹیکل کوئل کا جدید صدر مقرر کیا گیا ہے۔ مرزا صاحب کا تجربہ بڑا وسیع ہے۔ امید ہے آپ کی ذات گرامی ریاست حیدرآباد کے لئے مفید ثابت ہوگی۔ ہم مرزا صاحب کو آپ کے اس جدید تقریر پر مبارکباد دیتے ہیں۔ جس طرح مرزا صاحب نے ریاست میسور کو اقتصادی طور پر ایک شکامیاب ریاست بنا دیا تھا۔ اسی طرح حیدرآباد کو بھی اقتصادی طور پر زندہ کر دیں گے۔

بمبئی میں قائد اعظم کی تقریر

اسلامی منہ نے وزارتی مشن کی سبم کو مسترد کر دیا۔ ڈائریکٹ ایکشن لینے کا فیصلہ کر دیا ہے۔ اب برطانوی حکومت سے کسی یا مذہبی عہدے کو فتنے نہیں کی جا سکتی ہے۔ وزارتی مشن کانگرس کی دیوی کو خوش کرنے کے لئے مسلمانوں سے کہے گئے وعدے سے منحرف ہو گیا ہے۔ قائد اعظم محمد علی جناح صدارت اسلامیہ لیگ کے لیگ کوئل کے اجلاس میں اپنی افتتاحی تقریر کے دوران میں اعلان کیا کہ ساڑھے پین ماہ کی طویل ایسی گفت و شنید اور ہمدردستان سے وزارتی مشن کی روایتی کے لیے پیش آنے والے خام واقعات کی روشنی میں وہ قائد اعظم اس قطعی نتیجہ پر پہنچے ہیں کہ اب مسلم لیگ کے لئے سوائے اس کے اور کوئی چارہ کار نہیں رہا ہے۔ کہ وہ صرف اپنی قوت پر بھروسہ رکھے اور اپنے نصب العین۔ پاکستان۔ کی پابندی ہے۔ قائد اعظم نے فرمایا کہ برطانوی حکومت کی کسی بات کا یقین نہیں کیا جا سکتا۔ آپ نے اپنی تقریر میں وزارتی مشن کی ایسی گفت و شنید پر سیر حاصل میسرہ کیا آپ کی تقریر پر کامل اثر ہوا تھا۔ شک جاری رہی۔ جس کے لیے کوئل کا اجلاس ملتوی ہو گیا۔ لیگ کوئل کا اجلاس پٹنہ کی باغ کے ہال میں منعقد ہوا۔ جسے نہایت ہی خوبی سے آراستہ کیا گیا تھا۔ فریساڑ ہے چار سو مندوبین نے اجلاس میں شرکت کی۔ ہال نماں پلوں ملکی اور غیر ملکی نامہ نگاروں سے کچی کچی ہوا تھا۔ قائد اعظم کی تقریر اثر میں ڈوبی ہوئی تھی۔ ہر مختصر فقرہ کے بعد ہال سامعین کی پوروز ناہوں اور نعروں سے گونج اٹھتا تھا۔ قائد اعظم نے فرمایا کہ لیگ کوئل کا اجلاس بعض نہایت ہی اہم امور پر غور کرنے کے لئے بلایا گیا تھا۔ کوئل نے اب یہ فیصلہ کر لیا ہے کہ وزارتی مشن اور دہرائی کے ۱۶ مئی اور ۲۵ مئی کے بیانات میں ذکر کردہ دستور ساز اسمبلی کے بارے میں مسلم لیگ کو سارو یہ اختیار کرے۔ کانگرس کی مشروط منظور

قائد اعظم نے کہا کہ ۲۵ مئی کے ذمہ وارہ اور وزارتی اعلان کے باوجود کانگرس نے

صواب ہمدردستان کے مسلمانوں کے لئے سوائے معمولاتی حقانے اور کوئی چارہ کار نہیں رہا۔ اس لئے انگریز اور کانگرس کی ایکٹیں کھل جانے جا پڑیں۔ جو آج تک ہوا ہے منغل منالطین تھے۔ ایک صاحب نے اسی جلسہ میں یہ بھی کہا۔ کہ مسٹر جناح اپنے کوصل کی زندگی کے لئے تیار کر رہے ہیں۔ چنانچہ اب محدود پیشہ اوقات بستر کبیر زمین پر استراحت فرماتے ہیں۔ لاہور کے چمپے آدراون کے تاجروں نے اعلان کیا ہے کہ قائد اعظم کے علم پر ہم تم کی خانی اور مالی قیادت کا اعلان کرتے ہیں۔ جب فروری ۱۹۴۷ میں مسلمان

فلسطین میں ہشت انگیزی

فلسطین میں یہودیوں کی خفیہ جماعت نے فلسطین میں دہشت انگیزی کا بوسلہ جاری کر رکھا ہے۔ وہ ختم ہونے کی بجائے روز بروز ترقی کرتا جا رہا ہے۔ بجا لیک فلسطین کے پڑاؤی حکام نے یہودیوں کے خلاف امتناعی فوجی تدابیر اختیار کر لی ہیں۔ حالیہ خوفناک سانحہ جس میں عیسیٰ کے ذریعہ برطانوی صدر دفتر اور دیگر سرکاری عمارتوں کو تھک سے اڑا دیا گیا اور جس کی وجہ سے ایک سو آدمی ہلاک ہوئے ہیں۔ برطانوی پارلیمنٹ میں وزیراعظم نے یہودیوں کی اس مجرمانہ اور الدہشت قتل و غارت گری کی مذمت کی ہے۔ مگر صرف مذمت کرنے سے کیا ہو سکتا ہے۔ جب عربوں نے فلسطین میں بغاوت کی تھی تو عربوں کی بغاوت کو فرو کرنے کے لئے جو جو کارروائیاں کی گئیں۔ وہ اب یہودیوں کے کیوں نہیں کی جاتیں۔ عربوں کے کھال کھینچا لئے گئے تھے۔ ہزاروں کو پھانسی اور قتل کیا گیا تھا۔ آج یہودیوں کو اسی آہنی ڈنڈے سے کیوں نہیں لٹکا جاتا۔ برطانوی صدر مقام کو بیہ سے اڑا دینا کوئی چھوٹا جرم نہیں ہے۔ اور اسی پر طریقہ ہے۔ کہ یہودیوں کی خفیہ جماعت نے اس سانحہ کی ذمہ داری بذات خود قبول کر لی ہے۔ اور بتایا ہے کہ اس حملے سے پہلے حکام کو اطلاع دے دی گئی تھی۔ اگر برطانیہ نے اس دہشت انگیزی کا سختی سے جواب نہ دیا تو مستقبل قریب میں اس سے بہت زیادہ سنگین جرائم سے دوچار ہونا پڑے گا۔

بعدالت محمودی فضل الہی صاحب سب حج بہادر درجہ اول جالندہر۔

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

دستخط بکردف انگریزی

مهر عدالت

خدا م کے سردار کا کام

سینہ و آستان میں جہازم کے اسلاد کا جو
 کام ہو رہا ہے۔ اس کا ایک امید افزا پہلو یہ
 ہے کہ مرکزی اور صوبائی حکومتیں روز بروز اس میں
 زیادہ دلچسپی لے رہی ہیں۔ حکومت پنجاب
 نے فیصلہ کیا ہے کہ پروان تھل لیر و سنی اینر
 اور اسسٹنٹ لیر اس ایفیسر کی اسامیوں کو
 آئندہ کے صوبائی بنادیا جائے اور ان کے معارف
 بھی مرکزی حکومت لوانہ کرے۔ بلکہ خود حکومت
 پنجاب داگرے۔ اس کے علاوہ یہ بھی فیصلہ
 ہوا ہے کہ اگر جر ام کے مصلحتوں کو متاثر
 میں داخل ہونے کی ضرورت پیش آئے۔
 تو یہ متعدی جہازم والے مرفیق جہاز
 وارد میں کیوں داخل نہ کیا جا دے۔

پیشہ اخبار میں اشتہار دینا کلید کا میاں ہے
(منہج)

هو و منتهى كماله و كبريا و عظمة

ہر قسم کی ہومیوپیتھک بائیو کیمک
ادویات و کتب ہمارے ہاں سے مل
سکتی ہیں۔
فہرست مفت طلب کریں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۸ مهر فرورد - لایه ۱۰

جتنی ہی قوت بڑھ جائیگی تب تمہارے دوست بن جائیگے !

مہندوشان میں اس وقت مسلم لیگ ق کی ایک سکون ہے۔ دوستی کا ایک مینار ہے۔ شہریت بھارتیوں کو اس بات کی حقیقت کا اعتراف ہے۔ بلکہ دینا مانتی ہے۔ مسلم لیگ کے نقطہ نگاہ سے تمام دنیا کو اعتراف ہے۔ حیدر آباد کے یو جواؤں کو مخاطب کرتے ہوئے گذشتہ ہفتے میں قائد اعظم نے بڑے جوش سے اپنے سننے والوں کو گویا کیا۔ اور کہا کہ اس دنیا میں انصاف و مساوات کا غلبہ ہے۔ نیکی میں حالات اس کے عکس نظر آتے ہیں۔ جب قوم کو طاقت و سرمے کے اور دینی ماحولوں پر کھڑے ہو سکے تو جس قدر دوستوں کی نہیں ضرورت ہوگی اس سے بہت زیادہ دوست تنہا رہے گرد جمع ہو جائیں گے۔ اور اگر تم میں کھڑے ہونے کی طاقت ہی نہیں ہے۔ تو کوئی بھی تمہارے پاس نہ آنا چاہیگا۔ عیسایا میں بھی تمہارے مینار کا انحصار طاقت پر ہے۔ مگر تمہاری طاقت زیادہ ہوگی تو پھر تمہارے سامنے مسکون ہو جائیں گے۔ قائد اعظم نے مسلمانوں کو بتایا کہ اس وقت تمہیں اپنی تمام تر توجہ اور قوت بہ صرف دیباچوں کی طرف مصطفیٰ کرنی چاہیے۔ درست طریقہ تعلیم اور اقتصادی ماحول کی برتری۔ تعلیم کے بغیر جس طرح بالکل اندھیرا ہوتا ہے۔ اسی طرح اگر کوئی قوم اقتصادی ترقی نہ کرے تو اس کو فائدہ نہیں پہنچے گا۔ اب ہمیں ڈاکٹری۔ اور قانونی تعلیم حاصل کرنے کے علاوہ دیگر مفید حالت زندگی کی طرف بھی توجہ کرنی چاہیے۔ تجارت اور صنعت و حرفت کے میدان کی طرف دیکھو وہ مسلمانوں کے لئے کھلے ہوئے ہیں۔ مگر مسلمان نوجوان اس طرف متوجہ نہیں کرتے۔ مسلمانوں میں اس وقت تمام صلاحیتیں تہہ بہ تہہ ہیں مگر وہ ان سے فائدہ حاصل کرنا نہیں جانتے۔ اگر کچھ مسلمانوں کے حلقہ فائدہ حاصل کیا تو پھر صرف اپنی مدد کر دے۔ بلکہ اپنی قوم کا دفاع بھی بلند کر دے۔

تاثرین سے التماس ایسیہ اخبار کے تمام خریداروں کو اطلاع دیا جاتی ہے کہ اگر کوئی

و جسے تمام انتظام و سبل و وسائل خراب رہا ہے۔ ہمارے ہاں سے یہ اخبارات و رسائل و خبریں
کو پوسٹ کیا گیا ہے۔ صرف ۷۷ اوروں کا پوسٹ ٹیکس نہیں ہوا۔ ام ۲۲ کو لاہور کا پوسٹ ٹیکس
کو دیا گیا تھا۔ خریداروں کو لاہور سے کہہ دیا گیا کہ جو ڈاکس ہمارے ہاں کے مقامی ڈاک خانوں
سے حاصل کیے۔ اس کے علاوہ کاغذ کی کمی کو جسے ہم کو کوئی زیادہ پرچہ ملے نہیں سکتا۔ اس
نئے دوبارہ پھر ارسال کرنا مشکل ہو گا اس سلسلے میں خط و کتابت کے تابعی حصول خرچ کرنا ہو
گا جسے ہاں سے اس عرصہ میں کوئی دوسری بھی نہیں ارسال کیا گیا۔ قریباً ایک ہفتہ پہلے تو یہ
رکھ کر ارسال نہ ہونے کی امید پر قوت گذارتے رہے ہیں۔ خدا کرے کہ سات یا گشت سے پھر

JABRI

جبری

(T.B.)

پہلے اور آخرت

(T.B.)

تہذیب کے لغوی معنی اب بھی سمجھاؤ اور جبری کو استعمال کر کے اس جو خدا کے عطا کردہ علم کو سمجھ کر دینے
 کا نام ہے۔ اب خدا کے عطا کردہ علم کو سمجھ کر دینے کا نام ہے۔ اب خدا کے عطا کردہ علم کو سمجھ کر دینے کا نام ہے۔
 حکیم ڈاکٹر ویڈھا جان ایسٹرن لغویں کا استعمال کر کے نام لیا کہ جبری اور دینا دینا کے آئندہ دینے
 کا نام ہے۔ اب خدا کے عطا کردہ علم کو سمجھ کر دینے کا نام ہے۔ اب خدا کے عطا کردہ علم کو سمجھ کر دینے کا نام ہے۔
 اس طرح روئے جبری کی تفسیر کیا گیا اور دینے کے لغوی معنی میں ساتھ ساتھ طاقت پر مبنی کے لغوی معنی
 اور جبری کے لغوی معنی کے ساتھ ساتھ جاتی کے لغوی معنی میں بھی لکھا گیا اور دینے کا لغوی معنی
 روز کے لغوی معنی میں بھی لکھا گیا اور دینے کے لغوی معنی میں بھی لکھا گیا اور دینے کے لغوی معنی
 میں بھی لکھا گیا اور دینے کے لغوی معنی میں بھی لکھا گیا اور دینے کے لغوی معنی میں بھی لکھا گیا
 علیٰ یہ ہے۔ دس روز میں جبری تہذیب کا نام ہو گا۔

الحاج ہی ارشد و سرمرقن کی جای پائی جس سے درویشین و اولیاء و سید مرتضیٰ با ۲۷ صاف عاف و تحریر
 فیما بوی - چنان بھی اس میں کامرانی ہو تو جبری کا نام نہ لگا کر ان کو ثواب حاصل کریں۔
 پیرزادہ صاحب کے ایل شمرانہ سنہ ۱۰۸۱ ھ بمطابق ۱۶۷۰ (۱۵) شیلانگ (اسام) یا پانچا آفس
 (جنگلات دہری)

نشاوری ایک جبر مغرب ہے کہ کابل ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ خان عبدالغفار خان (صوبہ سرحد کے کانگریس لیڈر) کابل پہنچ گئے ہیں جہاں وہ کابل کے

خوفناک مرض لو ایسیر سے نطرے والو
خونی یا دیہی یا فانی سب طرح کی لو ایسیر کو نسبت دنا بول کر دینوالی آسا بنگال مشہور
کو استعمال کر کے ہمیشہ سے اس خوفناک مرض سے بھٹکارا حاصل کریں اس کا اثر آپ
لو ایسیری کو پہلے ہی دن ظاہر ہو جائیگا۔ قیمت مکمل کو اس پر پانچ روپیہ صر محصول ڈاک غیر ملکی
آرڈر میں بھیجا کر اور الفرو دیں۔
راہب صاحب اہل شتر ماہیہ شتر سسٹل بریٹینیکر (۱۵) ٹیلڈا (آسا) یا پانچ آفس دیہی

تفاسد شده است و هرست خصوصاً مفت و مش
سیکیم و بد عطار صاحبان کو و بخیری



ہندوستان کے مشہور کھمبھٹ
یونانی دوائی تیار کرنے والے اس کی اہلیت
کے خاص میں اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ یونانی تیس
سال سے طبی خدمات انجام دے رہی ہے
تمام یونانی جدید و قدیم مرکیبات کا تحقیق
طریقہ سے خالص اور کامل اجزاء سے
ہونے تیار رہتے ہیں اور ہر قسم کے مفردات جو
جو اہرات اس کے علاوہ ہر مرض کی بہتر اور ادویہ
جو کہ دلی میں رکھے مشہور طبیوں کے خالص
نچریات سے ہیں بقایات سیلابی کی جاتی ہیں
ہم نے فقوک خریداروں کے لئے خاص رعایت
رکھی ہے۔ اور جاری دواخانوں کو بھی خاص رعایت سے سیلابی کرتے ہیں۔
اور فراموشی خاص نچریات بھی احتیاط سے تیار کیے جاتے ہیں۔ اس سبھی
موقع سے ضرور فائدہ اٹھائیں۔ صرف دو مارچ میں کئے جاتے ہیں۔

میتھمٹیکل پرنسپل یونانی اینڈ گریکی میں ایل $\frac{618}{P.L.}$ روح القدس
اسٹریٹ دہلی - ۲

زاد البقی اردو ترجمہ العروۃ الوثقی حصہ دوم
 سبیل فقہ بخارو وغیرہ مطابق فتاویٰ حضرت آنا میرہ ابی الحسن صاحب اصفہانی
 مجتہد اعظم عظیم گنیا رہے جو مومنین میلے جلد ادل فرید تھے ہیں۔ ان کے واسطے بالخصوص
 اور دیگر کے لئے باعوم یہ نعمت ہے۔ بعد از مرگ سمیعہ آئی پریش نماز ہوگی۔ اور
 اس کے بعد دیگر اعمال۔ جہاں آپ سینکڑوں روپیہ دیوی کاموں پر خرچ کرتے ہیں۔ دیال
 یقیناً رقم ہی خرچ کر کے اپنی زاد آخرت سنوارا ہے۔ درتہ لبر مرگ بکرت اقبوس
 ملتا ہے۔ اور دنیا کی کوئی دولت اس وقت کام نہ آئے گی۔ قیمت مرگ تین روپے
 علاوہ حصول واک۔ (۱۲) لعقبات نہ گمان مخرج (۱۳)

۱۔ سیکرٹری :- امامیہ تنظیم خانہ - سکلن روڈ - دہلی

خدا که هزار بار گفت: محمد و آل محمد

اگر ہم مخلوق خدا کو دیکھ کر کہیں کہ وہ ہم کو آپ کی طرف سے فائدہ نہیں پہنچا تو قیامت ایسے کر دے گی
 اگر خدا کو درمیان دیکھ لکھ دے کہ ہم کو آپ کی طرف سے فائدہ نہیں پہنچا تو قیامت ایسے کر دے گی
 یہ علماء کرام نے غیب کا پتلا ہوا ہے جو کہ کتاب و کتاب نگاہ سے نہایت
 عجیب ہے لیکن خدا کی قدرت اور اتفاق سے اس کے پانے کی
 ترکیب ہم کو مل گئی ہے۔ آپ ایک جھوٹے اعتبار یا ذہن سے ہیں اور ہمارے کہنے پر ایک غریب
 استعمال کریں پھر خدا کی قدرت کا نمائندہ دیکھیں جنی احلام شستی کو ناسی لاری سے لئے
 انتہا مفید ہے۔ اور نایاب چیز ہے۔ یہ علماء بیسے ہی روز میں اپنا اندھا کر آپ کو بتا دیا کہ نہیں
 کیا چیز ہوں۔ ایک شیشی طلاء مارسیاہ کی اور دوسری فری اور دماغ کی کھلنے کے لئے زبردست
 مفوی باہ کو لیا۔ قیامت پانے کے لئے یہ طلاء محصول داکر۔

ایک خاص وقت کو نوٹ کر کے اور اپنا گھومنا کے لئے اس وقت خاص وقت

میت دور روئے آگہ آنہ سے علاوہ محصول ڈاک۔
 ہر دو ماں کو طاقت دیتی ہے بدن میں نیا دتی کے ساتھ خون پیدا کرتی ہے پری
 طاقتور ہے اس کی خشک و زعفرانی قیمت ہاتھ اور کمر علاوہ محصول
 ہر قسم کے جریان۔ اخلاص۔ معرفت انزال کے لئے اکسیر ہے۔ اور عورتوں
 کے سیلان الرحم کے لئے مجرب ہے۔ مرد و عورتوں کے لئے میکس
 مفید ہے۔ ستون و گولی کی قیمت تین روپے سے علاوہ محصول ڈاک۔

عالم افتخار عالم شهاب

مسابقت

معین ہزارے شاندار العوامات

مبلغ ۵۰ روپیہ دلائل کے صحیح حل بھیجے والوں کو
مبلغ ۵۰ روپیہ سب سے پہلے ایک لائن کے صحیح حل بھیجے والوں کو
خاتون کو اس طرح پیریں۔ کہ ان کا جو عہدیں طرقت سے بھی
اچانک ہو۔ دیا ہوا منہ دیکھو۔ یہی جہرہ رقم لے لے گا۔
نفس دانا کے

کیا روئے کسی کی ایک رو میں جس کی قیاس داتا ایک نام سے دور دیے اٹھائے
 حل کیا جائیں جیسے قیاس داغہ تیرہ نمونی آؤد ریا پس آؤد روانہ کریں۔ اور کوں پر
 کی تحریر کریں۔ روئے نمونی آؤد حل کے ہمراہ آنا ضروری ہے۔ داغہ کی آخری تاریخ
 السنہ ۱۲۸۵ گشت ہے۔ صحیح حل وہی تصور ہوگا۔ جو بروفسر ہے۔ بی شامتری
 کی سرپرست محفوظ ہے۔ کسی ایک شخص کو ایک سے زیادہ اقسام نہیں ملے گا۔ وصول
 کی رقم کو حساب میں لیا جائے روپیہ اور وزن اخراجات کے کم کر کے حصہ العام ست
 کی تقسیم کیا جائے محل کے ہمارے ۱۵۰ روپے پتہ کا افراد تحریر کریں۔ نتیجہ براہ راست
 کے روانہ کیا جائے گا۔ نتیجہ کا فیصلہ ہر صورت قابل قبول ہوگا۔ تمام لفافہ
 ختم آؤد صحیح کو روانہ کے حاضر۔

منیجر میبایست که دستگیر

BOMBAY SYNDICATE HEAT
NO 27-64. AGRA.

مطالب القرآن

(گزشتہ سے پیوستہ)

اور اس سب سے ان باقیوں پر جو عرفات میں جا کر پھرتے اپنی رفعت اور بلندی کا تحفہ ادا کر رہے تھے۔ جب باغیاب اسلام نے ملک عرب کی پہاڑیوں پر کھیت کیا۔ اور ان لوگوں اور خاک شغایں حجاز پر واپس آئے تو ان کی بی بی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب ایسا ہوا کہ آپ عرفات میں جا کر وقت کریں۔ پھر وہاں سے قاعدہ کے مطابق واپس لوٹیں۔ قریش کی طرح نہیں کہ عرفات میں وقت کرنا باعث شک و عار سمجھتے ہیں اور پھر بڑے وقت بھی دوسری راہ سے پھر کرتے ہیں۔ پھر قریش کی طرف روئے معنی کر کے فرمایا ہے۔

وَأَشْفِقُوا لِلَّهِ إِنَّهُ يَرْفَعُ غُفُورٌ رَحِيمٌ کہ تم اپنے پیچھے جرائم اور سیاہ کاریوں کی جگہ اپنی میں بخشش اور معافی چاہو۔ کیونکہ خداوندی معفوالمرحم ہے۔ تم سے جو بے عزتیاں حج کے مقدمہ میں سرزد ہو چکی ہیں۔ وہ انہیں معاف کر دے گا۔

گھر کے قادی کی ایک بی بی بڑی مونی اور عجیبی خلقی ہے۔ کہ جب عرب کے ان مشرک مارک حج سے فراغت پا لیتے تو حرم کے سامنے اور مسجدنا اور جن الرحمت کے بیچ میں گھرے ہو کر اپنے ابا و اجداد کی حب و دل کی رفعت و تہنیت پر باہم خرم و شادمانی کا پھر پرا لہند کرتے تو کئی کہتا میرا باپ مساکین کو کثرت کما نا دیتا تھا۔ لوگوں کا صحبت اور ناکو اور انا تھا۔ مفسدوں کی جان بچانے کیلئے اپنے پاس سے دیہت دیتا تھا۔ عرصہ تک باپ دادوں کے علاوہ اور کسی بات کا چرچا نہیں ہوتا تھا۔ اس پر خدا تعالیٰ نے یہ نعمت بھی۔ فاداد تفتہ نہا سیکھہ فاذکر اللہ کثرت کر کہ۔ اب کہ لوگو! جب تم حج کے شادمانہ و لوازم ادا کر کے خارج ہو جاؤ۔ تو جس طرح اپنے ابا و اجداد کو یاد کرتے ہو۔ اسی طرح بلکہ اس سے بہت زیادہ خدا کو یاد کرو۔ کیونکہ خدا تعالیٰ ہی نے تمہارے باپ دادوں کو ان مراتب اور مناقب کے ساتھ خصوصیت بخشی تھی۔ پھر خدا تعالیٰ نے اپنے ذکر کے بعد بندوں کو دعا کی رعیت دلائی۔ کیونکہ دعا ہی ذکر کی ایک بڑی شاخ ہے۔ گھر گھر دعا کے مانگنے والے دو طرح کے آدمی ہوتے ہیں۔ ایک تو وہ جو صرف دنیاوی عطا کے طالب ہوا کرتے ہیں۔ اور دوسری جن کا دل طلب ملتفت نہیں ہوتے۔ دوسرے وہ جو دین کی بھلائی اور بہبودی مانگتے ہیں۔ لہذا اپنے انہیں لوگوں کی خدمت کی جان فرمائی۔ جو تری دنیا مانگتے اور آخرت سے کچھ غرض نہیں رکھتے ہیں۔ چنانچہ ارشاد ہوتا ہے۔ رَبَّنَا إِنَّا أَتَيْنَاكَ تَوَّابِينَ رَبَّنَا إِنَّا أَتَيْنَاكَ تَوَّابِينَ رَبَّنَا إِنَّا أَتَيْنَاكَ تَوَّابِينَ رَبَّنَا

ابی! ہمیں دلوں جہان میں نیکی اور خیر نصیب کر اور دوزخ کی جان لہو اور سوداں روح عذاب سے بچائے کر۔ دنیا کی نیکی اور بھلائی دینے کا یہ مطلب ہے۔ کہ ہمیں طاعت و عبادت کی توفیق دے۔ اور اپنی رضا جوئی کی راہ بتا دے۔ اور آخرت کی بھلائی عنایت کر۔ یعنی قیامت کے خوفناک عذاب سے امن میں رکھ۔ بعض مفسرین کا قول ہے۔ کہ اس جہان کی بھلائی نہایت اور اس عالم کی بھلائی شفاعت ہے۔ حضرت عیسیٰ کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں۔ کہ اس جہان کی بھلائی نیک اور بار ساعورت ہے۔ اور دوزخ آخرت کی بھلائی خولہوت اور لہندہ دیرہ دور ہے۔ اور عذاب انا دوزخ عورت ہے۔ جو ناکستہ بدوخت کو بہر زنی بد دوسرے مرد کو۔ ہم دین عالم دست دوزخ او۔

پھر اس دوسرے فرقہ کو اسکی دعا کی قبولیت کی بشارت دیتا ہے۔ اور فرماتا ہے۔ اُولَئِكَ لَوْ كَانُوا يَفْقَهُونَ كَيْفَ كَسَبُوا وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ۔ یہ جو لوگ دین کی صلاح و خیر کے طالب ہیں۔ ان کے لئے جاری ثواب میں انکی درخواست کا حصہ تیار ہے۔ اور خدا تعالیٰ بہت عجب عباد لینے والا ہے۔ کہ کچھ نہیں ساری صفوں کا صاحب ہے۔ پھر فرمایا۔ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ فِيْ اَقَامِ مَخْدُوْدَتِيْمْ تَعْمَلُ فَعَمَلُ الْاٰمَةِ حَكَمَ مَا جَاءُوْا اور پھر ما جوں سب کو شامل ہے۔ کہ چاہے ہوئے و زوں میں اہم تشریف میں خدا کو یاد کرو۔ یعنی جو تکی نہا پھر سے آخر اہم تشریف کی عصرتاک ہر فرقہ ناز کہہ اللہ اکبر اللہ اکبر لا الہ الا اللہ واللہ اکبر اللہ اکبر واللہ اکبر واللہ اکبر۔ اہم تشریف کی قندار لغتیں میں ملکا کا اختلاف ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ کہ تشریف کے جاردین ہیں۔ ایک قرآنی کا دن اور دین اس کے لہد کے۔ اسی طرف امام مالک م اہم شافعی کہتے ہیں۔ باقی آئندہ

اورنگ زیب عالمگیر رحمہ اللہ

(گزشتہ سے پیوستہ)

کرینڈ یا تمہاری نفس پرستی کا آئہ کلین جائے۔ یا خود کشی کرے۔ کس قدر ظلم کیا ہے تم نے بیچارہ کی کس قدر ذلتی رہی ہوگی۔ اس کی منہ پر کس کرب و بے چینی میں کہتے ہو گے۔ اگر تیری اپنی باپیں کے ساتھ ایسا معاملہ پیش آتا۔ تو نہیں کس قدر ناگوار ہوتا۔ تم سخت سے سخت سزا کے مستحق ہیں۔ لیکن ہم عفو کے ہاتھ کام لیتے ہیں۔ تمہیں معذرت کر رہے ہیں۔ تمہاری جاگیر اور تمہارا سب سامان ضبط کیا جاتا ہے۔ جاگیر تمہیں ہم نے عطا کی تھی۔ سامان سب محفوظ طریقہ کا جب تمہاری اولاد میں سے کوئی شاہی کے قابل ہوگا۔ یہ سامان اس وقت دے دیا جائیگا۔

پھر عالمگیر نے شکستہ سے مخاطب ہو کر کہا۔ میں نے تو نے بڑی تکلیف اٹھائی۔ ہم تیری تکلیف کو معاوضہ یا صلہ نہیں دے سکتے۔ پھر یہی یہ چند دیورات تجھے دیتے ہیں۔ تو اپنے بادشاہ کو صاف کر دے۔ ہم تجھ سے دور رہتے۔ اس لئے بیخبر رہے۔

یہ بکر عالمگیر نے چند دیورات کے زیورات جن کی قیمت چھپس تیس ہزار روپیہ سے کم نہ ہوگی شکستہ کو دیے۔ فرما شکستہ کی سے شکستہ کے حسین آنکھوں میں آنسو جھپک آئے۔ وہ بہت بکر کھڑی رہ گئی۔ عالمگیر نے پھر کہا۔ کہو بیٹی! تم نے اپنے بادشاہ کا قصور معاف کر دیا ہے یا نہیں اب شکستہ نے رک رک کر کہا۔ ان دنوں آپ نے کیا قصور کیا ہے۔ میں تو آپ کی داسی رہتی ہوں۔

عالمگیر داسی نہیں ہوئی ہو۔ صاف کر دے بیٹی! شکستہ۔ میں نے معاف کیا۔ مہاراج اور میراج۔ عالمگیر۔ میں تم نہیں چٹا کہو۔ شکستہ۔ بیٹی! آپ ایسی مسیحا کی پر نام (یعنی کا سلام) قبول کریں۔ یہ کہتے ہی وہ شہنشاہ عالمگیر کے قدموں میں جھپک گئی۔ عالمگیر نے اسے ہاتھ کر شفقت و پیار سے اس کے سر پر ہاتھ رکھا۔ اور بندت ہی سے مخاطب ہو کر کہا۔ شرمناک بیٹی! تم نے برا دیکھ اٹھا۔ ایک بے چارہ کی بیجا سختی سے تمہارے دل کو بڑی تکلیف پہنچی۔ تم سے بیانیہ بیانیہ بندت ہی نے نام نہان جوڑ کر کہا۔ مہاراج کیا فرماتے ہیں۔ ہم یہ سب سنا رہے ہیں۔ مہاراج اپنی اولاد سے صاف مانگتے ہیں۔ عالمگیر نے شکستہ سے اس لئے بیکر کہا۔ ہاں ہم صاف مانگتے ہیں۔ جارا فرض ہے۔ کہ اپنی مایا کی بھر گری کریں۔ ہم اسی معاملہ میں اپنے فرض کی ادائیگی سے قاصر رہے ہیں خوف ہے۔ کہیں خدا ہم سے ناراض نہ ہو جائے۔ اگر تم دل سے صاف کر دو گے۔ تو یقین ہے۔ خدا ہی میں صاف کر دے گا۔ بندت ہی۔ میں نے صاف کیا مہاراج۔ آپ نے میرے لئے کتنی تکلیف ٹوڑی۔ اتنا لیا ہے کہ۔ پھر کس سے سرو سامانی کے ساتھ۔ میں سخت شرمندہ ہوں

عالمگیر ہم نے کسی پر احسان نہیں کیا۔ بلکہ اپنا فرض ادا کیا ہے۔ اس کے عالمگیر نے بندت ہی کو خلعت ایک گہرا زعفران طوائی اور ہمیں ہزار روپے نقد دیے۔ اور کہا۔ کہ تم اس سچے سے بہاری بیٹی کی شادی ایسی بگتہ کرنا چاہاں جاری بیٹی عرض رہے۔

اس وقت وہاں جتنے لوگ بیٹھے تھے۔ عالمگیر کا یہ انصاف دیکھ کر رشک عش کرنے لگے۔ عالمگیر نے سب کو رخصت کر دیا۔ اور جو بندہ میں گیا بکھر مقرر کیا۔ اور وہاں سے آکر وہی طرف روانہ ہو گئے۔ عالمگیر کے اس انصاف کا غلغلا نہ صرف جو بندہ ہی میں بلکہ دوسرے بکر ہو گیا۔

ارشاد عالمگیر کی ہندو ملکہ

عالمگیر جس طرح بیچارہ کرتے ہوئے جو بندہ گئے تھے۔ اسی طرح سائنٹی برہمنوں کو واپس آگئے۔ سب کو تعجب تھا۔ کہ شہنشاہ جو بندہ رکھیں گے۔ واپس آئے پرستار کی رہائی تمام لے یہ واقعہ کتاب۔ تاریخ کا روشن پہلو۔ کے صفحہ ۲۴ پر مفصل درج ہے۔ جو صاحب چاہیں۔ ملاحظہ کر لیں۔ از صادق صدیقی سرمدہوی۔

توپاک باش برادر دار از کس باک زندہ جامہ ناپاک را گازان پرستگ

پیشہ اخبار لاہور

قیمت سالانہ چار روپے (لکھنؤ) پنجاب پرنٹنگ پریس پبلیشنگ ہاؤس لاہور

نمبر ۱۳۱۷ ارگست ۱۳۱۷ھ جلد ۶

قائد اعظم کا قصور

مند و اخبارات دل بھر گناہا علم کو کواستے ہیں۔ میں قائد اعظم کا اس کے سوا کوئی قصور نظر نہیں آتا کہ انہوں نے مسلمانوں کی خواہش و قوم کو ہوشیار کر دیا ہے۔ مسلمانوں کو ایک خدا کا راہ قومیت کا تصور سکھایا ہے۔ منہدوں کی نظر میں وہ مذہبی دیوانہ ہے۔ فرقہ بندی ہے اور ایک مفرد و روشن ہے۔ لیکن ہر مسلمان کو ایک لمحہ کے لئے خود کرنا چاہیے۔ منہد تمام منہد دستان میں مسلمانوں سے نفرت کا سلوک کیوں کرتے ہیں۔ مسلمانوں نے کیا گناہ کیا ہے۔ حجاج غریب کو تو اس لئے پھانسی دیا جاتا ہے کہ مسلمانوں کے حقوق کے لئے وہ ایک بہت بڑا جنگ کر رہے ہیں۔ مسرت حجاج کو عالم دین نہیں۔ مگر حافظہ دین ضرور ہیں۔ انہوں نے ایک قتل عام میں مسلمانوں کو ایک پلیٹ فارم پر جمع کر دیا ہے۔ اب صرف مسلمانوں کی عقل کا امتحان ہے۔ اگر وقت پر عام مسلمانوں نے مسرت حجاج کا بیجا سچو لیا تو ہماری آنے والی نسلیں فرد عزت کی زندگی بسر کریں گی۔ سب وقت کی بھی یہی پکار ہے کہ ہمارے سب حجاج ایک جان و دوزخ ہیں جو جائیں اور منہدوں کی گالیوں کی پرواہ نہ کرتے ہوئے حصول پاکستان کے لئے ہر گھنہ قربانی کے لئے تیار ہیں۔

بسرل لیڈروں کا انتخاب

موجودہ مکر و دغا کو خوشگوار بنانے کی ایسیل منہد دستان میں وزارت مشن کی سرگرمیوں کے دوران میں مسلم لیگ کا رویہ مصلحانہ اور قابل متانش تھا۔ چونکہ برٹش حکومت کے ذمہ دار افراد کی طرف سے یہ اعلان کیا گیا تھا کہ اگر منہد دستان قبول کرے گا۔ اس لئے وہ حکمرانی کو منہد دستان بنوں کے حوالے کر دیا ہے۔ اگر منہد دستان سے نکالنے اور منہد دستان کو آزاد کرانے کے لئے مسلم لیگ نے مصلحانہ و دیر اجتناب کیا۔ لیکن اس کے برعکس کانگریس نے اپنے فرض عمل سے ثابت کر دیا کہ وہ مذہب مسلمانوں کو ان کے حقوق سے محروم رکھتا جا رہی ہے۔ لہذا وہ اپنی ذمہ داریت پر منہد دستان کی آزادی کو بھی قربان کر دینے پر تلی ہوئی ہے۔ وزارت مشن کی سفارشات کے ایک حصہ کو جس کا تعلق مرکز میں عبوری حکومت قائم کرنا تھا کانگریس نے مسترد کر کے منہد دستان کو کچھ سال پیچھے کی طرف دھکیل دیا۔ بہر حال کانگریس نے طویل عرصہ کی سفارشات کو منظور کر لیا۔ ادھر کانگریس لیڈروں نے وزارت مشن کی سفارشات کو اپنی تاویلات کے تابع بنانے کی کوشش متروک کر دی۔ کچھ یہ کہا گیا کہ وہ لوگوں کی گروپ بندی اپنی ہی ملازمی نہیں ہے۔ اور کچھ یہ کہا گیا کہ دستور ساز اسمبلی کا کھیت کی حامل جماعت ہے اسام اسمبلی میں بیان تک کہ دیا گیا کہ اسام ج گروپ میں شامل نہیں ہوگا۔ مگر یہ کانگریس کی طویل مدت کی سفارشات منظور کرنے کے ساتھ ہی ان سفارشات کی اصل اور درجہ ماننے سے انکار کر دیا گیا۔ کانگریس کا اقرار اس کا انکار تھا۔ کانگریس کا بیڑ عمل آل انڈیا مسلم لیگ کو اس کے جدید فیصلوں کا ایک سبب تھا۔ اب جبکہ آل انڈیا مسلم لیگ نے وفاق مشن کی سفارشات کا مظاہرہ کر دیا ہے۔ کانگریس پھر اس کوشش میں مصروف ہو گئی ہے کہ عارضی حکومت میں شامل ہوا اور اس کے ساتھ ہی دستور ساز اسمبلی کے ذریعہ سے آئین کے کام کی ترتیب شروع کر دے۔ کانگریس کی ان کوششوں میں جو عزائم کانگریس نے وہ

ہیں اور داغ ہیں۔ یہ حقیقت بھی روز روشن کی طرح عیاں ہے۔ کہ کانگریس ان عزائم میں کبھی کامیاب نہیں ہو سکتی۔ کانگریس کی روش نے مسلمانوں کے خدشات کو مزید مستحکم کر دیا ہے۔ منہد دستان کے دہریے لبرل لیڈروں سرچھ لال سنگھ اور ایم۔ آر جیک نے مسلم لیگ کی خدمات کو کئی بجا تب اور معقول قرار دیتے ہوئے وزارت مشن اور کانگریس سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے اپنے اعلانوں کے ذریعہ مسلم لیگ کے خدشات و دگرہیں ہٹا کر موجودہ مکر و دغا کو خوشگوار بنایا جائے۔ سرچھ لال سنگھ اور ایم۔ آر جیک نے کانگریس لیڈروں نے جن میں صدر کانگریس بیڈت ہوا ہر محل پھر وہی مشاغل میں لپکتا ہے۔ وہ واری کا ثبوت دیا ہے۔ اور سوچے بچے بغیر عام جلسوں میں یہ کہہ دیا۔ کہ کانگریس نے اس کے سوا اور کچھ منظور نہیں کیا کہ وہ قائد اسمبلی میں شامل ہوگی۔ حالانکہ وزارت مشن مسلم لیگ کے کسی ایک حصے کو دوسرے حصوں سے الگ نہیں کیا جاسکتا۔ لہذا اگر کوئی پارٹی مسلم لیگ کو منظور کرنا چاہے تو اسے ساری مسلم لیگ کو منظور کرنا پڑے گی۔ جس میں گروہ مسلم لیگ شامل ہے۔ گروہ مسلم لیگ اور اس قسم کی بعض دوسری دفعات ایسی ہیں۔ کہ پارٹیوں کی یا ہی رضا مندی کے بغیر ان میں کوئی رد بدل نہیں ہو سکتا۔ لیکن کانگریس مسلم لیگ کے بعض حصوں کو اپنی تاویل کے زیر اثر قبول کر رہی ہے۔ میرے خیال میں کانگریس کا یہ رویہ نہایت مناسبت ہے۔ مسلم لیگ نے جہاں وزارت مشن کی سفارشات کو ان کے مشن کی روشنی میں قبول کر لیا تھا۔ وہاں کانگریس نے مسلم لیگ کو منظور کرنے کے بعد مسلم لیگ کو بعض نہایت اہم دفعات کی حسب خواہش تاویل متروک کر دی۔ کانگریس کا یہ رویہ قابل اعتراض تھا۔ اگر کانگریس کو وزارت مشن کی سفارشات کے مشن سے اختلاف تھا تو وہ ساری مسلم لیگ مسترد کر دیتی۔ کانگریس نے مسلم لیگ کو منظور کر کے اس کی سرٹ کی مخالفت کی۔ جس سے حالات اور زیادہ خراب ہو گئے۔ ان حالات میں لیگ کو اس لئے سب سے بڑا جو فیصلہ کرنا تھا۔ اس کی معقولیت سے کون انکار کر سکتا ہے۔ مسرت حجاج کے الفاظیں وہ کانگریس کی روش کے پیش نظر مسلم لیگ کا موجودہ طرز عمل میں حجاب ہے۔ امید ہے۔ کہ کانگریس کی مجلس عاملہ صورت حال کا ایسی طرح سے جائزہ لے گی کہ ایک ایسا اعلان کرے جس سے مسلم لیگ کے سادے شکوک و دودھ جھوٹ جائیں گے۔ جب تک مسلم لیگ کے شکوک و دودھ نہیں کو دیکھے جاتے۔ اس وقت تک منہد دستان کے حالات اصلاح پذیر نہیں ہو سکتے۔ کانگریس لیڈروں کو ذمہ داری کا ثبوت دینا چاہیے۔ اور اس قسم کی بے نیکی باقی نہیں رہنی چاہی۔ جس کا نتیجہ موجودہ ڈیڈ لاک کی صورت میں ظاہر ہو رہا ہے۔

بنیادی اختلاف

جب مسلمانوں اور غیر مسلمین کے نظریات میں بنیادی اختلاف ہے۔ تو ان کے طرز زندگی اور تفکر و تدبیر میں فرق ہونا لازمی ہے۔ مسلمان کا گھانا پیرا۔ سونا۔ جاگنا۔ اٹھنا۔ بیٹھا۔ سب کو مذہبی تعلق میں جکڑا ہوا ہے۔ اس لئے وہ دیر کرنا ہے۔ جس کے کرنے کا اس کے اللہ نے اسے حکم دیا ہے۔ خواہ اس کی بیا اور جی میں اسے ذاتی نقصان ہی کیوں نہ ہو اشد کرنا پڑے۔ اور اس چیز سے اجتناب کرنا ہے۔ جس سے بچنے کے لئے اس کے معبود حقیقی نے ارشاد فرمایا ہے۔ اس کی ذاتی اعراض اس کے نزدیک کوئی اہمیت نہیں رکھتیں۔ اس کے برعکس ایک غیر مسلم کی ساری تو جہات کام کر۔ عموماً اس کا ذاتی اعراض ہوتی ہیں۔ اس کا ہر فعل اسی جذبہ کے تابع ہوتا ہے۔ جس کام کے کرنے سے اس کے نفس کو مسرت ہوتی ہے۔ وہ اس کو خوشی انجام دیتا ہے۔ اگر یہ یہ لذت ناپا انداز ہوتی ہے۔ اور اس کے شائع انتہائی نقصان دہ اور دردناک ہوتے ہیں۔ اور جس فعل سے اس کے نفس کو تکلیف پہنچتی ہے۔ اسے بھولے سے بھی اجتناب کرنا۔ خواہ اس میں دوسروں کا فائدہ ہی کیوں نہ ہو۔ اور یہ ایک ثابت شدہ حقیقت ہے۔ کہ انسان کا سب سے بڑا دشمن اس کا نفس ہے۔ جس کام کے لئے وہ اسے اٹھاتا ہے۔ وہ ہمیشہ اس کے حق میں مقرر ثابت ہوتا ہے۔ نفس کے تجوز کے ہوتے راستہ اپنی کرنا کبھی ظلم کی منزل پر نہیں پہنچ سکتا۔ دنیا اور خاص کر یہ دو بکار تاریخ اس کی شاہد ہے جس قوم نے یہ مذہب اختیار کیا وہ کبھی نفس کی تقلید کی دہی پاک ہوئی۔ رومی۔ پیرانی مہری۔ منہد دستان اور پورے اقوام اس کی بین مثال ہیں۔

پیشہ اخبار میں شہر دنیا کلید کامیابی ہے پیچھے

جولائی - سلطان المجاہدین علی - اگست - شیو سلطان - علی
ستمبر - حمید علی - علی - اکتوبر - شیر دکن - علی
ماہوار ناول منگول نے والوں کو محصول ڈاک معاف کر دیا
ایک
المشتاق
مینچر عیسہ اخبار لاہور

اب عارفی حکومت نے بھی تو منہ دوؤں کی آرزو میں پوری نہیں سو سکتیں۔ بعض صوبوں میں کانگریس نے جو خدشات قائم کر رکھے ہیں۔ اور غدار مسلمانوں کو لہکار رہا رکھا ہے۔ اس کا باعث جلد خاتمہ ہونے والا ہے۔ ایسی حالت میں ہم خیال کہتے ہیں۔ کہ راجہ جی نے اپنے میدان کے ذریعہ سے خود ہی اپنی جگہ منجھ کر لی ہے۔ مسلم لیگ نے جواب تک ایسی طور پر کام کیا ہے۔ اس نے کبھی غیر ایسی اقدام کا خیال نہیں کیا جب کانگریس مکاری اور فریب پر اڑاتی اور اس کے پیش نظر مسلمانوں کو گرائے اور مسلم لیگ کو رسوا کر کے کے سوا کوئی دوسرا عقیدہ نہیں رہا۔ تو مسلم لیگ کو اپنے مقصد کے حصول کے لئے اینٹ کا جواب پھرنے دینا پڑا۔ اب راجہ جی کے حکم پر منہ دوؤں نے مسلمانوں کا مقابلہ کیا بھی تو یہ مسلمانوں کی حیثیت ہوگی۔ کیونکہ مسلمان بہ مثلاً دینا چاہتے ہیں۔ کہ منہ دو کانگریس مسلمانوں کی دستگیر ہے۔ اور وہ مسلمانوں کی حق کو کسی طرح پسند نہیں کر سکتی۔ منہ دوؤں کے مقابلہ سے مسلمانوں کے دلوں میں یہ بات نقش ہو جائے گی۔ کہ کانگریس آزادی کی خواہاں نہیں۔ بلکہ مسلمانوں کو براہ کرد دینا چاہتی ہے۔ اگر مسلم لیگ یہ خیال پیدا کرے گی کہ کیا وہ جواب ہوگی تو بس اس کی حیثیت ہے راجہ جی نے کچھ سمجھنے اور سوچنے کے بغیر اپنا بیان شائع کر دیا ہے۔

اسلام میں روزہ کی اہمیت

دفعان المبارک کا مہینہ جو مسلمانوں میں فخر و برکت کا مہینہ مانا گیا ہے۔ اگیا۔ اس مہینہ میں روزہ پر مسلمان پر لکھتا فرض قرار دیا گیا ہے۔ روزہ اسلام کا ایک خاص رکن ہے اور ایک ایسا حکم اور عبادت ہے۔ جس کی اہمیت فرض نماز کے بعد سب غلاموں سے زیادہ ہے۔ چنانچہ قرآن مجید میں جس طرح نماز کا نالیا ہے۔ اسی طرح روزہ کا بھی حکم دیا گیا ہے نیز احادیث میں بھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مریخ دنیا کی احکام موجود ہیں۔ یہی ہے کہ زمانہ رسالت سے آج تک مسلسل ہر ملک اور ہر زمانہ میں مسلمانوں نے اس اہم مذہبی فرض کے ادا کرنے کا بڑا خاص توکل کیا ہے۔ چنانچہ جب دفعان المبارک کا مہینہ آگیا تو مسلمانوں کی روزمرہ کی معاشرت اور عادات و اطوار میں بڑا معمولی انقلاب پیدا ہو جاتا ہے۔ نو روزہ فوش کے اوقات بدل جاتے ہیں۔ خدائی عبادت و تلاوت قرآن مجید و شریف میراد کی کاغذ اہتمام ہوتی ہے۔ اور جن کو خدا توفیق دیتا ہے۔ وہ اس میں اضافہ کرتے ہیں۔ حرام میں کوشش کرتے ہیں۔ کہ الواجب اور مفقود و نامفقول متاثر سے احتیاط کر کے دنیا وقت تک اعمال اور اپنے بھی میٹوں کی امداد و فلاح میں صرف کرتے روحانی مسرت حاصل کریں۔ دنیا کی ساری قوموں میں یہ خصوصیت و امتیاز صرف مسلمانوں ہی کو حاصل ہے۔ اور ان کے یہاں سال میں ایک مہینہ ایسا بھی ہے۔ جس میں وہ مسلسل روزے رکھ کر اپنی روحانی و جسمانی اصلاح کے لئے کوشش کرتے ہیں۔ اور اپنے روزمرہ کے اعمال و کردار میں خوشگوار تبدیلی پیدا کر کے برکات ثابت کرتے ہیں کہ وہ خدا کے قرب و نزدیکی میں رہیں اور اخلاقی حیثیت سے ایک بہتر فرد بن جاتے ہیں۔ ایسی جماعت جو اپنی اصلاح کے علاوہ اپنے بھائیوں کی فلاح و بہبود اور خدمتِ خلق میں بھی مصروف رہتی ہے۔ اور ان کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آتی ہے۔ روزہ ایک ایسی عبادت اور طریقہ کار ہے جو زمانہ بتدریج سے مختلف جماعتوں اور قوموں میں رائج ہے اور روحانی و اخلاقی ترقی کا ذریعہ مانا گیا ہے۔ دنیا کے مختلف مذاہب نے روزہ کو ایک مذہبی فرض قرار دیا ہے اور اہل علم اور بزرگ اسباب نے اس کو جماعتِ محبت کے لئے مفید مانا ہے۔ اور بعض امر ان کے لئے اس کو ایک رب علاج تجویز کیا جس پر عملدرآمد جاری ہے۔ روزہ دوسرے الفاظ میں فخر و ترقیت کا نام ہے۔ اور یہ ایک ایسی چیز ہے۔ کہ جس کے مفید ہونے سے کسی کو انکار نہیں۔ یعنی وہ ایک ایسی عبادت ہے کہ مذہب کے حلقے سے باہر بھی اس کی اہمیت تسلیم کی گئی ہے۔ اس کے مفید ہونے کا اثر اور بڑھ گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے روزہ کے متعلق قرآن مجید میں ارشاد کیا ہے۔ یا ایہذا الذین آمنوا الخ ایت بالا میں اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ تم ہر روزہ فرض کیا گیا ہے جس طرح تم سے پہلے لوگوں نے اہل کتاب پر فرض کیا گیا تھا۔ اس کے بعد روزہ کا مفید بھی بیان کرتا ہے کہ تم تمنا کرو۔ یعنی پرہیزگار کی زندگی اختیار کرو۔ آخر میں لوگوں کے اطمینان کے لئے یہ ظاہر کیا ہے کہ وہ گنتی کے چند دن ہیں۔ یعنی عمر بھر روزے رکھنے کا حکم نہیں۔ بلکہ سالوں میں چند روزہ اس کے لئے مقرر و مخصوص ہیں۔ اس آیت سے ملاحظہ یہ ثابت ہوتا ہے کہ سونے پر بھی روزہ فرض تھا۔ چنانچہ اس بار میں تو بدیت و وحیہ کی شہادتیں موجود ہیں ایک تاریخی حقیقت ہے۔ جس سے انکار نہیں کیا جاسکتا۔

اختلاف کیا ہے۔ کہ ہر روزے کھلی امتوں پر محض تھے۔ وہ رمضان کے تھے یا الگ کی نوعیت دوسری تھی۔ لیکن یہاں اس پر بحث غم کے کی ضرورت نہیں؟ اس قدر یہ صورت ثابت ہے۔ کہ کھلی امتوں پر روزہ فرض اور داخل عبادت تھا۔ اور وہ روحانی ترقی اور تزکیہ نفس کا ذریعہ سمجھا جاتا تھا۔ اسلام میں بعض عبادتیں ایسی ہیں۔ جو کہ اوپر دی گئی صورت میں دوسرے مذاہب میں بھی پایا جاتا ہے۔ لیکن اسلام نے ان میں ایک باقاعدہ اور منظم صورت دے دی ہے۔ چنانچہ روزوں کے لئے بھی ایک مہینہ مخصوص کر دیا گیا ہے۔ اس لئے ساری دنیا کے مسلمان ایک وقت اس مہینہ میں روزے رکھتے ہیں۔ جس سے اسلامی آبادی میں ایک خاص ماحول پیدا ہو جاتا ہے۔ اور ساری فقہان ایک وقت ذکر الہی اور نیک اعمال سے مشغول ہو جاتے ہیں۔ اگر ہر شخص کسی اختیار سے دیا جاتا کہ وہ جب چاہے تیس روزے رکھے تو پھر اس کی ہر کیفیت بد اثر ہوتی لیکن

دی مغزلان لمیٹڈ

بحرِ احمر کی بندرگاہوں اور مارٹیشس
کو جاننے والے ہمارے مسافر اور مال کے جہازوں کی آمد و رفتِ دورانِ جنگ میں
ناگزیر حالات کے باعث بے قاعدہ ہو گئی تھی۔ اب
ہماری سروس پھر اسی باقاعدگی اور حسن و خوبی سے جاری ہو گئی ہے
اور ہمارے جہاز بھرتی سے

عدن - پورٹ سوڈان - جدہ اور مہر
جائے آنے لگے ہیں۔ اور امید ہے کہ ہم حسب طلب دوسری
بندر گاہوں کو بھی اپنے جہاز بھیج سکیں گے
مال اور مسافروں کی بکنگ کے بارے میں تفصیلات کیلئے لکھتے
رہے۔ مارلین اینڈ پینی لمیٹڈ ۶ اینک سٹریٹ بمبئی

آسام-بنگال کا سچا جادو!!!

ادولہ امیر اور شوقین آدمیوں کے قابل استعمال اسکی دولہندی غضب کردیتی ہیں
 سے حالات کھٹا خلات ہنڈ پر ہے اسکو طاقت کا یا و شاہی کہنا چاہئے ایک راہزنش سے بہت
 کو کجول جاڈ کے قیمت فی شیش ایک لکیر چوبیس منہ کی شیشی دودھ دیے محصول وغیرہ علیحدہ
 ات دلاس بلز سا ویر دلے طلائے ہمارا طاقت کے لئے بس غضب ہی ہے دولہا و ادات
 چا دو کا کام کرتی ہیں۔ یہ بلز ہمارے ماں دوقسم کی ہوتی ہیں۔ بڑا دل صرف امیر دوستوں
 نے جس میں سونا۔ موتی وغیرہ کے کشنہ جات بھی رکھتے ہیں۔ قیمت بیس گولہ دس روپیہ
 نہ گولی ڈھائی روپیہ ہے۔ نمبر دوم۔ بیکر کشنہ والی میں گولی صرف ڈھائی روپیہ
 آرڈر میں اخبار کا حوالہ السدس :-

مینجران دین شونہ (۱۵) شیلانگے آسام یا پنجا آفنج جگہری

اب یہ صورت ہے کہ جب عبادت کا یہ مہینہ قریب آتا ہے۔ تو دفعۃً سب مسلمانوں میں اس فرض کی آوازیں گونجنے لگیں ایک خاص جذبہ پیدا ہو جاتا ہے۔ اور ایک دوسرے کے عزم کو دیکھ کر ہر شخص میں روزہ رکھنے کی سمت پیدا ہو جاتی ہے۔ اس قسم کی تفتیش کا اسلام کی ساری سنتوں میں لحاظ رکھا گیا ہے۔ مثلاً نیچوگئے نمازیں ہر ملک میں اپنے مہینہ وقت پر ادا کی جاتی ہیں۔ جس کے لئے بھی ایک خاص تاریخ مہینہ ہے۔ اور یہ فرض بھی اچھا ہی حیثیت سے ادا کیا جاتا ہے۔ رمضان میں تراویح کے ذریعے مساجد میں مسلمانوں کی اجتماع کی صورت پیدا کر دی گئی ہے۔ عبادت میں یہ باقاعدہ اور ہم آہنگی صرف اسلام کے ساتھ مخصوص ہے۔ اس کے علاوہ اسلامی عبادت کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ وہ سب کسی مصلحت۔ حکمت اور نبوی نوع انسان کے فائدہ پر مبنی ہیں۔ خدا نے تعالیٰ کا یہ طریقہ نہیں ہے۔ کہ وہ ایک منکر اور مطلق انسان بادشاہ کی طرح ہے۔ جو اپنے تہذیب احکام کے لوگوں کو خواہ مخواہ مشقت و تکلیف میں مبتلا کرے۔ چنانچہ عبادات میں بھی اس کا خیال رکھا گیا ہے۔ مثلاً ایسا نہیں ہے۔ نیز بیمار اور مسافر کو یہ اجازت دے دی گئی ہے۔ کہ وہ بیماری اور سفر کی حالت میں روزے نہ رکھے۔ بلکہ مرض سے صحت یاب ہوئے اور سفر سے واپس آنے کے بعد فرض ادا کرے۔ چنانچہ قرآن مجید میں ہر صرح ارشاد موجود ہے۔ یُرِيدُ اللَّهُ الْإِيمَانَ بِاللَّهِ بَعْدَ إِقْرَارِهِ مَعَ رَبِّهِ لَعَلَّ هُمْ يَرْجِعُ سَلَامًا عَلَىٰ رَبِّهِمْ۔ (سورۃ البقرہ ۱۷۷) یعنی یہ ہے کہ اسلام کی ساری عبادتوں میں اعتدال اور انسانی فطرت و طبیعت و حقائق کے فائدہ کو ملحوظ رکھ کر اور اپنا دھار دیا گیا ہے۔ لیکن ہر مسلمان کے لئے یہ ضروری نہیں ہے کہ وہ احکام شریعت کی حکمت اور مصلحت معلوم کرنے کے ذریعے یہ کام ان علماء و محققین کا ہے۔ جو علوم دینیہ کے ماہر اور صاحب بصیرت ہیں۔ بلکہ عام مسلمان کا فرض صرف یہ ہے کہ وہ بلا حیل و چال احکام و شرائط کی تعمیل کرے۔ اس اعتدال و طبیعت کے ساتھ کہ یہ احکام خود دیرین فلاح و فائدہ کے لئے نافذ کئے گئے ہیں۔ مثلاً روزہ رکھنا اس بناء پر رکھ جاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے رکھنے کا حکم دیا ہے۔ لیکن اس کے بخیر بھی ایک حقیقت ہے۔ کہ روزے سے گونا گوں فائدے حاصل ہوتے ہیں۔ جن میں بعض فائدے ایسے ہیں جو اور کسی طریقہ سے حاصل نہیں ہو سکتے۔ چنانچہ روزہ بعض جسمانی اور فطری بہتری و محرم علاج ہے۔ غذا کی کثرت اور بے اعتدالی منسل سے جسم میں جو فساد پیدا ہو جاتا ہے۔ اوہم میں طرح طرح کے امراض پیدا ہوتا ہے۔ وہ ۱۰ سال کا بچہ یا عورت جو وہ زمانہ میں بھی یہ سب سبب غفلتوں کے بعد بخیر فائز ہو گئی ہے۔ کہ خدا کی نیکوئی میں فائدہ اکثر صورتوں میں انسان کے لئے بے حد مفید ہے۔ جو لوگ ضرورت سے زیادہ غذا کھاتے ہیں۔ وہ عموماً کثیف ہیں۔ سمست اور کابل ہوتے ہیں۔ دوتے کا ایک خاص فائدہ یہ ہے۔ کہ اس سے انسان میں قوت و طاقت عبادت میں اضافہ ہوتا ہے۔

کونین یاد رکھو
اگر وال علی گڑھی کو گورنمنٹ سے رستہ

نصیحتیں
ہر قسم کی ہومیوپیتھک دوا کی ایک
ادویات و کتب بیمارے ہاں

کو دور کر کے کمر و پنجوں کو ندرت طاقتوں
 سے مل سکتی ہیں۔
 فہرست مفت طلب کریں۔
 ہوتی ہے کہ نفعی قلم نگاروں سے

پیتھیا میو پیتھیا میو

۸۵ مکر کمر و دلاهور۔

۱۷ اراگست ۱۹۴۷ء

خدا کی نہر لعنت جھوٹے اشتہار بازوں پر
اگر ہم مخلوق خدا کو دہوکہ دیں تو خدا اور رسول کو دہوکہ دیں

الرحمہ اور مسلمان دیکھ لھو دے کہ ہم کو آپ کی دوائی سے فائدہ پہنچاؤ البتہ اس کے دیکھائی
 یہ ملائے کے غصہ کا بنا ہوا ہے۔ جو ہم کو دینیاں ہو گیا ہے نہایت
 محجوب ملا ہے۔ لیکن خدا کی قدرت اور اتفاق سے اس کے جانے کی ترکیب
 ہم کو مل گئی ہے۔ اب آپ جو فیضانِ ربانوں سے ہیں۔ اور ہمارے کہنے پر ایک مرتبہ استعمال
 کریں پھر خدا کی قدرت کا فائدہ دیکھیں جتنی۔ اختلافِ مفسرستی۔ کو تاسی۔ لاغری کے لئے انہیں
 مفید اور نایاب چیز ہے۔ یہ ملائے ہے ہی روز میں آپ کو انشاؤں دکھا کر بتا دیا کہ میں کیا چیز ہوں
 ایک شبی ملا مارسیا ہے اور دوسری شبی فرہی اور دوا کے کھانے کے لئے زبردست مفوی
 گویاں۔ قیمت پانچ روپیہ علاوہ محصول ڈاک۔

نکتہ مساک
یوقت خاص اس کو استعمال کرو گے تو عورت سے ہرگز شرمندہ نہ ہو اور یہ
تشریح نہ کھاؤ اگر آپ اور دیگر کاٹ کیلئے بہترین چیز ہے علیٰ علاوہ محصول
یوقت خاص عورت کو خوش کرنے اور اپنا گریہ نہ بنانے کے لئے بہت زیادہ
مفید ہے۔ قیمت دو روپے آٹھ آنے علاوہ محصول ڈاک۔

دل و دماغ کو طاقت دینے کے لیے یہی زیادتی کے ساتھ خون پیدا کرتے ہوئے ہیں۔
 طاقتور جڑے، اصلی مشائخ نے عرفان ہے خیمہ، ۲۰ خوراک یا پختہ روپیہ علماء و محققین
 ہر قسم کے جبرائیل شفیقہ - احکام - برعت انزال کے لئے کسی قسم کے اور
 عورتوں کے سیلانِ الرحم کے لئے کچھ ہے۔ مرد عورتوں کو دیکھنے کے لئے

حکیم سید آفتاب علی صاحبزادہ ناظم و اخوانہ شاہجہاد و دیگر

ظاہر میں مایہ ناز اس کو ضرور دیکھیں یہ انتہا زہین ملک انجمن اس وقت ہے
آپ یقین کریں کہ اس سے استعمال سے عضو مخصوص کی کسی قسم کی ضروری
اور کوئی بھی لاعلمی دور ہو کر گوں اور بھی میں کسی کی طاقت کم

یہ حال ہے۔ ایک نئے سہاگل کر کے دیکھئے۔ بالواسریض اس کے سہاگل سے لچھے ہو کر مالکان
خانہ کو آؤ اور سہاگل دیتے ہیں۔ ایسے اتفاقی کے ساتھ شیٹ کارخانہ میں بھی ہو سکتا ہے۔
وہ اپنے آپ کو زندہ ہو کر نکلا کرتے تھے۔ اب تندرست دنوں میں۔ یہی وجہ ہے۔
مہم غم کو لوں کے ٹکڑے بڑے ڈاکٹروں اور جیکبوں سے بھی بار بار آزمائش

کے بار بار منگاتے ہیں۔ اور مر لیتوں سے بھاری وفد وصول کرتے ہیں۔ اس کا استعمال ہر موسم میں مفید رہتا ہے۔ اس نے ان کو کبھی بھی کم کی ضروری یا بیماری محسوس نہ کی۔ بولنے والا کو سب سے بہتر ماش کے مقبول

میں نے کہا: "اچھا، یہ قیمت ہے۔" باوجود اس کی، موبیلوں کے قیمت بالکل کم نہیں رہے۔ اصل کوئی نفع نہیں ہے۔ کیونکہ خراجہ خدا کی بچہ کی لئے اس کو بالکل موبیل نہیں دے رہے۔ کیونکہ اس میں قیمت اجڑا ڈالے گئے ہیں۔ قیمت فی تین تین روپے ڈالنے سے۔ ڈاک خرچ معاف۔ پیکٹ کا خرچ چار آنے پر۔

۱۔ سغلا عشتانہ سے بیرونی استعمال کے ساتھ منہ و دھڑ و سر و پیچھون سے
سغلا سونے پر سہاگہ کا کام دیکھا۔ گندہ چالیس برس سے ہزار بار مفلحوں کو اس سے
قیمت فی عطا کی ہے۔ قیمت تین روپے آٹھ آنے کے مخصوص ایک عطا ہے۔

روپ بلاس کمینہ نمبر ۹-۴ دہن کٹی-کاپتور۔

فلسطین میں ناجائز یہودیوں کے داخلے کی پوری روک تھام
حکومت برطانیہ نے ایک ایسا اعلان کر دیا ہے کہ حکومت برطانیہ
فلسطین میں ناجائز طریقے سے داخل ہونے والے یہودیوں کی پوری روک تھام کی
کوشش کرے گی۔ اور حکومت نے یہ فیصلہ کر لیا ہے کہ فلسطین میں ناجائز یہودیوں
کو داخل نہ ہونے دیا جائے۔ حکومت نے انتظام کر لیا ہے کہ فلسطین میں ناجائز
طریقے پر داخل ہونے والے یہودیوں کو جبریہ میں اور کسی اور علاقے میں بھیجا جائے
جہاں انہیں اس وقت تک رکھا جائے گا۔ جب تک کہ ان کے مستقبل کے متعلق کوئی فیصلہ
نہیں ہو جانا انہیں کمپوں میں رکھا جائیگا۔ حکومت برطانیہ یہودی اشدت پسوں کے
سنگی کہ یہودی برطانیہ سے باخبر اپنی بات منوا لیں۔ اور احکام کی صریح خلاف
ورزی کرنے فلسطین میں داخل ہونے رہیں۔ حکومت برطانیہ نے فلسطین کے سرکار
افسروں کو حکم دیا ہے کہ ناجائز طور پر داخل ہونے والے یہودیوں کو روکنا
بے ہمتی سے لیتے اختیار کریں۔ جن یہودیوں کو جرمنوں کے یا محققوں نقصان پہنچا
ہے۔ برطانیہ کو ان سے پوری پوری سہاری ہے۔ اور برطانیہ امداد کے لئے سوچ
چا کر دے گا۔ یہودیوں پر واقعہ یہ ہے کہ برطانیہ سے بڑھ کر کوئی ملک
یہودیوں کا دوست نہیں ہے اس سے پیشتر دانشمندانہ کے مطابق ہے ہزار یہودیوں
کو فلسطین میں داخل ہونے کی اجازت تھی۔ لیکن یہ حکومت نے غم میں ہی ہٹا۔
اس پر بھی حکومت برطانیہ نے ۵۰۰ یہودیوں کے مایہ واد خانے کا کوٹا مقرر کر دیا۔
لیکن یہودیوں نے اس کوٹے کے حصول کے علاوہ ناجائز طریقے سے کام لیتا شروع
کر دیا۔ جس کی وجہ سے حالات بگڑ گئے یہودیوں کے اس اقدام سے ایک طرف
عزروں اور یہودیوں کے تعلقات خراب ہو رہے ہیں۔ لہذا بہتر یہ ہے کہ فلسطین
میں یہودیوں کا ناجائز داخلہ بند کر دیا جائے۔ (رائٹس)

یہودیوں نے کہ فرما رو رو تو دیا

بیت المقدس ۱۲ اگست - حقیقت یہ ان یہودیوں کے جہاز کھرے ہیں کہ نہاجا نے یہودی
فلسطین میں داخل ہونے کی کوشش میں آئے تھے۔ حکومت کی طرف سے حقیقت کی یہودی
خاکہ میں دن رات کارفرما آرڈر جاری کر رکھا ہے۔ لیکن آج یہودیوں نے اس حکم کی
خلاف ورزی کی۔ تہاویں یہودی ایسے کھڑوں سے نکل آئے۔ اور بندرگاہ کی طرف
روڑے۔ اس سے پیشتر یہودیوں کے حقیقت یہودیوں کو متور دیا تھا۔ کہ
انہیں کارفرما آرڈر توڑ دینا چاہیے۔ اور بندرگاہ کی طرف بڑھنا چاہیے۔ جہاں ان کے
۱۲۹۸ بجائی جہازوں میں نہیں۔ حقیقت سے اطلاع ملی ہے۔ کہ نہاجا نے یہودیوں کا ایک
اور جہاز ساحل فلسطین سے محفوظے قافلے پر دیکھا گیا ہے۔ اسے حقیقت لایا جا رہا ہے۔

ہندوستان کے طول و عرض میں اوم عمل

ہندوستان کے طول و عرض میں یوم عقل

مسلمانوں نے منہر وستان کے طول و عرض میں مسلم لیگ کی مجلسوں میں جو احکام کیے گئے
یوم عمل منایا۔ جو کنگنہ اور دیوار و دوسرے مقامات سے فرار اور قتل و دم کی بجا طاعت
پہنچی ہیں۔ وہ بیعت زیا و اف و تنگاہ ہیں پر حال اس امر کو تسلیم کرنا پڑتا ہے کہ منہر
کے مسلمانوں نے یوم عمل کو پرامن طریق سے منایا۔ سندھ میں یوم عمل کو بیات شاق
شوکت سے منایا گیا۔ کراچی میں یوم عمل کی شان و شوکت دیکھنے سے نقل و حرکت حتیٰ
سے کسی ناخوشگوار واقعہ کا نشانہ نہ تھا اس امر کو ہمیں ثبوت ہے کہ سندھ میں یوم عمل مجلسوں
کے احکام کے مطابق بخیر و خوبی سے گذر گیا۔ پنجاب اور سرحد میں بھی کوئی ناخوشگوار واقعہ
نہیں ہوا۔ اسلام آباد کالج لاہور کے میدان میں مسلمانوں نے جس پر یوم عمل منایا
شہر میں مسلمانوں کی دوکانیں موصوفہ حد تک بیک وقتیں۔ مسلمانوں کے تقریباً سارے ادارے
بند تھے۔ مسلمانوں میں ایسی مجلسوں کو الگ کی مثال یوم عمل سے پہلے نہیں ملتی۔ ایک لاکھ
سے زیاور مسلمان اسلام آباد کالج میں جمع ہوئے سارے بڑے اجتماع کا نظم و ضبط کا
صدر ہر اتھارٹی تھا اس جلسے کی عداوت نواب محمد وٹ نے کی۔ لیکن چند لمحوں کے بعد
کی عداوت افحیٰ حسین کو رہے تھے۔ صدر نے نواب کا خطاب واپس کر دیا۔ مسلمانوں
کی وہ قبیل خود اور جو تک مسلم لیگ کو نوابوں، خاں و دیوار اور خطاب یافتہ لوگوں
حجرت ہوئے کا طعنہ دے رہی تھی۔ آج اپنی آنکھوں سے دیکھ رہی ہے کہ مسلم لیگ

نواب - خان بہادر اور نائٹ اپنے اپنے خطابات ترک کر کے ہیں۔ مسلمانوں کی راہ میں یہ ان کا پہلا ایثار ہے جس کو گوئیے تبار میں یہ کہا جاتا تھا کہ وہ برس سامراج کے انجمن اور پروردہ ہیں انہوں نے عمل طور پر اپنے غافلوں کی اس کو اس کو خطا دیا۔ آج مسلم لیگ کے راسخا مسلم عوام کا ایک حصہ بن چکے ہیں۔ مسلم لیگ کی رہنمائی محمود اور ایاز کا امتیاز مثلاً دیکھ لیں لیکن رہنمائی نے آج اپنے خطاب ترک کر دیے ہیں۔ کل وہ مسلمانوں کی سرمنبری کے لئے اس سے بڑا وہ قربانیاں دیں گے۔ نواب محمد وٹ نے اس خطاب کرنے وقت اس امر کا اعلان کر دیا تھا کہ اگر ترک خطاب کے ساتھ ان کی جائزگی جی جاتی ہے تو جائے۔ شراب پراد و قتل مسلم لیگ کے صدر کا یہ اقدام شراب کے مسلمانوں کے حوصلے بلند کرنے کا ایک بہترین ذریعہ ثابت ہو گا۔ انہیں آل انڈیا مسلم لیگ کو نسل کی قراردادوں کی تائید کا عملی و بزرگ دستور ساز اسمبلی کے بارے میں مسلم لیگ کے کلرز عمل کو یقین کیا گیا۔ ہندوستان کے دوسرے صوبوں کے مسلمانوں نے بھی اہم عمل منایا۔ یوم عمل کا مقصد ہندوستان کے مسلمانوں کو اپنے والی جدوجہد کے لئے تیار کرنا تھا۔ اتحاد لبرلر ہندوستان کے مسلمانوں نے اپنی تنظیم کے نام کو دیکھ لیں کہ وہ حصول پاکستان کے لئے بڑی بڑی قربانی کے لئے تیار ہیں۔ ہندوستان کے مسلمان اس حقیقت سے پوری طرح سے آگاہ ہیں کہ آج کانگریس اور حکومت برطانیہ نے مسلمانوں کو ان کے جائز حقوق سے محروم رکھنے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ دائرہ کے کانڈیٹ جو اہل نسل ہندو جو عبوری حکومت کی تشکیل کے لئے دعوت دینا۔ اور بینڈٹ جو اہل نسل ہندو کا بار بار یہ اعلان کرنا کہ وہ مسلم لیگ کے تعاون سے عبوری حکومت قائم کریں گے۔ ایک سازش کا نتیجہ ہے۔ ہر برطانوی سامراج کا دشمن ہندو آج ہندو سامراج کا علم بردار بنا ہوا ہے۔ لیکن مسلمان کسی سامراج کو برداشت نہیں کریں گے۔ وہ برطانوی سامراج اور ہندو سامراج دونوں کا مخالف ہے۔ بینڈٹ جی تو حق سے عبوری حکومت بنائیں۔ لیکن جس حکومت کو دس کروڑ مسلمانوں کا نشانہ بن کر رکھا۔ اس کی ناکامی یقیناً

السان دیاں کار خستے قائم کر دیا اور وہاں کچا مال لایا کرے گا

واشنگٹن ۱۳ اگست۔ کل ایک فوجی سائنسدان نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ میں مرنے
 سے پیشتر ضرور چند روز جانبداری میری کروں گا۔ آپ ان امریکی سائنسدانوں اور فوجی ماہروں
 کے کام اور مصروفہ کو دیکھ رہے تھے۔ جو جانتے ہیں کہ جہان کی طرف ایک راکٹ فائر کیا جا چکا ہے۔
 پہلے ٹھہرا کہ چاند تک اب پہنچنا ناممکن نہیں رہا۔ اس وقت جو مرد اور عورتیں ۳۰-۳۵ سال کی ہیں۔
 وہ اپنی عمر میں دیکھ لیں گی۔ کہ چاند اور زمین کا راستہ کھلی گیا ہے۔ اور
 جاندار اور ذرہ ارض کے درمیان آسانی سے آمد و رفت ہو رہی ہے۔ لوگ راکٹوں میں
 بیٹھ کر سیاروں تک پہنچیں گے۔ ان راکٹوں کے ساتھ بعض ایسی چیزیں ہوں گی جن
 کو چاند سے بھیج دیا جائے گا۔ اور وہی سفر سے ان کا استفادہ کیا جائے گا۔ یہ
 خیال کہ ایک وقت ایسا آئے گا۔ کہ انسان چاند اور مریخ میں ٹیکڑیاں قائم کرے گا۔
 اور وہاں مشینیں لگا دے گا۔ نیز سیاروں میں ایسا کیا جائے گا۔ کہ زمین تک پہنچانے کا۔
 جس کی اب ہم تم کو بھیج رہے ہیں۔ راکٹوں کی ایجاد نے ان سائنسدانوں کا خواب
 پورا کر دیا ہے۔ جو چاند تک پہنچنے کی ہوس میں اس دنیا سے جیل بے ہیں۔ چاند تک
 پہنچنے کے راکٹ زمین سے اسی نظر سے فائر کیے جائیں گے۔ جس طرح کہ زمین اپنے راکٹوں
 کو جرمی سے فائر کر کے انگلستان پہنچایا کرتے تھے۔ ان راکٹوں کی رفتار آواز
 سے بہت زیادہ ہوگی۔ عصر حاضر کی ریسرچ ایندھن کا مسئلہ حل کر دے گی۔ لہذا
 چاند اور زمین کا فاصلہ چند دنوں میں آسانی سے طے ہو سکے گا۔ اس وقت ہمارے
 سامنے ایک مسئلہ ہے۔ وہ یہ کہ ہم کہہ ارض کی ہوا سے باہر مریخ کے عادی ہیں ہیں
 لیکن جہاں سائنس نے اتنے بڑے بڑے کام کئے ہیں۔ وہاں اس مسئلہ پر قیام پانا
 ممکن نظر نہیں آتا۔

پس یہ خبریں سن کر تمہارے تیا کلید کامیابی ہے مینجے۔

فسادات کلمتہ من ۳۵ سے زیادہ اشخاص ملکہ افزا سے زیادہ مجروح

کلکتہ ہمارا گنٹ۔ قائد اعظم کی اور کنگس کی ۴۳ مقامات میں آگ بجھانے کا کام
 سرانجام دے چکا ہے۔ عوام سے لیکر اور کانگریسی لیڈروں کا یہاں۔ حضرت قائد اعظم کی طرف
 سے فساد برپا کرنے والوں کے اقدار کی شدید ترین مذمت کی گئی۔ اندازہ یہ ہے کہ ہلاک
 شدگان کی تعداد بہت بڑھ جائیگی۔ کیونکہ کلکتہ میں بہت سی عیش پرستی میں سگورہ و
 سنگین تانے کھڑی ہے اور میں ہر محل میں کئی دفعہ گول چلانی لگتی ہے۔ گولہ کی طرف سے
 فساد برپا کرنے والوں کو انتباہ دیا گیا ہے۔ کلکتہ میں آج بھی کئی طرف فوج دستہ بھیجا
 ہے۔ مختلف حصوں سے پولیس لوٹ مار اور آگ لگانا دینے کے واقعات کی اطلاعات مل رہی
 ہیں۔ آج بھی عام وکالتیں بند ہیں۔ آج صبح مرکزی کلکتہ میں کوئی اخبار شائع نہیں ہوا۔ شہر میں
 بے امنی۔ اور گاڑیاں کل کی طرح بند ہیں۔ پولیس اور فوج بھی سرگرم عمل ہے۔ صبح سے
 پورے شہر کے اہم ناگوں پر پیرہ دے رہی ہے۔ مسلح پولیس بھی شہر میں جگہ جگہ رکھی ہے۔ آج بھی
 شہر میں کئی بار گولہ چلی۔ اس وقت تک شہر میں ہلاک شدہ دو اور مجروحین کی تعداد کے بارے
 میں سرکاری طور پر کوئی اعلان نہیں کیا گیا۔ تین غیر سرکاری اندازوں سے پتہ چلا ہے کہ
 ۱۔ اشیاں ہلاک اور۔ ۲۔ امیر و عروج ہوئے۔ ایک ہزار سالہ انجینی نے اطلاع دی ہے۔
 آج مشتعل ہجوم نے مسٹر کون شکر داس لیڈر ہنگال اسمبلی کانگریس کا نگرہس پارٹی
 مکان کو گھیر لیا۔ ہجوم نے اس مکان کے قریب واقع دو دوسرے مکانوں میں آگ لگا
 دی۔ مسٹر قس الدین احمد بیرہ مندر ہنگال کورنٹ اور مسٹر کون شکر داس نے ہجوم کو سمجھایا
 دیا۔ جس کی وجہ سے ہجوم زیادہ نقصان نہ پہنچائے۔ لیڈر منتر ہو گیا۔ پولیس کمرشل اعلان
 کیا ہے۔ کہ شہر میں آج بھی رات کے ۹ بجے سے لیڈر ہجوم کے ہر ایک کو قید اور رجاری ہے۔ گاہ
 ہر مئی دفعہ ۱۰ لگادی گئی ہے۔ جس کی بنا پر رائج یا رائج سے زیادہ انتہا کا احتیاج
 رات قانون قرار دیا گیا ہے۔ ساتھ ہی اعلان کیا گیا ہے کہ کسی شخص کو اسلحہ نہ لے
 کر کی اعازت نہیں۔ آج مسٹر سرٹ حیدر بوس لیڈر مندر ہنگال اسمبلی کانگریس پارٹی نے گورنر
 کلکتہ کی صورت حالات کے بارے میں ملاقات کی۔ آج گورنر ہنگال رات کے ۱۰ بجے
 کلکتہ کے واقعات کے متعلق تقریر کرنا اور کاسٹ کرس کے۔ آج آپ نے متاثرہ حالات
 دورہ بھی کیا۔ مسلم لیگ اور کانگریسی لیڈروں کی اپیل!
 آج مسلم لیگ اور کانگریسی لیڈروں نے کلکتہ کے باشندوں کے نام ایک اپیل شائع کی ہے
 جس میں سر سہروردی وزیر اعظم ہنگال، مولانا اکریم خان، ہر پریڈنٹ ہنگال، پراڈنٹ مسلم
 لیڈر مندر ہوموں، گھوش پریڈنٹ، ہنگال، پراڈنٹ کانگریس اور مسٹر سرٹ حیدر بوس
 لکھتے ہیں۔ میں یہاں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ اس وقت تک کلکتہ میں جو کچھ ہوا ہے اسے معقول
 سمجھا جاتا ہے۔ اور آئندہ کے لئے فیادات سے باقہ روک لینا چاہیے۔ اگر ایسا نہ کیا
 تو دراصل خود کو ناقابل تلافی نقصان اٹھانا پڑے گا۔ لہذا فی اقدار مذکورہ
 ہے۔ عوام الناس کو ایسے ایسے محلوں سے باہر نہیں لکھنا چاہیے۔ شہر میں امن
 قائم کرنا چاہیے۔ اور ہر محل کو رہنے کی کوشش کرنی چاہیے۔
 قائد اعظم کی طرف سے فساد کی مذمت

۱۷ اگست۔ آج حضرت قائد اعظم نے مساوات کلکتہ پر بے حد اقسام کا انٹار
آپ نے ایک بیان شائع کر کے ان لوگوں سے دلی عہدی کا اظہار کیا۔ جنہیں اس
نے نقصان پہنچا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ مجھے اس وقت تک یہ معلوم نہیں کہ
دوبال کے نقصان کی ذمہ داری کس پر عائد ہوتی ہے۔ کیونکہ مجھے براؤنش مسلم لیگ
ڈسٹرکٹ کونسل کی طرف سے کوئی اطلاع نہیں دی گئی۔ یہ حال جو لوگوں فساد کے ذریعہ
اور جنہوں نے عندہ گوری کا مظاہرہ کیا ہے۔ ناقانونہ کے خلاف اقدام اٹھایا
انہیں پوری پوری مزا ملنی چاہیے۔ مسلم لیگ کی طرف سے عوام انسان کو
ت کوئی نمی تھی کہ وہ پوری طرح براہِ ریں۔ میں یہ نہیں مان سکتا کہ کسی حلقہ کی
ساد میں حصہ لیا ہو اور اس شخص نے مسلم لیگ کی ہدایت کے باوجود فساد میں حصہ لیا
مجھے یقین ہے۔ کہ براؤنش مسلم لیگ اس کے خلاف انضامی کارروائی کرے گی
آج صبح ایک نامہ لکھارے کلکتہ کی صورت حالات کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ کہ ہر
کے باشندے جو شہر میں آکر کلبوں سے باہر نکل رہے ہیں۔ انہیں جو بھی اسلحہ ملتا
اپنے ساتھ لائے ہیں۔ شہر میں ہیجان پھیلا ہوا ہے۔ آج تک نہیں کھل سکے۔

نامعلوم نہیں تو فریقین میں سے ایک فریق
موتیر کی یہ ہے کہ ہمارے دماغ کو
میں جو یہ اس کے ذائقہ اور تعلیم یافتہ
کے وہ طاقت حاصل ہے کہ وہ دہائی
سامان جو اس نے انسانی طور پر فراہم کیا
ہے۔ وقت کے ساتھ استعمال کرے۔
جب یہ امر واقعہ ہو جاتا ہے۔ آج تاج ہے۔
یہ ہمارے دماغ کے امکانات کے نظر سے
میت وسیع کر دیتا ہے۔ ہر روزی وقت
کے دوران میں عمل دماغ دیکھ کر حیران رہ
جاتے ہیں۔ شواہد کی حالت میں جو معنوی
طریقے سے پیدا کی جاتی ہے اور اشارہ
اسی ہر روزی وقت کے سلسلہ میں ہے
مراحت پر ہیں۔ مثلاً فرض کرو کہ تم نے
اکبر پر خواب کسی معنوی طریقے سے طاری
کود ہے۔ اور تم اسے کہتے ہو کہ کل دو
بچے تم پر چڑھا کر مارا اور شیر کے پیچھے کے
کے پیچھے گھر سے بھاگ رہا تھا۔ جب اس کو

دیوانہ کا حکمی علاج

بہ دوا مرگ۔ سودا اور دزد کے لئے
اکبر کا حکم رکھتی ہے۔ سرانجام نہایت بیکار
اور ہر راہ میں چند منہ اس کے سر کے سر
انسانی ہونے کی تائید ہے۔ دیوانہ کا
واحد علاج ہے۔ ملے کا پتہ ہے۔
ایس۔ سی۔ رائے اینڈ کمپنی
کارنوالس اسٹریٹ کلکتہ
S.C. ROY & CO 167/3
CORNWALLIS
STREET CALCUTTA

ہر قسم کی کمزوری و دیکھنے والی لاجواب
مدن منجری گولیاں
جریان۔ اقلام۔ رقت منی رستی و فیض اور ہر قسم کی کمزوری و دیکھنے والی لاجواب
میں قوت لاتی ہے۔ رگوں میں بنی خون دھڑکنے لگتا ہے۔ اور دماغ افزا صحت حاصل ہوتی
ہے۔ قیمت۔ ۱۰ گولی کی ڈبیہ ایک روپیہ چار آنے کے۔
کام جوت طلا
پیش کی غلط کاریوں سے پیدا شدہ
جذیرہ و فیض اور ہر قسم کی کمزوری و دیکھنے والی لاجواب
دور کرنے کیلئے لانا فی علاج ہے
قیمت فی ڈبیہ دو روپیہ آٹھ آنے کے۔
میدہ مرون جو رن پیشاب میں طبعی یارک کرنا۔ پیپ و دیگر ہر قسم کے سوزاک
کی لانا فی دماغ ہے۔ قیمت فی پیکیٹ ایک روپیہ آٹھ آنے کے۔
مدن منجری فارمیسی جام نگر کاٹھیاواڑ
لاہور ایجنٹ، راشول و شاد لہیرہ رانا رکی لاہور و شکر میڈیکل ہال ۳ نسبت روڈ۔ لاہور۔

درک
ایک کیمیائی مرکب ہے اور مندرجہ
ذیل بیماریوں کے لئے بے حد مفید ہے (۱) سر
کے پھوٹے پھوٹے زخم (۲) کبیر (۳) جھپٹ (۴)
کان کے درد۔ زخم۔ پیپ و دیگر کے لئے (۵)
کان کے پھوٹے پھوٹے زخم (۶) پاپیلا (۷) و
سوزوں سے خون۔ پیپ آنے کے لئے (۸)
گیبے (۹) کنٹھ (۱۰) مالا (۱۱) منہ کے زخم اور
جھاووں کے لئے (۱۲) ورم گلو (۱۳) دہا سینہ
دیشی (۱۴) منہ (۱۵) ورم گلو (۱۶) ورم گلو
بڑی کا درد (۱۷) ورم گلو (۱۸) ورم گلو (۱۹)
گردہ و فرد (۲۰) گردہ (۲۱) گردہ (۲۲) ورم
بادی کے لئے (۲۳) ورم گلو (۲۴) ورم گلو (۲۵)
۹) ۱۰) ۱۱) ۱۲) ۱۳) ۱۴) ۱۵) ۱۶) ۱۷) ۱۸) ۱۹) ۲۰)
۲۱) ۲۲) ۲۳) ۲۴) ۲۵) ۲۶) ۲۷) ۲۸) ۲۹) ۳۰)
۳۱) ۳۲) ۳۳) ۳۴) ۳۵) ۳۶) ۳۷) ۳۸) ۳۹) ۴۰)
۴۱) ۴۲) ۴۳) ۴۴) ۴۵) ۴۶) ۴۷) ۴۸) ۴۹) ۵۰)
۵۱) ۵۲) ۵۳) ۵۴) ۵۵) ۵۶) ۵۷) ۵۸) ۵۹) ۶۰)
۶۱) ۶۲) ۶۳) ۶۴) ۶۵) ۶۶) ۶۷) ۶۸) ۶۹) ۷۰)
۷۱) ۷۲) ۷۳) ۷۴) ۷۵) ۷۶) ۷۷) ۷۸) ۷۹) ۸۰)
۸۱) ۸۲) ۸۳) ۸۴) ۸۵) ۸۶) ۸۷) ۸۸) ۸۹) ۹۰)
۹۱) ۹۲) ۹۳) ۹۴) ۹۵) ۹۶) ۹۷) ۹۸) ۹۹) ۱۰۰)
۱۰۱) ۱۰۲) ۱۰۳) ۱۰۴) ۱۰۵) ۱۰۶) ۱۰۷) ۱۰۸) ۱۰۹) ۱۱۰)
۱۱۱) ۱۱۲) ۱۱۳) ۱۱۴) ۱۱۵) ۱۱۶) ۱۱۷) ۱۱۸) ۱۱۹) ۱۲۰)
۱۲۱) ۱۲۲) ۱۲۳) ۱۲۴) ۱۲۵) ۱۲۶) ۱۲۷) ۱۲۸) ۱۲۹) ۱۳۰)
۱۳۱) ۱۳۲) ۱۳۳) ۱۳۴) ۱۳۵) ۱۳۶) ۱۳۷) ۱۳۸) ۱۳۹) ۱۴۰)
۱۴۱) ۱۴۲) ۱۴۳) ۱۴۴) ۱۴۵) ۱۴۶) ۱۴۷) ۱۴۸) ۱۴۹) ۱۵۰)
۱۵۱) ۱۵۲) ۱۵۳) ۱۵۴) ۱۵۵) ۱۵۶) ۱۵۷) ۱۵۸) ۱۵۹) ۱۶۰)
۱۶۱) ۱۶۲) ۱۶۳) ۱۶۴) ۱۶۵) ۱۶۶) ۱۶۷) ۱۶۸) ۱۶۹) ۱۷۰)
۱۷۱) ۱۷۲) ۱۷۳) ۱۷۴) ۱۷۵) ۱۷۶) ۱۷۷) ۱۷۸) ۱۷۹) ۱۸۰)
۱۸۱) ۱۸۲) ۱۸۳) ۱۸۴) ۱۸۵) ۱۸۶) ۱۸۷) ۱۸۸) ۱۸۹) ۱۹۰)
۱۹۱) ۱۹۲) ۱۹۳) ۱۹۴) ۱۹۵) ۱۹۶) ۱۹۷) ۱۹۸) ۱۹۹) ۲۰۰)
۲۰۱) ۲۰۲) ۲۰۳) ۲۰۴) ۲۰۵) ۲۰۶) ۲۰۷) ۲۰۸) ۲۰۹) ۲۱۰)
۲۱۱) ۲۱۲) ۲۱۳) ۲۱۴) ۲۱۵) ۲۱۶) ۲۱۷) ۲۱۸) ۲۱۹) ۲۲۰)
۲۲۱) ۲۲۲) ۲۲۳) ۲۲۴) ۲۲۵) ۲۲۶) ۲۲۷) ۲۲۸) ۲۲۹) ۲۳۰)
۲۳۱) ۲۳۲) ۲۳۳) ۲۳۴) ۲۳۵) ۲۳۶) ۲۳۷) ۲۳۸) ۲۳۹) ۲۴۰)
۲۴۱) ۲۴۲) ۲۴۳) ۲۴۴) ۲۴۵) ۲۴۶) ۲۴۷) ۲۴۸) ۲۴۹) ۲۵۰)
۲۵۱) ۲۵۲) ۲۵۳) ۲۵۴) ۲۵۵) ۲۵۶) ۲۵۷) ۲۵۸) ۲۵۹) ۲۶۰)
۲۶۱) ۲۶۲) ۲۶۳) ۲۶۴) ۲۶۵) ۲۶۶) ۲۶۷) ۲۶۸) ۲۶۹) ۲۷۰)
۲۷۱) ۲۷۲) ۲۷۳) ۲۷۴) ۲۷۵) ۲۷۶) ۲۷۷) ۲۷۸) ۲۷۹) ۲۸۰)
۲۸۱) ۲۸۲) ۲۸۳) ۲۸۴) ۲۸۵) ۲۸۶) ۲۸۷) ۲۸۸) ۲۸۹) ۲۹۰)
۲۹۱) ۲۹۲) ۲۹۳) ۲۹۴) ۲۹۵) ۲۹۶) ۲۹۷) ۲۹۸) ۲۹۹) ۳۰۰)
۳۰۱) ۳۰۲) ۳۰۳) ۳۰۴) ۳۰۵) ۳۰۶) ۳۰۷) ۳۰۸) ۳۰۹) ۳۱۰)
۳۱۱) ۳۱۲) ۳۱۳) ۳۱۴) ۳۱۵) ۳۱۶) ۳۱۷) ۳۱۸) ۳۱۹) ۳۲۰)
۳۲۱) ۳۲۲) ۳۲۳) ۳۲۴) ۳۲۵) ۳۲۶) ۳۲۷) ۳۲۸) ۳۲۹) ۳۳۰)
۳۳۱) ۳۳۲) ۳۳۳) ۳۳۴) ۳۳۵) ۳۳۶) ۳۳۷) ۳۳۸) ۳۳۹) ۳۴۰)
۳۴۱) ۳۴۲) ۳۴۳) ۳۴۴) ۳۴۵) ۳۴۶) ۳۴۷) ۳۴۸) ۳۴۹) ۳۵۰)
۳۵۱) ۳۵۲) ۳۵۳) ۳۵۴) ۳۵۵) ۳۵۶) ۳۵۷) ۳۵۸) ۳۵۹) ۳۶۰)
۳۶۱) ۳۶۲) ۳۶۳) ۳۶۴) ۳۶۵) ۳۶۶) ۳۶۷) ۳۶۸) ۳۶۹) ۳۷۰)
۳۷۱) ۳۷۲) ۳۷۳) ۳۷۴) ۳۷۵) ۳۷۶) ۳۷۷) ۳۷۸) ۳۷۹) ۳۸۰)
۳۸۱) ۳۸۲) ۳۸۳) ۳۸۴) ۳۸۵) ۳۸۶) ۳۸۷) ۳۸۸) ۳۸۹) ۳۹۰)
۳۹۱) ۳۹۲) ۳۹۳) ۳۹۴) ۳۹۵) ۳۹۶) ۳۹۷) ۳۹۸) ۳۹۹) ۴۰۰)
۴۰۱) ۴۰۲) ۴۰۳) ۴۰۴) ۴۰۵) ۴۰۶) ۴۰۷) ۴۰۸) ۴۰۹) ۴۱۰)
۴۱۱) ۴۱۲) ۴۱۳) ۴۱۴) ۴۱۵) ۴۱۶) ۴۱۷) ۴۱۸) ۴۱۹) ۴۲۰)
۴۲۱) ۴۲۲) ۴۲۳) ۴۲۴) ۴۲۵) ۴۲۶) ۴۲۷) ۴۲۸) ۴۲۹) ۴۳۰)
۴۳۱) ۴۳۲) ۴۳۳) ۴۳۴) ۴۳۵) ۴۳۶) ۴۳۷) ۴۳۸) ۴۳۹) ۴۴۰)
۴۴۱) ۴۴۲) ۴۴۳) ۴۴۴) ۴۴۵) ۴۴۶) ۴۴۷) ۴۴۸) ۴۴۹) ۴۵۰)
۴۵۱) ۴۵۲) ۴۵۳) ۴۵۴) ۴۵۵) ۴۵۶) ۴۵۷) ۴۵۸) ۴۵۹) ۴۶۰)
۴۶۱) ۴۶۲) ۴۶۳) ۴۶۴) ۴۶۵) ۴۶۶) ۴۶۷) ۴۶۸) ۴۶۹) ۴۷۰)
۴۷۱) ۴۷۲) ۴۷۳) ۴۷۴) ۴۷۵) ۴۷۶) ۴۷۷) ۴۷۸) ۴۷۹) ۴۸۰)
۴۸۱) ۴۸۲) ۴۸۳) ۴۸۴) ۴۸۵) ۴۸۶) ۴۸۷) ۴۸۸) ۴۸۹) ۴۹۰)
۴۹۱) ۴۹۲) ۴۹۳) ۴۹۴) ۴۹۵) ۴۹۶) ۴۹۷) ۴۹۸) ۴۹۹) ۵۰۰)
۵۰۱) ۵۰۲) ۵۰۳) ۵۰۴) ۵۰۵) ۵۰۶) ۵۰۷) ۵۰۸) ۵۰۹) ۵۱۰)
۵۱۱) ۵۱۲) ۵۱۳) ۵۱۴) ۵۱۵) ۵۱۶) ۵۱۷) ۵۱۸) ۵۱۹) ۵۲۰)
۵۲۱) ۵۲۲) ۵۲۳) ۵۲۴) ۵۲۵) ۵۲۶) ۵۲۷) ۵۲۸) ۵۲۹) ۵۳۰)
۵۳۱) ۵۳۲) ۵۳۳) ۵۳۴) ۵۳۵) ۵۳۶) ۵۳۷) ۵۳۸) ۵۳۹) ۵۴۰)
۵۴۱) ۵۴۲) ۵۴۳) ۵۴۴) ۵۴۵) ۵۴۶) ۵۴۷) ۵۴۸) ۵۴۹) ۵۵۰)
۵۵۱) ۵۵۲) ۵۵۳) ۵۵۴) ۵۵۵) ۵۵۶) ۵۵۷) ۵۵۸) ۵۵۹) ۵۶۰)
۵۶۱) ۵۶۲) ۵۶۳) ۵۶۴) ۵۶۵) ۵۶۶) ۵۶۷) ۵۶۸) ۵۶۹) ۵۷۰)
۵۷۱) ۵۷۲) ۵۷۳) ۵۷۴) ۵۷۵) ۵۷۶) ۵۷۷) ۵۷۸) ۵۷۹) ۵۸۰)
۵۸۱) ۵۸۲) ۵۸۳) ۵۸۴) ۵۸۵) ۵۸۶) ۵۸۷) ۵۸۸) ۵۸۹) ۵۹۰)
۵۹۱) ۵۹۲) ۵۹۳) ۵۹۴) ۵۹۵) ۵۹۶) ۵۹۷) ۵۹۸) ۵۹۹) ۶۰۰)
۶۰۱) ۶۰۲) ۶۰۳) ۶۰۴) ۶۰۵) ۶۰۶) ۶۰۷) ۶۰۸) ۶۰۹) ۶۱۰)
۶۱۱) ۶۱۲) ۶۱۳) ۶۱۴) ۶۱۵) ۶۱۶) ۶۱۷) ۶۱۸) ۶۱۹) ۶۲۰)
۶۲۱) ۶۲۲) ۶۲۳) ۶۲۴) ۶۲۵) ۶۲۶) ۶۲۷) ۶۲۸) ۶۲۹) ۶۳۰)
۶۳۱) ۶۳۲) ۶۳۳) ۶۳۴) ۶۳۵) ۶۳۶) ۶۳۷) ۶۳۸) ۶۳۹) ۶۴۰)
۶۴۱) ۶۴۲) ۶۴۳) ۶۴۴) ۶۴۵) ۶۴۶) ۶۴۷) ۶۴۸) ۶۴۹) ۶۵۰)
۶۵۱) ۶۵۲) ۶۵۳) ۶۵۴) ۶۵۵) ۶۵۶) ۶۵۷) ۶۵۸) ۶۵۹) ۶۶۰)
۶۶۱) ۶۶۲) ۶۶۳) ۶۶۴) ۶۶۵) ۶۶۶) ۶۶۷) ۶۶۸) ۶۶۹) ۶۷۰)
۶۷۱) ۶۷۲) ۶۷۳) ۶۷۴) ۶۷۵) ۶۷۶) ۶۷۷) ۶۷۸) ۶۷۹) ۶۸۰)
۶۸۱) ۶۸۲) ۶۸۳) ۶۸۴) ۶۸۵) ۶۸۶) ۶۸۷) ۶۸۸) ۶۸۹) ۶۹۰)
۶۹۱) ۶۹۲) ۶۹۳) ۶۹۴) ۶۹۵) ۶۹۶) ۶۹۷) ۶۹۸) ۶۹۹) ۷۰۰)
۷۰۱) ۷۰۲) ۷۰۳) ۷۰۴) ۷۰۵) ۷۰۶) ۷۰۷) ۷۰۸) ۷۰۹) ۷۱۰)
۷۱۱) ۷۱۲) ۷۱۳) ۷۱۴) ۷۱۵) ۷۱۶) ۷۱۷) ۷۱۸) ۷۱۹) ۷۲۰)
۷۲۱) ۷۲۲) ۷۲۳) ۷۲۴) ۷۲۵) ۷۲۶) ۷۲۷) ۷۲۸) ۷۲۹) ۷۳۰)
۷۳۱) ۷۳۲) ۷۳۳) ۷۳۴) ۷۳۵) ۷۳۶) ۷۳۷) ۷۳۸) ۷۳۹) ۷۴۰)
۷۴۱) ۷۴۲) ۷۴۳) ۷۴۴) ۷۴۵) ۷۴۶) ۷۴۷) ۷۴۸) ۷۴۹) ۷۵۰)
۷۵۱) ۷۵۲) ۷۵۳) ۷۵۴) ۷۵۵) ۷۵۶) ۷۵۷) ۷۵۸) ۷۵۹) ۷۶۰)
۷۶۱) ۷۶۲) ۷۶۳) ۷۶۴) ۷۶۵) ۷۶۶) ۷۶۷) ۷۶۸) ۷۶۹) ۷۷۰)
۷۷۱) ۷۷۲) ۷۷۳) ۷۷۴) ۷۷۵) ۷۷۶) ۷۷۷) ۷۷۸) ۷۷۹) ۷۸۰)
۷۸۱) ۷۸۲) ۷۸۳) ۷۸۴) ۷۸۵) ۷۸۶) ۷۸۷) ۷۸۸) ۷۸۹) ۷۹۰)
۷۹۱) ۷۹۲) ۷۹۳) ۷۹۴) ۷۹۵) ۷۹۶) ۷۹۷) ۷۹۸) ۷۹۹) ۸۰۰)
۸۰۱) ۸۰۲) ۸۰۳) ۸۰۴) ۸۰۵) ۸۰۶) ۸۰۷) ۸۰۸) ۸۰۹) ۸۱۰)
۸۱۱) ۸۱۲) ۸۱۳) ۸۱۴) ۸۱۵) ۸۱۶) ۸۱۷) ۸۱۸) ۸۱۹) ۸۲۰)
۸۲۱) ۸۲۲) ۸۲۳) ۸۲۴) ۸۲۵) ۸۲۶) ۸۲۷) ۸۲۸) ۸۲۹) ۸۳۰)
۸۳۱) ۸۳۲) ۸۳۳) ۸۳۴) ۸۳۵) ۸۳۶) ۸۳۷) ۸۳۸) ۸۳۹) ۸۴۰)
۸۴۱) ۸۴۲) ۸۴۳) ۸۴۴) ۸۴۵) ۸۴۶) ۸۴۷) ۸۴۸) ۸۴۹) ۸۵۰)
۸۵۱) ۸۵۲) ۸۵۳) ۸۵۴) ۸۵۵) ۸۵۶) ۸۵۷) ۸۵۸) ۸۵۹) ۸۶۰)
۸۶۱) ۸۶۲) ۸۶۳) ۸۶۴) ۸۶۵) ۸۶۶) ۸۶۷) ۸۶۸) ۸۶۹) ۸۷۰)
۸۷۱) ۸۷۲) ۸۷۳) ۸۷۴) ۸۷۵) ۸۷۶) ۸۷۷) ۸۷۸) ۸۷۹) ۸۸۰)
۸۸۱) ۸۸۲) ۸۸۳) ۸۸۴) ۸۸۵) ۸۸۶) ۸۸۷) ۸۸۸) ۸۸۹) ۸۹۰)
۸۹۱) ۸۹۲) ۸۹۳) ۸۹۴) ۸۹۵) ۸۹۶) ۸۹۷) ۸۹۸) ۸۹۹) ۹۰۰)
۹۰۱) ۹۰۲) ۹۰۳) ۹۰۴) ۹۰۵) ۹۰۶) ۹۰۷) ۹۰۸) ۹۰۹) ۹۱۰)
۹۱۱) ۹۱۲) ۹۱۳) ۹۱۴) ۹۱۵) ۹۱۶) ۹۱۷) ۹۱۸) ۹۱۹) ۹۲۰)
۹۲۱) ۹۲۲) ۹۲۳) ۹۲۴) ۹۲۵) ۹۲۶) ۹۲۷) ۹۲۸) ۹۲۹) ۹۳۰)
۹۳۱) ۹۳۲) ۹۳۳) ۹۳۴) ۹۳۵) ۹۳۶) ۹۳۷) ۹۳۸) ۹۳۹) ۹۴۰)
۹۴۱) ۹۴۲) ۹۴۳) ۹۴۴) ۹۴۵) ۹۴۶) ۹۴۷) ۹۴۸) ۹۴۹) ۹۵۰)
۹۵۱) ۹۵۲) ۹۵۳) ۹۵۴) ۹۵۵) ۹۵۶) ۹۵۷) ۹۵۸) ۹۵۹) ۹۶۰)
۹۶۱) ۹۶۲) ۹۶۳) ۹۶۴) ۹۶۵) ۹۶۶) ۹۶۷) ۹۶۸) ۹۶۹) ۹۷۰)
۹۷۱) ۹۷۲) ۹۷۳) ۹۷۴) ۹۷۵) ۹۷۶) ۹۷۷) ۹۷۸) ۹۷۹) ۹۸۰)
۹۸۱) ۹۸۲) ۹۸۳) ۹۸۴) ۹۸۵) ۹۸۶) ۹۸۷) ۹۸۸) ۹۸۹) ۹۹۰)
۹۹۱) ۹۹۲) ۹۹۳) ۹۹۴) ۹۹۵) ۹۹۶) ۹۹۷) ۹۹۸) ۹۹۹) ۱۰۰۰)
۱۰۰۱) ۱۰۰۲) ۱۰۰۳) ۱۰۰۴) ۱۰۰۵) ۱۰۰۶) ۱۰۰۷) ۱۰۰۸) ۱۰۰۹) ۱۰۱۰)
۱۰۱۱) ۱۰۱۲) ۱۰۱۳) ۱۰۱۴) ۱۰۱۵) ۱۰۱۶) ۱۰۱۷) ۱۰۱۸) ۱۰۱۹) ۱۰۲۰)
۱۰۲۱) ۱۰۲۲) ۱۰۲۳) ۱۰۲۴) ۱۰۲۵) ۱۰۲۶) ۱۰۲۷) ۱۰۲۸) ۱۰۲۹) ۱۰۳۰)
۱۰۳۱) ۱۰۳۲) ۱۰۳۳) ۱۰۳۴) ۱۰۳۵) ۱۰۳۶) ۱۰۳۷) ۱۰۳۸) ۱۰۳۹) ۱۰۴۰)
۱۰۴۱) ۱۰۴۲) ۱۰۴۳) ۱۰۴۴) ۱۰۴۵) ۱۰۴۶) ۱۰۴۷) ۱۰۴۸) ۱۰۴۹) ۱۰۵۰)
۱۰۵۱) ۱۰۵۲) ۱۰۵۳) ۱۰۵۴) ۱۰۵۵) ۱۰۵۶) ۱۰۵۷) ۱۰۵۸) ۱۰۵۹) ۱۰۶۰)
۱۰۶۱) ۱۰۶۲) ۱۰۶۳) ۱۰۶۴) ۱۰۶۵) ۱۰۶۶) ۱۰۶۷) ۱۰۶۸) ۱۰۶۹) ۱۰۷۰)
۱۰۷۱) ۱۰۷۲) ۱۰۷۳) ۱۰۷۴) ۱۰۷۵) ۱۰۷۶) ۱۰۷۷) ۱۰۷۸) ۱۰۷۹) ۱۰۸۰)
۱۰۸۱) ۱۰۸۲) ۱۰۸۳) ۱۰۸۴) ۱۰۸۵) ۱۰۸۶) ۱۰۸۷) ۱۰۸۸) ۱۰۸۹) ۱۰۹۰)
۱۰۹۱) ۱۰۹۲) ۱۰۹۳) ۱۰۹۴) ۱۰۹۵) ۱۰۹۶) ۱۰۹۷) ۱۰۹۸) ۱۰۹۹) ۱۱۰۰)
۱۱۰۱) ۱۱۰۲) ۱۱۰۳) ۱۱۰۴) ۱۱۰۵) ۱۱۰۶) ۱۱۰۷) ۱۱۰۸) ۱۱۰۹) ۱۱۱۰)
۱۱۱۱) ۱۱۱۲) ۱۱۱۳) ۱۱۱۴) ۱۱۱۵) ۱۱۱۶) ۱۱۱۷) ۱۱۱۸) ۱۱۱۹) ۱۱۲۰)
۱۱۲۱) ۱۱۲۲) ۱۱۲۳) ۱۱۲۴) ۱۱۲۵) ۱۱۲۶) ۱۱۲۷) ۱۱۲۸) ۱۱۲۹) ۱۱۳۰)
۱۱۳۱) ۱۱۳۲) ۱۱۳۳) ۱۱۳۴) ۱۱۳۵) ۱۱۳۶) ۱۱۳۷) ۱۱۳۸) ۱۱۳۹) ۱۱۴۰)
۱۱۴۱) ۱۱۴۲) ۱۱۴۳) ۱۱۴۴) ۱۱۴۵) ۱۱۴۶) ۱۱۴۷) ۱۱۴۸) ۱۱۴۹) ۱۱۵۰)
۱۱۵۱) ۱۱۵۲) ۱۱۵۳) ۱۱۵۴) ۱۱۵۵) ۱۱۵۶) ۱۱۵۷) ۱۱۵۸) ۱۱۵۹) ۱۱۶۰)
۱۱۶۱) ۱۱۶۲) ۱۱۶۳) ۱۱۶۴) ۱۱۶۵) ۱۱۶۶) ۱۱۶۷) ۱۱۶۸) ۱۱۶۹) ۱۱۷۰)
۱۱۷۱) ۱۱۷۲) ۱۱۷۳) ۱۱۷۴) ۱۱۷۵) ۱۱۷۶) ۱۱۷۷) ۱۱۷۸) ۱۱۷۹) ۱۱۸۰)
۱۱۸۱) ۱۱۸۲) ۱۱۸۳) ۱۱۸۴) ۱۱۸۵) ۱۱۸۶) ۱۱۸۷) ۱۱۸۸) ۱۱۸۹) ۱۱۹۰)
۱۱۹۱) ۱۱۹۲) ۱۱۹۳) ۱۱۹۴) ۱۱۹۵) ۱۱۹۶) ۱۱۹۷) ۱۱۹۸) ۱۱۹۹) ۱۲۰۰)
۱۲۰۱) ۱۲۰۲) ۱۲۰۳) ۱۲۰۴) ۱۲۰۵) ۱۲۰۶) ۱۲۰۷) ۱۲۰۸) ۱۲۰۹) ۱۲۱۰)
۱۲۱۱) ۱۲۱۲) ۱۲۱۳) ۱۲۱۴) ۱۲۱۵) ۱۲۱۶) ۱۲۱۷) ۱۲۱۸) ۱۲۱۹) ۱۲۲۰)
۱۲۲۱) ۱۲۲۲) ۱۲۲۳) ۱۲۲۴) ۱۲۲۵) ۱۲۲۶) ۱۲۲۷) ۱۲۲۸) ۱۲۲۹) ۱۲۳۰)
۱۲۳۱) ۱۲۳۲) ۱۲۳۳) ۱۲۳۴) ۱۲۳۵) ۱۲۳۶) ۱۲۳۷) ۱۲۳۸) ۱۲۳۹) ۱۲۴۰)
۱۲۴۱) ۱۲۴۲) ۱۲۴۳) ۱۲۴۴) ۱۲۴۵) ۱۲۴۶) ۱۲۴۷) ۱۲۴۸) ۱۲۴۹) ۱۲۵۰)
۱۲۵۱) ۱۲۵۲) ۱۲۵۳) ۱۲۵۴) ۱۲۵۵) ۱۲۵۶) ۱۲۵۷) ۱۲۵۸) ۱۲۵۹) ۱۲۶۰)
۱۲۶۱) ۱۲۶۲) ۱۲۶۳) ۱۲۶۴) ۱۲۶۵) ۱۲۶۶) ۱۲۶۷) ۱۲۶۸) ۱۲۶۹) ۱۲۷۰)
۱۲۷۱) ۱۲۷۲) ۱۲۷۳) ۱۲۷۴) ۱۲۷۵) ۱۲۷۶) ۱۲۷۷) ۱۲۷۸) ۱۲۷۹) ۱۲۸۰)
۱۲۸۱) ۱۲۸۲) ۱۲۸۳) ۱۲۸۴) ۱۲۸۵) ۱۲۸۶) ۱۲۸۷) ۱۲۸۸) ۱۲۸۹) ۱۲۹۰)
۱۲۹۱) ۱۲۹۲) ۱۲۹۳) ۱۲۹۴) ۱۲۹۵) ۱۲۹۶) ۱۲۹۷) ۱۲۹۸) ۱۲۹۹) ۱۳۰۰)
۱۳۰۱) ۱۳۰۲) ۱۳۰۳) ۱۳۰۴) ۱۳۰۵) ۱۳۰۶) ۱۳۰۷) ۱۳۰۸) ۱۳۰۹) ۱۳۱۰)
۱۳۱۱) ۱۳۱۲) ۱۳۱۳) ۱۳۱۴) ۱۳۱۵) ۱۳۱۶) ۱۳۱۷) ۱۳۱۸)

مطالب القرآن شریف

(گزشتہ سے پیوستہ)

ہر اب اسے ہنکر گردن کش دعا باز کی بھی سزا سنائی جائے۔ لہذا سے مومنین کی
 دھتکتی آگ میں جھونکا جائے۔ یعنی مفسدوں کے لئے ہے۔ اگر کسی پر آیت ایک خاص مفسد
 کے بارہ میں اتاری ہے۔ مگر وہ اصل تمام مفسدوں کو شامل ہے۔ مگر یہاں عموم لفظ کا
 اعتبار ہے۔ نہ خصوص سب کا۔ چنانچہ ہر جریر نون یکانی سے روایت کرتے ہیں۔ نون
 یکانی ایک بڑے عالم اور پہلی آسمانی کتابوں سے خوف واقف تھے۔ وہ کہتے ہیں کہ میں نے
 خدا کی منزل کتابوں میں۔ اس امت کے کچھ لوگوں کا حال دیکھا ہے۔ کہ کچھ زبانیں
 ایک ایسی قوم پیدا ہوگی جو دنیا پر دین کا جیلہ کرگی۔ اور انہی زبانیں اگرچہ شہر سے زیادہ شہین
 ہوں گی۔ مگر دل بنات ہی سخت اور دوسرے سے زیادہ کمری ہوگی وہ لوگوں کے دیکھنے کیلئے
 گو کریں گا بوسنتیں پیکے گمراہ پھر لوں کے سے پہلے گئے۔ ان کی بابت خدا کے فرشتے کیا
 یہ لوگ جہد پر حراوت و دلیری کرتے ہیں۔ یا جہد پر مغرور ہیں۔ میں یہی قدرت و عقل کی قسم
 کیا کہ کہتا ہوں کہ یہی انہیں نعمت میں مبتلا کر لگتا۔ اور ایک ایسی آگاہی آفت میں لوگوں کا
 جس میں ہر وہ آدمی بی حیران ہو کر رہ جائے۔ قرطبی کہتے ہیں۔ کہ میں نے قرآن مقدس میں جس
 کلمہ کو دیکھا۔ لڑوہ قوم ہیں کی بابت نو افیس نے پیشین گوئی کی ہے۔ یہی منافقوں اور غا
 فاعوں کی قوم ہے۔ خواجہ نکہا ہے۔ کہ ایک دن مسجد نے ایک عہدہ میں کہا کہ بعض آسمانی
 کتب میں آیا ہے کہ خدا کے پیچھے شدے ایسے بھی ہیں جنکی زبانیں شہر سے زیادہ شہین
 مگر دل ایلو سے زیادہ تلخ۔ میں ان کے الفاظ مصافحت و ملاحت کے ساتھ میں دیکھتا ہوں
 ہوں گے لیکن معنے بے یقین اور غیر عقیدہ ہوں گے۔ اس پر قرطبی بولی کہ یہ بات خود قرآن مقدس
 میں موجود ہے۔ سجدے کیا کہ گوئی سے موقع میں کہا۔ یہ وہی الناس میں یحییٰ کہ
 فی الحیوۃ الدنیا۔ الخ۔ میں سجدے کیا۔ میں تو جانتا ہوں کہ یہ آیت ایک خاص شخص کی
 بابت اتاری ہے۔ قرطبی بولی بیشک اتاری تو ایک ہی شخص کے بارہ میں ہے۔ مگر یہ وہ عام
 ہو گئی ہے۔ کیونکہ قرآن مقدس کی آیات اگرچہ ایک ہی آدمی کے لئے اتاری ہیں۔ مگر ان خصوص
 سبب کا اعتبار نہیں ہو سکتا۔ بلکہ عموم لفظ معتبر ہو سکتا ہے۔ جب خدا نے ایک نفاقی شخص
 فتنہ زنا شخص کی بابت بیان فرمایا کہ تو اب سچے آیا خدا اسلام کے فداویں کا حال بیان فرما
 ہے۔ کہ وہی الناس میں یثیرا فتنہ۔ ۱۰ یثیرا فتنات اللہ اکرم یعنی یعنی لوگ ایسے بھی
 ہیں۔ جہاں ہنر اور بیاری جاؤں کو خدا کی رضا بولی میں خرچ کر دالتے اور اس کے منور مقدس
 پیغمبر کے قدموں میں اپنے چاہتے اور دینی خوبی کو فرائز کر دالتے ہیں۔ معتبر تقاسیم میں لکھا ہے
 کہ آیت زمرین عوام اور مفاد ابن اسیر کے بارہ میں اتاری ہے۔ یہ دونوں پاک نفس
 اور نیک طینت آسمانی مکہ معظمہ سے نکل کر مدینہ طیبہ کو چلے جاتے تھے۔ مکہ معظمہ کی سرحد سے
 اسی آگے نہ بڑھے تھے۔ کہ رستہ میں جنیب رضی اللہ عنہ کسی لاش کو سولی پر لٹکا ہوا دیکھا۔
 جنیب رضی اللہ عنہ وجہ کی حرمہ کا میں میں گرفتار ہو کر مکہ میں کی دفعہ لگ گئے تھے۔ اور ان
 پر حرمہ لٹکوں نے آپ کو دوا پر کھینچ دیا تھا۔ جب ان دونوں پاک نفسوں اسلام کے فداویں
 نے حضرت جنیب رضی اللہ عنہ کی لاش کو سولی پر لٹکا دیکھا۔ تو متحیر ہو گئے۔ اور ان کی لاش
 سولی سے اتار کر اپنے ساتھ مدینہ طیبہ کو بھیجے۔ جب عالم مکہ میں کو کچھ بھیجے۔ تو قریش کے سرکردہ
 اور بابر دسواویں نے ان کا کچھ کیا۔ اور لڑائی شروع کی کہ زمرین عوام اور مفاد کو جب اود
 کوئی بات کرتے دھرتے ہیں تو تیری۔ تو ابھی نے جنیب رضی اللہ عنہ کی لاش لہڑے سے اتار کر
 زمین پر رکھ دی۔ خدا کی قدرت زمین نے فوراً اس مبارک لاش کو اپنے آسمان میں لئے لیا۔
 اور جب لٹکائی گئی۔ اس وقت سے حضرت جنیب کا لقب طبع الارض ہو گیا۔ یہاں ان جملوں
 و افراد میں نے بڑی سستی کے ساتھ ستر قریش کے ساتھ مقابلہ کیا۔ اور ہر طرف کا کافی
 تروا ہوا۔ جنہیں آخر کار آپ کو کوئی بچاؤ نہ دیکھ کر میں جنگ کے موقع سے بھاگ گیا۔ اور جب
 پہلی اودہ مارو قریش ان دو بھادر اسلام کی لڑائی کی تاب نہ لاسکے۔ تو بیچہ مومنین کے
 سرور اعلیٰ قریش کو اس عجیب واقعہ کی خبر دی۔ مگر میں معصیت کرتے ہیں۔ کہ یہ آیت حضرت جنیب
 رضی کے بارہ میں اتاری ہے۔ اور اس واقعہ میں ہے۔ کہ جب آپ کے دل میں اسلام کی خواہش
 ہو کر گئی۔ اور علی اللہ علیہ اسلام کا دعوے کیا۔ تو ہر جہت کرلی ہے آپ کو طرح طرح کی
 تکذیبیں اور فتنیں۔ جن سے آپ کو آپ نے ہجرت کا ارادہ کیا۔ مگر میں لکھ نہ لکھ اکی مزارعت کی
 اور ہر کچھ کہ ہے اپنا حال عجیب بیکہ بھیجنا سکتے۔ باقی آئندہ

اورنگ زیب عالمگیر

(گذشتہ سے پیوستہ)

یابی اور بیوری کے بلطن سے شاہنوازہ محمد سلطان محمد شاہ بیدار کام بخش دوشاہزادہ
عبداللہ بیگم پیدا ہوئے۔ ان میں شاہنوازہ محمد سلطان شاہنوازہ محمد شاہ بیدار اور
شاہزادی عبداللہ بیگم تینوں حفظ قرآن تھیں۔ شاہزادہ کام بخش محسن خاں فرما تھے۔
یابی اور بیوری نے اگرچہ انہیں اولاد کو حسب اقتدار اپنے مذہب کی تعظیم نہیں کی۔ بلکہ انہیں
شرعی سے اسلام کی تعلیم دلائی۔ لیکن خود اپنے ابا کی مذہب میں قائم رہی۔
عالمگیر نے کبھی اسے مجبور نہیں کیا۔ کہ وہ مسلمان ہو جائے۔ اس سے زیادہ عالمگیر
جو شخص کی اور کیا مثال پیش کی جاسکتی ہے۔
عرض اس وقت تینوں بیگمیں اور عالمگیر کی بیادوں بنیاں نصیب اللہ بدافشا۔ زیدۃ اللہ
بیگم اور زب اللہ بیگم موجود تھیں۔ سب تہات فخرانہ ویشیں لباس اور حجاب ورت کے
بیادرات پہنے ہوئے جن کی چٹ سے نہ صرف ان کے چہرے بلکہ ریتے تھے۔ بلکہ اس کے
دو دیوار بھی چٹکا لگے تھے۔ جس میں دو موجود تھیں۔ سب کی سب نہات حسین وغیرہ
تھیں۔ بالکل جائید کے ٹکڑے ان کے ہاں چیاں ارا سے روشنی میں بڑی حد تک اٹھانے چو گیا
عالمگیر نے سب کو کہہ دیا۔ آج تم نے ملکہ کوئی دغا دلا کہی ہے۔
زب اللہ سب سے زیادہ لاڈلی بیٹی تھی۔ نہات شوخ اطوار۔ بڑی حاضر جواب
عالمہ فاضلہ ادیبہ اور شاعرہ تھی اس نے خیمہ ہو کر کہا۔ ہم صاحب عالم سے ایک اخراج
کرنے آئی ہیں۔
عالمگیر نے اپنی بیادری بیٹی کے حسین رنوش چہرہ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ عرض
کرو۔ کہا درخولہ است ہے۔
زب اللہ انہیں آپ نا منظور فونہ کر دیکھے۔

۱۔ ریب الشابیگم درس بالو بیگم کے کلمن سے ۱۰۴۸ھ میں پیدا ہوئی تھی۔
 بیٹی خواجہ رست اور گول مول لڑکی تھیں۔ اس کا نام زبیدہ بیگم رکھا گیا تھا۔ لیکن بعد
 میں زبیدہ النساء رکھا گیا۔ اور یہی مشہور ہو گئی۔ جب سال کی عمر میں اسے عالم گیر نے
 حافظ مریم کے زیر تعلیم دیدیا۔ حافظ مریم غائب الدخان کی بیوی تھیں۔ غائب الدخان
 ایک ممتاز مجدد دار اور عالم گراہ میں تھے۔ مریم حافظ قرآنی تھیں۔ انہوں نے بیات
 پیار اور بڑی خفقت سے زبیدہ ان کو چلانا مقرب کر دیا۔ یہ شہزادی بیات خدیجہ
 اس نے بہت عرصہ قرآن شریف حفظ کر لیا۔

ماہگیر نے اس خوشی میں کہ ان کی سب سے بڑی شریف حفظ کر لیا ہے۔ تمام شہر اور ممالک
نواح کو شائد در دعوت دی۔ تیس ہزار اشرفیہ زلیب انسا کو اور بیس ہزار اشرفیہ ان
کی رہائی میں کو عطا کیں۔ اس کے بعد فارسی شہرے کوڑی لگئی۔ چوکیدہ فارسی زلیب انسا کی بھاری
ڈان بھی۔ اس لئے انہوں نے بہت جلد اسے حاصل کر لیا۔ جب فارسی میں کافی فہمیت ہو گئی۔
تو عربی تعلیم کا مسئلہ شروع ہوا۔ زمین شاہزادی نے عربی میں بھی بہت جلد دستہ دھار
کر لی۔ پھر علم الحساب اور علم الکیمت کی طرف توجہ کی۔ ان دونوں علوم کو کسی عالم خواہ
حاصل کر لیا۔

زیب انہ نے اپنی شہرہ کا کلام بیت دیکھا تھا۔ اس سے انکی طبیعت شاعری کی طرف مائل ہو گئی تھی۔ وہ اچھے استاد دیکھ لیتی تھی۔ چنانچہ انھیں محققین علم کا شوق تھا۔ اس لئے عالمگیر نے ملا سعید انصاریؒ کو ان کی تعلیم کے لئے مقرر کر دیا۔ اس وقت زیب انصاریؒ کی عمر اکیس سال کی تھی۔ ملا سعید بڑے مہنگے آدمی تھے۔ شاعر بھی تھے۔ زیب انصاریؒ نظم و نثر میں ملا سعید ہی سے اصلاح لیتی تھیں۔ چنانچہ وہ خود عالمہ اور ناز خانہ تھیں۔ اس لئے ملکا کا بڑا وقار کرتی تھیں۔ سب سے علم و فضل کو خواہیں دینی تھیں۔

مالگیری میں جا رہا کہ وہ پہلے سالانہ وظیفہ دیتے تھے۔ کشمیر میں ایک جاگیر دے رکھی تھی جس کی آمدنی ہندوؤں کے لیے مہاراجہ کی تھی۔ لیکن یہ عمومی منشی شاہزادی کے وظیفہ اور شہزادہ کا زنا وہ نثر حصہ تھا اور ضلع کو دینے تھی۔ انہوں نے ایک عظیم اثرات کتب خانہ قائم کیا۔ کتب خانہ مالگیری میں ہے۔ کتب خانہ کے کتبہ تھا۔

پیسہ احسان الایمان

قیمت سالانہ چار روپے (الغ) پنجاب پرنسپل ریس سٹیلا ملنگ سرکلر روڈ لاہور میں جمیہ اک
میاں عبد المجید صاحب پرنسپل شری درویش پور لاہور سے شائع کیا۔

نمبر ۳۳ | ۳ ستمبر ۱۹۴۶ء | جلد ۶۰

روس اور ترکوں کا جھگڑا

روس نے اب ایک ایسا مطالبہ کیا ہے جس کی منظوری کسی کی آواز دینی کو سخت کر کے
 کر رہا ہے۔ روس چاہتا ہے کہ درج ذیل حالت میں ترکستان روس کو کسی
 شریک بنایا جائے۔ اگر اس کو منظور کر لیا گیا۔ تو پھر ترکستان کی سلطنت کے اندر روس
 کے لئے بحری اور فضائی مستقر بنانے کی اجازت دیں گی۔ اور اس کے معنی یہ
 ہے۔ ترکستان کی آزادی ہمیشہ کے لئے سلب ہو جائے گی۔ ترکستان کو منظور کرنے
 پر بھی آزادی کو گنولنے کے لئے کسی طرح تیار نہیں ہو سکتا۔ تو ایسی حالت میں یہ
 پیش لگا ہوا ہے۔ کہ روس اپنی قوت استعمال نہ کرے اور یہ دوستی اپنا مقصد
 حاصل نہ کرے۔ ترکستان کی آزادی سلب ہونے کے علاوہ روس کے اس اقدام سے
 امریکہ کے مفاد کو بھی سخت خطرہ پہنچا گا۔ ایسی حالت میں یہ اندیشہ قریب قیاس سے
 نہیں مبالغہ و سبکی میں جنگ کی کتنی ضرورت سلگ جائے۔ اور دوسری عالمی جنگ کا آغاز
 ہو جائے۔ امریکہ اور برطانیہ اس مسئلہ پر بہت خود کو پسے ہیں۔ اور اس مسئلہ کو سلجھانے
 کے لئے مصنفہ ہوئی۔ انفرج میں برطانوی امریکی شہر کے ساتھ ترکی وزیر نے گفت و
 گو کی اور ان کی منظوری سے روس کو ترکی نے اپنا جواب بھیج دیا۔ جس میں غالباً
 نے روس کے مطالبہ کو مسترد کر دیا ہے۔ اب صرف دو باتیں قابل غور ہیں اور
 ہیں۔ کہ کیا روس کی ایسی صورت کو منظور کرے گا یا نہیں۔ جس سے یہ مسئلہ
 آنے کی تسلی بخش طریقہ پر حل ہو سکے۔ دوسری بات یہ ہے کہ آیا روس اپنے
 بہو کو پورا کرنے کے لئے اپنی قوت کا استعمال کرے گا یا نہیں۔ اگر یہ قسمتی ہے
 ہے۔ اپنی قوت استعمال کرنے کا خیال کیا۔ تو اس کا نتیجہ ظاہر ہے۔ ترکستان کی
 عیناً رہو جائیگا۔ وہ صرف روس کی دہلی میں اگر کسی آزادی کو گنولنے کے
 لئے نہ ہو گا۔ اور روس کی قوت کا مقابلہ نہ کر دے گا۔ اس کے ساتھ
 نہ اور امریکہ کا نہ کہ کسی مدد کو آتا ہو رہی ہے۔ ورنہ ان کے مفاد کی برادری
 کے لئے امریکہ اور برطانیہ نے ترکی کی مدد نہ کی تو ترکی بوروبے کے کٹ کر لے
 لے گا۔ اور اس کے بعد بحیرہ روم محفوظ نہ رہے گا۔ عرق حالت سخت تشویش
 میں اپنی طاقت کے ٹھنڈا کر رہا ہے۔ خواہ وہ تاجا نہ ہی کیوں
 لیکن سوال یہ ہے کہ اگر روس اور ترکی جنگ چھڑے گی۔ تو کیا ترکی کو
 بلکہ امریکہ سے ہو سکے گا۔ اور اگر وہ مقابلہ نہ کر سکا تو اس کا نتیجہ کیا ہو گا۔
 اور امریکہ کے طور پر روس کے خلاف میدان جنگ میں نہیں آسکتے۔ کیونکہ
 نے اس کا کیا۔ تو اس کے معنی یہ ہیں کہ روس کے خلاف برطانیہ اور امریکہ
 علان جنگ کر دیا۔

۲۰۔ کے بردلا نہ حملے و سیاسی دہشت انگیزی سے کبھی قوم کو فائدہ نہیں پہنچ سکتا۔ عوام کو اس معاملہ کی طرف تھنڈے دل سے دھیان نہیں دینا چاہیے۔

عارفی گورنمنٹ

اگر دائرہ کے مسلمانوں کے مطالبات کو نہ مانا اور صرف کانگریس کو نوازا تو
عارضی طور پر غصہ منجھاتے ہی چلائے گی۔ کیونکہ بینڈت نہرو کی عارضی طور پر غصہ منجھانوں
کے لئے اعلان ہوئی۔ بینڈت نہرو نے جن مسلمانوں کا نام پیش کیا ہے۔ وہ
مسلمانوں کے نمائندے نہیں ہیں۔ وہ کانگریس کے زرخیز ہیں۔ ابھی بینڈت جی کو
صرف چار عداوتیں ہیں۔ پانچویں کی انتہا ہے۔ دس کوڑ مسلمانوں کے
عدم تعاون کے باوجود جو قومی حکومت کا کانگریس بنانا چاہتی ہے وہ ہندوستان کی
ناممکنہ حکومت نہ کہنا چاہئے گی۔ جو مسلمان مسلم لیگ کے الگ ہو کر کانگریس کا
ساتھ دینا چاہتے ہیں۔ وہ مسلمانوں کے عداوتیں ہیں۔ اگر کانگریس نے مسلمانوں کو
ناخوش کر کے قومی حکومت قائم کی تو وہ ایک دین ہی نہ چل سکے گی۔ بینڈت نہرو
برطانوی حکومت کی سبکیوں کی امداد سے برطانوی سیاست کے ماتحت عہدے
فاسل کرنا چاہتے ہیں۔ لیکن ان کو اچھے طرح معلوم ہو جانا چاہیے کہ مسلمانوں کی
مسلمانوں کو ان پر اعتماد نہ ہو گا۔ کانگریس بینڈت نہرو اس بات کو سمجھ سکیں۔

اس وقت تمام ہندوستان کے ہندو جہاں مسلم لیگ اور مسلمانوں کو کلکتہ کے فسادات کا ذمہ دار ٹھہرا رہے ہیں اور اس طرح ایسی وزارت کے خلاف چلنے والی کج فہمی اس نکال رہی ہے۔ یہی حقیقت یہ ہے کہ ان فسادات کی تمام تر مرواری کا ٹکڑا ہی مفت بروں کے سر ہے۔ جو کلکتہ میں ہزاروں کی تعداد میں ہیں جنہوں نے کلکتہ کے حالات کو خوب ٹھکانا ہے۔ یہ بے بسی ہندو اخباروں نے کھول دیا اور ان شروع کردہ ہے۔ قائد اعظم نے نہایت شدید الفاظ میں ہندو فسادات کی مذمت کی ہے۔ کلکتہ کے فسادات کی زیادہ تر ذمہ دار ہندوؤں کو ہے۔ ہندوؤں نے بیت پر صبر کیا اس فساد کے لئے خوب تیاریاں ہوئی تھیں۔ یہی وجہ ہے کہ مسلمانوں کا نقصان ہندوؤں کی نسبت چار گونہ ہو گیا ہے۔ یہاں تاریخ تک فسادات جمع ہونے کو نہیں آئے۔ شہر بلری متضرر ہے۔ ہمارا ڈوکیہ جیکہ اور ۲۰ ہزار فوجی ہو چکے ہیں۔ کلکتہ کے دیوار پر خون کی فریاں یہ جکی ہیں۔ سرگرموں پر سیکڑوں مردے پڑے ہوئے ہیں۔

سر سقاقت عدو حال پر قاتلانہ حملے کی شدید مذمت

مر شفاعت کی تمثیل کے نام حضرت قائد اعظم کا نام
شعبہ ۲۶ اگست - حضرت قائد اعظم نے مر شفاعت احمد خان کی پیشکش کے نام ایک
دار سال کو کے مر شفاعت احمد خان پر قائلانہ جیل کی شدید مذمت کی ہے۔ تاریخی
کتاب ہے۔ کہ اگرچہ میر کو اور مر شفاعت احمد خان کے سیاسی خیالات الگ الگ
ہیں۔ پھر بھی بے دریغ ان پر جو حملہ کیا گیا ہے۔ میں اس کی مذمت کرتا ہوں۔
یہ اطلاع یا کہ پڑھی خوشی ہوئی ہے۔ کہ مر شفاعت احمد خان کی حالت سدھر
گئی ہے۔ - - - - -
۲۶ اگست - مسٹر کھوکھر دو بڑے اعظم جمعی نے مر شفاعت احمد خان پر
ملا جیل کے خبر پڑھ کر کہا۔ کہ ہر شخص کو ایسے جملوں کی مذمت کرنی چاہیے۔
اس قسم کے حملے جاری رہے۔ تو نہ زیادہ دقت نہٹ جائیں گے۔ نہ ترجیحاً
روئے ایک بیان میں کہا کہ کوئی ملک ایسے جملوں کو برداشت نہیں کر سکتا۔
سیاسی اختلافات کی بنا پر کہے جائیں۔ - - - - -
مر شفاعت احمد خان کی حالت سدھر رہی ہے۔ - - - - -
۲۶ اگست - - - - -

شفاقت احمد خان کو قاتلانہ حقتہ ہونے کی واقعہ کی شدید مذمت کی اور لکھا ہے کہ سر شفاقت احمد خان نے مسلم قوم کی بڑی خدمت کی مسلم حوام کو اس قدر جلد مشغول نہیں ہونا چاہیے۔ اور جلد بازی سے کوئی قدم نہیں اٹھانا چاہیے جو مسلم لیگ کو نقصان پہنچائے۔ اس قسم ۲۔

اشتغال انگیزی نہ کرو

پنجاب کا مسند پرست آج کل بدترین اشتغال انگیزی سے کام لے رہا ہے۔ مسلم لیگ کے لیڈروں نے بار بار یہ کہا ہے کہ ہماری جدوجہد خالص سیاسی ہے۔ ہندوستان کے کسی خاص فرقے یا قوم کے خلاف نہیں ہے۔ لیکن اس جدوجہد کو فرقہ وارانہ فسادات کی شکل دینے کے سخت خلاف ہے۔ اور مسلم لیگ کے ہر ذمہ دار لیڈر نے اس نوجوانی کے خلاف مسلمانوں کو متنبہ کیا ہے کہ پنجاب کے منہ و اخبارات و ذیلیں ہمے مار کے مصداق خواہ مخواہ مسلمانوں اور ہندوؤں کو لڑائے کے لئے اشتغال انگیزیاں کر رہے ہیں۔ شاید ہی کوئی دن ایسا گذرنا ہوگا جو پنجاب کا کوئی منہ و زبان مسلمانوں کو تبلیغ نہ دیتا ہو کہ ہم تمہارا دانت کھینچ رہے ہیں۔ ہم تمہیں منہ و زبواں دیں گے۔ ہم یہ کہیں گے کہ ہم وہ کہیں گے۔ حالانکہ مسلم لیگ کا روئے سخن ہندوؤں کی طرف سے ہی نہیں۔ ہندو پرستان سے عداوتی استعارے یہ ہے کہ خدا کے لئے مسلمانوں کو نہ بھڑکاؤ۔ وہ ہندوؤں سے لڑنا پسند نہیں کرتے۔ وہ اپنی تحریک کو سیاسی جدوجہد تک ہی محدود رکھنا چاہتے ہیں۔ اگر ہندوؤں کا ٹکرس پارٹی انگریزوں کا آکر ان کو مسلمانوں کو کھینچنے کی کوشش کرے تو ان کا معاملہ مسلمانوں کی اس سے ٹکرس ہوگی۔ مگر ابھی تک مسلمانوں نے قائم منہ و زبواں کے خلاف کوئی بات نہیں کی۔ کوئی قدم اٹھایا ہے۔ اور نہ آئندہ مسلمانوں کا یہ ارادہ ہے۔ پھر خواہ مخواہ اشتغال انگیزی سے کیا حاصل؟

برطانوی اخبار

کانگریس برطانیہ کے جیٹن کام سیاستدانوں کو خرید کر برطانیہ سے اپنے حق میں فائدہ کھینچ رہا ہے۔ لیکن یہ حقیقت باقی رہتی ہے کہ پروپیگنڈے کے زور سے جھوٹ کو ترجیح دینا نہیں چاہیے۔ اور ہر کام دیکھنا چاہیے کہ اس حقیقت کو کھینچ کر دیکھا جائے۔ برطانیہ نے بھی اخبارات کوئی کام نہ دیا۔ وہ دیکھ رہے ہیں۔ مشہور برطانوی اخبار راکر کا ولسٹن یہ خیال ظاہر کرتے ہیں کہ کانگریس کے لیڈروں کو اعتدال پسندی اور میانہ روی کا ہونہ دینا چاہیے۔ خود ہی قبیلہ صا ورنہ ہے کہ کانگریس کی ساری تاریخ میں ایسی کوئی بات موجود نہیں جس سے کانگریس لیڈروں پر یہ توقع کی جاسکے کہ وہ اعتدال کے اشتغال میں شریعت کا ثبوت دیں گے۔ اس طرح ذیلی ٹیکرٹ رفرٹرز ہیں۔ کہ صدر لیگ سر جی جی جناح موجودہ رویہ اختیار کرنے میں حق بجانب ہیں کیونکہ جب مسلم لیگ نے عارضی گورنمنٹ کی سکیم کو منظور کیا تھا۔ تو اس لئے اس کو صرف اس لئے ہی جامہ نہیں پہنا تھا۔ کہ کانگریس نے عارضی حکومت میں شامل ہونا منظور نہیں کیا تھا۔ لیکن اب جب کانگریس نے عارضی حکومت میں شامل ہونا منظور کر لیا ہے۔ تو اس لئے عارضی حکومت بنانے پر آمنا ہو گئے ہیں۔ حالانکہ صرف کانگریس ارکان پر مشتمل عارضی حکومت امتیازی حیثیت کے لئے نہایت ہی خطرناک ہے۔ یہاں قسب اس امر کا ثبوت ہیں کہ برطانیہ میں صرف موروثی نہیں لیتے۔ کانگریس کے حقیقی خدو و قال نمایاں ہو رہے ہیں۔ اور اس کی بھلائی شکل خود ان لوگوں کو ہی خوفزدہ کر رہی ہے۔ جن کی تاریخ پر کانگریس جیکے کھپے ہوئے تھے۔

ایچ جی ویلر کا انتقال

دنیا کے مصنفین کی اوراد ہوں کی صحت اول کا ممتاز فرد اور زبان انگریزی کا صاحب ہوا ۱۱ اکتوبر ۱۹۳۱ء کو انتقال ہو گیا۔ ۱۳ اگست کو اسی سال کی عمر کا اس جہان فانی سے رخصت ہو گیا۔ ویلر کی خصوصیتوں میں سے ایک یہ بھی تھی کہ وہ ایک وقت سائنس دان اور شاعر اور ادیب تھا۔ دنیا کے حالات پر ناقدانہ نگاہ ڈال کر مستقبل کی کیفیت پر شک لگانا اس کا محبوب مشغلہ تھا۔ اداس کی بعض پیش گوئیاں حیرت انگیز طور پر پوری ہوئی ہیں۔ اس کی کتابیں لاکھوں کی تعداد میں فروخت ہوئی ہیں۔ اور ان کا مطالعہ اس کے معاصرین حاصل کرنے کے لئے ضروری ساقبت کرتے تھے۔ اب جاریہ بروز شام سہا انگلستان میں کوئی کرانا اور جیتنے کا روبرو اول کا ادیب باقی نہیں ہے۔ ویلر نے اپنی آخری دو کتابیں لکھنے میں شائع کیں۔ ان میں سے دوسری کتاب کے مفہوم کا عام فہم ترجمہ ہو سکتا ہے کہ "دماغ سے جو کچھ آخری قطرہ" اس کے لہو و لہو نے پھینک دیا۔

ترکی اور روس

کچھ عرصے تک روس کے بعد اب یہ خبر موصول ہوئی ہے کہ روس نے ترکی سے معاہدہ رائٹو کی تجدید کا مطالبہ کیا ہے۔ اور باقاعدہ نوٹ ارسال کر دیا ہے۔ اگرچہ ابھی سرکاری طور پر اس کی تصدیق نہیں ہوئی ہے تاہم روسی اخبارات میں ترکی کے عام انتخابات کا حکم ہونے اور ترکی وزارت نے روس کے بعد پر ویکٹنگ کے حکم کو طرح آٹما دیا ہے۔ اس سے یہ اطلاع بہت قریب محنت معلوم ہوتی ہے پھر اس پر اس کی اطلاع مسترد ہے کہ نئی وزارت نے روسی مطالبہ کا جواب دیا کہ یہاں روسی یہاں روسی نہیں دیکھنا چاہیے کہ روس دراصل مطالبہ رہا ہے۔ اس سلسلہ میں یہ بات ذہن نشین رکھنا چاہیے کہ روس دراصل مطالبہ درویشیال کے قبضے اور اس کے فوجی انتظام میں روس کی شرکت و حصہ داری اور فارغ واریوں کے مشرقی صوبوں کی روس کو ہانگی ہے۔ دوسرے لفظوں میں یوں کہنا چاہیے کہ تجدید معاہدہ کے مطالبے سے روس کا مقصد یہ ہے کہ یہ دونوں مسائل اس کے حسب مزاج ہو جائیں۔ لیکن روسی نوٹ کی زبان لب و لہجہ اور اس کے دوسرے معنات کیا ہیں۔ اور ان کو سے دوسرے امور اس کے حسب مزاج نہیں کہتے ہیں۔ یہ اس وقت تک معلوم نہیں ہو سکتا جب تک کہ ترکی حکومت۔ روسی نوٹ کو شائع نہ کر دے۔ لیکن اگر رائٹو کی اطلاع صحیح ہے تو اس سے یہ اندازہ ضرور ہوتا ہے کہ ترکی کے سرکاری حلقوں میں اس پر تسوئیں کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ جیسا کہ معقولیت و انصاف کا تعلق ہے۔ یہ عہدہ معاہدہ آفشر درویشیال کے مسئلہ کا بہترین حل ہے۔ سالہا سال کے جھگڑے و نزاع کے بعد اس میں برطانیہ روس اٹلی وغیرہ نے اس پر دستخط کر کے ترکی کے جائز حق کو تسلیم کیا تھا لیکن دوسری جنگ عظیم کے بعد روسی نوٹ کی طاقتوں کا اتحاد اس طرح لگا رہا ہے اور روس کی طاقت میں اعتدال پر دست امتداد کر دیا ہے کہ معقولیت و انصاف کو پس پشت اب وہ محض اپنی طاقت کے بن پر اس حل کو مسترد کر کے اپنی درہیزہ کر زو پوری کرنا چاہتا ہے۔ روسی اخبارات آج کل ترکی کو مروجہ کرنے کے لئے منظم طریق پر پروپیگنڈا کر رہے ہیں۔ کہ ترکی درپردہ جرمنی کا دوست اور روس کا دشمن تھا۔ اور اس پروردہ مخالفت و دشمنی کی بنا پر روس کا مطالبہ جائز اور ترکی کی سوجہ پر زین غلط اور ناجائز حمایت سے ظاہر ہے کہ یہ طرز عمل ترکی کے براہ و مستقبل کو جو کھلے انتہائی خطرناک ہے۔ اگر درویشیال پر روس یا کوئی دوسری طاقت قبضہ کر لیتی ہے تو ترکی کی آزادی بالکل بے معنی ہو کر رہ جاتی ہے۔ اس کے اس کی مملکت کی قطع حیدر کے اس کو کمر و کرنا اس کے ساتھ مزید قلم ہے۔ جسے وہ کسی طرح منظور نہیں کر سکتا۔ لیکن اب حکالت ایسے بدل گئے۔ اور روس کی طاقت میں انشا اضافہ ہو چکا ہے کہ جب تک برطانیہ اور امریکہ ترکی کی حمایت کرنے پر آمادہ نہ ہوئے۔ تو تنہا وہ روس کے دباؤ کا مقابلہ نہیں کر سکے گا۔ دیکھنا یہ ہے کہ کانگریس کے مطالبہ کا عمل معزنی جیو رتیوں پر کیا ہوتا ہے۔

ناظرین سے ایک درخواست

مسلمانوں کی نئی پوری تاریخ سے بے خبر ہے۔ اور ان کی بے خبری بہت ہی جہالتوں اور بے اخلاقیوں کا موجب ہے۔ مسلمان بزرگوں کے شانہ و آزار کی کارنامے جو ابھی تک ظاہر نہیں ہوئے اور تاریکی میں گمے ہوئے ہیں۔ ان کو سلیس اردو زبان میں ماہوار اول شری صورت میں شائع کرنے کی کوشش کی جاوے گی اور قارئین کے لئے مختصر اور مفید حالات جمع کر کے شائع کیے جائیں گے۔ مضامین لینڈیاہ اور سنجیدہ ہوں گے۔ عبارت مختص سلیس ہوگی۔ ہمارے ناول پروردہ ایام اور سال و ماہ کے گزرنے سے بیکار اور غیر ضروری نہ ہو جائیں گے۔ بلکہ لوگوں کے ناولوں کی طرح ہمیشہ دلچسپ اور تازہ ہوں گے۔ ہمارے ان ناولوں سے تہذیب نفس اور تہذیب اخلاقیات کے بہت سے سبق پڑھنے والوں کو حاصل ہوں گے۔ اور مسلمانوں میں تاریخ نبی کا ذوق و شوق پیدا ہو جائے گا۔ عام جولائی ۱۹۳۱ء سے یہ سلسلہ طے ہونا شروع ہو گیا ہے جو صاحب اس کی مستقبل عمر پرستی کرنا چاہی وہ میں ضرور اطلاع دیں۔ اگر آپ خود نہ خریدنا چاہیں تو اپنے احباب کو ضرور اطلاع دینے کی خاطر برکی میں ضرور ان کو منگا لیں۔ اگر آپ نے جاری سہ کی قدر کی ہے تو غریب میں برکی کا مینیا ہوگی۔ کسی صلیق حسین کا ناول آستانہ کی حور اس وقت تک

پیشہ اخبار لاہور

قائد اعظم سے نہرو کی ملاقات

بہت جواہر لال نہرو ہندو کانگریس نے قائد اعظم علی جناح سے ملاقات کی اس نے انہیں کہہ لیا کہ مجھے نہ کہیں۔ بلکہ اس لئے کہ دینا پڑا ہرگز کہ مسلم لیگ خدو و زبان اور منہ و زبان کی آزادی کی راہ میں رکاوٹ ہے۔ اس غرض کو پیش نظر رکھ کر نہرو نے قائد اعظم کی خدمت میں حاضر ہو کر گفت و شنید کی اور انہیں اسے اور بریس کو ایک بیان دیا کہ مسلم لیگ نے ان کی درخواست تعاون خدو و زبان کو دیا۔ کیوں کیا؟ اور ان کی وجہ کیا تھی؟ یہ مفید راہ میں رکھ دیا گیا۔ نہرو نے کہا کہ قائد اعظم نے نہرو کو حکومت بنانے کے لئے اتحاد پر پیش کرنے کی دعوت دی۔ نہرو نے اس کو منظور کر لیا۔ مگر سوال یہ ہے کہ اگر ایک نئی حکومت جانا والا سرگرمی کے مقصد تھا۔ تو انہوں نے اس کام کو کیوں نہیں کیا تو وہ مسلم لیگ کو بنانے اور اس کا تعاون حاصل کرنے کے لئے وہ سب کچھ کر لیں جس کے لئے وہ پہلے تیار نہ تھے۔ جیسا کہ نہرو نے قائد اعظم سے ملاقات کی گم اس غم کے ساتھ کہ نہروستان کے مسلمانوں کو محکوم بنانے کے لئے کانگریس جو اب دیکھ رہی ہے وہ پریشان نہ ہو۔ لیکن کیا قائد اعظم جناح ایسی طاقتوں سے واقف ہیں۔ اور کیا وہ کانگریس کے ساتھ تعاون کرنے پر تیار ہو سکتے ہیں۔ بالکل نہیں۔ جبکہ کانگریس کا یہ جھوٹا دعویٰ کہ وہ ہندوؤں کے ساتھ مسلمانوں کی نمائندہ ہے بحال اور قائم ہے۔ کانگریس کے اس دعوے کی موجودگی میں مسلم لیگ سے جو غرضیکہ اس ملاقات کا نتیجہ رہی ہو اچھا ہونا چاہیے تھا۔ یعنی قائد اعظم نے نہرو کو فرمادیا۔ کہ وہ اس وقت تک کانگریس کے ساتھ تعاون نہ کریں کہ جب تک کانگریس مسلمانوں کی نمائندگی کے دعوے کو ترک نہ کرے گی۔ اس طرح اب کانگریس کا سارا معاملہ کھٹا میں پڑا ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ قائد اعظم کس طرح نہرو اور کانگریس پر دینی بنائے اور ملک میں فتنہ و فساد برپا کرنے کی اجازت دیتے ہیں جناب لیاقت علی خان جنرل سیکرٹری آل انڈیا مسلم لیگ نے صاف الفاظ میں یہی کہہ دیا ہے کہ جس دن کانگریس کی مرکز حکومت قائم ہوگی۔ وہ دن مسلمانوں کے اقدام بالارامت کا دن ہوگا۔ اس کے معنی یہ ہونے کہ جس دن نہرو و مروجہ حکومت قائم کرے گی۔ وہ مسلمانوں کے اقدام بالارامت کا ارشاد ہوگا۔ اور اس کے بعد سارا عہدہ و نشان فائدہ جانی میں مبتلا ہو جائے گا۔ کیا یہ صورت حالات کو جو ہندوستان چھوٹا تھا۔ اس کی ذمہ داری کہ ہندوستان کو فائدہ جانیوں سے بچایا جائے۔ لیکن جب ہندوستان کو فائدہ جانیوں کو فائدہ جانیوں سے بچایا جائے۔ تو وہ فائدہ جانیوں میں مبتلا ہو جائے گا۔ تو اس کی کارروائی دیکھا نظر میں کسی قدر پشیمید ہو سکتی ہے۔ انگلستان سے اجاودنے اب تک کانگریس کو جو روئے دی ہے۔ وہ یہی ہے کہ مسلمانوں کے دعوے نامہ کی کو ترک کر کے مسلم لیگ کے تعاون حاصل کرے۔ اور دنیا تک کہہ دیتے۔ کہ قائد اعظم ہندوستان کی ایک یا دہی کی حکومت کو کسی حالت میں ہی منظور نہیں کرے گا۔ اس قدر کہنے کے باوجود کانگریس اپنی خدو و زبان کو فائدہ جانیوں سے بچا رہا ہے۔ ایسی حالت میں دیکھنا یہ ہے کہ قائد اعظم نے نہرو کو فائدہ جانیوں کو فائدہ جانیوں سے بچا دینا چاہیے کہ وہ اس کے لئے کی اجازت دے دیتے ہیں یا نہیں؟ قائد اعظم کا اظہار اب واضح ہے کہ اس کے لئے کی اجازت دے دیتے ہیں یا نہیں؟ قائد اعظم کے پاس سے بالآخر ایک نئی دعوہ و دوا پس آجائیں گے۔

۴۰۔ کی براد کا مسلم ہندوستان کے لئے بہت بڑا وار ہے۔ لیکن بھ امید ہے مسلمان ہندوستان اس وار کو صبر و تحمل سے برداشت کریں گے۔ اور ہمارا اس ناکامی سے فخر حاصل کریں گے۔ جس کی وجہ سے ہم عارضی گورنمنٹ اور آئین بنانے والی اسمبلی میں اہم و ممتاز پوزیشن حاصل نہیں کر سکے۔ قائد اعظم نے جو قدم اٹھایا ہے۔ وہ جبراً استغناء اور غیر سیاست گزارانہ ہے۔ بالآخر یہی

والسٹرے کی تقریر پر تبصرہ

میر دار عبدالباقی شہر جمہور آل انڈیا مسلم لیگ ورلڈ کنگ کیلئے ایک بیان میں والسٹرے کی براد کا مسٹ تقریر پر تبصرہ کرتے ہوئے اس امر کا اظہار کیا۔ کہ والسٹرے والسٹرے نے ہندوستان کے لئے ایک نئے دور کا آغاز کیا ہے۔ لیکن اس سے صورت حال کی اصلاح نہیں ہوتی کہ عارضی گورنمنٹ بنارہے ہیں۔ یعنی دس کروڑ مسلمانوں پر ہندوؤں کی گورنمنٹ قیود لگ رہے ہیں۔ والسٹرے کو امید ہے۔ کہ کوئی شخص ان وعدوں کی مخالفت نہیں کرے گا۔ جو حکومت برطانیہ کر رہی ہے۔ لیکن آخر حکومت برطانیہ کبھی تو فرقی ہے کہ مسلمانوں سے کئے گئے وعدوں کی مخالفت نہ کرے گی اور ان کو یاد دہائے۔ اور انہیں طاق نسیان پر نہ دھکے۔ عارضی گورنمنٹ میں ایسے خدو و زبان کو نیا چاہا جائے۔ جو مسلمانوں کے فائدہ کو دے۔ نہ ہندوستان کو فائدہ دے۔ اور انہیں تقریر میں کہا ہے۔ کہ مسلم لیگ صوبہ بہ صوبہ اپنے اپنے مسائل کے عارضی گورنمنٹ میں شامل کر سکتی ہے۔ اور مسلم لیگ کو اپنی سے پانچ میٹیں ہوگی نہیں۔ اور ایسا اصول کو کارفرما عارضی گورنمنٹ میں متبادل نہیں ہونا چاہیے۔ مسلم لیگ کی پوزیشن بالکل واضح ہے۔ اگرچہ عرصے کی سکیم پر عمل کرتا ہے متعلق مسلم لیگ کی حفاظت کا لپٹن دلا یا جائے۔ مسلم لیگ عارضی گورنمنٹ میں شامل ہونے کو تیار ہو سکتی ہے۔ بشرطیکہ مسلم لیگ کو ہندوستان کے مسلمانوں کی نمائندہ جماعت تسلیم کر کے اسے عارضی گورنمنٹ میں شریک ہونے کی دعوت دی جائے۔ اور اسے دوسری بڑی پارٹیوں کے بالکل مساوی حیثیت دی جائے۔ والسٹرے نے عارضی گورنمنٹ کے بارے میں بعض قسم سے اطمینان دلانے کی کوشش کی ہے۔ انہوں نے نمائندہ اسمبلی کے بارے میں ایک کوتاہی دلیا ہے۔ لیکن یہ چیز بالکل بے اہمیت سی ہے۔ کیا میں والسٹرے سے دیا فٹ کر سکتا ہوں کہ آخر اس وعدہ پر کس طرح عمل ہوگا۔ والسٹرے کے گورنمنٹ سے متعلق کانگریس کی تشریح و تہذیب کا بھی ذکر کیا ہے۔ میں والسٹرے سے کہنا چاہتا ہوں کہ انہیں تقریر براد کا مسٹ کے لئے پیشتر اپنی نئی تجاویز کا ۱۹۳۱ء میں اعلان سے موازنہ نہ کر لیتا چاہئے تھا۔ وہ وقت تھا۔ جب وزارت مشن اور مسلم لیگ کے نمائندوں میں مذاکرہ ہو رہا تھا۔ اور وزارت مشن کی طرف سے مسلمان لیگ کے لوگوں کو وعدے کئے جا رہے تھے۔ والسٹرے نے کہا ہے۔ کہ گورنمنٹ کا فرض ہے۔ کہ ملک میں امن قائم رکھے۔ والسٹرے کو یاد دہانی نہیں۔ مسلمان پہلے ہی اس کو اچھی طرح جانتے ہیں۔ لیکن میں والسٹرے کو یاد دہانی کی ضرورت محسوس کرتا ہوں۔ کہ والسٹرے کے لئے اس قدر مفاد کا تھا فائدہ جانیوں کے لئے امن و امان کو قربان کر دینے کے ہمیشہ جاری رہے ہیں۔ اگرچہ دشمن ملک کے دروازے پر دستک ہی کیوں نہ دے رہا ہو۔ جیسا کہ والسٹرے کو ۱۹۳۷ء کے واقعات میں بتوانے چاہیے۔ مسلم لیگ کی پالیسی ہمیشہ سے یہی رہی ہے۔ کہ برامین طریقہ سے سیاسیات کے متعلق مقامیت کی جگہ دے۔ لیکن اب برطانیہ اور کانگریس نے اسے براہ راست اقدام کرنے پر مجبور کر دیا ہے۔

راہبہ عصفور علی خاں:۔ لاہور ۲۶ اگست:۔ راہبہ عصفور علی خاں نے نمائندہ ایوسی ایڈیٹورس آف انڈیا کی ملاقات صورت حالات کو مدھر کر کے۔ مسلمانوں میں بے چینی خدو سے زیادہ بڑھ رہی تھی۔ اور ان کا بیان ہندوستان پر اچھا ہونا تھا۔ والسٹرے نے جو وعدے کئے تھے ان سے عارضی طور پر استغناء کر کے۔ مسلم ہندوستان بڑھ کر تھی سے قائد اعظم کے بیان کا انتظار کر رہا ہے۔ تو قہر ہے کہ حضرت قائد اعظم والسٹرے کی تقریر پر اچھی طرح غور کرنے کے بعد مسلمانان ہندوستان کی رہنمائی کریں گے۔ حضرت قائد اعظم کا بیان:۔ تقریر میر دار عبدالباقی شہر جمہور آل انڈیا مسلم لیگ ورلڈ کنگ کیلئے ایک بیان میں

مال اور مسافروں کی بکنگ کے بارے میں تفصیلات کیلئے لکھیے
 ٹرٹر مار لیسن اینڈ کمپنی لمیٹڈ ۱۶ اینک سٹریٹ ممبئی

[illegible]

وہیں پر یہ ہاں ہے

بال پیون لاریایی در سر وی

وہ پبلک پیپر میں ۹۴۰۰ دین سی۔ کا پورہ

عظمیٰ متعلق نہ ہو سکیں۔ انہوں نے کہا مالک متحدہ کی حکومت کی اس بارہ میں یہ مسئلہ ہے۔ کہ دول عظمیٰ خصوصی جماعتوں سے گھنگو اور بحث کے دوران میں جہاں نہیں ہو سکتی اقامہ کے معاملات کو تو صحیح دس ۱۸۶۷ اور کے متعلق جن سے دول عظمیٰ متفق نہیں ہیں سکا فرائس کا تعلق نہیں ہے بلکہ آزاد ہے۔ امریکی وزیر خارجہ نے ایک یہ احوال قائم کرنے کی کوشش کی کہ ضلع ناموں کے مودعات ترتیب دینے والی جماعتوں کی حد اکثر دول عظمیٰ میں سے کسی کو نہ ملنی چاہیے۔ ملے ہی کے واسطے میں ضرور ہنس نے کہا کہ وہ بڑا فوئی تھوڑی تا یہ کہ اس تھوڑی مجلس طریقہ کا رائج ہو کر کے گی۔ یہ تھوڑی اکثریت رائے اور وحدت اکثریت رائے کے دونوں طریقوں پر مشتمل ہے۔ ڈاکٹر ابوٹ نے رائے دی کے مسئلہ کو فرائس کا سب سے اہم مسئلہ قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ اکثریت رائے کی توجہ کی تا یہ کہ میں میں۔ کیونکہ ان کے رائے میں وہ وحدت اکثریت رائے کا مطلب یہ ہو گا۔ کہ سات آٹھ دول کا فرائس کی ترمیمات کو فلیس ورنلٹ خارجہ کے ایجنڈے میں تک مشرب کر کے دے دے گئے لئے ایکہ کر کے

برطانیہ میں جہازوں کی وسیع تیاری

لندن اجارہ دہی گراف کا جہاز نامہ نگار لکھتا ہے کہ دنیا میں کل جتنے جہاز زیر تعمیر ہیں۔ ان میں سے نصف سے زیادہ بڑا شہر کے جہاز سازی کے کارڈوں میں بنائے جا رہے ہیں۔ دوسرے ممالک میں

فاسفورس کا کمال



ہر قسم کی زردی اور کمزوری کے لئے جادو کا شکر پڑھنا ہے۔ ہر قسم کی چوٹ لینے موت مالتی کے ذریعہ سے قوت پہنچتی ہے جو لوگ ٹانگوں کی کمزوری کی وجہ سے بیدل نہیں چل سکتے ہیں۔ تکلیف دہی میں مدد کے لئے اب حیات کا کام قریب ہے۔ اس کے علاوہ بال بال کی بھینٹے والوں کے لئے مخف حیات ہے۔ یہ شہرہ میں ہے۔ جس سے بیکروں انسانوں نے از سر نو زندگی حاصل کی ہے۔ قیمت فی بیشی دو روپے آنے والے ۹۔

بکبردی یونانی ایند مینی - بی - ایل ۱۸۶۱ روح القدس
اسٹریٹ - دہلی - جاب ۲

جس میں ریاست ہائے متحدہ امریکہ بھی شامل ہے۔ جو کام اس وقت ہو رہا ہے اس میں کمی واقع ہو رہی ہے۔ اس امر کا انکشاف جہاز سازی کے تازہ ترین گوشواروں سے ہوا ہے۔ ان گوشواروں سے معلوم ہوتا ہے کہ جون کے آخر میں برطانیہ اور آئرستان جو بحجراتی جہاز بنائے جا رہے ہیں ان کا کل وزن ۳۴۹۴۷

مفت لے روزگار نو جوان مفت

[illegible]

سینه چرخ بر سوپ فکری آتش سیرد - جگر - ضلع - لاله (سجابه)

دُنیا میں سب بڑھکے تو فاک مرض ہے

اس موزی مرض سے جو اہم لوگوں میں سے ہے اس کے لیے
 ہوتے ہیں۔ اور خود سے ہی دلوں میں مرض کو موت کا
 فتویٰ دینے لگتے ہیں۔ موت کے بعد بھی اس کے خوف کا اثر اہم
 خاندان میں کسی نہ کسی کو اپنا شکار بنانے ہی رہتے ہیں۔
 اس موزی مرض کے جراثیم کو پاک کرنے والی اگر کوئی دوا ہے
 وہ یقیناً اسام مرگال کی حیرت انگیز دوا جیوی ہے۔ جس نے ہزاروں ایسے
 مریضوں کو موت کے منہ سے بچا دیا ہے۔ جن کو ایکس رے (X-RAY) دیکھ کر خود
 بل ہلاج کر دیا گیا تھا۔ آپ ان ہی کاموں میں ایک سے ایک بڑھ کر ترقی
 ہونے کے پہلے ہی دیکھ چکے ہیں۔ اب زیادہ تر لعین کی ضرورت نہیں رہی۔ ہندوستان کے
 کونے میں جیوی ایسے نام کا ڈنک بجا چکی ہے۔ دراصل اسے ایک بیروں دگاری
 مانی ہے۔ کہ نالہلاج مریضوں پر بھی جیوی نے مکمل فتح پائی ہے۔ جب ہی لوگوں نے اس کا
 دوا نہیں بلکہ مر لہجہ کو موت کے منہ سے بچانے والی خدائی طاقت رکھ دیا ہے۔

پسند اور پرانے جارات کے مریضوں! اب بھی سمجھو!!

اگر آپ اپنی پیاری جان کو بچانا چاہتے ہیں۔ تو فوراً جری کا استعمال شروع کر دو اور
دوسرے کسی شکرہ دہنہ پھر وہی شش ہوگی کہ اب بھانے کیا ہوت جب چڑیاں
بیکل فیتہ سے سینکڑوں حکیم ڈاکٹر اور دیدہ صاحبان آپسے مریضوں پر استعمال توکے نام
لے رہے ہیں۔ اور غور کیجئے کہ اگر دیکھتے ہیں ستارہ و خط و کتابت سے لے صرف جری
جر (JAGADPHAR - JARR) نکھر دینا کافی ہے فیتہ اس طرح پر ہے۔
مگر انہیں اس پیشل امیروں کے لئے جس میں ساتھ ساتھ طاقت بر حالے کے لئے سونے۔ موقت
غیر کے قیمتی کشتجات بھی ڈالے گئے ہیں۔ مکمل کو دس جا بیس روز پھر روئے
دس روز بیس روئے۔ جسوی نمبر ۲۰ جن میں صرف چھٹی روٹیاں فیتہ میں۔ مکمل کو دس
روز بیس روئے۔ نمونہ دس روز صرف چھ روپیہ۔ محصول و غیرہ علیحدہ ہے۔
اگر دس روٹیاں مالہ اجا و نیز نمبر ۲ روز دیگر فرما دیں۔ دس روز میں
ہی حیرت انگیز اثر ہوگا۔

ایک شہزادہ مندرائیس سال کا تھا۔ (۱۵) شیلانگ (اسام) پنجاب آدھن جہڑی

فن حیات

یونہی بیوقوفی کی حالت میں کہا گیا ہے۔ تو وہ اس کا جواب نفی میں دیتا ہے۔ لیکن جب ایک سچ جانتا ہے تو اکبر نے چسپوئے لگتا ہے۔ اور آخر وہ چڑیا گھر میں بیچ جاتا ہے اور پھر کے قصے کے آگے پانچ منٹ تک کھڑا رہتا ہے۔ اب سوال پیدا ہوتا ہے۔ کہ وہ اشارتی خیال اس کے جہاں ہونے سے نافذ العمل ہوئے تک کیاں تھا۔ کیا وہ ہے کہ وہ جس جس پر عمل کیا گیا تھا۔ اس اشارہ کی ابتداء اصلیت سے بالکل بیخبر کیاں اس نے ٹھیک وقت پر عمل کیا۔ اور کیوں چڑیا گھر گیا؟ اور بیشک کے قصے کے آگے ٹھیک پانچ منٹ تک کھڑا رہا؟ ان کا جواب یہ ہو کہ وہ اصل جانتا ہے۔ اگر ہم جلدی دے کے مسلمہ دعویٰ کو قبول کر لیں۔ اور اگر نہ مانیں اور رد کر دیں۔ تو مندرجہ بالا سوالات کا کوئی جواب ہمارے پاس نہیں ہے۔

اس موقع پر ہم ایک تجربہ کار عامل کو گھنٹے میں سو خان بھارد ڈاکٹر جی خان آپریک
مرحوم نے لاہور میں کیا تھا۔ ایک مرلین پر تشنچ کی حالت طاری ہو کر تھی۔ مرلین کا
دایاں ہاتھ بالکل بے حس تھا۔ ڈاکٹر صاحب نے اس کی آنکھوں پر بیسی باندھ کر اسے سوٹی
چھوڑی۔ اور پوچھا تیار نہیں کوئی تکلیف ہوئی ہے؟ مرلین نے جواب دیا کہ بالکل نہیں۔
اس بڑے ڈاکٹر صاحب نے بار بار اس ہاتھ پر سوٹی چھوٹی اور پوچھا کہ تیار و تشنچ دفعہ دوم کو سوٹی
چھوٹی لگتی ہے تو اس نے ٹھیک لہذا دہنادی۔ نہاد کہ جب سوٹی چھوٹے سے تکلیف نہ
ہوئی تو مرلین نے لہذا کہے نہادی؟ اس کا جواب یہ ہے کہ جڑی دھوت کے احاس
سے۔ وہ جانتا بغیر جانے کہ اس پر کیا عمل ہوا ہے۔ اور کتنی دفعہ ہوا ہے۔ مصنوعی خواب
ڈاکٹر صاحب سے بھی عجیب تجربہ خان بھارد ڈاکٹر دیوان علی نے کیا تھا اس کو اس علم میں نقل
تھا۔ انہوں نے چند دستوں کی دعوت کی اور بے یوں بلایا۔ ان ایام میں وہ ملتان کے
سول سرجن اور میں جس سال کا زکوٰۃ تھا۔ انہوں نے ایک دن پھر لڑکے کو پیشوٹا میٹر
کیا۔ یہ لڑکا ان کی کوئی بیٹی بھی نہیں آیا تھا۔ پھر اس سے پوچھا کہ اس کو کتنے کتنے کئے
ہیں۔ اور ڈرائنگ روم میں کتنے صوفے اداں کی پوشش کا رنگ کیا ہے؟ لڑکے نے
سب سوالوں کا ٹھیک جواب دیا۔ اس سے بہت زیادہ حیرت انگیز نظارہ
ہم کو پرو فیسر مالکہ جعفیہ ماہر علوم مسریم نے ایک باندھا کیا۔ انہوں نے اپنی
آنکھوں پر بیسی باندھ لی اور کہا کہ اب تم کوئی کتاب لاؤ اور اس کو کھولیں وسط پر تم انگلی
رکھو گے میں اسی حالت میں پڑھ دوں گا۔ مرزا محبوب بیگ وکیل نے تقریرات کشمیر
دفعہ ۳۹۲ پر انگلی رکھی تو پرو فیسر صاحب نے حرف بحرف دفعہ دوم کی عبارت سننا
دی۔ پھر میں نے قرآن شریف کے کہ آخری سی بارہ کی ایک سورت پر انگلی رکھی۔ تو حالانکہ
پرو فیسر جعفیہ عری سے نا ملد محض ہے۔ وہ انگلی کی حرکت کے ساتھ عبارت کو پڑھنے
لگے بیان تک کہ انگلی جہاں تک پڑھتی تھی وہ بھی پڑھتے لگے اور وسط پر پڑھنے
جب میں نے انگلی اٹھائی تو وہ بھی خاموش ہو گئے۔ مگر جب وہ پڑھتے تھے تو آپ کی آواز
مدہم تھی۔ اور ایسا معلوم ہوتا تھا کہ کسی زبردست مقام سے بول رہے ہیں۔ افسوس کہ
اس نادرہ روزگار انسان کا انتقال عین عالم شباب میں ہیضہ سے ہو گیا۔

روحانی تجزیہ اور باہوشی کے یہاں اس کے بارو حاکمی تجزیہ سے مراد ہے وہ طریقہ جس کی رو سے جہانی اور روحانی امر اس کی وجہ معلوم کرنے کے لئے مریض کے خیال کی تاریخ کی تحقیقات اس یقین سے کی جاتی ہے کہ اگر تمام اوپر لکھیں تو بڑا سبب اس کی بیماری کا اس تجزیہ میں مل سکتا ہے جس کی تحریر یہ یادداشت بعد اس کے جذباتی لوازمات کے کسی طرح باہوش زندگی کے دھارے سے علیحدہ ہو چکی ہے۔ ظاہر ہے کہ یہ امر مفروضہ ایک دماغی کے فعل کے بلاہوش حلقہ کا مسلمہ ثبوت ہے۔ اس بات پر تو سب متفق ہیں کہ انسان کا جسم خواہ اس کی زندگی کے کسی حصہ میں لیا جائے۔ اس کے اندر زندہ نہ نہ کا ماحاصل ہے۔ اگر وہ نذر مرگ نہ ہو۔ اور اس نے جہانی قوانین کی مطابقت کی ہے۔ تو اس کے جسم کی بناوٹ ایسی اور دماغ نذر مرگ ہوگا۔ فیکٹی اگر اس کے اجزاء کمزور تھے اور اس نے حقیقت محض کی پیروی نہ کی۔ تو وہ بھی کمزور اور دیگر اہل نفس ہوگا اس کے معنی یہ ہیں کہ انسان کا جسم اس کے اندر تاریخی ہے۔ یہ ہی صورت انسان کے دماغ کی ہے۔ عالم شباب میں انسان کا دماغ اس کی طبیعت کا ماحاصل ہے۔ جمود دماغ یا پھر اس کے ساتھ یہ بھی ضرور ہے کہ کسی انسان نے توقعات کا کیسا استعمال کیا ہے۔

آسام بنگال کا سچا جادو!

دو اطلاع امرا اور شوقین آدمیوں کے قابل استعمال اس کی دو بوندریں غصہ کرتی ہیں۔
 یہ حالات بگڑنا نہایت ہی ہے۔ اس کی طاقت کا یا شاہ ہی کہنا چاہیے ایک بار آگیا ہے
 غصہ و کجحوالہ کے کیفیت کی شبیہ ایک لولہ یا چرخہ کی شبیہ دور دورے حصول و غیرہ علم
 رت و لاس لہر اور لے لہا کے ہمراہ اس کا استعمال بس غصہ ہی ہے یہ صاف حق ہے دو
 وایت سج مجھ جانو کا نام کرتی ہیں۔ یہ ہمارے ہاں دو قسم کی جاتی ہیں۔ غیر اول جن آدمیوں
 نے محض عین سونے کوئی و عیزہ کے کتہہ جات بھی رتے ہیں۔ قیمت ۲۰ میں کوئی دس روپیہ
 بہ کی تھوگی ڈھائی روپے مجرم و غیر کتہہ والی بیٹن کوئی صرف ڈھائی روپیہ علم
 آرڈین اجار کا حوالہ ضرور دیں۔

بنجرانین ستورز (۱۵) تیلانک (آسام) پنیاپ فسن جگادهری



صحّتِ تنذستی کے لئے
ڈنگرے کا بالامرت
دینا چاہیے

میدان جنگ سے

لگتا ہے۔ بے تنگ فائدہ مغفانیت ہوئی ہے۔ اس لئے اگر آپ بھی سنی
نامی اور سنی کے تمام نقصانات کو دور کرنا چاہتے ہیں۔ تو ہماری تمام ۶ سالہ
تجربہ کار اور آزمودہ آنکھ نگرہ گولیاں استعمال کر کے حقیقی جوانی کا مزہ لیں
زیادہ تر بہت فضول ہے کیونکہ یہ اظہر من الشمس ہیں۔
قیمت ۳۲ گولی ایک روپیہ چار آنے میں ہے۔
دلاہور ایجنٹ (چھوڑے میں نکل ہال) ۳۸
آنکھ نگرہ دوا خانہ جام نگر کا کھیا دانہ (دراگسٹ اینڈ کمپنی)
دلاہور ایجنٹ (دراگسٹ اینڈ کمپنی) ۳۸

پیشہ کے قریب پیدائش و قصاب کے گھر چمکے۔

دیوانہ پن کا حکمی علاج

پیشہ ۲۶ اگست ۱۹۲۶ء
 اسے لوٹ لیا۔ یہ واقعہ
 آدھی رات کے وقت عمل
 میں آیا۔ دو لوگوں نے
 قتل کیا لیکن اس میں
 دیا گیا ایک عورت اور
 لڑکی کے بھی شدید زخموں
 میں اور ایک لڑکی
 میں سے ایک سائی
 ہو گیا۔ اس نے
 سپاہیوں کو چاقو سے
 مجروح کیا۔

میں مشکور ہوں

صاحب ڈپٹی کمشنر بہاولپور جنک نے
 ایک زندگی سے بیز افریقہ رشتہ دار کو یہ مشورہ دیا کہ
 استغاثہ کرو یہ مدت مشورہ ہی ہے
 فقہاء۔ ملک پر لپٹ کی حد سے زندگی کو
 حب جالبینوس عیسوی
 چنانچہ لہجہ محبت صاحب ڈپٹی کمشنر بہاولپور نے
 مبلغ پانچ صد روپیہ نقد اعام عطا فرمایا
 اگر آپ بھی نامزدی کمزوری جیسے امراض کا شکار ہیں تو فوراً ہمارے ہی یا سالہ جرحہ فائدہ اٹھا
 قیمت ملے گی حب جالبینوس عیسوی دس روپیہ یا دہ آٹے
 غرض دقتی۔ مفصل حالات کے واسطے مفت طلب کریں

ذات طبع حکیم راج رائے دہلی

اپنے چہرہ کا رنگ بے لنا چاہتے ہیں



کیا آپ کے چہرہ پر بد نما داغ ہیں ؟
 کیا خارشوں پر پیل مہاسوں نشانات ہیں ؟
 کیا آپ کے چہرہ کا رنگ کالا ہے ؟
 کیا آپ
 اپنا چہرہ بے داغ دیکھنا چاہتے ہیں ؟
 کیا آپ گور ہونا چاہتے ہیں ؟

اس مقصد کے لیے آپ شہر سائیکلک یا دارالٹو استعمال کیے بغیر ہی غرض کہ آپ بول انھیں کے چہرہ کے بد نشانات کیل
 مہاسوں کے داغ بھانٹکے چھک کے داغ بھی داغوں کے استعمال سے غرض معلوم ہو جائے ہیں۔ اور چہرہ پر راحت اور رونق آجاتی ہے
 جلد نرمی اور نکھار آتا ہے۔ رنگ کافی گور کر دیتی ہے۔ والی نوہایت ہی خوشبودار اور خوبصورت کر دیتا ہے۔ ایک شیشی روپیہ سات
 آتے ہیں۔ پتہ ذیل پر خط لکھ کر بندھو، پل پائل نہ کالیں۔ پائل پر نو آئے حصول لگے گا۔

لیڈی ڈاکٹر زمانہ دوا خانی، ایم ڈی ۳۳ دہلی

نوٹ:۔ دوا کو برقی شیشی میں لکھی ہے۔ اس کی قیمت چار روپے پانچ آنے ہے۔ مگر پائل محمول اس پر ہی نو آنے کی گنت ہے۔ اس کے نام پر دوا شیشی میں لکھی ہے۔

دریاب

ایک کیمیا کی مرکب ہے اور مندرجہ
 ذیل بیماریوں پر کام آتا ہے (۱) سر کے
 مچھوڑے (۲) بھینسی (۳) بکیر (۴) بھینسی (۵)
 کان کے درد اور بھینسی (۶) بھینسی (۷) بھینسی (۸) بھینسی (۹)
 کے بھینسی (۱۰) بھینسی (۱۱) بھینسی (۱۲) بھینسی (۱۳)
 سے خون بہانے کے لئے (۱۴) بھینسی (۱۵) بھینسی (۱۶) بھینسی (۱۷)
 (۱۸) بھینسی (۱۹) بھینسی (۲۰) بھینسی (۲۱) بھینسی (۲۲)
 (۲۳) بھینسی (۲۴) بھینسی (۲۵) بھینسی (۲۶) بھینسی (۲۷)
 (۲۸) بھینسی (۲۹) بھینسی (۳۰) بھینسی (۳۱) بھینسی (۳۲)
 (۳۳) بھینسی (۳۴) بھینسی (۳۵) بھینسی (۳۶) بھینسی (۳۷)
 (۳۸) بھینسی (۳۹) بھینسی (۴۰) بھینسی (۴۱) بھینسی (۴۲)
 (۴۳) بھینسی (۴۴) بھینسی (۴۵) بھینسی (۴۶) بھینسی (۴۷)
 (۴۸) بھینسی (۴۹) بھینسی (۵۰) بھینسی (۵۱) بھینسی (۵۲)
 (۵۳) بھینسی (۵۴) بھینسی (۵۵) بھینسی (۵۶) بھینسی (۵۷)
 (۵۸) بھینسی (۵۹) بھینسی (۶۰) بھینسی (۶۱) بھینسی (۶۲)
 (۶۳) بھینسی (۶۴) بھینسی (۶۵) بھینسی (۶۶) بھینسی (۶۷)
 (۶۸) بھینسی (۶۹) بھینسی (۷۰) بھینسی (۷۱) بھینسی (۷۲)
 (۷۳) بھینسی (۷۴) بھینسی (۷۵) بھینسی (۷۶) بھینسی (۷۷)
 (۷۸) بھینسی (۷۹) بھینسی (۸۰) بھینسی (۸۱) بھینسی (۸۲)
 (۸۳) بھینسی (۸۴) بھینسی (۸۵) بھینسی (۸۶) بھینسی (۸۷)
 (۸۸) بھینسی (۸۹) بھینسی (۹۰) بھینسی (۹۱) بھینسی (۹۲)
 (۹۳) بھینسی (۹۴) بھینسی (۹۵) بھینسی (۹۶) بھینسی (۹۷)
 (۹۸) بھینسی (۹۹) بھینسی (۱۰۰) بھینسی (۱۰۱) بھینسی (۱۰۲)
 (۱۰۳) بھینسی (۱۰۴) بھینسی (۱۰۵) بھینسی (۱۰۶) بھینسی (۱۰۷)
 (۱۰۸) بھینسی (۱۰۹) بھینسی (۱۱۰) بھینسی (۱۱۱) بھینسی (۱۱۲)
 (۱۱۳) بھینسی (۱۱۴) بھینسی (۱۱۵) بھینسی (۱۱۶) بھینسی (۱۱۷)
 (۱۱۸) بھینسی (۱۱۹) بھینسی (۱۲۰) بھینسی (۱۲۱) بھینسی (۱۲۲)
 (۱۲۳) بھینسی (۱۲۴) بھینسی (۱۲۵) بھینسی (۱۲۶) بھینسی (۱۲۷)
 (۱۲۸) بھینسی (۱۲۹) بھینسی (۱۳۰) بھینسی (۱۳۱) بھینسی (۱۳۲)
 (۱۳۳) بھینسی (۱۳۴) بھینسی (۱۳۵) بھینسی (۱۳۶) بھینسی (۱۳۷)
 (۱۳۸) بھینسی (۱۳۹) بھینسی (۱۴۰) بھینسی (۱۴۱) بھینسی (۱۴۲)
 (۱۴۳) بھینسی (۱۴۴) بھینسی (۱۴۵) بھینسی (۱۴۶) بھینسی (۱۴۷)
 (۱۴۸) بھینسی (۱۴۹) بھینسی (۱۵۰) بھینسی (۱۵۱) بھینسی (۱۵۲)
 (۱۵۳) بھینسی (۱۵۴) بھینسی (۱۵۵) بھینسی (۱۵۶) بھینسی (۱۵۷)
 (۱۵۸) بھینسی (۱۵۹) بھینسی (۱۶۰) بھینسی (۱۶۱) بھینسی (۱۶۲)
 (۱۶۳) بھینسی (۱۶۴) بھینسی (۱۶۵) بھینسی (۱۶۶) بھینسی (۱۶۷)
 (۱۶۸) بھینسی (۱۶۹) بھینسی (۱۷۰) بھینسی (۱۷۱) بھینسی (۱۷۲)
 (۱۷۳) بھینسی (۱۷۴) بھینسی (۱۷۵) بھینسی (۱۷۶) بھینسی (۱۷۷)
 (۱۷۸) بھینسی (۱۷۹) بھینسی (۱۸۰) بھینسی (۱۸۱) بھینسی (۱۸۲)
 (۱۸۳) بھینسی (۱۸۴) بھینسی (۱۸۵) بھینسی (۱۸۶) بھینسی (۱۸۷)
 (۱۸۸) بھینسی (۱۸۹) بھینسی (۱۹۰) بھینسی (۱۹۱) بھینسی (۱۹۲)
 (۱۹۳) بھینسی (۱۹۴) بھینسی (۱۹۵) بھینسی (۱۹۶) بھینسی (۱۹۷)
 (۱۹۸) بھینسی (۱۹۹) بھینسی (۲۰۰) بھینسی (۲۰۱) بھینسی (۲۰۲)
 (۲۰۳) بھینسی (۲۰۴) بھینسی (۲۰۵) بھینسی (۲۰۶) بھینسی (۲۰۷)
 (۲۰۸) بھینسی (۲۰۹) بھینسی (۲۱۰) بھینسی (۲۱۱) بھینسی (۲۱۲)
 (۲۱۳) بھینسی (۲۱۴) بھینسی (۲۱۵) بھینسی (۲۱۶) بھینسی (۲۱۷)
 (۲۱۸) بھینسی (۲۱۹) بھینسی (۲۲۰) بھینسی (۲۲۱) بھینسی (۲۲۲)
 (۲۲۳) بھینسی (۲۲۴) بھینسی (۲۲۵) بھینسی (۲۲۶) بھینسی (۲۲۷)
 (۲۲۸) بھینسی (۲۲۹) بھینسی (۲۳۰) بھینسی (۲۳۱) بھینسی (۲۳۲)
 (۲۳۳) بھینسی (۲۳۴) بھینسی (۲۳۵) بھینسی (۲۳۶) بھینسی (۲۳۷)
 (۲۳۸) بھینسی (۲۳۹) بھینسی (۲۴۰) بھینسی (۲۴۱) بھینسی (۲۴۲)
 (۲۴۳) بھینسی (۲۴۴) بھینسی (۲۴۵) بھینسی (۲۴۶) بھینسی (۲۴۷)
 (۲۴۸) بھینسی (۲۴۹) بھینسی (۲۵۰) بھینسی (۲۵۱) بھینسی (۲۵۲)
 (۲۵۳) بھینسی (۲۵۴) بھینسی (۲۵۵) بھینسی (۲۵۶) بھینسی (۲۵۷)
 (۲۵۸) بھینسی (۲۵۹) بھینسی (۲۶۰) بھینسی (۲۶۱) بھینسی (۲۶۲)
 (۲۶۳) بھینسی (۲۶۴) بھینسی (۲۶۵) بھینسی (۲۶۶) بھینسی (۲۶۷)
 (۲۶۸) بھینسی (۲۶۹) بھینسی (۲۷۰) بھینسی (۲۷۱) بھینسی (۲۷۲)
 (۲۷۳) بھینسی (۲۷۴) بھینسی (۲۷۵) بھینسی (۲۷۶) بھینسی (۲۷۷)
 (۲۷۸) بھینسی (۲۷۹) بھینسی (۲۸۰) بھینسی (۲۸۱) بھینسی (۲۸۲)
 (۲۸۳) بھینسی (۲۸۴) بھینسی (۲۸۵) بھینسی (۲۸۶) بھینسی (۲۸۷)
 (۲۸۸) بھینسی (۲۸۹) بھینسی (۲۹۰) بھینسی (۲۹۱) بھینسی (۲۹۲)
 (۲۹۳) بھینسی (۲۹۴) بھینسی (۲۹۵) بھینسی (۲۹۶) بھینسی (۲۹۷)
 (۲۹۸) بھینسی (۲۹۹) بھینسی (۳۰۰) بھینسی (۳۰۱) بھینسی (۳۰۲)
 (۳۰۳) بھینسی (۳۰۴) بھینسی (۳۰۵) بھینسی (۳۰۶) بھینسی (۳۰۷)
 (۳۰۸) بھینسی (۳۰۹) بھینسی (۳۱۰) بھینسی (۳۱۱) بھینسی (۳۱۲)
 (۳۱۳) بھینسی (۳۱۴) بھینسی (۳۱۵) بھینسی (۳۱۶) بھینسی (۳۱۷)
 (۳۱۸) بھینسی (۳۱۹) بھینسی (۳۲۰) بھینسی (۳۲۱) بھینسی (۳۲۲)
 (۳۲۳) بھینسی (۳۲۴) بھینسی (۳۲۵) بھینسی (۳۲۶) بھینسی (۳۲۷)
 (۳۲۸) بھینسی (۳۲۹) بھینسی (۳۳۰) بھینسی (۳۳۱) بھینسی (۳۳۲)
 (۳۳۳) بھینسی (۳۳۴) بھینسی (۳۳۵) بھینسی (۳۳۶) بھینسی (۳۳۷)
 (۳۳۸) بھینسی (۳۳۹) بھینسی (۳۴۰) بھینسی (۳۴۱) بھینسی (۳۴۲)
 (۳۴۳) بھینسی (۳۴۴) بھینسی (۳۴۵) بھینسی (۳۴۶) بھینسی (۳۴۷)
 (۳۴۸) بھینسی (۳۴۹) بھینسی (۳۵۰) بھینسی (۳۵۱) بھینسی (۳۵۲)
 (۳۵۳) بھینسی (۳۵۴) بھینسی (۳۵۵) بھینسی (۳۵۶) بھینسی (۳۵۷)
 (۳۵۸) بھینسی (۳۵۹) بھینسی (۳۶۰) بھینسی (۳۶۱) بھینسی (۳۶۲)
 (۳۶۳) بھینسی (۳۶۴) بھینسی (۳۶۵) بھینسی (۳۶۶) بھینسی (۳۶۷)
 (۳۶۸) بھینسی (۳۶۹) بھینسی (۳۷۰) بھینسی (۳۷۱) بھینسی (۳۷۲)
 (۳۷۳) بھینسی (۳۷۴) بھینسی (۳۷۵) بھینسی (۳۷۶) بھینسی (۳۷۷)
 (۳۷۸) بھینسی (۳۷۹) بھینسی (۳۸۰) بھینسی (۳۸۱) بھینسی (۳۸۲)
 (۳۸۳) بھینسی (۳۸۴) بھینسی (۳۸۵) بھینسی (۳۸۶) بھینسی (۳۸۷)
 (۳۸۸) بھینسی (۳۸۹) بھینسی (۳۹۰) بھینسی (۳۹۱) بھینسی (۳۹۲)
 (۳۹۳) بھینسی (۳۹۴) بھینسی (۳۹۵) بھینسی (۳۹۶) بھینسی (۳۹۷)
 (۳۹۸) بھینسی (۳۹۹) بھینسی (۴۰۰) بھینسی (۴۰۱) بھینسی (۴۰۲)
 (۴۰۳) بھینسی (۴۰۴) بھینسی (۴۰۵) بھینسی (۴۰۶) بھینسی (۴۰۷)
 (۴۰۸) بھینسی (۴۰۹) بھینسی (۴۱۰) بھینسی (۴۱۱) بھینسی (۴۱۲)
 (۴۱۳) بھینسی (۴۱۴) بھینسی (۴۱۵) بھینسی (۴۱۶) بھینسی (۴۱۷)
 (۴۱۸) بھینسی (۴۱۹) بھینسی (۴۲۰) بھینسی (۴۲۱) بھینسی (۴۲۲)
 (۴۲۳) بھینسی (۴۲۴) بھینسی (۴۲۵) بھینسی (۴۲۶) بھینسی (۴۲۷)
 (۴۲۸) بھینسی (۴۲۹) بھینسی (۴۳۰) بھینسی (۴۳۱) بھینسی (۴۳۲)
 (۴۳۳) بھینسی (۴۳۴) بھینسی (۴۳۵) بھینسی (۴۳۶) بھینسی (۴۳۷)
 (۴۳۸) بھینسی (۴۳۹) بھینسی (۴۴۰) بھینسی (۴۴۱) بھینسی (۴۴۲)
 (۴۴۳) بھینسی (۴۴۴) بھینسی (۴۴۵) بھینسی (۴۴۶) بھینسی (۴۴۷)
 (۴۴۸) بھینسی (۴۴۹) بھینسی (۴۵۰) بھینسی (۴۵۱) بھینسی (۴۵۲)
 (۴۵۳) بھینسی (۴۵۴) بھینسی (۴۵۵) بھینسی (۴۵۶) بھینسی (۴۵۷)
 (۴۵۸) بھینسی (۴۵۹) بھینسی (۴۶۰) بھینسی (۴۶۱) بھینسی (۴۶۲)
 (۴۶۳) بھینسی (۴۶۴) بھینسی (۴۶۵) بھینسی (۴۶۶) بھینسی (۴۶۷)
 (۴۶۸) بھینسی (۴۶۹) بھینسی (۴۷۰) بھینسی (۴۷۱) بھینسی (۴۷۲)
 (۴۷۳) بھینسی (۴۷۴) بھینسی (۴۷۵) بھینسی (۴۷۶) بھینسی (۴۷۷)
 (۴۷۸) بھینسی (۴۷۹) بھینسی (۴۸۰) بھینسی (۴۸۱) بھینسی (۴۸۲)
 (۴۸۳) بھینسی (۴۸۴) بھینسی (۴۸۵) بھینسی (۴۸۶) بھینسی (۴۸۷)
 (۴۸۸) بھینسی (۴۸۹) بھینسی (۴۹۰) بھینسی (۴۹۱) بھینسی (۴۹۲)
 (۴۹۳) بھینسی (۴۹۴) بھینسی (۴۹۵) بھینسی (۴۹۶) بھینسی (۴۹۷)
 (۴۹۸) بھینسی (۴۹۹) بھینسی (۵۰۰) بھینسی (۵۰۱) بھینسی (۵۰۲)
 (۵۰۳) بھینسی (۵۰۴) بھینسی (۵۰۵) بھینسی (۵۰۶) بھینسی (۵۰۷)
 (۵۰۸) بھینسی (۵۰۹) بھینسی (۵۱۰) بھینسی (۵۱۱) بھینسی (۵۱۲)
 (۵۱۳) بھینسی (۵۱۴) بھینسی (۵۱۵) بھینسی (۵۱۶) بھینسی (۵۱۷)
 (۵۱۸) بھینسی (۵۱۹) بھینسی (۵۲۰) بھینسی (۵۲۱) بھینسی (۵۲۲)
 (۵۲۳) بھینسی (۵۲۴) بھینسی (۵۲۵) بھینسی (۵۲۶) بھینسی (۵۲۷)
 (۵۲۸) بھینسی (۵۲۹) بھینسی (۵۳۰) بھینسی (۵۳۱) بھینسی (۵۳۲)
 (۵۳۳) بھینسی (۵۳۴) بھینسی (۵۳۵) بھینسی (۵۳۶) بھینسی (۵۳۷)
 (۵۳۸) بھینسی (۵۳۹) بھینسی (۵۴۰) بھینسی (۵۴۱) بھینسی (۵۴۲)
 (۵۴۳) بھینسی (۵۴۴) بھینسی (۵۴۵) بھینسی (۵۴۶) بھینسی (۵۴۷)
 (۵۴۸) بھینسی (۵۴۹) بھینسی (۵۵۰) بھینسی (۵۵۱) بھینسی (۵۵۲)
 (۵۵۳) بھینسی (۵۵۴) بھینسی (۵۵۵) بھینسی (۵۵۶) بھینسی (۵۵۷)
 (۵۵۸) بھینسی (۵۵۹) بھینسی (۵۶۰) بھینسی (۵۶۱) بھینسی (۵۶۲)
 (۵۶۳) بھینسی (۵۶۴) بھینسی (۵۶۵) بھینسی (۵۶۶) بھینسی (۵۶۷)
 (۵۶۸) بھینسی (۵۶۹) بھینسی (۵۷۰) بھینسی (۵۷۱) بھینسی (۵۷۲)
 (۵۷۳) بھینسی (۵۷۴) بھینسی (۵۷۵) بھینسی (۵۷۶) بھینسی (۵۷۷)
 (۵۷۸) بھینسی (۵۷۹) بھینسی (۵۸۰) بھینسی (۵۸۱) بھینسی (۵۸۲)
 (۵۸۳) بھینسی (۵۸۴) بھینسی (۵۸۵) بھینسی (۵۸۶) بھینسی (۵۸۷)
 (۵۸۸) بھینسی (۵۸۹) بھینسی (۵۹۰) بھینسی (۵۹۱) بھینسی (۵۹۲)
 (۵۹۳) بھینسی (۵۹۴) بھینسی (۵۹۵) بھینسی (۵۹۶) بھینسی (۵۹۷)
 (۵۹۸) بھینسی (۵۹۹) بھینسی (۶۰۰) بھینسی (۶۰۱) بھینسی (۶۰۲)
 (۶۰۳) بھینسی (۶۰۴) بھینسی (۶۰۵) بھینسی (۶۰۶) بھینسی (۶۰۷)
 (۶۰۸) بھینسی (۶۰۹) بھینسی (۶۱۰) بھینسی (۶۱۱) بھینسی (۶۱۲)
 (۶۱۳) بھینسی (۶۱۴) بھینسی (۶۱۵) بھینسی (۶۱۶) بھینسی (۶۱۷)
 (۶۱۸) بھینسی (۶۱۹) بھینسی (۶۲۰) بھینسی (۶۲۱) بھینسی (۶۲۲)
 (۶۲۳) بھینسی (۶۲۴) بھینسی (۶۲۵) بھینسی (۶۲۶) بھینسی (۶۲۷)
 (۶۲۸) بھینسی (۶۲۹) بھینسی (۶۳۰) بھینسی (۶۳۱) بھینسی (۶۳۲)
 (۶۳۳) بھینسی (۶۳۴) بھینسی (۶۳۵) بھینسی (۶۳۶) بھینسی (۶۳۷)
 (۶۳۸) بھینسی (۶۳۹) بھینسی (۶۴۰) بھینسی (۶۴۱) بھینسی (۶۴۲)
 (۶۴۳) بھینسی (۶۴۴) بھینسی (۶۴۵) بھینسی (۶۴۶) بھینسی (۶۴۷)
 (۶۴۸) بھینسی (۶۴۹) بھینسی (۶۵۰) بھینسی (۶۵۱) بھینسی (۶۵۲)
 (۶۵۳) بھینسی (۶۵۴) بھینسی (۶۵۵) بھینسی (۶۵۶) بھینسی (۶۵۷)
 (۶۵۸) بھینسی (۶۵۹) بھینسی (۶۶۰) بھینسی (۶۶۱) بھینسی (۶۶۲)
 (۶۶۳) بھینسی (۶۶۴) بھینسی (۶۶۵) بھینسی (۶۶۶) بھینسی (۶۶۷)
 (۶۶۸) بھینسی (۶۶۹) بھینسی (۶۷۰) بھینسی (۶۷۱) بھینسی (۶۷۲)
 (۶۷۳) بھینسی (۶۷۴) بھینسی (۶۷۵) بھینسی (۶۷۶) بھینسی (۶۷۷)
 (۶۷۸) بھینسی (۶۷۹) بھینسی (۶۸۰) بھینسی (۶۸۱) بھینسی (۶۸۲)
 (۶۸۳) بھینسی (۶۸۴) بھینسی (۶۸۵) بھینسی (۶۸۶) بھینسی (۶۸۷)
 (۶۸۸) بھینسی (۶۸۹) بھینسی (۶۹۰) بھینسی (۶۹۱) بھینسی (۶۹۲)
 (۶۹۳) بھینسی (۶۹۴) بھینسی (۶۹۵) بھینسی (۶۹۶) بھینسی (۶۹۷)
 (۶۹۸) بھینسی (۶۹۹) بھینسی (۷۰۰) بھینسی (۷۰۱) بھینسی (۷۰۲)
 (۷۰۳) بھینسی (۷۰۴) بھینسی (۷۰۵) بھینسی (۷۰۶) بھینسی (۷۰۷)
 (۷۰۸) بھینسی (۷۰۹) بھینسی (۷۱۰) بھینسی (۷۱۱) بھینسی (۷۱۲)
 (۷۱۳) بھینسی (۷۱۴) بھینسی (۷۱۵) بھینسی (۷۱۶) بھینسی (۷۱۷)
 (۷۱۸) بھینسی (۷۱۹) بھینسی (۷۲۰) بھینسی (۷۲۱) بھینسی (۷۲۲)
 (۷۲۳) بھینسی (۷۲۴) بھینسی (۷۲۵) بھینسی (۷۲۶) بھینسی (۷۲۷)
 (۷۲۸) بھینسی (۷۲۹) بھینسی (۷۳۰) بھینسی (۷۳۱) بھینسی (۷۳۲)
 (۷۳۳) بھینسی (۷۳۴) بھینسی (۷۳۵) بھینسی (۷۳۶) بھینسی (۷۳۷)
 (۷۳۸) بھینسی (۷۳۹) بھینسی (۷۴۰) بھینسی (۷۴۱) بھینسی (۷۴۲)
 (۷۴۳) بھینسی (۷۴۴) بھینسی (۷۴۵) بھینسی (۷۴۶) بھینسی (۷۴۷)
 (۷۴۸) بھینسی (۷۴۹) بھینسی (۷۵۰) بھینسی (۷۵۱) بھینسی (۷۵۲)
 (۷۵۳) بھینسی (۷۵۴) بھینسی (۷۵۵) بھینسی (۷۵۶) بھینسی (۷۵۷)
 (۷۵۸) بھینسی (۷۵۹) بھینسی (۷۶۰) بھینسی (۷۶۱) بھینسی (۷۶۲)
 (۷۶۳) بھینسی (۷۶۴) بھینسی (۷۶۵) بھینسی (۷۶۶) بھینسی (۷۶۷)
 (۷۶۸) بھینسی (۷۶۹) بھینسی (۷۷۰) بھینسی (۷۷۱) بھینسی (۷۷۲)
 (۷۷۳) بھینسی (۷۷۴) بھینسی (۷۷۵) بھینسی (۷۷۶) بھینسی (۷۷۷)
 (۷۷۸) بھینسی (۷۷۹) بھینسی (۷۸۰) بھینسی (۷۸۱) بھینسی (۷۸۲)
 (۷۸۳) بھینسی (۷۸۴) بھینسی (۷۸۵) بھینسی (۷۸۶) بھینسی (۷۸۷)
 (۷۸۸) بھینسی (۷۸۹) بھینسی (۷۹۰) بھینسی (۷۹۱) بھینسی (۷۹۲)
 (۷۹۳) بھینسی (۷۹۴) بھینسی (۷۹۵) بھینسی (۷۹۶) بھینسی (۷۹۷)
 (۷۹۸) بھینسی (۷۹۹) بھینسی (۸۰۰) بھینسی (۸۰۱) بھینسی (۸۰۲)
 (۸۰۳) بھینسی (۸۰۴) بھینسی (۸۰۵) بھینسی (۸۰۶) بھینسی (۸۰۷)
 (۸۰۸) بھینسی (۸۰۹) بھینسی (۸۱۰) بھینسی (۸۱۱) بھینسی (۸۱۲)
 (۸۱۳) بھینسی (۸۱۴) بھینسی (۸۱۵) بھینسی (۸۱۶) بھینسی (۸۱۷)
 (۸۱۸) بھینسی (۸۱۹) بھینسی (۸۲۰) بھینسی (۸۲۱) بھینسی (۸۲۲)
 (۸۲۳) بھینسی (۸۲۴) بھینسی (۸۲۵) بھینسی (۸۲۶) بھینسی (۸۲۷)
 (۸۲۸) بھینسی (۸۲۹) بھینسی (۸۳۰) بھینسی (۸۳۱) بھینسی (۸۳۲)
 (۸۳۳) بھینسی (۸۳۴) بھینسی (۸۳۵) بھینسی (۸۳۶) بھینسی (۸۳۷)
 (۸۳۸) بھینسی (۸۳۹) بھینسی (۸۴۰) بھینسی (۸۴۱) بھینسی (۸۴۲)
 (۸۴۳) بھینسی (۸۴۴) بھینسی (۸۴۵) بھینسی (۸۴۶) بھینسی (۸۴۷)
 (۸۴۸) بھینسی (۸۴۹) بھینسی (۸۵۰) بھینسی (۸۵۱) بھینسی (۸۵۲)
 (۸۵۳) بھینسی (۸۵۴) بھینسی (۸۵۵) بھینسی (۸۵۶) بھینسی (۸۵۷)
 (۸۵۸) بھینسی (۸۵۹) بھینسی (۸۶۰) بھینسی (۸۶۱) بھینسی (۸۶۲)
 (۸۶۳) بھینسی (۸۶۴) بھینسی (۸۶۵) بھینسی (۸۶۶) بھینسی (۸۶۷)
 (۸۶۸) بھینسی (۸۶۹) بھینسی (۸۷۰) بھینسی (۸۷۱) بھینسی (۸۷۲)
 (۸۷۳) بھینسی (۸۷۴) بھینسی (۸۷۵) بھینسی (۸۷۶) بھینسی (۸۷۷)
 (۸۷۸) بھینسی (۸۷۹) بھینسی (۸۸۰) بھینسی (۸۸۱) بھینسی (۸۸۲)
 (۸۸۳) بھینسی (۸۸۴) بھینسی (۸۸۵) بھینسی (۸۸۶) بھینسی (۸۸۷)
 (۸۸۸) بھینسی (۸۸۹) بھینسی (۸۹۰) بھینسی (۸۹۱) بھینسی (۸۹۲)
 (۸۹۳) بھینسی (۸۹۴) بھینسی (۸۹۵) بھینسی (۸۹۶) بھینسی (۸۹۷)
 (۸۹۸) بھینسی (۸۹۹) بھینسی (۹۰۰) بھینسی (۹۰۱) بھینسی (۹۰۲)
 (۹۰۳) بھینسی (۹۰۴) بھینسی (۹۰۵) بھینسی (۹۰۶) بھینسی (۹۰۷)
 (۹۰۸) بھینسی (۹۰۹) بھینسی (۹۱۰) بھینسی (۹۱۱) بھینسی (۹۱۲)
 (۹۱۳) بھینسی (۹۱۴) بھینسی (۹۱۵) بھینسی (۹۱۶) بھینسی (۹۱۷)
 (۹۱۸) بھینسی (۹۱۹) بھینسی (۹۲۰) بھینسی (۹۲۱) بھینسی (۹۲۲)
 (۹۲۳) بھینسی (۹۲۴) بھینسی (۹۲۵) بھینسی (۹۲۶) بھینسی (۹۲۷)
 (۹۲۸) بھینسی (۹۲۹) بھینسی (

نیویارک کی خبر سے معلوم ہوتا ہے کہ ریاست متحدہ آباد و زمینیں سفیش حاصل کرنا چاہتی ہے۔ امریکی نامہ نگار کا بیان ہے کہ حضور نظام برطانیہ سے درخواست کریں گے کہ جبر آباد کوڈومین سٹیشن دے دیا جائے اور اگر برطانیہ قیمتے یہ قبول کر لیا۔ تو اس کا مطلب ہے کہ ہندوستان کا من و ملیقہ سے بالکل علیحدہ ہو جائے گا۔ اس وقت ترکال کی گواہ حکومت ہے۔ لیکن اگر ہندوستان آزاد ہو جائے تو یہ نو آبادی مفت تین ہونگال والوں کے ہاتھ سے نکل جائے گی۔ ممکن ہے۔ ترکال والے یہ بندرگاہ اپنے اہمیت کے ہاتھ فروخت کر کے اس کی قیمت وصول کر لیں۔ ممکن ہے سر مرزا اسماعیل ترکال والوں سے معاہدہ کر کے ساحل کا کچھ حصہ خرید لیں۔

اسلامیہ کالج ٹرسٹ فنڈ کی اسلامیہ کالج کے اولڈ لائبریری

آپ کو اخبارات کے ذریعہ سے معلوم ہوگا۔ کہ آپ کی ماوراء درگاہ اسلامیہ کالج لاہور کو نئے اور متشکورا ماحول میں مستقل کرنے کے لئے انجمن حمایت اسلام نے ایک ٹرسٹ قائم کیا ہے۔ اس ٹرسٹ نے ایسا کام شروع کر دیا ہے۔ اسلامیہ کالج کو نئے اور متشکورا ماحول میں جانے کی بخیر کی اہمیت سے کون انکار کر سکتا ہے۔ پنجاب کی اس اسلامیہ درسگاہ نے مسلمانان پنجاب کی جو خدمات سر اقام دی ہیں۔ وہ کسی سے پوشیدہ نہیں ہیں۔ اسلامیہ کالج میں اس تعداد میں طلبہ داخل ہونا چاہیے ہیں۔ کہ کالج میں ان کی کجگشتی نہیں ہے۔ نیز اس دور میں مسلمانان پنجاب کی بڑھتی ہوئی ضروریات کے پیش نظر ضروری ہے۔ کہ اسلامیہ کالج لاہور میں تعلیمیات میں مسلمانانہ کی سب سے بڑی درسگاہ ہے۔ وسیع تر میدانہ برائے سائنس کی تعلیم کا انتظام کیا جائے نیز صفت و صرفت کے شعبہ کا اجرا کیا جائے۔ چنانچہ اس کے لئے ٹرسٹ نے ایک مفصل تنظیم تیار کر لی ہے۔ آپ اسلامیہ کالج کے فارغ التحصیل ہیں۔ آپ پر اسلامیہ کالج کا زیادہ حق ہے۔ اور یہی توقع ہے۔ کہ آپ اس حق کی ادائیگی میں کوشاں ہوں گے۔ آپ سیکرٹری اسلامیہ کالج ٹرسٹ قدس اسلامیہ کالج لاہور سے جیدہ کی کاہنیاں منگو کر اپنے حلقہ میں جیدہ فراہم کیجئے۔ آپ کے ضلع یا شہر میں اسلامیہ کالج کے وجود کا شعروں تو ان کے ساتھ جیدہ فراہم کریں۔

خَدَامُ الصَّلَاةِ

ہندوؤں کے ہمارے محل میں ایک ٹولی آئی۔ انہوں نے نماز میں بیکار پھرے
والے لوگوں اور دوکانداروں سے آکر کہا۔ کہ یہ نماز کا وقت ہے۔ اذان پڑھ رہی ہے۔
پانچ منٹ کے لئے اٹھو اور نماز پڑھ لو۔ اسی وقت لوگوں نے قیام و قال کی مگر اکثر لوگ ان کی
دعوت پر ان کے ساتھ شریک نہ ہوئے اور مسجد میں اچھی خاصی جماعت ہو گئی۔ نماز کے بعد
اس جماعت کے لیڈر نے اس محل کے نمازیوں اور جن منہ لوگوں کو مخاطب کر کے کہا کہ تم
سب لوگوں کو جانتے کہ اپنے محل کی مسجد میں پانچ وقت جمع ہو کر نماز پڑھا کر۔ نماز پڑھنے
سے ہمارے کاروبار فروغ پائے گئے۔ منہیں ہر قسم کی دبی و دنیاوی کامیابیاں ہو گئی۔ اگر
باقی چار وقتوں میں بوجہ کاروبار لوگ جمع نہ ہو سکیں تو کم از کم صبح کے وقت خصوصاً سب
محلہ والوں کو جمع کر لیا کر۔ جو لوگ محل کی مسجد میں نماز پڑھنے کے لئے نہ آویں۔ ان کو یاد
بار دعوت دو۔ اور اگر کبھی وہ نہ آویں۔ تو بے چون و چرا ان کو اپنی جماعت سے خارج
کر دو۔ نماز کی خوبیاں نماز پڑھنے سے بڑھتی ہیں۔ یہی آیتیں آویں گی۔ ہر محل میں صام الصلوٰۃ
کی جماعت قائم ہو جاتی جیسا کہ مکہ شریف اور مدینہ منورہ میں بھی نماز کے وقت سب کے
دو کماؤں پر بیٹھ ہوئے لوگوں اور بازار میں بے کار بیٹھے ہوئے لوگوں کو نماز کے لئے بلانے
جاتے ہیں۔ اور وہاں تو پولیس بھی نمازیں نہ شافل ہونے والے لوگوں کو مسجد کی طرف بھیج دیتی
ہے۔ اور سب سے آخر پولیس والے خود بھی نماز میں آکر شامل ہو جاتے ہیں۔ ہر محل میں ایک
خادم مسجد مقرر کیا جائیگا۔ جو لوگوں کو مسجد میں بلا کر لائے۔ اور جو نہ آویں ان کو یاد بار بلانے
دیتا رہے۔ جب زیادہ لوگ مسجد کی طرف رجوع ہو جائیں گے۔ تو نماز پڑھنے والے بھی
نماز کی طرف متوجہ ہو جائیں گے۔ پھر عرصہ ہوا ہمارے محل میں ایک پولیس افسر لیا ہوا
ہوا کہ اس نے تمام بد معاشوں کو نڈا کر ایک مقدمہ میں تحقیقات کی اور خوب مزا دی۔
اور آخر میں ان لوگوں سے وعدہ لیا کہ وہ اب نماز ضرور پڑھیں گے اور داؤں سے بچیں گے۔

اس سرزق کا یہ اثر ہوا کہ بہت سے مفت خور لوگ جن کا گذر بسر یہ معاشی بر تھا۔
مسجدوں میں آئے تشریف ہوئے۔ اور انہوں نے دارمیں رکھ لیں۔ اسی طرح اگر کوئی
میں اثر والے لوگ نماز پڑھتی شروع کر دیں۔ تو وہاں سے روزانہ کی دیکھا دیکھی نماز
تشریف کر دیں گے۔ تحریک ہوتی چاہیے۔ ان سب مشاوں سے صرف میں یہ ظاہر کرنا تھا
کہ تحریک ہونے سے کوئی تحریک زندہ رہ سکتی ہے۔ اگر ہم کسی تحریک کو نوا دیتی ہیں تو
تو اس کا لازمی نتیجہ ہے کہ وہ ٹھنڈی پڑ جائے۔ مسلمانوں نے یہ حکم سے اس کو نبھا
وہیں سفر و یاں بلایا دینے والے لوگ مقرر نہیں کئے۔ اور نہ ہی ضام الصلوٰۃ کی جماعت
پیدا کی ہے۔ اس وقت ضرورت ہے۔ کہ یہ حکم خدام الصلوٰۃ کی جماعت پیدا کیا جائے
ریاست حیدر آباد کے خلاف متہو برکس کا بکوس

رہاست حیدر آباد کے خلاف متحدہ پریس کا بکوس

[illegible]

شرق لیبیا اور بخشی گنج کے مندروں کے ساتھ کیا گیا۔ ان میں سے پہلے مندروں کے لئے یکس
ہزار روپے قیمت کے لئے دیئے گئے۔ (۳) مندروں کو کورٹ آف وارڈز کی جانب
سے اپنی جاکر کے انتظام کا اختیار عطا کیا گیا ہے جس کی ایک مثال نیم سینکری جاکر ہے
(۴) دیوہ اسی اور بیگا رڈ لوں رواج عرصہ ہوا مسوخ و منسوخ کر دیئے گئے ہیں۔
(۵) مندو بیو اؤں کا عقد تاقی قائم ناجائز قرار دیدیا گیا ہے (۶) ریاست میں جس طرح
اسلامی قانون درست (شریعت) رہا ہے۔ اسی طرح مندو و شاعرین کا بھی رواج
ہے۔ (۷) تمام مندو و تہاروں پر عام تعویذ دی جاتی ہے۔ اور حکومت کے مندو
ملازمین اپنے مفادات مقدس کی تیر تیر یا تر اجا ناجائز ہیں۔ تو انہیں کا مل بیگنی تھوڑا
کے ساتھ جیم مینے کی رحمت عطا کی جاتی ہے۔ مندو و رجن کے ساتھ اس عالی ظرفیت
اور فیاضانہ سلوک سے اتفاق کیجئے مگر زرا اسمعیل نے بے پور اور میوہ میں مسلمانوں
اور اردو زبان پر جو شرمناک زیادتیوں کی ہیں۔ وہ انہیں انکس ہیں۔ سزید پرانی
وہ بیتلٹ حیالات کے آدمی ہیں۔ ہر معمولی فح و فراست کا انسان بھی سزا
ثابت ہوگا۔ جیسا کہ ہم نے ابتدائے کلام میں عرض کیا تھا۔ جو جہد منا کیں منشیہ ہوتی
از خوارہ کے طور پر پیش کی جاتی ہیں۔ ورنہ اور بھی تر اول متقابل ہو جویں۔ جو ان
مقصودہ فرقہ پرست مسلمان دشمنی۔ بددیانت۔ شراکیزہ اور بد حکمت شہدوں
کے سامنے پیش کی جاسکتی ہیں جو حیدر آباد کے نظم و نسق کو منہ و کوشش سے کوہنام کرتے
ہیں کیا وہ ان اعداء کے باوجود کہ حیدر آباد کی قبیلہ انکم کا عرف پانچ فیصلہ حصہ
مسلمانوں کو ملتا ہے۔ جو پانچ فیصدی ہیں۔ ہم نے مانا کہ حیدر آباد میں پنج مسلمان
خانہ ان عرفہ الحال اور بڑے بڑے عہدوں پر فائز ہیں۔ لیکن یہ واقعہ ہے کہ حیدر آباد
کا عام مسلمان کا ادب بندہ روکے ہے۔ اور بے کامیو ارتکاب کرتا ہے۔ اور عقلاً
مندو مہاجروں کے مفروضہ پر ہے۔ ان کے مکان مندو بیوہ کے پاس ہیں۔
اور وہ سود کے پیاروں کے بچے بڑے گاہ روپے ہیں یہی نہیں۔ بلکہ چند سرکاری شعبوں میں
مندو اکثریت میں بھی ہیں مثال کے طور پر محکمہ صحت کی کو پیش کیا جاسکتا ہے۔
کسان کو جس دلاؤ اور جرات کے ساتھ

عید کے موقع پر قائد اعظم کی تقریر

[illegible]

وہ وہ مسلم بیٹوں کو خالی رکھتے۔ لیکن انہوں نے ایسا نہیں کیا۔ بلکہ کانگرس کے کچے
پو غدار مسلمانوں کو برقی کر لیا ہے۔

میں ۳۰ اگست۔ کل حضرت قائد اعظم نے نماز عید ادا کرنے کے بعد مسلمانوں کو
کے سامنے ایک دلولہ انگیز تقریر کی۔ ایک گھنٹہ و ستان پھر کے مسلمانوں کا مخصوص
مسلمانوں سے جو مسلم لیگ میں شامل نہیں ہیں۔ (یعنی جمعیۃ العلماء و فاضلہ
جمہور اور نیشنل مسلم و غیرہ) اپیل کی کہ وہ متحدہ ہو کر مسلم لیگ کے حصہ لے
لے جمع ہو جائیں۔ اور مسلم قوم کے مقدس مفاد کو بامال ہونے سے بچائیں۔ آپ
نے کہا کہ ہر مسلمان کو اسی موقع خطرناک صورت حالات کا جائزہ لیتا ہوا ہے۔
آپ اپنی ساری طاقت جمع کر لینی چاہتے۔ مسلمانوں کو ایک سلک میں بند کر
کر منظم ہو جانا چاہیے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ہمارے مخالف اپنے دباؤ
کی جال کو اکٹھے کر رہے ہیں سکیم میں اس قدر طاقت نہیں کہ صورت حالات کا
قابلہ کر سکیں۔ ہمیں چاہیے اپنے اتحاد سے اپنے مخالفین پر ان کی طاقت ختم
دیا دھک کر دیں۔ کہ انہوں نے مسلمانانِ مملکت ہمارے میں جو غلط اندازے لگائے
ہے۔ وہ بیہودگی سے زیادہ اہمیت نہیں رکھتے۔ میں دعوے سے یہ کہہ سکتا ہوں
کہ مسلمان اتحاد کی وجہ سے مضبوط ہو جائیں گے۔ تو ہمارے مخالفین نے جو احمقانہ
و حشیانہ سازشیں کر رہی ہیں۔ وہ تمام کی تمام معنی میں مل جائیں گی۔ ہم خود
رہے ہیں۔ اور ضد ہمارے ساتھ ہے دس کروڑ مسلمان کسی صورت میں
انہیں کئے جا سکتے۔ اگر ہم ایک حصہ نہ لے جسے ہو جائے۔ تو یقیناً ہم اپنی
ال مقصود (پاکستان) تک پہنچ جائیں گے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ ہمیں
مخالفتی سے کام دینا پڑے گا۔ جمعیۃ جمعیۃ نہیں کی۔ سخت حصے سے پڑیں
اس وقت راہ سے ہی دو ہیں یا مصیبتیں نہیں ہو یا زیادہ ہو جائے۔

والشمرائے کی تعزیم پر منتظر ہ

حضرت قائد اعظم نے گذشتہ کئی دہائیوں میں ہندوستان آیا تھا
کہ اس وقت ملک حالات پر مشغول تھا۔ اور کہا کہ آج مسلمان ہندوستان
پر عین بی بی مرست کا دن ہے۔ لیکن مسلمان اس حقیقت سے انکس نہیں
سکتے۔ کہ مسلم ہندوستان کے آئینی پر آج تیرہ دناریک بادل چھا چکا ہے۔
وہ ہے مسلم ہندوستان کے حدود پریشان ہے۔ حکومت برطانوی نے ہندوستان
میں مسلمانان ہندوستان کے وعدہ کیا تھا جس میں کہا گیا تھا کہ جب
ملک کی بڑی پارٹیوں میں کوئی مقامیت نہیں ہوگی۔ حکومت کے اختیارات
بال عمل میں لایا جائے گا۔ اس اعلان میں صادقانہ طور پر کہا گیا تھا کہ
وہی اور مسلمانوں میں سمجھوتہ نہیں ہوگا۔ اسی وقت تک تیار آئین نہیں بنایا
اور جب تک ملک کے قومی عناصر میں اتحاد نہیں ہوگا۔ ان میں بنانے والی اجاعت
کی حرکت میں نہیں لایا جائے گا۔ آج حکومت برطانیہ نے اس عہد نامے کو
اگر میں ڈال دیا ہے۔ حکومت برطانیہ کی یہ وعدہ شکنی مسلمانان ہندوستان
پر ہے۔ لیکن میں مطمئن ہوں۔ کہ حکومت برطانیہ کی یہ جال میں پریشان
تھی۔ ہم بدستور بڑھتے چلے جائیں گے۔ اور لیڈر اسکی شکلات خود دفع
میں کھڑی دشمن کو بیٹھ نہیں دکھائیں گے۔ اور ہمیں اس کے آگے ہتھیار نہ
دشمن کو معلوم ہے کہ ہم اپنے مفاد کے بخیر نیتی نہیں کریں گے۔ اور
العین کے ایک آئین بھی نہیں ہے۔

والشرائع کی براہ کاست و تفسیر

سے واسطے کہ اگر وہ کسی کو کہے کہ تم میرے لیے ایک جیب بنو
 میں تمہاری کو رہی ہو رہتا ہوں۔ تو اس سے وہ ہنساتے ہوئے۔ لیکن جیب بنوانے
 سے اس پر غور کیا تو انہیں معلوم ہو گیا کہ تقریر کی حیثیت کیا ہے۔ اور اس
 سے کام لے کر ہی ہے۔ وہ حقیقت ہے اور اس نے بڑی ہوشیاری سے
 دیکھا اور اس نے اس کی کوشش کی۔ لیکن تقریر نفیاتی اور تصنیفی سے ہوا کوئی
 رکھتی ہے۔ حضرت قائد اعظم نے واسطے کہ کیا ایسی اور اقدام کی تہدید نہ
 ہو واسطے کہ انہوں نے ایسا وعدہ تو کیا اور مسلم لیگ کو نظر انداز کر کے

(چھپ کر تیار ہو گیا ہے۔)

سے کا پتہ: **پیش کشی: احبار الہ آباد** { آج ہی منٹا کر مطالعہ کریں }

شہر پور آرمہ ایک ایک شعبہ قائم کیا گیا ہے۔

اس نے عبوری حکومت میں شامل ہونے سے انکار کیا تو اس صورت میں بھی عبوری
حکومت قائم ہو کر رہے گی۔ دائرہ کے اس اعلان کے بعد لیگ کو نئے عبوری
صورت میں شامل ہونے کا فیصلہ کر لیا۔ لیکن اس کے برعکس کانگریس کی مجلس عاملہ
عبوری حکومت میں شامل ہونے سے انکار کر دیا۔ دائرہ کے کو اپنے وعدے کے
الٹن کانگریس کے علاوہ مسلم لیگ اور دوسرے عناصر پر مبنی عبوری حکومت
قائم کر دینا چاہیے تھی۔ لیکن دائرہ کے نے قصداً ایسا نہ کیا۔ کانگریس کی مجلس عاملہ
میں اجلاس میں غول مدت کی سفارشات کو جن شرائط اور تاویلات کے ماتحت
قبول کیا تھا۔ وہ نہ صرف مسلم لیگ کے مفاد کے خلاف تھیں۔ بلکہ وہ سفارشات
سیرت کے بھی منافی تھیں۔ دائرہ کے نے وعدہ شکنی اور کانگریس کی تاویل بازی نے
بدعقیدہ مسلمانوں پر ایسے حکومتی اتحاد کو پھیر دیا۔ چنانچہ اس ناپاک اتحاد

دھاکہ میں فساد کئی اشخاص کے چھپرے لٹوئے گئے۔
 دھاکہ ۳۰ اگست۔ کل نواب پور روڈ کے دونوں سروں پر فساد مچا دیا۔ ان مقام
 میں خشت باری کی کئی سادریک بھڑکیاں اور دروازے ٹوڑ دیئے گئے۔ ایک
 بھی ہوا۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر حالات کو قابو کیا۔ ۵۰ کے قریب اشخاص کو گرفتار
 کیا گیا۔ پولیس نے تلاشیوں کے ذریعے لوٹ مار کا پتہ چل مال ابراہیم کر لیا ہے۔ کل کو در
 (شہر سے) میں دو (میں ایک آدمی کے چھپرے لٹوئے دیئے گئے۔ کل رات پوری لنگا کے
 قریب ایک کشتی پر حملہ کیا گیا۔ کشتی کی سواروں نے کشتی کے چھپرے لٹوئے گئے۔ اور ان کا
 لوٹ لیا گیا۔ سونہ مارچ میں پولیس نے ۵۰ کے اشخاص کو گرفتار کر لیا۔ باجوہ
 دوکان کو آگ لگا دی گئی۔ لیکن فائر بریگیڈ نے آگ پر بہت جلد قابو کیا۔ بی۔ بی۔
 سٹریٹ کے کل ۳۰ اشخاص ہلاک ہوئے۔

پاکستان!

کون میں جانتا کہ آج سولہ دروازے تھے۔ ہندو اور مسلمانوں کے مابین
نے ہوئے تھے۔ انہیں ایسے میں شامل کیے ہندوؤں نے ہندوستان میں اپنی اکثریت
رکھی ہے۔ یہی حقیقت یہ ہے کہ آج جاتی کے ہندوؤں کے نزدیک سولہ دروازے
جنس اور ناپاک رہیں۔ اچھوتوں کی طرح ہندوؤں کے نزدیک ہندوستان میں دو
اقوام ہیں ناپاک کہیں۔ اور وہی کوڑھ مسلمانوں کو ناپاک۔ اجنبی اور اچھوت خیال
مسلمانوں نے اپنے دور حکمرانی میں ہندوستان میں متحدہ قومیت کی داغ بیل ڈالی۔ لیکن
اب بھی انھیں نے اس پہلی کوشش سے ہٹ جھٹکے دیے۔ جب مسلمانوں پر نواز کے بنائے
اس وقت انگریزوں نے ہندوستان پر قبضہ کرنے کے لیے ایک دو دروازے کھول دیے
ایک مسلمان کی جدوجہد کے بعد انگریزوں نے ہندوستان پر اپنا اقتدار جابجا کیا۔

Q

خدا کی نیراز بار لعنت چھوئے استہار یازول پر
اگر ہم مخلوق خدا کو دہوکہ دیں تو خدا اور رسول کو دہوکہ دیں

اگر خدا کو درمیان دیکر کہ دو کے گرم کو آپ کی دوائی سے فائدہ نہیں ہوا تو قیمت واپس کر جائیگا
طلائے سیاہ عین طلائے مرغی ہے۔ لیکن خدا کی قدرت اور اتفاق سے اس کے نانے کی ترکیب
 ہم کو مل گئی ہے۔ اس کے جوئے انتہا ناز و زوئے عجیب اور ہمارے کہنے پر ایک مرتبہ استعمال کریں
 پھر خدا کی قدرت کا نام نہ دیکھیں حق۔ افسوس۔ سستی۔ کوتاہی اور لامرزی کے لئے بے انتہا مفید
 ہے۔ اور نایاب چیز ہے۔ یہ طلائے مرغی ہی روز میں اپنا اثر دکھا کر آپ کو تبادلیگا کریں گے
 چیز ہوں۔ ایک شیخ طلائے مرغیہ کی اور دوسری فریہ اور درازی کا کھانے کے لئے بزرگ
 مفتوی باہ گولیاں۔ قیمت پانچ روپیہ صر۔ طلاوہ محصول ڈاک۔
لذت مساک ترقی نہ کھاؤ گے اگر برابر میرکھا کاوش کیلئے تیری چیز ہے طلاوہ محصول
تحفہ خاص بوقت خاص عورت کو خوش کرنے اور نیا کر ویدہ نانے کے لئے بزرگ دست بجا دو ہے
 قیمت دو روپیہ آٹھ آنے بھر۔ طلاوہ محصول ڈاک۔

حکیم سید آفتاب علی ہاشمی ناظم دواخانہ شہنشاہی دہلی

فائز شدہ ۱۹۱۵ء فہرست مخصوص صفت

حکیم وید عطار صاحبان کو تو شجری

ہندوستان کے مشہور کمپسٹ
یونانی دوائی تیار کرنے والے اس کی اصلیت کے
خاتم میں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ کمپسٹ تیس سال
کے طبی خدمات انجام دے رہی ہے۔ تمام یونانی جدید
تیم مرکبات ساتھ ساتھ طریقی سے خالص اور
خالص اجزاء سے بنے ہوئے تیار رہتے ہیں۔ اور شری
کے مفادات و جوابات اس کے علاوہ ہر مرض کی
ہترین ادویات جو کہ دہلی کے بڑے بڑے مشہور
لیسوں کے خالص تجربات سے ہیں۔ کفایت پسندی
کی جاتی ہیں۔ ہم شری کے خریداروں کے لئے خاص
جانت رہی ہے۔ اور تجارتی دوا خانوں کو بھی خاص رعایت سے سیاق کرتے ہیں۔ اور
راستی نشوونما بھی خاص اجزاء سے تیار کئے جاتے ہیں۔ اس شری کے موقع سے فروز
دوا خانوں میں صرف دوا درجہ پیش کئے جاتے ہیں۔

میں خردی یونانی انیڈکسپی بی ایل ۶۱ ج روح اللہ
اسٹریٹ - دہلی -

مواصلات، ریہ لیک وہ آلات جو امریکی فضائیہ نے یہاں مہدوستان میں تقسیم کئے تھے۔ حکومت مہدو نے ۲۸ لاکھ روپیہ خریدا ہے۔ ان آلات کو شہری پرواز کا توسیع کے سلسلہ میں استعمال کیا جائیگا۔

ستمبر کے مہینے میں دو لاکھ چوبیس ہزار اٹھ غلو اور غلو کی مصنوعات امریکہ سے مہدوستان پہنچ رہی ہیں۔

۱۳ اگست کو قائم ہونے والے حقیقت میں مہدوستان کو باہر سے ۸۹۰۰۰ ٹن غلو موصول ہوا ہے۔

حکومت پنجاب نے صوبہ میں گندھوں کی متھوک اور پرچون تقسیم کے لئے جایا بنا کر مقرر کر دیئے ہیں۔

لوہی بی بی ادا دیا جی کے اصول بروہس بڑے شہروں میں دودھ کی فراہمی کے لئے ایک اسکیم جاری کی جائے گی۔ فی الحال اس کا اجرا یکم اکتوبر سے لکھنؤ۔

الہ آباد اور فیروز میں ہو رہا ہے۔

دُعا کہ میں امن قائم ہو گیا

دکانیں اور سکول کھل گئے ہیں اور شہر سے مختلف علاقوں پر ڈیوڑھ لاکھری پیہ لیزری جرمانہ کیا گیا ہے اور آزاد شہر دھماکا نہیں ہوا۔ پھر بھی اچھا حال ہے۔

لالہ علی بوٹہ پاش

چہرے کو پائدار۔ ملائیم اور چمکدار
بنانا ہے۔ مسلمہ طور پر دلائی سے
بہتر ہے۔ اچھنی کے لئے خط و کتابت

پتہ - اسلام آباد شہری - پیر پٹی
لاہور

دیوانہ پرین کا صحیح علاج

یہ دو ارکان سودا اور دوا کے ہیں
نکیر کا حکم رکھتی ہے۔ سودا کا حکم رکھتا ہے
اور سریش جیہ تترائے بھی اس کے سریش
الٹا تیرے کے کیا میڈ کے ہے شیوا جی کا
دوا علاج ہے۔ - شے کا پتہ -
ایس۔ سی۔ - اے اے ایڈ کمپنی نم ۱۶
کارنوالس اسٹریٹ کلکتہ

S.C. ROY & CO 167/3
CORNWALLIS
STREET CALCUTTA

توفناک مرض بواسیر سے تڑپنے والے

[illegible]

ہر قسم کی کمزوری دور کرنے والی لاجواب
مدن منجری گولیاں

جربان۔ اعظام۔ رفت مئی۔ سستی و قیض اور ہضم کی کمزوری دور کر کے صمد دماغ میں
نست دانی ہے۔ لگوں میں نیا خون دور کرنے کا ہے۔ اور روج افزا صفت حاصل ہوتی ہے۔
قیمت ہم گولی کی ڈیہ ایک روپیہ چار آنے ہے۔
کام جو تہ طلاء
میں کا غلط کاربوں سے پیدا شدہ
بہرہ و نقصان اور کمزوریوں کو
دور کرنے کیلئے لاتا ہی علاج ہے۔
نتیجہ سستی و روپیہ آٹھ آنے چلے
بہرہ و نقصان میں ملان یا رک کر آتا۔ سبب وغیرہ ہر قسم کے سوزناک کی
فی دوائی ہے۔ قیمت فی بیگ صمد ایک روپیہ آٹھ آنے۔

مدن بحری فارس - جام نکر کاٹھا واڑ

و اخیست به صلوات بر محمد و آله و انار کلی لایبور و سکر مدیه کل مال سه نسبت روڈ لاہور

مفت بے روزگار لیجو انوا! مفت

ہمارے پاس تشریف لاکر عمل طور پر یا اپنے فکر پیچھے ہی صاحبان سازی پر قسم کے دہری و
 معجون کشا اور پوچھنا بطریق (درجہ دوم) سود کا سبک و دیوہی مری جو رہنما اصل
 است۔ کمیز فیس پور و دیگر بنانا کیجیے۔ قواعد مفت طلب گوئی، مینر ساز و دلہنی
 مینر مری و مینر مری بنانا کیجیے۔ فیس مری مری بنانا کیجیے۔ فیس مری مری بنانا کیجیے۔
 عرفیات۔ اجار مری مری بنانا کیجیے۔ فیس مری مری بنانا کیجیے۔ فیس مری مری بنانا کیجیے۔

پست

خبر چاکر سوپ فی کمری در محضر و چاکر ضلع ملو (خواب)

مسلمانوں کی تجارت کے

پاکستان کے کامل آزادی کا ارادہ
 ہے کہ آپ تجارت کریں اور تجارت
 سے بیشتر تجارتی رہبر جس کا دورہ
 غاص انجام دے گا۔ شائع کیے گئے
 جو آپ کی تجارتی میدان میں مکمل
 کرے گا۔ محققہ فرسٹ صفائیں
 کے وسائل (۱۶) معاشرہ کا بہترین
 (۱۷) اسلام اور تجارت (۱۸) تجارت
 (۱۹) تجارت کرنے کے ذریعہ (۲۰)
 میں کیا جانی حاصل کی گئی ہے
 (۲۱) تجارت اور سرمایہ
 اور اشتہار یافتہ اور اشتہار
 شیفک طریقے (۲۲) بران شاگ
 (۲۳) تجارتی اداروں کے ملازمین
 کے بہت بات (۲۴) تجارتی رہبر
 (۲۵) مسلمان کیسے (۲۶) کام
 کے بہت بات (۲۷) تجارتی رہبر
 (۲۸) رہبر تجارت کے مایوس اور ناامید
 (۲۹) بہترین نمائندہ رہبر جو باری
 کے بہت بات (۳۰) رہبر جو باری
 کے بہت بات (۳۱) رہبر جو باری
 کے بہت بات (۳۲) رہبر جو باری
 کے بہت بات (۳۳) رہبر جو باری
 کے بہت بات (۳۴) رہبر جو باری
 کے بہت بات (۳۵) رہبر جو باری
 کے بہت بات (۳۶) رہبر جو باری
 کے بہت بات (۳۷) رہبر جو باری
 کے بہت بات (۳۸) رہبر جو باری
 کے بہت بات (۳۹) رہبر جو باری
 کے بہت بات (۴۰) رہبر جو باری
 کے بہت بات (۴۱) رہبر جو باری
 کے بہت بات (۴۲) رہبر جو باری
 کے بہت بات (۴۳) رہبر جو باری
 کے بہت بات (۴۴) رہبر جو باری
 کے بہت بات (۴۵) رہبر جو باری
 کے بہت بات (۴۶) رہبر جو باری
 کے بہت بات (۴۷) رہبر جو باری
 کے بہت بات (۴۸) رہبر جو باری
 کے بہت بات (۴۹) رہبر جو باری
 کے بہت بات (۵۰) رہبر جو باری
 کے بہت بات (۵۱) رہبر جو باری
 کے بہت بات (۵۲) رہبر جو باری
 کے بہت بات (۵۳) رہبر جو باری
 کے بہت بات (۵۴) رہبر جو باری
 کے بہت بات (۵۵) رہبر جو باری
 کے بہت بات (۵۶) رہبر جو باری
 کے بہت بات (۵۷) رہبر جو باری
 کے بہت بات (۵۸) رہبر جو باری
 کے بہت بات (۵۹) رہبر جو باری
 کے بہت بات (۶۰) رہبر جو باری
 کے بہت بات (۶۱) رہبر جو باری
 کے بہت بات (۶۲) رہبر جو باری
 کے بہت بات (۶۳) رہبر جو باری
 کے بہت بات (۶۴) رہبر جو باری
 کے بہت بات (۶۵) رہبر جو باری
 کے بہت بات (۶۶) رہبر جو باری
 کے بہت بات (۶۷) رہبر جو باری
 کے بہت بات (۶۸) رہبر جو باری
 کے بہت بات (۶۹) رہبر جو باری
 کے بہت بات (۷۰) رہبر جو باری
 کے بہت بات (۷۱) رہبر جو باری
 کے بہت بات (۷۲) رہبر جو باری
 کے بہت بات (۷۳) رہبر جو باری
 کے بہت بات (۷۴) رہبر جو باری
 کے بہت بات (۷۵) رہبر جو باری
 کے بہت بات (۷۶) رہبر جو باری
 کے بہت بات (۷۷) رہبر جو باری
 کے بہت بات (۷۸) رہبر جو باری
 کے بہت بات (۷۹) رہبر جو باری
 کے بہت بات (۸۰) رہبر جو باری
 کے بہت بات (۸۱) رہبر جو باری
 کے بہت بات (۸۲) رہبر جو باری
 کے بہت بات (۸۳) رہبر جو باری
 کے بہت بات (۸۴) رہبر جو باری
 کے بہت بات (۸۵) رہبر جو باری
 کے بہت بات (۸۶) رہبر جو باری
 کے بہت بات (۸۷) رہبر جو باری
 کے بہت بات (۸۸) رہبر جو باری
 کے بہت بات (۸۹) رہبر جو باری
 کے بہت بات (۹۰) رہبر جو باری
 کے بہت بات (۹۱) رہبر جو باری
 کے بہت بات (۹۲) رہبر جو باری
 کے بہت بات (۹۳) رہبر جو باری
 کے بہت بات (۹۴) رہبر جو باری
 کے بہت بات (۹۵) رہبر جو باری
 کے بہت بات (۹۶) رہبر جو باری
 کے بہت بات (۹۷) رہبر جو باری
 کے بہت بات (۹۸) رہبر جو باری
 کے بہت بات (۹۹) رہبر جو باری
 کے بہت بات (۱۰۰) رہبر جو باری

بگو و الی یسار که

یہ کتاب جو کہ دراصل علی گڑھی کالج سے تیار ہوئی ہے اس کی کاپیاں
 بالکل نئی ہیں۔ اس کی کاپیاں بالکل نئی ہیں۔ اس کی کاپیاں بالکل نئی ہیں۔



میدان جنگ کے راجپوت مہد کو اور ڈیٹا لیں عدا ایران کا ایک بیابان
بج رام ایک ڈیٹا جنگ نگرہ خرید کر استعمال کیا۔ وہ
کوٹھارے کے لشکر فائدہ مند ثابت ہوئی۔ اس لشکر اگر آب بھی دستی ناموری
اور مہد کے تمام لفظانات کو دور کرنا چاہتے ہیں۔ تو ہماری ۳۳ سالہ تجربہ کار اور
آزموئے جنگ نگرہ گولیاں استعمال کر کے حقیقی جوانی کا مزہ لوٹیں زیادہ تعریف
وصول ہے۔ کیونکہ یہ انظر من الشمس ہیں۔

قیمت ۳۲ گولی ایک دوپہ چار آنے عم
(لاہور پرنٹس)

آتشک نگرہ دوا خانہ جام نگر کا ہیا والا (نواب عید اللہ لاہور)
جوڑہ میاں علی (۳۸)

اورنگ زیب عالمگیر

(رگد ششم سے چوتھ)

یہ عاشق ہے۔

اسی طرح ایک یہ غلط فہم ہو رہا ہے۔ کہ زین العابدین ایک مرتضیٰ شاعر اور کو
طبع ازمانی کے لئے یہ مصرعہ دیا جہاز زمین سے متروک و خلاوت جو الیم - ناہر علی ایک شاعر
تھے۔ انہوں نے وہ مصرع کہا - ع گویا ہمہ ربل زین العابدین - زین العابدین
خفا ہوئی۔ لیکن انہوں نے ناہر علی کا تصور صاف کر دیا۔

جو غنیمت ہی ملوہ حلال اور طاب
و آئین سے ذرا بھی واقف ہے۔ وہ سمجھ سکتا ہے۔ ایک شہزادی کی شان میں کوئی ایسی
گستاخی کر کے اپنی موت کو دعوت نہیں دے سکتا تھا۔ آج بھی ایک معمول نہیں کیا جا
سکتا کی ایسی تو بین گوارہ نہیں کر سکتا۔

اس طرح عاشق خان کے متعلق کہا جاتا ہے۔ کہ عاشق خان کو زین العابدین سے اور زین العابدین
کو عاشق خان سے بڑی محبت تھی۔ دونوں عجب کر ملا کرتے تھے۔ ایک مرتضیٰ عالمگیر کو اس
بڑا کہ عاشق خان محل میں ہے۔ وہ محل میں گئے۔ اور عاشق خان دیکھ میں عجب گئے۔ عالمگیر
نے دیکھ جو ہے یہ چڑ بادی۔ اور عاشق خان نہیں گئے۔

یہ یہ بیوقوفی آئین سے نادان فہم لوگوں کی من گھڑت ہے۔ شاہی محل کے قریب غیر مرد تو
گئے۔ غیر عورت بھی تھیں اجازت کے نہیں پاسکتی تھی۔ عاشق خان بچارہ کیسے پہنچ سکتا تھا۔
حاضر الامر میں عاشق خان کے مفصل حالات نہیں ہیں۔ اس میں کہیں اس واقعہ کا ذکر نہیں
ہے۔ دراصل یہ واقعہ قطعی غلط اور بالکل من گھڑت ہے۔ صادق صدیقی - عاشق ختم
یہاں سے مضمون جاری ہوا۔ جو گد ششم مضمون کے ساتھ چوتھ سے۔

عالمگیر کے منکر بری شہریر لڑکے کے۔ درخواست کر کے سے پہلے نواز پایا جاتا ہے۔

زیب النساء اور اگر آپ نے منظور نہ کیا۔ تو پھر ہماری وہ مثل ہوگی۔ کیا ملا عرض مدعا کر کے۔ یا ت بھی کوئی التجا کرے۔ عالم گیر۔ تو ایسی درخواست ہی کیوں کرتی ہو۔ جس کا منظور ہو بیجا شک ہے۔ زیب النساء ہمیں وقت الہیی درخواست کرنی ہی پڑ جاتی ہے۔ عالم گیر۔ پھر کہہ ڈالو۔ زیب النساء نے دلس بازیم سے مخاطب ہو کر کہا۔ کہہ ڈالئے امی جان۔ دلس بازیم زیب النساء کی حقیقی والدہ تھی۔ انہوں نے شکر اکر کہا۔ اب تو ہی کہہ دے۔ زیب النساء اجلاس ہی کہتی ہوں۔ صاحب عالم آپ کو معلوم ہے۔ کہ یہ مہینہ

عالمگیر - پاں میں ملایم ہے -
 زینب النساء - اس قبیلہ میں اودھ کی اڑھی گھائیں اٹھتی ہیں - بادل گر کر آتے ہیں -
 عین بی بی - ہوا روٹی ہے - اس سے طبعیتوں میں کچھ عجیب فرحت اور اشتیاق پیدا ہوا ہے
 عالمگیر - اب تو یہ شاعرانہ باتیں کہوں کر کرتے ہو گے -
 زینب النساء - آپ کو سمجھانے کے لئے -
 عالمگیر - ہم سمجھ گئے -
 زینب النساء - تو پھر اعجاز ہے - عالمگیر نے حیران ہو کر پوچھا - کس بات کی اعجاز
 زینب النساء - پھر آپ سمجھ گئے کیا - عالمگیر یہی کہ سابق کا قبیلہ ہے -
 زینب النساء اور بی بی - کہ اس مہینہ میں جولا کرتے ہیں
 عالمگیر نے ہنسنے لگا - اودھ میں اب سمجھ گئے - تم جولا کرنے کا اعجاز جانو -

یہ اسی سبب سے کہ وہ اپنے تئیں سے تو اب باقی کی طرف اشارہ کر کے کہتا ہے۔ میں نہیں جانتا۔
 عجب العجب! میں اگر آپ اجازت نہ دیں گے۔ تو نہ جہولہ کی۔
 عجب العجب! مگر کیا جانتا ہے۔
 عجب العجب! جہولہ کی چیز نہیں۔ کفر و غواہ جہولہ کی چیز ہے۔
 عجب العجب! جہولہ کی چیز ہے۔ نہایت افسوسناک ہے کہ وہ اب باقی سے مخاطب ہو کر کہتا ہے۔

پیشہ احتساب لاہور

نمبر ۳۵ | ۱۲ ستمبر | ۱۹۴۶ء | جلد ۶۰

کیا کانگریس مسلم لیگ سے تعاون کی طلب گار ہے؟

اور وفات اس سے ہو سکی ہیں لیکن
مسلک قوم ہم معنی الفاظ کا جو
جائز ہے فیصدی مسلمان مسلک ایک
کا اعلان منہ و نشان سے گوشتے
ہوئے ہیں لیکن اس سے باوجود کانگریس
نہ ہے کہ منہ و نشان کے دوس کو
لی کا ٹنڈہ کا حق مسلم ایک کو نہیں
سکتا۔ کانگریس کی وہ ولاست ہے
نشان کے آزادی کے راہ میں رکاوٹ

پہنچتی ہے۔ کہ وہ دس کروڑ
 سے دو تین ایسے مسلمان حاصل
 ہوگا۔ جو اس کا اپنی خواہشات کے
 اور پھر اپنی مسلمانوں کو نمائندہ
 رہے۔ تاہم اس کی بہت بڑی
 بے بسی ہے۔ ہندوستان کی
 آزادی سے ممکن رہ سکے گا۔
 قوموں کے نمائندہ و دونوں

چینیوں کی طرف سے امریکہ میں جو
 عبوری حکومت قائم کی ہے۔ وہ اس کی ناکامی
 و ہزیمت کی ایک دہر ہے۔ انہیں ان کی کوشش
 کے باوجود کانگریس کو دس کروڑ مسلمانوں
 میں سے پانچ مسلمان ایسے نہیں ملے۔ جو
 اس کی بنیادی بیرونی مقبوضہ میں شامل
 ہو جائیں۔ یہ نہ تو ہونے لگی حال ہی میں
 میں لیگ کے تعاون کے لئے اس کی کافیا
 کیا تھا۔ لیکن قائد اعظم کے الفاظ میں ایک

ہے۔ کہ امریکہ
 کا دورانیہ
 کا دورانیہ
 کے قیام کے
 وہ دہرہ
 میں وزیر
 کا سفر

یہ ایک ویسٹ مسٹیم لیبی ورکروں کی فہرستیں گزری ہے
براہ راست اقدام کے خلاف حکومت کی پیش بندیاں
لاہور اسٹیج۔ مسلم لیگ کے مجوز ڈائریکٹ انکیش پروگرام کا مقابلہ کرنے کے
لئے حکومت نے اپنی طرف سے تیار شروع کر دی ہیں۔ چنانچہ معلوم ہوا ہے کہ
ی۔ آئی۔ ڈی سٹاف مسلم لیگ کارکنوں مسلم لیگ کے کارکنوں اور ہر علاقے اور
لئے کے بارسوخ مسلمانوں کی فہرستیں تیار کرنے میں تیزی سے مصروف ہے۔ ہر ابتدائی
لیک کے عہدیداران اور مسلم لیگ سٹیشن گارڈ کے عہدوں کے نام خاص طور پر نوٹ
موجو رہے ہیں۔ اور اس مطلب کے حصول کے لئے سی۔ آئی۔ ڈی سٹاف حق معمول
مکمل اور رازیتور ایوں میں مصروف عمل دیکھا گیا ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے
ڈائریکٹ انکیش شروع ہونے پر سی۔ آئی۔ ڈی کی تیار کردہ ان فہرستوں سے
بڑھ اٹھایا جائے گا۔ سرکاری خلیقوں میں ایسی گیارہوں کو پیش بندی کا نام دیا
رہا ہے۔

آپ نے ہمارے کہ لفرنس میں پہلی باتوں پر زیادہ وقت صرف کرنے سے
کرنا چاہیے۔ کوشش یہ ہونی چاہیے کہ غمخسور تاج پوزیشن ہوں۔ جن سے ملک
ہمیشگی کی توقع ہو۔ رواداری کا اصول ہر حالت میں سامنے رکھنا چاہیے۔ جب
نوں تو میں ایک دوسرے کو ضروری مراعات دینے کے لئے تیار رہوں اس
مکمل فلسفین کی گتھی نہیں سلجھ سکتی۔ آج کے اجلاس میں عرب باغی گتھی کا کوئی
موجود نہ تھا۔ اس طرح فلسفین یہودیوں کا بھی کوئی غامضہ موجود نہ تھا۔
اس کے غامضہ سے مراد غلطی کی آؤ شکست کی تھی۔ کل وہ سرحد غلطی کی تقریر کا
کے آج یہودیوں کی لندن والی انگریزوں کا ایک اجلاس منعقد ہوا۔ جس
راہنما کی تقریر پر سوچ بچار کیا گیا۔ فیکس کی رائے کا اظہار نہیں کیا گیا۔

...میں ایک خاص کام تھا۔

قائد اعظم کا بیان

گورنر سندھ اپنے اسمبلی کا اجلاس ختم کر دیا ہے۔ کانگریس کی امیدوں پر اس کو کسی طرح
اب غالباً گورنر کا یہ اقدام یہ ہو گا کہ اسمبلی تو ڈیڑی بج گئی۔ اور نئے انتخابات کا اعلان
کر دیا جائے گا۔ ایسوسی ایشنز پریس کے بیان کے مطابق گورنر کے اعلان کے وقت
مسٹر ایک بارٹی نے مسلم لیگ زندہ باد کے نلک شکاف کھڑے لگائے۔ یہ رائے
پر سمجھنے سے ظاہر رہا ہے کہ سندھ وستان میں مختلف قومیہ کی دو قومی آبادی ہے۔
لیکن نئے فسادات کی ذمہ داری کانگریس پر ٹھانڈی ہوئی ہے۔ سندھوؤں نے مسلمانوں پر
عملے کیے ہیں۔ مگر اچھی کی اور ستمبر کی اطلاع منظر پر۔ حیدر وزیر پشاور سید محمد ان کے ساتھ
نے اسمبلی کے سپیکر کے عہدے سے استعفا دے دیا تھا۔ آج مس جسٹس جی سی سیلائی
(کانگریس) ڈی جی سپیکر کے بھی اپنے عہدے سے استعفا دے دی ہے۔ اور اب حاکم
یہ ہے کہ وزارت پارٹی یا حزب مخالف میں سے کوئی ایک بیٹھیں چاہتی کہ سپیکر
کے عہدے کے لئے اپنا امیدوار کھڑا کر دے۔ اس وقت وزارت پارٹی اور مخالف
پارٹی نے دو دو الگ الگ امیدوار پیش کیے ہیں ایک دوسری کے برابری ہے۔ اور سیاسی نقطہ
کی سی حالت بدرا ہو چکی ہے۔ اسمبلی کا اجلاس آج ۲ بجے منعقد ہو رہا ہے۔
جو کہ سپیکر شپ سے لئے کوئی امیدوار نہیں۔ لہذا یہ کہہ سکتا ہے کہ یہ دو گام
مخالفات سرکاری کام ہو گئے۔ آج کے اجلاس میں معلوم ہوا کہ لیگ کا سندھ کا سب
اونٹ کس کو روکنا چاہتا ہے۔ آج مخالف پارٹی کے لیڈر مسٹر جی۔ ایم سید نے گورنر
سندھ کے نام ایک مکتوب ارسال کر کے ان سے اتنا س کی کہ وہ اس وقت تک کے
کسی ممبر کو سپیکر کے طور پر نام نہ رکھیں۔ جب تک کہ سپیکر اور ڈی جی سپیکر کا انتخاب
میں نہیں آجاتا۔ مسٹر سید نے لکھا ہے کہ وزارت پارٹی کا فرض ہے کہ وہ سپیکر
عہدے کے لئے اپنا امیدوار کھڑا کرے۔ اگر وہ ایسا نہیں کرنا چاہتی تو اس کا مطلب
یہ ہے کہ اسمبلی کی آواز ختم ہو جائے۔ تو بہتر یہ ہے کہ وہ اقتدار سے علیحدہ ہو جائے
اور حزب مخالف کے لئے جاگزیٹی کر دے۔ گورنر کو یہ کہہ کر کسی پور میں کو سپیکر کے طور
پر نام نہ رکھیں۔ تاکہ ہاؤس پر ڈراما کے مطابق کام کر سکے۔ ساجد کی اطلاع منظر پر ہے کہ
آج بعد وہ سندھ اسمبلی کا اجلاس منعقد ہوا۔ کہ کسی عیدارت پر کوئی شخص
نہ تھا۔ سپیکر ٹی نے گورنر کا پیغام پڑھ کر سنا یا جس میں کہا گیا تھا کہ چونکہ سندھ
کے سپیکر کے انتخاب کے لئے کوئی امیدوار کھڑا ہونا نہیں چاہتا۔ اس لئے سندھ
اسمبلی کا یہ اجلاس ختم کیا جاتا ہے۔ ایسوسی ایشنز پریس آف انڈیا کے نامہ
خصوصی سے یہ اطلاع دی ہے۔ کہ مخالف پارٹی کے لیڈر مسٹر جی۔ ایم سید نے
اور وزیر مہند کے نام تار بھیجے ہیں جس میں ان سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ
کے معاملہ میں فوراً دخل دیں۔ تاروں میں کہا گیا ہے کہ وزارت اکثریت کی مانا
رہی اس کے لئے بہتر یہ تھا کہ وہ حزب مخالف سے لئے جگہ خالی کر دے۔ لیکن وہ
صوبے کی آزادی کی راہ میں روڑہ اٹکانے کے لئے یوڈی کو شش کر رہی ہے۔ وزیر
کے اس اقدام کی وجہ سے قانون بننے کا کام رک گیا ہے۔ اور اس سے صوبے کو
نقصان پہنچ رہا ہے۔ مسٹر سید نے گورنر سندھ اور اسمبلی کے مین بورڈ میں
ان حالات کا ذکر وار کھڑا کیا ہے۔ اور کہا ہے کہ انہیں کے اقدام کی وجہ سے سندھ
ممبروں میں کھینچا تانی بڑھ رہی ہے۔ اگر وہ آج وزارت کا ساتھ جوڑ کر ناظر
حائض۔ تو آج ہی وزارت مستعفی ہو سکتی ہے۔ بیت المقدس ۹ ستمبر آج
انگریز کی کئی واقعات رونما ہوئے۔ بی بیوں نے نئی برطانوی سپاہیوں پر
ان میں سے چند ایک نلک اور باقی بھڑچے ہوئے۔ اور ان
بسیجی اسٹریٹس کے اخباروں میں حضرت قائد اعظم کا وہ انٹرویو شائع
ہوا انہوں نے ڈی بی میں کے نام لگا کر خصوصی کو دیا تھا۔ آج حضرت قائد اعظم نے ان
کی تفصیل اخباروں میں شائع کر دی ہے۔ اور کہا ہے کہ کل رات کا شائع کردہ
اس قدر مکمل تھا۔ کہ اس سے اصل مطلب فوت ہو جاتا ہے۔ لہذا احوام الناس
کے لئے یوں انٹرویو شائع کیا جا رہا ہے۔ حضرت قائد اعظم نے نامہ لگا کر مکمل
دھوکہ سندھ وستان ملکوں کو بھڑکایا۔ اس فایر کو کسے لئے۔ از سر نو اقدام
کی ضرورت ہے۔ وزیر مہند گراہے مگر میوں کے سیاسی مذاکرات نے ہم میں کت
اور لہذا بھر دیا ہے۔ لہذا فوراً اس امر کی کہ کہ سلیٹ کو بالکل دھوکہ

اور معاملہ از سر نو شروع کیا جائے۔ وائس لٹ نے ہمارے معاملہ میں جو کچھ کیا ہے۔
وہ بہت ہمارا کیا ہے۔ اور اس کے بعد مجھے غصہ سے انتظار کرنے کی ضرورت تھی وہیں
بٹیں ہوتی۔ لیکن اگر ملک معظم کی حکومت نے ہندوستان کے دو حصہ لینے والے کے ساتھ
بات چیت کرنے کی عرض کی تو مجھے غصہ نہ ہوا اور کہا کہ میں ہندوستان میں شریک ہونے کی وجہ
دہی تو میں یہ دعوت نامہ قبول کر لوں گا۔ تاکہ اگر اس کو تمام معاملہ بری بات چیت کی
جائے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ یہ ساری بات چیت مساویانہ حیثیت کو قائم رکھ کر
ہوے۔ اس وقت ہندوستان میں کوئی شخص ایسا نہیں جو موجودہ صورت پر کسی اور
ان کا دل نہ لے۔ لیکن اگر برطانوی نے گورنمنٹ کی شکایت سے جاری کر دینا تو
کرنے کے سوا اور کوئی قدم نہ اٹھایا تو مسلمان یہ تمام معاملات سمجھیں گے۔ اور پھر
وہ عارضی گورنمنٹ کے آگے ہتھیار نہ ڈالیں گے۔ آخر برطانیہ نے اپنی فوج ہندوستان
سے نکال لی۔ اور یہاں کے نظم و نسق سے دست بردار ہو گیا۔ (جیسا کہ اسے اچھا
استقامت نہ ہونے کی صورت میں گونا گویا چاہیے) تو اس صورت میں ہم اپنی پوزیشن تو
بنا لیں گے۔ اور اس کا ڈھنگ ہمیں یاد ہے۔

حضرت قاضی اعظم نے نبوت ہر دو کی تقریباً ایک طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ ان
 احیاء میں نہیں اسناد کے قلابے مارے ہیں۔ اور یہاں ہے کہ نبوت ہر دو کے
 کو اطمینان دلادیا۔ اور گروپ سمجھ کا تعین کیا۔ یقین حقیقت یہ ہے کہ نبوت
 ہر دو کے انفاذ و مضیق میں صاف نہیں۔ نبوت ہر دو کے کو حاف بخوریش نہیں
 کی بیعت لفظوں سے بیٹ نہیں جوہر کرتا۔ میرے گیارہم لک چکا ہے۔ اور ان قبول
 سے میرے زعم مندرج نہیں ہو سکتے انہی میں جوہر سنتا ہے۔

اس وقت سوال پیدا ہوتا ہے کہ آخر مجھے کرنا کیا ہے۔ اگر میں مطالبات کی فہرست
تیار کروں۔ اور محض اس خیال سے کہ کانگرس انہیں منظور نہیں کرتی۔ اس میں ایک یا دو
مطالبات شامل نہ کروں۔ جو میری فہرست میں موجود تھے۔ تو یہ میری سب سے بڑی
حماقت ہوگی۔ اس وقت ہندوستان میں ڈیڑ لاکھ ہے۔ جب فہرست نہرو و مسیٹیل
مجھ سے ملنے آئے تھے۔ اور انہوں نے وہ سیڑیوں کی پیش کش کی تھی۔ تو انہوں نے کسی اور
مسئلہ پر بحث کرنے سے انکار کر دیا تھا۔

مسلمانوں کو سخت نقصان
حقیقت یہ ہے کہ مسلمانان ہندوستان کو برطانویکے بے انصافی سے سخت نقصان پہنچ چکا ہے۔ اس طرف ہی کہہ سکتا ہوں کہ لبرلزم کے خلاف اسی نعرے (اور بالکل ناجائز) کا ہے وہ اس کھٹی کو سوجھنے سے بالکل قاصر ہے۔ وہ کانگریس کے دعوے میں لگتی ہے۔ لبرلزم کو سخت یہ سمجھنے سے قاصر ہے کہ ہندوستان میں دو مختلف قومیں رہتی ہیں۔ ایک ہر قوم کی تہذیب و تمدن الگ۔ الگ قومی خواہشات اور خصوصیات جدا گانہ ہیں۔ اور اس عارضی طور پر اجماعت ہو سکتی ہے۔ تاکہ وہ ایک مشترکہ خطرہ کا مقابلہ کر سکیں

مہارانا ایچ ایند خیر ملکر
نیمیدہ دروہ پور
کے لئے عمدہ کیسٹ و فوڈین

میتا دیا ہے۔ تاریک مستقبل
تھے نظر آ رہا ہے۔ کہ اس ملک کا
مستقبل بہت تاریک ہے۔ مجھے تمام
ممالک اسلامیہ سے پھر دی کے
خطوط آرہے ہیں۔ اور تاریخی موصول ہو
رہے ہیں۔ اگر دیکھا کے حالات بدل گئے
اور بدلتا اس کہ اور روس کے تعلقات
بڑھے بدلتے ہوئے۔ تو میرے لئے اس دنیا

کی ضرورت ہے۔ اگر کمپٹ میجر
کا کام کر سکیں تو میرا ہوگا۔ ترجیح دی
جائے گی۔
سایلان اپنی درخواستیں مع
سرنیفکیٹ اور کم سے کم خواہ
حوالہ
اوپر کے تیرے بھیج دس۔

(باقی دیکھو صفحہ ۷۷ کا کام ایسی)

قابل قدر اقام

فائدہ اٹھانے کے بعد کے اجتماع کو مخاطب کرتے ہوئے ملک کے تمام مسلمانوں کو مخصوص
جمعیت العلماء خاں گار۔ احرار اور قوم پرست مسلمانوں سے مسلمانوں کے مقدس مفاد کی خاطر
لیگ کے بچنے کے لیے اپیل کی ہے۔ آپ نے کیا تھا۔ کہ ہر ایک مسلمان ملک کی موجود
نازک صورت حال کو اچھی طرح سمجھے اور اپنے معقول کو بروط کرے اور ثابت دہی و
اتحاد و اتفاق کے جذبہ سے ساتھ لیگ سے اپنے آپ کو وابستہ کرے۔ یہیں مسرت ہے
کہ قائد اعظم کی اس اپیل پر سب سے پہلے کونٹک پوجا پارٹی کے صدر ساقی بیگ وزیر اعلیٰ
سر قاضی جی نے لیکچر کیا ہے۔ سر قاضی جی ایک عرصہ قبل لیگ کے سرگرم کارکن رہ چکے ہیں
اور دو میاں میں بعض مخالف مسلم لیگ عناصر کے گمراہ کن پروپیگنڈے اور پھرائے ذاتی
الحالیات و نقصانات کی تبدیلی کی وجہ سے لیگ سے علیحدہ ہو گئے تھے۔ لیگ نے آپ کے
استیعفاء کے بعد مسلمان آپ کو کونٹک کے عزیز شاک لقب سے یاد کیا کرتے تھے۔ لیکن اب
جسک آپ کے دل میں روشنی پیدا ہو گئی ہے۔ اور گمراہی سے نکل کر راستہ مستقیم پر گامزن اور
مسلمانوں کی خدمت کے جذبہ سے ساتھ لیگ میں شریک ہو گئے ہیں۔ آپ کا ہر مسلمان یقیناً
خیر مقدم کرے گا۔ وہ شکر ائے کہ سرگرم عارفی کانگریسی حکومت کی تشکیل عمل میں لانے
لیگ پر جو زبردست وار کیا ہے۔ وہ ایسا نہیں ہے۔ کہ جسے مسلمان خاموشی سے برداشت
کریں۔ جہاں مسلمانوں کے ساتھ برطانوی حکومت کی بد عہدی نے لیگ کو میدان عمل میں
انترنے پر مجبور کر دیا۔ وہاں کانگریس کی والٹر نے ناپاک سازش کے ان مسلمانوں کو
لیگ میں شامل ہونے کی دعوت دے رہی ہے۔ جن کی آنکھوں پر پردے اور دلوں پر قفل پڑے
ہوئے ہیں۔ غیر لیگی مسلمانوں کو اب یہ اچھی طرح سے محسوس کر لینا چاہیے۔ کہ وہ لیگ سے
علیحدہ وہ کوسمسلمانوں کے دشمنوں کے ہاتھ قوی کر رہے ہیں۔ ان غیامان کی منزل پاکستان کی
راہ میں روٹے انکار ہے۔ یہ وہ چاہت ہے کہ پاکستان کے ان کے نصیب المیوں کو ایک خواب
نہا دیں۔ کہ جو کبھی شرمندہ تعبیر نہ ہو سکے۔ مسلمان کے مقابلہ کے لئے ان کی ساری قوتیں
مجموع ہو چکی ہیں۔ اور اب انہیں ان کے استعمال کے لئے صرف موقع ہی کا انتظار ہے۔ ان
حالات میں لیگ کے ہاتھوں کو قوی کرنا ہر مسلمان کا فرض ہے۔ اور یہیں مسرت ہے
کہ سر قاضی جی نے اسے عرض کو بروقع محسوس کیا اور اس کے احسان کے ساتھ لیگ میں
شرکت حاصل کی۔ سر قاضی جی عرض کے لئے لیگ میں شریک ہوئے ہیں۔ دہی عرض
ہر اس مسلمان کی ہونی چاہیے۔ جو بد قسمتی سے مرگبرگ قوتوں کی صف میں شامل ہے۔ سر
حق لیگ میں اپنی شرکت کی عرض کا یوں اظہار کرتے ہیں۔ اب جسک مسلمانان ہند کے
لئے ایک امتحانی نازک وقت آ رہا ہے۔ میں اپنا یہ فرض سمجھتا ہوں کہ خود کو اپنے عزیز
کل مسلم لیگ سے وابستہ کر لوں۔ میں آج مسلم لیگ میں شرکت کرتے ہوئے اپنے
میں شرکت کرتے ہوئے اپنے اس عزم و قیام کا اعلان کرنا چاہتا ہوں کہ ہندوستان کے
دس کروڑ مسلمانوں کی خدمت کی خاطر میں ای عزیز ترین منافع و ننگ کو بھی قربان کرنے
کے لئے تیار ہوں۔ سر قاضی جی یہ جذبات جمعیت العلماء۔ خاں گار۔ احرار اور قوم
پرست مسلمانوں کے لئے پیغام باریت ہیں اور انہیں سب اب وقت سے تقاضا کے پیش نظر
اپنی اعراض کے تحت لیگ میں شریک ہونا چاہیے۔ اگر لیگ میں ان کی شرکت کا مقصد
مسلمانوں کی خدمت کی بے کسی ذاتی اعراض کی تکمیل ہو تو جو ہر ان کی موجودہ حلیہ کی ہی
ہوتے۔ ہر حال اب ہم سر قاضی جی لیگ میں شرکت پر اظہار مسرت کرتے ہیں۔ اور
یقین رکھتے ہیں۔ کہ آپ نے مرگبرگ والے سنگی اور مسلم لیگ کی خدمت کے عزم و قیام
کا جو اعلان کیا ہے۔ اس کی تکمیل میں صبر و استقلال سے کام لے کر اپنے آپ کو ذاتی
صحتی مبارکبادات کس گئے۔

مسلمانان ہند کی جدوجہد آزادی سے اسلامی ممالک کی دسی

اتحاد کا اتنی فکر نہیں جتنی کہ ہندوستانی قومیت انہیں پیاری ہے! حقیقت ہے اگاہی اور مسلم ہندوستان کے اتحاد سے واقفیت کے بعد اب ہر دینی اسلامی ممالک اپنی حدود و حدود سے ملت اسلامیہ ہند کے عہد دہری پر معروف اپنی طہانیت و مرست کا اظہار کرتے ہیں۔ بلکہ اب فطری طور پر مسلمانان ہند کے جد و جہد آزادی سے بغیر اسلامی دنیا اپنے گھر کے تغلق خاں کا اظہار کر رہی ہے۔

اہل مشرق الہند کا پیام تہنیت
چنانچہ حال ہی میں مشرق الہند کے چھ کروڑ مسلمانوں کی جانب سے نوازلِ قدس

بہارِ محبت کا راز

اگر آپ کو معلوم نہیں تو

جنوب مراد

جواب مراد
 پچوڑ۔ منشی احمد اے سے یا اکل پاک۔ وقت پر ستر منگی سے بچانے والی۔ سائنہ
 ہی طاقت خیر۔

قیمت :- آٹھ گولی ایک روپیہ ۲ گولی ڈھائی روپیہ۔ پچاس گولی پانچ روپیہ
در ایک صد گولی نو روپے
محصول ڈاک نہر طانت میں مارہ لے

عروس زندگی بمفصل تفصیل کے واسطے مفت طلب فرماویں۔

فدائے طب حکیم راج نرائن
دہلی

دی مغل لائین میٹڈ

کراہم کی بند گاہوں اور مار پیٹس

لو جالے والے ہمارے مسافر اور مال کے جہازوں کی آمد و رفت دورانِ جنگیں
ناگزیر حالات کے باعث بے قاعدہ ہو گئی تھی۔ اب
ہماری مروس پھر اسی باقاعدگی اور حسنِ دفعی سے جاری ہو گئی ہے۔ اور
ہمارے جہاز ہمیں آگے

عدن - پورٹ سوڈان - جڑہ اور مصر
جانے آنے لگے ہیں۔ اور امید ہے کہ ہم جب طلب دوسری بندہ گاہوں کو
بھی اپنے جہاز بھیج سکیں گے۔

مال اور مسافروں کی بکننگ کے بارے میں تفصیلات کے لئے لکھیے۔
 رزرو مارسلین اینڈ کمپنی لمیٹڈ ۶۶ انک سٹریٹ بمبئی

ہندوستان کی نئی حکومت

مینٹر عیسٰی اخبار لاہور سے طلب کریں

شیر و کن سلطان حمید علی

پیکرِ حریت شہر کو منجانبہ اسلام سلطانِ حیدر علی جو ایک معمولی سپاہی سے ترقی کر کے
نوابی کے رتبہ کو پہنچے تھے۔ انہوں نے اپنے قوت بازو سے جنوبی ہند میں سلطنتِ حیدر آباد
کی بنیاد ڈالی۔ سلطانِ حیدر علی کی جیات کا ہر ورق درسِ حریت اور عبرت ہے۔
اس ناول کو پڑھ کر طبیعت میں جوشِ دل میں امنگ اور حصول میں سختی پیدا
ہوتی ہے۔ آپ اپنے ۲۳ سالہ عہدِ حکومت میں ہر روز ایک ایک جنگ میں
مہر و فن ہے۔ کوئی دن ایسا نہ تھا۔ جب آپ کسی کسی قلعہ کو فتح نہ کیا ہو تو گرنوں
اور مرہٹوں کو بے درپے تسلیم نہیں دیں۔ حیدر علی کو خدا رسیدہ بزرگوں سے بعد
عقیدت تھی آپ کی تمام عمر گھوڑے کی لشت پر گزری۔ آپ کو ان پڑھ نہ تھے مگر
علم و اسی خدمت کرنا اپنے لئے باعثِ فخر سمجھتے تھے۔ منشی صادق حسین صاحب
اس ناول میں حیدر علی کے کارناموں کو ہمیشہ کے لئے زندہ کر دیا ہے۔ قیمت
فی جلد دو روپے، عہدِ حصولِ ڈاک معاف۔ یہ پیپلہ اخبار کے خریداروں کے لئے
خاص رعایت ہے۔
ملنے کا پتہ:- پیچر پیپلہ اخبار لاہور { آج ہی منگا کر مطالعہ کروں }
عجیب و غریب ناول ہے

جیسا کہ اندیشہ تھا۔ شیخ محمد عبداللہ صاحب کو تین سال کی قید محض اور ڈیڑھ ہزار روپے جرمانے کی مراد دی گئی ہے۔ جرمانہ اگر ادا نہ کیا گیا تو مزید تین ماہ کی قید محض سمجھنی پڑے گی۔ جرم یہ بتایا گیا ہے۔ کہ انہوں نے "کشمیر جھوڑو" کی تحریک چلائی اور اس سلسلے میں ایسی تقریریں کیں۔ جو ریاست کشمیر کے ضابطہ عزیمات کے مطابق دفعہ ۱۲ الف کے ماتحت آتی تھیں۔ شیخ صاحب کو دورانِ مقدمہ میں باوامی باغ (دسری سنگر) کی جھاڑی میں رکھا گیا تھا۔ لیکن سرکارِ حاکم نے اسے ہی انہیں غیر معلوم مقام پر لے گئے۔ شیخ صاحب کے وکیل ہیڈٹ جلال کلم نے بتایا کہ اس شخص کے خلاف تباہی کی کوریٹ میں اپیل کی جائے گی۔ یہ کتنی مضحکہ خیز چیز تھی کہ اس شخص کو جھوڑو کا کافور لگانے والے اور تحریک چلانے والے آج ہندوستان کی عنان حکومت سنبھالے بیٹھے ہیں اور ان کا کشمیر کے طبعی حقوق کے لئے ایسے خیال کے مطابق کام کرنے والے آدمی کو تین برس قید اور ڈیڑھ ہزار روپے جرمانے کی مراد دی جاتی ہے۔ دیکھنا یہ ہے کہ ہیڈٹ جو اہل ہزار و اس بارے میں کیا کرتے ہیں۔ جو شیخ محمد عبداللہ کی قانونی امداد کے انتظام کے ذمہ دار تھے۔ اور جنہوں نے صرف اس سلسلے میں ایک مرتبہ حکومت کشمیر سے جھگڑا مول لیا تھا۔ بہتر یہ ہوتا کہ مہاراجا کشمیر ایسے اختیارات سے کام لے کہ اس نیک و نازک شخص کو قصیدہ کو ختم کر دیتے۔ اب بھی بہتر یہ طریق کار ہی ہے۔

گاندھی جی اور فسادات

معلوم ہو کہ اگر گاندھی جی نے سبھی کے فادات کا ذکر کرتے ہوئے کہا "عوامی حکومت" اصطلاح احوال کے لئے اس کے سوا کچھ نہیں کر سکتی کہ پولیس اور فوج کو بھیج کر بد امنی کی سرکوبی کرتے بجا ارشاد ہوا - اسی لئے تو ہم کہتے ہیں - کہ گاندھی جی نے کانگریس کو جس راستہ پر لگایا ہے - اور انگریزی حکومت کے ساتھ اس کے کچھ نیرِ وطن کا جو انتظام کیا ہے - اس کا لازمی نتیجہ ہی ہو سکتا ہے - کہ انگریز یہاں لا مثنا ہی مدت تک تشریف فرما ہے - بیماری دلی آرزو - کو شش اور دعا ہے کہ سبھی اور کلکتہ کے الم انگریز واقعات سے ہر مقام محفوظ رہے - لیکن کانگریس کے علطہ طرز عمل نے قوموں کے درمیان جو تفتی پیدا کر دی ہے - اس کی بنا پر یہ محظہ اندیشہ لگانا بالکل طبعی ہے نتیجہ اس کے سوا کیا ہو سکتا ہے - کہ ہرگز نہرو کی حکومت کو ہر وقت بڑی سے بڑی فوج کی ضرورت رہے گی - اور یہ ضرورت انگریزوں کو یہاں قائم رکھنے ہی سے پوری ہو سکتی ہے - اسی لئے سختی لین لوگ کہتے ہیں - کہ گاندھی جی نے جو حکومت بنوائی ہے - وہ انگریزی سبکیوں کے سامنے میں منہ و راجح ہے اس لئے عوامی حکومت کہنا اس پاک لفظ کی کھل ہوئی متک ہے -

واہ پیش صاحب واہ

روزنامہ ڈان نے اس سبکی اشاعت میں یہ اطلاع شائع کی تھی کہ سر دار
میل نے اپنے سرکاری مکان کی آرائش کے لئے ساڑھے اٹھارہ ہزار روپے کے سامان
وغیرہ کا آرڈر ایک پرائیویٹ فرم کو دیا ہے۔ اور اس کے لئے عام طرز عمل کے مطابق
مشدد رجسٹر طلب نہیں کئے گئے۔ اس خبر کے جیسے ہی سرکاری حلقوں کی طرف سے اس
کی تردید کی گئی اور اسے بالکل بے بنیاد ٹکا ہوا ہمایا۔ بلکہ کہا گیا کہ میل نے نہ کوئی
ایسا آرڈر دیا اور نہ دیے کا ارادہ ہے۔ اس کے بعد ڈان نے پی۔ ڈی بلوک جیف
ایجنڈے کا وہ خط عیاں دیا جس میں صاف ذکر تھا کہ مسٹر میل نے میسرز بروف
ایجنڈے کو کنٹریکٹس کے ذریعے اپنے مکان کو آراستہ کرائی کے اطلاع دی ہے
خرچہ کا اندازہ ساڑھے اٹھارہ ہزار ہے۔ مزید بین ہزار روپے کا لینا وغیرہ کی خبر
پر صرف یہ ہوں گے۔ یہ روپیہ حکومت متحد کی طرف سے منظوری کی امید پر خرچ کیا جا
رہا ہے۔ مختلف افراد نے اتنی کی منظوری بھی دے دی۔ علاوہ یوں نام نہ لگاؤ ڈان
نے لکھا کہ پچاس یا ساٹھ مزدور اس مکان کی دیواریں کھینچے گئے ہوں ہیں۔ اس
لئے کہ سردار میل ساری دیواروں پر آئل سینٹنگ کرانا چاہتے ہیں۔ جس پر چار روپے
فی لیوف خرچے ہوں گے۔ اصل معاملے کی آئن ناقابل تردید ثبوت کے بعد میل کے لئے
کوئی سزا نہیں باقی رہ سکتی تھی۔ اب فرمایا جا رہا ہے کہ سر میل نے خرچہ خود برداشت

یہاں سوال یہ ہے کہ یہ ذاتی خرچ کا معاملہ جس کے نزدیک میں کیوں دیکھتا ہوں؟ کیا یہ ایک ایسا چیز ہے جس کے بارے میں میں سوچتا ہوں؟ کیا یہ ایک ایسا چیز ہے جس کے بارے میں میں سوچتا ہوں؟ کیا یہ ایک ایسا چیز ہے جس کے بارے میں میں سوچتا ہوں؟

مفت لے روزگار ہو جانا مفت

مجاہدے یا من تنزہ لغت لاکر عملی طور پر یا اپنے گھر میں بیٹھے صابون سازی پر تم کے دل میں
انگریزی صابون ٹھیک اور جو صابون طریق (سودہ گرم) سودا کا سنگہ دیو فیومی کی - تجو سودا ازیل
عطریات - بکیز - تیس بود و دیگر بنانا ایک کبھی - قواعد و مفت طلب کوں نیز رسالہ لغت
کی بادش - بہترین و قیمتی نمبر - مثلاً کو فیومی نمبر - فیصلہ سازی نمبر - سیاہی سازی نمبر -
مشرقی سازی نمبر - عطریات - ایچا کرے سازی نمبر و دیگر مفت حاصل کر کے کے لئے
لکھنؤ مفت منگائی - تیرہ -

میں نے جاکر سوپ فیکٹری کے سیر کے حکم کے ضلع الیکٹورا

دستیا میں سر سے بڑھکر خوفناک مرض ہے

اس موذی مرض کے جراثیم نوجوانوں کے ہی خون کے پیلا سے ہوتے ہیں۔ اور محض دس سے بیس دنوں میں مرض کو موت کا فتویٰ دینے لگتے ہیں۔ موت کے لمحہ بھی اس کے خوفناک جراثیم کا نذرانہ کسی نہ کسی افراد کو اپنا شکار بناتے ہی رہتے ہیں۔ اس موذی مرض کے جراثیم کو بھلاک کرنے والی انگوٹھی دوا ہے تو وہ یقیناً تمام بنگال کی حیرت انگیز دوا جیبری ہی ہے۔ جس نے ہزار بار ایسے لیے مرعیوں کو موت کے منہ سے بچا یا ہے۔ جن کو ایکس رے (X-Ray) دیکھ کے بعد ناقابل علاج کر دیا گیا تھا۔ آپ ان کی مایوسدین ایک سے ایک پڑھ کر تشریف فرما خطوط مرعیوں کے پیٹیلے دیکھ چکے ہیں۔ اب زیادہ تعریف کی ضرورت نہیں رہی۔ مہندو نشان کے کوٹے میں جس جبری اپنے نام کا ڈسکہ بنایا ہے۔ دوا اصل یہاں کے پیر ودرگا کی ہمرانی ہے کہ لا علاج مرعیوں کو بھی اجوری نے مکمل فتح پائی ہے۔ تب ہی تو کوٹے نے اس کا نام دوا نہیں بلکہ مرض کو موت کے منہ سے بچانے والی خدا کی طاقت لکھ دیا ہے۔

(۴۸) تہذیب اور ایمان کے مریضوں! اب بھی سمجھو!!

اگر آپ اپنی پیاری جان بچانا چاہتے ہیں۔ تو فوراً جبری کا استعمال شروع کر دیں
دس روز میں ہی کٹھنہ دیکھو ورنہ ضروری محسوس ہوگی کہ اب جینے کے کیا ہوتے جب جو یا بچہ
کسی گھیت، سینکڑوں حکیم ڈاکٹر اور دیگر صاحبان انیسویں صدیوں پر استعمال کرتے تھے
پیدا کر رہے ہیں۔ اور بدلتے ہوئے ناسکے آرڈر دیتے ہیں۔ تاہم خط و کتابت کے بغیر صرف
جسوی جگا دہری (AGADHRI - JABARI) مکمل دنیا کا ہے۔ بہ نسبت اس طرح روپے
جسوی بنیاد۔ پیش امروں کے لئے جس میں ساتھ ساتھ طاقت بڑھانے کے لئے سفارشی
ایئرک ویژن کے قیمتی کتبہ جات بھی ڈالے گئے ہیں۔ مکن کو رس چالیس روز بجتر روپے
نمونہ دس روز بیس روپے جسوی نمبر ۲۔ جس میں صرف قیمتی جڑی بوٹیوں ہیں۔ مکن
کو رس چالیس روز بیس روپے۔ نمونہ دس روز صرف پھر روپے۔ محصول دیگرہ علیحدہ ہے
آرڈر میں حوالہ ائمہ انجمن خیر ایام بزم مزدور خیر فراوان دس روز میں ہی حثرت
اینکیز اثر دکھا کر ہو گا۔

یہ صاحب کے ایل فتمر ما اینڈ سنز میں لکھا ہے
(۱۵) شیلانگ (آسام) میں بنایا گیا ہے

خوبصورتی کے دواغ دھتے

کیسل مہاسے اور جھٹائیاں
چھپکے بدن داغ

سیاہ رنگ

ان خرابیوں نے چہرہ بد بنا کر دیا تھا
گھٹیا قسم کے پاؤڈر اور بزاری کریم کے استعمال بھی

چہرہ بد بنا تھا

اس عورت کی ایک



اس حنائون نے اپنے داغدار اور سیاہ چہرہ
پر والی ٹو استعمال کی اس سائنٹفک ایجاد نے رفتہ رفتہ

اس کے رخساروں کے بدنامتانات کو غیر معلوم کر ڈالا۔ چہرہ کا رنگ بھر گیا۔ گوری ہو گئی اور اب یہ آئینہ دکھ کر خرم محسوس
کرتی ہے یہ ہے والی ٹو کا استعمال۔ نہایت اعلیٰ درجہ کی کریم ہے۔ بڑی ہی پسندیدہ خوشبو اور اس کامیابی میں
ایجاد کی قیمت بھی کچھ زیادہ نہیں۔ ایک شیشی داسٹ کی قیمت دو روپے سات آنے ہے۔ پتہ ذیل سے خط لکھ کر
بندریجہ وی پی پارسل منگائی جاسکتی ہے۔ پارسل پر نو آنے محصول لگے گا۔ ایک ضرورت مند کیلئے دو شیشی کافی علاج ہے

لیڈی ڈاکٹر زمانہ دواخانہ پی ایم، ڈی بی دلی

نوٹ:- داسٹ کی بڑی شیشی بھی مل سکتی ہے۔ اس کی قیمت چار روپے پانچ آنے ہے۔ پارسل محصول اس پر بھی نو آنے ہی لگتا ہے۔ اس عام طور پر بڑی شیشی منگائی نہیں
فائدہ رہتا ہے



PAISA AKHBAR

URDU WEEKLY

LAHORE

ایڈیٹر

میاں عبدالمجید صاحب

لاہور

یادگار حاجی مولوی محبوب عالم فرحی

پیسہ اخبار

۲۰ ستمبر ۱۹۴۶ء

تیر و نشتر

جو مٹ کے راہ طلب کا غبار ہو نہ سکا
کبھی وہ نہ بنت دامن یا رہو نہ سکا
کوئی ہزار ہوا کیسیا تو کیا حاصل
جو تیری خاک سر راہ گزار ہو نہ سکا
کسی کے گیسو و عارض سے کھیلنے والا
شکار گردش لیل و نہار ہو نہ سکا
جو سن کے شور طلائع کا ڈوب ڈوب گیا
وہ دل محیط حوادث سے پار ہو نہ سکا
کسی کے غم نے پلا دی شراب ہو شراب
جو دل حریت غم روزگار ہو نہ سکا
ہمارے بعد کوئی نجد عشق میں نہ اٹھا
یہ خسار زاد کبھی لالہ زار ہو نہ سکا
کسی سے کوئی شکایت نہیں یہ غم ہے خود
کہ آہ دل بھی مرار از دار ہو نہ سکا

حرام اس پہ شراب طہور ہے ساقی! یہ
جو میکہ کا ترے یادہ خواہو نہ سکا
نہ سکونہ چادر گل کا نہ آسوں کا گلہ
دعا کا پھول بھی زیب مزار ہو نہ سکا!
وہ نخل ہوں جسے برق بلانے چھونک دیا
چمن میں رہ کے شریک بہار ہو نہ سکا



روزانہ
اننوٹانجان
اسکین کریم
کے استعمال سے
چہرہ کا رنگ
بہتر ہوگا
اور بدن
پر والی
دھتے
مٹ جائیں

علمی ادبیات کے کتب میں حضرات ہمارے خطاریت و غنیات کا مذہ اٹھائیں! اصغر علی محمد علی تاج و طر خاں بلنگ

لیکھ رکھا گرس کی کوالیشن

حکومت عیاج نے لاہور اور اوکھنڈی سمارت سے اور
 سمجھتی ہے کہ اس مسئلہ کا مبیانیے جو راجہ انکا خاں قمر کے
 دکاندار اسٹیشن تقسیم کرتے ہیں انہوں نے کوشش تو دوسال کے
 میں عملہ اور دکاندار وغیرہ قزاق کے کھڑے کر لیے ہیں۔
 کو بانیہ کہ ایک تحقیقاتی کمیٹی مقرر کر کے اس کی تصدیق کر
 وہ خود تیار اسے میانہ کے متعلق غور کریں اور اپنی
 نکتہ دست ہے۔ لاہور کے بارگاہ میں دستانہ کی کھان

بیمہ میں متحرک موٹر کار میں سے اسی وقت ہوا کشی

وارث چاہتا ہوں

ابھی محبوبہ میری بے کہا تھا۔ کہ میں شہابی خاندان میں نشا دی گئے کیلئے
 ہوں۔ کیونکہ مجھے ایک وارث کی ضرورت ہے۔ جو میرے بعد میرے مفروضہ مالک
 کی بجلی وارث سے محروم ہی اور آپ کے صرف لڑکیاں ہی لڑکیاں ہوتی ہیں۔ تو ابتدائی محل
 میں عورت کو
 استعمال کرانے کے لئے جو لڑکا پیدا ہونے کی شرط یہ دوائی ہے۔ اور گزشتہ
 کا کہ سال سے ہزار ہا خاندانوں کے چراغ روشن کر چکی ہے۔ آپ بھی
 جھوٹ ناکامی حقیقت واپس۔
 حقیقت صرف دس روپے بارہ آنے
 رزق کی، مفصل حالات کے لئے مفت طلب فرماویں۔
 پتہ یہ ہے۔

مذاہب حکیم راج نرائن دہلی

مہاراجہ نیپال از گلستان روانہ ہو گئے |

کو اچھی دیکھ کر نیپال کے مبادیہ یعنی تہتر قبل مسیح ہنگ ہمارے آج صبح
انگلستان روانہ ہوئے۔ آج شاہ برطانیہ کو نیپال نشان سے فرما فرمائیں گے اور اس کے بعد ولایت
مقدمہ امریکہ کی طرف روانہ ہوئے۔

خوفناک مرض بواسیر سے نپٹنے والوں کی مشہور

خون پادی نیی۔ کرانی سب طرح کی بواسیر کو نیست و نابود کرنے وال آسام نکال دیا
بواسیری کو اشتعال کے مہینے کہئے اس خوفناک مرض سے جھکا را حاصل کریں اس کا
 اثر ہے۔ روز آپ کو ظاہر ہو جائیگا۔ قیمت پاچہ روپیہ ہر محصول ڈاک وغیرہ
 علیحدہ کر ڈیں اجاڑا کھاؤ زعفران دیں نہ تیرہ۔ سرد آبلے اپنے گھر لایا

قائم شدہ ۱۹۱۵ء ہرست مخصوصیت
 حکم وید عطار صاحبان کو خوشخبری
 مندوستان کے مشہور کمیٹ



یونانی دوائی تیار کرنے والے اس کی اصلیت کے
 غما میں ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ کسی تین سال
 سے طبی خدمات انجام دے رہی ہے۔ تمام یونانی
 جدید و قدیم مرکبات سائنسی طریقے سے خالص
 اور کامل اجزاء سے بنے ہوئے تیار رہتے ہیں۔
 اور ہر قسم کے مفردات و مرکبات اس کے
 علاوہ ہر مرض کی بہترین ادویات جو کہ دہلی کے
 بڑے بڑے مشہور طبیبوں کے خالص تجربات
 سے ہیں۔ کشفیات سیلابی ہو جاتی ہیں۔ بہت سے
 تھوڑے سے خدراؤں کے لئے خاص دوائیاں تیار کی

ہے۔ اور تجارتی دواخانوں کو بھی خاص رعایت سے پہنچائی گئے ہیں۔ اور قربانی
 کی چیزات بھی خاص احتیاط سے بنیاد رکھے جاتے ہیں۔ اس سہری موقع سے مزور
 قلمدان اٹھائیں۔ صرف دواخانہ پیش کئے جاتے ہیں۔

خا

پتہ شیخردی یونانی اینڈ کمپنی پی ایل ایم ۱۸۱۸ روح النمل
 اسٹریٹ دہلی

مفت ہمارے پاس نشر ہفت لاکھ عملی طور پر ایسے گہری مٹی صابون سازی کے لئے
انگریزی صابون گھٹیا اور برصا طریق (سرو و گرم) سید اکاشنگ دیو منوہری - تو شہید اول
عطر بابت - کریمز عقیس پوٹو و غیرہ تیار کیا گئیں۔ قوای مفت طلبتہیں نیز رسالہ دولت
کی بارش - برہنہ و عقیس نیز مثلاً دیو منوہری - فیاض سازی نمبر - سیاہی سازی نمبر -
شریت سازی نمبر - عرقیات - انچا و ربے سازی نمبر وغیرہ مفت حاصل کرنے کے لئے
لکھ کر مفت منگائیں - پتہ :-

مید چکر سوپ فیکٹری راجپور - جکھڑ ضلع لکھنؤ (پنجاب)

مسٹر گاندھی جیٹ کو ناجائز مانتے ہیں۔ مگر ان کلاس میں جیتنا۔ اپنے تازہ ترین مضموں میں وہ
بڑے بڑے لیڈروں کو دھیمے دھیمے کرنے والے نظریوں میں بدعاشی دیتے ہوئے یہ ظاہر کرتے
ہیں۔ کہ ہرگز ان کا ایک REPUBLIC ہو جو لوگ ہندوستان کا ایک فنڈ کلاس طاقت
جو دنیا کی مشہور حکومتوں کے ہم پل ہو جانا چاہتے ہوں۔ وہ مسٹر گاندھی کے خیال میں غلطی
ہیں۔ مسٹر گاندھی سات لاکھ REPUBLIC کے حامی ہیں۔ اگر ان کا خیال کامیاب ہو
تو مسلمانوں کے حصے میں ہونے والا کھپا کستان آجائے۔ مگر اب مسٹر گاندھی کی کوئی بچہ نہیں بچا
مسٹر ارونا آصف علی مسٹر گاندھی کو در در و کہہ چکی ہیں۔ کہ بہت دیر ہو کہ ہم آپ کے نتائج
قرآن سے۔ اب آپ ہماری مثال لیتے ہیں۔ ہندوستان کو کھس کلاس پر بدعت طاقت
بنانے والے مدھیوں کی آرزو دراصل یہ ہے۔ کہ ہندوستانی صنعت کی ترقی ہو اور اتنی
ترقی ہو کہ ہندوستان ایشیا میں سب سے زیادہ طاقتور بحری اور بری فوج کا استعمال کرنے
والا ہو جاوے بغیر ہر ملک سے دولت کھینچے۔ یہ لوگ بولے نام سوشلسٹ تھے ہیں مگر ان کا
دل مشتاق ہے۔ کہ ان ایس سال بعد اب مکمل آزادی قریب ہے۔ تو اسی کا نشانہ دار استعمال
کیا جائے۔ اور کانگریس کا پرچہ دے والا اتحاد صرف ہر مہر میں لہرائے بلکہ تمام سیاسی قوتوں
کا ہندوستان اس طرح محفوظ ہو۔ جس طرح انگلستان ہندوستان کا محافظہ چکا
ہے۔ زبردست مرکزی حکومت نہ ہو۔ تو مسلمانوں۔ اچھوٹوں۔ سکھوں اور وہ الیان
ریاست ہائے ہند سے مروت کا ٹھوکہ کتنا بڑے گا۔ مگر زبردست ہو تو نہیں دے
سکتا تھا۔ اس کی گردن جاری۔ خفیہ ختم ہوا۔ کانگریس کا یہ خواب کہ ہندوستان
ہندوئی فنڈ کلاس حکومت بن جائے۔ ہرگز قابل ملامت نہیں۔ وہ آزادی کسی کام
کی جس کے ہر کا بے شکا نہ اختیار اور دیدہ نہ ہو۔ اگر مثالی کے نام سے دنیا کا پتہ ہے
تو کیوں PATEL کے نام سے ملایا نہ ہو۔ اگر ادارہ NUFFIELD کی دادوں میں کچا چرا
ہے۔ تو کیوں بولہ۔ مثالی دھوم نہ ہو۔ کانگریس والے بے جا بنے ہوئے کہ فنڈ کلاس
زبردست طاقتوں کا نام و اعمال کیا ہے۔ اپنے خفا خفا نہ منفرد سے گریز نہیں
کرتے سمجھتے ہیں کہ ان کا حق ہے۔ کہ وہ سیاسی آسمان پر زرد سے گوجہیں۔ اگر مسلمانوں
کی آزادی کی کوششیں ان کے جواب کو پورا ہونے سے روکے تو وہ مسلمانوں کو خفیہ طور
پر کھیل دے گا جو ارادہ رکھنے میں غلط نہیں کہا جا سکتا۔ ان کے خیال میں مسلمان کا کاشا
رہنے۔ مٹا دیا جائے۔ تو بہتر ہے۔ نہ کہ کاشا ہو گا نہ پڑھے میں روکا ہو کہ مٹا دیا جائے۔ ہر
مسلمان کو یاد رکھا جائے۔ کہ ہندوستانی مسلمان مثالی ہندو واقعہ ارسلا یا۔ جاوے
بورنہ کے مسلمانوں سے لے کر جی ملک ہو گا۔ ایشیا میں مسلمان کا وہ حال ہو گا۔ جو
مثالی افریقہ سے لے کر آکے سے لے کر ایشیا تک ہے۔ (باقی پھر)

حضرت علیہ السلام کی شان میں انگریزی رسالے کی دریدہ نامی
 نچر ۱۹ ستمبر ایک سرکاری اعلان منظر پر ہے کہ حکومت ہند نے رسالہ بدلیا بیتہ اینڈ
 ایٹمی اشاعت جولائی ۱۹۰۷ء کی کسی کتاب کی در آمد ہندوستان میں ممنوع قرار دی ہے۔ اس
 رسالہ کے پبلشر ریش لیتھ پریسز، ممبئی، انڈیا کے مسطورہ دستخط کنندہ ہیں۔ اس
 میں ایک مضمون بعنوان "انجیہ" ہے کہ کبھی اور عقیقہ مندرجہ "شائیکہ" ہوا ہے۔ اس کا
 تکیف والا اور تہذیبی بنائے والا مآثر ثابت کر۔ آئی ہے۔ (یعنی اس میں محمد علیہ السلام
 اور ام المومنین خدیجہ الکبریٰ رضی اللہ عنہما کے مستقل خرافات فوسل کی گئی ہے۔ اور
 ان دونوں کے تصویق و تائید کی گئی ہے۔) (۱-ب۔ آف انڈیا)

مجموعی کی صورت حالات

مجموعی ۱۹ اکتوبر - رات کے ایک بجے سے شہر کی حالت پر سیکون ہے۔ آٹے صبح فوج کی قسم کی واردات کی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ وارداتوں کے قتل کی جو کیفیت کلاطر کے بعد نمایاں ہوئی تھی۔ وہ تقریباً قریب پر قرار دیں۔ لوٹ مار کا صرف ایک چھوٹا سا واقعہ رونما ہوا۔ مگر حیاں دونوں قوموں کے ایک ایک محلوں کے درمیان مخلوط آبادی کا کوئی محلو اختیار ہے۔ وہ تباہ لکل ویران نظر آ رہا ہے۔ کیونکہ دونوں قوموں میں سے کوئی بھی وہاں جانے پر آمادہ نہیں ہوتا۔ (اریب)

سندھ اسمبلی کے جدید انتخابات ۲ دسمبر کو ہونگے۔ دوش شماری ۹ دسمبر سے ۱۳ دسمبر تک جاری رہے گی۔

خوبصورت چہرہ کے یہ داغ دھتے



پھیل مہاسے اور جھبائیاں
چپکے بدنسا داغ
سیاہ رنگ
ان خرابیوں نے چہرہ بدسا کر دیا تھا
گھٹیا قسم کے پاؤ ڈرا اور بازاری کریم کے استعمال
سے بھی

بہرہ بدنسا تھا

اس عورت کی ایک پہلی نے نہایت قیمتی مشورہ دیا۔ اور پھر
اس خاتون نے اپنے داغدار اور سیاہ چہرہ پر والی تو استعمال کی۔ اس
سائنٹفک لیب نے رفتہ رفتہ اس کے رخساروں کے بدنانات کو غیر معلوم کر ڈالا۔ چہرہ کا رنگ بھگ گیا۔ اور اب یہ آئینہ دیکھ کر
فخر مخصوص کرتی ہے۔ یہ ہے والی ٹوکا کمال نہایت اعلیٰ درجہ کی قیمتی کریم ہے۔ بڑی پندیدہ خوشبودار اس کامیاب ترین ایجاد
کی قیمت بھی کچھ زیادہ نہیں۔ ایک شیشی والی ٹوکا قیمت دو پائے سات آنے ہوتی ہے ذیل سے خط لکھ کر بذریعہ وی پی پارسل منگائی جاسکتی ہے
پارسل پر نو آنے محمول لگے گا۔ ایک ضرورت مند کیلئے دوشیشی کافی علاج ہے۔

لیڈی ڈاکٹر زمانہ دوا خستہ اپنی ایم، ڈی ۳ دہلی

۵۸۳۶۶ جن سلطان باغ والہ
خدمت صاحبزادہ سلطان غلام میران
سلطان نور محمد سلطان دہلی سلطان باغ
برائے سندھ کوٹ اٹلیج جناب ملک صاحب
P.O. SULTAN BAHOO
DIST. JHANG

BAR

LAHORE

لاہور

یادگار حاجی مولوی محبوب عالم مرحوم

مہدی برحق

از علامہ اقبال

سب اپنے بنائے ہوئے زنداں میں ہیں مجبوس
خاور کے ثوابت ہوں کہ افرنگ کے سیار
پیران کلیسا ہوں کہ شیخان حرم ہوں
نے جدت گفتار ہے نے جدت کردار
ہیں اہل سیاست کے وہی کہنہ خم و پہچ
شاعر اسی افلاس تخیل میں گرفتار
دنیا کو ہے اس مہدی برحق کی ضرورت
ہو جس کی نگہ زلزلہ عالم افکار
قوموں کی حیات ان کے تخیل پہ ہے موقوف
یہ ذوق سکھاتا ہے ادب مرغِ چمن کو
مجدوب فرنگی نے باندازہ فرنگی
مہدی کے تخیل سے کیا زندہ وطن کو



دندان
نوتانجان
مسلمانان پنجاب احباب گرامری اخبار
نور مہدی
نوتانجان

علمی اق رکھنے والے کتب میں حضرات کے عطاریات و عینیات کا یاد اٹھائیں، صغریٰ محمد علی تاجر عطاریات لکھنؤ

اورنگ زیب عالمگیر رحمۃ اللہ علیہ

گزشتہ سے یہ ہے

۱۔ یہاں پر ایک ایسے جگہ میں یہ منزل آتی کہ سستے والیوں پر یہی خود مرید ہو گیا۔
 کہ یہ تین برس کے پہلے ہی آئے ہیں۔ اور یہاں پر ایسے شہر کا ماحول ہے۔ اور اس کا ایک
 رونق ہے جو کہ یہاں پر سب دور کا اس کا عادت کے لئے یہاں پر ایک نئی
 جگہ ہے۔ اس لئے کہ یہاں پر ایک ایسے شہر کا ماحول ہے۔ اور اس کا ایک
 ماحول ہے اور یہی شہر ہے۔ یہاں پر ایک ایسے شہر کا ماحول ہے۔ اور اس کا ایک

ارک روز ششہاد علیک حرم معلوم عدالت پر تشریف لے کر آیا کہ کیا حیدر ویا
 میں نے کہا : ایک فوجانہ غریب کا و قضا مشورہ پر گیا ہے۔ عورت لائق سے ساتھ سنی ہونا پس چاہی
 وک نہ دیتی ہے سنی کرنا چاہیے نہی۔

عالمگیر نے کہا۔ روحانی عورت اور بزرگ پادشہوں سے کیا مراد ہے۔ حیدر فرما دی ہے کہ اس وقت عورت کا شادی اس کی مرضی کے خلاف اس کے گھر والوں نے دولت سے لالچ میں کیا۔ دوسرے فرماتے ہیں کہ اسے ساتھ لکڑی تھی۔ اس بڑے کو دمہ کا عارضہ تھا۔ وہ شادی کے بعد بھی سے بھی بے ندامت رہا۔ آج کل ہر گھرانے میں لوگ اس عورت کو زیر دینی اس کے متور کرنا لاش کے ساتھ جلا چاہتے ہیں۔ یہ تیر غلط فہمی ہے ادا کیا۔ اسے روکنے۔

عالمگیر نے کہا۔ حضور زکریا جاننا کہ تم اس عورت سے کیا سوچتے ہو۔

فرما دی۔ میں اس کا جملہ ذرا ہوں۔ جیسے سامنے وہ پانی بڑی ہوتا۔ یہ واقعہ چری۔

زیر دینی اس کا شادی کی تھی۔ اس سے زیر دینی جلایا جا رہا ہے۔ مجھے اس پر رحم آیا۔ میں ہمارے ملک حیدر میں فریاد سیکر رہا ہوں۔

عالم کیلئے ایک نئی دنیا اور ایک نیا سماج کی بنیاد رکھنے کے لیے اس نے اپنی زندگی وقف کر دی۔
 اس نے اپنی زندگی میں بہت سی چیزیں کر دی ہیں۔ وہ ایک عورت کا بیان ہے۔ وہ ایک عورت کی زندگی کا بیان ہے۔
 وہ ایک عورت کی زندگی کا بیان ہے۔ وہ ایک عورت کی زندگی کا بیان ہے۔

دعویٰ امیر فرازی کو لیکر موقوفہ پر پہنچے۔ واقعہ جیسے تھا۔ عورت نے بیان دیا۔ کہ اسکی شادی ایک بورسے سے نامزد ہوئی کہ وہی کسی سوہ داکم لعل فرقی تھا۔ اس نے امکی شوہر کی طرح تھیں۔ بلکہ بہا کی طرح عورت کی ہے۔ ایسا دیکھ کر کہتے ہیں۔ میں اس کے ساتھ منی رہا ہوں کیا ہندوؤں اور عورتوں نے اسے ہر ضد سمجھایا۔ لیکن وہ نہ اپنی تہمت و دعوئوں امیروں نے اسے سستی کرنے سے بچا لیا۔ پورے کی لاٹھ پٹائی کی۔ عورت کی مخالفت کیے۔ جب سبھی مغزور کر رہے تھے۔ عورت نے شہنشاہ کا لکھنؤ پرانہ دیا۔

ایسی روز گاہ رستہ کہ نہ لڑا نہ لڑائی نہ ہتھیوں میں عالمگیر کی تعلیم دی گئی ہے۔
یہ نہایت نیک اور سید ہے۔ عالمگیر کی طرح جس ایک قصیدہ نگار لڑا ہے۔
انہوں نے صرف کسی میں کچھ لڑا ہے اور پیش کرنا چاہتا ہیں۔

عالمگیر سے کہا - عالمگیر تم کو نصیب دے گا۔ بلکہ لایے ہو گے۔ ملا - جی ہاں۔
عالمگیر - اور اس میں میری تعریف ہوگی۔ ملا - نصیب میں تعریف ہی بڑا کر کے ہے۔
عالمگیر - آپ کو بتا رہا یہ معلوم نہیں کہ ہم اپنی تعریف کو پسند نہیں کرتے۔ تم انہیں کہتے
ہو کہ تعریف کو پسند ہے۔

[illegible][illegible]

11

قیمت سالانہ چار روپیہ (الحد) پنجاب فیشل پر سینٹا لمٹنگ کمپنی کے روڈ لاہور میں چھپا کر
میاں عبدالحمید صاحب کو ٹرڈر دیا۔ دہشتہ دفتر میں اخبار لاہور سے شائع کیا۔

نمبر ۳۳ (۳ اکتوبر ۱۹۲۶ء) جلد ۶۰

مسلمین و مسلمانوں کے ہندو و ناکر کے سلوک

روزنامہ انصاری (دہلی) سے معلوم ہوا ہے کہ ۲۲ ستمبر کو دہلی میں جمعیتہ العلماء کی مجلس عاملہ کا اجلاس مولانا حسین احمد صاحب کی صدارت میں ہوا۔ اس میں دوسری ازاد خیال مسلم جماعتوں کے نمائندوں کو بھی بلایا گیا تھا۔ مثلاً مجلس احمدیہ میں زفر نقی، مسلم مجلس - انجمن وطن - انصاری کے نامزد کارکنان خصوصی نے ۲۲ ستمبر کی شامت میں حضور اور مشتعل کی اس کے حسبہ مجتہد فقہ کے ذیل میں دو جہیں - (۱) ان نمائندوں نے عارضی حکومت کی تشکیل کے سلسلے میں کانگرس کے طرز عمل پر کڑی نکتہ چینی کی بالخصوص مسلم وزما کے انتخاب میں جو طریقہ اختیار کیا گیا اس پر بحث ہے اطمینانی و میرزا کاظم کی گئی۔ (۲) کانگرس نے منہ و زور ایسے منتخب کے جو آؤ مودہ کار کیا ہے۔ (۳) اقد قوم پرور تھے۔ لیکن مسلمانوں کے معاملہ میں صرف اصف علی کے سوا اس امر کو نکل چھوڑتے ہیں رکھا گیا۔ (۴) کانگرس کو کیا ہے تھا کہ یا تو صرف اصف علی کو لے کر جاتی یا چھ منتخبین مسلم لیگ کے لئے عامل رکھتی۔ یا پھر ان کے لئے ان مسلمانوں کو منتخب جاتی جو کانگرس کے دوش بدوش جنگ آزادی میں لڑتے رہے (۵) کانگرس کے بعض ذمہ دار لیڈروں کی غلط کاروائی کے باعث دستور ساز اسمبلی میں بھی آزاد خیال مسلم جماعتوں کی تائید کی کا کوئی بند و بست نہیں ہو سکا۔ (۶) ٹھٹھوؤں سے آزاد ہوا کہ آزاد خیال مسلمان کانگرس پانچ کانڈی روش سے بالکل غیر مطمئن ہیں اور عام طور پر انہیں یا ہاں ہے۔ کہ کانگرس موجودہ طاقت حاصل کرنے کے لیے اس میں بیشمار مسلمانوں کو حصہ دار نہیں بنانا چاہتی۔ (۷) اس امر کے متعلق تو گفتگو ہوئی کہ سب آزاد خیال جماعتوں کو مل کر ایک جماعت بنائی جائے۔ مجلس عاملہ اجلاس جاری ہے۔ امید ہے جاتی ہے کہ بعض اہم قراردادیں اس اجلاس میں منظور کی جائیں گی۔

سیکے پاکستان کی داعی ہے۔ نیز رجعت پسند ہے۔ اور آزادی سے اسے کوئی

نسبت میں۔ لیکن کانگرس اور کامیابی اور قیمت لہروں اور جماعتوں کے محمولہ بالا احصائے نسبت کیا کہیں گے۔ جو جنگ آزادی میں متواتر کانگرس کے دوش بدیش لڑتے رہیں۔ اور جیسے تماموں کی جزیت مالا جیسے کے انداز میں ہر سینڈ ویلڈ اس وقت پیش کر دیا کہ اس کے ایک کی نائڈ کی جہود مسلمین میں تمام بکالے کی ضرورت پیش آتی ہے ہر مہینہ کے جمعیتہ اسلام کی مجلس عالمہ کیا وجہ سے کرے گی۔ اور کس قسم کی قراردادوں منظور فرمائے گی۔ لیکن اگر یہ لوگ محمولہ بالا احصائے میں مخلص ہیں تو ان کے لئے ستر صرف ایک ہے ساور وہ یہ کہ کانگرس کی بنائی ہوئی عارضی حکومت کے فیصلے کو مسترد کرنے کے لئے تیار ہو جائیں۔

یہی وہ مقام ہے۔ جہاں منہ و ستان کا دستور ساز، اور حکم ان کے سلسلہ میں

مسلمانوں کی فعالیت کا سوال سامنے آتا ہے۔ آج کا نگرہس کی تقریر انگیزہ پالیسی سید
سامنے لے نقاب ہو گئی ہے۔ سب کو معلوم ہو چکا ہے کہ کسی طرح مسلمانوں کو
جس میں اگر کہ منہ و راج کے قیام کے لئے راضیہ دینے کیا کیا۔ لیکن یہ مخالفت مفقود

فقہ طوائف مسلم جماعتوں کو آگے کر دیا گیا۔ ایک الگ ہو گئی تو حکومت سمجھانے سے بیشتر مہاکوٹس نے نہ ان آزاد قبائل مسلم جماعتوں سے مشورہ کیا۔ نہ ان کی مرضی سے ارکان حکومت منتخب کیے گئے بلکہ جس گٹھ گذرے مسلمان کو اپنے ڈھب کا پایا یا اسے اٹھا کر وزیر بنا لیا۔ نتیجہ یہ ہو سکتا تھا کہ جس قوم کی رضا مندی کے بغیر ایک قوم بھی آگے نہیں بڑھا یا جا سکتا تھا۔ اس کی فعالیت ختم ہو گئی۔ اور مسند و کائیکس اپنے روپ میں مغل عام ہو گئی۔ اس مصیبت کا السداد اظہار یہی ارسی نہیں ہے۔ بلکہ مسلمانوں کے اتحاد و اتفاق کے نقد منظم جدید ضروری ہے۔ یہی بات ہم برسوں سے اپنے آزاد قبائل جماعتوں کے سامنے پیش کر رہے تھے۔ آج وہ خود ان طرح تحقیق کا خفیہ منت بنے ہوئے ہیں۔ لیکن اس آفت کا ازالہ اب بھی نہیں ہے۔۔۔ مگر طبع صحیح و اہل عمل کے احتیاد رکرنے میں تو وقت نہ کیا جائے۔

پایا ر مسر آصف علی کو مستحق کرنا ناقابل فہم ہے۔ وہ کہتے ہی بڑے نشیبیٹ ہوں لیکن

آگئے۔ لیکن انہیں جس کے ذمہ وار صند کا ٹکڑا ہے۔ نہ کہ آزاد خیال مسلمانوں کے ساتھ اس بارے میں مجھ سے مشورہ نہ ہو۔ یہ کیا بات ہے کہ اگر مظلوم مسلمانوں نے اس انتخاب کو قبول کیا تو جینٹلمنوں یا آزاد خیالوں کے حقیقی مفاد اور مینیاں کا یہ کی خلاف ورزی کے مرتکب ہوئے۔ ان کے لئے دو راستے ہیں۔ یا خود باہر نکل جائیں۔ یا آزاد خیالوں کے نزدیک اس سناٹے کے محقق نہ سمجھے جائیں جس کا انتہام انسانی کے تائیدہ خصوصی کی رپورٹ میں قدم قدم پر مشہور ہے۔

شہادت احمد خاں کی کون سی خصوصیت ہے جس کی بناء پر انہیں لیا گیا؟ ان کی سیاسی

مستوعولینوں کی سرگذشت کا ایک ورق بھی البتہ نہیں ہے۔ جس کی بنا پر کانگریس سے ان کی مخالفت کا دعوے کیا جاسکے۔ وہ جنوبی افریقہ سے واپسی کے بعد بھی لگی تھے۔ ٹیگ کی طرف سے انہیں ٹیگ بدل سکا۔ اور ان کی علیحدگی کا اعلان (یعنی ٹیگ سے) اسی وقت ہوا۔ جبکہ دیگر گروہوں کو اس سے منع کیا گیا۔ کانگریس نے ان لوگوں کے ساتھ فیصلہ فروری کیا جو حقیقتاً مسلمانوں کی نمائندگی عامہ کے مفاد رکھتے۔ اور ان سے مشورہ کیا جو جمہور مسلمانوں کی مخالفت میں اس بنا پر کانگریس کی غیر مشروط حمایت کہتے رہے کہ وہ آزادی کی جنگ کر رہی ہے یا اس پر کانگریس مطمئن ہے۔ اور ان مسلمانوں کو عہدے دے رہی ہے۔ جو نہ کسی کانگریس کے ساتھ تھے نہ وہ کسی گروہ کی نمائندگی کا دعوے کر سکتے ہیں۔ کیا یہ بھی پالیسی ہے۔ جس کی بنا پر مسلمانوں میں کانگریس کے متعلق اطمینان و اعتماد پیدا ہوگا؟ اور کیا یہ بھی پالیسی ہے جو انگریزوں کو ہندوستان کی آزادی کے سلسلے میں اردوئے حق و انصاف کو تو ان کی مخالفت فرما جائے گا۔

سید علی فہر کا معاملہ یہ داشت کی ہر جہے یا ہر جا دیکھا ہے۔ آپ بھی ہر شفاعت احمد

خان کی طرح صرف اس بناء پر منتخب ہونے کی ایک عارضی حکومت میں شامل ہونے کے لئے تیار نہ تھی۔ لیکن اس شخص نے اپنے نظریات کیا ہیں؟ ۹ ستمبر کو موصوف نے ایڈیٹر مرفورڈ کے نام خط لکھا تھا۔ جس کے حسبِ جملہ اقتباسات ذیل میں درج ہیں: (۱) یہ بدلیا موقع ہے کہ کانگریس نے ایک شدید کوہِ جنونیت ایک شیعوں کے درمیان زمانہ کی حکومت میں لیا ہے (۲) شیعوں قوم ایک دولت مند سے کسی دوسری کی حالت میں ہے۔ اور عموماً یہ سچی اقرار کرتا تھا کہ اس فرقے کو نہ تو کسی سیاسی حقوق کی ضرورت ہے۔ اور نہ ہی آوازِ علیحدہ دینے کو ناجائز ہے (۳) اب شیعوں میں کثیرتعداد ان لوگوں کی ہے۔ جو اس امر کے حامی ہیں کہ ہم اپنا وجود علیحدہ بنانے کے لئے اپنا وجود کو بھول جائیں۔

ملاحظه و ما آب نرسامه کما فکده کما کان از غلظه سرحه و ما از سرحه مستفاد قلم

مہبت کی ہمیشہ منکر رہی اور اسے وہ فیصلہ ختم کے منافی قرار دیتی رہی۔ لیکن وہ سید علیؑ کو شیعوں کے خاندان کے کی حیثیت میں شامل کرتی ہے۔ اور شیعوں کا الگ وجود تسلیم کرتی ہے۔
 کے راستے پر چل رہی ہے۔ سید علیؑ کی طرح سید محمد باقرؑ کا لفظ کے معنی ہیں۔ اگر سید کا لفظ

کی طرف سے کے مطابق یہاں تو تین تیس لاکھ اور آزاد خیال مسلمان نیا میں کیا مسلمانوں کے نظر نگاہ سے کانگریس کی منہ سے "آدھی" کا مطلب اسی قسم کی نفرت اور نفرت، حتیٰ کہ اگر یہ مطلب میں تھا تو یہ بھی ظہور کے خط کے متعلق یہ نہ ہو گا نہ ہی جی اور دوسرے کانگریس کی کہتے ہیں اور یہ خط قریب چکا ہے = عجز محبوبہ کیوں کی حیثیت خدا جانے کیا ہے۔

کائنات کی مہند و بیت

کانگریس کی منہ دیت کو ایک حقیقت کے طور پر پیش کر دیا جائے۔ تو کانگریسی ہیئت
سراسیمہ ہو جائے ہیں۔ لیکن سراسیمگی اور پریشانی سے تقاضی نہیں بدل سکتے۔ آپ کانگریس
کی روش پر ایک سرسری نظر ڈالیں۔ (۱) جب تک مسلمانوں کی ہیئت کوئی تعداد مسلم
کانفرنس یا مسلم لیگ کے ساتھ نہیں۔ کانگریس نیشنلسٹ مسلمانوں کا نام نہ حکومت کی
مجاہدت کرتی رہی۔ (۲) ہر وپورٹ کے ذریعے ان نیشنلسٹ مسلمانوں نے بھی کھلم کھلا
کانگریس کی مخالفت کی۔ لیکن کانگریس نے اس کے باوجود ہر وپورٹ کو مودہ چھوڑا (۳) آج بھی
دی صورت پیدا ہوئی تو کانگریس نے شفاعت احمدیوں اور علی ظہر کو ڈھونڈ نکالا۔ (۴) مسلمان
بجور ملت کے استقلال، عیندگی کا برطانیہ کریں۔ تو وہ نیشنلسٹزم کے خلاف ہے لیکن
علی ظہر کو شیعوں کا نمائندہ مان لینا عین نیشنلسٹزم ہے۔

آخری فصل کا مدار

کیا یہ قسیت اور یہ آزادی ہے جس کی وجہ سے ہمارے محترم چائیوں نے اپنے لئے آزادی کا طرہ امتیاز اختیار کیا کیا ان افکار و اعمال کی بنا پر کسی سلیم انصاف آدمی کو امید ہو سکتی ہے کہ ملت کا مستقبل متنبی ہمارے پاس ہو جائے گا یا طوفان حوادث کے خطرناک تغیروں کا کامیاب مقابلہ کر سکے گا ؟ اس سوال کا جواب دینے کے لئے میرے ہر اور اپنے پیچھے سے کام لیتا ہر اہل غیر مناسب ہو گا۔ سب حقیقتیں سامنے ہیں۔ اور ان سے انکار نہ آئی دی ہوئی عقل و بصیرت سے انکار کے مترادف نہ ہوگا۔ مسلمانوں میں خاتہ جنگی کی آگ ہو کر ماننا منظور ہو گا مگر جس کی سہمہ گار کا وظیفہ ہمارے آزادی خیال بجائی سنبھال لینے ہیں۔ آزادی کی خاطر نہیں بلکہ عینہ و کانگریس کے اختیار و اختتام اور کی خاطر مسلمانوں کا انتخاب ضروری ہو تو ہمارے آزادی خیال بجائی سب سے پہلے صفت آرا ہوئے ہیں۔ اور اختیار و اختتام اختیار و اختتام ان سے مشورہ کیا جاتا ہے۔ اور یہ مسلمانوں کے حقیقی خاندانوں کا انتخاب ضروری سمجھا جاتا ہے پھر شفاعت اعداد علی طرح مشہور فقہ گنہا میں سے باہر نکل آتے ہیں۔ ہمارے آزادی خیال بجائیوں کی رائے اگر واقعی ہے تو کانگریس کی آزادی کی جنگ میں ان سے کام لے لی جاتی ہے۔ اور اب اختیار و اختتام میں انہیں حصہ دار نہیں بنانا چاہیے۔ تو دیکھنا یہ ہے کہ بنیادی بصیرت۔ تجربات۔ حق پروری۔ اسلامیت دوستی اور آزادی خواہی کا مشترکہ عمل نتیجہ کیا نکلتا ہے۔ اسی کو ہم ان کے متفقین آخری فیصلے کا مدار سمجھیں گے۔

پنجاب میں چالیس ہزار نمبر خواتین مسلم لیگ میں بھرتی ہوئی ہیں

[illegible]

حکومت اور بمبئی میں پھر بد امنی شروع ہو گئی

کئی روز تک اس رہنے کے بعد ۱۳ ستمبر کو پھر نکلتے ہیں۔ امنی پہیل لگی۔ حیرانگوہ پنہ
کئی آدمی ملاک اور بہت سے مجروح ہوئے۔ چنانچہ صبح سے شام تک ۳ آدمی ملاک اور
مجروح ہوئے سڑا میں اور بیس بندوقی ہیں۔ اس وقت تک کھلتے میں ساڑھے چار ہزار
کوفتار کئے جا چکے ہیں۔ حکومت خود کر رہی ہے کہ اب میں علاقوں میں فساد پورے میں سے
اجتماعی پر نائے کرانے جائیں۔ اسی طرح جمعی میں بھی بار بار فساد کی آگ بھڑک رہی

سین میں ایک مشتعل چوم نے ایک لڑکوں کے سکول کو آگ لگا دی۔ یہ بد امنی اس وقت تک قائم رہے گی کہ ملکہ بڑھتی جائے گی جب تک کہ مسلم لیگ اور کانگرس میں باعزت سمجھوتہ نہیں ہوتا۔ کانگرس اس تمام بد امنی کی ذمہ دار ہے۔ جو فروخ اُفراخ و سولگی سے پاکستان کے حقوق کو تسلیم نہیں کرتی۔ - مسلمان حصول پاکستان کے بغیر براعظم میں ہو سکتے۔

خواجہ ناظم الدین کالاہوڑی ورود

خواجہ ناظم الدین آف کلکتہ جو مجلس عمل کے عہد میں - لاہور شریف لائے آپ نے بیان دیا کہ اگر سچا رہا مطالعہ ہی نامنظور ہوا تو ہم جیلوں میں جانے کے لئے تیار ہونگے ہم بدستہ بدتر حالات کا مقابلہ کریں گے مگر اپنا مطالعہ منوا کر رہیں گے - مسلمانوں نے ایک محمد دوسے پاکستان کو مان کر نڈی فراخ دلی کا ثبوت دیا تھا - لیکن افسوس کہ ہندو نے اسے ہمارے کڑوری کر محسوس کیا -

ہم یا بحر پاکستان قلم کریں گے

نشا و میں ایک جلسہ کی صدارت کرتے ہوئے مسر عید ایقوم خان نے کہا کہ اگر برطانیہ نے اور کانگریس نے ہمارا پاکستان کے مستقبل پر مطالعہ منظور کیا تو ہندوستان کے دس روڑ مسلمانوں نے فائدہ کر لیا ہے کہ پاکستان کو بالآخر حاصل کریں۔ بلکہ مسلمانوں کا رادہ ہے کہ اس سے بھی ایک قدم آگے بڑھایا جائے یعنی یہ اعلان کر دیا جائے کہ سارے ہندوستان پر حکومت کو مسلمان کا پیدا ہونے سے ہے اس وقت مسلمان خاموش اپنے ساتھ اعلیٰ کے حکم کے منتظر ہیں۔ مگر حکومت کے لئے میں محمود مہندو اس سیر کو استعمال

راجہ غنیمت علی خاں کی تقریر

راجہ غرضت علی خاں نے امت مسلمہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ ابتدائے اسلام
میں جنگ بدر میں مٹھی بھر مسلمان جوش اور کثافت سے دشمن کی بڑی بڑی طاقتوں پر چھا گئے
تھے۔ ہم اگر بڑی غلامی میں گہری بند میں سو رہے تھے۔ اعیانہ نے ہم کو کمزور سمجھا۔ تب تک
میں نہیں معلوم تھا تاج محل کیسے۔ کس شہر جیسا بھی جا کر پڑے وہ جنگل کا بادشاہ ہے۔ ہنر کی
جمعیں اس روز بھی کھل جاتی ہیں جیسے سکے فائدا اعلیٰ نے آجی جدوجہد کو تیار کر
دیا تھا۔ اگر اگر نہ ایمان نہ ہے۔ تو کانگریس کو حکومت صوبہ کرپان سے چلا جائے
خود بد بکویں گے۔ کہ یہاں کوئی حکومت نہ ہے۔ برطانیہ نے کانگریس سے تاپا کر
مجموعہ کر کے مسلمانوں کی غیرت کو کھلا جیل کر دیا ہے۔ وقت آنے پر ہم تباہیوں کے کمر
نہیں اور ۳۰ کروڑ ہندو بلکہ سب میں غلام بنائے جاسکتے۔

بینی کی کانگریسی وزارت کا کمرستہ

مبھی میں مسلمانوں کے ساتھ گذشتہ چند دہائیوں میں سخت تا الصافی کی گئی ہے۔ اور کانگریسی حکومت نے اس بے انصافی کی تحقیقات میں تاہل کیا ہے۔ حالانکہ بنگالہ میں مسلم لیگ حکومت نے بڑے شہر میں ہروسی کے غیر جانبدار عدالت مقرر کر دی ہے۔ جسے انتہا العلماء کے صدر ہونا اور القادس اپنے بیان میں کہتے ہیں کہ میرے پاس ثبوت موجود ہیں کہ مبھی کی حکومت جمعی کی پولیس نے مسلمانوں کے امداد میں تاہل کیا۔ مثلاً پولیس کسٹرس سے درخواست کی تھی کہ متفرق اور بکھرے ہوئے مسلمانوں کو نیز متفرق مسلمانوں کی لاشوں کو لیکر ایک کھیتی کے دفتر میں لائے تاکہ ان کے لئے مسلم رضا کار بھیجے جا رہے ہیں۔ آپ پولیس کے چند آدمی کے ہمراہ کر دیں گے۔ ان کے انکار کر دیا گیا۔ ہر سوم منظر کو شہر میں فون کیا گیا۔ وہاں سے کوئی آپ نہ آیا۔ تو وزیر اعظم کو پوچھا میں شہر میں فون کر کے حالات بتا رہے تھے۔ لیکن اس نے سچ نہ کیا۔ جب کسی طرف سے بھی امداد نہ ملی۔ تو مسلم رضا کاروں نے اپنی جانوں کو قربان کر کے پھانسیوں پر لٹاؤں کی لاشوں کو شہر میں لے کر آیا۔ جس سے کیا جن پر درود ہے۔ ان کے کپڑا تک نہ ڈالا تھا۔ یہ ہیں کانگریسی حکومت کی مسلمانوں پر مہربانیاں۔ آگے آگے دیکھئے ہوتا ہے کیا۔

بلہ خبر میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دینا ہر آدمی کا فرض ہے۔ منجہ اعتبارات

مسلم لیگ فنڈ کی اسٹیل

پنجاب مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کے ارکان نے پھر مسلمانان پنجاب کے نام اہل
کی ہے۔ مگر مسلمانوں کے آئندہ قومی سیاسی سرگرمیوں کے تقاضوں کے پیش نظر مالی امداد
دہی جائے۔ اہل میں کہا گیا ہے کہ مسلمانوں کی قومی زندگی کی اس کشمکش میں جوان کے
سر نہیں ٹل سکتی۔ سرمایہ کی شدید ضرورت ہے۔ تمام امدادی رقوم براہ راست مردان
افتخار حسین خان صدر صوبہ مسلم لیگ محمود و لاہور کے نام پر روانہ کی جائیں۔ یہیں
امید ہے کہ لوگ دل کھول کر اس وقت خندہ ردا نہ کر سکیں گے۔

مفت کا پوچھ

کسی ملک کی بیکاری دہر کر کے کا یہ علاج نہیں ہے کہ خواہ مخواہ وہاں کوئی نیا محکمہ کھڑا کر کے بلا ضرورت جتنے تعلیم یافتہ نو جوانوں کو تین تیس اور چالیس چالیس روپیہ ماہوار پر ملازم دکھا جائے اور ان کے باقیہ فی فائونڈیشن گاؤں اور شہروں کے لوگوں کو دینے کا موقعہ ہی نہ مل پاتا جاوے۔ راستن تقسیم کرنے اور رسول سلائی کا جو محکمہ حکومت نے قائم کیا ہے۔ اس میں ہزاروں غریب لوگوں کا حق شاطر لوگ اڑا رہے ہیں۔ اور ہائٹے والے اپنے باغ و بستان تک بیٹے ہیں۔ رفاقت کا جو محکمہ حکومت پنجاب میں قائم کر رکھا ہے۔ اس میں بھی چار پانچ لاکھ روپیہ سالانہ محنت میں لوگوں کو ناسف دیا جاتا ہے اور کچھ کام نہیں ہوتا۔ اس سے تو بہتر ہے کہ حکومت وہ رقم خیرات کو دیا کرے۔ اس سے علاوہ حکومت نے ایک محکمہ اجناس چھپانے کا بنایا ہوا ہے جس کے ماتحت ہمارا پنجاب اور جنگ اجناس اور مرکز کی اطلعات اور پنچایت وغیرہ طبع ہوتے ہیں۔ لاکھوں روپیہ سالانہ ان کی طباعت پر خرچ کئے جاتے ہیں۔ لیکن اس سے سب کو ایک عینہ بھر فائدہ نہیں ہوتا۔ پنجاب کے مختلف دیہاتوں میں سفید پوش۔ ذلیلدار اور آری بری جو شریک جو مقرر کئے جاتے ہیں۔ یہ غریب لوگوں کو سخت تنگ کرتے ہیں۔ ان لوگوں کی دوائی کوئی ضرورت نہیں ہے۔ گاؤں والوں کے لئے تو چھکیر دار۔ پٹواری اور سہ دار کی کافی ہیں ہمارے خیال میں نہ دار و موروثی نہیں ہونا چاہیئے۔ غیر داری کے لئے ہر گاؤں میں مہر دو سب سالانہ ایکسٹنشن ہونا چاہیئے۔ اور اس عمدہ کی معیاد دو تین سال سے زیادہ نہیں ہونی چاہیئے۔ حکومت کے ادویہ کئی محکموں میں دفعوں روپیہ ضائع ہو رہا ہے۔ گاؤں کی حکومت کو چاہیئے کہ وہ فی الفور اس کا انتظام کرے۔ اور روپیہ کو ضائع نہ ہوئے۔ بجائے۔

لالہ علی بوٹہ پٹیش

پتھر کے کوپاڈار۔ ملائم اور چمکدار
بنانا ہے۔ مسلمہ طور پر ولایتی
سے بہتر ہے۔ اجینسی کے لئے

خط و کتابت کریں

پیش
امرانڈسٹری
ہیسیرامنڈی - لاہور

مسلمانوں کی قسمت

مندوستان کی غیر مسلم آبادی میں دو شخص خاص طور پر قابل ذکر اور قابل عزت ہیں۔
اول ڈاکٹر موچی۔ مہاسوجا کے یہ کہے اور توبہ کار لیڈر، دوسرے سرگندے کو ایک بیان اخبار
میں شائع کیے ہیں جس میں وہ قلعی طور پر واضح کیے ہیں کہ کانگرس کے یہ کہے کہ یہ
ہندوستان میں سوائے جمہوری مہندراج کے اور کوئی راج نہ ہوگا۔ اور یہ راج یقیناً
ہندو کا ہوگا۔ پھر اسلام جبراً چاہے جائے جاوے سمت کھلی ہیں۔ مندوستان کی
قوم اور مملکت افسندہ ہوئی۔ اور یہ سوائے ہندو حکومت کے اور کوئی حکومت
نہ ہوگی۔ اور یہ حکومت ان ہندو کی ہوگی۔ جو اپنے آپ کو ختم سے ہندو کہنے میں جاملے
کا مذهب کو پڑی ہو۔ یہ ایک نہایت ہی دلیہ کردیا تھا رائے بیان ہے۔ اور ڈاکٹر موچی
نے اوروں کی طرح لپیٹ کے بات میں ہی۔ ان کا مطلب صاف ہے۔ کہ مسلمانوں کو
بیال رہنا ہے اور حکومت میں حصہ نہ لے۔ تو اپنے آپ کو ہندو کہیں۔ ورنہ چلیں۔
یہ دیں لکائے کا حکم چاہے مسلمانوں کو کتنا ہی تلخ معلوم کیوں نہ ہو۔ ہندو جذبات کی
پیشی اور صحیح تصویر ہے۔ ہندو جمہوری حکومت راجپوت کو سر ہے کہ سکھ کو تو انھوں
پر بھٹائے گی۔ مگو خیاں سجدے کا ہر اسلام کا نام آیا۔ تو ہندو جمہوریت اسے مٹا کر دم
تے گی۔ خرمی دوست سے راستہ ز دشمن زار بار زیادہ قابل عزت ہے۔ اب کوئی
مسلمان یہ نہیں کہہ سکتا کہ ہندو کے ارادوں سے یہ تھا۔ کئی مسلمان اخباروں میں
لکھوا دیے ہیں۔ کہ یہ بالکل غلط ہے کہ اسلام خطرے میں ہے۔ وہ ڈاکٹر موچی کے ان
الفاظ پر غور کریں۔ اور اگر ایسے مسلمانوں میں ایسی کچھ حیثیت باقی ہے۔ تو نرم ہو کر
غیر مسلموں میں دوسری غمناک مہمتی ماموستا رائے کی ہے۔ مترہ سال کی عمر تک
ماسٹر تارا سنگھ کا نام غالباً مسابک رام تھا۔ اور تحصیل کو خاں قلعہ راوی پٹی میں کمانی
عمر تک آپ اسی نام سے مشہور تھے۔ سکھ ہونے پر آپ نے سکھ قوم کی وہ خدمت کی جس
کی مثال قریباً ناممکن ہے۔ ماسٹر تارا سنگھ اور ان کے رفیقوں کی لگاتار کوشش سے

ہر قسم کی کمزوری دور کرنے والی لاجواب
ملدن منجھری گولیاں

جریان احلام رفت میستی و نعل
 اور دیگر قسمی کردی و در کسے حتم دل و داغ
 من طاقت لاتی ہیں۔ رگوں میں توی دور سے
 اور روح افزا صفت حاصل ہوتی ہے تیت جالین
 گولی کو ڈیہ ایک روپیہ چار آنے عم
 بنو تسکست ذاری و عن
 عضو مخصوص کی کمی۔ لاعنی کردی سستی و غیر
 و در کسے از مر تو طاقت یہ کہنے والے الا لایا
 طلاء قیمت ایک روپیہ چار آنے عم
 رمن و لاسینی کو لیان
 مبارکت دقت اساک تیار کسے زود داجی
 رنگ کا پورا پورا لطف حاصل کرانی میں قیمت
 فی ڈیہ ایک روپیہ چار آنے عم
 ہمہ مردن چوران
 پیشاب میں جلی۔ کہہ کر آساید غیر
 ہر قسم کے سوز آنکھ لٹانی و دا۔ قیمت فی سیکہ

ملک منبری فارسى جايم نکره صياوا

لاهور ایجنٹ
اشوک وندیا لیم ۸۶۷ انارکلی لاہور۔
نیشنل میڈیکل کال ۳۰ نسبت روڈ لاہور۔

بچو والو یہ یاد رکھو
 جگمگ می پر شاہد مال علی گڑھی کی گولڈن سیٹھ
 بالکین می

[illegible]

اب ہندی مسلم کی باری ہے !
مسلمان بھائیو! قباۃ اسلام غزنی سے پندرہ سو سال پہلے راج اور ساہیہ راج کے
ناج کو شکر اؤ کہ کہیں دیوار ایمان تازہ گرداں

اگرہ میں فرقہ وارفساد یو لیس نے گولی جلائی

آگے سے فرقدِ ادا کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ جس میں سات افراد ہلاک اور ایک سو سو زخمی ہوئے۔ کہا جاتا ہے کہ رام سیلا کے جلوس پر پشت باری ہوئی جس پر فساد ہو گیا۔ پولیس نے بلوائیوں کو منتشر کرنے کے لئے گولی چلائی۔ لیکن ایسی ہی معلوم نہیں ہو سکتی کہ پولیس کی آتشباری سے کس قدر نقصان ہوا مقامی حکام نے فساد بولنے کی عیوض سے نہ ایک مناسب تدبیر اختیار کر لی ہے صورتِ حالات اب پرہیزگاروں کے سرِ زمین احمد قدوائی وزیرِ داخلہ کو۔ فی دہی سے بیان پہنچے ہیں۔

پش گشت نگار یہ ہے۔ ہندوستانی اور گورہ فوج کا ایک ایک دستہ شگوایا گیا ہے۔ جسے مناسب مقامات پر منتقل کر دیا جائے گا۔ دفعہ ۱۲۔ اور کرفوار کے فساد کا اعلان ہو چکا ہے۔ انتہا اور گیس پھینکنے والوں کا ایک دستہ بھی رہاں موجود ہے۔

کہ وہ آریہ سماجیوں کو تو سخت مسرت کہہ میں مگر سکھوں کو کڑا دردناک و پریشان پیش کرتے رہتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ مملکت حیدر میں آریہ سماجیوں کے ذریعہ جو فحشا و فساد شروع کیا جاتی ہے۔ اور سکھوں سے کہا جاتا ہے۔ کہ تم بڑے بہادر ہو۔ آریہ سماجیوں کے ساتھ ملو۔ تاکہ گوروگو بند سنگھ کی سعادہ کی حفاظت ہو سکے۔ اس سے بڑھ کر مسٹر گاندھی کی کوئی منصوبہ با زنی نہیں۔ یعنی کثیر کے حکمران کا رکھ لکھاؤ اور حیدر آباد میں جو پڑھیا رہی ہیں مسٹر گاندھی جو بار بار دیکھ چکے اور کہہ چکے کہ سوراج بغیر مندو مسلم مخالفت اور نہ ٹوٹنے والے اتحاد کے ایک ناممکن خواب ہے۔ اب اسی سر پیش کے متابع زمان میں جو یہ کہتے ہیں۔ کہ کانگریس اور مسلم لیگ کا مل کر حکومت کی ذمہ داری لینا بعد از قیاس ہے مسٹر گاندھی سچ کے بڑے مدعی ہیں۔ مگر کون نہیں جانتا کہ باوجود انتہائی نراغہ سے خاکساری انھیں عادت سی ہو گئی ہے۔ کہ جسے وہ سچ کہتے ہیں۔ اسے بار بار مختلف رنگوں۔ متغیروں لفظوں اور نئے معنوں میں پیش کرتے رہتے ہیں۔ جو کبھی سوراج یعنی سب رام راج ہے۔ جو زبان کبھی ہندوستانی ہندی کا لقب یا کبھی حق۔ اب شکرت شائس کا پاؤں دباتی ہے۔ حرج انگریزوں سے اب بھی ان کو محبت کا دھوئے ہے اس لیے کہتے ہیں کہ سمندر پار چاؤ اور دو دفعہ فرما چکے ہیں۔ کہ انگریزوں کی پراس حکومت کے مقابلہ میں وہ خضر اور تپا ہی کو ترجیح دیتے ہیں۔ یہ ہے ان کی اہم۔ یہ ہے ان کی نہ بولنے والی زبان! صاف ظاہر ہے کہ انگریز کیا سہو اور کیا سکھ مسٹر گاندھی کی نرم نرم تلون عراجی کا فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ اپنے مطلب کے لئے زبان سے انہیں دینا کاموں کہہ دیتے ہیں۔ ان کے مراد پرت کی دھمکی سے ڈرجاتے ہیں۔ مگر دراصل پچارے مسٹر گاندھی خود اور لوگوں کی منصوبہ بازی کا نشانہ ہیں۔ مسٹر گاندھی کی اصل آرزدہ ہے کہ دنیا اسے سنبھالے کہ جسے مذہب کا واحد موہو تسلیم کرے ان کی پیٹیا کرے۔ لوگ جھوٹ موٹ اسے یہی تسلیم کر لیتے ہیں۔ اور مسٹر گاندھی کو تہ نہیں ملتا۔ کہ یہ بھی ایک چال ہے۔ وہ تہہ معصوم بینہ۔ دل خواہین کی برخلاف خدمت سے خوش ہو جاتے ہیں۔ اور سچہ لیتے ہیں کہ اب نہیں تو چند سال بعد دنیا ضرور سنبھالے کہ انہیں ان کے آئیگی بھی دہ ہے۔ کہ وہ ۱۲ سال کی عمر کے خواراں ہیں۔ چاہتے ہیں کہ کیا اس سالہ اور مل جائیں۔ تو سنبھالے کہ ان کا بنیاد مستحکم ہو جائے۔ ٹیک انسان میں سب سے گھور و گھری جاہل زلوں سے قطعاً ناجرم۔ کہ سمندر پار فتنہ کا سود گر و ڈرویدہ ان کی جان کے لئے وبال بنے عجیب ہے کہ برخلاف لوگوں کو جان کا ڈن میں رہیں۔ اور کام کرنی یعنی بھول جائیں۔ اور جھوٹے دیں۔ گھوڑ بھٹسا کی طرح گاندھی برستی تو ضرورتاً تم ہو جائے گی۔ مگر اور کچھ ہو گا۔ اس لحاظ سے مسلمان کو ایک منٹ بھی مسٹر گاندھی کے منصوبوں سے مخالفت ہونے کی ضرورت نہیں۔ کہ مسلمان اور ہر کی جن دونوں پر مسٹر گاندھی کا لیل کل چلے

یہ سب کچھ سمجھ کر بھی اکثر مسلمان کہیں تو کیا کریں؟ یہ میں اس سیدھے سادے سوال کے مفصل جواب !! اول: کوئی مسلمان نہیں ہو سکتا۔ یہی بس اور کمزور کیوں نہ ہو غیر مسلم سے ہر انسان نہ ہو۔ ہر مسلمان کافر ہے۔ کہ اس بات کو بار بار کہے اور خلوص دل سے اس اصول پر ایمان رکھے۔ دوم: ادا دھر کی دنیا ادا دھر ہو جائے۔ فائدہ اعظم کے حکم کے مطابق کام کرنے والوں کی چاہیے۔ وہ سست اور نا اہل ہوں۔ ہرگز مخالفت نہ کرے۔ کوئی ایسا مسلمان نہیں جسے یہ یقین نہیں کہ مسلم لیگ کو اگر نقصان آیا۔ تو مسلمان لگے ہر مسلمان لیگ کا خمیر مہیا نہ ہو۔ دل سے مسلم لیگ کی ترقی اور کامیابی کے لئے دست ید عا دہ ہے۔ ہر مسلمان کی جان قوم کے لئے حاضر ہے۔ مسلم لیگ قوم کی خادمہ ہے۔ مالک نہیں۔ مسلم لیگ کو انتہائی مہربانہ ساتھ از با بھی جائے۔ اور دلی خدمت مسلسل خدمت سے بلا عین۔ بلا حرات۔ مضبوط تر۔ یہاں شدہ کرنا بنایا جائے۔ مسلم لیگ بڑھے گی تو مسلمان آج بڑھے گے۔ سووم۔ موجودہ لیڈر جہاں ہیں۔ جیسے ہیں۔ معروف ہیں۔ ان میں سے بعض عادت سے محروم ہیں۔ کہ غریب مسلمان سے کام لے کر ہر اس کی بات نہیں پوچھتے۔ اس بات کا لگہ نہ کیا جائے۔ وقت نگلے اور غلط فہمی کا نہیں کوئی مسلمان لیڈروں کی اصلاح کی و با کا لٹھا کر بنے۔ چہارم:- نئے کارکن پیدا کئے جائیں جو بلا امتلا و حکم ڈانٹ ڈپٹ کھا کر سخت سست سن کر جو کچھ ان سے مسلمان سپاہی کی خدمت ہو سکے۔ وہ رات کریں۔ قوم کی قیمت کا مدار ان کی جان بازی پر ہے۔ نتیجہ:- قربانیاں اور ایثار نہ مسلم لیگ کے لئے ہیں اور نہ فائدہ اعظم پر ان کا احسان چاہئے۔ قربانی قوم کے لئے ہے۔ اور اس لئے کہ قوم غری کی

ہر راگ ہوگا۔ دلی جلوہ کار ہے یہ بخوبی راج کا زمانہ و ایس آئے گا۔ اندور۔ گودوہ
سور۔ گوپا پور سے مرہٹوں کا قلعہ بند ہوگا۔ اور پنجاب میں جزل موہن سنگھ اور کمرل
نفرہ یہ ہوگا۔ جو راج کرے گا خالصہ۔ بھوئے مسلمان اگر کمی ان واقعات
سوچنے کی زحمت کو ادا کرتے ہیں۔ تو صرف یہ کہہ دیتے ہیں۔ کہ آخر نگریز بھی تو کچھ کر لیا
کھے گا۔ جس میں اس کا فائدہ ہوگا۔ اگر مسلمان کو یقین جانی کی حالت میں زندہ رکھتے ہیں
کو کیا اپنا فائدہ ہوا تو شاید جب مسلمان نزع کی حالت میں ہو تو وہ چلانے کی کوشش
کے۔ مگر اس سے پہلے وہ صاف اور بے دریغ کہہ سکتا ہے۔ ”پاکستان کے دعو دار
بازاری کے حلقے اٹھانے والو! مرد میدان بنو اور اپنے آپ کو بجایو۔ میرا تمہارا
یا واسطہ؟“ بھوئے مسلمان ایک اور بات سمجھتے سے بھی عادی ہیں۔ اجیار میں بڑھ
نے پر کم سرنگاندھی کی شکوفہ بازی کا ایک جزویہ ہے۔ کہ منہد فوجوان بعضی لوگوں
کا شناسی کریں۔ یہ نہیں کہا کہ بھٹی فوجوان معمول مندوکاروں سے زیادہ رچائیں
معمول میں بھی جن چوہڑوں کو مذہبی سکھ پایا جاتا ہے۔ یہ کوشش تو ضرور ہے کہ
ہوت حیات برائے نام نہ رہے۔ مگر یہ تازہ ترین کرو کے لال۔ گوئندہ ادیس لاکھوں
وہیں ترکہ جاتے ہیں۔ جہاں ان کی جگہ ہے۔ تعصب سکھ یا عورتا ہے مگر مساوات
نام نہیں اور یہی وجہ ہے کہ کیا منہد ویسا سکھ اس وقت اشتراکی سیاست کی سخت
دکھن میں۔ سکھ ہڑت میں چاہتے کہ زمیندار یا غائب ہوں اور کان پڑھیں
اور وہ سکھ کیا کلال سکھ سپ پیختہ کے اندر مساوات کے اصول کے سخت دشمن
سکھ مذہب کا یکا مندی صرف ایک گروہ ہے۔ اور اس گروہ کا قابل عزت
نایت ہی قابل خدا انسان میا راج پر تاب سکھ ہے۔ نامادھاری فرقہ سکھا اصول
تی میں لاثانی ہے۔ نگریہ طبقہ یعنی انحال کو دل زنج سکھ گل کے ہمراہ ہے۔ یہ تو
کو علم ہی نہیں ہو سکتا۔ کہ کانگریس ان سے کیا وعدہ کرے اور اس کو کہاں تک
ہائے۔ نگریہ یقین ہے۔ کہ سکھ حضرات کو اگر ضرورت محسوس ہوئی۔ تو کانگریس کو
محی طور پر ٹھکر اس لئے۔ سکھ کے دل میں بیٹے۔ براہمن اور مسلمان سے یکساں نفرت
سکھ کو اجمعی طرح علم ہے کہ گورو گووند سنگھ کو منہد دراجاؤں نے ہر طرح کی اذیت
مسلمانوں نے گورو گووند سنگھ کو مارا بجا کیا۔ اور گورو مل کو منہد دراجاؤں کو
ست دی اور خود مشید ہوئے مگر سکھ اس وقت مسلمانوں کے احسانوں کو بھلا
یئے کا وفاء اٹھا چکا ہے۔ اسے مسلمانوں کے فرضی مظالم یاد ہیں۔ حقیقی رفاقت
ہے۔ اور وہ تنہا نہیں بیٹھا ہے۔ کہ اگر کانگریس اس کی غلام نہ بنی تو وہ پنجاب
کانگریس کو بھی دکھا ڈھینگے گا۔ مسرگانڈھی کو اس بات کا علم ہے۔ اور یہی وجہ ہے

بارہی کے رعب سے قانون بھی بدل گیا۔ گوردواروں کے مقدمے معمولی عدالتوں میں جا
تی نہیں سکتے۔ گوردواروں میں یہ حیرت انگیز انقلاب بھی پیدا ہو گیا کہ سیاسی سرگرمی
کے لئے مہاجر اہلکار بارہی کے لئے لاکھوں روپیہ سالانہ آمدنی کا ذریعہ قرار پایا گئے۔ یہ کہنا تھا
راہب مہاراجہ ڈرنے لگے۔ لاٹ صاحبوں کی عقل حکیرا کی جو اہلکار بارہی نے چاہا تھا بھینچا
جھی۔ بلکہ برس کشتری حتی سے زیادہ خاندانگی سب کچھ ملا۔ کیوں؟ ماسٹر تارا
کے لئے انتہاء دشمنی تھی۔ کہ اس نے مسلمانوں کے برعکس جو مسلمان فوج سے فکری
پے لفظ ہیں۔ اور اسی لئے تباہ ہیں۔ سکھ فوج میں پورا اور سوخ حال کر لیا۔ کانڈ
انجنت اتنی سکھ قوم کے تارے کی قدر و منزلت میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے لگے ماسٹر
تارا سنگھ نے موجودہ مہاراجہ پشیلا کو اپنا کیا۔ مہاراجہ نے تارا سنگھ کی دوستی
پر فخر کا اظہار کیا جسے لکھتی سکھ تھے۔ انہوں نے ماسٹر کی کوخراہیوں سے عقیدیاں
نکلوا کر پیش کیں۔ آخر میل سرگندہ سنگھ اور آرنیل لکھتی سر داندیلو سنگھ جاہ و
حلال سمیت سابق سالک رام کے رام ہو گئے۔ یہ ہے اس سیاسی لیڈر کے کال کا محض
خاکہ مسلمان اگر سیاسی زندگی کے متعلق سبق سیکھنا چاہتے ہیں۔ تو ڈاکٹر موہنچند اور ماسٹر
تارا سنگھ سے سیکھیں۔ ان لوگوں پر مہنس دینا بہت سہل ہے۔ مگر ان کے سے کام ارباب
نہ کے دکھانا مشکل ہیں۔ اس وقت کوئی سکھ نہیں ہے۔ جو کسی نہ کسی معنی میں ماسٹر
تارا سنگھ کی کامیابی کا معترف نہ ہو۔ منہ دہنے کی اہل عارمی طور پر بعض مصحفیت وقت
کی بنیاد پر ڈاکٹر موہنچند کو پس پشت ڈال رکھا ہے۔ اودھ صرف افسانے کہ یہ راز فطرت
انجام نہ ہو کہ دراصل منہ دہیا سمجھا اور کانگریس ایک ہیں۔ دلیسے کہ یہ علم ہر مسلمان کو
ہے کہ ماسٹر تارا سنگھ اور مسٹر ساردر کر (سابق صدر ہندو متھیا بھی) میں جتنے سلجھتے نہ سوا تھا
اور یہ بھی ہر مسلمان کو علم ہے کہ کانگریس کی شہر پر اہلکار کی جے میں کچھ یہ کم مسلمانوں کو علم ہے
کہ انھیں کا دعوے کہ وہ ہندو قوم سے الگ ہیں۔ ایک سیاسی ڈھکوسلہ ہے۔ منہ دہ
کوہر کو نقصان نہیں کہ جتنی ہندو مذہب نے مذہبی سکھ بوجائے۔ مہاتما گاندھی اور ماسٹر
تارا سنگھ دونوں مہتروں نے یروں پراڈئے ہیں۔ دزارتی کشن گوہر یقین آ گیا کہ سکھ
چھاپن لکھ ہیں۔ ذرا انھیں کھول کر اعداء کو دکھا جائے تو ذراعت پیشہ تنکوں کی
فطادیں کوئی غیر معمولی پیشی نہیں۔ دوبار۔ بڑھتی۔ جھکتی۔ درزی۔ سچا ریت ہیں۔ سکھوں
میں متول زیادہ اروڈے سکھ یا کلال سکھ ہیں۔ مثلاً آرنیل سر موہیا سنگھ اور تارا سنگھ
جاوٹی میں صرف مرحوم سر مندر سنگھ نے کھانڈے سے اور آرنیل چندر سنگھ نے لوہے سے سونچا
جیے کیا ہے۔ ورنہ روہی نے اپنی عادت سے مروا خراف نہیں کیا۔ ہمیشہ سے بچے اور
اروڈے کا غلام رہا ہے۔ اہل ذہن کا ماسٹر تارا سنگھ سر اروڈہ قوم سے ہیں۔ اور سکھوں
کا مقول طبقہ جتنا ان ہونا دیکھ سکھ ہے یہ ماسٹر تارا سنگھ کی کار امت ہے۔ کہ وہ
پنجاب میں سکھوں کا مکمل راج چاہتے ہیں۔ اور اعدادا حجت لکھ

زندگیوں سے کھیلو

اگر آپ بچوں کی پرورش کا بار نہیں اٹھا سکتے، تو
اختیار ہی المعروف مائع حمل

استعمال کیجئے۔ معمولی زندگیوں سے کھیلنا سماجی اور اخلاقی گراؤ ہے۔ کمزور و ناتوان بچے قوم کے لئے عذاب ہیں۔ ایک تندرست و توانا بچہ چھ سات ناتوان بچوں سے لاکھ درجہ بہتر ہے۔ افسوس! ہر طرح کی پریشانی سے بچنے کے لئے ہمارے

۶۶ ساله تجربه شده اختیاری الحروف مانع حمل

لوہہ دکا کر بنائیے اور اسے دہی کی پیالی و دیگر کیشانی سے چھکارا حاصل کر کے اپنی مشرک زندگی کی تنہدستی و خوبصورتی بنائے رکھئے۔ ہر قیمت دس روپے بارہ آنے ہے۔
 عدد دس زندگی :- مفصل حالات کے واسطے مفت طلب فرمائیے

قد اطلب حکیم راج تران دیلی

دی مغلائی لکھنؤ لمیٹڈ

بجراحم کی بندرگاہوں اور مارلیشس

کو جانے والے ہمارے مسافر اور مال کے جہازوں کی آمد و رفت دوران جنگ میں ناگزیر حالات کے باعث بے قاعدہ ہو گئی تھی۔ اب ہماری سروس پھر اسی باقاعدگی اور محسن و خوبی سے جاری ہو گئی ہے اور ہمارے جہاز بمبئی سے

عدن - پورٹ سوڈان - جدہ اور مصر

جسے اسے ہے پس۔ اور امید ہے۔ کہ ہم سب طلب دوسری پندرہ گاہوں کو
 بھی اپنے جہاز بھیج سکیں گے۔

کرٹر مارلسین اینڈ کمپنی لمیٹڈ ۱۶ بینک سٹریٹ ممبئی

بھی غلط نہیں میں رہے۔ اور پاکستان کے ساتھ ہم فیصلہ کی گونج بھی پھری چل جائے تو کونسا بے
والا کوئی نہیں جو میں خرم کے محترم مفارک کا خدمت میں یہ گذارتی کے بغیر نہیں رہ سکتا اگر میں ہمارے
جوان کو کانگرس کے روم کے علاوہ احتجاج کرنا ہوا اگر آزاد خیال جماعتوں اور ان کے ذمہ دار لیڈروں سے
رہنمائے کے لئے تیار نہ ہوتا۔ تو کوئی ہم فیصلہ کا فائدہ نہ دے والا بھی نہ ہوتا آزاد خیال جماعتوں میں نہ

مفت بے روزگار نوجوانو! مفت

مجاہد کے پاس نشریت لاکر عملی طور پر ایسے گھری بیچے صابون سازی میں کم کے لئے
انگریزی صابون گھینٹا اور پھر (پانی) (سودا) (کاشک) (وہ قیمتی) - خوشبودار تیل -
عطریات - کمیز - فلیس پودے وغیرہ بنانا سیکھیں - قواعد طلب کریں نیز سالہ دولت کی
بازاریں بہترین قیمتی نمبر - مثلاً (قیمتی نمبر) - فینائل سازی نمبر - سیاسی سازی نمبر -
سازی نمبر - عرفیات - اچا اور بے سازی نمبر وغیرہ مفت حاصل کرنے کے لئے (مگر پھر
مفت منگائیں -)

منجھ حکم سوپ کی کڑی رسیں چھڑھ ضلع لاہور انجیا

دنیا میں سب سے بڑھ کر خوفناک مرض ہے

اس موذی مرض کے جراثیم جو آلہوں کے ہی خون کے پیامے ہو
ہیں اور جو ٹھنڈی ہڈیوں میں مریض کو موت کا قیام دینے
لگتے ہیں۔ موت کے بعد بھی اس کے خوفناک جراثیم خاندان
کے کسی نہ کسی افراد کو اپنا شکار بناتے ہی رہتے ہیں۔ اس موذی
مرض کے جراثیم کو ملک کرنے والی انگو کوئی دوا ہے۔ تو وہ یقیناً آسمان بنگال کی
مرت انگیز دوا جبری ہی ہے۔ جس سے ہزارا ایسے ایسے مریضوں کو موت
منہ سے بچا یا ہے جن کو ایکس رے (X-RAY) دیر کے بعد ناقابل علاج کر
لیا گیا تھا۔ آپ ان ہی کاموں میں ایک سے ایک بڑھ کر نثر لکھی۔ خطوط مریضوں کے
ہی پر دیکھ چکے ہیں۔ اب زیادہ تر لکھی فرودت میں رہی۔ میند دندان کے کوٹے
نہیں جبری اپنے نام کا ڈنک بجا چکی ہے۔ دراصل یہ پاک پور دروکار کی امر بانی ہے
اور علاج مریضوں پر بھی جبری کے غلبے فتح پائی ہے جیسی لوگوں نے اس کا نام دوا
ن ملکہ مریض کو موت کے منہ سے بچانے والی طاقت دکھ دیا ہے۔

(۲) تہدق اور پرانے تجارت کے مرلیفوا! اب بھی سمجھو!!

اگر ایسی بیماری بانی مان جانا چاہتے ہیں۔ تو فوراً جی کا استعمال شروع کر دو اور دس روز میں یہ کھینچ دیکھو۔ ورنہ پیروی میں ہوگی۔ کہ اب چھپنا ہے کیا بہت جب چڑیاں جگ گیس
ت۔ سینکڑوں جانوروں کو مارا اور دیدہ صابان اپنے مرغیوں پر استعمال کر کے تمام پیدا کر
ہے۔ اور دیدہ بوتا کر کے اڑا دیتے ہیں۔ خط و کتابت کے لئے صرف جبری حکام دہری
JAGADRI - JAGADRI لکھ دینا کافی ہے۔ قیمت اس طرح ہے۔ چھوی نمبر ۱۔
تیل امیروں کے لئے جس میں ساڑھے ساڑھے طاقت بڑھانے کے لئے سونا۔ موتی۔ اپر کو
برہ کے قیمتی کشتہ جات بھی ڈالے گئے ہیں۔ مکمل کو رس یا لیس روز بکھر روئے نمونہ
دس روپے۔ چھوی نمبر ۲۔ جس میں صرف قیمتی جڑی بوٹیاں ہیں۔ مکمل کو رس
پیس روپے میں دوپے۔ نمونہ دس روپے صرف چھ روپے۔ محصول ویرہ عالمی ہے
اڑ دس روپے۔ حوالہ جانا ویرہ نمبر ۱ یا نمبر ۲ ضرور خرید کر لیں۔ دس روپے
جی حیرت انگیز اثاثہ فلاں ہو گا۔

یہ صاحب کے ایل مقررہ امینڈ سٹریٹس اینڈ بینک روڈ

(۱۵) تیلانگ (آسام) یا پنجاب آفس جگادہری -

خارج کے متزلزل کی قدر کی اور نہ اپنی ذمہ داریوں کو سمجھا نا۔ آپ نے اس بات کی بھی مخالفت کی کہ کمزریں ایک حکومت قائم کے قیام کے بعد جس کے پاس فوج اور امور خارجہ جیسے محکمے ہوں۔ بعض صوبوں کو بعض محکمہ جات مشترک طور پر چلانے کے بارے میں اٹھا بیٹھ کر سوچنے پر مجبور کیا جاسکے۔ آسام کو بنگال کے ساتھ اور سرحد کو پنجاب و سندھ کے ساتھ یکجا بیٹھ کر یہ سوچنے دیکھنا بھی آپ کو گوارا نہ ہوا کہ آیا گروپ بنایا جائے یا نہ بنایا جائے۔ حالانکہ اگر کسی صوبہ کی مرضی کے خلاف فیصلہ ہو جائے۔ تو کوئی گروپ بنے سے پہلے اسے حق ہے کہ وہ پہلے انتخاب میں ہی گروپ سے علیحدہ رہنے کا فیصلہ کرے۔

صوبہ بھارتی آزادی کا دعوے اور عمل

گو کہ آپ نے اپنے لیے بیچ کر سوچے کو آپ نے اور آپ کے ساتھیوں نے مسلم راج
 تعمیر کیا۔ اور طول و عرض ہندوستان میں ایک طوفانی برودینکڑا شروع کر دیا۔
 آپ نے سکھوں کو اسیا کیا۔ کہ ان کے ساتھ انصاف نہیں ہوا۔ کانگریس نے یہاں تو
 صوبوں کے حق خود اختیاری پر زور دیا۔ مگر مگر یہیں ہر صوبہ کو مجبور کیوں کیا گیا۔ اور
 کیا جا رہا ہے۔ کہ وہ علیحدگی اختیار نہ کرے۔ مگر مگر علیحدگی کا حق غیر موجود ہے۔ تو
 یہ حق خود اختیاری کے خلاف نہیں۔ مگر گوہر میں میٹھا فقط یہ سوچنے کے لیے کہ گوہر
 بنایا بھی جائے۔ یا نہیں۔ حق خود اختیاری کے منافی ہے۔ جب دھرم دار کانگریسی لیڈر
 اور خود مختار تاجی جن سے بہتر اندوڑوں کی مسلمانوں کو تو قلعہ نہیں ہو سکتی۔ اسی طرح ہم
 سوچتے اور عمل کرتے ہوں۔ تو جو یہ سوال زبان پر کیوں آتا ہے۔ کہ مسلمان ہندوؤں
 کے دشمن کیوں ہو رہے ہیں۔ اس کے عکس سوال کا فیصلہ ہر وقت دین میں پاسبان
 عقل کا طرح ہو کر ملتا ہے۔

نہایت مسلمانوں کی نمائندگی کی تاریخ

(۱۶) چونکہ یہ آزاد خیال مسلمانوں کی نمائندگی کا ذریعہ نہ آیا تھا۔ مگر ۵-۵-۵۰ کے فارمولے وقت کا ٹکڑا کر کے بٹھا دیا۔ کہ مسلمانوں کو یہ نمائندگی دی جاسکتی ہے مگر اس شرط پر کہ ایک مسلمان رکن کا ٹکڑا کسی یا آزاد خیال ہو تو اعتراض کا پیلو بدل سکتا تھا۔ مگر ۵-۵-۵۰ اور ۵-۵-۵۰ کے فارمولے صحت و وقت آزاد خیال مسلمانوں کی نمائندگی کا ذریعہ نہیں آیا۔ ہم اس میں کوئی بیان شائع ہوا۔ اس کے دو دن بعد اس لئے نے اپنی مجلس انتظامیہ کے مجوزہ نم ۱- اور کان کن کی فہرست شائع کی اس فہرست پر اور اعتراضات کے علاوہ یہ دہرا اعتراض کیا گیا۔ کہ اول تو اس میں مسلمانوں اور اعلیٰ ذات کے شیعہوں کو برابر رکھا گیا ہے۔ اس لئے یہ قابل قبول نہیں۔ اور دوسرے یہ کہ اس میں کسی آزاد خیال مسلمان کا نام نہیں۔ اس لئے یہ بھی قابل قبول نہیں۔ پھر امر اگر اسی پر نہیں ہوا۔ کہ مسلمانوں کو چیمبریاں اور شیعہوں کو پانچ دی جائیں۔ بلکہ شیعہوں کے لئے ایک چیمبری کسی آزاد خیال مسلمان کو دی جائے۔ اگر سیدھی اور صاف بات کہی جاتی کہ عارضی حکومت میں اور آئندہ کی مرکزی اسمبلی اور وزارت میں مسلمانوں کو ۵۰ فیصد ہی یا ۴۰ فیصد ہی نمائندگی دی جائے گی۔ مگر عارضی حکومت میں ایک آزاد خیال مسلمان بھی لیا جائے گا۔ تو معاملہ مد صبر کے وقت میں سنبھل سکتی تھی۔

ہم فی صدی کہاں سے نکلا!

دیکھ کر کہ مسلمانوں کو کربلا کا شہر نہیں کرے گی۔ کہ غیر نیکی مسلمان کو اشرائے
کی مجلس انتقام میں لیا جائے۔ آزاد خیال مسلمانوں کے نام پر جنگ شروع کر دی
گئی۔ اس جنگ کا سب سے بڑا مقصد یہ تھا کہ کانگریس کو اپنا سہارا دوسری دلائے
پرمصر یا کہ آزاد خیال اشخاص اور جماعتیں مسلم لیگ سے مزید فکریں سے لے کر کیا رہو
جائیں۔ اور ہم فی صدی کے حشر سے بیزار لوگ پھر کانگریس کے دامن سے بچاؤ آرزوں
کو دلا بہتہ کرتے تھیں۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ اور ہم فی صدی فارمولہ انتقاموں کے دھم
میں اس طرح چھپ گیا کہ اعتبار از مزم کے محترم ملحد لڑاکا کو کچھ سے آج ہی سوال کرنا پڑا
ہوئے ہے کہ مینہ یہ ہم فی صدی کا فارمولہ کیا ہے نکال لے۔ اس فارمولے کے

ت سے جنم یا نفا۔ گواریل سلو میں جنس احار سے جمعیت العلماء نے مومن
کا تفسیر نے اور باقی سب آزاد خیال جاحظوں اور افرانے جو دلی کا طواف کر رہے
تھے۔ اس فارمولہ پر تصدیق ثبت کر دی۔ اور اسے پاکستان کا نواہل قرار دیا
ملو کی صورت۔ ایسا ظاہر کہ اس کا چرچا مسلمانوں میں نہ ہوتا کہ ادارہ ولیعزم

اگر خدا کو درمیان دیکر لکھو مگر کہ ہم کو آپ کی دعاؤں سے فائدہ نہیں ہوا تو قیمت ایس کو دینا ہے کہ
 یہ طلا اور بڑے غضب کا بنا ہو لے جو ہم کو دنیا پا ہو گیا ہے۔ نہایت عجیب
 طلّائے ماریساہ ہے۔ لیکن خدا کی قدرت اور اتفاق سے اس کے شانے کی ترکیب ہم
 ہم کو مل گئی ہے۔ اب اب جھوٹے اعتبار بازوں سے ہمیں ۔ اور ہمارے کچھ ایک مرتبہ استعمال کر لیں
 پھر خدا کی قدرت کا ناقص نہ دیکھیں۔ حلقہ اختلا مہریشی کوتا ہی لاغری کے لئے بے انتہا مفید
 اور نایاب چیز ہے۔ یہ طلا اپنے ہی روز بھی پنا اتر دکھا کر آپ کو بتا دینگا۔ کہ میں کیا چیز ہوں
 ایک بیشی طلا و ماریساہ کی اور دوسری بیشی قرہی اور درازی کی کھانے کیلئے زبردست مفید
 گندماہ۔ قیمت نامعلوم ہے ہر علاوہ محصول ڈاک ۔

لذات مسائل: نوبت حاصل اس کو استعمال کر کے تو عودت سے ہرگز شرمندہ نہ ہو گئے اور یہی

تخفہ خاص ہے۔ قیمت دو روپے اکڑ آئے۔ علاوہ محصول اک۔
 دل و دماغ کو طاقت دیتی ہے بدن میں زیادتی کے ساتھ خون پیدا کرتی ہے بڑی
 طاقتور ہے اصل شکر کے عرق میں ہے قیمت ۲۰ خوراک یا روغن علاوہ محصول اک
 ہر قسم کے شدید جربان۔ احتلام۔ سرعت انزال کے لئے اکبر کے اور عورتوں کے
 سیلان الرحمہ کے لئے جرب سے مرد و عورتوں دونوں کے لئے یکساں مفید ہے
 سفوف دگولی قیمت تین روپے سے علاوہ محصول اک۔

حکیم سید آفتاب علی ہاشمی ناظم و خانہ نشین جوانی ہلی

طراز مستعار
ناظرین میرا ہزار اس کو ضرور پڑھیں یہ اشتہار میں یکبار لکھا تحقیق ہے
آپ لکھیں کہ اس کے استعمال سے جو مخصوص کس کی سستی - لاغری -
کمزوری اور کوتاہی و دیر ہو کر گوں میں اور بیٹوں میں بکلی کس کی طاقت ہو جاتی
ہے - ایک دفعہ استعمال کر کے دیکھیں مایوس مرض اس سے استعمال سے اچھے ہو کر ناکان کا رخا
کو ارد گرد رہتے ہیں سب سے انتہا ہے کہ سارے تفلیک کا رخا نہ میں ہو تو میں جو اب
آپ کو زہدہ در کو رکھا کرتے تھے سب تندست و توانا ہیں - یہی وجہ ہے کہ نہ صرف عام
لوگوں نے بلکہ بڑے بڑے ڈاکٹروں اور علیموں نے بھی بار بار اس کی آزمائش کی

طالع مستجاب کو بار بار منگاتے ہیں۔ اور مریضوں سے بھاری رقم وصول کرتے ہیں

کی قسم کی بیماری یا کمزوری محسوس کرتے ہیں۔ لہذا اس کو سب سے پہلے یہ بتایا جائے کہ
اور دراصل کوئی نفع نہیں ہے۔ بلکہ کا پڑنا خلیق خدا کی مینہ کی لئے اس کو معمولی نفع پر
دے رہا ہے۔ کیونکہ اس میں قیمتی اجزاء لگے ہیں۔ قیمت فی ٹینٹہ تین روپے آٹھ آنہ
ہے۔ ڈاک خرچ معاف۔ میکنگ کا خرچ چار آنے ہم
اگر چند خواستہ آئیں نامزدی جزیان۔ احتیاط جیسی موزی مرض میں مبتلا
تو طلاہ مستانہ کی موزی استعمال کے ساتھ مستور و معروف و برحق
کا استعمال سوئے پر سہاگہ کا کام دیکھا۔ گذشتہ چالیس برس سے ہزار ہا مریضوں کو اس
نئے دوا کی عطا کی ہے۔ قیمت فی ڈبہ تین روپے آٹھ آنہ۔ محصول ڈاک معاف۔
 میکنگ خرچ چار آنے ہم

عظمیٰ کا پتہ

روپ بلائیں پستی نمبر ۹۰۴۴ دہلی کٹی۔ کانپور۔

مسلمان ہندوؤں کے دشمن کیوں ہو رہے ہیں؟

گانڈھی جی کے ایک سوال کا جواب

عزیز مولانا مظہر علی صاحب ایم۔ ایل۔ اے سابق جنرل میجر ٹری مجلس احرار
گاندھی جی نے کوئی نیا مفید کارہ نہ ہوا۔ ایک اظہارِ خیال کے دوران میں دریافت
ہوا کہ اگر مسلمان منہ دوں کے دشمن کیوں ہوئے جا رہے ہیں یہی سوال کلکتہ اور
غیر کے قسبات کے زمانے میں کوئی اظہارِ سوال نہیں۔ مگر مجھے اس سوال کا جواب
فریضہ کہہ ہوئے کسی ایک حالیہ مسائل کا ذکر کرنا ہے۔ اس سوال کے جواب میں دوریا
کے علاوہ حسب ذیل گزارشات قابلِ توجہ ہیں۔

سوال کا دوسرا پہلو

طرف دھیان نہ دے سکتے ہوں۔ تو میں ان کو یاد دلا دوں۔ کہ سوال کا ایک ہی جواب ہے۔ کہ مہندو مسلمانوں کے دشمن کیوں ہوتے جارہے ہیں یہ اس مقام پر پہنچا جانے کی ایک تاریخی مرحلہ آجاتا ہے۔ مسند حکومت کو مہندوستان سے ختم کرنے میں کو انگریز کا میاب ہوا مگر اس نے اس کام میں مختلف مراحل میں مہندوؤں کی سی اور اقتصادِ امداد اور امدادی۔ دوسو برس سے یہ ٹیکہ چل رہا ہے جس کے نتیجے کے طور پر مسلمان مہندوستان میں اقتصادِ بستیابی کا ماحول پیدا کر رہا ہے۔ تاریخی کشمکش پر باز آ رہا۔ ہر محکمے، ہر عدالت، ہر مہمڈی اور ہر کارخانہ میں جا کر ہے۔ کانگریس اس کو روکنے میں نہ فقط کامیاب نہیں ہوئی۔ بلکہ اس نے کبھی اس طرف دھیان ہی نہیں دیا۔ اور اگر کبھی کیا ہوا تو اس کشمکش میں اضافہ کرنے کے باعث ہوا۔ مختصر یہ کہ مہندوؤں نے انگریزوں کے پیارے مسلمانوں کے خلاف قائم کیا۔ اور انگریز کی تعلیم کے منافقیت کے جذبے کو بھادی۔ اس لئے مہندو مسلمان کا دشمن ہوتا گیا۔ اقتصادِ کشمکش نے سیاسی اور مذہبی کشمکش کی اختیار کی۔ اس بے سوالیہ ایک ہی جواب ہے ہی نگاہ نہ ڈالی جائیے۔ بلکہ اس دوسرے ہی جواب پر غور کرنا چاہیے۔ چونکہ مجھے اس موضوع پر بحث کرنا اس وقت مقصود نہیں اس لئے میں اسے یہیں ختم کرتا ہوں۔

۵۴ فی صدی کا وعدہ

(۳) ہاگرم موجود کت کشن بری تو ہے دیں تہذیب ایک ایسی قابل غور نکل آئیں گی۔ مسلمانوں نے دوستی بڑھانے کے لئے خود گارہی اور کانگریس سے کیا کیا کیا۔ ۵۵-۵۶ کے فارمولے پر کوئی ساز و حال مسلمان جو پاکستان کے خلاف خواہش نہ رکھتے تھے۔ وہ کانگریس کے ذمہ وار حلقہ بگوشی کے وعدہ پر بڑھ گئے۔ کہ کانگریس فی صدی حقوق مسلمانوں کو پیشہ پر آمادہ ہے۔ یا تو تبدیلیاں وعدہ یا امپیکل کر ہی نہ کی جوتی۔ تاکہ آزاد وصال مسلمان اپنی راہ عمل آزادانہ اختیار کر سکتے۔ یا فردا لا کر انہیں محروم مقرر کیا جوتا۔ پراپی وضع داری کو بھانسنے کے لئے یا تا نادر کو چھپانے کے لئے وہ سابقہ حال چلنے جا ہیں تو ان کو دل مسروہ ہیں ہو سکتے۔ اور دل میں سہرا و کانگریس کی محبت زیادہ نہیں ہو سکتی۔ ناراضی اور انہوں سے اور کیا ہو سکتا ہے۔ اگر دشمن نہ بنیں تو دوست رہنا بھی مشکل ہو جاتا ہے کیا گارہی ہی اور کانگریس کے باقی لیڈروں نے بھی دھیان دیا کہ وہ کیا کر رہے ہیں۔ ۵-۵۶ کے فارمولے کو دیا۔ پھر ۳-۵۵-۵۶ کے فارمولہ کو دیا۔ پھر ۵۵-۵۶ کے فارمولہ کو دیا۔ کیا یہ سب کچھ ۵۶ فی صدی کا وعدہ دلانے کے لئے اور مسلمانوں کی یاد رست انداز سے کیا گیا؟ اگر ملک کے قتل عام سے پہلے کانگریس لیڈروں کے دماغ ٹھٹھے ہوتے تو یہ یاد مسروح ملک کے مسیحی تک نہ رہتی۔

(۳) جب گاندھی جی نے اور کانگریس نے وزارتِ مشن کے ۱۶ ارٹھی والے بیانہ ذکر کردہ گروپنگ کی مخالفت کی تو ان کو کسی یہ خیال بھی آیا کہ وہ مسلمانوں سے کورہے ہیں۔ اور عداوت کے شعلوں کو بڑھاتے رہے ہیں یہ مسطرِ صلاح سے کہیں گاہ نکھتا۔ کہ انہوں نے ۱۲ مئی کو پاکستان سے توبہ قبول کر لی۔ آپ نے

صوبہ سرحد کے جرائم میں اضافہ

پشاور کی ایک جزیں بنایا گیا ہے۔ کہ صوبہ شمال مغربی سرحد میں گانگری حکومت کے زمانہ میں جرائم کی تعداد میں زبردست اضافہ ہوا ہے۔ اس سال ماہ جولائی میں قتل کی ۹ واردات ہوئی۔ گذشتہ چند سال میں قتل کی ۱۰۰ سے زائد وارداتیں ہوئی ہیں۔ ایک مہینہ میں اس صوبہ میں قتل کی ۱۰۰ سے زائد وارداتیں ہوئی ہیں۔ اس صوبہ میں قتل کی ۱۰۰ سے زائد وارداتیں ہوئی ہیں۔ اس صوبہ میں قتل کی ۱۰۰ سے زائد وارداتیں ہوئی ہیں۔

طہران میں کیا ہو رہا ہے

طہران میں ایرانی فوجیں سترہ کی طرف جارہی ہیں جسے گذشتہ مہینہ کو قشقائی قبائل نے جارحانہ طور پر ہٹا دیا تھا۔ قشقائی قبائل کے سردار آغا سید سواروں نے شیراز پر حملہ کیا۔ یہ لوگ رانگلوں، مہیش گنوں اور ٹینک فوجوں سے خوب اچھی طرح مسلح ہیں۔ ان کی اپنی جمعیت کم و بیش ۲۰ ہزار ہے۔ اور نواحی علاقوں کے دوسرے قبائل بھی ان میں شامل ہو رہے ہیں۔ ایرانی دارالحکومت طہران میں صورت حالات بالکل پرسکون ہے۔ اور لوگوں کو یقین ہے۔ کہ وزیراعظم قوام السلطنت میں اس بغاوت پر غائب آجائے گی صلاحیت موجود ہے۔ اس بغاوت کی وجہ سے کامیاب احکام کئی دن سے متواتر ہو رہا ہے۔ کہا جاتا ہے۔ کہ تلبے کہ جن علاقوں میں بغاوت ہوئی ہے۔ وہاں فوج اور ہتھیاروں کی فراہمی ہو رہی ہے۔ اور کوئی گڑباد نہیں ہوئی۔ طہران سے پورے دو سو فوجی لاریاں، ٹینک اور ہتھیاروں کے ساتھ روانہ ہو چکے ہیں۔ طہران میں اس فوج کی تعداد ایک سے زائد ہے۔ اطلاع موصول ہو چکی ہے۔ کہ صرف پورے تین ہفتوں میں لڑائی ہو رہی ہے۔ جہاں یوں میں ایرانی فوج طہران کے قریب کو آ رہی ہے۔ حکام کا انتظار ہے کہ یہ سب کہا جا سکے کہ قشقائی قبائل کے ساتھ جو عربی قبائل نے شہر گذشتہ کو صدمہ سہارا دیا تھا۔ وہ بھی شہر کے قریب سے منقطع کر دیا۔ قشقائی قبائل کی دو چھوٹی نندگاہوں گناہ اور بندر بیک میں بھی عربی قبائل کی ہڑتوں کا سلسلہ جاری ہے۔ یہ قشقائی قبائل جہاں لہر جبریں اور اس پاس کے علاقے میں موجود ہیں۔ تاکہ اگر برطانوی مفاد کو جنوبی ایران کے علاقے کوئی خطرہ نہ پہنچے۔ تو ان امور موقع پر پہنچ جائیں۔

پندرہ نو کو بروقت انتباہ

نواب صاحب ٹانگ کے زیر صدارت ایک عظیم الشان جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں محسودوں، وزیروں، پٹنوں اور دوسرے قبائل کے لوگوں نے بھی شرکت کی۔ جس سے قبیلہ کے بڑے سردار کپتان میر بادشاہ خان نے تقریر کرتے ہوئے پندرہ نو کو بروقت انتباہ کیا کہ وہ سرحد خارج کے سمجھوتہ کے بغیر وزیرستان نہ آئیں ورنہ ان کی حیثیت غیر پسندیدہ مہمان کی ہوگی۔ کپتان صاحب نے کہا کہ وزیرستان پر جویم باری بھی آج بھی ہوئی ہے۔ پندرہ نو کو بروقت انتباہ ہے۔ اس لئے موجودہ حالات میں ان کا وہاں جانا ناخوش پسند کیا جاتی ہے۔ متنازع ہوگا۔ اگر انہیں اتنا ہی ہے تو انہیں چاہیے کہ وہ موثر طریقہ پر کریں۔ اور پھر خود بخود نظارہ دیکھیں کہ آیا ہم پاکستان چاہتے ہیں یا نہیں؟ آج اس سب سے جو چاہیے کہ انہیں اب یہ بھی بخیر پیش کی ہے۔ کہ وزیرستان کو برطانوی حکام سے ملحق کر دیا جائے۔ ان کا یہاں کسی قدر اثر و رسوخ ہے۔

میں ایکشن ٹرینوں پر کوئی اعتماد نہیں

گورنر پنجاب کو اسمبلی کے پاس مسلم لیگ ممبروں نے ایک مختصر نامہ پیش کرتے ہوئے کہلے کہ پنجاب اسمبلی کے عمومی انتخابات کے سلسلے میں جو حذر داریاں دائر ہو چکی ہیں۔ ان کے بندہ نفاذ علیحدہ ایکشن ٹرینوں سے اسلحہ کی۔ کہ ہم نے انتقال مقدمات کی جو درخواستیں گورنر پنجاب کے حضور میں دائر کر رکھی ہیں۔ ان کا فیصلہ صادر ہونے تک حذر داریوں کی سماعت روک دی جائے۔ لیکن ہر ایک ایکشن ٹرینوں نے آج ان درخواستوں کو بے اثر کر دیا۔ کہ قانون میں انہیں سماعت کی کوئی گنجائش نہیں۔ اس وقت ٹرینوں میں چار ہزار داریاں زیر سماعت ہیں۔ پنجاب اسمبلی کے چار سالہ ارکان نے

کے خلاف حذر داریاں دائر ہو چکی ہیں۔ گورنر سے درخواست کی ہے۔ کہ میں ان ٹرینوں پر کوئی اعتماد نہیں۔ اس لئے ہمارے مقدمات دوسری عدالتوں کے سپرد کر دیئے جائیں۔

مفتی وارسی پرانے پیشہ جادو کی اشاعت بڑھانا ہر مسلمان کا فرض ہے۔ مینجر

مہارانا میچ اینڈ ہنرل مزن

لیمٹڈ۔ دہلی پور

کے لئے عمدہ کمپسٹ وغیرہ

کی ضرورت ہے۔ اگر کمپسٹ میٹری کا کام کر سکیں تو بہتر ہوگا۔ ترجیح دی جائے گی۔

سائلان اپنی درخواستیں معہ شریٹ اور کم سے کم تنخواہ کا حوالہ اوپر کے پتہ پر بھیج دیں۔

دیونپن کا حکمی علاج

یہ دوام کی۔ سودا اور درد کے لئے

اکیس کا حکم رکھتی ہے۔ سر رابندر نا تھ

اور سر رابندر نا تھ کے ہوتے ہیں اس کے سر پر تاثیر ہونے کی تابندی ہے۔ دیونپن کا واحد علاج ہے۔

ایس۔ سی۔ رے اینڈ کمپنی ۱۶۷/۳

کارنوالس سٹریٹ کلکتہ

S.C. ROY & CO 167/3 CORNWALL STREET CALCUTTA

قائم شدہ فاسفورس کمال

مفتی وارسی پرانے پیشہ جادو کی اشاعت بڑھانا ہر مسلمان کا فرض ہے۔ مینجر

فاسفورس

ہر قسم کے دردوں اور کمزوری کے لئے جادو کا اثر رکھتا ہے ہر قسم کی جوت کے لئے صرف مانتی کے ذریعہ سے قوت میٹھی ہے۔ جو لوگ

میں۔ ان کے لئے آب حیات کا کام دیتا ہے۔ اس کے علاوہ قہر بال کی کھیلنے والوں کے لئے تحفہ حیات ہے۔ یہ مشہور تیل ہے جس کے استعمال سے سکڑوں انسانوں نے از سر نو زندگی حاصل کی ہے۔ قیمت فی شیشی دو روپے چار آنے کے۔ محصول ڈاک نو آنے ۹۔

پتہ: منیجر دی یونانی اینڈ کمپنی پی۔ ایل۔ ایم۔ روح اللہ خان اسٹریٹ دہلی۔

فن حیات

ظفر نے اس مضمون پر اس طرح درافتا کی ہے کہ ظفر آدمی اس کو نہ جانے تھا۔ ہو وہ کیسا ہی صاحب فہم و ذکا جسے عیش میں یا خدا نہ رہی۔ جسے طیش میں قوت خدا نہ رہا خلاصہ اہم تمام بحث کیا ہے۔ کہ ہر دے قانون دماغ جیسا کہ سالم و قوت ہے ایسا ہی جزوی قوت ہے۔ خواہ جزوی قوت کے کچھ ہی اجزا ہوں اور وہ انہیں اپنے حق سے پیشکش استعمال کرے۔ اہم عناصر قوت کی میتھا کرتا ہے۔ اور خیالات احساسات اور ارادات کی فہمی مزاں میں دیکھا جاتا ہے۔ اگر ہم جزوی قوت کے حلقہ میں تندرستی کی خواہش مند ہیں۔ تو ہمیں قوت کے ساتھ اس کا خیال کرنا لازمی ہے۔ اگر ہنگام سے زیادہ قابلیت حاصل کرنا چاہتے ہیں تو جزوی قوت ہماری دستگیری کر لگا۔ ہم جو لوگوں کے وہی کا ہیں گے۔ مولانا دم فرماتے ہیں کہ از مکافات عمل غافل مشو

گندم از گندم بریدید جوڑ جوڑ

سوت سے کم کم اب نہیں تباہ سکتے۔ اس کے لئے ریشم و رکار ہے۔ پس جزوی قوت عکس ہے قوت کا۔ اس لئے میں عالم بیداری میں اپنے خیالات کو قوت کے رنگ میں رنگنا چاہیے۔ اگر ہم ایسا نہ کریں تو زہر بے نتائج پیدا ہونے کا احتمال ہے۔ لہذا لوگ براعت حاصل کرتے ہیں۔ جزوی قوت یا ہمیشہ قوت انسانی کے ارتقا سے بیک کی ترکیب کا ایک خوش فائدہ ہے اور مقدم طور پر دینی جنگ اور بیداری کرنے والی ترکیبیں پیش کرتا ہے۔ جو اپنے آپ کو ہمارے علم اور ارادے کے برخلاف جتنا ہی ہے۔ درست ہے۔ اسی وجہ سے دانایان زمانہ قہر و روشن مہر اور بارسا قہر کشش روح و جسم سے آگاہ تھے۔ جب ان کو علم ہوا کہ ان کے وہ میدان ہیں وہ سچے تھے کہ برادر کیا گیا تھا۔ ابھی زندہ اور مستعد ہیں۔ لیکن جب وہ جان چاہتے ہیں کہ کتنے یہ ٹکریں ہوتی ہیں۔ تو وہ انسان کو بہت زیادہ مزاحمتیں دیتے ہیں۔ بات دراصل یہ ہے۔ کہ جزوی قوت کے خطر میں ہم اپنے سابقہ زمانہ حیثیت کے رہے ہیں۔ مگر اس لئے ہوئے ہیں۔ جتنا کہ برادر اور سر کی خاصیت و قوت میں رہیں ہیں۔ پس سے جو جہد اور حقیقت کا احساس ہو رہا ہے۔ اور ہمیں سے ذلت کا رنگ اور غریبیت یا اس دنیا میں کی رونما ہو رہی ہے۔ کون جالتوں میں بڑے بڑے دل کو دے دے انسان پر اثر ہوتا ہے۔ پس لازم ہے کہ اگر خواب میں خود کو دنیا عالم بیداری میں ہی تم کو کوئی قابل قدرت خیال ہو کر آئے۔ تو تم کو دنیا میں چاہیے کہ اس قسم کے جملے نوح انسان ہر ماہ و اکوہم کے وقت سے ہونے آتے ہیں۔ ان کی تعداد میں کمی ہو رہی ہے۔ اور ان کے اشارے کمزور ہونے چاہتے ہیں۔ کیونکہ زندگی کے قیوافتہ مظاہر اپنی صفات اور خصیلت میں زیادہ خالص ہو رہے ہیں۔ نیکی۔ ہمدی کو مغلوب کر رہی ہے۔ علم جنابات انسانی میں ترکیب کے یہ ہمیں ہیں۔ کہ کسی فعل کے اظہار کا رشتہ اور اعلا میدان میں لانا چاہوے اور اس میں زیادہ حوش پیدا کیا جائے۔ اس کا عمل یہ بھی ہے۔ کہ ہوش کے دہارے کو ایک نئے اور بے ضرر روڈ پر لے کر دیا جائے۔ مثلاً جانم ایک لڑکا ہے۔ جس کو موسم کی خرابی کی وجہ سے باہر چلنے اور معمولی کھیلنے کی مخالفت کر دی گئی ہے۔ حال میں تیر ہو جاتا ہے اور اس کو جھار چھار ہوتی ہے۔ اور اسے کمرے میں بند کر دیا جاتا ہے۔ اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ شیشی کی حالت پیدا ہو جاتی ہے۔ اور ششیا تمام زور کو دل کا بخار لگا لے۔ اس قسم کی اپنی حالت پر واپسی عموماً بالآخر میں ظہور پذیر ہو جاتی ہے اور اگر قدرتی لکاس کا جو کسی قدر تیز زمانہ کے جذبے سے پیدا ہو دروازہ آئیں برآمد ہو جاتا ہے۔ اور اسے جوڑ کیا جاتا ہے کہ اپنے جوت کو دبا دے۔ باہر نہ چلے دے اور بند کر کے رکھے تو سرخیز نتائج پیدا ہو جاتے ہیں۔ ایک اندرون اوبال کی حالت طاری ہوتی ہے۔ اور کسی قسم کی جاننا نہ حرکات اور انوکھی باتیں دونا ہوتی ہیں۔ ایسی حالت میں لازمی ہے کہ متبادل میدان عمل اور دلچسپ اشیاء مہیا کر دیں اور وسیع منظر کی مشق کی جائے۔ اسی مصلحت پر مختلف قسم کی کھیلیں اور ورزشیں جو مرد اور عورت کی زندگی کو خوشگوار بناتی ہیں جائز رکھی گئی ہیں۔ ان کھیلوں اور ورزشوں کی بدولت طبیعت میں زندگی کا موت کے بجائے سچے سچے ہوتا ہے۔ اگرچہ ہمارے جوش کا منبع تنہا ہی اصولی اور اصلی محرک میں سے تیز رفتار کر لیا جائے۔ لیکن اس کا نتیجہ کچھ صدیوں سے مدنی ہے۔

آسام۔ بنگال کا سچا جادو!

جادو طلا۔ امیر اور شوقین آدمیوں کے قابل استعمال اس دو بڑے عقوبت کو دیتی ہیں۔ پورے حالات کھٹا خلاف تہذیب ہے۔ اس کو طاقت کا بادشاہی کہنا چاہیے ایک بار آزمانے سے سب طلاؤں کو قبول جادو کے قیمت کی شیشی ایک لپاچر و بڑی شیشی دو روپے معمولی امرت و لاس بلر ہے۔ اور روئے طلا کے مزاج اس کا استعمال پس عقوبت بھی ہے۔ بے۔ دونوں ادویات سچ جادو کا کام کرتی ہیں۔ یہ بلر ہمارے مان دو قسم کی ہوتی ہیں۔ سحر اول صرف امیروں کے لئے جس میں سونے سونی وغیرہ کی شیشیاں جڑتے ہیں۔ قیمت ہر گولی دس روپے نمونہ گولی دھانی روپے۔ مگر دوم غیر شیشی والی ہیں گولی صرف دھانی روپے ہر۔ آرڈر میں اجارا کا حوالہ ضروری ہے۔

مینجر اینڈ ہنرل مزن (آسام) پنجا ب فز جادو



محبت تندرستی کے لئے
ڈنگرے کا بال مر
دینا چاہیے

میدان جنگ کے راجپوت میڈو اور شیشیاں علاہ ایران کا ایک سیاہی بھرا ایک ڈیڑہ شیشی نگرہ کر استعمال کیا۔ وہ لکھتا ہے۔ بے شک خاندانہ مندا تہذیب ہوتی ہے۔ اس لئے اگر ایک بھی سستی نامزدی اور من کے تمام نقصانات کو دور کرنا چاہتے ہیں۔ تو ہمارے ۴۳ سالہ تجربہ کا راہرو آزمودہ آنگ نگرہ گولیاں استعمال کر کے حقیقی جوانی کا مزہ لوٹیں۔ زیادہ تر لطف فضول ہے۔ کیونکہ یہ اظہار من الشمس میں ہے۔ قیمت ۳۲ گولی ایک روپہ چار آنے کے ہوتے ہیں۔ (لاہور ایجنٹ) (جوڑہ میڈیکل ہال) ڈسٹ اینڈ کمپسٹ (لاہور ایجنٹ) (لاہور ایجنٹ) (لاہور ایجنٹ)

تکلیف مآئنی ہے عورتوں کو

اگر آپ چاہیں تو انھیں اس تکلیف سے بچا سکتے ہیں

یعنی اگر کسی عورت کو ماہواری آیام یعنی منتحلی کو رس میں رد کی

سخت تکلیف ہوتی ہو یا ماہواری کم مقدار میں یا رک کر ہوتی

ہو یا ماہواری زیادہ آتی ہو یا کئی ماہ بعد یا مہینہ میں دو تین دفعہ

آجاتی ہو بہر حال ماہواری آیام کی کوئی بھی خرابی ہو اس

عوت کو ایک شیشی دوا کو رس "کھلا دیجئے۔ اس دوا کے

استعمال کے بعد عوت کو ہر مہینہ بغیر درد کے نہایت آسانی

اور تسدستی کے ساتھ باقاعدہ ماہواری آنے لگے گی اور عوت

ہر ماہ کی بے پناہ تکلیف محفوظ ہو جائیگی۔ ایک شیشی کو رس کافی

اس کی قیمت دو روپے آٹھ آنے ہر پتہ ذیل پر خط لکھ کر بذریعہ پی پی پارسل منگالیں پارسل پر

نوائے محصول لگے گا۔



لیڈی ڈاکٹر زمانہ دوا خانہ پی ایم ڈی پٹنہ دہلی

جلد نمبر ۳۸
نمبر ۳۸

THE PAISA AKHBAR
URDU WEEKLY
LAHORE

یادگار حاجی مولوی محبوب علی شہر محرم

چند سالانہ: ۱۰۰ روپے
فی ہفت روزہ: ۱۰ روپے

۱۰ اکتوبر ۱۹۲۶ء

نئے سرے سے نجات خلق کا سامان پیدا کر
دل عالم میں ہو تیری جگہ وہ مدعا ہو جا
دلیل زندگی ہے اضطراب بغض اے غافل
"طلب ہے زندگی کی تو سکون نا آشنا ہو جا
کہ لفظوں میں نہیں ہوتی ہیں ان باتوں کی تفسیر"

طیب حُریت
خدا سے جو رشتہ بے نیاز ماسوا ہو جا
اگر خیر الائم ہے تو حقیقت آشنا ہو جا
دبے جاتے ہیں جو ہر اس کے بال کی کورت
صفائے قلب سے آئینہ حق کی جلا ہو جا
بہادے ظلم کے خاشاک کو سیل رواں بن کر
جلا دے خرمن جو رو و جفا برق بلا ہو جا
علامی کا مرض بڑھتا ہے غیر قس کے ملاوے سے
طیب حُریت بن آپ ہی اپنی دوا ہو جا
زمانے پر ہے مکر و دجل کی چھائی ہوئی ظلمت
صراطِ صدق کے جسکے ہوؤں کا رہنا ہو جا
منارِ روشنی ہے سبز گنبد کا کس سجھ کو
اودھر ساحل ہے آکشی کا اپنی ناخدا ہو جا
حیاتِ جواں حصّہ میں آتی ہے شہیدوں کے
بقا کا ہے اے طالب تو ہمہ دوش فنا ہو جا



روزنامہ
طیب حُریت
کسب و کار
سلمان خان صاحب
نمائندہ
پٹنہ دہلی

عربی اق رکھنے والے کتب میں حضرات ہمارے عطریات و عینیات فائدہ حائض { اطفر علی محمد علی تاجر عطر خاں بلنگ کھنہ

مطالب القرآن مجید

(گذشتہ سے پیوستہ)

فرمایا۔ کیا تم اتنی سی مصیبت برداشت نہیں کر سکتے۔ اللہ نے مجھے یہی حکم دیا ہے۔ میں نے اس سے تم کو بچا کر رکھا ہے۔ اب اس سے بڑھ کر کچھ کر سکتے ہو۔ اگر اس سے بڑھ کر کچھ کر سکتے ہو تو اس سے بڑھ کر کچھ کر سکتے ہو۔

ہیں۔ ان میں سے کسی کے سر پر زور نہ رکھو۔ اگر اس سے بڑھ کر کچھ کر سکتے ہو تو اس سے بڑھ کر کچھ کر سکتے ہو۔

جسم کو بچانے کے لیے اس سے بڑھ کر کچھ کر سکتے ہو۔ اگر اس سے بڑھ کر کچھ کر سکتے ہو تو اس سے بڑھ کر کچھ کر سکتے ہو۔

اور اسے دین کو نہ بھڑاؤ۔ ہم سرور نہیں مہر سے کام لے جاؤ۔ خدا تعالیٰ عنقریب اس کام کو پورا کرے گا۔

اسے بچنا خدا کے اور کسی سے خوف نہ ہوگا۔ ہاں اگر میں یہ کہوں کہ اس سے خوف نہ ہوگا۔

تم جو میرے ایک جلد باز قوم ہو۔ ایک حدیث میں لیا ہے کہ ہاں میں جو بیت سخت بلا ہوئی ہے۔ وہ ہے۔ انشاء اللہ اللہ پر متوجہ ہو کر رہو۔ اور کیا سچا ہے۔ ایک نازک خیال شاعر کا لہجہ۔

زبان بڑا کاغذ برداشتند۔ منہ کھریج جاری افرشتند۔

برکہ مراد محبت بیشتر۔ بردل اور بار محنت بیشتر۔

میں نے جو کچھ سنی ہے اس سے مصائب کی برداشت کرنی ضرور پڑے گی۔ کہ نہ جنت کی دہائی نہ جہنم کی دہائی۔

میں نے جو کچھ سنی ہے اس سے مصائب کی برداشت کرنی ضرور پڑے گی۔ کہ نہ جنت کی دہائی نہ جہنم کی دہائی۔

میں نے جو کچھ سنی ہے اس سے مصائب کی برداشت کرنی ضرور پڑے گی۔ کہ نہ جنت کی دہائی نہ جہنم کی دہائی۔

میں نے جو کچھ سنی ہے اس سے مصائب کی برداشت کرنی ضرور پڑے گی۔ کہ نہ جنت کی دہائی نہ جہنم کی دہائی۔

میں نے جو کچھ سنی ہے اس سے مصائب کی برداشت کرنی ضرور پڑے گی۔ کہ نہ جنت کی دہائی نہ جہنم کی دہائی۔

میں نے جو کچھ سنی ہے اس سے مصائب کی برداشت کرنی ضرور پڑے گی۔ کہ نہ جنت کی دہائی نہ جہنم کی دہائی۔

میں نے جو کچھ سنی ہے اس سے مصائب کی برداشت کرنی ضرور پڑے گی۔ کہ نہ جنت کی دہائی نہ جہنم کی دہائی۔

میں نے جو کچھ سنی ہے اس سے مصائب کی برداشت کرنی ضرور پڑے گی۔ کہ نہ جنت کی دہائی نہ جہنم کی دہائی۔

میں نے جو کچھ سنی ہے اس سے مصائب کی برداشت کرنی ضرور پڑے گی۔ کہ نہ جنت کی دہائی نہ جہنم کی دہائی۔

میں نے جو کچھ سنی ہے اس سے مصائب کی برداشت کرنی ضرور پڑے گی۔ کہ نہ جنت کی دہائی نہ جہنم کی دہائی۔

میں نے جو کچھ سنی ہے اس سے مصائب کی برداشت کرنی ضرور پڑے گی۔ کہ نہ جنت کی دہائی نہ جہنم کی دہائی۔

میں نے جو کچھ سنی ہے اس سے مصائب کی برداشت کرنی ضرور پڑے گی۔ کہ نہ جنت کی دہائی نہ جہنم کی دہائی۔

میں نے جو کچھ سنی ہے اس سے مصائب کی برداشت کرنی ضرور پڑے گی۔ کہ نہ جنت کی دہائی نہ جہنم کی دہائی۔

میں نے جو کچھ سنی ہے اس سے مصائب کی برداشت کرنی ضرور پڑے گی۔ کہ نہ جنت کی دہائی نہ جہنم کی دہائی۔

میں نے جو کچھ سنی ہے اس سے مصائب کی برداشت کرنی ضرور پڑے گی۔ کہ نہ جنت کی دہائی نہ جہنم کی دہائی۔

میں نے جو کچھ سنی ہے اس سے مصائب کی برداشت کرنی ضرور پڑے گی۔ کہ نہ جنت کی دہائی نہ جہنم کی دہائی۔

میں نے جو کچھ سنی ہے اس سے مصائب کی برداشت کرنی ضرور پڑے گی۔ کہ نہ جنت کی دہائی نہ جہنم کی دہائی۔

اورنگ زیب عالمگیر حضرت شاہ

(گذشتہ سے پیوستہ)

عالمگیر نے نہایت فصاحت اور سنجیدگی سے کہا۔ اب اگر کوئی سوال ہے۔ تو ہم ہی زیادہ وضاحت اور صاف گوئی سے کام لیتے ہیں۔ اس بات کا اعتراف ہے کہ آپ نے ہمیں تعلیم دی۔ لیکن اس بات میں کلام ہے کہ آپ نے جو تعلیم دی تھی صحیح تھی۔ شاید آپ دربار میں کوئی اعلیٰ عہدہ چاہتے ہوں گے۔ یا حاکم کے متبع ہوں گے۔ ہم ضرور عہدہ بھی دے دیں اور جاگیر بھی۔

بشرطیکہ آپ ہمارے دل کو حقیقی اور شائستہ قلب سے مزین و مہر کر دیتے۔ آپ نے ہماری عمر بھر صرف دھوکا سکھایا ہے۔ یا مصلحت کے لالچ اور غرض سے ہمارا دماغ پریشان کیا۔ آپ نے ہمیں ایسی تعلیم دی کہ اس سے نہ دین ہی کا نام نہ ہوا نہ دنیا کا۔ آپ نے ہماری عمر کا وہ بیش قیمت وقت بے سود اور بے لطف الفاظ اور نہایت ہی غویاتوں کے سیکھنے سکھانے میں تلف کر دیا۔ ہر کار آمدیات سیکھنے میں صرف ہر سکتا تھا۔ آپ نے یہ نہ سمجھا۔ کہ

نوعمر کا زمانہ ایسا ہوتا ہے۔ جب حافظہ ایسا قوی ہوتا ہے۔ کہ آسانی سے ہزاروں چیزیں اور اہم احکام ذہن نشین ہو سکتے ہیں۔ اور ایسی تعلیم ہو سکتی ہے۔ کہ دل و دماغ میں اعلیٰ درجہ کے خیالات پیدا ہوں۔ جو ہرگز بے برے بڑے کام کرنے کی قابلیت آجائے۔ آپ نے ہر برس کو صرف حرف و خیال کی تعلیم دی حالانکہ اس کے لئے ایک سال کافی تھا۔ پھر آپ نے فلسفہ پڑایا۔ جس کے مسائل تو محض بڑھاپے ہیں۔ اور ایسے مشکل سوچنے میں کہ بڑی شکل سے سمجھیں آتے ہیں۔ اور ذہنی بوجھ جاتے ہیں۔ جن کا نتیجہ بھید ہی نہیں۔ اور اگر بے ہوشی اور غفلت اور بے پرواہی ہو جائے۔ اور عقل بکریں آئے۔ تو وہی مذہب و زبان و دین اور ہر دین و ہر مذہب کے اور ایسی لاپرواہی ہو کر رہ جاتے۔ جسے زندہ خود سمجھے۔ نہ دوسرے کو سمجھا سکے۔ لوگ اس سے تنگ آجائیں اور وہ لوگ بے گناہ۔ تباہی کے لئے چھٹے فلسفے نہیں بنایا۔ کیا فلسفہ کی یہی توفیق نہیں۔ جو میں نے کی۔ کیا میرے لئے اتنا کافی نہ تھا۔ کہ غائب ہونے کے لئے غرضی شریعت حفظ کر لیتا۔ ایک سال میں اس قدر عربی پڑھ لیتا۔ کہ اس میں گفتگو کر سکتا۔ پھر آپ نے بیوی میری عمر کا

بچپن زندہ کر دیا۔ کہ ہمارا فرزند ان لوگوں میں ایک جزیرہ سے برآمد ہوتا ہے جس میں سب سے زیادہ طاقتور کسی زمانہ میں ہرنگال کا بادشاہ تھا۔ اس کے بعد بالینہ کا بادشاہ ہوا۔ اور اب انگلیڈ کا بادشاہ ہے۔ آپ نے کیا کیا فرانس کا بادشاہ اور ہندو دیش کا بادشاہ ہمارے باجگزار کسی مادہ کے برابر ہیں۔ اور یہ کہ ہمارے اب ویرانہ اور شاہجہاں کھنڈر ستان اور سارے جہان کے بادشاہ ہیں۔ کیا آپ کی عمر اور ذہنی اور تاریخی دانی کسی قدر سمجھتی ہیں۔

جن باتوں کو آپ نہیں جانتے تھے۔ ان میں غلط طریقہ پڑھنے کی بات تھی۔

آپ کا یہ عقوبت تھا۔ کہ مجھے دنیا کے ہر حصہ کے جزائری سے آگاہ کر دیتے۔ یہ بتاتے

کہ کون ملک کہاں واقع ہے۔ ان کی قدر و قدرتی حفاظت کے کیا ضرائع ہیں۔ کہاں کیا پیدا ہوتا ہے۔ کس کس چیز کی کاہن کس ملک میں ہیں۔ کس ملک کے لوگوں کے عقائد کیا ہیں۔

کس ملک میں کتنا بوجہ دن رہتا ہے۔ اور کتنے عرصہ رات۔ کس ملک میں کب بارشیں ہوتی ہیں۔ اور کب برف پڑتی ہے۔ کس قوم کے آئین کیا ہیں۔ سمندر کتنا بڑا ہے۔ اس میں کہاں کہاں اور کتنے جزیرے ہیں۔ کیا کبھی موتے ہیں۔ ان سے کیا نام ہے۔ کس قوم کا تہذیب و تمدن کیسے ہے۔ کس قوم میں کس بات کا اعتقاد ضروری ہے۔

آپ مجھے تاریخ پڑھاتے۔ بتاتے کہ کس قوم نے کسے کسے ترقی کی۔ اور اس کی ترقی کے کیا سبب ہوئے۔ کس بادشاہ کے کس قدر اور کسے فتوحات حاصل کیں۔ اور کن حادثات اور احوالات سے اس کی ترقی نام زد ہوئی۔ کس قوم کے کیا رسم و رواج تھے۔ مذہب کیا تھا۔ اور روش و آئین حکمرانی کیا تھے۔ آدمی کے وسائل کیا تھے۔ آپ ان کا حالات اور انقلابات سے جس واقف کرتے۔ جن سے فوہیں اور سلفین تباہ ہو گئی ہیں۔

نامور بزرگوں کے نام تک بھی نہ بتاتے۔ ان کے حالات سے آگاہ نہ کیا۔ اور تڑاوار جاگے باقی تھے۔ آپ نے ان کی سوانح عمریوں اور حالات سے آگاہ نہ کیا۔ جنہوں نے اپنی خداداد ذہانت اور تبحر سے غلیم ان کی فتوحات حاصل کیں۔ حالانکہ ہندوستان کے ان باتوں کا جانتا ضرور تھا۔

باقی آئندہ

باقی آئندہ

باقی آئندہ

باقی آئندہ

باقی آئندہ

باقی آئندہ

باقی آئندہ

باقی آئندہ

باقی آئندہ

باقی آئندہ

باقی آئندہ

باقی آئندہ

توپاک یا شہزادہ دارا کس باک زندہ جاوید ناپاک کا ذرا ن برسنگ

پیشہ اخبار لاہور

قیمت سالانہ چار روپے (الغیر) پنج روپے پیشہ پروفیشنل بلڈنگ سرکل روڈ لاہور میں چھپوا کر میاں عبدالمجید صاحب پرنٹر و پبلشر نے دفتر پیشہ اخبار لاہور سے شائع کیا۔

نمبر ۳۸ | ۱۰ اکتوبر ۱۹۴۶ء | جلد ۶۰

قتل غارتگری

میں سخت افسوس ہے۔ کہ ملک میں قتل و غارت گری اور خیر زنی کی وارداتیں پھر شروع ہو گئیں۔ کبھی تو جب سے قتل و غارت شروع ہوا۔ اس دن سے آج تک ہر بڑی بڑی بے تحاشے کا نام نہیں بچتا ہے۔ اس کے ساتھ احمد آباد۔ احمد نگر۔ دھاکا۔ جوں۔ انڈیا۔ آگرہ وغیرہ سے بھی خبریں آتی ہیں۔ کہ وہاں بھی خون کی آنداز ہو چکی ہے۔ ہندو مسلمانوں کے دلوں میں ایک دوسرے سے نفرت کا جذبہ کام کر رہا ہے۔ اور موت کا دودھ دوسرے

ان تمام حالات کے پیش نظر یہ کہا جا رہا ہے۔ کہ ہندوستان کو آزادی ملی ہے اس لئے کہ

نیزت ہوا۔ لال بہار لاہوری کی عارضی حکومت کے نائب صدر ہیں۔ تاہم غلط فہمی

اور دیگر مسلم لیگ قائدین نے ہاں یا ہاں بول دیا ہے۔ کہ وہ خود بڑی نہیں چاہتے۔ لیکن قائدین

نے انصاف اور واداری کے اعتبار سے ایک نظریہ قائم کر دی ہے۔ جسے خود اپنیوں کی

بعض اوقات انہوں نے مذمت کی۔ جہاں اس کی ضرورت تھی۔ اور کانگریسی لیڈروں کی

طرح ظالموں اور وحشیوں کو اپنے دامن میں نہا رہے ہیں۔ یعنی لوگوں کے صبر و تحمل کی

بھی انتہا ہوتی ہے۔ جب خصوصیت کے ساتھ مسلمانوں کو شتم و کشتار کرنے اور ان کی توہین

کرنے کی کوشش کی جائے۔ تو خاموشی اختیار کرنا سخت دشوار ہو جاتا ہے۔ ایسی حالت

میں اگر کسی نے خاموشی اختیار کی تو وہ واقعی فرشتہ ہے انسان نہیں۔ آخر وہ کیا بات

ہے جو جذبات نفرت کو برائلیختہ کر کے ہندوستان کے آباد شدہ ہندوؤں اور مسلمانوں کو

قربستان بنا رہی ہے۔ اس کا جواب بالکل آسان ہے۔ اور وہ کانگریس کا غرور و تکبر

کانگریسوں کو یہ خیال پیدا ہو گیا ہے۔ کہ وہ ہندوستان کے مالک ہیں۔ کیونکہ برطانوی

نے ایک کو نظر انداز کر کے خانہ حکومت و اختیارات کانگریس کو اپنے حوالہ کر دیے ہیں۔

وہ یہ خیال کر رہے ہیں۔ کہ ہندوؤں کی حکومتی اور خلائی کو منظور کرنے سے مسلمانان

ہندو انکار کر رہے ہیں۔ یہ بہت بڑا جرم ہے۔ کانگریسیوں کو اب اس کا فہم ہو

گیا ہے۔ کہ برطانوی سٹیجوں کے کھیلنے والے کے لئے مستعد اور تیار ہیں۔ وہ خیال کرنے

ہیں کہ دائرے اب کانگریس کے قیدی ہیں۔ اور کانڈرا خفیہ ان کے ساتھی ہیں۔

غرضیکہ اس قسم کے خیالات آج ہندوؤں کے دماغ میں موجود ہیں۔ ممکن ہے کہ یہ خیالات

صحیح نہ ہوں لیکن اس میں کوئی شک نہیں کہ جب سے مرکز میں ہندو راج قائم ہوا ہے۔ اس

وقت سے کانگریسی لوگ ایسے ہی خیالات سے مست و مدہوش ہیں۔ ان کے اس طرح ذہن

کے ہندو اب ایک طرف خوشی سے بھولے نہیں سما رہے ہیں۔ تو دوسری طرف مسلمان یہ

محسوس کر رہے ہیں۔ کہ ان کے ساتھ دغا کی کجی۔ ایک نئے دل میں خوشی تو دوسرے کے

دل میں رنج و اندھ۔ ایک اس کو اپنی فتح خیال کر کے دوسرے کے ساتھ مفتوح کی طرح

سلوک کرتا ہے۔ جہاں کہیں کسی مسلمان نے ہندو ملتا ہے تو اس کی بات چیت اور

چال ڈھال سے بظاہر ہر متا ہے۔ کہ وہ ہندوستان کا مالک ہے۔ ہندو اخبارات

میں مسلمانوں کو دھمکیاں دی جاتی ہیں۔ کہ وہ اپنی قیمت پر شا کر ہو کر خراج کو کھانگتے

کے لئے تیار ہو جائیں۔ جب یہ صورت حالات ہے تو خیال ہوتا ہے کہ ہندوستان کے

شہروں میں خونریزی شروع نہ ہو کر اور کیا ہوگا۔ اگر اب بھی حکومت کے نشتر میں

مرشکار کانگریسی قائدین ہوش میں آجائیں۔ اور اپنی اور اپنے مصلحت کی ذہنیت کو بدل

ڈالیں تو یہ نفرت و حقارت کے جذبات سرور پر رکھتے ہیں۔ ہندوستان کے مسلمانوں کو

باقی آئندہ

خوف زدہ کرنے کے لئے ملک میں کانگریسیوں نے قتل و غارت گری کا بازار گرم کر دیا۔ یعنی

میں کانگریسی حکومت مسلمانوں کو خوف زدہ کرنے کے لئے پوری طاقت صرف کر رہی ہے۔

اس کے علاوہ دوسرے مقامات میں بھی ہر روز قتل و غارت گری کی تہذیب کر رہی ہے۔

ہیں۔ اور ہندو لوگ مسلمانوں کے ساتھ بھی سلوک کر رہے ہیں۔ لیکن ان سب کو کوئی

کا میابی اب تک نہیں ہوئی۔ اور نہ آئندہ کوئی کامیابی کی امید ہے۔ اس قسم کی

پالیسی سے کانگریس کو ہولے خونریزی کے کوئی فائدہ حاصل نہ ہوگا۔ اور اس طرح خونریزی

میں ایک ہی قوم متبہل نہ ہوگی بلکہ دونوں قوموں کو اس کے بڑے نتائج بھگتنا پڑیں گے

مسلم لیگ اپنے فیصلے پر نظر ثانی کرنے پر آمادہ کی جائے

وزیر اعظم برطانویہ اور وزیر ہندوستان نے ہندوستان کی ایک دھمکی کر لیا ہے۔

اور اسے اپنے فیصلے پر نظر ثانی کرنے پر آمادہ کیا ہے۔ ۱۰ اکتوبر کو برطانوی پارلیمنٹ

میں ہندوستان پر بحث ہوئی تیاریاں ہو رہی ہیں۔ دونوں پارٹیاں چاہتی ہیں۔ کہ مسلم لیگ

اور کانگریس کو موضوع بحث بنا کر اپنی اپنی پارٹی کو تقویت دیں۔ یہیں مسٹر چرچل کی

فراموشی پر امید کامل ہے۔ کہ میرا پارٹی کی اس عزیز و وارث حرکت کی تار بوند بوند

دیں گے۔ اور ثابت کر دیں گے کہ مسلم لیگ کو پس پشت ڈال کر ہندوستان میں کوئی

طاقت حکومت نہیں کر سکتی۔

آئندہ سال لندن میں ہندوستانی فنون لطیفہ کی نمائش

آئندہ موسم سرما میں لندن میں ہندوستانی فنون لطیفہ کی ایک دلچسپ نمائش منعقد

ہونے والی ہے۔ حکومت ہندوستان نے ہندوستانی آرٹ کے بہترین نمونے لندن روانہ

کرنے کی منظوری دیدی ہے۔ اس نمائش میں ایک سو سال قبل مسیح کے کپڑے اور

نقش و نگار کے نمونے دکھائے جائیں گے۔ برطانیہ اور ہندوستان کی حکومتیں خواجہ

کی برابر برابر اہم ہونگی۔ اس سے پہلے ہی ہندوستان کے نامور روزگار پیرس میں کافی تعداد

میں برطانوی عجائب گاہوں اور کتب خانوں میں موجود ہیں۔ باقی رہی ہے تہذیبی اب

اس نمائش کے بیان سے دیاں پنجابی جاہلیں گی۔ اور نمائش کرنا اور ہندوستانی

صنعت کا دکھانا تو فراموش ہے۔ انکشافیاب چیزوں کا واپس آنا شرط ہے۔

پنجابی کو ذریعہ تعلیم بنانے کا مطالبہ

سکہ ہی پنجاب میں تعلیم و تہذیب کو ترقی دے۔ چنانچہ پنجاب و بارامرت مر

نے ایک قرارداد منظور کرتے ہوئے پنجاب یونیورسٹی سے مطالبہ کیا ہے۔ کہ پنجاب میں

تمام تعلیم پنجابی زبان میں دی جائے۔ کیونکہ تمام ماہر تعلیمات ماوری زبان میں تعلیم

دینے کو موزوں ترین بتاتے ہیں۔ سچان اللہ کیا اعلیٰ زبان تعلیم کے لئے انتخاب کی

ہے۔ ہم ایک سکول کو دیکھنے کے لئے گئے جہاں کچھ سکھ بچے پنجابی کی کتاب دانت شاہ

کی ہر گز پڑھ رہے تھے۔ دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ پنجابی میں کوئی ایسی کتاب نہیں

کے لئے لکھی گئی ہے۔ سکھ زبردستی اپنی سکھانے والی مسلمانوں سے

پڑھائی کرنا چاہتے ہیں۔ حالانکہ پنجاب کے تمام لوگ ایک صدی سے اور دو

تربیان پڑھ رہے ہیں۔ اور تمام قومیں اپنی مادری زبان کی طرح اردو پڑھتے اور

سمجھتے ہیں۔

سرحدی قبائلی سرداروں کے نام نہروانی خط

بہت نہروانی قبائلی سرداروں کو ایک خط لکھا ہے جس کو ہم الدار محل اہم

سے شروع کیا ہے۔ اور اسلام علیہ علیہ لکھا ہے۔ تعجب ہے۔ کہ ایک علیہ علیہ ضرورت

کے وقت خدا کے نام سے خط شروع کرتا ہے۔ اور مسلمان پر سلام بھیجتا ہے۔ شتا

گیا ہے۔ کہ کانگریس لاکھوں روپیہ کی رقم بھی سرحدی قبائل میں تقسیم کر رہی ہے

تاکہ وزیرستان میں ہم باری کا فتنہ دہ جائے اور سب کو تو ہوگا۔ شکر کی کشتی کے

حصول کی تحریک جو سرحدی افغانوں میں عام ہو گئی اس کا ذہان و ہوا حبیب کے پس کی

بات نہیں ہے۔ حصول پاکستان کا کیفیت مسلمان میں ایسی رو پیدا کرتا ہے کہ وہ اس کے

بعد کسی قریب کے حال میں نہیں آسکتا۔ خواہ کیا ہی ذہین کیوں نہ ہو۔

باقی آئندہ

تیس سال کے اندھے کی بنیائی واپس آگئی

لندن کا ایک آدمی گذشتہ تیس سال سے اندھا تھا۔ حال میں ایک دن وہ نماز پڑھ رہا تھا کہ اچانک اسے اپنی آنکھوں کے سامنے روشنی نظر آئی۔ اور تاریکی غائب ہو گئی۔ اگرچہ اسے ہر شے صاف صاف نظر آنے لگی۔ عبادت کے بعد گھر کو روانہ ہوا۔ پھر بیچ کر بیوی کو دیکھا۔ اور جب اسے معلوم ہوا کہ شوہر کی بنیائی واپس آگئی ہے۔ تو دونوں خوشی کے مارے رونے لگے۔ سب سے پہلا کام یہ کیا کہ اپنی فیصلہ جیڑی میں کے سپرد رہے حیات گزارنا تھا۔ توڑ ڈالی۔ اور ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ اس شخص کی بنیائی کسی حد تک ویرانہ ہے۔ واپس آگئی ہے۔ مگر سائنس جہاں ہے۔ کہ تیس سال کے اندھے شخص کو بنیائی کیسے حاصل ہو سکتی ہے یہ الہی قدرت کا کرشمہ ہے۔

دلچسپ خبریں

مسٹر پوسٹ بارون برطانیہ سے واپس کراچی آگئے ہیں۔ وہ ۶ اکتوبر کو قائم مقام سے ملے گئے وہی روانہ ہو جائیں گے۔ آپ نے لندن میں مسلم سوڈن فیڈریشن کی ایک شاخ قائم کی جس کی صدر مس نصیب خان مقرر ہوئیں۔
— عجیب اور خوشی کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے کہ آئندہ سال سے میرٹھ کا امتحان بھی دوسرے مہینہ مایہ مارچ اور ماہ اگست میں ہوا کرے گا۔ مگر لڑکوں کو جو تمام مضامین کا پورا امتحان دہی کی اس رعایت سے محروم رکھا گیا ہے۔
— آئل انڈیا سٹیم لیک وکٹنگ کمپنی کا اجلاس پھر ۶ اکتوبر کو ہوا۔ سو وادری بلایا گیا۔ اقلیاء و اکثریاء کے آخری جواب پر غور کرنے کے علاوہ کئی ایسے مسائل پر غور کیا گیا۔ جو فوری وجہ کے محتاج ہیں۔
— ترکی میں عام فوجی بھرتی کا اعلان ہو گیا ہے۔ روس اور ترکی کی کشمکش کی وجہ سے ترکوں کو ضرورت محسوس ہوئی ہے کہ چودہ سال سے لیکو یا دن سال کی عمر کے تمام ترک اپنے قریب ترین فوجی چھاپوں میں خود ہی جا کر بھرتی ہو جائیں۔
— معلوم ہوا ہے کہ بیروت ہندو ۱۳ اکتوبر کو صوبہ سرحد کا دورہ کرنے والے ہیں ادم سے سرحد پر ویش مسلم لیگ کے صدر حضرت میر صاحب مانی شریف بھی سرحد کا دورہ شروع کر دیں گے۔ اور پھر وکٹا سیاحہ تھریڈوں سے جا بجا استقبال کیا جائے گا۔
— سہارا چھ پور سے اپنی ریاست میں سورکا شکار کرنے کے لئے اس قدرے شکار سورپال رجمے میں جو سال بھر میں لاکھوں خلیہ برآمد کرتے ہیں۔ جو دس لاکھ انتظامی کے سالانہ کام آسکتا ہے۔ یہ ہے والیان ریاست کے کارنامے۔
— ہمارے ایک گاؤں میں مسلمانوں کے مکانوں کو نذر آتش کر دیا گیا ہے۔ جائیدادوں کو مکانوں کو آگ لگا دی گئی۔ اور بہت سے مسلمانوں کو ہلاک کیا گیا۔ حکومت اس سلسلہ میں تفریق پر مقرر کر رہی ہے۔
— لوگوں کی ایک خبر ہے کہ شہنشاہ جاپان کو خود اپنی رفیعہ حیات کے انتخاب کرنے کا بالکل اختیار نہ تھا۔ اس امر کا فیصلہ کہ شہنشاہ کے لئے کوئی وطن موزوں ہے۔ شاہی خاندان کی ایک کونسل کیا کرتی تھی۔ لیکن اب ایک نئے قانون کی رو سے جاپان کی ہزار ہا سالہ قدیم شاہی رسم کا خاتمہ کر دیا گیا ہے۔ اور آئندہ شہنشاہ جاپان عام لوگوں کی طرح ایک اپنی بیوی کا انتخاب کیا کریں گے۔
— ڈیرہ اسماعیل خان میں کرپٹے کی نامناسب قیمت کے مخالفت میں ہندو متکدوں کے مشترکہ جلسہ میں شریک ہونے کے لئے ایک سرکردہ مسلم لیگ خانہ بدوش جارے تھے کہ کانگریسوں نے مل کر ان کو مارا اور پٹو جس میں ڈیرہ سرور ویر تھا۔ چھین لیا۔ تھا۔
— میں رپورٹ درج نہ کی جا سکی۔ یہ سرحد کی کانگریسی حکومت کا کارنامہ ہے۔
— سندھ اسمبلی کے آئندہ انتخاب ۲ دسمبر کو ہونے کا غذا نامہ دی گئی۔ نومبر کو دل کے جائیں گے۔ ۹ دسمبر کو دلے شکاری شروع ہو کر ۱۲ دسمبر کو ختم ہوجائے گی۔
— مسٹر البندیش کے فردنہ مسٹر جیم جیمش وزیراعظم سندھ مسٹر غلام حسین بدایت الد کا مقابلہ کریں گے۔ حدار اعظم مسٹر سید کے مقابلہ میں یوسف عبداللہ ہارون آ رہے ہیں۔
— مسٹر عبداللہ آت کٹر نے جھوک پرنال ختم کر دی ہے۔ اپنی بیٹن دلایا گیا ہے کہ ان کی جھوک ناچار ہے۔ وہ روزانہ ایک روپیہ لے کر انکار آتش ایک دن میں حاصل نہیں کر سکتے۔

جنگ کا کوئی خطرہ نہیں۔ ایم اسٹالن کے فوجیوں کی تریگی

روسی پالیسی کی وضاحت
لندن ۶ ستمبر۔ خبر رسوا اسٹالن نے آج انگریزوں اور متحدہ مہو رپوٹانی اجاری نمائندے متعین ہاسکو سے گفتگو کی۔ اس میں بتایا کہ دراصل دنیا میں کوئی نئی جنگ کا خطرہ نہیں ہے۔ نئی جنگ کا خطرہ صرف اس لئے قیلاً جانتے ہیں کہ تو میں اپنی فوجوں کو برقرار رکھیں۔ اور جنگی بجٹ میں کسی طرح کی کمی نہ ہو۔ مختلف ممالک میں مابعد جنگ کی بے روزگاری تیزی سے مٹنے نہ پائے۔ ہر ایک مہم کو بے فرق کرنا چاہیے۔ کہ آیا صرف نئی جنگ ہونے کی گفتگو ہی گفتگو ہے یا کوئی نئی جنگ دراصل ہونے والی ہے۔ تاہم لگانے سوال کیا۔ کیا آپ سمجھتے ہیں کہ برطانیہ اور امریکہ روس پر اقتصادی اہلکار کر رہے ہیں۔ جواب میں مارشل اسٹالن نے کہا کہ میں نہیں سمجھتا کہ برطانیہ اور امریکہ کے ذمہ دار حکام ایسی کوشش کرتے ہیں۔ اور اگر وہ ایسا کرتا بھی چاہیں تو روس کو اقتصادی مشکلات میں پھنسا نہیں سکیں گے۔ س۔ کیا جیسا کہ مسروولیس (امریکی) نے حال میں کہا تھا روسی جرمی میں ایسی پالیسی کو رواج دیا کہ جرمی از سر نو قوتور ہو کر مغربی یورپ برطانیہ پر حملہ کرے۔ ج۔ ایسا ہرگز نہیں ہو سکتا۔ روسی جرمی کو مغربی یورپ۔ برطانیہ اور امریکہ کے خلاف استعمال نہیں کرے گا۔ اور یہ صرف اس لئے نہیں کہ فرانس برطانیہ اور امریکہ سے ہمارے معاہدے نہیں۔ بلکہ اس لئے بھی کہ ہماری نیایدی پالیسی یہ ہے کہ جرمی میں جہوریت کو رواج دیا جائے۔ اور اس کی فوجی قوت بالکل ساقط کر دی جائے۔ اور جرمی کی فوجی طاقت کو ہمیشہ کے لئے قوتور دینے سے دنیا کے امن کو مستقبل فائدہ پہنچ سکتا ہے۔ س۔ آپ اس الزام کو کیا کہتے ہیں۔ جو مغربی یورپ کی حکومتیں روس کو دے رہی ہیں۔ کہ اس کے خلاف میں ماسکو اشتعال سے کیوں شش پاریاں بلوے کر رہی ہیں۔ ج۔ یہ ایک جوٹا صید ہے۔ جو تباہ شدہ نازی حکومت سے ان مغربی حکومتوں نے عاریت لیا ہے۔ س۔ کیا یہ ممکن ہے کہ روس اور مغربی جہورتوں میں دوستانہ اور اتحادیہ تہذیب کے لئے باقی رہے حالانکہ روس کی واران کی روٹیں بالکل جدا گانہ ہیں۔ واران کے درمیان تجارت اور امریکہ کے بارے میں دوستانہ مقابلے بھی ہیں۔ ج۔ ایسا ہونا بالکل ممکن ہے۔ جب حال میں بیڈن برطانیہ پر بارش کا وفد آیا۔ تو آپ نے جیسا کہ میں جانتا ہوں۔ برطانیہ اور روس کے درمیان نیابت قریبی درجہ کا ارتباط پیدا کرنے کی خواہش ظاہر کی تھی۔ کیا واقعی یہ ارتباط واقعاً ممکن ہے۔ ج۔ میں واقعی سمجھتا ہوں۔ کہ برطانیہ اور روس کے درمیان دوستانہ تعلقات قائم ہو سکے ہیں۔ اگر سیاسی۔ تجارتی اور تمدنی رشتے زیادہ خلوص کے ساتھ قائم کئے جائیں تو یہ صورت مضبوط رہنا ہی ہے۔ س۔ کیا آپ سمجھتے ہیں کہ اگرچہ میں سے بہت جلد امریکن فوجیں واپس ہوجائیں۔ تو اس عام نامہ کے حق میں بہتر ہوگا۔ ج۔ واقعی میں ایسا ہی سمجھتا ہوں۔ س۔ کیا انیکم پر صرف امریکہ کا قبضہ رہنے سے امن و صلہ عالم کو کوئی فیس لگنے کا اندیشہ ہے۔ ج۔ میں نہیں سمجھتا کہ ایک ایک ایسا فوق العادہ نتیجہ ہے جس سے جنگ کا پائیدار صلہ سکتا ہے۔ انیکم ہم کو سن کر کمزور صفت والے گھرا گئے ہیں۔ اس سے علاوہ انیکم ہم کا خطرہ دو طرفہ ہیں۔ سے زائد ہو کر ہے گا۔ (۱) ایک یہ کہ وہ دہریہ محض نہیں رہ سکتا۔ (۲) دوسرا یہ کہ انیکم ہم کا استعمال ممنوع قرار دیا جائے گا۔ س۔ آپ کی سلطنت روس میں کمیونزم کی ترقی ہو رہی ہے۔ کیا اس کے باعث دیگر ممالک کے ساتھ آپ کے خابہ تعلقات خراب نہیں ہونے لگے۔ ج۔ کمیونزم کی زیادتی کے ساتھ ساتھ تعلقات خارجہ کا خراب دائرہ ہوتا گیا۔ ہمارے تعلقات اور بھی خوشگوار ہوتے جائیں گے۔ س۔ کیا صرف ایک ملک میں کمیونزم کا محدود رہنا ممکن ہے۔ ج۔ کمیونزم نہیں۔ خصوصاً روس جیسے ملک میں یہ بخوبی ممکن ہے۔

آئندہ جنگ کی صورت

ریاست ششانیہ کے فیڈرل وزیراعظم نے اپنی تقریر میں آئندہ جنگ کا نقشہ کھینچتے ہوئے یہ پیش گوئی کی ہے کہ جدید اسلحہ جنگ تیار ہوجانے کی وجہ سے مخالفت فوجیں پالسمیل سے زیادہ فاصلہ سے لڑیں گی۔ اور ان کے لئے دشمن کے قریب پہنچنا نہیں ممکن ہوجائے گا۔ وزیراعظم نے یہ خیال بھی ظاہر کیا۔ کہ ایک ملک ہزاروں میل کے فاصلہ سے دوسرے ملک پر حملہ کر سکا کرے گا۔

تقریری ٹیکس و فرقہ وارانہ فساد

الہ آباد میں فرقہ وارانہ فساد میں ہندوؤں کے بوقت قتل ہوئے اس کی پاداش میں دیاں کے ڈسٹرکٹ ججسٹریٹ نے کئی محلوں میں مسلمانوں پر تقریری ٹیکس لگا دیا۔ اس سلسلہ میں الہ آباد کے ٹریس اور گورنمنٹ کے بڑے ججیکہ آغا خان بیاد عصفور اللہ کے اوپر ڈھائی ہزار روپیہ جرمانہ کیا گیا اور جب عصفور اللہ صاحب نے اس کو دینے سے انکار کیا۔ تو ان کی موت ایک قاتلین اور کچھ سامان پولیس ان کے مکان سے لے گئی جس کے بنیاد ہونے پر پولیس جرمانہ کا دوپہ وصول کرنے کی۔ اخبارات میں یہ خبر شائع ہوئی ہے۔ کہ عصفور اللہ صاحب اس کے خلاف عدالت میں مقدمہ دائر کر رہے ہیں۔ ہمارے خیال میں ان کا یہ مقدمہ اپنی قسم کا پہلا مقدمہ ہوگا۔ ہم نے تقریری ٹیکس کے خلاف پہلے ہی لکھا تھا۔ اور اب پھر لکھتے ہیں کہ یہ انصاف کے بالکل خلاف ہے۔ کیونکہ جہاں کہیں یہ ٹیکس لگائے۔ وہ گناہ لوگ بھی اس ٹیکس کا شکار ہوتے ہیں۔ اور ٹیکس کی تشخیص اور وصول باقی میں اکثر نا انصافیاں ہوتی ہیں۔ اس بناء پر سٹوڈنٹس کے مہنگامہ کی وجہ سے گورنمنٹ نے جس کاؤں پر ٹیکس لگایا تھا۔ کانگریس نے قلمدان وزارت سنبھالنے کے بعد پہلا کام یہ کیا کہ اس تمام روپیہ کو واپس کر دیا۔ دنیا کی ہر گورنمنٹ کا پہلا فرقہ رعایا کی مال و جان کی حفاظت کرنا ہے۔ وہی گورنمنٹ دنیا میں نیک نام رہتی ہے جو اسے حسن انتظام اور وفا لیت کی وجہ سے ایسا انتقام کرتی ہے۔ کہ فساد نہ ہونے پائے۔ اور اگر فساد ہو تو اس کو فوراً دبا یا جائے۔

زمانہ مابعد جنگ اور مسلمان

۱۳۴۵ھ میں جس خوفناک مالگیر جنگ کا آغاز ہوا تھا۔ وہ کروڑوں انسانوں کو ہلاک و برباد کر کے اور دنیا کے بڑے حصے کی تباہی و تخریب کے بعد ختم ہوئی اور مسلمان مابعد جنگ کی۔ دنیا میں جابجائے جنگ کے بعد دنیا میں امن و عافیت کا دور شروع ہو جاتا اور جو قومی تقریباً پچھ برس تک جنگ و بیکار اور تباہی و بربادی میں معروف رہیں وہ از سر نو اطمینان سے تقریری کاموں میں مشغول ہوجائیں۔ لیکن ایسا نہیں ہوا۔ بلکہ کائنات ارضی کے سب سے والے اب تک اس محسوس جنگ کے نتائج تعلقت رہے ہیں خارج اور معشورہ دونوں اضطراب کی حالت میں ہیں۔ اور کوئی چھوٹی بڑی قوم خود اندر مغربی مابعد جنگی اپنے مستقبل کی طرف سے مطمئن نہیں ہے۔ جب تک جنگ جاری تھی دنیا کی سب قومیں دو دو گلیوں میں تقیم تھیں۔ اور انہوں نے اپنے اپنے ملک کے سارے وسائل جنگ میں فوج حاصل کرنے کے لئے وقف کر دیئے تھے۔ ہر قوم ایک مجبوزانہ فوج کی حالت میں تھی۔ اور اسے جنگ کے علاوہ اور کچھ نظر نہیں آتا تھا۔ ہر ملک کے سب کا رخانے جنگ سازو سامان واسلحہ کی تیاری میں مشغول تھے۔ ملکہ تقریباً ہر شخص جنگ کے سلسلہ میں کئی نہ کوئی خدمت انجام دے رہا تھا۔ یہاں تک کہ ہندوستان میں بھی جنگی کارروایاں وسیع پیمانہ پر جاری تھیں۔ عرض ساری دنیا میں زندگی کے دوسرے مشاغل گویا محفل ہو چکے تھے۔ اور جنگی فزوں کے مقابلہ میں تمام آوازیں دب کر رہ گئی تھیں۔ یہ مجبوزانہ فوجیں و فزوں اور جنگ میں انہماک صرف اپنے ملک کی آزادی پر قرار رکھنے کے لئے تھا۔ کہ ہر قوم کو اس کا یقین تھا۔ کہ اگر اسے شکست ہوگئی۔ تو وہ اپنے دشمن کی محکوم و غلام بن جائے گی۔ اور ملک کے سارے وسائل اور موزوں معاش کے ذرائع دشمن کے قبضہ میں چلے جائیں گے۔ اود یہ ایسی محبت ہے۔ جس کو کوئی بھی قوم فوجی سے برداشت نہیں کر سکتی۔ کیونکہ آزادی ہر قوم کا فطر کی حق ہے۔ اور اسے حق سے کوئی دھت بردار نہیں چاہتا۔ جنگ کے معاملہ میں ہندوستان کی حالت دوسری قوموں سے مختلف تھی۔ کیونکہ ہندوستان آزاد ملک نہ تھا۔ اس نے جنگ میں اس کی شرکت اپنی آزادی کو برقرار رکھنے کے لئے نہ تھی۔ لیکن باوجود اس کے ہندوستان کو جنگ میں شریک ہونا پڑا۔ اول تو اس وجہ سے کہ وہ برطانیہ کا غلام تھا۔ لہذا جب برطانیہ نے اعلان جنگ کر دیا تو وہ بھی خواہ مخواہ جنگ میں شریک ہو گیا۔ اور برطانیہ کے دشمنوں نے اسے بھی دشمن ملک قرار دیا۔ دوسرے اس وجہ سے کہ اگر ہندوستان کو برطانیہ سے بہت سی شکایات تھیں۔ لیکن اس کے ساتھ وہ بھی برداشت نہیں کر سکتا کہ کوئی بیرونی قوم اس پر مسلط ہو جائے اور اس کو نا غلام بنائے۔ ہندوستان کو یہ دیکھ رہا تھا کہ اگرچہ اس نے جاپان کے جھٹکوں پر ہنسنے کی ان کوشش طرح پامال و برباد کیا۔ ۵۰ یہ بھی حیات تھا۔

جاپان نے اپنی سیاسی حکومت چین کے ساتھ کیا سلوک کیا۔ لہذا یہ کیسے ممکن تھا۔ کہ وہ اپنے ظالم دشمنوں کا قبضہ اپنے ملک پر پسند کرتا۔ اس میں شک نہیں کہ کانگریس نے گذشتہ جنگ میں حکومت کو کسی قسم کی امداد نہیں دی بلکہ انڈیوی میں اپنی بے تعلقی و بیزارگی کی پالیسی کا اعلان کر دیا۔ اور آخر تک اس پر قائم رہی۔ اس سے علاوہ اس نے دوسری سیاسی تحریکیں بھی جاری رکھیں۔ بلکہ جنگ کے ایک خاص دور میں جہ ہندوستان خطرہ کی حالت میں تھا۔ ہندوستان چھوڑ دو کا لفرہ بلند کیا۔ جس کے نتیجے میں اکثر اسلحہ میں بہت سے افوسناک واقعات پیش آئے۔ جن سے ملک کے امن و عافیت میں خلل پڑا۔ لیکن باوجود کانگریس کی مخالفانہ جدوجہد کے ہندوستان نے اپنی امداد جاری رکھی۔ ہندوستان کے حوام و خواص اور ہندوستانی والیان ملک آئندہ اسے آخر تک برطانیہ کو مالی و اخلاقی امداد دیتے رہے۔ اور ہندوستان کے کارخانے جنگی سازو سامان کی تیاری میں نہایت سرگرمی سے مصروف رہے۔ عرض ہندوستان نے اپنی ہر فوجی پیداوار مصروفیات اور سارے وسائل جنگ کے لئے وقف کر دیئے اس نے مصیبت برداشت کی۔ لیکن جنگی کارروایاں میں خلل نہ پڑنے دیا۔ ہندوستان نے برطانیہ کے علاوہ اس کے اتحادیوں کے لئے بھی جنگی سامان اور اناج ہم بھیجا۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ اسی نے اپنے بیوت لاکھوں کی تعداد میں دشمنوں سے لڑنے سے بچھے۔ جنہوں نے ہر محاذ پر اپنی دلیری و شجاعت کے پورے دکھائے۔ چنانچہ برطانیہ کے ذمہ دار ارکان سلطنت اور اعلیٰ فوجی افسروں نے ہندوستانی فوجیوں کی بے نظیر خدمات کا بار بار اعلیٰ اعلان و اعتراف کیا ہے۔ اور برطانیہ کے اتحادیوں نے بھی ہندوستان کی بڑھتی اور بڑھتی امداد کی اہمیت تسلیم کی ہے۔ اس سلسلہ میں یہ بات خصوصیت سے لائق تذکرہ ہے۔ کہ جنگ کو کامیابی کے ساتھ اختتام تک پہنچانے میں ہندوستان کے عام مسلمانوں اور اسلامی ریاستوں کا خاص حصہ ہے۔ مسلمانوں نے مالی و اخلاقی امداد کے علاوہ فوجیہ امداد بھی پیش کر دی۔ جنگ میں بھیجا۔ جنہوں نے یورپ کی بہترین تربیت یافتہ فوجوں کا بڑی دلیری سے مقابلہ کیا۔ اور مختلف میدانوں میں شہیدیاں قربان کر دیں۔ اور ان کی جفاکشی اور قوت۔ بروا شت کا ثبوت دیا۔ ہندوستان کے مسلمانوں کے علاوہ اس جنگ میں دوسرے اسلامی ممالک بھی برطانیہ کے ساتھ تعاون کیا یا غیر جانبدارہ کو فائدہ پہنچایا۔ حالانکہ ملکہ کی طرف سے ان ملکوں کو طرح طرح کی ترغیب دی گئی۔ سارے انہیں تیار کیا کہ اگر وہ جرمی کے ساتھ متعلق ہوجائیں گے تو انہیں مستقبل میں کیسے فائدہ ہوں گے۔ یہاں تک کہ ان کے حدود حکومت میں توسیع تک کا وعدہ کیا گیا۔ لیکن اسلامی حکومتیں اپنی جگہ سے متزلزل نہیں ہوئیں۔ مگر بڑی۔ افغانستان وغیرہ سب نے غیر جانبداری قائم رکھی۔ جس سے اتحادیوں کو بے حد فائدہ پہنچا۔ چنانچہ مصری کو اس کا اعتراف ہے۔ کہ ترکی کی غیر جانبداری برطانیہ اور روس وغیرہ کے لئے اتنا فائدہ بخشنا ہی تھی۔ ترکی اگر جرمی کی کوئی خاص امداد نہ کرتا صرف راستہ بردار تواج جنگ کا نتیجہ دیکھ اور ہوتا۔ اسی طرح عرب کی ریاستیں بھی غیر جانبدار رہیں۔ بلکہ ایک حد تک انہوں نے بالواسطہ برطانیہ کو مدد پہنچائی۔ ان واقعات سے ثابت ہوتا ہے کہ گذشتہ جنگ میں یورپی دنیا کے اسلام آبادیوں سے بہت سی ظاہر کر رہی تھی۔ بلکہ مختلف طریقوں سے انہیں فائدہ پہنچا رہی تھی حقیقت یہ ہے کہ اس خوفناک زمانہ میں جبکہ جرمی ایک بے پناہ سیلاب کی طرح پڑھا چلا آ رہا تھا۔ کسی سلطنت کا غیر جانبدار نہ رہنا ہی بڑی بات تھی۔ جس سے اتحادیوں کے مضامین میں بہت کمی ہوگئی۔ ہندوستان کے مسلمانوں اور اسلامی ریاستوں نے یورپ و ہندوستان کی اسلامی حکومتوں کو بخوبی پرہیز توجہ تھی۔ کہ جنگ کے بعد جب حکومتوں کی از سر نو تنظیم ہوگی۔ بعد از او ہمز کا دور آئے گا۔ تو برطانیہ اور اس کے اتحادی مسلمانوں کی سامی جنگ کو نظر انداز نہیں کریں گے۔ بلکہ خصوصیت کے ساتھ اسلامی حکومتوں کی ترمیم افرائی کریں گے۔ اور انہیں یہ موقع دیں گے۔ کہ وہ بھی آزاد قوموں کی طرح ترقی کریں۔ اور اس نقصان کی تلاقی کریں جو انہیں بالواسطہ یا بالواسطہ دوسری جنگ عظیم میں پہنچا ہے۔ لیکن کسی نذر افوس اور جرم کا مقام ہے کہ جنگ کے بعد مسلمانوں اور اسلامی حکومتوں کو نظر انداز ہی نہیں کیا گیا بلکہ ان کے ساتھ ایسا سلوک کیا گیا۔ جو قابل ملامت ہے۔ مثلاً پہلا معاملہ فلسطین کا ہے۔ امریکہ اور برطانیہ دونوں اس کے دیے ہیں۔ کہ فلسطین کو جو ایک خاص عربی ملک ہے بغیر کسی معقول وجہ کے کسی زور و قوت سے وہیں اجمود بنا یا جائے۔ وہاں ساٹھ سال سے یہودیوں کے داخلہ سلسلہ جاری ہے۔ اور ان کی تعداد بڑھتی جاتی ہے۔ اس پر غور فرمائی

ہے کہ مزید ایک لاکھ پودوں کو داخلہ کی اجازت دیدی گئی۔ مساری و نیلے اسلام
عمری حکومتیں برطانوی اور امریکی کے اس ناچار اقدام کی بنیاد پر شدید نفرت کو رہی ہیں
لیکن ان کی فریاد کوئی نہیں سنتا۔ حالانکہ دنیا کا کوئی قانون اس کو جائز نہیں رکھتا۔ کہ
کسی ملک میں اس کے رہنے والوں کی طرف سے خلافت اجنبی لوگوں کو دینا حقیقت و دشمنوں
کی حیثیت رکھتے ہوں۔ یہ پروستی داخلہ کے آباد کیا جائے۔ لیکن فلسطین میں یہ یہودی رہا ہے
کہ یہودیوں کو جو مسلمانوں کے مسکن تھے ان کے دشمن ہیں داخل ہونے کی اجازت
دے دی گئی ہے۔ اور اس سوچ اور دو تہہ دو تہہ کے اسی دولت کی طاقت سے وہاں
کی ہندوؤں کو یہودیوں کے یہودیوں کے خلاف اس طرح کی مخالفت دینا کسی مذمت
قوم کی تاریخ میں نہیں ہے۔ فلسطین کے علاوہ تو ان کے ساتھ یہودیوں کی طرف سے
کیا گیا ہے۔ روس و ایران پر اقتدار حاصل کرنے اور ترکی کی آزادی کو تسلیم کرنے
کے لئے طرح طرح کی تدبیریں کر رہا ہے۔ جنگ کے زمانہ میں اور اس کے بعد روس نے
ایسی عجیب و غریب دشمنیت کا اظہار کیا ہے۔ جو بالکل خلاف توقع ہے۔ لیکن ہندو
کے کیونٹ اب بھی روس کے راگ کا ہے۔ روس کے علاوہ ایران میں بھی روسی
طرح طرح کی سازشوں میں مصروف ہے۔ ان سب شرارتوں اور غش پر دازلوں کا مقصد
یہ ہے کہ اسلامی و مشرقی ممالک کو ان کی آزادی سے محروم کرنا۔ لیکن اس کی جرحا ہندو کی
وہ خود اپنے وطن میں بھی آزادی والہانہ سے زندگی بسر نہ کر سکیں۔ روس اور ایران کے
علاوہ مصر میں بھی سازشیں ہوتی ہیں۔ گزشتہ جنگ میں جرمنی کے خطرے سے محفوظ
رہنے کے لئے اس نے اپنی جرحا ہندو کی آزادی کا اعلان کر دیا تھا۔ لیکن اس کی جرحا ہندو کی
نوعیت ایسی تھی۔ کہ وہ برطانیہ کے پیچھے نہیں چھوڑتا تھا۔ اس لئے حکومت برطانیہ
جنگ کے زمانہ میں مصر کے وسائل سے پورا پورا فائدہ اٹھا رہی تھی۔ اس کے علاوہ
بھی مصر نے برطانیہ کی عہدہ ادا کی ہے۔ اس بنا پر مصر کو یہ توقع تھی کہ جنگ کے بعد
معاہدوں پر نظر ثانی کر کے مصر کی آزادی و خود مختاری تسلیم کر لی جائے گی۔ مگر کوئی
دنیا کی ہر قوم کی طرح اپنے اوپر تو حکومت کرنے کا حق حاصل ہے۔ وہ یہاں پر اپنے
ملک میں کسی اجنبی حکومت کا اقتدار پسند نہیں کرتا۔ بلکہ آزادی کا مل کا طلب گار ہے
وہ برطانیہ کے کسی دشمن کا ساتھ دینا یا کوئی مخالفانہ رویہ اختیار کرنا ہرگز نہیں چاہتا
بلکہ مساحرت کے اصول پر برطانیہ سے دوستی کا معاہدہ کرتا چاہتا ہے۔ لیکن جب
برائے معاہدے پر نظر ثانی کر کے وقت آیا۔ اور بات چیت شروع ہوئی تو مصر نے
بلکہ مساری دیکھتے ہی محسوس کیا کہ برطانیہ مستقبل قریب میں مصر سے اپنی وجہ ہٹانے
سے ہر تیار نہیں ہے۔ وہ آزادانہ بھی اپنا اقتدار و مال قائم رکھنا چاہتا ہے۔ اسی بنا
پر چلتی جا رہی ہے۔ معلوم نہیں کیا انجام ہوگا۔ یہ تو ہر دن ہندو کی اسلامی حکومتوں کا
کر تھا۔ ہندوستان کے مسلمانوں کے ساتھ جو سلوک کیا گیا وہ بھی کسی سے مخفی نہیں۔
وہ تو ہم بیلے تھاکے ہیں کہ مسلمانوں نے زمانہ جنگ میں کوئی ایسا کام نہیں کیا۔ جس سے
اس مقصد کے لئے تیار ہیں برطانیہ کو کسی مشکل میں مبتلا ہونا پڑتا۔ بلکہ اس کے برخلاف
ہوں نے کسی قسم کی ممکن امدادیں تامل نہیں کیا۔ ہندوستان کے مسلمان ہر اعتبار سے
خصوصاً مال و اقتصادی حیثیت سے ہندوستان کی دوسری قوموں کے مقابلہ میں پس ماند
و ان کے ذرائع معاش محدود ہیں۔ اس لئے ان کے زمانہ میں انہوں نے سخت محنت
نفاذ ہو تقریباً قابل برداشت تھی۔ اس کے مقابلہ میں دوسری قوموں کے سرمایہ دارانہ
لئے یہ جنگ دولت کی طلبی ثابت ہوئی۔ انہوں نے کروڑوں روپیہ کا بیکار
ملک کے لوگوں کو کیا صدمہ ملا؟ اس کی داستان نہایت طویل اور درناک ہے۔ مختصر یہ
ہے کہ لوگوں نے جنگ میں کسی قسم کی امداد دینے سے صاف انکار کر دیا تھا۔ وہ تو ان دنوں
م کے سختی قرار دیتے ہیں۔ اور ہندوستان کی حکومت عملاً ان کے حوالہ کر دی گئی۔ لیکن
حکومت اس طرح نظر انداز کر دیئے گئے۔ گویا اس ملک میں ان کا کوئی وجود ہی نہیں چاہی
مسلم لیگ کا ایک نمائندہ بھی اس ناساختہ قومی حکومت میں موجود نہیں ہے۔ جو دوسری
ہر کوئی میں قائم ہوئی ہے۔ اگر مسلمان اس نا انصافی پر رنج و عقہ کریں تو یہ ایک فوری
ت ہے۔ دنیا کی کوئی بھی باجمیت قوم یہ کارا نہیں کر سکتی ہے کہ وہ اس طرح نظر انداز
دی جائے۔ جو سلوک مسلمانوں کے ساتھ کیا گیا یہ موت نا انصافی ہی نہیں۔ بلکہ نا امانت
ہی ہے۔ کیونکہ اس ملک میں کسی ایک قوم کی یا پارٹی کی حکومت قیام وہ یا رتی
ی یا اقتدار کوئی نہ ہو۔ قائم نہیں رہ سکتی۔ ایک ہی پارٹی کی حکومت کو ایسی مشکلات
سامنا کرنا پڑتے گا۔ جس سے عہدہ برائو نا ممکن ہے۔ بیشک مسلمان بنسباً اقلیت

کی حالت میں ہیں۔ لیکن اس اقلیت کی تعداد دس کروڑ ہے۔ یہ اتنی عظیم الشان تعداد
ہے۔ جس کو دنیا کی کوئی طاقت نظر انداز نہیں کر سکتی۔ جدید حکومت میں مسلم لیگ کے
شامل نہ ہونے سے ملک میں جو صورت حال پیدا ہو گئی ہے۔ وہ نہایت خطرناک ہے
حالات روز بروز بدتر ہوتے جاتے ہیں۔ اگر جلد توہ نہیں کی گئی۔ تو معاملہ قابو سے باہر
ہو جائے گا۔ اور ایسے واقعات بیان میں آئیں گے۔ کہ ہر ہر ہر ملکوں کو ہندوستان
کی آزادی سے دلچسپی و توجہ دینی پڑے گی۔ وہ بھی یہ سمجھنے پر مجبور ہوں گے۔ کہ ہندوستان
کے فرقہ وارانہ جنگ سے محفوظ رکھنے کا صرف یہی ایک علاج ہے کہ ایک اجنبی دیگر ملکی
قوم اس پر غیر محدود دباؤ کرے۔

مسلمان ہندوؤں کے دشمن کیوں ہو رہے ہیں؟

گاندھی جی کے ایک سوال کا جواب
درا مولانا مظفر علی اٹل صاحب ایم ایل اے سابق جنرل سیکریٹری مجلس احرار
مذمت اہل کو دعوت وزارت

وہ کانگریس اور آزاد خیال جماعتوں کے امتحان کا ایک اور وقت آیا۔ جبکہ دانشور
نے مذمت جو اہل لالہ نہرو کو ترغیب وزارت کی دعوت دی۔ اس پر کانگریس نے کیا کیا اور
آزاد خیال جماعتوں نے کیا کیا۔ کانگریس نے فیصلہ کیا کہ وزارت ۱۵ ارکان پر مشتمل ہو
ان میں سے ۵ مسلم ہوں اور اٹھ میں بھی فادمولانا دانشور سے سامنے پیش کیا گیا
اور نہرو ہواں نام فریگ استعفی کا تھا۔ جو اننگو انڈی قوم کے نمائندے کے طور
پر لئے جارہے تھے۔ دانشور نے نہرو کو نام کا ۵۔ کانگریس نے نہرو سے
۵ مسلم تشکیلات مقرر کر کے مسلمانوں کی نمائندگی ۳۳ فیصد کی دی۔ گویا اگر کانگریس
کے پس میں رہتا یا رہے۔ تو وہ مسلمانوں کو ۳۳ فیصدی سے زیادہ نمائندگی دینے
پر آمادہ نہ تھی۔ اس وقت تک پوزیشن یہی ہے۔ کہ اگر مسلم لیگ عبوری حکومت میں
شامل نہ ہو۔ تو زیادہ سے زیادہ پانچ مسلمان لئے جا سکتے ہیں۔ گویا ابھی تک یقین کے بعد
جو حق کی باری نہیں آئی۔

تلخ لطیفہ
لیکن تلخ لطیفہ کیا ہے۔ کہ اگر ایک شامل ہو تو اسے توہ جنگیں دے دی جائیں گی۔
مگر اس سے جھگڑا مول لینے کے لئے ایک ہندو کو علیحدہ کر کے ایک آزاد خیال مسلمان کو لے
لیا جائے گا۔ اگر گاندھی جی اور دوسرے کانگریسی لیڈر دیا نت اور صفائی سے کام لیتے
تو وہ پہلے ہی ہار یا ہا۔ میں سے جو تشکیلات مسلمانوں کے لئے کرتے اور ان میں جو غیر
مسلمانوں کو مسلک کرتے۔ ہر ایک سے کہنے کے مسلمانوں کو جگہیں دے دی گئی ہیں۔ لیکن
مب چاہے۔ اگر باغی نشانی لے لے۔ یہ بات لیگ اور اس کے مخالفانہ دلوں کو قبول یا
پسند نہ ہو یا نہ ہو۔ کانگریس کی دیانت پر مسلمانوں کو شبہ نہ ہو سکتا۔ لیکن جو پوزیشن
اب اختیار کر رہی ہے۔ وہ مسلمانوں کو باہم لڑانے نیک کو لڑانے اور ہندوستان میں
کشت و خون کرانے کا باعث ہو رہی ہے۔ آزاد خیال جماعتوں کے لیڈر تھانہ بھی بن
رہے ہیں اور تھانہ جی مگر یہ کہنے کو تیار نہیں کہ وہ اس سے ہر معنی دار۔

وائٹ صاحب کا مضمون

(۶) بیان میں گاندھی جی کو یہ بات بھی یاد دلادوں کہ اجنارات میں وائٹ صاحب کا
جو راقی مشن کے قریب ہے۔ ایک بیان شائع ہو چکا ہے۔ جو لاشعور میں بیٹھ کر باگیا۔
اس میں کہا گیا کہ گاندھی جی نے وائٹ صاحب سے فرمایا کہ آپ لیگ اور کانگریس دونوں
کو ساتھ لے لیا جائے میں آپ لیگ کو ساتھ لے سکتے ہیں۔ لیکن کانگریس کو دونوں کو ساتھ
نہیں لے سکتے۔ اس بیان کی کوئی تردید ابھی تک میری نظر سے نہیں گزری۔ اس لئے کیا ہم
یہ سمجھیں کہ جو لیگ کے ساتھ اور اس کے سبب سے مسلمانوں کی بہت بڑی اکثریت
کے ساتھ ہو رہا ہے۔ اور جس کا اثر سب مسلمانوں پر اندرونی اور بیرونی طور پر ہو رہا
ہے۔ یہ گاندھی جی کی کاوشی فکر کا دانستہ نتیجہ ہے؟ اگر نہیں ہے جیسا انسان جس نے
سے لیکر آج تک ہندوستان کا آزادی اور ہندو مسلم اتحاد کی کوشش میں صرف
کی اور جس نے گزشتہ چند برسوں میں مسلم لیگ کی لیڈر شپ کی حکمت عملی کی ان
واقعات سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ اور اندرونی طور پر اور لوگ بھی یہی

جو مشا نہیں۔ تو قوموں کے درمیان خوشگوار تعلقات کیوں قائم ہو سکتے ہیں؟ مگر کچھ
کتنا پریشان ہے۔ کہ اس سوال کی بجائے کہ مسلمان ہندوؤں کے دشمن کیوں ہو رہے ہیں؟
سوال قابل غور ہے۔ کہ ہندو مسلمانوں کے دشمن کیوں ہو رہے ہیں۔ اور کانگریس
بانی کان کو کیا ہو گیا ہے؟

شفاعت احمد اور علی ظہیر
(۷) گاندھی جی کی رضا مندی سے مسلمان مرکزی کو تسلیم کرنے سے لے کر شفاعت
خان کو کسی آزاد خیال کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ انہیں وزارت میں لیا گیا۔ وہ
کس آزاد خیال جماعت کے نمائندہ تھے۔ کیا وہ نمائندہ اسمبلی کے انتخاب تک مسلم لیگ
نہ تھے؟ اگر ایک شخص مسلم لیگ سے مرکزی اسمبلی یا نمائندہ اسمبلی کا کھٹ حاصل نہ کر
سکے۔ تو یہ ناقابلیت اسے مرکزی وزیر بننے کے لئے انکار کرتی ہے۔ لیکن اس کے پیچھے بنیادی
بھی مرکزی اسمبلی میں کھٹ نہ ملے۔ تو اب امیدوار ہے۔ اور انگلیوں پر کھاتے
کے خزانہ دولت حاصل کر کے شفاعت خط کرنا چاہتے۔ عبدالرب نیر کو یہاں سے اسی سوچا
کہ وہ جو کچھ قیامی انتخاب میں شکست کھا گئے تھے۔ لیکن ان کی صنعتی طاقت کی وجہ سے
نہ ہوئی تھی۔ جب اپنی باری مئی۔ تو شفاعت احمد خان کو مسلمانوں کے سرپرست کیوں
کیا؟ سید علی ظہیر صاحب کے بارے میں انکار کافی ہے کہ وہ بھی ایک شخص کی شفاعت
بجائے تھے۔ اور ان کے بارے میں سرپرستین بجائی لائی صدر ان کی پادشیر شیعہ
کا فخر سے اعتراف بھی کیا ہے کہ انہیں کسی پوچھ کر نہیں بنایا گیا۔ آزاد خیالی
کے کیا کیا مظاہرہ کر رہے ہیں انہوں نے گزشتہ بیس سال کے عرصہ میں کئے؟ مشر آصف علی نے
جنگ آزادی میں ہمیشہ حصہ لیا ہے۔ اس لئے ان کے نام پر اس بنا پر اعتراف نہیں
کیا جا سکتا۔

ابتدا یہ ہے انتہا کیا ہوگی؟

مگر یہ نہیں جواب پو۔ بی سے تفق رکھنے والے ہیں۔ دلی کو پو۔ بی سے محلاً باہر
قراردین دیا جا سکتا۔ آخر انتخاب کے وقت سا سے ہندوستان سے ایک خط کو
مضمون کرنا اور اس میں بھی مولانا محمد احمد کا نام لیا جائے۔ اس کا جواب دینا
کوئی ایسا مستحسن اقدام ہے۔ جس سے اسلامیان ہند مطمئن ہو سکتے ہوں یا جب ابتدا
یہ ہے اور اگر یہی موجودگی میں تو انتہا کیا ہوگی؟ پھر نیشنل مدراس۔ جمہوری۔ سی۔ بی۔
اور اور ڈی۔ سی۔ کی طرح کسی مسلمان کے بغیر آزادی ہندوستان کی وزارت ملے گی۔ جیہاں
کبھی سے کوئی خانہ بکری کے لئے میسر آیا۔ اس سے کام لے لیا جائے گا۔ کیا یہ صورت
حال ہندوؤں اور مسلمانوں کو ایک دوسرے کے قریب لائے والی ہے؟

مسلم اکثریتوں سے دشمنی

(۸) بنگال اور سندھ کی وزارتوں کو لے لے اسی زمانے میں کوشش کی گئی۔ جبکہ
ہندو مسلم تھقیہ کی سب سے زیادہ ضرورت تھی۔ لیکن اس بارے میں آج بھی اپنا
زور لگا رہی ہے۔ ہندوؤں کو انتخاب تک نوٹ بیٹھ گئی۔ کیا یہ سب صوبوں میں سب
مسلمانوں کو کچھ لگا کر یہ پوچھنا ہے کہ لوگوں کو کیا ہے جواب زبان کھولنے؟ اگر میدان
سیاست میں مسلم اکثریت کو یا مال کر کے اتحاد کی بنیاد رکھنا مقصود ہے۔ تو یہ
سوال کرنے سے کیا حاصل کہ مسلمان ہندوؤں کے دشمن کیوں ہو رہے ہیں؟ یہی بھی سوچا
ہے کہ ہندو مسلمانوں سے کوئی دوستی کر رہے ہیں؟

آزاد خیال مسلمانوں سے گزارش

اس مضمون کو ختم کرنے سے قبل میں آزاد خیال مسلمانوں سے یہ کہنا چاہتا ہوں
مگر جب کانگریس نے ۱۵ اے ۵ تشکیلات میں ان کے لئے مخصوص کیں ۵۴ فیصدی اسلامی
میں سے کسی جماعت یا فرقے کے احتجاج نہیں اور اپنے لئے اور لیگ کے لئے ۵۴ اے ۵
نیشنل لطیف خاطر فرمائیں۔ اب کانگریس آپ کو خوش کر کے لیگ سے لڑنے کے لئے
یہ کہتی ہے۔ کہ لیگ آئے تو وہ پانچ تشکیلات لے لے۔ ہم ہندوؤں کی ایک سیٹ خالی
کے ایک آزاد خیال مسلمان کو جگہ دیں گے۔ تو اب اس ایل فوری کا شکار کیوں ہوتے
ہیں۔ کوئی ہندوؤں کو کلمہ اور مسلم لیگ سے آپ کی حمایت کرنے کے لئے مارا جارہا
ہو اب کو ہندوؤں کا قیام بنایا جا رہا ہے۔ آخر خائن قیامی کی کیا ضرورت ہے
اور اس طرح مسلمانوں میں شکست پیدا کر کے آپ کو کیا ملے گا؟

مسلمانوں کو لڑنے کی چاہیں

اگر پاکستان مانگے کے بعد اور مسلمانوں کو اس کے لئے کسانے اور لڑنے کے بعد
جناح اور اس کی لیگ ۳۴ فیصدی برتری سے تو اسے عاشق صادق کی طرح مرے دو
اپنی ٹانگ ہندوؤں کے لئے ہیں اگر اسے آج مسلمانوں سے جب وہ ناراض ہیں اور
کل ہندوؤں سے جب انہیں ضرورت نہ رہے گی کٹوان کو کسی عقل مندی ہے۔ اگر لیگ
بند رہے۔ تو اسے راضی کرنے کے لئے آپ کو اب دیا جا سکتا ہے۔ اور اگر لیگ راضی
اس بات پر ہو جائے تو آپ کو ہندوؤں سے چاہیں جو اب مل سکتا ہے۔ پھر اس سودے
میں نقص کو کتنا ہے؟ خدا را کہی سوچا بھی تو کرو۔

ہندوستان کی سکونت

لکھنؤ کی ایک خبر منظر ہے کہ حجاز کی آمدہ اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ حکومت
حجاز نے ایک حکم کے ذریعہ ہاشمہ گان حجاز کو یہ اطلاع دے دی تھی۔ کہ اس سے وہ
ہندوستان میں منتقلی سکونت نہیں اختیار کر سکتے ہیں۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ جو لوگ
ہندوستان سے حجاز پہنچنے کے لئے انہیں روک لیا گیا ہے۔

جدید اخبارات

بہی کی ایک خبر میں بتایا گیا ہے۔ کہ شہر کے چند با اثر مسلمان تاجروں نے ایک
وقت نئے اخبارات جاری کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جن میں چھ روزانہ ہوں گے اور
تین ہفتہ وار۔ یہ روزانہ اخبارات انگریزی۔ اردو اور گجراتی میں شائع ہوں گے۔
اور ان کے مقصد و ارادے پیش بھی لکھے جائیں گے۔ نئے اخباروں کے لئے ایک
عظیم الشان پریس کا انتظام بھی تقریباً مکمل ہو چکا ہے۔

محفوظ احوال

بھیلوں کے محفوظ کرنے کی صنعت کی ترقی و توسیع کے لئے "حکمر زراعت"
خاص کوششیں کر رہا ہے۔ حجاز اس صنعت کی ترقی میں امداد کے لئے حکومت
ہند نے ۲۰ ہزار ۸۰۰ روپے تفویض کئے ہیں۔

نادر تحفہ

حاجی مولوی ایدہ منشی محبوب عالم صاحب کے
زمانہ کے پیشہ اخبار سہتہ دانے حب ذہن
سے میرے پاس برائے فروخت موجود ہیں۔ ان
سے علاوہ اور بھی رہے ہیں جن کو میں تلاش کر رہا
ہوں خریدار صاحبان بدلیہ خط و کتابت ذیل کے
پتہ پر فرماتے کہ میں یہ
اومان پر شاد و مقرر ذریعہ ماسٹر گرجا
پر شاد و مقرر محلہ مہاراجہ متھل
گھٹا گھڑی۔ علی گڑھ۔ یو پی

لال ملی بوٹ پالٹ

پیر کے کو پالٹارہ ملائم اور
چمکا رہتا ہے مسلم طور پر
دلالتی سے بہتر ہے۔ اجنبی
کے لئے خط و کتابت کریں۔

پتہ

امراٹھری

ہیرامندی لاہور

۱۹۱۷ء کے پرچے	۱۹۱۸ء کے پرچے	۱۹۱۹ء کے پرچے
۱۹۲۰ء کے پرچے	۱۹۲۱ء کے پرچے	۱۹۲۲ء کے پرچے
۱۹۲۳ء کے پرچے	۱۹۲۴ء کے پرچے	۱۹۲۵ء کے پرچے
۱۹۲۶ء کے پرچے	۱۹۲۷ء کے پرچے	۱۹۲۸ء کے پرچے
۱۹۲۹ء کے پرچے	۱۹۳۰ء کے پرچے	۱۹۳۱ء کے پرچے
۱۹۳۲ء کے پرچے	۱۹۳۳ء کے پرچے	۱۹۳۴ء کے پرچے
۱۹۳۵ء کے پرچے	۱۹۳۶ء کے پرچے	۱۹۳۷ء کے پرچے
۱۹۳۸ء کے پرچے	۱۹۳۹ء کے پرچے	۱۹۴۰ء کے پرچے
۱۹۴۱ء کے پرچے	۱۹۴۲ء کے پرچے	۱۹۴۳ء کے پرچے
۱۹۴۴ء کے پرچے	۱۹۴۵ء کے پرچے	۱۹۴۶ء کے پرچے
۱۹۴۷ء کے پرچے	۱۹۴۸ء کے پرچے	۱۹۴۹ء کے پرچے
۱۹۵۰ء کے پرچے	۱۹۵۱ء کے پرچے	۱۹۵۲ء کے پرچے
۱۹۵۳ء کے پرچے	۱۹۵۴ء کے پرچے	۱۹۵۵ء کے پرچے
۱۹۵۶ء کے پرچے	۱۹۵۷ء کے پرچے	۱۹۵۸ء کے پرچے
۱۹۵۹ء کے پرچے	۱۹۶۰ء کے پرچے	۱۹۶۱ء کے پرچے
۱۹۶۲ء کے پرچے	۱۹۶۳ء کے پرچے	۱۹۶۴ء کے پرچے
۱۹۶۵ء کے پرچے	۱۹۶۶ء کے پرچے	۱۹۶۷ء کے پرچے
۱۹۶۸ء کے پرچے	۱۹۶۹ء کے پرچے	۱۹۷۰ء کے پرچے
۱۹۷۱ء کے پرچے	۱۹۷۲ء کے پرچے	۱۹۷۳ء کے پرچے
۱۹۷۴ء کے پرچے	۱۹۷۵ء کے پرچے	۱۹۷۶ء کے پرچے
۱۹۷۷ء کے پرچے	۱۹۷۸ء کے پرچے	۱۹۷۹ء کے پرچے
۱۹۸۰ء کے پرچے	۱۹۸۱ء کے پرچے	۱۹۸۲ء کے پرچے
۱۹۸۳ء کے پرچے	۱۹۸۴ء کے پرچے	۱۹۸۵ء کے پرچے
۱۹۸۶ء کے پرچے	۱۹۸۷ء کے پرچے	۱۹۸۸ء کے پرچے
۱۹۸۹ء کے پرچے	۱۹۹۰ء کے پرچے	۱۹۹۱ء کے پرچے
۱۹۹۲ء کے پرچے	۱۹۹۳ء کے پرچے	۱۹۹۴ء کے پرچے
۱۹۹۵ء کے پرچے	۱۹۹۶ء کے پرچے	۱۹۹۷ء کے پرچے
۱۹۹۸ء کے پرچے	۱۹۹۹ء کے پرچے	۲۰۰۰ء کے پرچے

دیکھ رہے ہیں۔ جس کے پاس ان اشیاء کا لائق بھی نہیں ہے۔ اور ان اشیاء کے ضلع وار ڈپٹی سب مندرجہ ذیل مقرر کیے گئے ہیں۔ یعنی کہ کان کنیتوں کی تجارت اور صنعت و حرفت کے مسائل سے چھٹی کی گئی ہے۔ جہاں کن بات ہے کہ کان کنیتوں کی تجارت کے متعلق حکومت پنجاب کا مد میں کلا وہ کنٹرول مشورہ رنگ لال متعلقہ وزارت کے لائسنس کا بنیابیوں کے ساتھ گفت و شنید کرتا رہے۔ پنجاب اسمبلی کے سابقہ سیشن میں بھی کان کنیتوں کی لائسنس کی بات ہوئی۔ لال بہاری لال جانتے جیسے مولا کے دریافت کئے۔ بہاری فیڈریشن نے متعدد بار یہ معاملہ پیش کیا۔ سی۔ ایس۔ اسسٹنٹ ڈائریکٹر کلاٹر اور مسٹر منتر کے سیشن میں کیا۔ جس کا تمام ریکارڈ میاں رے پاس موجود ہے۔ لیکن جب ڈپٹی مقرر کرنے کا وقت آیا۔ تو اس ایسوسی ایشن کو جو جائیداد تین چار سال سے کان کنیتوں کی اشیاء بنانے والی مسلمان لیگ نے لیا تھا وہ چکی ہیں۔ کیونکہ حکومت پنجاب نے کینٹونس ورا آمد کرنے کی طرف توجہ ہی نہیں کی۔ اور آپ نے تجارت مندرجہ ذیل کے معاملوں کی دیکھ کر صنعت و حرفت کو تباہ و برباد کر دیا ہے۔ ہم اس سلسلہ میں مفصل طور پر آئندہ بھی مباحثہ میں غور کر کے ثابت کر دیں گے کہ حکمران رشوت سے دینے کے سوا کچھ نہیں سوچا کرتے۔

دایم کے میر تقی میر کی بیٹی اب مسلم گریجویٹ کالج لاہور

رشوت شناسی اور چوری بازی کی گرم بازاری کا خلاصہ

وزارت پنجاب توجہ فرماو

مجھے یہ دیکھ کر بہت دکھ ہوتا ہے۔ کہ پنجاب میں اب کانگرس کو لیشن وزارت کے عہد میں پہلے سے زیادہ رشوت شناسی زور پکڑ گئی ہے۔ تمام چھوٹے بڑے مندرجہ ذیل سکھ اور ہندو دیوہ ہر حکمران کے سرکاری افسر ذیل لاکھوں نہیں بلکہ کروڑوں روپیہ رشوت سے پیدا کیے گئے۔ اور ان کی بیسیاں اب تک نہیں کچی۔ عام افراد میں سے کوئی ایسا ہی قدرت مند اور مستحق نہیں ہے۔ جس کو کانگرس افسر رشوت سے کافی رولٹ و فیس نہ رکھتا ہو۔ کیونکہ ہر وقت خاص میں کسکتا۔ میں اپنی پوری ذمہ داری سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ ان افسران نے اپنے اکیٹوں کی صورت نالہ و شکایت سے رشوت لیکر ڈیوٹی انجام دے رہے ہیں۔ بلکہ انہوں نے ڈیوٹی رول سے ماہوار رشوت کا معاہدہ کر لیا ہے۔ حاکم ہوتے دیکھنے والوں کو کسی چیز کا بھی ڈپٹی نہیں مل رہا۔ جو ڈیوٹی کرنا جس شخص کے آبا و اجداد نے بھی کسی چیز کا بیویا کر لیا ہو۔ اس کو کچھ کا ڈپٹی ہو کر رشوت کو دینے کا افسر متعلقہ کو کیا اختیار ہے۔ ان حالات کے پیش نظر انہوں نے کچھ کچھ رہا یہ کہ کونکر بند ہو سکتے ہیں۔ حکومت بڑے زور سے بلیک مارکیٹ کے افسران میں لگی ہوئی ہے۔ مگر یہ سودیہ بڑا بھین ہے کہ افسر کو رشوت دیکر ڈپٹی ہو کر لازمی طور پر بلیک مارکیٹ کرتا ہے۔ اور بڑے دھڑلے سے کرتا ہے۔ اور نہ تو انہوں نے رشوت کا انشاء دہونے پر بلیک مارکیٹ خود بخود ختم ہو جائے گی۔ اور ڈپٹی جو جاتی دیکھنے والوں کو بل کیں گے۔ کانگرس ورا کو پنجاب کی وزارت سنبھالے ہوئے کئی عرصہ گزر چکا ہے۔ وہ اسے عام دربار میں بھی بلیک کو اپنی شکایات بھیجے گا اعلان کرے گا۔ مگر مجھے سخت حیرانی ہے کہ باوجود کئی درخواستیں ورا صاحب خان کو ارسال کر چکے ہیں۔ اور ابھی تک رشوت خور افسروں کو سزا ملنی تو درکنار ان کے خلاف تحقیقات بھی شروع نہ ہو سکی۔ اور درخواست دہندہ کو کوئی جواب تک نہیں دیا گیا آخر یہ کیا وجہ ہے کہ ابھی تک کانگرس ورا کی طرف سے بدستور خاموشی سے کام لیا جا رہا ہے۔ میں بلیک کے ایک نے اخلاقی حیثیت سے رشوت شناسی کے لکچر کو برداشت نہ کرتا ہوں۔ کانگرس ورا سے دریافت کرنا چاہتا ہوں۔ کہ آیا یہ تمام حالات ان کی نظر میں آج بھی ہیں؟ آخر میں ان کانگرس ورا سے اس میں ہے کہ غریب رہا بہت تنگ ہے۔ اس کی مصیبت اسی حالت میں دور ہو سکتی ہے کہ آپ فرض شناسی سے کام لے کر رشوت خور افسروں کے گوتوں کی تحقیقات کر کے ان کو جہاں سزا ملے دلوایں۔ اور بلیک کو آپ نے جو توقعات دلائی تھیں ان کو عمل پورہ کریں۔

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ میخ

خدا کی ہزار بار لعنت جھوٹے اشتہار بازوں پر

اگر ہم مخلوق خدا کو دھوکہ دیں تو خدا اور رسول کو دھوکہ دیں

اگر خدا کو دھوکہ دیں دیکھ کر دو گے کہ ہم کو آپ کی دعا سے فائدہ نہیں ہوا تو قیمت واپس کر دیا گئی

طلائے ماسیاء

طلائے ماسیاء بڑے غضب کا بنا ہوا ہے جو ہم کو دستیاب ہو گیا ہے۔ نہایت ہم کو مل گئی ہے۔ اب آپ جھوٹے اشتہار بازوں سے ہیں اور ہمارے کہنے پر ایک مرتبہ استعمال کریں پھر خدا کی قدرت کا فائدہ دیکھیں۔ یعنی احکام۔ سنی تو باہمی اور لاغری سے ملے انہما مفید ہے۔ اور باہمی ہے۔ یہ طلایہ پہلے ہی روز میں اپنا اثر دکھا کر آپ کو تباہ دیکھا کہ میں کیا چیز ہوں۔ ایک سنی طلایہ ماسیاء کی اور دوسری غریبی اور دلہری کی تھانے کے لئے زبردست مفوی باہر گویاں قیمت یا پھر دیکھ عدادہ محصول ڈاک۔

لذت مساک

لذت مساک شہی نہ کھاؤ گے اگر ہر بار ہر کار کاوٹ کیے بہتر ہے عدادہ محصول۔ وقت خاص عورت کو خوش کرنے اور اپنا گویہ بنانے کے لئے زبردست جادو ہے

مخفیہ خاص

قیمت دو روپے آٹھ آنے ہے۔ عدادہ محصول ڈاک۔

معجون شباب

دل و دماغ کو طاقت دیتی ہے۔ بدن میں زیادتی کے ساتھ خون پیدا کرتا ہے۔ بڑی طاقتور ہے۔ اصلی خشک زعفران ہے قیمت ۲۰ روپے عدادہ محصول ڈاک۔

قاتل حریان

ہر قسم کے حریان احکام۔ سرعت انزال کے لئے اکبر ہے اور عورتوں کے لئے۔ سفوف و گولی کی قیمت تین روپے ہے۔ عدادہ محصول ڈاک۔

حکیم سید آفتاب علی ہاشمی ناظم دواخانہ جوانی دہلی

تھم شدہ ۱۹۱۵ء ہرست مخصوصہ محنت

حکیم ویدو طار صاحبان کو خوشخبری

ہندوستان کے مشہور گیمسٹ

یونانی دوائی تیار کرنے والے اس کی اہلیت کے خاص ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ کبھی تیس سال سے طبی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ تمام یونانی جدید و قدیم کتابت سائنٹیفک طریقہ سے خالص اور کامل ہوا سے بنے ہوئے تیار رہتے ہیں۔ اور ہر قسم کے مفادات دوا ہر بات اس کے علاوہ ہر مرض کی میتیز اور دیاات جو کہ دیکھ کے بڑے بڑے مشہور طبیوں کے خالص تجربات سے ہیں۔ یہ کیفیت سیلا کی جاتی ہیں۔ ہر قسم کے خیر بادوں کے لئے خاص رعایت رکھی ہے۔ اور تجارتی دواخانوں کو بھی خاص رعایت سے سیلا کرتے ہیں اور فرمائشی نسخجات بھی خاص اختیار سے تیار کئے جاتے ہیں۔ اس سہری موقع سے ہر فائدہ اٹھائیں۔ صرف دونا دوا دیکھنے پیش کئے جاتے ہیں۔

میخردی یونانی اینڈ کمپنی پی ایل ۱۸۰ روح اللہ

خال۔ اسٹریٹ۔ دہلی۔

فن حیات

ہر شخص کی زندگی ایک نیا اور سجدی شکل میں وارد ہو رہی ہیں۔ اور ان میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوتی۔ سب کو زندگیوں سے ہر ایک فرد مدنی پانہدوں میں جڑا ہوا ہے۔ اور اگر وہ عطا لعنت نہ کرے تو برادری سے خارج کر دیا جائے۔ یہاں تک کہ قدیم ترین حیاتیں مجبور کی گئی ہیں۔ کہ انہما نہیں اپنی مہتی درکار ہے تو وضع داری نہ ہووے۔ اور اسے اراکین کو پانہدی پر مجبور کریں۔ علم حیات کی اصطلاح میں جس چیز کا نام قیمت ہے وہ کیا ہے؟ یہی ان ستر الیہ بر قدم فرسائی کی جائے جس کے بغیر مدنی زندگی ناممکن ہے۔ اس لئے مدنی مطلقیت اور تفکیک قوی درشت ہے۔ اس میں کہ شک نہیں کہ اگر موجودہ آریاؤں کے گذشتہ زمانہ کے بزرگ ہر اس حدی میں دوبارہ پیدا ہو کر جائیں تو موجودہ آریاؤں کی طرز زندگی کی تقلید کا خاصہ نہ سمجھیں یہیں یاد رکھنا چاہیے سب سے جو پیدا ہوتے ہیں ان کا مذاق ایک ہی اور یکساں نہیں ہوتا۔ کوئی معصومی پسند کرتا ہے۔ کوئی راک پیس موسیقی کا شہید آئی ہے۔ کوئی کھانا کا دلدادہ۔ کوئی آسٹری کا طالب ہے۔ علم یا لقیاس جس کوں کے مذاق جدا جدا ہوتے ہیں۔ اس لئے بچوں کو وہی فن یا پیشہ اختیار کرنے دیں جو ان کے مذاق کے مطابق بحال ہے۔ گھوڑ دوڑ کے گھوڑے کو بل میں نہرو تو۔ کھلی چھٹی یہ ہے کہ ہر بچہ اپنے مذاق کی پیروی کرے۔ اور صاحب کمال ہو۔

یو دیا بافت گریہ بافندہ

نہ بوند شہی بہر کار گاہ حربہ

مخفیہ یہ کہ ہر طالب کو یہ یقین حوائی ہونا چاہیے کہ جلدی وقوف کے دماغی مرحلے اس کے لیے جبری ہیں دیے ہی جیسے طے ہو رہے ہیں۔ جیسے کہ اس کے جسم کے خد و آہ سے آپ اپنے فراموشی ادا کر رہے ہیں۔ صاحب وقوف آپ سے آپ ان کو سب کو سب کا دیتا ہے۔ انہیں نگہبانی یا تربیت کی ضرورت نہیں ہے۔ اب ہم فراموشی اور جبری وقوف کا پہلو یہ دیکھ کر کہتے ہیں۔ لفظ فراموشی دو معنوں میں استعمال ہوتا ہے۔ ان معنوں میں خفیت سافری ہے۔ اول۔ جب کسی آدمی کا نام۔ تاریخ۔ خبر وقوف میں نہیں لاسکتے۔ یا جب ہم کسی کتاب کا پلاٹ جو ہم نے پڑھا ہے۔ یا جو گفتگو کسی دوست اور ہمارے درمیان ہوئی ہے۔ یہاں نہیں کر سکتے ہیں۔ تو ہم کہتے ہیں کہ ہم بھول گئے ہیں۔ لیکن یہ سب مندرجہ بالا چیزیں فراموشی ہو گئی ہیں۔ دوم۔ دوم فراموشی یہ ہے کہ کوئی چیز مثلاً حقیر یا کتاب یا صندوق یا چیزیں دیکھ کر کسی گراہی کی صورت میں رکھ کر ساتھ لانا بھول جاتے ہیں۔ یا وہ کام نہیں کرتے جو کرنا تھا۔ یا باتیں کرتے ہوئے وہ بات نہیں کرتے جو ضروری تھی۔ یا بات کے وقت سو جاتے ہیں اور بجلی بھانا بھول جاتے ہیں۔ یہی قسم کی فراموشی ہیں ہمارے حافظہ کی کمزوری یا ناکامی زیادہ تر ذمہ دار ہے۔ کیوں میں نام بھول گیا ہے۔ کیوں میں نہیں توئی یا مدت تک ان کو دماغ میں نہیں دوہرایا۔ ان چیزوں کو یاد کر لینا اور وقوف دماغی عمل ہے۔ یعنی ہماری دماغی وقوف کا کام تقابل ہم کو کم و بیش کو شش مجبور کرتی ہے کہ دوسری قسم کی فراموشی میں یا طداشت دفعتاً آجاتی ہے مثلاً ہماری حسیں میں ایک خط ہے جو ہم نے ڈاک کے گیس میں ڈالنا تھا۔ مگر بھول گئے یا ایک ڈاک کے ہر کارے کو دیکھتے ہیں مگر خط کا پوسٹ کو نایا د آجاتا ہے۔ یہ عجیب بات ہے۔ کہ وہ لوگ جو کما حقہ بڑا زبردست ہے اکثر دوسری قسم کی فراموشی کے شکار ہیں۔ مثلاً گلستان اور بوستان دو کتا ہیں جاس سال ہونے پر بھی نہیں۔ مجھے ان کے کئی اخبارات تک از میں اور نہیں بھولتے۔ مگر ان کے زمانے میں کچھ باتیں جب میں بہت کم سن تھا۔ یا دہیں مگر جب کسی دوست کے ہاں جاتا ہوں یا کسی دوکان سے سودا خریدتا ہوں۔ یا دہل کا سفر کرتا ہوں۔ تو اکثر اپنی پچھری دیکھ جاتا ہوں کچھ بار وہ دستیاب ہو جاتی ہے اور کئی بار اس سے ملکہ دھونے پڑتے ہیں۔ حکم ہے آپ کو بھی دیا جاتا ہے اور غور کو بھی۔ یعنی دوسرے لوگوں کو بھی۔ جب ہم حکم اپنے آپ کو دیتے ہیں تو یاد وقوف دماغ آقا کا کام کرتا ہے۔ اور ہر ذی وقوف حکم کی تعمیل کرتا ہے۔ مثلاً میں نے یہ فیصلہ کیا ہے۔

میدان جنگ

راہیوں میں کار و بار میں علا ایوان کا ایک سپاہی

بے شک فائدہ مند ثابت ہوئی۔ اس لئے اگر آپ بھی سستی نامردی اور مہنی کے تمام نقصانات کو دور کرنا چاہتے ہیں۔ تو ہماری ۳۲ سالہ تجربہ کار اور آزمودہ جنگ نگہ گولیاں استعمال کر کے حقیقی جوانی کا مزہ لوٹیں۔ زیادہ تقریب و فضل ہے۔ کیونکہ یہ اظہر من الشمس ہیں۔

قیمت ۳۲ گولی ایک روپیہ چار آنے سے ہے

(لاہور اکینٹ)

دچو پڑد میدان جنگ

ڈاکٹر انڈیا کی

اتنگ نگہ دواخانہ جامن گرگھیا والا لاہور

آسام۔ بنگال کا سچا جادو!

جادو و طلسماء سام اور شوقین آدمیوں کے قابل استعمال اس کی دہلندہی غضب کر رہی ہیں۔ پورے حالات کے تناظر میں یہ ہے۔ اس کی طاقت کا ثبوت یہی کہنا چاہیے ایک بار آنے سے سب کچھ بھول جاتے قیمت فی شیشی ایک روپیہ پانہدی پر ہر شیشی درجہ محصول علا امرت و لاس پلین اور رول طلاؤں کے ہمراہ اس کا استعمال پس غضب ہی ہے۔ بے خطر طاقتور ہے۔ رولوں اور بات بچے جادو کا کام کرتی ہیں۔ یہ طے ہمارے ہاں دوسم کی جاتی ہیں۔ ہر اولی صرف امیروں کے لئے نہیں ہیں۔ ہر قسم کے غریب و فقیر کے شہجات بھی پڑتے ہیں۔ قیمت بیس روپیہ کوئی دس روپے سونہ گولی ڈھائی روپے۔ ہر دوم لیکر کشتہ والی ہر گولی صرف ڈھائی روپیہ ہے۔ اور میں اجار کا حوالہ ضرور دیں۔

میخردین سوز (۱۵) شیلانگ آسام پنجاب فن جگ دہری



صحت و تندرستی کے لئے

ڈونگرے کا بال مرت

دینا چاہئے

میدان جنگ

راہیوں میں کار و بار میں علا ایوان کا ایک سپاہی

بے شک فائدہ مند ثابت ہوئی۔ اس لئے اگر آپ بھی سستی نامردی اور مہنی کے تمام نقصانات کو دور کرنا چاہتے ہیں۔ تو ہماری ۳۲ سالہ تجربہ کار اور آزمودہ جنگ نگہ گولیاں استعمال کر کے حقیقی جوانی کا مزہ لوٹیں۔ زیادہ تقریب و فضل ہے۔ کیونکہ یہ اظہر من الشمس ہیں۔

قیمت ۳۲ گولی ایک روپیہ چار آنے سے ہے

(لاہور اکینٹ)

دچو پڑد میدان جنگ

ڈاکٹر انڈیا کی

اتنگ نگہ دواخانہ جامن گرگھیا والا لاہور

اسی طرح جب سندھ میں لیگ کی وزارت بن جائے گی۔ تو اس وزارت سے بہاریوں کو خواست ہوگی۔ کہ وہ سندھ کے عوام کو سا ہونکا دوں اور بڑے بڑے زمینداروں کے مطالبے سے غلات دلائے کے لئے کوئی موثر اقدام کرے۔ حالانکہ تیار رہے ہیں۔ کہ اس موثر سندھ اسمبلی کے انتخابات کے بعد سندھ میں مسلم لیگ کی وزارت

نیشنل کارڈ کی تنظیم

سرحدی علی شاہ سالار علی مسلم لیگ نے ملت اسلامیہ کے متعلق جو کچھ ہے جو خطرات لاحق ہیں۔ ان کی روشنی میں اس میں مسلمان بھائیوں سے کہہ دے کہ یہ ہے کہ ہر گز ان کے نیشنل کارڈ میں شامل نہ ہوجائے۔ اور ہر مقام پر مسلمان اپنا ایک نیشنل کارڈ قائم کر لیں۔ مسلمانوں کو اگر پاکستان حاصل کر لے۔ تو اس کا صرف ایک ہی علاج ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ وہ مستقل طور سے اپنی تنظیم شروع کر دیں۔ اور وہ یا وہ دیکھیں کہ مسلمانوں کی سب سے بڑی بات کارا زاسی ایک اتحاد و تنظیم ہے۔ ہر گز ان اسلامی روایات کے نشان و نشانیاں سے کوئی خدمت سرانجام دے۔ اور ہر گز اپنے قائد اعظم کے حکم اور اشارہ پر ہر ممکن قربانی کے لئے تیار رہیں۔ اور جب تک قائد اعظم کا حکم نہ ہو۔ اس حاکمیت میں کوئی شخص کہیں کوئی قدم نہ اٹھائے۔ مسئلہ نیشنل کارڈ تمام مسلمانوں میں علیحدہ علیحدہ جماعتیں بنانے کی بجائے صرف ایک جماعت مسلم نیشنل کارڈ بنانی چاہیے۔ اس میں ہر فرد کو پاکستان حاصل کرنے کے لئے مستعد رہنا چاہیے۔

دہلی میں کیا ہوا

خیال کیا جائے کہ وہ اس لئے ہند کی دعوت پر مسلم لیگ عبوری حکومت میں شامل ہو جائے گی۔ اگر کانگریس اور لیگ کا سمجھوتہ نہ تھی ہو سکتا تو بھی لیگ اپنے حق کی بنا پر عبوری حکومت میں شامل ہوگی۔ لیگ باقی کان کی طرف سے آخری فیصلہ کا اعلان شدہ شکل تک ہو جائے۔ تو اب بھی اس لئے کسی دفعہ قائد اعظم اور مسٹر گاندھی کے لئے کہہ دے۔ نہایت اچھے معاملات تحت کا موضوع ہے رہے ہیں۔ ۱۳۔ اکتوبر تک آخری فیصلہ نہیں ہو سکا۔ آج ورکنگ کمیٹی کے اجلاس میں مسٹر جناح کو پورے اجلاس کا ایک سرگرم مکتوب وصول ہوا۔ کانگریس اپنی حد سے تفرقہ نہیں چاہتی اور مسلمانوں کو ان کے حق پر چھوڑ دینا پسند نہیں کرتی۔ کسی کوٹ پر ہو جاتی اور کسی کی پر غور نہیں کیا۔ کہ یہ کچھ کس طرح صدم ہوگا۔

ہندو نبرہ اور آزاد قبائل

ہندو نبرہ اور آزاد قبائل ایک کو رو رو رہے لیکن آزاد قبائل کو تقسیم کرنے کے لئے خودی سے تھے۔ مگر آزاد قبائل کے لیڈروں نے متفقہ طور پر فیصلہ کر کے اعلان کر دیا ہے کہ ہندو نبرہ ہرگز نہ دے علاقہ میں شریعت نہ لائیں۔ ہم ہرگز ہندو کا گلوں کے ساتھ نہیں ہیں۔ بہاری تمام ہندو مسلم لیگ کے ساتھ ہیں۔ انہوں نے یہی یقین دلایا ہے۔ کہ ہم قائد اعظم کے حکم پر فرمان ہوئے کو تیار ہیں۔ ہمیں کانگریس کا رویہ اب درکار نہیں ہے۔ اکثر مقامات سے لیڈروں نے پچاس پچاس بجاہد بھر کر کہتے مسلم لیگ کو دینے کا وعدہ بھی کیا ہے۔

سایہ بول کے جہاز بے درے روانہ ہو رہے ہیں

اسلامی جہاز ۹ اکتوبر کو کراچی سے سندھ سو جہازوں کو بے درے روانہ ہو چکا ہے۔ ہوائی جہازوں میں جانے والے حاجیوں کا پہلا قافلہ ۱۴ اکتوبر کی صبح کو کراچی سے روانہ ہو کر اسی دن شام کو جدہ پہنچ جائے گا۔ ایک جہاز جی کامان شہر اٹلی ہے۔ وہ بھی اسی ۱۹ اکتوبر کو روانہ ہونے والا ہے۔ غالباً اس کے بعد ایک جہاز جہاز کراچی سے اور روانہ ہوگا۔ اور کئی ہوائی جہاز روانہ ہونے سے پہلے جہاز کراچی آمد و رفت جاری رہے ہوگا۔ جو کچھ کیسٹ کلاس کے کرایہ سے دیکھئے۔ ہر جہاز لوگوں کے عرصہ میں قہر پہنچتا ہے۔ اور ہوائی جہاز صرف ایک دن میں ہی پہنچ جاتا ہے۔

راولپنڈی میں مسلمان طالبات کا جلسہ

ہر روز جمعہ ۱۷ اکتوبر کو حکیم امیر علی صاحب کے مکان پر بڑا بڑا جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں مسلمان طالبات کا ایک جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں شریا منہاس صاحب سیکرٹری مسلم گزٹ سوڈنٹس فیڈریشن نے یہ پوچھ پچاش کی کہ چونکہ ہمارا فتنہ اب میں اجازت دیتا ہے۔ کہ ہم مسلمان بھائیوں کی کچھ امداد کر سکیں۔ تاکہ حصول تعلیم کا ان کو مزید شوق پیدا ہو۔ اس کے بارے میں پوچھا کہ دو دفعہ اور دو دو روپے مانگو۔ اس کے دو دفعہ مختلف شکلوں میں تقسیم پانے والی روٹیوں کو دیے جائیں۔ اس پوچھ پچاش کو سب نے پسند کیا۔ اور نئی مجلس عاملہ کے انتخاب کے بعد جلسہ برپا ہوا۔ یہیں اپنی راولپنڈی کی بچیوں کی اس کوشش کی خبر کو پڑھ کر بڑی خوشی ہوئی۔ اگر طالب علم اپنی جامعوں کی قیادت سے اپنی ہونہار قریب بچیوں کی مدد کا جذبہ پیدا کریں۔ تو بہت فائدہ پہنچا سکتی ہیں۔ دیگر شہروں کی بچیوں کو بھی راولپنڈی کی بچیوں کی تقلید کرنی چاہیے۔

لاہور اخباروں کا شہر بن گیا

لاہور ۱۷ اکتوبر کو ایک ماہ کے عرصہ کے اندر اندر دھک پانچ نئے روزانہ اخبارات شائع ہوتے شروع ہو جائیں گے۔ لاہور روزانہ اخبارات کی فہرست کے اعتبار سے ہندوستان کا دوسرے درجہ کا شہر ہوگا۔ اس وقت تعداد کے اعتبار سے اولیت کا سہرا اگلنے کے عرصہ ہے۔ جہاں سے مختلف زبانوں کے ۳۲ روزانے شائع ہوتے ہیں۔ اور دوسرے درجے پر ممبئی کا ممبئی ہے۔ جہاں سے مختلف زبانوں کے ۲۱ روزانے شائع ہو رہے ہیں۔ لاہور شہر کے درجے پر ہے۔ جہاں سے آج کل مختلف زبانوں کے ۱۹ روزانے باقاعدہ شائع ہو رہے ہیں۔ پانچ نئے روزناموں کی اشاعت سے جن کے اجرا حکومت ہند نے اجازت دے دی ہے لاہور اخباروں کی تعداد کے اعتبار سے دوسرے درجے پر پہنچے گا۔ لیکن اگر آبادی کو دیکھا جائے۔ تو وہ اس معاملہ میں کلکتہ کی بھی مات کر دے گا۔ کلکتہ کا بیس لاکھ انسانوں کی بستی ہے۔ جہاں سے ۳۲ روزانے شائع ہو رہے ہیں اس کے مقابلے میں لاہور کی آبادی صرف دس لاکھ ہے۔ اور وہاں سے اگلے ماہ تک ۳۲ روزانے شائع ہونے شروع ہو جائیں گے۔ اس وقت جو ۹ روزانے شائع ہو رہے ہیں۔ ان میں چار انگریزی اور بارہ اردو کے دو ہندی کے اور ایک گودیمی زبان کا ہے۔ پانچ نئے روزناموں میں سے پاکستان ٹائمز انگریزی اور بانی چار۔ پاکستان۔ ترجم۔ ہندو ماہنامہ اور رنجیت اور زبان میں ہوں گے۔ ان اخباروں کے اجراء سے لاہور کا طوبہ اخباروں کا شہر کہلا سکے گا۔

جلانے کی لکڑی کی بلیک مارکیٹ

لاہور ۱۷ اکتوبر۔ پنجاب گورنمنٹ کے حکمرانوں نے پیر ووال۔ جیلا وطنی اور جیلا گاما لنگا کے جنگلات سے ۱۲ لاکھ ٹن موخنی لکڑی لاہور کے بیت سے آرٹھمیٹوں کو اس خیال سے کہ یہاں لکڑی کی قلت نہ ہو جائے۔ ایک روپیہ فی ٹن کے حساب سے لکڑی مہیا کی۔ خیال یہ تھا۔ کہ ۱۲ ٹن کا پوراجو ۱۲ روپیہ کا منافع بڑھ جانے کے بعد لاہور میں لکڑی کا فروغ زیادہ سے زیادہ ایک روپیہ آئے گی من ہوگا۔ لیکن اب یہ لکڑی پر چون فروغ دور دے بارہ آنے فی ٹن کی بستی ہے۔ کوئی ذخیرہ نہیں۔ کہ وہ اب عام لوگوں سے اتنی زیادہ قیمت وصول کریں۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ موخنی لکڑی کی آڑ میں اب اس کی بلیک مارکیٹ شروع ہو گئی ہے جسے روکنے کے لئے اپنی بلیک مارکیٹ پولیس کو فوراً توجہ دینی چاہیے۔

اسلامی محاکمات میں بدعتی کے تاثر اب دھڑلے میں

بیت المقدس کی راکتورہ دینے اسلام میں جنگ کے جو تقیم سرعت سے پھیلنے جا رہے ہیں اور ان کا لفظ نگاہ آج کل فلسفین بنا ہوا ہے۔ یہ الفاظ ایسے ہی ایسے پریشانی امریکہ کے ستاف نامہ نگار نے اسلامی محاکمات کا دس ماہ

انگلستان میں کنسرٹ میو یارٹی کا نعرہ

سرحدی علی شاہ سالار علی مسلم لیگ نے ملت اسلامیہ کے متعلق جو کچھ ہے جو خطرات لاحق ہیں۔ ان کی روشنی میں اس میں مسلمان بھائیوں سے کہہ دے کہ یہ ہے کہ ہر گز ان کے نیشنل کارڈ میں شامل نہ ہوجائے۔ اور ہر مقام پر مسلمان اپنا ایک نیشنل کارڈ قائم کر لیں۔ مسلمانوں کو اگر پاکستان حاصل کر لے۔ تو اس کا صرف ایک ہی علاج ہے۔ اور وہ یہ ہے کہ وہ مستقل طور سے اپنی تنظیم شروع کر دیں۔ اور وہ یا وہ دیکھیں کہ مسلمانوں کی سب سے بڑی بات کارا زاسی ایک اتحاد و تنظیم ہے۔ ہر گز ان اسلامی روایات کے نشان و نشانیاں سے کوئی خدمت سرانجام دے۔ اور ہر گز اپنے قائد اعظم کے حکم اور اشارہ پر ہر ممکن قربانی کے لئے تیار رہیں۔ اور جب تک قائد اعظم کا حکم نہ ہو۔ اس حاکمیت میں کوئی شخص کہیں کوئی قدم نہ اٹھائے۔ مسئلہ نیشنل کارڈ تمام مسلمانوں میں علیحدہ علیحدہ جماعتیں بنانے کی بجائے صرف ایک جماعت مسلم نیشنل کارڈ بنانی چاہیے۔ اس میں ہر فرد کو پاکستان حاصل کرنے کے لئے مستعد رہنا چاہیے۔

سول کی بکواس

معاصر احسان لکھنوی نے جو کہ سول اینڈ ملری گزٹ نے مسلم اخبارات سے منسلک اپنے شہرہ میں لکھا ہے۔ اس کے پیش نظر بکواس کا لفظ ذمہ داری تھا۔ دوسرے اخبار اس سے تنقید کریں الفاظ کا مستعمل ہے۔ لالہ جیسے سیر کے تو وہی ایک جلیغ دیا تھا۔ کہ پنجاب کے مسلمانوں کے حقوق کسی جگہ میں بھی تلف نہیں کئے جا رہے اس جگہ کے جواب میں سر صاحب کی خدمت میں بعض مسلم اخبارات نے مختلف محکموں کے اعدا و دستاویزات کے جو سے یہ پتہ چلتا ہے کہ مسلمانوں کے حقوق کس طرح پا مال کئے جا رہے ہیں۔ لالہ جیسے سیر اگر چاہیں تو ان کا جواب نہیں دے سکتے۔ وہ کسی صورت بھی جھوٹ نہیں سکتے۔ معاصر سول نے ان کو بھونکے دیکھے کے عنوان سے ایک سندھ قلمبند کیا۔ اور لالہ جیسے سیر کی خوشامد پر سی کار نیگار دھات کر دیا ہے۔ اس میں لکھا ہے کہ "سول" اب انہیں ہندو سرمایہ داروں کا اخبار ہے۔ اور وزارت کی حمایت کچھ اس کا مقصد اور یہ ہے لیکن انھوں نے سول مخالفت کے پہلے اصول سے بھی گر گیا ہے۔ جو لوگ امداد اخبارات کو گزٹ ریڈیٹ کہا کرتے تھے۔ وہ سول کے اس مفاد کو پڑھ کر سر بیٹ ہیں گے اور امداد اخبارات کی تادیب میں ایک ہی سندھ اس قسم کا نظر نہیں آتا جس میں ایسے کسی معاصر کے خلاف محض حکومت کی خوشامد کرتے ہوئے اشعار برکھامو۔ سول نے لالہ جیسے سیر کو یہ مشورہ ازراہ فوارش دیا ہے۔ کہ کتنے بھونکے ہیں تو بھونکتے رہیں۔ آپ آپ کام کرتے رہیں۔ جو کچھ آپ کے خلاف ان مسلم اخبارات میں لکھا جا رہا ہے۔ آپ مطلقاً اس کی پرواہ نہ کریں۔ اور نہ ہی ان کی تادیب کرنے کی کوشش کریں۔ کیونکہ یہ لوگ ذاتی اعتراض کے ماتحت آپ کے خلاف کلمہ رہے ہیں۔ یہ سب کچھ مال روڈ کا "اینگلو انڈین" اخبار رسول لکھ رہا ہے۔ اس اخبار نے یہ چند سطروں لکھ کر سچا بکواس کی مخالفت کو اس قدر نام کر دیا ہے کہ یہ داغ کبھی نہ دھل سکے گا۔ ان کے لالہ جیسے سیر کی خوشامد کی مطلوب تھی۔ تو اس سے اچھے الفاظ بھی موجود تھے۔

سرحدی وزیراعظم

ڈاکٹر خان سرحدی وزیراعظم نے یقیناً خود سندھ فور کے داخلہ کے خلاف احتجاجی جلسہ جاری کر کے نہ صرف بڑا کارنامہ انجام دیا۔ بلکہ حق کو یہ ہے کہ انہوں نے کانگریس کا حق نمک ادا کر دیا۔ ڈاکٹر خان کی اس کارروائی سے یہ نتیجہ نکلا کہ کانگریس وزیراعظم خواہ ہندو ہو یا مسلمان دونوں میں کوئی فرق نہیں۔ سول لوگ کو تنگ کرنے اور انہیں خوفزدہ کرنے کے لئے وہ لوگ ایک ہی مسلمان ہندو کو ڈاکٹر خان کی اس نازیبا حرکت پر نفرت کا اظہار کرنا چاہتے ہیں۔

گاندھی جی کی انصاف پسندی کا خاتمہ

سرحدی جی نے اپنی برادر فغانی تقریر میں بنیاد پرستی اور قس کے سادہ ظاہر کیا کہ گاندھی جی نے سرحدی حکومت کے سرحدیوں کو ہتھیار کر دیا۔ کیونکہ انہوں نے حکومت کو ان کے حق کے خلاف درستی کی جس میں سرحدیوں کو گاندھی جی نے داخل ہونے کی ممانعت کی تھی۔ حکومت کو ان کی اس حرکت کو سرحدی گاندھی نے ظلم و بربریت قرار دیا اور اس کو سخت بے انصافی ظاہر کیا ہے۔ لیکن جب خود ڈاکٹر خان کا سارا اعمالی مسلم بنیاد پرستی کے خلاف ڈاکٹر خان کی کانگریس حکومت نے فوری طور پر سرحدیوں کو ہتھیار دے دیے۔ اور ان کے سرحدی زبان اظہار خیال کے لئے ایک سخت سخت بندی لگائی۔ تو سرحدی گاندھی جی نے توڑ دیا وہ انصاف پسندی پر مبنی ہیں۔

دلچسپ خبریں

———— لاہور کے ایک علاقہ میں باشند افسردہ نے مسیحی محل جعلی راشن کارڈ بنا کر کافی عرصہ تک یہی حاصل کی اور بیک مارکیٹ میں فروخت کرتے رہے۔ اب وہ گرفتار ہو کر عدالت میں پیش ہوئے ہیں دیکھئے کیا حشر ہو رہا ہے۔

خدا کی نیر العنت جھوٹے اشتہار بازوں پر
الکھم مخلوق خدا کو دیکھ کہ میں تو خدا اور رسول کو دیکھ کہ میں

جس نے لکھا ہے۔ اس کا نام خیر یونیورسٹی ہو گا۔ اور اسے کالج اور دیگر ادارے قائم کر کے اور امتحان لینے کا اختیار ہو گا۔

مہند وستان میں پائے گئے سینے رانچ پائے ہیں۔ وہ خالص نکل کے ہیں اور
مضاہیں کے ذریعہ سے پہنچ آتے ہیں۔ اب ان کی نقل اتار کر کھوٹے سے بنانا کچھ
آسان کام نہیں ہوگا۔

کلیتہ کا جانی نقصان کو نمٹنے کے بیان کے مطابق چار ہزار ملاک اور
آٹھ دس ہزار زمینوں کا تھا۔ مگر سابق گورنریسی۔ بی نے نو پول میں جا کر یہ بیان دیا
ہے کہ کم از کم دس ہزار ملاک اور تیس ہزار زمین ہوئے ہیں۔ چار ہزار ساتتیس تو
صرف شہر کی گلیوں سے اٹھائی گئیں اور چار ہزار پانچ ہزار ملاک میں بھی یک دی گئی تھیں۔
ہندو مسلم و نادین دھاکہ اور اس کے دیہات میں قریباً پانچ لاکھ مکان
جلادیں گئے ہیں۔ میں نے کئی شہری عمارتیں بھی دیکھی ہیں۔

جبر سے نازی لیڈروں کو یہاں کی سزا ہوئی ہے۔ ان کو تختہ دار پر
 چکانے کے لئے جلاد نہیں مل رہے۔ تھانہ جاپانوں کے جبار آدمی ایک فرانسیسی
 ایک روسی۔ ایک امریکن اور ایک انگریز قتل کیا گیا تھا۔ خطرہ ہے کہ نازی جلادوں
 سے انتقام لیں گے۔ اور ان لیڈروں کی قبروں پر کتبہ نہیں لگا یا جاوے گا۔
 لاہور میں دو سینہ دوکانداروں کو ٹینک مارکٹ کرنے پر عدالت سے
 سزا سنائی جا رہی ہے۔ ساسی کا کنٹرول بھاڑے گا۔ پانچ روپیہ سے
 دوکاندار نے ساسی سے دس روپے کا پرفومت کیا تھا۔ سیکر پورہ سے دوکاندار نے پور
 ہنگامہ فروخت کرنے پر پورے سو روپیہ مانگے۔

آئندہ بیٹوں کو دس فی صدی تمہاری کا آٹا دیا جائیگا۔ کبک اور اسٹیف بنائے
والوں کو ۲۵ فی صدی تمہاری کا آٹا دیا جائیگا۔ اگر وہ اپنے سے انکار کریں تو ان
کو کچھ قسم کا راشن نہیں دیا جائیگا۔

کالی پوا احمد آباد کے ایک ہزار اشخاص نے جو فڈ ممبر کے ایپل کے بواب
 میں ایک مفتے کا راشن ترک کر دیا ہے۔ تاکہ حاجت مندوں کو زیادہ خوراک پیچ
 پہنچائی جائے۔
 مہمیں اور حکومت میں فسادات کی رفتار بڑھ رہی ہے۔ بلکہ مہمیں میں زیادہ
 فسادات ہو رہے ہیں۔ ایک عورت بھی زخمی ہوئی ہے۔ پولیس حالات پر قابو حاصل
 نہیں کر سکی۔
 صلے فیروز پور کے ایک گاؤں سے ایک خطرناک ڈاکوؤں کا گروہ گرفتار
 ہوا ہے۔ جن کے قبضے سے سولہ سیر سونا۔ ۳ ہزار روپیہ نقد۔ اٹھائی ہزار روپے

عارضی گورنمنٹ میں مسلم لیگ کی شمولیت

ملک معظم میں سر ریاضت علی - واجہ اعظم علی خان - مسٹر حیدر علی صاحبی و
 سر عبدالرب انصاری اور سر یوگند زنا فتح منڈل (اجپوٹ) کے ناموں کی منظوری
 سے دی - سر تاج محمد بوس - علی ظہیر اور سر شفا علی احمد خان مستغنی ہو گئے ہیں
 عارضی گورنمنٹ کے شعبوں کی تقسیم اچھے صفے میں آگے کی - طلع وفاق وانی
 می امی وقت اوقافا جاسے گا - تہرو - پٹیل اور حیدر پور شاہ آصف علی - اجار
 بان مستغنی - سر داؤد بیدو سنگھ - جگجیون نام اور بھارتیہ دستور کام کر رہے
 نئی دہلی ۱۵ اکتوبر - کل ایک مسلم رپورٹرز نے مسلم لیگ ورکنگ کمیٹی کے
 ایک ممبر سے ملاقات کی - اور استفسار کیا - کہ مسلم لیگ کس بنیاد پر عارضی
 رنمنٹ میں شامل ہو رہی ہے - انہوں نے کہا کہ اس سوال کا جواب مناسب
 وقت ہی دینگا - بہر حال مسلم لیگ اس خطے کے مطابق عارضی گورنمنٹ میں

زبان اردو کے خلاف مہندہ
نوازوں کی ہم پورے زور
شور سے جا رہی ہے۔ غمخبری
اور غمخبری پرو بیکنڈ
کے بیٹے ہفت سے یہ باوا
کو ایسا جا رہا ہے۔ کہ اردو
صرف مسلمانوں کی زبان
ہے۔ اور انھیں رخیالات
کا ایک ناقص آلہ ہے۔
یہی نہیں بلکہ اس زبان
ان مقامات سے بے دخل
کیا جا رہی ہے۔ جہاں اس
کی منج شدہ صورت بھی
ہے۔ ریڈیو ایک سرکار
ادارہ ہے۔ جو ایسی مہندہ
نوازی کے خلاف اس مہندہ
حاصل کو چکایا ہے۔ چنانچہ

قائم شدہ **فاستورس** کا کمال **فہرست مخصوصہ** مفت

ہر قسم کے دردوں اور کمزوری کے لئے مجادو کا اثر رکھتا ہے ہر قسم
 جوڑ کے لئے عرق ناش کے ذریعہ سے قوت پہنچتی ہے۔ جو لوگ
 ناچگوں کی کمزوری، دہرے سے میل نہیں چل سکتے ہیں۔ تکلیف
 ہیں۔ ان کے لئے آب حیات کا کام دیتا ہے۔ اس کے علاوہ قوت
 ہاکی۔ کھینے والوں کے لئے تحفہ حیات ہے۔ یہ مشہور تیل ہے۔ جس کے
 سے سینکڑوں انسانوں نے از مرگ زندگی حاصل کی ہے۔ قیت فی شیشہ
 روپے چار آنے کا۔ محصول ڈاک ۱۱ آنے۔ پتہ :-

مینجروی یونانی اینڈ کمپنی پی۔ ایل ۱۸۶۷ء روح النحال شریٹ

عقائد یونینورسٹی سید اکاؤنٹ زبان اردو کو ذریعہ بنا کر جو زبان مثال
کی تھی۔ اس کو اکثر روٹھا ہوا رہا ہے۔ اور ماہران تعلیم اس ضرورت کو محسوس
رہے ہیں۔ کہ ہندوستانی یونینورسٹیوں میں غیر ملکی زبان (انگریزی) کو ذریعہ
تعلیم نہ بنایا جائے۔ اور اس کے علاوہ ملکی زبان رائج کی جائے۔ تعجب ہے کہ مسلم
یونینورسٹی غنی گروہ نے اسے تک اس اہم ترین مسئلے کی طرف توجہ نہیں دی اور
دیباں اب بھی انگریزی زبان میں ہی تعلیم دی جا رہی ہے۔ ضرورت ہے کہ یونینورسٹی
کے مشاہدین اس طرف فوری توجہ مبذول فرمائیں اور عقائد یونینورسٹی کی تعلیم
کرتے ہوئے زبان اردو کو جو بلا مشتبہ مفید و شائق کی قومی زبان ہے ذریعہ تعلیم بنایا
سیدالوں کی تباہی

لوگوں کو اس میں سلاہوں کی وجہ سے سخت نقصان پہنچا ہے۔ دربار میں ۴۰ مسافروں کی کشتی غرق ہو گئی۔ ہٹاک شدہ قتل کی تعداد معلوم نہیں۔ کے قریب بھی ایک کشتی غرق ہو گئی۔ کئی علاقوں میں شہرین سرورس بند ہو گئے۔

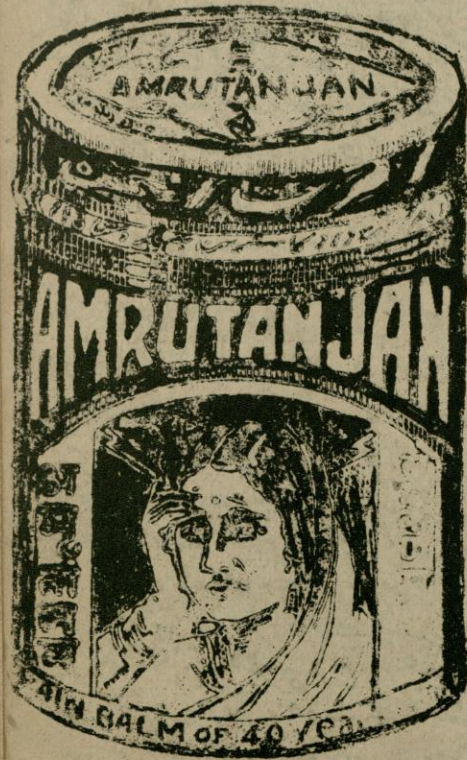
PAISA AKHBAR
URDU WEEKLY
LAHORE

ادبیٹر
سیاں عبد المجید صاحب

یادگار حاجی مولوی محبوب عالم صاحب مرحوم

۲۴ اکتوبر ۱۹۶۶ء

طرف ہے صرف کچھ ایمان کی قوت پر کھنڈ
حق کی خاطر جان کی بازی لگا دیتے ہیں ہم
کچھ نہیں ہے ہم کو ہرگز مال دولت پر کھنڈ
ہم نہیں باطل سے دہنے والے ہم کو اے صبا
نار ہے ایمان پر صدق و صداقت پر کھنڈ



روزنامه
طالع
کسمین
مسلمانان پنجشنبه واحد کسمین
نور وقت مذکور طالع کسمین
میدین
طالع
کسمین
لاهور

ایمان کی قوت پر گھمنڈ
جن کا پیشہ ظالم ہے جن کو ہے طاقت پر گھمنڈ
ان سے یہ کہہ دو کہیں پہلے حماقت پر گھمنڈ
وقت کے ہمراہ اگر قانون بھی بدل کر گئے
ہو بھی سکتا ہے کہیں ایسی عدالت پر گھمنڈ
ان کو گرہمت شکن پالیسیوں پر ناز ہے
ہم ہیں یا ایسی شکن ہم کو ہے مہمت پر گھمنڈ
جو صدیوں کا سویا تھا وہ جاں اٹھا ہے اب
سامنے آجائے جس جس کو ہو طاقت پر گھمنڈ
نوعیت ہو جرم کی اک اور سزائیں مختلف
قابل نفرت ہیں یہ پھر ایسی عدالت پر گھمنڈ
شادیانے ہوتے ہیں تنہید ماتم کی دلیل
ہم بھی دیکھیں گے یہ کب تک عیش و عشرت پر گھمنڈ
اک طرف سو جھوٹ - سود ہو کا ہے سو مکاریاں

علمی مذاق رکھنے والے کتب میں حضرات سہ ماہی عطر پاد و عنایت سے فائدہ اٹھائیں! اصغر علی محمد علی بر عطر خاں پٹنہ لکھنؤ

عربی فارسی کی تعلیم کے متعلق ایک محبّی کا تقریر

لائی یہی میں عربی فارسی کا تعلیم کی حاجت کے لئے حکومت نے حسب ذیل مقرر کر دی ہے۔

- ۱۔ مولانا ابوالکلام آزاد۔ تہ۔ مولانا سید سلیمان ندوی دارالتفکر بھوپال۔
- ۲۔ مولانا محمد فاروقی بہادر رنجیہ الہ آباد۔ اے۔ مولانا حفص الرحمن دکن جعیشہ العلماء ممبہ دہلی۔ ہ۔ ڈاکٹر محمد زاید ایم۔ بی۔ ایچ۔ ڈی الہ آباد یونیورسٹی۔
- ۴۔ مولوی محمد اجمل خان رائی پور ٹیٹرسٹیٹ مولانا ابوالکلام آزاد (۳) مولانا ابوالکلام آزاد اس وقت تک کے پیر میں اور مولانا حمایت الحسن ایم اے کونسل کلچر نیاز اس کے غیر سرپرستی ہوئے گئے۔ (۵) کمپنی حسب ذیل امور پر خود کری۔ ۱۔ یو۔ پی کے سرکاری امداد پائے والے عربی فارسی مدارس سے موجود نظام تعلیم کی حاجت کرنا اور دور حاضر کی ضروریات و تعلیم کے ساتھ اصول کی روشنی میں قدرتی اصلاحات بخیز کرنا۔ ۲۔ مشرقی تعلیمات (عربی فارسی) کا میاں اور حیثیت برعائن کے لئے مشورے دینا۔ کمپنی کو یہ بات ذہن نشین رکھنا ہوگی۔ کہ اس جدید تنظیم کا یہ مقصد ہے۔ کہ نئے تعلیم سے اپنے طالب علم تیار کرے جائیں۔ (الف) جو مقتول عرصہ میں نے کتاب اور جدید طرز تعلیم کے بعد عربی۔ فارسی زبانوں اور ادب میں اچھا مذاق پیدا کر سکیں یہ (ج) جو رسول کا گوشت و ناب نور اکوئے کے بعد منہ دشمنان کے موجودہ نظام تعلیم یاقت کے ساتھ متریک ہو سکیں۔ (ح) جو عربی یا فارسی پڑھنے والے ممالک یا یورپ اور امریکہ میں کسی بھی یونیورسٹی میں شریک ہو سکیں۔ اور اصل تعلیم یا تحقیقی کاروبار بے سببی (د) ملک کے ترقی پسند رجحانات کے ساتھ پیش آئیں۔

مفت

جہاں سے پائس سرکھت لا کر ملے طور پر یا اپنے گھر سے پیچھے مابین ساری ہر گھر کے دی
 عمارتوں کا گھٹا اور بڑھا بلطریق (سر و درگرم) سودا کا شغل ہے پیغمبر می - خوشبودار میں کیا
 عمارت - کہ بہتر نہیں پورے عین و نانا سیکھیں - خواہ عدم محنت طلب کریں - نیز و مال و
 کی بارش - بہترین و دقیقہ بہتر مثلاً پیغمبر می بہتر - فیضانی سازی بہتر - سیای سازی بہتر نہرت
 سازی بہتر - عرفیات - اپار مے سازی بہتر و غیر محنت حاصل کرنے کے لئے لکھنچر محنت
 منگائیں - بہتر ہے -

فكلمة حكمة في حكمه

دیوانہ پن کا حکمی علاج
کبیر کا حکم یہی ہے۔ مہرا بند نہ کرنا کہ ٹیکور
اور مہرا میں بخیر مقرر کرے یہی اس کے
مہر کے تاثیر جوئے کی تائید کی ہے۔
جو انکی کا واحد علاج ہے۔ ہٹے کا یہ۔
ایس۔ سی۔ لے اینڈ کمپنی
۱۶۷/۲ کارلو اس سٹریٹ کلکتہ
S. C. ROY & CO 167/2
CORNWALLIS STREET
CALCUTTA

میں نے اس کی حالت نسبتاً خراب ہے

یعنی سے ظاہر ہوتا ہے۔ آج تمہیں میں فرقہ و آرسا ذات کی حالت کل سے زیادہ

پای نحت کاراز

الراپ کو معلوم نہیں تو

حبوب مروی
 پھوڑے منشی اجڑا سے بالکل پاک۔ وقت پر مقرر مندرگی سے بچانے والی سادہ
 ہی طاقت بخشن۔
 قیمت :- آٹھ گولی ایک روپیہ ۲ گولی ڈھائی روپیہ۔ بچا پس گولی پانچ روپیہ
 اور ایک صد گولی نو روپیہ۔
 محمولہ ایک ہر حالت میں بارہ گنے ایک ہے۔
 عروس زندگی :- مفصل تفصیلی کے واسطے مفت طلب فرماویں۔
 مسکیت یہ ہے اور

فدائے طب حلیم راج نرائن۔
وختی

دی مغل لائیں کمپیڈ

بحر احمہ کی بندرگاہوں اور مارشس

کو جانے والے سہارے مسافر اور مال کے جہازوں کی آمد و رفت کو
جنگ میں ناگزیر حالات کو باعث نے قاعدہ ہو گئی تھی۔ اب
ہماری سروس پھر اسی باقاعدگی اور حسن و خوبی سے جاری ہو گئی
اور ہمارے جہاز بمبئی سے
عدن۔ پورٹ سوڈان۔ جدہ اور مصر
جانے لگے ہیں۔ اور امید ہے کہ ہم حسب طلب دوسری جنگ
کو بھی اپنے جہاز بھیج سکیں گے
مال اور مسافروں کی بکنگ کے بارے میں تفصیلات کیلئے لکھیے
ٹرنر مار سیرا برنڈ ٹرنر لمیٹڈ ۶ انک سٹریٹ ممبئی

۳۸، اکتوبر ۱۹۲۶ء

خوفناک مرض بواسیر سے رٹنے والے
خونی۔ بادی۔ نئی۔ پرانی سب طرح کی بواسیر کو غیثت بنا لو کہ تنواری انسان کی
وایسیری کو استیصال کے ہمیشہ کے واسطے خوفناک مرض سے چھٹکارا حاصل کر لیں
اثر ایک پی پی روزِ ظاہر ہو جائیگا قیمت مکمل کو رس ۵ روپیہ ۵۰ روپیہ ۱۰ روپیہ ۱۵ روپیہ
دفعہ فیکہ ۱۰ روپیہ اخبار کا حوالہ ضروری۔
سُفکے ایل ترائید منتریں ایل ترائید منتر (۱۵) بیلانک (۱۵) یا پیا آفس جگہ
برہم کے کمزوری دور کرنے والی دوا
مدن منجری گولیاں
جریان۔ اقلام۔ رقت منی۔ سستی۔ وقفی اور ہر قسم کی کمزوری۔ درد کے جسم دماغ میں
تلاقی میں۔ رگوں میں بنا خون دھڑکنے لگتا ہے۔ اور روح افزا صحت حاصل ہوتی ہے
قیمت چالیس گولی کی ڈبہ ایک روپیہ ایک چار دانے کے
رمن و لاسینی رگولیاں
مباشر تھکے وقت اس کا پیدار کرنے
ازدواجی زندگی کا پورا پورا طبع
حاصل کراتی ہے۔ فی ڈبہ ایک روپیہ
چار دانے کے
معدن جو رن پشیاں میں جگن یارک کرانا۔ پیپ وغیرہ ہر قسم کے سوزاک کی
دوا داتی ہے۔ قیمت فی ٹیکٹ ہر ایک روپیہ ۱۵ روپیہ ۲۰ روپیہ ۲۵ روپیہ ۳۰ روپیہ ۳۵ روپیہ ۴۰ روپیہ ۴۵ روپیہ ۵۰ روپیہ ۵۵ روپیہ ۶۰ روپیہ ۶۵ روپیہ ۷۰ روپیہ ۷۵ روپیہ ۸۰ روپیہ ۸۵ روپیہ ۹۰ روپیہ ۹۵ روپیہ ۱۰۰ روپیہ ۱۰۵ روپیہ ۱۱۰ روپیہ ۱۱۵ روپیہ ۱۲۰ روپیہ ۱۲۵ روپیہ ۱۳۰ روپیہ ۱۳۵ روپیہ ۱۴۰ روپیہ ۱۴۵ روپیہ ۱۵۰ روپیہ ۱۵۵ روپیہ ۱۶۰ روپیہ ۱۶۵ روپیہ ۱۷۰ روپیہ ۱۷۵ روپیہ ۱۸۰ روپیہ ۱۸۵ روپیہ ۱۹۰ روپیہ ۱۹۵ روپیہ ۲۰۰ روپیہ ۲۰۵ روپیہ ۲۱۰ روپیہ ۲۱۵ روپیہ ۲۲۰ روپیہ ۲۲۵ روپیہ ۲۳۰ روپیہ ۲۳۵ روپیہ ۲۴۰ روپیہ ۲۴۵ روپیہ ۲۵۰ روپیہ ۲۵۵ روپیہ ۲۶۰ روپیہ ۲۶۵ روپیہ ۲۷۰ روپیہ ۲۷۵ روپیہ ۲۸۰ روپیہ ۲۸۵ روپیہ ۲۹۰ روپیہ ۲۹۵ روپیہ ۳۰۰ روپیہ ۳۰۵ روپیہ ۳۱۰ روپیہ ۳۱۵ روپیہ ۳۲۰ روپیہ ۳۲۵ روپیہ ۳۳۰ روپیہ ۳۳۵ روپیہ ۳۴۰ روپیہ ۳۴۵ روپیہ ۳۵۰ روپیہ ۳۵۵ روپیہ ۳۶۰ روپیہ ۳۶۵ روپیہ ۳۷۰ روپیہ ۳۷۵ روپیہ ۳۸۰ روپیہ ۳۸۵ روپیہ ۳۹۰ روپیہ ۳۹۵ روپیہ ۴۰۰ روپیہ ۴۰۵ روپیہ ۴۱۰ روپیہ ۴۱۵ روپیہ ۴۲۰ روپیہ ۴۲۵ روپیہ ۴۳۰ روپیہ ۴۳۵ روپیہ ۴۴۰ روپیہ ۴۴۵ روپیہ ۴۵۰ روپیہ ۴۵۵ روپیہ ۴۶۰ روپیہ ۴۶۵ روپیہ ۴۷۰ روپیہ ۴۷۵ روپیہ ۴۸۰ روپیہ ۴۸۵ روپیہ ۴۹۰ روپیہ ۴۹۵ روپیہ ۵۰۰ روپیہ ۵۰۵ روپیہ ۵۱۰ روپیہ ۵۱۵ روپیہ ۵۲۰ روپیہ ۵۲۵ روپیہ ۵۳۰ روپیہ ۵۳۵ روپیہ ۵۴۰ روپیہ ۵۴۵ روپیہ ۵۵۰ روپیہ ۵۵۵ روپیہ ۵۶۰ روپیہ ۵۶۵ روپیہ ۵۷۰ روپیہ ۵۷۵ روپیہ ۵۸۰ روپیہ ۵۸۵ روپیہ ۵۹۰ روپیہ ۵۹۵ روپیہ ۶۰۰ روپیہ ۶۰۵ روپیہ ۶۱۰ روپیہ ۶۱۵ روپیہ ۶۲۰ روپیہ ۶۲۵ روپیہ ۶۳۰ روپیہ ۶۳۵ روپیہ ۶۴۰ روپیہ ۶۴۵ روپیہ ۶۵۰ روپیہ ۶۵۵ روپیہ ۶۶۰ روپیہ ۶۶۵ روپیہ ۶۷۰ روپیہ ۶۷۵ روپیہ ۶۸۰ روپیہ ۶۸۵ روپیہ ۶۹۰ روپیہ ۶۹۵ روپیہ ۷۰۰ روپیہ ۷۰۵ روپیہ ۷۱۰ روپیہ ۷۱۵ روپیہ ۷۲۰ روپیہ ۷۲۵ روپیہ ۷۳۰ روپیہ ۷۳۵ روپیہ ۷۴۰ روپیہ ۷۴۵ روپیہ ۷۵۰ روپیہ ۷۵۵ روپیہ ۷۶۰ روپیہ ۷۶۵ روپیہ ۷۷۰ روپیہ ۷۷۵ روپیہ ۷۸۰ روپیہ ۷۸۵ روپیہ ۷۹۰ روپیہ ۷۹۵ روپیہ ۸۰۰ روپیہ ۸۰۵ روپیہ ۸۱۰ روپیہ ۸۱۵ روپیہ ۸۲۰ روپیہ ۸۲۵ روپیہ ۸۳۰ روپیہ ۸۳۵ روپیہ ۸۴۰ روپیہ ۸۴۵ روپیہ ۸۵۰ روپیہ ۸۵۵ روپیہ ۸۶۰ روپیہ ۸۶۵ روپیہ ۸۷۰ روپیہ ۸۷۵ روپیہ ۸۸۰ روپیہ ۸۸۵ روپیہ ۸۹۰ روپیہ ۸۹۵ روپیہ ۹۰۰ روپیہ ۹۰۵ روپیہ ۹۱۰ روپیہ ۹۱۵ روپیہ ۹۲۰ روپیہ ۹۲۵ روپیہ ۹۳۰ روپیہ ۹۳۵ روپیہ ۹۴۰ روپیہ ۹۴۵ روپیہ ۹۵۰ روپیہ ۹۵۵ روپیہ ۹۶۰ روپیہ ۹۶۵ روپیہ ۹۷۰ روپیہ ۹۷۵ روپیہ ۹۸۰ روپیہ ۹۸۵ روپیہ ۹۹۰ روپیہ ۹۹۵ روپیہ ۱۰۰۰ روپیہ ۱۰۰۵ روپیہ ۱۰۱۰ روپیہ ۱۰۱۵ روپیہ ۱۰۲۰ روپیہ ۱۰۲۵ روپیہ ۱۰۳۰ روپیہ ۱۰۳۵ روپیہ ۱۰۴۰ روپیہ ۱۰۴۵ روپیہ ۱۰۵۰ روپیہ ۱۰۵۵ روپیہ ۱۰۶۰ روپیہ ۱۰۶۵ روپیہ ۱۰۷۰ روپیہ ۱۰۷۵ روپیہ ۱۰۸۰ روپیہ ۱۰۸۵ روپیہ ۱۰۹۰ روپیہ ۱۰۹۵ روپیہ ۱۱۰۰ روپیہ ۱۱۰۵ روپیہ ۱۱۱۰ روپیہ ۱۱۱۵ روپیہ ۱۱۲۰ روپیہ ۱۱۲۵ روپیہ ۱۱۳۰ روپیہ ۱۱۳۵ روپیہ ۱۱۴۰ روپیہ ۱۱۴۵ روپیہ ۱۱۵۰ روپیہ ۱۱۵۵ روپیہ ۱۱۶۰ روپیہ ۱۱۶۵ روپیہ ۱۱۷۰ روپیہ ۱۱۷۵ روپیہ ۱۱۸۰ روپیہ ۱۱۸۵ روپیہ ۱۱۹۰ روپیہ ۱۱۹۵ روپیہ ۱۲۰۰ روپیہ ۱۲۰۵ روپیہ ۱۲۱۰ روپیہ ۱۲۱۵ روپیہ ۱۲۲۰ روپیہ ۱۲۲۵ روپیہ ۱۲۳۰ روپیہ ۱۲۳۵ روپیہ ۱۲۴۰ روپیہ ۱۲۴۵ روپیہ ۱۲۵۰ روپیہ ۱۲۵۵ روپیہ ۱۲۶۰ روپیہ ۱۲۶۵ روپیہ ۱۲۷۰ روپیہ ۱۲۷۵ روپیہ ۱۲۸۰ روپیہ ۱۲۸۵ روپیہ ۱۲۹۰ روپیہ ۱۲۹۵ روپیہ ۱۳۰۰ روپیہ ۱۳۰۵ روپیہ ۱۳۱۰ روپیہ ۱۳۱۵ روپیہ ۱۳۲۰ روپیہ ۱۳۲۵ روپیہ ۱۳۳۰ روپیہ ۱۳۳۵ روپیہ ۱۳۴۰ روپیہ ۱۳۴۵ روپیہ ۱۳۵۰ روپیہ ۱۳۵۵ روپیہ ۱۳۶۰ روپیہ ۱۳۶۵ روپیہ ۱۳۷۰ روپیہ ۱۳۷۵ روپیہ ۱۳۸۰ روپیہ ۱۳۸۵ روپیہ ۱۳۹۰ روپیہ ۱۳۹۵ روپیہ ۱۴۰۰ روپیہ ۱۴۰۵ روپیہ ۱۴۱۰ روپیہ ۱۴۱۵ روپیہ ۱۴۲۰ روپیہ ۱۴۲۵ روپیہ ۱۴۳۰ روپیہ ۱۴۳۵ روپیہ ۱۴۴۰ روپیہ ۱۴۴۵ روپیہ ۱۴۵۰ روپیہ ۱۴۵۵ روپیہ ۱۴۶۰ روپیہ ۱۴۶۵ روپیہ ۱۴۷۰ روپیہ ۱۴۷۵ روپیہ ۱۴۸۰ روپیہ ۱۴۸۵ روپیہ ۱۴۹۰ روپیہ ۱۴۹۵ روپیہ ۱۵۰۰ روپیہ ۱۵۰۵ روپیہ ۱۵۱۰ روپیہ ۱۵۱۵ روپیہ ۱۵۲۰ روپیہ ۱۵۲۵ روپیہ ۱۵۳۰ روپیہ ۱۵۳۵ روپیہ ۱۵۴۰ روپیہ ۱۵۴۵ روپیہ ۱۵۵۰ روپیہ ۱۵۵۵ روپیہ ۱۵۶۰ روپیہ ۱۵۶۵ روپیہ ۱۵۷۰ روپیہ ۱۵۷۵ روپیہ ۱۵۸۰ روپیہ ۱۵۸۵ روپیہ ۱۵۹۰ روپیہ ۱۵۹۵ روپیہ ۱۶۰۰ روپیہ ۱۶۰۵ روپیہ ۱۶۱۰ روپیہ ۱۶۱۵ روپیہ ۱۶۲۰ روپیہ ۱۶۲۵ روپیہ ۱۶۳۰ روپیہ ۱۶۳۵ روپیہ ۱۶۴۰ روپیہ ۱۶۴۵ روپیہ ۱۶۵۰ روپیہ ۱۶۵۵ روپیہ ۱۶۶۰ روپیہ ۱۶۶۵ روپیہ ۱۶۷۰ روپیہ ۱۶۷۵ روپیہ ۱۶۸۰ روپیہ ۱۶۸۵ روپیہ ۱۶۹۰ روپیہ ۱۶۹۵ روپیہ ۱۷۰۰ روپیہ ۱۷۰۵ روپیہ ۱۷۱۰ روپیہ ۱۷

واشنگٹن ۱۹ اکتوبر میں بروز ہفت روزہ ہفت روزہ امریکہ نے پیرس سے واپس کے کرائے
رات ایک تقریر پر اذکار سے میں کہا کہ میں اس امر سے سخت مضطرب ہوں کہ امریکہ اور
روس میں کشیدگی بڑھ رہی ہے۔ اس پر نے کہا کہ اگر کچھ امریکہ اور روس میں سے کوئی ایک اپنے
طالبان کو غیر انڈاز کرتے ہو تو ا وہ مجاہد کو توجہ دے گا۔ لیکن یہ امر کہ اس نے کہا کہ امریکہ
کم از کم الباقی کے پر آگاہ نہیں ہے۔ یہ ہے کہ حالات کی اصلاح کی جائے۔

فن تعمیر حیات

آسام بنگال کا سچا جادو!

جادو طلوع :- امیر ادشوقین آدمیوں کے قابو استعمال اس کے دو بونری غنیمت تھی
 دین کے پورے سال تک کھانا خلافت تہذیب میں اس کو طاقت کا بادشاہ کی کنیا چاہیے ایک اور
 آٹنارے سے سب سے دن کو کھول جائے قیمت کی بیشی ایک روپا چوبیس سو تہہ کی بیشی ملے علاوہ حصول
 اُمرت و لاس سطر اور دیر طلوع کے ہمراہ اس کا استعمال میں غنیمت ہی ہے کہ خطا قوت
 ہے دونوں ادویات کی تیج جادو کا کام کرتی ہے ۔ یہ ہر جادو کا مال و غنیمت کی بیشی میں غنیمت
 حرف امیر دیکھنے کے اخیر میں ہوتے ۔ منی دیر کے کتبہ خات بھی ہوتے ہیں قیمت میں اولی
 دس روپے مقررہ گولی ڈھائی روپہ ۔ نمبر دوم نمبر کشتہ والی بیشی گولی صرف ڈھائی روپے
 عجمہ اور دیر کے وقت اخیر کا حوالہ مردوں ۔

پیچر اندین روز (۱۵) شیلانگ (آسام) پانچا آفس دہری



صحبتِ تندرستی کے لئے
 دو ٹوکے بالائے مرت
 دینا چاہیئے

میدان جنگ لاجپوت میدان کو اور ریشمین علاقہ ایران کا ایک سیاحی
 محل رہا ایک وسیع ایک عمارت عظیمہ کا استعمال کیا ہے۔ یہ قلعہ
 ہے جسے ایک فائدہ مند نام چلے اس لیے ایک ایسی ہی نام دی اور یہی کے تمام
 انقضائے کو دور کرنا چاہتے ہیں۔ تو سہارے ۳۰۰ فٹ لمبہ چوڑے کا ہے اور اندر عمارت ایک
 کچھ گویاں استعمال کرتے حقیقی جوان کا مزہ ویش زیادہ آخر قلعہ و فضول ہے کیونکہ
 یہ اکثر من الشمس ہے۔

آتشکده دواخانه جام نکر کا کھیاوار اور کربلا

ہم کو کیا کرنا چاہیے؟

(۱) باوجود زندگی زندگی کے لئے صورت اصول و اصل کو۔ (۲) جو دی
 قوت کو اس کے حال پر چھوڑ دو۔ (۳) صرف بہترین خیالات کو راہ دو۔ (۴) صورت
 احساس کو اپنا بنادو۔ اور جلدی قوت کی الیا ہی کر کے گا۔ (۵) ہماری زندگی
 جو اور اثر کی گمانی ہے۔ ہر روز تم اپنی تار کی بناتے ہو۔ (۶) بلا ضرورت اپنے
 آپ کو برا نہ سمجھو۔ ہر ایوں کو تسلیم کرو۔ لیکن ذکر کو ان کو جن اور جھوٹ نہ بنادو۔
 (۷) ایسے غم بات کو بہتر بنادو اور اس کو اپنی غرض قرار دو۔

[illegible]

مجلس

خوبصوتی کاموینه بولتا محبسه

ایک حسین اور نوجوان عورت

جَب لکھو یا کی سہا رہو مٹی ہے

...

اُس کی تمام خوبصورتی اور کشش تباہ ہو جاتی ہے۔ چہرہ زرد پڑ جاتا ہے
سر خیرانے لگتا ہے مگر میں درد ٹھہر جاتا ہے۔ لیکوریا یعنی سیلان الرحم
کی بیماری جوان عورتوں کے لئے بہت بُری ہے۔

لیکویا کا اول نمبر علاج

سینکڑوں حکیم ڈاکٹروں اور ویدوں کا اپنا آزمایا ہوا یہ ہے کہ ایسی
بیار عورت کو صرف ایک شیشی دوا روک استعمال کر ادینی چاہیے۔ دیکھتے
دیکھتے لیکو ای کی بیماری ٹھیک ہو جائیگی۔ آزمودہ دوا ہے۔ اور ہر جگہ

مشہور ہے۔ ایک شیشی دواروک ایک مریضہ کے لئے قطعی کافی ہوتی ہے۔ اس کی قیمت تین روپے ہے۔

لینڈی ڈاکٹر زمانہ دوا خانہ - پی۔ ایم۔ ڈی نبی محمد دہلی

کے بہ پر خط لکھ کر یہ دو ابذریعہ وی۔ پی پارسل منگائیے۔ پارسل پر نو آئہ محصل لگتا ہے۔



۱۴۶۸

چکر کوٹ کی مشہور دوائی دوا
دیوانہ پن کا حکمی علاج

یہ دوا امریکی سودا اور در دیکھے لے
 اکبر کا حکم رکھتی ہے مراد آباد ناٹک ٹیگور
 اور نیر ایش جتید ستر کے بجلی اس کے
 سرخ آتا پتر پونے کی تائید کی ہے۔
 دیوانگی کا واحد علاج ہے۔ بٹے کا پتر
 ایس۔ سی۔ رائے اینڈ کمپنی
 ۶۷/۴ کارٹوالس سٹریٹ کلکتہ
 S.C. ROY & CO 187/3
 CORNWALLS STREET
 CALCUTTA

مفت کے روزگار کو ہوا! مفت

[illegible]

میں نے جو کچھ سوچا ہے اس کی طرف سے ایک خط لکھا ہے جس میں جو کچھ ضروری ہے وہ لکھا ہے۔

چاقوؤں اور چھروں سے مسلح سچوم نے گاؤں پر حملہ کر دیا

دھاکہ ۱۵ اکتوبر ۱۹۰۷ء کے شام تک نہ آئی اور ایک عورت بچوں سے اور
۱۸ اشخاص تراسے مجروح ہوئے۔ ایک موٹر بس پر تار اور آگ لگنے والا حادثہ
بھی کیا گیا۔ جس کی وجہ سے ۱۱۸ اشخاص مجروح ہوئے۔ ان میں سے کئی کئی تباہ
ہو چکے۔ شام کے ۶ بجے شہر کے تین غلوں پر ۲۸ گھنٹے کا کوئلہ لگا دیا گیا۔ ایک
پیرا ہوا ہجوم جا توڑوں اور بھولوں سے مسلح ہو کر ایک فوجی گاڑی پر حملہ آور ہوا
اس نے ۱۸ افراد میں آگ لگا دی۔ اور قاتلہ کرنے والے بہت سے دیہاتیوں کو
مجروح کر دیا۔ فوج نے موقع پر پہنچ کر گولی چلا دی۔ جس سے ایک آدمی مجروح ہوا۔
دو دھماکی سے متفرد لوگوں میں۔ اور کم کو ہستیا لپیٹا دیا گیا ہے۔ مجروحین کا کیا ہے
کہ مر گیا۔ وہاں نیول کراپس کے ان کے نقش نامعلوم مقام پر لپٹا دی گئی ہیں

قبائلوں نے پندت نہرو کی محافظ فوج پر حملہ کر دیا

[illegible]

وارث حاتمہا ہوں

نے اپنی بھو بیہ میرا سے کہا تھا۔ میں شاہی خاندان میں شادی کرنے کے لیے
 آیا ہوں۔ کیونکہ مجھے ایک وارث کی ضرورت ہے۔ جو میرے بعد میرے حقوق
 ہے۔ اگر آپ بھی وارث سے محروم ہیں اور آپ سے صرف لڑکیاں ہی لڑکیاں
 حمل میں عورت کو
 استعمال کر ایسے جو لوگ پیدا ہونے کی شرط یہ دواٹی ہے۔ اور گزشتہ
 کئی برسوں سے ہزار ہا خاندانوں سے جو کچھ روشن کر چکی ہے۔ آپ بھی
 بصورت نکاح میں بی قیمت واپس۔
 قیمت صرف دس روپے بارہ آنے
 عروس زندگی مفصل حالات سے واسطے محنت طلب فرمادیں
 پتہ یہ ہے :-

هذا كتاب حكيم راجز يافع

پچو وائی زیاد رکھو

تم فی رجب الحرام الحرامی کما ذکرنا من قبل

بالقلم

[illegible]

THE PAISAAKHBAR
 URDU WEEKLY
 LAHORE
 لاہور ہفت روزہ پائس اکھبر
 ۱۹۴۹ء نومبر

اب جی میرا لگتا ہی نہیں اپنے وطن میں
کہہ دے کوئی اٹیلے سے کہ لندن میں بلا لے
آئین کو بیچ کر بھی لڑا رہیں سلاسل
اعلان بغاوت پہ بھی تانے ہیں بھالے
میں رہبر ملت ہوں مرا کام نہ پوچھو
اس کو شیش تعمیر کا انجا م نہ پوچھو

تتمتع به بپری

مردوم ہوئے جاتے ہیں قسمت کے اُجالے
سرمایہ تدبیر ہے ظلمت کے حوالے
بازی گرا فرنگ تے دی مات کچھ ایسی
پیٹھا ہوں میں سراپے گریباں میں ڈالے
آزادی جمہور کی خواہش تو ہے لیکن
کت تک کوئی اس روگ کے سینے سے لگالے

ایہوں سے عداوت ہے پرائیوں پہ بھروسہ
آئیں سیاست کے عجب میں نے ہی ڈھالے
دیتا ہوں میں ترغیب سفر قوم کو لیکن
راہوں کے تصور ہی سے پریں میں جھالے
ممکن نہیں آپ گزری ہنگامہ ماحول
برسائے ہیں جذبات پہ وہ برف کے ٹالے
بابوسی و پاکامی و افسردہ نگاہی
بربادی ملت کا ہوں مایان سب جھالے

علمی اوراق کتب میں حضرات علمائے عظام کی روغنیات کا یہ ذخیرہ ہے



(گزشتہ سے سو سنتہ)

(گزشتہ سے سو سنتہ)

کہ لہذا اللہ کے مہربان سے سزا کرو۔ اور جب تک فلاں فلاں مقام تک پہنچو۔ یہ خط چھپیں دیا گیا ہے۔ ہرگز کہو کہ نہ دینو۔ جب دو مندر لیں گے کرکو۔ تو اس کا معقول ہو دینی ہو پنا اور لوگوں کو بھی سنا دینا۔ اور اس کے گئے کے مطابق عمل میں لانا۔ مگر ان سے کسی شخص کو خبر نہ کرنا کہ وہ تمہارے ساتھ ہے ہی جیسے جس کا جی چاہے۔ جسے منظور نہ ہو نہ جائے۔ عبداللہ جب دینے سے نکل کر دو مندر لے کر گئے۔ تو آپ نے حضرت کے دیئے ہوئے خط کو لکھا تو میں سے نکال کر رکھا۔ اور اس میں لکھا تھا۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم کے بعد عبداللہ کو واضح ہو کہ وہ اپنے ساتھیوں سمیت بطن بطن میں چھپ کر قریش کے قافلہ کا منتظر رہے۔ اگر منظور رہی ہے۔ تو اس سے کچھ بانی لکھا گیا۔ (حضرت کو بھی وہ سے معلوم ہو گیا تھا۔ کہ کہ کے مت پرستوں کا ایک قافلہ کیا ہے پینے کے سامان سے حیدر لے ہوئے۔ اور بطن بطن کی راہ سے کہ میں لے جاتا ہے۔ رطالیف اور کہ شے در بیان ایک مقام ہے جسے بطن بطن کہتے ہیں۔ اس سے یہ خبر منکر عبداللہ کو دیا گیا تھا۔ عبداللہ نے اپنے سب ساتھیوں کو مشورہ کر کے اس خط کو جوت کھول کر سنا کہہا۔ میں گو کہی کو اس بات پر مجبور نہ کروں گا۔ کہ میرے ساتھ بطن بطن چھپ جائے۔ مگر میں ضرور ضرور مار کر ہونگا۔ تم میں سے جس کا جی چاہے شوق سے مہینہ بٹ جائے۔ میں بڑی خوشی کے ساتھ اعزاز دیتا ہوں۔ مگر لشکر کا کوئی آدمی بھی پاس آئے پورا حق نہ ہوا۔ بلکہ اس بات پر عبداللہ کے ساتھ بطن بطن میں جانے پر مستعدی ظاہر کی۔ لیکن سعد بن ابی وقاص اور عتبہ بن خزاعہ عبداللہ کے ساتھ بطن بطن میں اس وجہ سے نہ پہنچ سکے۔ کہ ان کے اوٹھ جانے میں گم ہو گئے تھے۔ عبداللہ کے بطن بطن میں پہنچنے کے بعد قریش کا قافلہ لطف کی طرف سے بارادہ کہ منظر بطن بطن پر آیا۔ جس پر عبداللہ کا بہادر اور جانا زار لشکر حملہ آور ہوا اس فائنل میں باریک بینی سے ان کی حالت پر نظر کیا۔ جن میں سے ایک شخص کی عمر دینی لگتی تھی۔ نام تو مسلمانوں کی قبیح بے درجہ تیار ہوا۔ اور ایک فرار ہو گیا باقی گرفتار کر لئے گئے۔ عبداللہ ان قیدیوں اور مال کے اونٹوں کو میکہ مدینہ میں واپس آئے۔ مگر جس دن عبداللہ نے قافلہ پر حملہ کیا اور عمرو بن ابی سلمیٰ کو قتل کر ڈالا اس کی غریب کی نماندگی بعد مسلمانوں کو جان نہ دیا۔ یہ باتیں یہ معلوم نہ ہوا۔ کہ آج جاوی الاخر کی تیسویں تاریخ ہے۔ باریب کی بھی۔ مسلمانوں نے نام جبر کیا۔ اور اس خبر کے پہل جانے کے بعد مشرکوں نے بڑی سوز گھایا۔ اور مسلمانوں نے بطن بطن کی بوجھا شروع کر کے کیا۔ جو محمد نے حریت کے پیچھے میں لڑائی اور لوٹ جانا کر دی۔ رد و بقیہ وہ الگ۔ قرآن حکم نہ جاریاں بیعت مدینہ سے حریت کے مہینوں کے ساتھ سنہرت رکھتے آئے ہیں۔ ان میں کفار خونریزی کرتے اور دشمن ہر حال کر نیکو حرام مانگتے تھے۔ ابراہیم علیہ السلام کے زمانے سے ان مہینوں کی حریت برقرار ہے۔ ان کا کہنا کہ جبر نہ مانا جاتا تھا۔ مگر بظنی وجہ باری شریعت میں بھی ان کا یہی حکم لایا ہے۔ اس پر خدا تعالیٰ نے یہ امت نازل فرمائی۔ جس کے اہل عصہ میں کہ کے مت پرستوں کو یوں جواب دیا گیا۔ کہ تم خود حریت کے مہینوں میں اس سے بڑھ کر بڑا بدلہ شرارتیں کر چکے ہو۔ مسلمانوں سے اگر سہوا اس پیچھے میں ایک قتل وقوع میں آلا۔ تو کیا مضائقہ ہوا۔ تم خدا کے ساتھ رات دن کشتافیوں اور بے ادبیوں کے ساتھ ہمیشہ رہتے ہو۔ جو یوں کو اس شریک و ساہمی ناتے ہو۔ اس کے پیچھے کے برحق دین میں داخل ہونے سے لوگوں کو منع کرتے ہو۔ مگر خدا حرام سے ان لوگوں کو نکال دیتے ہو۔ جن کے لئے دین رہنے کے حقوق ثابت ہے۔ چنانچہ ان باتوں کو صاف اور کھلے لفظوں میں لوگوں کو فرمایا کہ قتل قتال قبیح کبیر و ضد عن سبیل اللہ الجہنمی حریت کی بیعت میں نہ فرما کر ان کے برے گناہ کی بات ہے اس زمانہ تک حرام میں جنگ کرنا حرام تھا مگر ہر کسی حریت ایہ فائز المشرکین قلیت و جذبتھم و قاتلوا المشرکین کا کافہ مذکور ہوئی۔ چھو علا اسی کے قابل ہیں۔ (باقی آئندہ)

با خود ہی کوئی غیبی مدرسہ قائم کر کے حکایت مانگنے لگے جاتے ہیں۔ کہے اس غیبی معلم کو کیا ملا۔ اور قوم کو کیا فائدہ ہوا۔ اس میں ایسے بہت سے مولویوں سے واقف ہوں جو کسی مدرسہ سے انصاف تعلیم ختم کر کے نکلے۔ جب ان سے کسی تاریخی واقعہ پر گفتگو ہوتی تو انہوں نے اس سے اپنی عدم واقفیت کا اظہار کیا۔ اور کہا دل سے اعتراف اس بات کا کیا کہ جو تعلیم دیتا ہے۔ وہ کچھ فائدہ مند نہیں ہے۔ و نہایت سکون کی یہ حالت اور مذہبی مدرسوں کی یہ کیفیت میرے فرماتے قوم کیسے ترقی کرے ضرورت اس بات کی ہے کہ ان لوگوں اور مدرسوں میں ایسی تعلیم دی جائے جس سے بیکاروں اور بیک ملکوں کی تعداد نہ بڑھے۔ بلکہ وہ ایسے اور متوسلین کے پیٹ پال سکیں۔ ملازمہ صالح بھی آدم ہوئے۔ انہوں نے اس بات کا اقرار کیا۔ کہ انہوں نے عالمگیر کو جو تعلیم دی وہ ناقص اور غلط تھی۔ عالمگیر نے بھی جب آپ کو بھی اس کا اعتراف کیا۔ اور ہمیں خود یہ خبر ہو رہی ہے۔ میرے کہنے آپ کس کے سختی ہیں۔ کیا جو جہم دے رہے ہیں۔ رہا ہمارا احسان نہیں ہے۔ ملازمہ صالح جیسے تھے۔ اس روز اس قدسیغیت آئے۔ کہ عالمگیر کو ان کے استغناء اور حکم دینے میں سارا حق معروف رہنا پڑا۔ اور بہت زیادہ محنت کرنی پڑی۔ ایک مرتبہ امیر نے خود اس کے لہجہ میں عرفی کی گدا علی حضرت سلطنت کے کاروبار دیا۔ اور ان کی فریادیں اور ادا دہائی میں اس قدر معروف رہے۔ اور اتنی محنت کرتے ہیں کہ آرام کے لئے وقت بھی نہیں ملتا۔ اس سے اندیشہ ہے۔ کہ کہیں خدا خود اسے جہاں پناہ کی محنت میں فرق نہ آجائے۔ عالمگیر نے اس امیر کی طرف سے منہ پھریا۔ گویا سنا ہی نہیں۔ کہ اس نے کیا کیا اور دیر یا دیر سے معاملہ ہو کر فرمایا۔ گویا یہی عیش و آرام کی صلاحیں تو ہماری ملکات ہی نہیں دے سکتے ہیں۔ لیکن غلام اہل علم اس بات پر متفق ہیں۔ کہ مشکل اور وقت کے زمانے میں یا شاہ کو ایسی جان جو کہیں میں ڈالنا اور ضرورت کے وقت رعایا کی بہتری کے لئے جو خدا نے لئے سیر دی ہے۔ تو ہرگز کر میدان میں کوئی تفراف نہیں۔ لیکن یہ نیک یا مہتر اور بہادر خواہ یہ چاہتا ہے کہ رعایا کے آرام و آسائش کے لئے ہمیں ذرا بھی تکلیف نہ اٹھانی پڑے اور تمام عیش و عشرت اور ہوس و لعب میں مشغول رہیں۔ اور اس عظیم الشان سلطنت کے کاروبار و ذمیروں اور ہر دور کے حالات خدا نے ہمیں شاہی فائز میں پیدا کر کے اس لئے شاہی عطا فرمائی ہے۔ کہ رعایا کے آرام و راحت کا خیال رکھیں۔ عدل و انصاف سے حکومت کریں۔ وہاں عام کے کاموں میں معروف رہیں۔ اسی قدر کام حاصل کریں جس کی ضرورت ہے۔ اس امیر کے کہہ کر اگر ہم سے توفیق اور انعام جاتا ہے۔ تو جو کام اس کے سپرد ہے اسے محنت اور شوق سے سرانجام دے۔ ایسی خوشحالانہ باتوں سے ہمیں ناراض نہ کرے اس کے بعد کسی امیر کو یہ کچھ عرف کر کے کی جرات نہیں ہوتی

ستر وال باب

(گم شد دل کا ذکر)

دلہذا خزان کو جب جاگیر عطا ہوئی تھی۔ چونکہ اسے دیکھا اور اشتہام کرنا ضروری تھا۔ اس لئے وہ اپنی جاگیر پر چلے گئے۔ شیخ فرید الدین دہلوی کو ان سے اس محبت ہوئی تھی کہ وہ بھی ساتھ ہی چلے گئے۔ جب جاگیر کے اراچی کو دیکھا۔ تو نہایت مینوساوا اور زیر زبانی۔ وہ ایسے دیکھ کر اس کا اشتہام کر کے جب واپس آئے۔ تو نہایت عالجیچہ پور واپس لٹر لٹر لاسے تھے۔ شہنشاہ کے ساتھ جو مشیر جو نور کیا تھا وہ دلوں و زمان سے واقف ہو گیا تھا۔ جب انہیں اطلاع ہوئی۔ کہ دلوں و زمان اپنی جاگیر سے واپس آئے ہیں تو انہیں اوزہ ان کے پاس آئے۔ اور انہیں ایک خط دیکر کہا کہ یہ تمہاری امی جان نے ذخیرہ دردت کی تھی۔ کہ تمہارے پاس میخا دون دانی

توپاک باش برادر مارا زکین کار

پیشہ اخبار لاہور

قیمت سالانہ چار روپے (لکھنؤ) پنجاب پرنٹنگ پریس پبلیکیشنز مہاراجہ لاہور میں چھپا

نمبر ۱۱۳ نومبر ۱۹۴۶ء جلد ۶۰

ہندوستان کی آزادی کو کوئی شخص نہیں سکتا

گاندھی جی کا بیان

ہندوستان کی آزادی کا مسئلہ ہندوستانی کے لئے غیر معمولی دلچسپی کا معاملہ ہے جب کہ ہندوستان کی آزادی کا ذکر آئے۔ تو ہر محب وطن پوری طرح متوجہ ہو جاتا ہے۔ ہندوستان ایک ذیلی براعظم ہونے کے باوجود برطانیہ کا تابع فرمان ہے۔ ہندوستان آبادی کے لحاظ سے بھی جہاں کو برطانیہ پر فائزیت رکھتا ہے۔ باقی ہر جہہ وہ غرضہ دارانہ دعوے و دعوے کا غلام ہے۔ ہندوستان اب تک کیوں غلام رہا۔ اس کے اب تک آزادی کیوں حاصل نہیں کی۔ یہ وہ سوالات ہیں جو ہندوستان کی آزادی کے مسئلہ پر گفتگو کرنے وقت ہر دل میں پیدا ہوتے ہیں۔ ہندوستان اب تک کیوں غلام ہے؟ اس سوال کا جواب کچھ اس کے اور کوئی نہیں ہو سکتا کہ اس کی ہندوستان نے آزادی حاصل کرنے کے لئے کچھ بڑی بڑی قربانیاں دی ہیں۔ لیکن آزادی حاصل کرنے کا میسر نہیں ہوا۔ اس کی آزادی کیلئے کئی کئی سالوں کا جدوجہد کیا گیا ہے۔ لیکن آزادی حاصل نہیں کی جاتی۔ بلکہ حاصل کی جاتی ہے۔ ہندوستان اب تک آزادی کا نام لے رہا ہے۔ اس نے آزادی حاصل کرنے کی کئی کئی جدوجہدیں کی ہیں۔ ہندوستان کے ذیلی براعظم میں متعدد قومیں آباد ہیں۔ ان قوموں کی ہمدردی و معاونت اور تکیہ و عقائد انہیں دوسرے سے مختلف ہیں۔ ہر قوم کی زبان جدا لگانا ہے۔ غرض ہر قوم کا ہر زلف ایک دوسرے سے بالکل مختلف ہے۔ ہندوستان کو آزاد کرنا ہے۔ تو اپنی قوموں کو متحدہ سعی کرنی پڑے گی۔ چاہے متفقہ اور متحدہ کوشش کے اگر صرف ایک قوم ہندوستان کے آزادی کے مسئلہ کو حل کرنے کی کوشش کرے۔ اور اس کی کوشش نامیاقم رہے گی۔ ہندوستان کی آزادی کے مسئلہ کے لئے گاندھی جی نے عجیب و غریب خیالات کا اظہار کیا ہے۔ ایک ہر دفعی نامہ لکھ کر اس سوال پر کہ آیا کانگریس اور مسلم لیگ کے مابین خاصیت آزادی کے حصول میں ہمدردی ہے؟ گاندھی جی نے جواب دیا کہ معاہدہ تقیقا حصول آزادی میں مدد کریں اگر ان اصولوں اور ان کے مابین دلی تعاون اور اشتراک ہو تو پھر ترقی تیز اور پرسکون طریقہ پر ہوگی۔ اس کے لئے دلی تعاون ہونا چاہیے۔ جب نامہ لکھ کر لکھنے پر سوال کیا کہ اس حقیقت کے پیش نظر کہ ایک اور کانگریس کے مابین اختلافات متحدہ دہو گئے ہیں۔ کیا یہ بہتر نہ ہوگا۔ کہ سچو نہ کے لئے مزید قربانی کی جائے۔ گاندھی جی نے جواب دیا کہ دونوں جماعتیں متفقہ ارادے نہیں ہو سکتیں۔ وہ بلاشبہ خصوصیت سے جذبہ کے ساتھ اپنے اپنے مقام پر کھڑے ہوئی ہیں۔ لیکن یہ ضروری ہے کہ ان میں سے کوئی ایک غلطی نہ کرے۔ ایسی صورت میں دنیا کو فائدہ نہیں پہنچا جائے۔ ہندوستان کی آزادی کے نامہ پر کانگریس نے آزادی آرہی ہے۔ خواہ مسلم لیگ اور کانگریس کے درمیان سمجھوتہ ہو یا نہ ہو۔ کوئی شخص آزادی کو روک نہیں سکتا۔ یہ ہندوستان کی تقدیر ہے۔ کیونکہ ہندوستان نے اپنا خون بہا ہے۔ گاندھی جی نے بیان کے انداز میں یہ نصیحت کی کہ اگر دونوں اداروں کے مابین دلی تعاون ہو اور اشتراک ہو تو پھر ترقی تیز اور پرسکون طریقہ پر ہوگی۔ سوال یہ ہے کہ دونوں اداروں کے درمیان دلی تعاون اور اشتراک نہ ہوئے ہیں کون امر مانا ہے۔ اعتدالی سود و بیود کے لئے مسلم لیگ اور کانگریس کے مابین وسیع اشتراک

ہر کی پر خلوص کوشش کیوں نہیں کی جاتی اگر گاندھی جی کا یہ کہنا کہ آزادی آرہی ہے۔ خواہ مسلم لیگ اور کانگریس کے درمیان سمجھوتہ ہو یا نہ ہو۔ فوراً طلب ہے۔ شائد ہر کوئی مسلم لیگ کے عدم تعاون کے باوجود کانگریس راج کے قیام کے بعد گاندھی جی کے لئے یہ نظر ہی نہیں تھا۔ کہ مسلم لیگ کے اشتراک کے بغیر ہندوستان کی آزادی ممکن ہے۔ لیکن گاندھی جی کا یہ کہنا کہ آزادی آرہی ہے۔ یہ ایک ایسا خواب ہے۔ جو کبھی شرمندہ تعبیر نہیں ہو سکتا۔

ملکہ جوزفائین کا تاریخی بارہوری ہو گیا

فرانس کے مستور یولین اعظم نے اپنی بیوی یولی ملکہ جو زمان کو شادی پر ایک بار میسہ سپیر جمع کر کے خرید کر دیا تھا۔ اس شادی کے وقت یولین ایک معمولی فوجی افسر تھا۔ اس بارہوری کے لئے اسے کچھ اویسہ فوج میں لینا پڑا تھا۔ ملکہ جوزفائین اپنے شوہر کی فوجی فائز تھی۔ اس بارہوری کے لئے انہوں نے محنت کرتی تھی۔ اور ستر دم تک اس کا رواج اپنے سے جدا نہ کیا۔ انقبالات زمانہ سے یہ بارہاب تک رہا تاہم ایک ایک لیدی کے پاس تھا۔ حجام و دونوں پیرس کے ایک ہوٹل میں مقیم تھی۔ اس کے صند دھیرے چوروں نے بارہا ڈالیا۔ فائز نے ہوٹل کے مالک پر بارے لئے صفاخت نہ کرنے کے لئے الزام میں دعویٰ دائر کر دیا ہے۔

شاہد ایکٹ کے ماتحت دعویٰ

لاہور کی ایک عدالت میں ایک پچاس سالہ مسکے بر اس الزام میں دعویٰ دائر کیا گیا ہے۔ کہ اس نے فوسل بڑی کے ساتھ شادی کی ہے۔ ایک ہندو کی بیوی نے ۹ سال کی بڑی کی صورت کو شادی خفیہ طور پر پچاس سال کے آدمی کے ساتھ کر دی ہے۔ جو شاہد ایکٹ کے سراسر خلاف ہے۔ عدالت نے قوت طلب کئے ہیں۔ ہندوستان میں خصوصاً ہندوؤں میں اور انہوں میں کمزور کی عمر کی شادیاں ہوتی ہیں۔ جن کی عمر کمزور کی عمر سے بھی ہوتی ہے۔ جب تک ہندو کی عمر اور شادی کے رجسٹر باقی قاعدہ ہر جگہ نہ رکھے جائیں۔ مت تک یہ واقعات ہوتے ہی رہیں گے۔ کسی قانون کو مکمل طور پر راج کرے کے لئے پہلے سے ہی اس کی ناکہ بندی کرنی چاہیے۔ ورنہ خلاف ورزیاں ہوتی رہیں گی۔

امیر خاندان کے لئے یتیم خانوں میں

لاہور کی پولیس تھانہ نو کھلے ایک خط نامہ کردہ حکم چند وجوہ کو گرفتار کر لیا ہے۔ اس کو وہ نے پولیس کے امیر خاندانوں کے لئے ایک کوڑے سے اڑا کر لیا تھا۔ اور لاہور کے پولیس تھانہ میں ایک فرنیچر خانہ کھول رکھا تھا۔ تمام دن ان کوں سے بھیک منگواتے تھے۔ خود ان کے رویہ سے عیش کرتے تھے۔ اور ان کوں کو سوکھی روٹی کھانے کو دیتے تھے۔ وہ کوڑے دن ایک یتیم خانہ کے کچن کے ساتھ کچھ لڑکے بھیک مانگ رہے تھے۔ کہ ایک لڑکے سے چلاپن جانا تھا۔ ملزم اسے مار پیٹ رہے تھے۔ ایک موز شخص کو اس پر دم کیا۔ مارنے کی وجہ پوچھی تو لڑکے نے تمام واقعات بتائے۔ باقی تمام ملزم بھی گرفتار کر لئے گئے۔ اور ان کے قبضے سے ایک وجہ سے اڑا کر لئے ہوئے برآمد ہوئے۔

ناچار منافع خوری کی انتہا ہوئی

بہت سی چیزوں پر سے کنٹرول ہٹ جانے کی وجہ سے چیزیں بے حد گراں فروخت ہونے لگی ہیں۔ دیا سلائی تو ملتی ہی نہیں۔ چھڑائے ہیں ایک ایک ڈیبا فروخت ہو رہے ہیں۔ دیوالی کے جو پارے چھڑات زور پر سیر میٹھا کی اور چار روپے سیر تھانے لاہور میں فروخت ہو گئے۔ مٹی اور شکر قیمت گراں چیزیں ہیں مگر کنٹرول ہٹنے کے ساتھ ہی گراں دو گئی ہوئی ہے۔ مٹی کی تو پیرا امیر کوں کھاتے ہیں۔ مگر غریبوں کی حالت قابل رحم ہے۔ جو بھولے سے بھی ان کی کھان چڑھیں نہ سکتے۔ گورنمنٹ کو چوروں کے دام مقرر کر دیئے جائیں۔ اور مقررہ قیمت سے زیادہ فروخت کرنے والوں کو سخت سزائیں دی جائیں۔

نا سورجیسی نامراد بیمار کا علاج ریڈیم کی شعاعوں سے کیا گیا ہے۔
اور امریکہ کے ایک ہسپتال میں ریڈیم کی شعاعوں سے ایک قدیم نامور کراہ
ایک مریض کے دماغ میں تھکا چھا ہوا ہے۔

[illegible]

پیشہ خیار لاہور میں اشتہار دیکر اپنی تجارت بڑھائیں

مہجوانِ محوَّت کی یہ ملی خواہش ہوتی ہے۔

دو سہلیاں

ایک کارنگ گورا۔ دوسری کالی

قدرتی طور پر اسکے دل میں یارمان تھا کہ وہ بھی گوری ہوتی

اُس کی سہیلی نے ایک ترکیب بتادی۔ اور

وہ بھی خوبصورت ہو گئی

اس عورت نے اپنے چہرے پر وائٹ استعمال کی۔ اور اسکے استعمال سے اسکے چہرے

کھسیاہ رنگ گورا ہو گیا۔ جلد کے دلغ و چھتے بھی صاف ہو گئے۔ جھانپیاں بھی غائب۔ اور اب یہ بھی خوبصورت بن گئی۔ وائٹو سائمنس کا موہنہ بدلتا کر شمشیر بنے۔ جن عورتوں یا مردوں کا رنگ

کالا ہو یا چہرہ پر کیلی مہاسوں کے داغ ہوں یا جلد بے رونق اور کھردری ہو وہ چند روز واکٹو

استعمال کر کے دیکھ لیں۔ حیرت انگیز اثر پائیں گے۔ وائٹو کی ایک سیٹی کی قیمت دو روپے سات آنے ہے۔ پتہ ذیل پر خط لکھ کر بذریعہ وی۔ پی۔ یا رسل منگا لیں۔ یا رسل پر نو آنے محصول لگتا ہے۔

لیڈی ڈاکٹر زنانہ دواخانہ۔ پی۔ ایم۔ ڈی۔ ۳۳۔ وہلی

نوٹ :- وائٹو کی ٹی بی یعنی دو گئے سائز کی شیشی بھی مل سکتی ہے۔ اُس کی قیمت چار روپے پانچ آنے ہے۔ اس پر بھی پارسل محصول نوانے ہی لگے گا۔ اسلئے عام طور پر بڑی شیشی منگوانے میں ہی بچت رہتی ہے۔
(ٹیلیفون نمبر ۶۲۶)



لال علی بوٹہ

چترے کو یاد دار۔ ملائم اور
چمکدار بناتا ہے۔ میسلیم طور پر
ولایتی سے بہتر ہے۔ اجنبی
کے لئے خط و کتابت کریں۔

پیتھن
امراٹسٹری
پیسر امندی لایو

نیز بدینست که ایسی کوئی رعایت حاصل نشد
نمود و در سایر ممبرون که حاصل نه بود - بهم تمام

چتر کوٹ کی مشہور مہی
 جس کی صفت ایک ہی عوراک
 اس خوفناک مرض کو جو ہر صبح سے
 منادی ہے شدہ نور ناشی
 تاریخ ۹ نومبر ۱۹۴۶ء کو ٹھہر بیٹھے
 سیون کر کے ہمیشہ کے لئے آروغیہ
 ہو جائیے خط جلد لکھیں۔ پتہ۔
 پہلے شہر چننگ کار یا لہ
 چتر کوٹ۔ ضلع یانہ

پاکستان اسی کا دوسرا نام ہے۔ پاکستان کا

طرح الصفات ہو سبب تکمیل حقیقی آزادی
اس صفات انسانی کے خلیق کے ہیں جس
طریقہ پاکستان کو تیار و امن بن سکے۔ ایک
نامور گاندھی اسکوائر کہ ایک طرف تو
شہر کے زور واری کو تسلیم کرنے سے آپ انکار
کیجئے جس کا دوسری طرف آپ تمام جموں کا
آپ تعاون بھی جانتے ہیں شہر کے زور واری
کا مطلب یہ ہے کہ وہ شہر کے دیوار کے
مقابلہ میں کا پینے کے سارے ارکان کا تعاون ہو
آپ ان زور واریات کو کس طرح ایک دوسرے
مقابلہ کے مشورہ یا قتل علی خان کے جواب
ہوئے ہمارے شہر کے اور آزادی و زور واری
کی جتنی اصلاح ہے۔ جی آئی اور میں استقبال
ہوئی ہے موجودہ حکومت آتے دنیا بیکٹ
میں اس کا دیو دی ہو تو رہیں۔ میں نے پہلے ہی
کئی اور ممبروں کے ساتھ مل کر ملے ملے

ہم محسوس کرتے ہیں کہ اگر مغرب مشرق
میں کم تر فقط فائدہ اٹھانے کے۔ نو ساری

میں چاہتا ہوں کہ مجھے مرنے
 ملکوں سے یہ کہنے کا موقع ملے کہ اب تم
 مشرقی ملکوں میں بہت تیرا دھندا اٹھانے
 ہو۔ اب اسے ختم کرو۔ اب مشرق میدان
 ہو چکا ہے۔ اگر تم چاہتے ہو کہ زمین و خلیج
 کی طرح دنیا میں کوئی شیر، جنگ شیر، بے
 ہوش غلط فائدہ اٹھانے کی اس پالیسی کو ترک
 کرو۔ اور دو مستانوں کی پالیسی اختیار
 کرو۔ جس میں مغرب مغرب ملک مشرق کا بھی
 حملہ ہو۔ حالانکہ غریب کو چاہیے کہ ایک ایسی
 پالیسی بنائے جس کی بنیادی مساوات اور
 قصہ داری کی کمی ہو۔ تاکہ سب کے صف فائدہ
 اٹھائے۔ دنیا میں ایسے شخص بھی ملیں گے جو
 یہ چاہتے ہیں کہ ہر قوم سے مساویانہ سلوک ہو
 کسی قوم کو خاص ترجیح نہ دی جائے۔ اردو کی
 مزہ مذاہک کا حق دار نہ سمجھا جائے۔ لیکن میں

۱۹۱۵ء قایم شدہ قاسم پور کا کمال مفت فہرست مخصوصہ



وہ کہتا تھا جانتا ہوں کہ میں اس سے تعاون

کہنے کا سامنے ہوں۔ سناؤں گا یہ مطلب میں
 جانا چاہیے کہ میرا دوست سمندر میں چھوٹا
 ٹکڑا ڈوب جانا چاہیے اور مجھے یہ موقع
 دے کہ میں اس کا ساتھ دوں (تفہیم)
 سوال :- اگر کوئی شخص عجم سمندر میں
 دھکیلنا چاہے۔ کیا آپ میری زندگی بچائے
 دے گئے میری دعاؤں میں سے؟
 جواب :- سبب انسان کی حیثیت سے
 میں آپ کی دعاؤں کو گناہ کہہ گا کہ آپ ڈوب نہ
 رہیں۔ (مزید تفہیم)
نہرو کی لیڈر شپ
 سوال :- کیا اس کا مطلب یہ نہیں کہ آپ
 نہرو کی لیڈر شپ کو قبول نہیں کرتے؟
 جواب :- میں کہہ چکا ہوں کہ یہ نعرہ
 کیونٹشٹ میں کی تشہیر میں آتی ہے۔ شور مچا رہا
 سمندر دکھایا ہے کہ ان دنوں یہ شخصیت کیونٹشٹ

کہ اس وقت تک جہنمی قوموں کے مفاد کو نظر انداز
کیا جا چکا ہے۔ یا جہنمی قوموں سے اس وقت

بہتر سلوک کیا جائے۔ اور انہیں ترجیح دی جائے
 تاکہ ان قوموں کو ایسی دوسری قوموں کی صلح
 دلایا جاسکے جو تجارت صنعت و حرفہ دار
 اقتصادیات میں بہت اگے پر قدم ہیں۔
 ظاہر یہ خیال اچھا معلوم ہوتا ہے۔ کہ جو
 شخص سے معاویہ سلوک کیا جانا چاہیے
 میں کہتا ہوں کہ کسی شخص سے یہ انصاف نہیں
 ہونی چاہیے۔ کیونکہ ملک کے جو عناصر کردار
 و مظلوم ہیں۔ ان کو دوسری کی سطح پر
 لانے کی ہر طرح کی کوشش کرنی چاہیے۔ یقیناً
 ایسے عناصر و ترجیح دی جانا چاہیے اور ان کی
 حمایت افزائی کو پسند کیے۔ اگرچہ یہ بیماری
 گردنوں پر زخم و زاری کا بہت بڑا وسیع ہو گیا ہے
 اور ہمیں امید ہے کہ ان کو کوئی دوا یا دس میں
 کر کے نہیں دینوں گے ہیں ان کا نام عوارہ شاہ
 عارفی گزشتہ مہینے کے اہل ہند سے

ہر قسم کے دردوں اور کمزوری کے لئے چاند کا انتر رکھنا ہے۔ ہر قسم
 کے لڑکھٹ کے لئے صحت مالش کے ذریعہ سے قوت بخشنی ہے جو لوگ
 ہاتھوں کی کمزوری کی وجہ سے یہ دل میں جل سکتے ہیں وہ کھلے ہاتھ
 ہیں۔ ان کے لئے آب حیات کا نام دیا ہے۔ اس کے علاوہ قہار
 ہاکی۔ پھینے والوں کے لئے کھجور حیات ہے۔ یہ مثلاً تیل ہے۔ جس کے استعمال سے
 سینکڑوں انسانوں نے انہ مر لوگوں کی حاصل کی ہے۔ قیمت فی سیٹی دو روپے
 چار آنے پر۔ محصول ڈاک ۹ روپے۔ پتہ
 سید نورانی انڈیپنڈی نی۔ ایل۔ جاکہ شرح اللہ خاں مریدی علی

[illegible]

کہ ہم اپنے وقت میں تو ہم کے فرائض سے
کچھ نہ کہ ضرور کوئی ہے۔ میں یہیں کہہ سکتا
کہ یہ وقت کتنا بڑا۔

پاکستان

ایک نام نہاد نے استفادہ کیا کہ اس
نے اپنی تقریر میں پاکستان کا ذکر کیا تو نہیں کیا
میراثہ قاتل مہدی خان نے کہا کہ میں اپنی تقریر میں
افغانیوں کا ذکر کیا ہوں۔ کہ پاکستان کیا ہے۔ میں
اپنے کے ساتھ میں میری تقریر کو دہرایا ہوں۔

چھوٹے ہیں۔ یہ کہ قبل کہ عوام کی حالت کی اصلاح
 نہ ہو۔ مسٹر لیاقت علی خان نے ایک اور
 سوال کا جواب دیتے ہوئے کہا۔ کہ ہم چاہتے
 ہیں۔ کہ ملک کو صنعتی بنانے کے متعلق ہیں۔
 لیکن اس کا مطلب یہ نہیں سمجھنا چاہیے کہ
 کوئی دھرم یا مذہب کو نوا دے وہ دولت مند
 بنادینے کی پالیسی اختیار نہ کرے جائے گی بلکہ
 صنعتی بنانے کا یہ مطلب لیا جانا چاہیے
 کہ غربان کی حالت سدھانے میں حدودی
 جائے گا۔ ایک نامہ نگار نے سوال کیا۔
 کہ مسلم لیگ نے مسٹر یوگندر ناتھ کو
 اپنے گھر میں قتل کر لیا ہے۔ کیا اس سے
 مسلم لیگ کی پالیسی میں فرق پڑے گا۔
 مسٹر لیاقت علی خان نے جواب دیا۔ کہ
 مسلم لیگ ہمیشہ سے پانچواں اقوام اور ملکیوں
 کا حامی رہے۔

۸-۹ نومبر کو مسقط پہنچی۔ جس کی تیار سی
 بڑے زور سے ہوا ہوتی ہے۔ جس کے عدد نواد
 محمد نصر الدخان حبیب آف علی زلی اسلم
 میں بڑی دلچسپی رہے۔ آپ نے صبر۔

مفت ہے روزگار تو بوالہوا! مفت

[illegible]

بیتربہ۔
نجر جاکھڑ سوٹ کمری رشتہ حکیم قلع لائو انجام

ایک نامہ لگا کر نئے سوال کیا کہ آیا
عارضی گورنمنٹ میں مسلم لیگ کے قبول کیا
جواب دیا جاسکتا ہے کہ مسلم لیگ کا
ممبر بننے میں بھی شریک ہوگی۔ مسٹر نیافت
نے خان سے کہا کہ میں اس کا جواب مسلم لیگ
کے ممبروں کے ہاں ہی دریافت کرے گی۔
اس وقت اس نے پریس کا تقریر میں فرما
دیا کہ گورنمنٹ مسٹر نیافت کے جواب
کا جواب دے رہی ہے۔

پیش کی عاقبت کو غم کے

[illegible]

استان کافر نشین و قباایل
الہدایۃ الی القبر - حاجی محمد رضا خان
کتابت شد در سال ۱۲۰۴ خورشیدی
ع دیتے ہیں۔ کہ یہ استان کافر نشین

حسن و شباب سے کھیلنے والوں
ذیل کی دو اشعار انی کا میرا در شباب کی دو بریں ہیں فائدہ نہ ہو تو خلقیہ بیان پر
ظلمہ اسیراہ معہ مکمل کورس اس ظلمہ کی تیاری قدرت کا امر ہے

یہ غنایوں کی وجہ سے لاغری ہستی کی شکایت عام ہے فرق یہی ایک
س کو ایک ہفتہ لگانے کے بعد طلبہ کی فزبی کا استعمال کرایا جاتا ہے اور
وہ ہفتہ میں نامردی دور ہو جاتی ہے ہر موسم میں قابل استعمال ہے قیمت ہر سالہ
وئے اسٹاک اسرٹ ازالہ پری یا کی ہے ہر تندرستی

ایک عرصہ کی دیر سے
 تریاں ہو اس کے استغ
 معفو اور گولی کی تھی

اور درویشی کا لطف قائم رہتا ہے قیمت بھر جو مدت
 خیر و دو ایسا دیکھو کہ جس کو لگانے سے پردہ نکال
 اور شیریں کے لطف کو قائم رکھنے کے لئے عجیب و
 اور شہاب کو قائم رکھنے کے لئے قیمت ہے

روغن مالِ حمل

حسن انصاف کے یہ نمونہ ہے۔ داغ بھائیوں کو روک کر تانے لگتا ہے۔ اس کے غم سے ہنسنے والے پر ہر سخی اور چمکاتی ہے۔ دلکشی اور ملاحظت پیدا ہوتا ہے۔ یہ نوجوان میں ایک کی معقولیت ہے جو بڑھ کر گئی ہے۔ دو نیشی کو درس قیمت سے غریب رو ہے۔

یہ سید اقبال علی ہاشمی جو پطلاء مارسیاہ ناظم دواخانہ شہانہ تھے

دولتین کا حکمی علاج

یہ دو امر گی سودا اور دھکے لے کر
کا حکم رکھتی ہے۔ سر را بند رانہ فیکور
سر را میشی جیڈر مٹر آنے بھی اس کے سر
اتنا تیر سو لے کر تا چھ لے۔ دیو کی
واحد علاج ہے۔ - بننے کا پتہ۔ -

ابن سنی لای ایتد کمینی

S.C. ROY & CO 167/4
CORNWALLIS STREET
CALCUTTA

کے لئے

یہی دور کہ دنیا ہے اس کے خلیجین کا
ہے جو ان خرابیوں کا واحد علاج ہے
مغوی باہ گوتیاں کھلائی جاتی ہیں
ویات مرث یا بچہ بدیعہ علامہ مکتوبہ
میں عام مکتوبہ ہے

تجربہ فرما لے۔ تجربہ فرماتا ہے۔

ابو بکر صدیقؓ کے سلسلہ میں یہ دو اہم ترین
 پہلو کثرتِ اولاد بھی دینا کے لئے ایک عظیم
 مقصد تھے۔ ہم یہ دو عن پیش کر رہے ہیں۔ ہر طرف
 دلت میں جا رقطرے استغواں کئے جاتے
 اور آگے۔

محبوبہ کرتی ہے۔ گردوں کو گرم کرتی ہے۔
 ۲۰ خوراک صبر
 ۲۱۔ کہ تو نے بڑھ کر کام کرتی ہے جس کی

میں نے تجھے پکیکے سب روکا کہ اب نہ خریدار ہوگا۔
 فی حقیقت طویل و عریض

فن تعمیر حیات
احساس کمتری

احساس کمزوری کے کہتے ہیں با فن حیات کہ دسراض میں پہلی غرض یہ ہے کہ مدد فی رکاوٹوں سے بڑی کی راہ میں حاصل ہونے سے دور رکھ دیا جائے۔ یہ روئی کوکا ویش نظر کر سکتی ہیں۔ جب ہمیں اندرونی آزادی حاصل ہو جائے گی۔ تو یہ روئی میں مدد و توجہ و ترمیم ہو جائے گی۔ یعنی جب بعد باقی روکا ویش بعد جائیں گی۔ ترمیم کا یہ حکا قیست کمزوری کے ساتھ آپ سے آپ بھر پور ہو جائیں گی۔ ان رکاوٹوں میں پستی کا احساس شاید سب سے بڑی اور سخت رکاوٹ ہے۔ اس کا علاج سب سے مقدم سمجھنا چاہیے۔ احساس کمزوری کی دہشیں ہیں۔ اچھا اور برا۔ مندرجہ ذیل مثال سے تم ان کو نیزہ کسک دے۔

دعا کا یہ کہ خود بخود ہی سے گھر سے نکلا۔ اور جیسا کہ دیا ہے اسی کے ساتھ
 پہنچ گیا۔ دیاں اسے ایک پرانا جماعت مسجد مل گیا۔ اور ادھر ادھر کی باتیں ہونے
 لگیں۔ پہلے موسم کا ذکر کیا۔ پھر پھیل کے شکار۔ کرکٹ۔ چرواہے۔ عجائب گھر۔ انارکلی بازار
 کا کاروبار اور مسکا ہائی پر لنگھتی رہی۔ اس آخری معنون کے ذکر میں احساس سب سے بڑی
 شے ہوتی رہی۔ محمود نے خود اولاد اور اطفال النساء کا ذکر کیا۔ جو اوقات میں لکھا

اس کہ میں بہت اچھا مکا باز ہوتا اگر مجھ کو احساس بہتری کا ہار نہ نہ ہوتا تو مجھ کو کہ کیا اس کا خیال درست تھا یا اس کو غلط تھی مگر اس کا جواب یہ ہے کہ قریب غلطی میں اس کو رومانی تاثرات کے مجموعہ کا ہار نہ تھا جس کی وجہ سے وہ اپنے آپ کو کسٹ دے چلا کرتا تھا۔ اور جب اس پر یہ خیالی غالب ہو کر اس وقت وہ شکستہ فانی محبت کا بندہ تھا۔ لیکن پھر بھی وہ افسوس اور پیشی کے احساس سے محروم نہ تھا۔

نہ جب اُس نے احساس بہتری کا نام لیا۔ تو ظاہر ہے کہ وہ نہیں جانتا تھا کہ اس کا نوم کیا ہے۔ وہ بے خبر تھا کہ احساس بہتری کو طرح کا یعنی برابرا ورتدرست ہونا ہے۔

ادو دماغی اور بدلتی پھرتی ادب جس کے رو سے ایک ساز و آواز ایک مشکل راگ بن گیا ہے۔ سنار پر بجا سکتا ہے۔ سبکی ہوئی کار کی کار کا طور ہے۔ اور یہ سنہرے مندی ہو کسی موقع پر کام میں لائی جا سکتی ہے۔ حتیٰ الحقیقت جو دی وقت کی تیز دستی ہے۔ تمام اہل کردہ بات پیدا کرتے ہیں۔ جس کی اکثر بڑی تعریف ہوتی ہے مگر قدرتا متدرست اس کبھری کی تصویریں ہیں۔ اور عیاں احساس سنہری اس سے مختلف ہے۔ مثلاً باب کو میں ویسے کیا ہے کہ جب ناب رنڈو اگو گیا ہو تو یہی اس سے بے انتہا محبت کرنے لگتی

۱۰۔ اسے اس مقام سے بھی کر کے جنتی ہے۔ اسے لڑنے اور جدوجہد میں ہونے والی - اسے
 اکابر کے لئے جہاد رکھتی ہے لیکن کو وہ دل میں عہد کر لیتی ہے کہ اپنے سے کسی جہاد نہیں
 پھر یہی شادی کا عہد وہ بیان کر لیتی ہے کہ ظاہر ہے کہ ایسی ہی صورت میں اس لڑکی کے لئے
 کے منصوبہ کے لئے۔ اس کے متعلقین کے لئے کو نہ موقوفہ الہیہ میں دل کا جو مکتبہ ہے۔
 کے لئے یہی میں وہاں سے احساس کر کے کہ ہے جو اس کے مکتبہ کے لئے کہ اس کے لئے کہ

میں یہاں ہے۔ اور وہ اس کی حکم عدولی کی جہالت نہیں کر سکتی مگر میں ظاہر ہے کہ میرا
 میں کمزوری ایک بہت سخت مدخلتہ دل اور دماغ کے شدید دست عمل میں ہے۔ جو لوگ
 کہتے ہیں کہ اس میں بناؤ غم کی جھلک ہوتی ہے کہ ہم کو احساس کمزوری کا عارضہ ہے
 کی غلط فہمی کا عارضہ ہوتا ہے۔ ان کی بیماری احساسِ ہمتی ہے جو توفیقِ طیب امر
 پر ہے۔ اس میں یہ علم نہیں ہوتا کہ اس میں کوئی دستِ توفیق ہے۔ وہ اس کی وجہ سے

ت و قوت بہارہ بیہوشی کی نگہائی میں مستور رہتا ہے۔ اگر کوئی بوجھ کے ایسی چیزیں
 لٹائی ہیں۔ جن کی بابت ہم کو کچھ نہیں جانتے۔ تو کو اول ایک حصہ دماغ کا ایسا ہے۔
 ش ہے۔ دماغ تمام طاقتوں کو نشانی جو ہم ناخوشگوار تجربات فراموش کرنے کے لئے
 س۔ ان تجربات کو مدد دینے میں دھمیل دیتا ہے۔ لیکن وہ ناخوش گوار تجربات یادداشت
 نکل حصہ دماغ میں ہوتے۔ جبکہ قوت اور بیہوشی کے درمیان جوتا لگے ہوئے ہیں۔ وہ

۱۔ وقت کوئی خیال یا احساس وقت جی سیدھا ہمارا کہ داخل ہوتا ہے۔ تو فوراً
 ۲۔ اور جواب لیتا ہے۔ لیکن کچھ متعلقہ ہر اسے آپ کو ظاہر نہیں کرتا۔
 ۳۔ کہ اس کے لیے حد محبت، دھڑکنے لگتی ہے جسے کہ تیری محبت نے جلا ہے

آسام-بنگال کا سچا جادو

[illegible]

انڈین سوز (۱۵) ٹیلانگ (آسام) یا پنجاب آفس جگہ



صحت و تندرستی کیلئے
 روزانہ کال مرت
 دینا چاہیئے

ان جنم کے درجہ میں ثابت ہوئی۔ اس لئے اگر آپ بھی سنی۔ نام دی اور مری کے
انسان کو دور کرنا چاہتے ہیں۔ تو چار ہی ۳۳ سالہ تجربہ کار اور خود استاد
استعمال کر کے حقیقی جوائی کا مزہ وین۔ زیادہ تعریف وصول ہے۔ کیونکہ
السنس میں قیمتی ۳۲ گولیاں ایک روپیہ چار آنے میں

تنگرہ دواخانہ جام نگر کا ٹیٹا وار (دور) چھپڑاٹا لالہ نور
(لاہور ایجنٹ) (دوپڑہ میڈیکل ہال) درگست اینڈ کیمسٹ

مگر سلمان کو ایمان سے روکنا خدا کے ساتھ کفر کرنا سبب الحرام میں آنے سے لوگوں کو باز رکھنا اس میں غایز پر ہے اور کفر کے عواقب کرنے سے لوگوں کو منع کرنا سبب اللہ الزمان اور ان کے ساتھیوں کو سبب حرام سے نکال دینا یہ باتیں حرم کے سبب میں قتل و غارت کرنے سے بہت زیادہ گناہ کی باتیں ہیں۔ اور ان کی سزا و عقوبت خدا کے نزدیک اس سے کہیں بڑھ چڑھ کر ہے۔ اس کے بعد جب عبد اللہ بن جحش اور ان کے ساتھیوں کو اس لعنت کی طرف سے کچھ اطمینان نصیب ہوا تو انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مقدس خدمت میں عرض کی کہ میں اس بات کی حرص مانگیر ہے کہ کسی غزوہ میں سرکب ہو کر مجاہدوں کا اجر حاصل کریں۔ اس پر خدا تعالیٰ نے فرمایا: **إِنَّ الْيَتِيمَ أَفْضُوهُ إِلَىٰ حِمْلِهِ** اور کہ ان ایمانداروں کو اس بات کی امید ہے۔ خدا تعالیٰ ان کے لئے غفور رحیم ہے۔ اس کے بعد اگلی آیت میں تین اہم اور بڑے مسئلے اور ان کے شرعی جوابوں کا ذکر ہوتا ہے۔

سُئِلَ عَنْ الْخُرْءِ وَالْمَيْسَرِ میں بیان ہوا ہے کہ شراب اور جو کے کئے ہیں۔ اور شرع شریف میں ان دونوں کا کیا حکم ہے۔ جواب **قُلْ قَدْ جَاءَكُمْ مِنَ اللَّهِ نُكْرٌ** منکر یعنی ناپسندیدہ چیزیں شراب اور جو شراب اور جو بہت بڑے گناہ کی باتیں ہیں۔ اگرچہ ان میں لوگوں کے لئے کچھ منافع بھی ہیں اور شرع کی چند قسمیں ہیں ایک بدنی حیہ حرارت غریزی کا بغیر کرنا۔ دوسرا ہضم کرنا۔ جسمانی فضلات کا باہر نکال بیچنا۔ دوسرے خلقی حیہ متکبر ضرور پسندوں کو فریختی بخیلوں اور تنگ جملوں کو سخاوت و فراخ دلی ہندوں کو کجرت و دلیری یعنی کند ذہنوں کو تیزی اور سرد و خاطر کا سبق پڑھانا۔ تیسرے مالی حیہ اس کی تجارت میں بڑے بڑے فائدے اٹھانا۔ گراں قیمت سے بیچنا۔ دام اچھے اٹھانا۔ جو سے بین فائدے ہیں۔ کم مفت کا مال بے محنت و مشقت حاصل ہونا ہے بڑی حیات یعنی دولت دل کو محبوب طرح کی فرحت و خوشی حاصل ہوتی ہے۔ جیتا ہوا مال اپنے نفس پر اور مال عیالی کے مصارف میں خرچ کیا جاتا ہے۔ فقیروں محتاجوں کو وصیت و فراخ دینی پیدا ہوتی ہے کیونکہ زمانہ جاہلیت میں یہ رسم پڑی ہوئی تھی کہ بڑے مال خانی اور لشکر سواروں کو بھوکے پیاسے کیا کرتے تھے۔ مگر ان دونوں کے گناہ ان کے منافع کے مقابلہ میں بہت بڑھے ہوئے ہیں۔ یعنی جو منافع و مصالح ان سے حاصل ہوتے ہیں وہ ان کی محنت و مصدقات کا ثواب نہیں کر سکتے۔ شراب عقل کے صاف اور خمر سے ہرے چنے کو فاد کے خور و خفاک سے یا طبعی ہے۔ جس سے طرح طرح کے شرور اور فساد کا کھڑے ہوتے ہیں۔ مینار و فاجائز اور ناروا باتیں پیدا ہوتی ہیں۔ اس سے عمر گھٹ جاتی ہے۔ جو سے میں مال تلف ہوتا ہے۔ محتاج حاصل ہوتی ہے۔ آپس میں دشمنی اور عداوت برپا جاتی ہے۔ سیلوں میں کیپے پیدا ہوجاتے ہیں۔ **وَأَشْرَأَ ظُهُمُ الْكُفْرِ مِنْ لَفْعِهَا** کہی معنی ہیں۔ شراب۔ ہراس چیز کو کہتے ہیں۔ جو عقل میں فزور اور غلبہ ڈال دے۔ جو میں اگرچہ شراب کا اخلاق اس گور کے مشابہ ہو جاتا ہے۔ جو یہاں تک پوش دیا جائے کہ چراگ لے آئے۔ مگر شرع میں ہر ایک نشیہ چیز جو عقل کے زوال کا باعث ہو۔ شراب کے حکم میں داخل ہے۔ جہو رملہ کا یہی مطلب ہے جس چیز پر ایسی شرط بندی جائے جس کا حکم شرع شریف میں وارد نہیں ہوا۔ اور سبب الیہا جوا ہے اور یہ بھی شراب جیسا حرام محض ہے۔ اس پائے نرد شطرنج اور تمام طاری و دھما جوا جس پر لوگ شرطیں بدتے ہیں سرور و دھبہ جس پر شرط لگائی جاتی ہے۔ اسے جوا کہتے ہیں جسے یہاں میسرہ سے تعبیر کیا گیا ہے۔ اور جب ہم پہلے مسئلہ اور اس کے جواب میں گفتگو کر چکے ہیں تو اب امت کی شان و نزول اور اس کے باقی مشققات کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔ لکھا ہے کہ جب حضرت نافع بن علقم حاذق بن میں وغیرہ اصحاب کے ایک گروہ نے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ جناب شراب جو عقل کو کھو لے وال چیز ہے۔ اور جو مال کو تلف کر دینے والا کام ہے، اسکے بارے میں ہمیں کوئی صاف حکم فرمائے۔ اس زمانہ تک شراب حلال تھی۔ اور لوگ بلا تاہل مجالس و محافل میں بیٹھ کر سحر کے سحر پر لگا جاتے تھے۔ ان کے جواب میں جن قول لائے تھے یہ امت نازل فرمائی۔ **قُلْ قَدْ جَاءَكُمْ مِنْ رَبِّكُمْ وَفِي ذَٰلِكُمْ لَآيَاتٌ** اور کہ اس سے وہاں کفر سے لافعلیاً یعنی اسے چھوڑ آؤ آپ ان کے سوالوں کے جواب میں فرمادیجئے کہ شراب جو سے میں بڑا گناہ ہے۔ اور گو لوگوں کے لئے فائدے بھی ہیں۔ مگر ان گناہ منافع سے بہت بڑھا ہوا ہے۔ جو کہ ایک بھل چار تھا جس سے شراب کی صرف صاف طور پر دھوئے ہوئی تھی **لَا تَنْفَعُ** (نہانی آیت)

(گزشتہ سے ہوتا ہے)

دلموزخان نے خط لیکر دیا اس میں لکھا تھا - عالمگیر نے تمہارا تصور سنا کر دیا۔
میں منصب دیا کر رکھا ہے۔ پڑنی خوش ہوئی۔ خاتمہ میں اندر ترقی دے۔ بہت خوشخبریاں
میں پہلی خوشخبری یہ ہے کہ تمہاری بہن شگفتہ افغانی غداوی مغرب ہوئے والی ہے۔
مارے حالات بخیر ہو چکے ہیں۔ اس شادی میں تمہاری شرکت ضروری ہے۔ ہندوستانی
ہوئی ہیں۔ اگر تم نہ آئے تو مجھے بہت ہی ملال ہوگا۔ دوسری خوشخبری یہ ہے کہ آج ہی
آباد سے عصفرخان کا خط جبر آباد آیا ہے۔ کہہ رہا ہے کہ ماہنامہ عالمی پوری کل رخ کے ان
بہنوں میں مقیم ہے۔ انہوں نے نہیں بلایا تھا۔ میں نے جواب دیدیا ہے۔ کہ تم خود ہی یہاں
زادہ چلی آؤ۔ ایضاً ہے وہ اس پندرہ روز تک آجائیگی۔ تم ایک لمحہ ضائع کے بغیر
آج آؤ۔
اس خط کو پڑھ کر دلموزخان اس اند خوش ہوئے۔ جبے رہیں وہیں دنیا کی حکومت
میں آئی ہو۔ ان کی انہوں میں خوشی چاہیے تھی۔ خط مسرت سے چہرہ مسرور ہو گیا۔
شیر نے ان کی کیفیت دیکھ کر کہا۔ معلوم ہوتا ہے کہ کوئی بڑی خوشخبری کہی ہے۔
دلموزخان نے جواب دیا۔ جی ہاں۔ میری بہن کی شادی ہندوستانی ہے۔ اچھا کچھ فریاد
میں سے کچھ ہونے لگے۔ وہ مل گئے ہیں۔
شیر نے آپ کو مبارکباد دیتا ہوں۔
توڑی دیر باقی کر کے شیر نے اسے کہہ دیے گئے۔ اور درویش چوہا نظام الدین
کیا کہ مزار مبارک کی زیارت کرنے گئے تھے آگئے۔
انہوں نے صرف معمول دلموزخان کو جو زیادہ مسرور و خرم دیکھا۔ تو پوچھا۔ آج
کیا بات ہے۔ خوشی سے ہواں رواں نکلا ہوا ہے۔
دلموزخان نے کہا۔ آج میں جس قدر بھی خدا کا شکر ادا کروں کم ہے۔ مجھے
قدر خوشی ہے کہ اندیشہ ہے کہ کہیں میں شادی مرک نہ ہو جائے۔ بھئی اسی پر
کہتے ہیں دلموزخان نے خط ان کے ہاتھ دیدیا۔ انہوں نے پڑھا۔ جہاں وہ پڑھنے
لگے۔ ان کا چہرہ بھی کھلتا جاتا تھا۔ انہوں نے خط ختم کر کے کہا۔ خدا کا شکر
ساتی ہے۔ جب وہ ہریان ہوتا ہے تو ساری مشکلیں دور ہو جاتی ہیں۔ کہو اب
ارادہ ہے۔
دلموزخان ارادہ کیا۔ جی یہ جانتا ہے کہ پرگ جائیں تو اراخانوں
فرید الدین۔ مگر یہ خیال رکھو کہ اب تم مگر کامی ملازم ہو۔ بغیر شاہی اجازت کے
آ جا نہیں سکتے۔
دلموزخان کی ساری خوشی کا زور ہو گیا۔ چہرہ کی تازگی مالتی رہی۔ پتھر دگ جھا
- انہوں نے مری ہوئی زبان سے کہا۔ یہ تو میرا اپنا اگر اجازت نہ ملی۔ تو۔
فرید الدین نے مسکرا کر کہا۔ تب تم نہ جا سکو گے۔
دلموزخان۔ میں نہیں ایسا نہ کہیں۔ ورنہ مجھے ایک دن بسر کرنا بھی دشوار ہو جائیگا۔
فرید الدین نے لاشیہ لہجہ میں کہا۔ بھلا وہ نہیں۔ ہمیں اجازت مل جائیگی۔ یہی وقت
آؤ گے ہشتادہ کے دربار میں جلیں۔
سنو دلموزخان کی جانی میں جان آئی۔ وہ فوراً تیار ہو گئے۔ دونوں جیکر شہنشاہ
کے دربار میں پہنچ گئے۔ وہاں حاکم معلوم ہوا کہ سیواچی جو قیپ کرھاگ گیا تھا۔ وہ
کن میں پہنچ گیا ہے۔ اور چونکہ اس کی اسلامی یا سنسکرت زبان میں نہیں سمجھتا
ہوئے۔ اس کی جیتنے لوٹ مار میں شغل ہو گیا ہے۔ والے جبر آباد دیکھتے ہی اسے بلایا ہے
پرسنہ کر رہا ہوا ہے۔
اس کی واقف پہلے بیان کر چکے ہیں۔ کہ کن میں پانچ سلامی سلطنتیں تھیں جو
ان میں فراتی رہتی تھیں۔ اور یہی تھی جو مری عہد میں ہی دولت اندازی کرنے لگی تھیں
تھے۔ پھر ان کے اہل قبیلہ کی۔ مگر وہ اپنی حرکتوں سے باز نہ آئے۔ خلیج انہوں نے
تو شہر کی کہ لے میں نہیں تھیں۔ انہوں نے ان کی اطاعت کر لی لیکن ان کے فراموش
تھے۔ یعنی وہ فتنہ شکن مروج کے۔ محمد کو قتل کر دیا۔

نوابک باش برآمدہ امانت کس پاک
زند جاہ ناپاک محاذان پر سنگ

پلیسہ اخبار لاہور

قیمت سالانہ چار روپے (الغیر) پنجاب نیشنل پریس سینٹر لاہور ٹرانسپورٹ کمیشن لاہور میں چھوڑ کر
میل ہدایہ صاحب پرنٹر و پبلشر نے دفتر میٹا اخبار لاہور سے شائع کیا۔

نمبر ۲۲ | ۱۰ اربو نمبر ۱۹۴۶ء | جلد ۶۰

مشرقی بنگال کے فسادات

مشرقی بنگال کے فسادات کے سلسلے میں
ہندو اخبارات اور کانگریسی لیڈروں نے جو
واپس اور پیچھے دیکھا دیکھا ہے۔ وہ جہاں
ایک واقعات کا نقل ہے۔ بالکل بیکار اور
فصل ہے۔ دراصل مشرقی بنگال کے فسادات
کو اہمیت دینے میں ہندوؤں کے اعراض
پوشیدہ ہیں۔ امداد یہ ہیں۔ کہ کسی طرح
مسلمانوں کو دنیا کی نظروں سے ڈیل ورسوا
کیا جائے۔ اور یہ بتایا جائے۔ کہ وہ مرے
سے وحشی ہیں۔ صوبہ بنگال کی مسلم لیگ کی
وزارت کو قتل و مقتولہ و بدنام کیا جائے جو
اصلی ذات کے ہندوؤں کے بیز اپنا کام بخوبی
انجام دے رہی ہے۔ اور ہندوستان کے
ان حصوں میں جہاں ہندوؤں کی اکثریت ہے
فتنہ و فساد برپا کیا جائے۔ اور اس طرح
سارا ہندوستان فسادات کی آماجگاہ بن
جائے مذکورہ اعراض کے پیش نظر ہندو
اخبارات اور ہندو قائدین مسلمانوں کو بدنام
کے اور ان کے خلاف ہندوؤں کو جانے
کہ ایک منظم کوشش کر رہے ہیں۔ ایک کی
تحقیقاتی مجلس۔ گوڈر بنگال۔ سیکرٹری
ریڈ کراس سوسائٹی۔ اور دیگر اعظم مہر و
نے مشرقی بنگال کے فسادات کے بارے میں
جو بیانات شائع کئے ہیں۔ وہ سب کے
سب ہندو اخبارات کے شائع کردہ لہذا
واقعات کی پرزور تردید کہتے ہیں حقیقت
یہ ہے کہ مشرقی بنگال میں کوئی زبردست
تقسیم و موافقہ نہیں ہوئی ہے موجودہ فرقہ وارانہ
کشیہ کے خلاف اٹھ کر بعض مہاجرین
گھر و کوٹھنا شروع کر دیا۔ اس پر البتہ
میں میں فسادات ہوئے۔ تاہم پورے
مشرقی بنگال میں مرے والوں کی تعداد صرف
ایک سو تیرہ ہے۔ حالانکہ کانگریسی اخبارات
۱۰۰۰۰۰۰ کی تعداد یا پچھتر ہزار بتاتی تھی۔
یا یہ کیا جاتا ہے کہ انہوں اور ناپاک
بالکل غلط اور بے بنیاد ہیں۔

البتہ بعض مقامات میں ہندوؤں نے اپنی فسادات
سے اسلام قبول کیا ہے۔ اور اپنی بیویوں کو
مسلمانوں کے عقیدے دیا ہے۔ اور مسلمانوں
نے مسلمانوں کو اپنی فسادات میں اپنی
بیویوں کو دیا ہے۔ اس صورت حالات کو
بالکل غلط طریقے سے دنیا کے سامنے پیش کرنے
کی کوشش کی ہے۔ حالانکہ میں مسلمانوں
کے خلاف جو مظالم ہو رہے ہیں۔ اور ہندوؤں
کو بنائیت میددی کے ساتھ قتل کیا گیا ہے
افسوس کی بات ہے کہ ان واقعات کے
متعلق ہندو اخبارات نے بالکل خاموشی
اختیار کر رکھی ہے۔ حالانکہ میں نے تقریباً
دو مہینے سے قتل و غارتگری کا راج ہے
مگر میں نے کانگریسی حکومت پر کسی ہندو
اخبار میں نکتہ نہیں ہوتی۔ لیکن جب
مسلم اکثریت والے قصبہ میں کوئی معمولی سا
واقعہ پیش آتا ہے۔ تو اس کو اس طرح
کمیٹی کیا جاتا ہے۔ کہ کوئی دنیا غارت
ہو گئی۔ اب چونکہ مسلم لیگ نے حکومت
ہند میں شرکت شروع کر دی ہے۔ اور
کانگریسی راج کا خاتمہ ہو گیا ہے۔ میں امید
ہے کہ کانگریسی شرارتوں کا بھی خاتمہ ہو جائے
گا۔ اور یہ جو قتل و غارتگری اور خوفناک
بروٹلڈ ایک حالت ہو جائے گا۔ لیکن
حکومت میں شرکت کے باوجود کانگریسی
کی شرارت جاری رہی تو اس کا نتیجہ خود
اس کے حق میں برپا ہوگا۔

والسٹرے کی نشری تقریر

۲۸ اکتوبر ۱۹۴۶ء
سے صرف چند الفاظ کہیں گے۔ لیکن وہ میرے
دل اور میری فیمر کے گہرائیوں سے نکلتے ہیں۔
اور وہ ایسے معاملات کے متعلق ہیں۔ جو
ہندوستان کے لئے بنائیت اہم ہیں۔
پہلی بات یہ ہے کہ میں آپ پر یہ دل

کرتا چاہتا ہوں۔ کہ ایک مخلوق حکومت
 کے قائم ہو جانے سے ہندوستان کے آزادی
 کی طرف ایک بڑا قدم بڑھایا ہے۔ میرے
 خراسی اور امید ہے۔ کہ اس حکومت
 کے تمام افراد کو کام کریں گے۔ ایک
 تو ہندوستان کے موجودہ اہم مسئلوں کی
 وجہ سے دوسرے نئے مسائل کی تشکیل
 کے متعلق مزید کام کرنے کے لئے جو بڑا فائدہ
 حکومت کو اس قابل بنادے گی کہ وہ تمام
 وعتبارات ہندوستان کو مکمل طور پر مستقل
 کر سکے۔ لیکن اس صورت میں جبکہ ہمارے
 و ماغ ہر وقت انتشار و ارنڈیشنوں میں
 مبتلا ہیں۔ ہندوستان ترقی کی بلند منزل
 کی طرف نہیں بڑھ سکتا۔ اور ہم لوگ
 اس یکسوئی کے ساتھ ان بڑے کاموں کی
 طرف توجہ نہیں کر سکتے جو ہم سب کے سامنے
 ہیں۔ ہمارے خراسی ہے۔ اور میں سمجھتا
 ہوں ہیں خراسی ہریک نیت شخص کی بھی
 ہوگی کہ ہندوستان کے طول و عرض میں ہریک
 فرقہ وارانہ کے قوت سے نجات حاصل
 ہو جائے۔ اس لئے میں اپنی اور اپنی حکومت
 کی طرف سے آپس کی تدریس سے حقیقتاً ناخوش
 کرتی ہے۔ بددعا است کرتا ہوں۔ کہ ہر
 فرقہ وارانہ کو ختم ہو جانا چاہیے۔ جو
 زندگی کو زہم دینا رہی ہے۔ اور ہندوؤں
 کی نیک نامی کو دھبہ لگا رہی ہے۔ یہی چاہیے
 کہ ہر جگہ پر اپنی عداوتوں۔ نقصان اور
 طعن و تشنیع کو بند کر دیں۔ بلکہ مستقبل کے
 ایک طاقتور و خوشحال اور آزاد ہندوستان
 کے امکانات پر نظر رکھیں۔

بیچاس لاکھ کا عطیہ
 تہذیبیہ۔ کہ عارضی حکومت نے برسرا قدم
 آنے کے ساتھ سب سے پہلے لاکھ
 روپہ منہ دیو پورسی کو اور ۵۰ لاکھ روپہ
 مسلم پونیورسٹی کو دینے کا فیصلہ کیا ہے۔
 مسلم پونیورسٹی کو جو روپہ دینے کا وعدہ
 کیا گیا ہے۔ وہ میڈیکل کالج اور دوسری
 ضروریات کے لئے ہے۔ مسلم پونیورسٹی
 کو ۵۰ لاکھ کے عطیہ پر بعض اجناس دے
 بنائیت فخر کے ساتھ یہ رائے زنی کی ہے
 کہ مسلم پونیورسٹی کو یہ عطیہ مسلم لیگ
 کے عارضی حکومت میں شامل ہونے کی وجہ
 سے ملا ہے

عید مبارک
 ادارہ پشیمہ اخبار نے اپنے ناظرین کی
 خدمت میں گذشتہ عید کی تہنیت میں
 عید مبارک پیش کرتا ہے

مسٹر محمد علی جناح کا بیان

ایک طویل بیان کے سلسلہ میں مسٹر محمد علی جناح صدر ان انڈیا مسلم لیگ کے ان واقعات کی مختصر مذمت کی ہے جو مشرق بنگال میں پیش کر رہے ہیں۔ اس نے فرمایا:۔

میں بد امنی اور تنگنا مول کی مذمت کرتا ہوں۔ جن کی وجہ سے جانی نقصان ہوا اور جائیداد کی تباہی ہوئی۔ میں منہوؤں۔ مسلمانوں اور دوسرے فرقوں سے دول سے اپیل کرتا ہوں۔ کہ اس قتل و غارت اور امتزجی کو بند کر دیں۔ یہ دوہری قوموں یعنی ہندو اور مسلم کے نام پر ان کی تہذیب اور گزشتہ شان پر دھبہ ہے۔ ہم پہلے ہی سے اس دنیا میں بدنام ہو رہے ہیں۔ کیونکہ یہ سوشل ڈیموکریٹ بنگال میں ہوئے ہے بلکہ اور صوبوں میں بھی ہو چکی ہے۔ مثلاً بہار۔ یو۔ پی۔ پنجاب اور مد اس۔ ہم کو حالات سے آگاہ نہ بنیں اور نہ نہیں اٹھنا چاہیے۔

اور ہندوستان بھر میں جو اخوت و شاک و فاقات رونما ہوئے ہیں۔ ان کی بنا پر وزارتوں کو کھلونا نہیں بنانا چاہیے۔ تالی دونوں طاقتوں سے بچتی ہے۔ دونوں فرقوں کے لیڈروں کو اسے ختم کر دینا چاہیے کہ انسانییت پر نام نہ نہ ہو۔ میں مسلمانوں اور مسلم لیگیوں کے خاص طور پر اپیل کرتا ہوں کہ اسلامی اصول کے مطابق تمہیں کمزوریوں کا بچاؤ اور حفاظت کرنی چاہیے اسلام کی نیکی نامی کو برقرار رکھنے کے لئے ہر طریقہ سے امن و امان قائم کرنا چاہیے ہیں لیکن یہ ہے کہ مسلمان خصوصیت کے ساتھ صدر مسلم لیگ کی اس اپیل پر پوری توجہ کریں گے۔ تاکہ انہارا وطن ان مصائب سے محفوظ ہو جائے جو آج کل پیش آ رہے ہیں۔

اجناری کاغذ اور ہندوستان

اجناری کاغذ کی مشاوری کمیٹی نے بالاتفاق یہ رائے ظاہر کی ہے۔ کہ گزشتہ ایک سال کے اندر حقیقات کی جائے کہ ہندوستان میں اجناری کاغذ بنانے کے کیا امکانات ہیں۔ حکومت نے اس غرض کے لئے ملک کے مختلف حصوں میں ماہرین جمع کیے کا وعدہ کیا ہے ساتھ اخباروں کے دیوڑن نامزدہ اداروں نے ایسی تحقیقات کے مصارف پر ہاتھ پٹانے پر آمادگی ظاہر کی ہے۔

مجموعی طور پر اسے کلکتہ ۲۰ نومبر ۱۹۴۷ء

محلوں ۲۰ نومبر ۱۹۴۷ء

۱۹۴۷ء

شہد عالمیہ سے خریدیں۔

مبارک حالات نہایت دلخراش ہیں۔ میں
جلد سے جلد ایک دلیف کیسٹی قائم کرنا چاہتا
ہوں۔ جو پناہ گزینوں کو ہر ممکن امداد دے گی۔
اس سلسلے میں میں نے حبیب بک چارنی جو کہ
دہلی میں اکثر ٹیکول دیا ہے۔ اور میں نے ہزار

روپے کا بیاجہ نرم اپنی طرف سے جمع کرادی
ہے۔ یہی مسلمانوں نے اپنی پرکولنگا۔ کہ وہ
براہ راست حبیب نیک کو دینے بھیجیں۔
سید علی احمد صاحب نے جو خیرات نامہ لکھیں
بھلائی پر بھیجے کہ تم آپ نے ہر دوسے عبادت
انکار کیا۔ اور مسلم لیگ لیڈر مسٹر یونس اور

بنگلہ میں کولیشن وزارت
حکومت ۲ نومبر پیرامرکز کی وزارت کے بعد
کی وجہ سے تمام سیاسی حلقوں میں یہ کہا جا رہا ہے

کرنا بلکہ ان میں کو لینش وزارت قائم کرنے کی
کوشش کی جائے گی۔ ۱۶ اراگت کے فتاوات
کے بعد ہی اس قسم کی کوشش کی گئی تھی۔ اور کہا
گیا تھا کہ فتاوات کو رد کرنے کی سب سے اچھی
بیڑ ترکیب یہی ہے۔ سر مشہور وری نے جواب یہ دیا
تھا کہ میں بلکہ ان میں کو لینش وزارت کے قیام
کو پسند کروں گا۔ لیکن یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ
مگر اور دو سب سے پہلوؤں میں کو لینش وزارت
نہیں اور بلکہ ان میں کو لینش وزارت ہی ہے
سر فضل الحق سابق وزیر اعظم بلکہ ان
نے بیان کیا ہے کہ آج کیسے مکان پر مختلف
قوموں کے باشندوں کا ایک اجتماع ہوا۔

تسمیہ کے حالات حضرت امام عظیم کی ان
نمازیں ہر روز حضرت قائد اعظم کے تسمیہ
کے موقع ایک بیان شائع کیا اور اس ریاست کے
حالات پر اس کا اظہار کیا ہے یہ بیان میں کیا گیا
ہے کہ آل جہوں اپنے کثیر مسلم اکثریت کے اہل
کے اتفاق و اتحاد نہ دے دی تھی۔ کہ اکثریت کے
پروردگار اور دوسرے ائمہ اور آل کو گرفتار کر
لیا گیا۔ اور ان پر مقدمہ چلائے جانے کے بغیر ان
کو نظر بند کر دیا گیا۔ بیان میں یہاں واضح ہے ان میں
کون ہے۔ کہ وہ فوجی طور پر اس محلہ میں داخل
ہیں۔ مسلم لیڈروں کو بارہا تین۔ اور حالات کی اصلاح

[illegible]

اجندہ سنگہ کے تمام قرضوں اور دیگر اشخاص متعلقہ تاریخ مقررہ پر پورے کے ساتھ پیش یوں۔ مورثہ ۲۱ اکتوبر ۱۹۴۷ء

مما لصحتی بؤنؤ قرضہ ضلع گوجرانوالہ
(گورڈی مہر)

طلابہ مستانہ

ناظرین میرے اخبار اس کو ضرور دیکھیں۔ یہ اشتہار نہیں بلکہ اظہارِ حقیقت ہے۔ آپ یقین کریں کہ اس کے اشتعال سے عضو حقوق کی کمی ہوتی۔ گزشتہ دور کوتاہی لاغری دور ہو کر لوگوں اور بینکوں میں بھڑکائی سی طاقت بھر جاتی ہے۔ ایکے فقر اشتعال

کے دیکھنے پر پوری کرین میں سے استعمال کے لیے ہوا مارا گیا تھا۔ یہ رشتہ تو اور دور کی بات ہے۔
 اس لیے اشتیاق کے سینکڑوں سار میٹھی کھا رہا تھا کہ وہ میں موجود ہیں۔ جو اپنے آپ کو زندہ
 درگزر دکھا کرتے تھے۔ اب تندرست و توانا ہیں۔ یہ بھی وجہ ہے کہ نہ صرف عام لوگوں نے
 ملک بڑے بڑے ڈاکٹر اور حکیموں نے بھی بار بار اس کی آزمائش کی۔

اور

طلحہ عثمانیہ کا دوبارہ نامنگلانیہ میں - اور بعضوں سے بیماری رفع وصول کرنے ہیں - اس

کا استعمال ہر موسم میں مفید ہوتا ہے۔ اس لئے اگر آپ بھی نئی کسی قسم کی بیماری یا کزرد
 محسوس کرنے ہیں۔ تو یقیناً اس کو سب سے بہتر طریقہ ملے گا۔ اور دراصل کوئی نقص نہیں ہے
 بلکہ کارخانہ خلیج مذکورہ کی بیٹری کے لئے اس کو معمولی قلعہ برآمد کیا ہے۔ کیونکہ اس میں فیتور
 اجزاء ملتے ہیں۔ قیمت فی شیشی تین روپے آدھو آنہ ہے۔ محصول ڈاک معاف۔
 یک ایک کا خرچ چار آنے لہذا

نوشہ اخلاص - نامردی جیسی مودی مرض میں مبتلا ہیں تو
 ملا و متناہ کے برو فی استہال کے ساتھ ویرسجیوں ست کا استعال ہو
 بر سہالہ کا کام دیکھا۔ نہشتہ فانیس برس سے ہزار ہا مریضوں کو اس نے نئی زندگی
 عطا کی ہے۔ قیمت فی ڈبہ تین روپے آٹھ آنے۔ محصول ڈاک معاف۔ بیکنگ کا خرچہ
 چار آنے ہر۔
 حملے کا پتہ:-

پیرا من قائم کیا جائے ہر قوم کے دس دس
خاندانوں پر مشتمل ایک امیر پورہ قائم کیا
جائے جو صوبہ میں کوئٹھ و ارز کے تمام
میں مدد دے۔ ہندو مسلمان و اپنی اپنی عبادت
گاہوں میں امن سکے لے و بھاری ہو۔
سوار آت انڈیا کے لیے ایڑ پتھر بل پتھر
لکھا ہے۔ کہہ لکھا میں کوئٹھ و ارز میں
ہوئے۔ تاکہ فتنہ و فساد کا الہ او میں ملے

حسن و شباب سے پہلے والو
 ذیل کی باتیں جوانی کا جسم اور شباب کا اشتہار ہیں غرض کہ نہ ہو تو حلیہ بیان پر
 حلیہ اسباب سے مکمل کر کے اس ملاکی تیار کی قدرت کا سرشتہ لانا ہے
 رایت الہیہ کہ وہ سے لاف بہشت کا نیز کاغذ و ابر سے جو تیار کر کے

یہ ہے اس کے لئے
بیت واپس اس سے زیادہ کاڑھی کیا ہوگی۔
اس طرح اس کا اثر بھی بجلی کے کرنٹ
جسی وہ دروتیلے آجکل جیس کی

۱۔ کثرت کفر و شرک کے سلسلہ میں یہ دو اثر تبدیل
 کیے کثرت اولاد بھی دینا کے لئے ایک ہیئت ہے
 مہم اور ان پیشہ کو کرے ہیں جو پھر دوسرے کی پر
 بھار قطر سے استعمال کیے جا سکتے ہیں۔ قیمت
 ۲۔ اقوت یاہ کا خزانہ ہے کہ اور شقت کو
 ۳۔ طاقی مضبوط کرتی ہے۔ مگر دول کو کم کرتی ہے
 ۴۔ عضلے کیسے کہہ سکتے ہیں یہ فائدہ ہے تو امید
 ۵۔ قیمت ۲۰ خوراک
 ۶۔ حر کو تیز سے دھوکا دے کر جس

پہلی ایف ایچ ۱۲

بالکل مفت رہنا اردو کا علمی ادبی اخبار سالانہ عمر بھر کے لیے مفت ہر سال بھر مفت پتہ: سیکرٹری سائنس ہاؤس اور چاندی بازار لاہور

(۱۰۰)
 چاروں طرف کلکتہ پہنچ گئے
 کلکتہ میں ان کے مہمانوں نے ان کا استقبال کیا
 اور ان کو اپنے گھر میں رکھا
 ان کے ساتھ ان کے دوستوں نے بھی
 ان کو اپنے گھر میں رکھا
 ان کے ساتھ ان کے دوستوں نے بھی
 ان کو اپنے گھر میں رکھا

لیا وقت مکی خان اور نور احمدیہ اور بہت سے
مسافر و صوفیائی کے ہاں مقیم رہے ہیں سنہ ۱۲۸۰
فی ۱۰ مئی ۱۸۶۵ء کے یان اوس میں مسافر و صوفیائی
آرامتہ گاہ میں مقیم ہیں۔ وہ غالباً کل کلکتہ
سے واپس چلے جائیں گے۔ یہ راستہ بدوہ
پہنچے ہیں تھوڑے سے سفر۔ کل وہ کلکتہ سے پتلیہ
ہیں چلائی گئے۔ اور وہاں کے حالات معلوم

عوتوں کے ماہواری در دوا اور

ماہواری خرابیوں کا

واحید علاج

جس کے بعد عوت کو بغیر کسی در دے نہایت باقاعدگی کیساتھ ماہواری آنے لگتی ہے

دوا کورس



اس دوا کے استعمال کے بعد ماہواری ایام ہر مہینہ نہایت آسانی کیساتھ بغیر کسی درد کے آنے لگتے ہیں۔ ماہواری کے نظام کو یہ دوا بالکل درست اور صحیح کر دیتی ہے۔ ماہواری کم آتی ہو یا زیادہ آتی ہو یا رک کے

آتی ہو یا کوئی بھی بے قاعدگی اور خرابی ہو۔ اس عوت کو صرف ایک شیشی دوا کورس استعمال کر لیجیے۔ پھر ہر مہینہ وہ بغیر کسی تکلیف کے ماہواری سے فارغ ہو جائی کریگی۔ ایک شیشی کی قیمت دو روپے آٹھ آنے ہے۔

لینڈی ڈاکٹر زمانہ دوا خانہ۔ پی۔ ایم۔ ڈی۔ بنسٹر دہلی

کے پتہ پر خط لکھ کر دوا کورس بذریعہ وی۔ پی۔ پارسل منگالیجے۔ پارسل پر صرف نو آنے محصول خرچ ہوتا ہے۔ اس طرح آپ کو گھر بیٹھے دوا کا پارسل پہنچ جائے گا۔
(ٹیلیفون نمبر ۱۱۱۱)

فن تعمیر حیات

میدان جنگ سے۔ امیر اور شوقین آدمیوں کے قابل استعمال اس کی دو بونڈی غضب کر دیتی ہیں۔ پورے حالات کھٹا کھٹا تہذیب میں اس کو طاقت کا بادشاہ ہی کہنا چاہیے ایک بار ڈانٹنے سے سب ملاؤں کو بھول جاؤ گے۔ قیمت فی شیشی ایک ٹولہ یا پھر دو بونڈی غضب علی علاوہ محصول اہرٹ لاس ملے اور بولے طلا کے ہمراہ اس کا استعمال بس غضب ہی ہے بے حد طاقتور ہے دونوں چیزیں یعنی لاس ملے اور بولے طلا کے ہمراہ اس کا استعمال بس غضب ہی ہے بے حد طاقتور ہے موت اور زندگی کے لیے جس میں سونے ہوئی وہی وقت کے کشمکش میں رہتے ہیں سبقت میں گولی دس پیسے نمونہ گولی ڈھائی روپے۔ عمر دوم بغیر شیشی والی سب گولی صرف ڈھائی روپے کے۔ اگر ڈیڑھ وقت اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔

آسام۔ بنگال کا پچھا جادوا

جہاں وہ طلوع ہے۔ امیر اور شوقین آدمیوں کے قابل استعمال اس کی دو بونڈی غضب کر دیتی ہیں۔ پورے حالات کھٹا کھٹا تہذیب میں اس کو طاقت کا بادشاہ ہی کہنا چاہیے ایک بار ڈانٹنے سے سب ملاؤں کو بھول جاؤ گے۔ قیمت فی شیشی ایک ٹولہ یا پھر دو بونڈی غضب علی علاوہ محصول اہرٹ لاس ملے اور بولے طلا کے ہمراہ اس کا استعمال بس غضب ہی ہے بے حد طاقتور ہے دونوں چیزیں یعنی لاس ملے اور بولے طلا کے ہمراہ اس کا استعمال بس غضب ہی ہے بے حد طاقتور ہے موت اور زندگی کے لیے جس میں سونے ہوئی وہی وقت کے کشمکش میں رہتے ہیں سبقت میں گولی دس پیسے نمونہ گولی ڈھائی روپے۔ عمر دوم بغیر شیشی والی سب گولی صرف ڈھائی روپے کے۔ اگر ڈیڑھ وقت اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔

میں بھراؤں میں ٹورڈ (۵) شیلنگ (آسام) یا پچھا پفس دہری



صحت و تندرستی کے لئے ڈونکرے کا بال مرٹ دینا چاہیے

میدان جنگ سے

راجپوت میدان کو رٹھیا لیں ۱۲ ایمان کا ایک بچا ہے۔ پچرام ایک ڈیڑھ آنے تک نگرہ خرید کر استعمال کیا وہ کھٹا ہے۔ بے حد طاقتور ثابت ہوئی۔ اس لئے اگر آپ صحت نامردی اور مرنے کے تمام نقصانات کو دور کرنا چاہتے ہیں۔ تو ہمارے ۲۳ سالہ نگرہ کار اور آزمودہ آنکھ نگرہ گولیاں استعمال کر کے حقیقی جوانی کا مزہ لو لیں۔ زیادہ تفصیل مکتوب سے کیونکہ یہ انگریز من الشمس ہیں۔ قیمت ۳۲ گولی ایک روپیہ چار آنے کے (لاہور انجینٹ)

چوڑے میدان بال۔ ڈرگس اینڈ کیمسٹ ۲۸ لوہا رنگیٹ۔ لاہور۔

آنکھ نگرہ دوا خانہ جام نگر کا ٹھکانہ

لے طبع بلند بانگ در باطن بیچ لے تو شہر جہت بہر کسی وقت بیسے گلہن ایک لڑکی تھی جس کو لوگوں کے گھروں سے مٹھائی چرائے کا خون تھا۔ وہ تھا چرائی اور اسے اپنی بھولیوں میں بانٹ دیا کرتی۔ اور اس بات پر اسے بڑا تازہ تھا یہاں پر معلوم ہوا کہ ملال روڈی تھی۔ اس بات کو چھپانے اور اپنی شخصیت جتانے کو وہ لوگوں میں مٹھائی تقسیم کرتی تھی تاکہ وہ اسے ذلیل نہ سمجھیں۔ اور اپنے سے اچھا نہیں تو بڑے بڑے وغیرہ خیال کریں اس مثال سے ظاہر ہوتا ہے کہ بڑا بڑی اور افتادہ اصل ہوئے ہو گیا کیا کارروائیاں ہوتی رہتی ہیں جیو نان کے ایک نامور فیلسوف کا ذکر ہے۔ کہ دہندہ وہ بھلا کر بوشا تھا۔ یعنی بھلا تھا۔ اس کے بھلانے پر اس کی نقیض باتیں اور اس کا مذاق اڑایا کرتے تھے۔ آخر تک اگر اس نے اس نقص کو دور کرنے کا تجربہ ارادہ کر لیا۔ اور وہ ہی تو تھا اسے وقت کا سب سے بڑا فیصلح البیان مقرر ہو گیا ایک سوال یہ ہے کہ اس کے دماغ پر اس سبستی کا اثر تھا۔ اس نقص سے یا لوگوں کے مذاق سے وہ بے دل ہوا۔ یا بجائے اس کے کہ وہ مایوس ہو جاتا اس کا بوش مشکل کی طرح ہر اہل علم و ادب کا کار کا میاب ہوا۔ سوال یہ ہے کہ کیا سبستی کا احساس ہر صورت میں ایسے ہی عمل میں آتا ہے۔ یا اس کی کوئی اور بھی صورت ہے۔ انسان کی سبستی اور ذاتی اعتماد ذاتی ہو جانے میں۔ اگر بے تودہ کیا ہے۔ اور اس صورت سے کسی طرح مختلف ہے۔ جو محض ترقی ہے۔ سبستی کے احساس کا شدید اثر زیادہ مہینی ہے۔ دماغ کی وضع اور متعلقہ شخصیت پر۔ بعض لوگوں میں احساس بہتر کھنکھاناک اور بے درد مفاومت کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ اس طرح مگر وہ اور اس کے پیروں و عودار ہوتے ہیں۔ جن حالات میں اچھے وضع اصل میں بہتری بن جاتی ہے۔ تو ہم کو بلندی فرین عقل مز قیہ سے حاصل کرنے کی تہنات ملتے ہیں۔ بڑی درمیانی وضع پر کسی طرح سے اثر ہوتا ہے لیکن زیادہ تر ذاتی طاقتوں اور ان کے احکام کی مقدار کم ہو جانے سے۔ کوئی بیرونی بغاوت نہیں ہوتی۔ اور نہ ہی ہماری کوششیں جو ہر وقت کے لئے کافی ہو کر فی مقدار میں مہیا ہوتی ہے اور اسی اور ملال کے زمانہ کے بعد بوجوش اشتیاق کا زمانہ آتا ہے اور پھر کامل ادواسی فر دھیا جاتی ہے۔ پھر بولیاں پارت فرانس کا شہنشاہ جس کے نام سے یورپ کا بننا تھا۔ کی نسبت مٹ کر رہے۔ کہ وہ تفریح کے وقت میں کام کیا کرتا تھا۔ اور اکثر ذات سوچ ہی میں گذارتا تھا۔ یہاں تک تو بہت اچھا کام تھا مگر اس کا یہ بوجوش حصول علم نے لے لیا تھا۔ اس کی وجہ اس نے ماف صاف خود ظاہر کی۔ جبکہ اس نے کہا کہ میری طبع کو گلاندہ تھا۔ کہ میں جماعت میں اول نہ ہوں دوسرے یا تیسرے نمبر پر ہوتا اس کے لئے سو مان و دج تھا۔ ضروری تھا کہ وہ ہمیشہ اول رہے۔ لیکن کیا یہ بلندی و قوت کی علامت نہیں تھی۔ یہ نہیں۔ یہ مردی تھی بلندی کے لئے تھی۔ تاکہ احساس بہتری کی تلقین ہو جائے۔ جس میں نیو لین کو وہ خود ناخون تھا جو عصاجی نقص سے بڑا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ یہ اس کا تواتر تھا۔ (دبائی پیر)

سُلطانِ ہندو کے مزار پر مسلم نشین کا پڑنے کے تاثرات

ذیل کی نظم جناب منشی اجل صاحب بنگلوری نے بہ موقع عرس سرریگبٹن پڑھی تھی۔ یہ خوبہ حد پسند کی گئی۔

تیرے غم و بہت کی حاجت مجھ کو
تیرے حوصلوں کی ضرورت مجھ کو
تیرا استہنی قصد میں مانگتا ہوں
تیری طرح شوق شہادت مجھ کو

مناق سے کہہ دے مسلمان ہو جا
تیری طرح ملت یہ قربان ہو جا

جولائی گئی سمجھو اتنی تباہی
مُٹا ہے کہ اپنوں کی بھی خیر خواہی
تھے ان کی عکب حرامی نے مارا

سبحتھا تھا تو مشورہ کار جن کو
مگر مجھ کو میری علامی لے مارا

وہ بد عہد ظالم خطا کار نکلے
فروغِ ساقی سے تھوڑا سا نکلے

ہیں کیوں باز آؤں بھلا جستی سے
کہ پہناتے دنیا میں جب آبرو سے
بھیل آؤں گا ہاتھ سائل کی طرح
مجھے اپنا حق مانگتا ہے عدو سے

علمی مذاق رکھنے والے کتب میں حضرات ہمارے عطر اور غیر

سید علی ابوت مالش

مٹے کو پائدار۔ ملائیم اور
لدار بنانا ہے۔ مسلمہ طور پر
مائی سے بہتر ہے۔ اچھنی
لے غلط و کتابت کریں۔

امرا نڈمٹری

ہیسرا منڈی لاہور

دیوانہ پن کا صحیح علاج

یہ دو امر کی سودا اور درد کے لئے ایمر
 کا حکم لکھی ہے۔ سر رائد راتہ شیگور اور
 سر رائش چند مترا نے بھی اس کے سر لے
 لائے ہیں۔

دیوانی کا واحد علاج ہے۔ طبع کا تہہ۔
 ایس۔ سی۔ رائے ایڈمنسٹریٹو
 ایس۔ سی۔ رائے ایڈمنسٹریٹو

S.C-ROY & CO 167/3
CORNWALLS STREET
CALCUTTA

دھاکہ ۱۸ نومبر۔ کل دھاکہ میں ایک آدمی ہلاک ہوا تھا۔ آج بلوایٹوں کی دوپارہوں میں شدید لڑائی ہوئی۔ پولیس نے موقع پر رنج کو حالات پر قابو پایا۔ اس موقع پر پولیس کے گولیوں سے دو آدمی ہلاک ہوئے۔ دھاکہ کے کئی دیہات سے بھی فسادات کی خبریں آ رہی ہیں جن میں کہا گیا ہے کہ زمین سے گھر بھی لوٹ گئے ہیں۔ باجلا دیئے گئے ہیں۔ اس علاقہ میں فوج بھیج دی گئی ہے۔ دھاکہ کے آس پاس کے علاقے پر سٹائٹس گھرنٹ لے کر گئے ہیں۔ مظاہرین اس نیاک ہو چکے ہیں۔ (۱۸ نومبر)

مسلم بیگ نام کر نی کے لئے غرض خدا کا زہر بلا پر و پیکر
 کلکتہ ۱۲ نومبر ۱۳۵۷ء

کیا گیا ہے کہ گونیوں کا ادورقت کی حالت سدھ رہی ہے۔ بہت سی کارپریاں منب ورنہ چل رہی ہیں۔ اور امید ہے کہ ایک دودھ کے مندر اندر حالات اور بچہ سدھ رہا جائی گئے۔ آج تک میں بس چل رہی ہیں۔ اور ڈاکٹر اور کمرہ کپڑوں سے ہر تال کھول دیے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ مرنے کی طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ بہتر میں بعض شراوت اپنے شخص کی طرف سے مختلف دواؤں میں اشتراک تقسیم کئے گئے ہیں۔

گم شدہ کی تلاش

ایک ایک کے لیے اپنے پرہ راست
 اقدام کو کھائے نہیں کیا۔ اور مسلم لیگ لیڈر
 اعلان کر چکے ہیں کہ اشتہار ان کی گرفت
 نہیں چھوڑ گیا۔ نہ ہی کسی مسلم لیڈر نے اس
 کی منظوری دی ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے
 کہ منہ و دُور نے عوام کو اشتغال دلانے
 کے لیے یہ اشتہار چھپا دیے۔ لہذا عوام
 کو اس تنہا دے ہو جانے والی عبادت
 پر کوئی یقین نہیں کرنا چاہیے۔

پیشہ جبار میں منتہا ردیکر فائدہ اٹھاویں۔

مفت نے روزگار لے لو جو الود! مفت

ہمارے پاس ستر لاکھ لاکھ علی طور پر ایسے ٹھہری بیٹھے صالون سازی ہر قسم کے
نگہ بڑی صالون ٹھہرا اور بیٹھے صالون (تیس دو گم) سوڈا اکا شک و بیٹھو بیٹھو
طریات کہ بہتر فیٹاں پوڈر و غیرہ بنائیں گیں۔ قواعد مفت طلب کریں۔ بیٹھو سال
پاؤس۔ بہترین و قیمتی نمبر مثلاً بیٹھو بیٹھو۔ فیٹاں سازی نمبر۔ سیاسی سازی
شریت سازی نمبر۔ عمر قیات۔ اچھا رہے سازی نمبر و غیرہ مفت حاصل کرنے
کے لئے پھر مفت منگائیں۔

پیشہ یہ ہے۔
 بنی خجک سوت فی کسری محمد صلی اللہ علیہ وسلم

زندگیموں سمیت کھیلو

آپ زیادہ بچوں کی پرورش کا بار نہیں اٹھا سکتے۔ تو
 اختیار ہی اس پر موقوف ہے۔ اور اس سے کہہ سکتے ہیں کہ

4 سالہ تجربہ شدہ اختیاری الموزمانہ عمل

وس زندگی۔۔ مفصل حالات کے واسطے مفت طلب فرمائیے۔

فداکب حلیم امیر ترا این دی

بجود الویہ یاد رکھو
حکیم منی پر شاد اگر دل علی گڑی گزشت سے مشورہ

بالنعمانی

کھان کی ایک بیوی کو دیکھ کر بھون بھون کر رہا تھا وہ بیوی نے
 دھاڑ مارتے ہوئے کہا کہ بھائی بھائی
 اے بیوی! یہ کونسا آدمی ہے جو میری دانت مرکا مارا ہے اور اسے
 سب سے پہلے دیکھ کر میری جلی جلی ہوئی ہے

[illegible]

روزنامه
طاهر
الاسیرین
مسلیمانان نجیب و احسان نری خبا
نور و هفت روزگار مطالعه کریں۔
میں
طاهر
الاسیرین
لاہور

اورنگ زیب عالمگیر

(گزشتہ سے ہوستہ)

قیمت سالانہ چار روپے (لکھ) پنجاب میں پریس سینڈ بلڈنگ سرکلر و لاہور میں چھپو اکریاں
عبد المجید صاحب پریس و پبلشر نے دفتر پریس اخبار لاہور سے سنائی گئی۔

نمبر ۳۴ | ۷ افریبر | ۶۴۹ | جلد ۶۰

و السرائے کی دوسری بارشمنہ کو روانگی

میں بند پڑے ہیں اور کبھی مرنے والوں کی تعداد
دو سو سے زیادہ نہیں ہوتی۔ مسلمانوں نے
عورتوں اور بچوں پر بیاد کے سنڈوؤں کی
طرح باقہ صاف نہیں کیا۔ سکاگرمسی اعتباراً
اور لیڈروں نے جو جھوٹا رپورٹنگ کیا
کے بارے میں کیا تھا۔ اس کی تردید خود

ہنر کی سائنس دانسٹرائے کل دوسری مرتبہ
پٹنہ کو بذریعہ لپیاہ کے روانہ ہو گئے ہیں۔ لیکن
اس روانگی کی اہمیت اس وجہ سے زیادہ ہو
جاتی ہے۔ کہ اس دوسری مرتبہ روانگی کے
وقت مراد عبدالمجید شہزادہ راجن اسمبلی
کے مرکزی حکومت بھی ہمراہ ہیں جنہوں نے حال ہی

گورنر بنگال اور کانڈرا کیفٹ الیسن کا
نے کو دی تھی۔ اس کے باوجود کانڈرا کیس
کا پرووینڈہ جاری رہا۔ اور ہندو اکثریت
وہ عرصے کو بھارتی اور مسلم اقلیتوں پر
منظوم ڈھانے کے لیے پرووینڈہ ابراہ جاری
رہا۔ باوجود نتیجے کے غور پر ایم اے کے ہندوؤں نے

میں بیعت ہو کر اس کا ساتھ میرے فساد زدہ
 علماؤں کا دورہ کرنا تھا۔ غالباً اس لئے
 کہ دوسری مرتبہ کو روانگی کا سبب بھی
 سردار عبدالرب شتر ہی میں۔ قرن قیاس
 ہے کہ وہ اب زادہ بیعت علی خاں اور
 سردار عبدالرب شتر نے واسطے کو ان

اس قدر وحشیانہ اور کفرانیت کا مظاہرہ کیا کہ کچھ خدا کے لئے گود باندھ بیٹھ جائے اور فساد زدہ علاقوں کے حالات کو اپنی آنکھوں سے دیکھنے کی ضرورت لاحق ہو گئی اخبار دان میں تیار کے مسکن جو خبریں سن رہے ہوتی ہیں۔ اگر وہ صحیح ہیں تو خدا کے لئے

اور غالباً شتر، صاب و سرمے کے ساتھ ۳۱ دیکھو کہ ان کے

کو وزارت سے معطل کر دیں گے۔ کیونکہ جو حکومت اس قدر خوفناک بلڈز سے متاثر نہیں ہو سکتی۔ اور انسدادی کارروائی نہیں کر سکتی۔ پھر اس کا باقی رہنما، میکارڈ اور فضول ہے۔ لیکن میں لیگ حکومت کے جس زمرہ دارانہ طبقہ سے فسادات کے زمانہ میں

اس کوئی منظر کا ملاحظہ کرنے اور بحکم خود
سب کو رد کیے گا موقع ہم سہمی میں۔ اس
کے بعد وہ تمام واقعات بے نقاب ہو
جائیں گے۔ جواب تک صیغہ راز میں ہے۔
اور ان تمام سازشوں کا انکشاف ہو جائے
گا۔ جو بارہا میں مسلمانوں کو براہِ یاد کرنے کے

کام کیا۔ وہ اتفاقاً قابلِ مباحک باد ہے۔
لیکن بیابانِ اس کی تشہید نہیں کی گئی۔ بلکہ
تمام کاروائی اس کے خلاف میں ہوئی ہے
مثلاً جلو سوں میں نوے لگائے ہوئے نکلنا
کرہم اور کھالی کا بدلے کر رہیں گے۔ اور کانگری
بیڈروں کا ان جلو سوں کی قیادت کرنا۔

انوس یہ ہے کہ حکومت برطانیہ نے
حکومت ایسے لوگوں کے حوالہ کی جو حکومت
ناستین مانتے۔ یہاں کے در دناک اور
غلامی سوز فسادات کو نکالنے کے فسادات
بدلتے قرار دیتا تہذیب اور انسانیت

اور کانگریسی حکومت کا خاصوش رہ کر متاثر
 دیکھتا۔ اس کے مسلمانوں کو کیا ہ دینے اور
 ان کے جان و مال کی حفاظت کرنے کے لئے
 فوری طور پر فوج کو روانہ کرنے کے بجائے فساد
 زدہ علاقوں میں جو فوجیں بھیجی۔ ان کو بھی

کے کسوں دور ہے۔ اور پھر لطف یہ
کہ کون کھالی کے فسادات ذرا صل
سادات نہیں تھے۔ صرف جیدہ فسادوں نے
مشرقت کی تھی۔ جو کہ بعد میں معقول تر
مل گئی۔ اور آج وہ غالباً جیل کی کوششوں

مل گئی۔ اور آج وہ غالباً جیل کی کوشنوں

توپاک باش برادر دار از کس باک
ز نند جامه ناپاک گادران پرستگ

قیمت سالانہ چار روپے (لحم) پنجاب پیش پر لیس سنہ ۱۸۸۵ء تک سرکل روڈ لاہور میں چھوڑا کر میں

عبد المجید صاحب پرست و پیشترنے دفتر میں اخبار لاہور کے شائع کیا۔

ما شاء الله

۱۰ اسمرے کی دوسری یا چیمہ دروای

پیشہ کو نذر لہ طیارہ کے روائے ہو گئے ہیں۔ لیکن
اس روائے کی اہمیت اس وجہ سے زیادہ ہو

طرح با قضاوت نہیں کیا تاکثر کسی اقبال
اور لیڈروں نے جو چھوٹا بڑا ڈنگڑا لڑا اقبال
کے بارے میں کیا تھا سب سے زیادہ خود

میں بیٹے لہو کو ساتھ ہمارے قتل کردہ
 علما قتل کا دہرہ کیا تھا۔ غالباً اس لئے

کاپر دیکھتے جا رہے اور ہندو اکثریت
وائے حویلی کو بھارتی اور مسلم اقلیتوں پر
منظور ہے۔ اس کے لئے ایک اور مسئلہ ہے کہ

مرور عید الرب نشر شے و السرائے کوان
حالات سے پوری طرح سے خبردار ہو دیا ہے

کیا۔ نہ خود اس کے گرد بارہ بیٹے جانے اور قسارزدہ علاقوں کے حالات کو اپنی

اور اس کے ساتھ مسلمانوں کی گرفتاریاں
دیگر اور علانیہ تشہد صاحب و السرائے

اس وقت کے وزیر اعلیٰ تھے۔ ان کو یہاں کے
 کو وزارت سے معطل کر دیے گئے۔ کیونکہ جو
 حکومت اس وقت کے وزیر اعلیٰ تھے۔

نہیں ہو سکتی۔ اور اسنادی کارروائی نہیں
کر سکتی۔ پھر اس کا باقی رہنا ہی میکرا اور

اور ان کام ساز دستوں کا انکشاف ہو جائے
 گا۔ جو بہار میں مسلمانوں کو برباد کرنے کے
 لئے سوئے ہوئے تھے۔

انفوس یہ ہے کہ حکومت برطانیہ نے
حکومت ایسے لوگوں کے حوالے جو حکومت

اور یہاں پہنچے۔ یہاں کے درخت اور
غلات سوز و فساد کو نوکھالی کے فساد
بہ ذرا دینا تہذیب اور انسانیت

اور کانگریس حکومت کا خاموش رہ کر تماشا دیکھنا۔ اس کے مسئلوں کو بٹیاہ دینے اور

ان کے جان و مال کی حفاظت کرنے کے لئے
فوری طور پر فوج کو روانہ کرنے کے بجائے فساد
زدہ علاقوں میں جو نوجوان تھے۔ ان کو بھی

۱۰۰ - اور اچھے عیبوں کی دھڑکی

This image shows a blank, aged, light brown paper cover or endpaper of a book. The paper has a textured, slightly mottled appearance with some minor discoloration and faint, irregular markings, possibly from handling or age. The edges are slightly darker, and there is a small, dark spot near the top right corner. The overall tone is a warm, earthy brown.

ہمارے ماہوار تاریخی ناولوں کا سلسلہ

ماہ نومبر کا شاندار ناول

قیمت فی جلد پچیس قسطنطنیہ

تجربہ کرنے والی بھانجی

مصنفہ منشی صادق حسین صاحب صدیقی

چھپ کر تیار ہو گیا ہے۔

اس ناول میں سلطان محمد خاں دویم کی حیرت انگیز زندگی اور ان کے بے مثل تدبیر بہادری - رحمہ - استقلال اور مسلمانوں کے جوش اور جنگ کے خیران کن واقعات درج ہیں۔ یوسف کی بہادری کا فحشی فولاد دکھایا گیا ہے۔ کہ کس طرح اس نے اپنی جان بھینسی کر رکھ کر دشمن کے رقبہ سے سچ کر فیصلہ کر رکھا۔

ترکی جیٹا اہل ایتھاپ - مولانا شمس الدین عارف ہالہ کے روحانی فیوض سے سلطان کو قسطنطنیہ فتح ہونے کی خوشخبری ملی۔ جس نے بعد عیسائی بادشاہ قسطنطین کا بھانپنا اور مارا جانا اور دیکر واقعات کا ہونا دکھایا گیا ہے۔ یہ بھی تفصیل سے بتایا گیا ہے کہ سلطان محمد خاں نے قسطنطنیہ پر کیوں حملہ کیا تھا۔ اور ترکوں کے خلاف یورپ کے تمام بادشاہوں نے عیسائی بادشاہ قسطنطین کی کس طرح مدد کی تھی۔ لیکن فضل الہی شامل حال ہونے کی وجہ سے یورپ کی ساری خدائی ترکوں کا کچھ نہ بگاڑ سکی عیسائیوں کو شکست فاش ہوئی۔ اس فتح نے دنیا کی دنیا نویں تہذیب کا خاتمہ کر دیا۔ مسلمانوں کی جدید تہذیب کا اثر تمام یورپ پر پھیلنا شروع ہو گیا۔ اگرچہ ایسا صوبہ کے سب ڈھونگ بر باد ہو گئے۔ ترکوں نے مفتوح عیسائیوں کو قتل کرنے کی بجائے آزاد کر دیا۔ عیسائیوں کے گرجوں سے کروڑ ہا روپیہ کا سونا چاندی ترکوں کے ہاتھ آیا اور آج تک کے لئے ترک قسطنطنیہ پر قابض ہو گئے۔

جسم پونے تین سو صفحات قیمت فی جلد دو روپے

ملنے کا پتہ

مینجر پریسہ اخبار لاہور

ہمارا آئندہ ماہ کا ناول جوش چہاد ہوگا۔ جو بے مثل ناول ہے

ابو ابراہیم سیکڑی بنگال ہر اوٹل مسلم لیگ شروع ہونے سے ایک ہفتہ بعد بنگالیا گئے۔ منشی نے خبروں کو باہر نہیں جانے دیا۔ خبر دہر کر اور سنسنگا باگیا۔ مسلم لیگ کو اور باہر کے مسلمانوں کو حقیقت حال سے آگاہی نہ ہو سکی۔ اس حالات اس وقت معلوم ہونے شروع ہوئے جبکہ مسلمان بنگالہ کے لئے بنگال بپنے گئے۔ مسلم لیگ نے بنگالہ کی حقیقتات کے لئے بھیجا خواجہ ناظم الدین ۶ نومبر کو وارد ہونے لگے اور بپت نہر و اور وزیر اعظم ہمارے علاوہ جنرل پورسٹر بھی گئے۔ رقبہ ذیل فیصلہ کے گئے۔ را فوجی دے سنے متاثرہ رقبہات کا دورہ کریں گے اور سب ضرورت گولی جلائی گئے۔ (۲) مزید فساد کی روک تھام کے لئے آرڈری منس جاری کیا گیا تھا۔ ہم بنگالہ طلب اشخاص کو محفوظ مقامات پر بپنچا یا جاتا تھا۔ مسلم وفدوں پر اعظم ہمارے ملاقاتی ہوا اور شکایت کی کہ قسطنطین پر حملہ نہیں ہو رہا وزیر اعظم کو اعتراض کرنا پڑا کہ وہ مغول انتظامات عمل میں لانے میں ناکام رہا۔ صرف ۵ نومبر کو آخری فیصلہ ہوا کہ فوجی کو فساد زدہ رقبہات میں کام کرنے کا موقع دیا جائے گا۔ وزیر اعظم ہمارے کہا کہ میں نے لارڈ ولول سے ملاقات کی تھی۔ ساوران سے فوجی امداد طلب کی تھی۔ والٹر نے منڈے کہا کہ مجھے تمام مندرستان کی ضروریات پر غور کرنا ہے۔ صرف ہمارے امداد کا مسئلہ میرے زیر غور نہیں۔ الزم وزیر اعظم ہمارے مسلم وفد کے جواب میں اپنی بے بسی کا اظہار کیا۔ اور مظلومین کو امداد دینے سے صاف انکار کر دیا۔ قتل آتشزدگی اور لوٹ مار کی وارداتیں ابھی تک سابقہ دور و متور کے سابقہ جاری ہے۔ اگرچہ وزارت ہمار صورت حالات برقرار ہوئے ہیں۔ کلینٹ ناکام رہی ہے تاہم ہمالی آسن کے لئے مندرستان کی مساجد قابل قدر ہیں۔ بہتر ہونا کرگا ندی جی نو اٹلی میں وقت مٹانے کرنے کی بجائے ہمارے ہر فسادات کو روکنے میں امداد دینے۔ چونکہ مسلمانوں کو حکومت ہمار پر کوئی اعتنا نہیں اس لئے مسلم لیگ کو اپنی امدادی جماعتیں قائم کرنا ہونا پڑا۔ اس سلسلہ میں ادویہ جو کچھ کمپنوں - کمپنوں و اکثر اور مسول کی ضرورت ہے۔ ہم تمام درد مند مسلمانوں سے پوز دیا ہیں۔ کہ وہ مظلومین ہمار کی امداد کے لئے حسب توفیق چند دیں۔ یہ رقم بنگال ریلوے فنڈ میں ارسال کی جائے جو بنگال مسلم لیگ کے زیر انتظام امن عام جاری ہوئے۔ رہ کر اس سوسائٹی اور دیگر جماعتیں سے بھی امداد کی درخواست کرتے ہیں۔ مسٹر

ملری کو وقت پر طلب نہیں کیا گیا۔ بلکہ فسادات شروع ہونے سے ایک ہفتہ بعد بنگالیا گئے۔ منشی نے خبروں کو باہر نہیں جانے دیا۔ خبر دہر کر اور سنسنگا باگیا۔ مسلم لیگ کو اور باہر کے مسلمانوں کو حقیقت حال سے آگاہی نہ ہو سکی۔ اس حالات اس وقت معلوم ہونے شروع ہوئے جبکہ مسلمان بنگالہ کے لئے بنگال بپنے گئے۔ مسلم لیگ نے بنگالہ کی حقیقتات کے لئے بھیجا خواجہ ناظم الدین ۶ نومبر کو وارد ہونے لگے اور بپت نہر و اور وزیر اعظم ہمارے علاوہ جنرل پورسٹر بھی گئے۔ رقبہ ذیل فیصلہ کے گئے۔ را فوجی دے سنے متاثرہ رقبہات کا دورہ کریں گے اور سب ضرورت گولی جلائی گئے۔ (۲) مزید فساد کی روک تھام کے لئے آرڈری منس جاری کیا گیا تھا۔ ہم بنگالہ طلب اشخاص کو محفوظ مقامات پر بپنچا یا جاتا تھا۔ مسلم وفدوں پر اعظم ہمارے ملاقاتی ہوا اور شکایت کی کہ قسطنطین پر حملہ نہیں ہو رہا وزیر اعظم کو اعتراض کرنا پڑا کہ وہ مغول انتظامات عمل میں لانے میں ناکام رہا۔ صرف ۵ نومبر کو آخری فیصلہ ہوا کہ فوجی کو فساد زدہ رقبہات میں کام کرنے کا موقع دیا جائے گا۔ وزیر اعظم ہمارے کہا کہ میں نے لارڈ ولول سے ملاقات کی تھی۔ ساوران سے فوجی امداد طلب کی تھی۔ والٹر نے منڈے کہا کہ مجھے تمام مندرستان کی ضروریات پر غور کرنا ہے۔ صرف ہمارے امداد کا مسئلہ میرے زیر غور نہیں۔ الزم وزیر اعظم ہمارے مسلم وفد کے جواب میں اپنی بے بسی کا اظہار کیا۔ اور مظلومین کو امداد دینے سے صاف انکار کر دیا۔ قتل آتشزدگی اور لوٹ مار کی وارداتیں ابھی تک سابقہ دور و متور کے سابقہ جاری ہے۔ اگرچہ وزارت ہمار صورت حالات برقرار ہوئے ہیں۔ کلینٹ ناکام رہی ہے تاہم ہمالی آسن کے لئے مندرستان کی مساجد قابل قدر ہیں۔ بہتر ہونا کرگا ندی جی نو اٹلی میں وقت مٹانے کرنے کی بجائے ہمارے ہر فسادات کو روکنے میں امداد دینے۔ چونکہ مسلمانوں کو حکومت ہمار پر کوئی اعتنا نہیں اس لئے مسلم لیگ کو اپنی امدادی جماعتیں قائم کرنا ہونا پڑا۔ اس سلسلہ میں ادویہ جو کچھ کمپنوں - کمپنوں و اکثر اور مسول کی ضرورت ہے۔ ہم تمام درد مند مسلمانوں سے پوز دیا ہیں۔ کہ وہ مظلومین ہمار کی امداد کے لئے حسب توفیق چند دیں۔ یہ رقم بنگال ریلوے فنڈ میں ارسال کی جائے جو بنگال مسلم لیگ کے زیر انتظام امن عام جاری ہوئے۔ رہ کر اس سوسائٹی اور دیگر جماعتیں سے بھی امداد کی درخواست کرتے ہیں۔ مسٹر

ہے۔ فوری کارروائی میں لائی جائے۔ دوسری قسم کے امداد کے ایک لاکھ پناہ گزینوں کو فسادات اور دیگر سامان مہیا کیا جائے۔ ہم امید کرتے ہیں کہ ہادی و دوست پور وادھیان دیا جائے گا۔ ہمارا کافی سے زیادہ خون بیا یا جا چکا ہے۔ اگر قسطنطین کا انتظام نہ کیا گیا تو ۵۰ لاکھ مسلمان اپنے خون کا آخری قطرہ بھی آپ کی خدمت میں بطور تحفہ پیش کر دیں گے۔

کمزوریوں کو دور کرو۔ متحد ہو اور انضباط پیدا کرو

قائد اعظم محمد علی جناح کا مسلمانوں کو پیغام

نئی دہلی ۶ نومبر قائد اعظم محمد علی جناح صدر مسلم لیگ نے عید الفطر کی ایک تقریب مسرت میں تقریر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ جسے یہی پیغمبروں کو روکا۔ کہ ہمارے میں میری موجودگی کا ارشاد ثابت ہوگی۔ تو میں ذرا گھبراہٹ کے ذریعہ ہمارے کو روکا نہ ہو جاؤں گا۔ میں نے اپنا سارا پیغام پروگرام منسوخ کر دیا ہے۔ اور آئندہ میں یہی دہی میں سکونت پذیر ہوں گا۔ مسلمانوں کو یہ مسوڑہ دیتے ہوئے کہ بے وہ اپنے گھر کو درست کریں۔ قائد اعظم نے

نئی دہلی ۶ نومبر قائد اعظم محمد علی جناح صدر مسلم لیگ نے عید الفطر کی ایک تقریب مسرت میں تقریر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ جسے یہی پیغمبروں کو روکا۔ کہ ہمارے میں میری موجودگی کا ارشاد ثابت ہوگی۔ تو میں ذرا گھبراہٹ کے ذریعہ ہمارے کو روکا نہ ہو جاؤں گا۔ میں نے اپنا سارا پیغام پروگرام منسوخ کر دیا ہے۔ اور آئندہ میں یہی دہی میں سکونت پذیر ہوں گا۔ مسلمانوں کو یہ مسوڑہ دیتے ہوئے کہ بے وہ اپنے گھر کو درست کریں۔ قائد اعظم نے

نئی دہلی ۶ نومبر قائد اعظم محمد علی جناح صدر مسلم لیگ نے عید الفطر کی ایک تقریب مسرت میں تقریر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ جسے یہی پیغمبروں کو روکا۔ کہ ہمارے میں میری موجودگی کا ارشاد ثابت ہوگی۔ تو میں ذرا گھبراہٹ کے ذریعہ ہمارے کو روکا نہ ہو جاؤں گا۔ میں نے اپنا سارا پیغام پروگرام منسوخ کر دیا ہے۔ اور آئندہ میں یہی دہی میں سکونت پذیر ہوں گا۔ مسلمانوں کو یہ مسوڑہ دیتے ہوئے کہ بے وہ اپنے گھر کو درست کریں۔ قائد اعظم نے

نئی دہلی ۶ نومبر قائد اعظم محمد علی جناح صدر مسلم لیگ نے عید الفطر کی ایک تقریب مسرت میں تقریر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ جسے یہی پیغمبروں کو روکا۔ کہ ہمارے میں میری موجودگی کا ارشاد ثابت ہوگی۔ تو میں ذرا گھبراہٹ کے ذریعہ ہمارے کو روکا نہ ہو جاؤں گا۔ میں نے اپنا سارا پیغام پروگرام منسوخ کر دیا ہے۔ اور آئندہ میں یہی دہی میں سکونت پذیر ہوں گا۔ مسلمانوں کو یہ مسوڑہ دیتے ہوئے کہ بے وہ اپنے گھر کو درست کریں۔ قائد اعظم نے

نئی دہلی ۶ نومبر قائد اعظم محمد علی جناح صدر مسلم لیگ نے عید الفطر کی ایک تقریب مسرت میں تقریر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ جسے یہی پیغمبروں کو روکا۔ کہ ہمارے میں میری موجودگی کا ارشاد ثابت ہوگی۔ تو میں ذرا گھبراہٹ کے ذریعہ ہمارے کو روکا نہ ہو جاؤں گا۔ میں نے اپنا سارا پیغام پروگرام منسوخ کر دیا ہے۔ اور آئندہ میں یہی دہی میں سکونت پذیر ہوں گا۔ مسلمانوں کو یہ مسوڑہ دیتے ہوئے کہ بے وہ اپنے گھر کو درست کریں۔ قائد اعظم نے

نئی دہلی ۶ نومبر قائد اعظم محمد علی جناح صدر مسلم لیگ نے عید الفطر کی ایک تقریب مسرت میں تقریر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ جسے یہی پیغمبروں کو روکا۔ کہ ہمارے میں میری موجودگی کا ارشاد ثابت ہوگی۔ تو میں ذرا گھبراہٹ کے ذریعہ ہمارے کو روکا نہ ہو جاؤں گا۔ میں نے اپنا سارا پیغام پروگرام منسوخ کر دیا ہے۔ اور آئندہ میں یہی دہی میں سکونت پذیر ہوں گا۔ مسلمانوں کو یہ مسوڑہ دیتے ہوئے کہ بے وہ اپنے گھر کو درست کریں۔ قائد اعظم نے

نئی دہلی ۶ نومبر قائد اعظم محمد علی جناح صدر مسلم لیگ نے عید الفطر کی ایک تقریب مسرت میں تقریر کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ جسے یہی پیغمبروں کو روکا۔ کہ ہمارے میں میری موجودگی کا ارشاد ثابت ہوگی۔ تو میں ذرا گھبراہٹ کے ذریعہ ہمارے کو روکا نہ ہو جاؤں گا۔ میں نے اپنا سارا پیغام پروگرام منسوخ کر دیا ہے۔ اور آئندہ میں یہی دہی میں سکونت پذیر ہوں گا۔ مسلمانوں کو یہ مسوڑہ دیتے ہوئے کہ بے وہ اپنے گھر کو درست کریں۔ قائد اعظم نے

قائد اعظم محمد علی جناح نے فرمایا کہ مسٹر منڈل کی قوم کا گھر اس اور گاندھی جی کے لئے قربان کر دیا گیا اس لئے اب اس کو ہر طرح سے مدد دینے کی ضرورت ہے۔ مسلمانوں کی قوم عظیم ان کے انصافیوں کو خاموش سمجھ کر نہیں دیکھ سکتی۔ اس کو کچھ کرنا چاہیے تھا۔ اس موقع پر موت زبانی جمع فرج نہیں۔ بلکہ عمل سے ثابت کرنا چاہیے تھا کہ ہم واقعی ہندو قوم کی مدد کرنا چاہتے ہیں۔ اور ہمارے مسلمانوں کی تقدیر مسٹر منڈل کی تقدیر

قائد اعظم محمد علی جناح نے فرمایا کہ مسٹر منڈل کی قوم کا گھر اس اور گاندھی جی کے لئے قربان کر دیا گیا اس لئے اب اس کو ہر طرح سے مدد دینے کی ضرورت ہے۔ مسلمانوں کی قوم عظیم ان کے انصافیوں کو خاموش سمجھ کر نہیں دیکھ سکتی۔ اس کو کچھ کرنا چاہیے تھا۔ اس موقع پر موت زبانی جمع فرج نہیں۔ بلکہ عمل سے ثابت کرنا چاہیے تھا کہ ہم واقعی ہندو قوم کی مدد کرنا چاہتے ہیں۔ اور ہمارے مسلمانوں کی تقدیر مسٹر منڈل کی تقدیر

قائد اعظم محمد علی جناح نے فرمایا کہ مسٹر منڈل کی قوم کا گھر اس اور گاندھی جی کے لئے قربان کر دیا گیا اس لئے اب اس کو ہر طرح سے مدد دینے کی ضرورت ہے۔ مسلمانوں کی قوم عظیم ان کے انصافیوں کو خاموش سمجھ کر نہیں دیکھ سکتی۔ اس کو کچھ کرنا چاہیے تھا۔ اس موقع پر موت زبانی جمع فرج نہیں۔ بلکہ عمل سے ثابت کرنا چاہیے تھا کہ ہم واقعی ہندو قوم کی مدد کرنا چاہتے ہیں۔ اور ہمارے مسلمانوں کی تقدیر مسٹر منڈل کی تقدیر

قائد اعظم محمد علی جناح نے فرمایا کہ مسٹر منڈل کی قوم کا گھر اس اور گاندھی جی کے لئے قربان کر دیا گیا اس لئے اب اس کو ہر طرح سے مدد دینے کی ضرورت ہے۔ مسلمانوں کی قوم عظیم ان کے انصافیوں کو خاموش سمجھ کر نہیں دیکھ سکتی۔ اس کو کچھ کرنا چاہیے تھا۔ اس موقع پر موت زبانی جمع فرج نہیں۔ بلکہ عمل سے ثابت کرنا چاہیے تھا کہ ہم واقعی ہندو قوم کی مدد کرنا چاہتے ہیں۔ اور ہمارے مسلمانوں کی تقدیر مسٹر منڈل کی تقدیر

قائد اعظم محمد علی جناح نے فرمایا کہ مسٹر منڈل کی قوم کا گھر اس اور گاندھی جی کے لئے قربان کر دیا گیا اس لئے اب اس کو ہر طرح سے مدد دینے کی ضرورت ہے۔ مسلمانوں کی قوم عظیم ان کے انصافیوں کو خاموش سمجھ کر نہیں دیکھ سکتی۔ اس کو کچھ کرنا چاہیے تھا۔ اس موقع پر موت زبانی جمع فرج نہیں۔ بلکہ عمل سے ثابت کرنا چاہیے تھا کہ ہم واقعی ہندو قوم کی مدد کرنا چاہتے ہیں۔ اور ہمارے مسلمانوں کی تقدیر مسٹر منڈل کی تقدیر

قائد اعظم محمد علی جناح نے فرمایا کہ مسٹر منڈل کی قوم کا گھر اس اور گاندھی جی کے لئے قربان کر دیا گیا اس لئے اب اس کو ہر طرح سے مدد دینے کی ضرورت ہے۔ مسلمانوں کی قوم عظیم ان کے انصافیوں کو خاموش سمجھ کر نہیں دیکھ سکتی۔ اس کو کچھ کرنا چاہیے تھا۔ اس موقع پر موت زبانی جمع فرج نہیں۔ بلکہ عمل سے ثابت کرنا چاہیے تھا کہ ہم واقعی ہندو قوم کی مدد کرنا چاہتے ہیں۔ اور ہمارے مسلمانوں کی تقدیر مسٹر منڈل کی تقدیر

(ریلیفون نمبر ۲۶۷)

فن تعمیر حیات

اور اس نے اس کو شہر کی طرف لے کر گیا۔ اس نے کہا کہ میں نے تم کو یہاں لے کر آیا ہے تاکہ تم کو یہاں سے لے کر لے جاؤں۔ اس نے کہا کہ میں نے تم کو یہاں لے کر آیا ہے تاکہ تم کو یہاں سے لے کر لے جاؤں۔ اس نے کہا کہ میں نے تم کو یہاں لے کر آیا ہے تاکہ تم کو یہاں سے لے کر لے جاؤں۔

احساس کہتری بخاراگ الاٹیا حافت ہے۔ اگر جسم میں کوئی غلہ دے۔ تو بجائے اس کی مٹائی کرنے کے اس کو جسم سے نکھوٹا چاچا جیو اسی طرح احساس کہتری کے ہر مباد کو یہ امر دماغ سے دور ہونا چاہئے۔ لیکن یاد رہے کہ رستی احساس میں ایک ایسی چیز بھی ہے جو ہم کو فائدہ پہنچا سکتی ہے اور جتنی سے بند کر دے جاسکتی ہے۔ مولوی سید احمد مولف فرمینگ اصفیہ حبیب طالب علم بقا واسلے ایک درست نقطہ لکھا کہ کہتری قابلیت کہ ہے۔ بہت کم ہے صارت اس کو جوان کی تھی۔ جس نے ایسی اپنی قابلیتوں کی تکمیل نہیں کی تھی۔ اور نتیجہ میں یہ تھی۔ شوق کی کمی کی وجہ سے اسے کسی بلند پایہ مصنف سے اپنا مقابلہ کیا جو کمال اور کمال پر پہنچنے کی امید سے یلوس ہو چکا ہوگا۔ اور پھر ہندوستان میں رہے وہ سب سے کہ کیا ہوا۔ مولوی سید احمد روزان کا سب سے بڑا لغات نویس اور شہرہ خاں میں لگا جو کہ ڈوا ہے۔ ہم کو لازم ہے کہ عمر کے ابتدائی زمانہ میں اپنی قابلیت کا موازنہ بغرض احسن رہے۔ نہ تو اپنے آپ کو آسمان پر بردھادیں۔ اور نہ اپنے آپ کو زمین کی پستی میں گرا دیں بلکہ رستی سے ہنسی و امل کرنے کی ہر ممکن کوشش کریں۔ چاہے ہم پلہ پلہ جسم کی کمزوری اور اب کو کچھ نہیں ہے۔

مہمت بلند دارد کہ نذر خدا داخل تو
با شکر و قدر و محنت تو افتخار تو

اب ہم دیکھنا چاہتے ہیں کہ یہ احسان کتنی کہاں سے آتا ہے۔ اور یہوں اور کیسے ہو سکتا ہے۔ ان سوالوں کے کئی جواب ہیں۔ اول جسمانی تقاضوں و قوت میں ایک کم قدری پیدا کرنے میں اور پیدا ہونی چاہیے۔ یعنی بات ہے کہ لنگڑا کے کمرے ملے۔ بدنشکل اور ہلکے کے دماغ پر اثر ہو۔ یعنی ان کے تقاضوں کے ہمراہ فزیکی اور معاشی ہو۔ جس سے نجات پانے لگے ہیں کوئی علاج تلاش کرنا چاہیے۔ درتہ یہ اگر کار انسان کے خیال اور فعل کو دہرا دینا ہے۔ ایک امیر زادہ کا دیکر ہے کہ بچپن کے زمانہ میں وہ دایہ کی عفت سے سیرمیں ہیں گزرا۔ اور لنگڑا ہو گیا۔ اور لنگڑا بھی عمر کے لئے آخر وہ جوان ہو گیا اور جب وہ وقت آیا کہ اسے فوج میں بھیجا جاتا۔ جو اس کا پیرا لشی سے تھا۔ اس کی جگہ اس کا چھوٹا بھائی بھیجا گیا۔ اس نے پوچھا کہ کچھ کیوں اس عزت سے محروم رکھا جاتا ہے۔ تو جواب ملا کہ فوج میں لنگڑے لوگوں کے لئے جگہ نہیں ہے۔ اس کی دلکش جواب نے اس پر اتنا اثر کیا کہ اس دن سے وہ بے رحم۔ جو چاہا اور بد لگام ہو گیا۔ لیکن اس نے ہمت نہ ہاری۔ اور وہ صبر و تحمل سے لنگڑا کے دوام کے دربار میں کسی شہنشاہ ہو گیا۔ اگر وہ لنگڑا نہ ہوتا تو زیادہ سے زیادہ وہ فوج میں ہی مہربان یا جاتا۔ شہرت عام کے مختلف سے محروم رہتا۔ علم جذبات انسانی کی ماہر ان کی یہ رائے ہے کہ پسند کے احسان کے بنیاد جسمانی تقاضوں کے علم میں ہے۔ اس سے کسی کو انکار نہیں ہو سکتا ہے کہ ایک ماہر زادہ اپنے مراد بد شکل عورت کے دل پر ان تقاضوں کی وجہ سے صدمہ نہیں ہوتا۔ اور ضرر دہوتا ہے۔ لوگ مرورا نہیں ہو سکتے ہیں۔ لیکن اس میں بھی شک نہیں کہ ایسے بھی ہزاروں ہیں جن میں کوئی جسمانی نقص نہیں ہے۔ اور جس پر ایسے احسان کی بنیاد سے وہیں سخت تکلیف ہوتی ہے۔ اب کوئی پوچھے۔ کہ جب کوئی جسمانی نقص نہیں ہوتا۔ تو ہر دم کیوں درد میں مبتلا ہے۔ اور دیکھتے ہیں کہ موت اس لئے کہ ایک اندرونی ہستی کی نگوں کی نظیر یہ وہ نقص ہے جس میں ہوتی۔ جس دفعہ سے دل میں اطمینان

حاصل ہوسکتا ہے۔ اس مضمون کو ہم ہمیں بذریعہ تمثیل سمجھاتے ہیں۔ اللہ اواد پورن خیدو دولن
گر جو بیت پر۔ دونوں لاکھ صاحب کے دفتر میں غلام ہیں۔ دونوں کو ساٹھ ساٹھ روپے ماہوار تنخواہ
میں ہے۔ ایک لاکھ اللہ کو کو ترقی مل جاتی ہے۔ اور تنخواہ ڈیڑھ سو روپے ماہوار ملنے لگتی ہے۔ اللہ او
واقعی یافت میں بدن عرصہ بہتر نہیں اس لئے اسے صد ہونے لے۔ پھر ماہوار تنخواہ پورن خیدو ترقی کے لئے
دعوت است کرتا ہے مگر کچھ نہیں ہوتا۔ اس کا جواب ملتا ہے۔ پورن خیدو کو بیت قصہ آتا ہے۔ کسی بھی
کام میں اس سے اس قدر کہ وجہ سے غلطی ہوئے لگتی ہے۔ اور یہ غلطیاں اس کے اعمال نامہ میں خرابی
سیاہ کرتی ہیں۔ اور اسے یہ کہنے لگتا ہے کہ وہ لیاقت میں اللہ او اسے کہے۔ حالانکہ دونوں کی
لیاقت مساوی ہے۔ یہ نامیاب پورن خیدو عید مزاج سادہ سادگی میں فصاحت و بلاغت میں خطا طے
آتا رہے خود ار ہوئے لگے۔ عملاً نام احساس پستی اور وہ خرابیاں جو اس کے جلو میں ہوتی ہیں۔
ہمارے لئے اردو کے مقابلے میں ہوتی ہیں۔ جب ہم دیکھتے ہیں کہ اردو میں وہ غریب ہیں
جو ہم میں نہیں تو قدرتنا جا رہے۔ دلدادہ مایہ پر اثر ہوتا ہے۔ اور احساس پستی پھیلنا ہے۔ (باقی نمبر)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ
ممبر کا خیال ضرور دیں

میں اخبار لاہور

جب تک پاکستان قائم نہیں ہوگا ملک میں امن قائم نہیں ہو سکتا

مفت لے روزگار ہو جائو!!! مفت

جوارے پاس نشر لیں لاکھ علی طور پر یا اپنے کسی بیٹے صاحبون سازی ہر قسم کے دی
 دانگرین صاحبون ٹھیک اور برعیا بطریق (مرد و گم) سودا کا شاک پوچھو مری۔ خوشنودا رنل
 طریقات۔ کو بجز فیصلہ۔ بود و دیو خانا سبب۔ قہر عدم صفت طلب کریں نیز سالانہ
 کد باطن۔ بہترین و فنی غیر مثلاً پر پیوری غیر۔ فیصلہ سازی غیر سیما ہی مانی غیر شہرت
 سازی غیر عرفیات۔ اچا در کے سازی غیر وغیرہ صفت حاصل کے لئے لکھ چو صفت
 منہ دیں۔
 ہفتہ نمبر ہے۔

مینجر حکیم روپ فیکیڑی راجپوت حکیم خلع لالپوڑ انجیا

نئی دہلی ۹ نومبر۔ کل دہلی کے مسلم طلباء نے یوم بھارت منایا اس موقع پر ملک گیر ذرائع ان فوجیوں کو قتل کرنے کے لئے تیار ہو گئے۔ کہا۔ برطانوی فوجیوں کو گرفتار کر کے قتل کر دیا جائے۔ کہ وہ ہندوستان کے حالات پر نظر ثانی کرے اور معاملے کو سمجھنے کی کوشش کرے۔ آپ نے کہا کہ میں افسانہ اور عدل کے نام پر حکومت برطانیہ سے اپیل کرتا ہوں۔ کہ برطانوی کانگریس کو روکے۔ آپ نے کہا مراد داری سے بھی اتحاد قائم کیا جاسکتا ہے۔ لیکن حکومت برطانیہ کو یہ ذہن نشین کر لینا چاہیے۔ کہ جب تک پاکستان قائم نہیں ہوگا۔ میں امن قائم نہیں ہوگا۔ آپ نے کہا کہ مراد داری اور ان کے دوسرے ساتھی نظم و نسق کے ماہر ہیں۔ اور انہوں نے اپنے ملک میں ہائٹ ایچ کام چلایا ہے۔ مجھے اعتراض ہے کہ وہ ہندوستان کی بھلائی چاہتے ہیں اور ان کے ارادے ٹھیک ہیں لیکن افسوس یہ ہے کہ وہ یہ سمجھتے ہیں کہ ہندوستان میں بھی اسی قسم کی ڈیا کرسیں پر عمل کیا جاسکتا ہے۔ جس طرح برطانیہ میں عمل ہو رہا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اگر برطانوی مدبر اپنے مخالفین کو بے رحمی سے قتل کر دیتے۔ تو یہ ان کی سب سے بڑی جین سلکی ہو جی۔ کیونکہ جب تک اس ملک میں عورت پاکستان قائم نہیں ہوگا۔ کسی قسم کی ڈیا کرسیں سب سے بڑی جین سلکی ہو سکتی گا۔ اس وجہ سے میں سوچا ہوں کہ اگر حکومت نے بھی تقریباً۔ آپ نے مسلمانوں میں اور اچھوتوں کے اتحاد پر زور دیا۔ اور کہا کہ اس اتحاد سے ہندوؤں کو بچھا دیا جائے گا۔ اور

میرد
سخت
مسلم
کر

پیشہ اخبار اس اشہار دیگر اپنی
تجارت کو فروغ دیں۔

گم شدہ کی تلاش

جون پیل
 لکھا۔ قدرمیانہ جو مکمل شیخوپورہ تحصیل
 کے علاقہ کا ڈیوٹی کے لیے جابا جیوہ کا رہے
 والا ہے۔ مرنو مہر ۱۹۲۶ء میں اس کے سلطان
 و افغان پورہ کے مہم ہو گیا ہے۔ کیونکہ وہ
 ترقی کا بالکل بیانی تھا۔ اور پہلی دفعہ
 ہوئے امیر کا بیٹا اس کے لیے موصیٰ حسب اس کو پا کر
 ایسی کانفرنس کے لوہے سٹیشن بنی دلوے۔ اور
 انعقاد کے کسی لائی واسے کوئی ڈیوٹی کے لیے
 سعودی عرب پورے۔
 موقوفہ کا معروف نظام رسول میر دین بادشاہی کو بہت

حسن و شباب سے کھانے والوں کے لئے اہم

ذیل کی دعائیں جو ان کا پیرو و شباب کی دستاویزیں ہیں فائدہ نہ ہو بلکہ حقیقہ بیان پر ہیست اس میں سے زیادہ دلی ہوا
طاہر مار سیاہ مومہ کل کو اس اس طلاء کی تیاری قدرت کا مستندہ راہی اس طرح اس کا اثر بھی جلی کی کرنٹ کی
طرح مردہ رگوں میں دوڑتا ہے اور بے بسی دور کرتا ہے انجیل بحین کے بے

اعتدالوں کی وجہ سے لاغری سستی کی شکایت عام ہے۔ صرف یہی ایک علاج ہے جو ان خرابیوں کا واحد علاج ہے۔ اس کو ایک ہفتہ لگانے کے بعد ملائے فریج کا استعمال کرایا جاتا ہے اور دعویٰ باہ گولیاں کھلائی جاتی ہیں۔ دو ہفتہ میں تمام دوی دور ہو جاتی ہے۔ یہ موسم قبل استعمال سے قیمت ہر سہ ادویات صرف مانجھ روپے علاوہ محصول ڈاک

دوا کے امساک سرعت انزال بری بیان ہے۔ شرمندگی سے ڈوب
 مرنے لگا جی کہ۔ اس سے چھٹکارا پانے کے لئے دوا امساک کی ایک گولی
 روزانہ استعمال کیجئے۔ قیمت ہر گولی دو ڈھائی روپیہ ہے۔
 جس سے زیادہ آج کے مستعملہ اس کے لئے دقت ہے۔ اس سے بیکار دودھ

فائل جریان یہ مرض عام ہو گیا ہے۔ ہر شخص خواہ مرد ہو یا عورت
 جریان کا تشکار ہے۔ اس لئے ہم نے ایک عرصہ کی
 ریسرچ کے بعد یہ دوا ایجاد کی ہے۔ کنٹرا پیرائن جریان ہواس کے
 استعمال سے رفع ہو جاتا ہے۔ تخریب نہ ہوتا ہے۔ سفوف اور گولی کی

پلائے والی عورتیں جو ان کے اس میوہ نور کو حصار دیتی ہیں یعنی بے اختیار اور
سے پستان لٹک جاتے ہیں۔ پس یہ دو لاپستاقی کو سمجھ کر تھی ہے ساور
شباب قانع رکھتی ہے۔ قیمت تین روپے باہ آنے سے ۳۔
کھنڈ و شیرہ ۱۰ دینیر کے لطف کو فائدہ پہنچنے کے لئے اگر عجیب و غریب

ہو جاتا ہے۔ اور دوسرے کا لطف قائم رہتا ہے۔ قیمت ڈھائی روپے
 رہ جو مدت تک کافی ہے۔
 عمارت حسن اچھو کہ بد نما ہے۔ داغ چھائی دور کرتا ہے۔ اس کے

میں نے اس کو دیکھا تھا۔ یہ تو میری ایک اور کہانی ہے۔
 پیرا پور قاتی ہے جو امین میں اس کی مقبولیت سے زیادہ بڑھ گئی ہے
 دو ہفتے کے بعد اس کی قیمت تین روپے سے کم ہو کر ایک روپے آگئی ہے۔
 یہ وقت ایسا بدترین ہے کہ سہاگ کی پہلی رات کس طرح گذری۔ یہ کتاب
 تین سپریم کٹ پیسے پر فروغ روانہ کی جاتی ہے۔

لوٹا محصول ایک وخرچہ چٹلیک ہر دو کا بندہ خریدار ہوگا۔
 اُدھانی روپے میں
 حکیم سید آفتاب علی ہاشمی موجد طلاء مارسیاہ نام و داخانہ شباب جوانی چٹلیکٹ دہلی ایف۔ ایل۔



صحت و تندرستی کیلئے
ڈوئگر کے کباب امرت

دینا چاہئے

سیدان حکماء

نقصانات کو دور کرنا چاہتے
تو لیاں استعمال کر کے حقیقی
ظہر من الشمس ہیں۔

۲۲ قیمت
دلا ہوتا یکنٹ
آنگ نگرہ دوا خانہ

ہاگوں ایک روپیہ چار آنے سے
(چوڑے مینے ایک ہال)
(ڈسٹ اینڈ ٹیمسٹ)
جام نگر کا سٹاڈالہ ہوا گڈ لائبریری

یادگار حاجی مولوی محبوب عالم مزارم

۲۲، نومبر ۱۹۵۶ء

معلوم مسلمانوں سے ہمدردی کا اظہار کیا۔ اور واضح کیا کہ بیمار کی منہ و وزارت ہی اس
تقل عام کی ذمہ وار ہے۔ (۱۰-ج)

مسلمانوں کے قتل عام کی ذمہ داری سارے ہندو ذات پر عائد ہے
 مبینہ چیٹسلیوسی ایشن بمبئی کارپوریشن

جہی ۹ نومبر کل مبین مرچنٹس ایسوسی ایشن جہی کی طرف سے ایک ریزولوشن منظور ہوا

جس میں اس امر پر زور دیا گیا
 ہے کہ اس وقت بہار میں
 اور ملک کے دوسرے حصوں
 میں مسلمانوں کا جو فتنہ عام
 شروع ہے۔ اسے فی الفور
 بند کر دیا جائے۔ وزیر
 تعلیم اور سرائے اور
 مدرسہ اعظم، سبھی گئی
 ہیں۔ ایسوسی ایشن میں
 ہمارے واقعات پر خاص
 طور پر توجہ پیش کا اظہار
 کیا گیا اور واضح کیا گیا۔
 ہندوؤں نے مسلمانوں
 کا قلع قمع کرنے کے لئے
 ہم سے تیار کر رکھی ہے
 اور سب کچھ سوچی سمجھی
 کی تدبیر کے مطابق عمل
 میں لایا جا رہا ہے۔
 ایسوسی ایشن نے بہار کے

بِحَوْلِ الْوَيْيَارِ كَهْو

حکیم قسری ریشاد ابدال - کلمہ کی گورنٹ سے مضبوط

بالقلم المحمدي

[illegible]

اگر آپ کو معلوم نہیں تو

منگول

جواب مُراد {

منگو ایسے جو ذائقے طیب حکیم ہاجہ زہرا کے 46 سالہ تجربہ کا پختہ نسخہ ہے بچانے والی - ساتھ ہی طاقت بکثرت دیتی ہے۔ بچا پس گولی پانچ روپے - حصول ذاک ہر حالت میں بارہ آئے

عروس زندگی - مفصل تفصیل کے واسطے مفت طلب فرمائیے۔

فداۃ مطب حکیم راج نرائین
دہلی

دی لائے لمیٹڈ

بحرِ احمر اور مالِ شمس

کی بندرگا ہوں کو مسافر اور مال لے جائیوں کے جہازوں کا پیرہ بھی

عَدَن، پورٹ سوڈان، جدہ اور مصر

لی بندر گاہوں کے درمیان ہمارے جہازوں کی آمد و رفت باقاعدگی
درخشاں سلوٹی سے ہوتی ہے۔ اور اُمید ہے کہ ہم حسب ضرورت
دوسری بندر گاہوں کو بھی ایسی جہاز بھیج سکیں گے
مال اور مسافروں کی بکنگ کی تفصیلات کے لئے لکھے

شتر مالین انڈیکینی لمیٹڈ، ابنک اسٹریٹ ممبئی

نظر میں یہ اجارہ اس کو فروغ دینا ہے۔ اشتہار نہیں بلکہ اظہار حقیقت ہے۔
مسئلہ ہمسایہ آپ یقین کریں کہ اس کے استعمال سے عضو مخصوص کی کجی سستی - کمزوری
 ناہی اور لافری دور ہو کر نکلے اور بیچوں میں جلی کی کسی طاقت بہت جراتی ہے۔ ایک دفعہ استعمال
 کے دیکھئے۔ مایوس مریض اس کے استعمال سے اچھے ہو کر مالکان کا رخا نہ کو کر دے اور درد بے بی
 ایسے اشتہار کے سینکڑوں ساری تفصیلات کا رخا نہ میں موجود ہیں۔ جو اپنے آپ کو زندہ درگور
 فاکرے تھے۔ اب تندرست و توانا ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ نہ صرف عام لوگوں نے بلکہ
 بڑے بڑے اکثروں اور حکیموں نے بھی بار بار اس کی آزمائش کی۔

۱۔ اور یوں ہے کہ بار بار رنگا کرتے ہیں۔ اور مریضوں سے معیاری رقم وصول کرتے ہیں۔
۲۔ کا استعمال ہر موسم میں مفید ہوتا ہے۔ اس لئے اگر آپ بھی کسی قسم کی بیماری یا کمزوری
موسم کرتے ہیں۔ تو یقیناً اس کو سب سے پہلے پائیں گے۔ اور دراصل کوئی نفع نہیں
ملے گا۔ قاعدہ خلق خدا کی ہمتی کے لئے اس کو معمولی نفع پر دے رہا ہے۔ کیونکہ اس
میتنی اجزاء لئے گئے ہیں۔ قیمت فی شیشی تین روپے آٹھ آنے ہے۔ ڈاک خرچ معاف
میلنگ کا خرچ چار آنے ہے۔

فاجستانہ کے بیرونی استغمال کے سافق مشہور و معروف و پرستون ست کا استعمال
 لے پر سہاگہ کا کام دے گا۔ گزشتہ چالیس برس سے ہزار ہا مریضوں کو اس نے نئی
 کھٹکائی ہے۔ قیمت فی ڈیبرین روپے آٹھ آئے۔ محصول ڈاک معاون۔ لیکنگ
 چ چار آئے م

علیٰ کا بیتہ :-

۲۰۹ کپتی نمبر ۲۰۹ دہن کٹی - کاپنور۔

قسم الہ ہمارے (اور خدا مقرر نکرے)

لے ہوا کہ اکثریت لے مسلمان ہمارے
 پتھر دیتا ہے کوئی جس دم تمہاری نشان
 دل تو تباہ ہے تمہارے درد نال کا جام پر
 مرتدہ انسانیت کا تم نے بالاکر دیا
 مشکل ہستی کو دیکر موت کی آسانیاں
 تم شہیدان وفا کی بولتی تصویر ہو
 ملت اسلامیہ کی عزت و توقیر ہو
 نابدر خشاں رہیگا آفتابِ زندگی
 فیصلہ یوں کر کے تم نے اپنے جہنم جان
 داستانِ دہرائی کی دنیا ئے مضمون سے
 زندگی تعمیر پائے گی تمہارے خون سے

معارف

خود غرض ہوتے ہیں مذہب کے خدا کے دشمن
 کچھ غرض ہوتی ہے ان کو تو غرض سے اپنی
 راگ ان کا ہے جدا اور جدا ہے دُشمن
 حرص کے بندے ہیں اور صدق و صفا کے دشمن
 بھڑپے ہوتے ہیں انسانی قبا میں ملبوس

AMRUTANJAN.

AMRUTANJAN

अमृतान्जनी

अमृतान्जनी

روزنامه
الکسندر
مسلمانان پنجاب کا واحد انگریزی اخبار
مؤنہ مفت منگاکر مطالعہ کریں
مدنی علی اکبر
الکسندر
لاہور

صلی مذاق رکھنے والے کتب میں حضرات ہمارے عطریات اور عنیات سے فائدہ اٹھائیں، اصغر علی محمد علی تاجر عطریات لکھنؤ

مطلب القرآن شریف

(گزشتہ سے پوسٹہ)

حضرت ابوبکر صدیقؓ نے فرمایا کہ ایک شخص نے حضرت کے پاس آکر بیان کیا کہ جب میرے پاس ایک دینار ہے۔ فرمایا کہ ابھی تو اس کو خدا جل جلالہ کے فضل سے حاصل کیا ہے۔ فرمایا کہ ابھی تو اس کو خدا جل جلالہ کے فضل سے حاصل کیا ہے۔ فرمایا کہ ابھی تو اس کو خدا جل جلالہ کے فضل سے حاصل کیا ہے۔

حضرت ابوبکر صدیقؓ نے فرمایا کہ ایک شخص نے حضرت کے پاس آکر بیان کیا کہ جب میرے پاس ایک دینار ہے۔ فرمایا کہ ابھی تو اس کو خدا جل جلالہ کے فضل سے حاصل کیا ہے۔ فرمایا کہ ابھی تو اس کو خدا جل جلالہ کے فضل سے حاصل کیا ہے۔ فرمایا کہ ابھی تو اس کو خدا جل جلالہ کے فضل سے حاصل کیا ہے۔

حضرت ابوبکر صدیقؓ نے فرمایا کہ ایک شخص نے حضرت کے پاس آکر بیان کیا کہ جب میرے پاس ایک دینار ہے۔ فرمایا کہ ابھی تو اس کو خدا جل جلالہ کے فضل سے حاصل کیا ہے۔ فرمایا کہ ابھی تو اس کو خدا جل جلالہ کے فضل سے حاصل کیا ہے۔ فرمایا کہ ابھی تو اس کو خدا جل جلالہ کے فضل سے حاصل کیا ہے۔

حضرت ابوبکر صدیقؓ نے فرمایا کہ ایک شخص نے حضرت کے پاس آکر بیان کیا کہ جب میرے پاس ایک دینار ہے۔ فرمایا کہ ابھی تو اس کو خدا جل جلالہ کے فضل سے حاصل کیا ہے۔ فرمایا کہ ابھی تو اس کو خدا جل جلالہ کے فضل سے حاصل کیا ہے۔ فرمایا کہ ابھی تو اس کو خدا جل جلالہ کے فضل سے حاصل کیا ہے۔

حضرت ابوبکر صدیقؓ نے فرمایا کہ ایک شخص نے حضرت کے پاس آکر بیان کیا کہ جب میرے پاس ایک دینار ہے۔ فرمایا کہ ابھی تو اس کو خدا جل جلالہ کے فضل سے حاصل کیا ہے۔ فرمایا کہ ابھی تو اس کو خدا جل جلالہ کے فضل سے حاصل کیا ہے۔ فرمایا کہ ابھی تو اس کو خدا جل جلالہ کے فضل سے حاصل کیا ہے۔

اورنگ زیب عالمگیر

(گزشتہ سے پوسٹہ)

نور شاہ فرید الدین ان سے رخصت ہو کر حاجت پور چلے گئے۔ دہلی وارانہ میں ان کے گھر پر ہتھکنڈا لگا کر رکھا گیا۔ اس سے ان کو جو بھروسہ تھا وہ بھروسہ ہی رہا۔ اس نے دہلی وارانہ میں ان کے گھر پر ہتھکنڈا لگا کر رکھا گیا۔ اس سے ان کو جو بھروسہ تھا وہ بھروسہ ہی رہا۔ اس نے دہلی وارانہ میں ان کے گھر پر ہتھکنڈا لگا کر رکھا گیا۔

نور شاہ فرید الدین ان سے رخصت ہو کر حاجت پور چلے گئے۔ دہلی وارانہ میں ان کے گھر پر ہتھکنڈا لگا کر رکھا گیا۔ اس سے ان کو جو بھروسہ تھا وہ بھروسہ ہی رہا۔ اس نے دہلی وارانہ میں ان کے گھر پر ہتھکنڈا لگا کر رکھا گیا۔ اس سے ان کو جو بھروسہ تھا وہ بھروسہ ہی رہا۔ اس نے دہلی وارانہ میں ان کے گھر پر ہتھکنڈا لگا کر رکھا گیا۔

نور شاہ فرید الدین ان سے رخصت ہو کر حاجت پور چلے گئے۔ دہلی وارانہ میں ان کے گھر پر ہتھکنڈا لگا کر رکھا گیا۔ اس سے ان کو جو بھروسہ تھا وہ بھروسہ ہی رہا۔ اس نے دہلی وارانہ میں ان کے گھر پر ہتھکنڈا لگا کر رکھا گیا۔ اس سے ان کو جو بھروسہ تھا وہ بھروسہ ہی رہا۔ اس نے دہلی وارانہ میں ان کے گھر پر ہتھکنڈا لگا کر رکھا گیا۔

نور شاہ فرید الدین ان سے رخصت ہو کر حاجت پور چلے گئے۔ دہلی وارانہ میں ان کے گھر پر ہتھکنڈا لگا کر رکھا گیا۔ اس سے ان کو جو بھروسہ تھا وہ بھروسہ ہی رہا۔ اس نے دہلی وارانہ میں ان کے گھر پر ہتھکنڈا لگا کر رکھا گیا۔ اس سے ان کو جو بھروسہ تھا وہ بھروسہ ہی رہا۔ اس نے دہلی وارانہ میں ان کے گھر پر ہتھکنڈا لگا کر رکھا گیا۔

نور شاہ فرید الدین ان سے رخصت ہو کر حاجت پور چلے گئے۔ دہلی وارانہ میں ان کے گھر پر ہتھکنڈا لگا کر رکھا گیا۔ اس سے ان کو جو بھروسہ تھا وہ بھروسہ ہی رہا۔ اس نے دہلی وارانہ میں ان کے گھر پر ہتھکنڈا لگا کر رکھا گیا۔ اس سے ان کو جو بھروسہ تھا وہ بھروسہ ہی رہا۔ اس نے دہلی وارانہ میں ان کے گھر پر ہتھکنڈا لگا کر رکھا گیا۔

توپاک باش پروردار از کس پاک زند جامہ ناپاک کا زمان رنگ

پلیسہ سالار لاہور

قیامت سالانہ چار روپے (لکھنؤ) جناب فیشن پولیس سٹیبل بلنگ سرکلر ڈیپارٹمنٹ میں چھوڑ کر
میں عبدالحمید صاحب پرنٹر و پبلشر نے دفتر پلیسہ اخبار لاہور سے شائع کیا۔

نمبر ۱۲۱۲ ۲۲ نومبر ۱۹۶۹ء جلد ۶

امریکین میں لیگ پر دیکھنا

مصر میں اصفہانی اور دیگر شاہنشاہان کی طرح وہ بھی ایک امریکی تقریروں کے ذریعہ مسلم لیگ کے خلاف نظر پھیلانے کی کوشش کر رہا ہے۔ اس کا مقصد امریکیوں کو مسلم لیگ کے خلاف نظر پھیلانے کی کوشش کر رہا ہے۔ اس کا مقصد امریکیوں کو مسلم لیگ کے خلاف نظر پھیلانے کی کوشش کر رہا ہے۔ اس کا مقصد امریکیوں کو مسلم لیگ کے خلاف نظر پھیلانے کی کوشش کر رہا ہے۔

نکاح میں مساوات

اپنے کل تقریر میں زبردستی بیان کر رہا ہے اسلام کے احکامات پر دھوکہ دے رہا ہے۔ اسلام کے احکامات پر دھوکہ دے رہا ہے۔ اسلام کے احکامات پر دھوکہ دے رہا ہے۔ اسلام کے احکامات پر دھوکہ دے رہا ہے۔ اسلام کے احکامات پر دھوکہ دے رہا ہے۔

یہ کثرت غیر معمولی بات ہے۔ اسٹیٹ ڈپارٹمنٹ کے ایک محتاط ملازم کا نام احتیاطوں کو سامنے رکھ کر انہوں نے بالکل بیک ٹھیک طور پر تیار سے معذرتی ظاہر کی کہ یہ احکام مذہب کی بنیاد پر ہے۔ لیکن ساتھ ہی اس حقیقت سے انکار نہیں تھا کہ یہ احکام مذہب کی بنیاد پر ہے۔ لیکن ساتھ ہی اس حقیقت سے انکار نہیں تھا کہ یہ احکام مذہب کی بنیاد پر ہے۔

یہ کثرت غیر معمولی بات ہے۔ اسٹیٹ ڈپارٹمنٹ کے ایک محتاط ملازم کا نام احتیاطوں کو سامنے رکھ کر انہوں نے بالکل بیک ٹھیک طور پر تیار سے معذرتی ظاہر کی کہ یہ احکام مذہب کی بنیاد پر ہے۔ لیکن ساتھ ہی اس حقیقت سے انکار نہیں تھا کہ یہ احکام مذہب کی بنیاد پر ہے۔

یہ کثرت غیر معمولی بات ہے۔ اسٹیٹ ڈپارٹمنٹ کے ایک محتاط ملازم کا نام احتیاطوں کو سامنے رکھ کر انہوں نے بالکل بیک ٹھیک طور پر تیار سے معذرتی ظاہر کی کہ یہ احکام مذہب کی بنیاد پر ہے۔ لیکن ساتھ ہی اس حقیقت سے انکار نہیں تھا کہ یہ احکام مذہب کی بنیاد پر ہے۔

یہ کثرت غیر معمولی بات ہے۔ اسٹیٹ ڈپارٹمنٹ کے ایک محتاط ملازم کا نام احتیاطوں کو سامنے رکھ کر انہوں نے بالکل بیک ٹھیک طور پر تیار سے معذرتی ظاہر کی کہ یہ احکام مذہب کی بنیاد پر ہے۔ لیکن ساتھ ہی اس حقیقت سے انکار نہیں تھا کہ یہ احکام مذہب کی بنیاد پر ہے۔

بہا کے اور دیگر مقامات کے خانماں مظلومین کی مدد کرنا عظیم الشان کام ہے۔ اس لئے میں نے یہ تجویز کی کہ فوراً ایک ذمہ دار امدادی کمیٹی بنادوں جو مصیبت زدوں کو بچانے، ان کی حفاظت کرنے اور انہیں آرام پہنچانے کے انتظامات کرے گی۔ مجھے اس وقت یہ بتلانے کی ضرورت نہیں کہ فوری امداد کی کس قدر ضرورت ہے۔ اس لئے میں نے چال کیا کہ سارے ہندوستان سے اپیل کروں کہ وہ اس امدادی فنڈ میں عطیے روانہ کریں۔ کوئی علیحدہ صوبہ یا ہندوستان کا اتالیق جمعہ ان دلخراش مصیبتوں کا ازالہ نہیں کر سکتا۔ میں نے جیسے تنگ لمبیٹھا چاندنی چوک دہلی میں اپنے نائب عطیے پانچ ہزار روپے کے ساتھ حساب کھول دیا ہے۔ میں ہر ایک آدمی سے خواہ وہ مرد ہو یا عورت یہ اپیل کرتا ہوں کہ وہ اپنا حیدرہ اور عطیہ براہ راست ایجنٹ حبیب لیگ لمبیٹھا چاندنی چوک دہلی کے نام بصورت نقد - چک - منی آرڈر پوسٹل آرڈر ڈرافٹ وغیرہ ارسال کرے تنگ سے باقی عمدہ وسیع وصول کریں۔ میں اس فنڈ کی نگرانی کروں گا۔ اور امدادی کمیٹی پاکستان میں جو مفتری جائیں گی - دفعتاً فوقتاً تحریک ضرورت رقم دوں گا۔ اور وہ مجھے امید ہے کہ قابل اعتماد ایجنٹوں کے ذریعہ اس رقم کو خرچ کریں گے۔

نئی دہلی ۲ نومبر۔ قائد اعظم محمد علی جناح صدر کل مندرجہ لیک نے ایک بیان میں یہ ارادہ ظاہر کیا ہے کہ بہار کے فسادات کے سلسلے میں آپ ایک امدادی کمیٹی بنانا چاہتے ہیں تاکہ بیگانہ گروہوں اور یہ خانماں لوگوں کو بچانے ان کی حفاظت کرنے اور دیگر فوری کارروائیاں انجام دی جا سکیں۔ تاہم اعظم نے تمام لوگوں سے اپیل کرتے ہوئے کہ وہ اس امدادی کمیٹی کی کارروائی کے لئے فوراً بلانا غیر رقم روانہ کریں۔ ارشاد فرمایا ہے۔ کہ بہار کے دکاندار، عارضہ اور ہندوستان کے دوسرے صوبوں کے خوش واقعات اور وحشیانہ ہیمنہ قتل و غارتگری کی بدولت ہزاروں آدمی برباد ہو چکے ہیں۔ اور جو مرد - عورتن اور بچے بچے گئے ہیں۔ وہ مختلف راستوں پر بھاگے ہوئے چلے جا رہے ہیں۔ میں ان مصیبت زدوں کے معاش و آلام پر تفصیلی روشنی اس وقت نہ ڈالوں گا۔ اس وقت ہماری ساری کوشش یہ ہونی چاہیے کہ امن و امان قائم ہو جائے لیکن اس اثنا میں ہزاروں مصیبت زدہ بھائیوں اور بہنوں کی مدد کرنا اور انہیں ہر روزی مدد پہنچانے کی کوشش کرنا ایک لازمی امر ہے۔ لہذا میں اس نیت کے نام پر ہر شخص سے اپیل کرتا ہوں۔ کہ وہ بلاتایخر اپنے عطیے امدادی کارروائیوں کے لئے روانہ کریں۔ بہار میں سب سے زیادہ ساکن عظیم

JABRI
T.B.
فی۔ بی۔
اور
T.B.

پیش قدمی کے لئے معتمد خردو۔ وردہ پھر وہی مش ہوگی۔ اب بچھانے کی بات ہے۔ جب جرثیمہ جگ گشت کھیت سینکڑوں ڈاکٹر اور حکیم صاحبان نے مرخصیوں پر استعمال کرتے اور نام پیدا کر لے لیے اور روبرو ریوتا کے آرڈر دیتے ہیں۔ خطوات بیت کے لئے چکر چکا دہری (JAGADHRI) (JABRI) لکھ دینا کافی ہے۔ قیمت اس طرح برے چکر سیتی نیز امیروں کے لئے جس میں ساتھ ساتھ طاقت ور بھانے کے لئے سونا۔ موچی اور ایک وغیرہ قیمتی کشنجات بھی ملتے ہیں۔ مکمل روز کاروبار چھترہ روپے نمونہ دس روز کے لئے بیس روپے۔ جیری عالج میں قیمتی حرکی بوٹیاں ہیں۔ میر و ترب سب استعمال کرتے ہیں۔ مکمل کورس میں روپے۔ نمونہ دس روز چھ روپے۔ محصول وغیرہ علیحدہ ہے۔ دھرم دوز میں ہی چیز انگیز اثر ظاہر ہوگا۔

آج ہی آرڈر دیکر بعض سی جانے چائیں۔ آرڈر میں حوالہ اخبار نیز بمزایا ۲ صاف صاف تحریر فرمایا۔ جہاں میں اس مرض کا طریقہ جو۔ جیری کانام بنا کر تو اب حاصل کریں۔ پتہ:- رائی صاحب کے ایل شمر مانید سنسر رئیس اینڈ سنگرز (۱۵) شیلا ناگ۔ (آسام) یا پنجاب آفس جگادہری

فسادات سے غلامی کی زنجیریں مضبوط ہوتی

مہندستان کے بعض صوبوں میں اس وقت جو فسادات ہورہے ہیں وہ انتہائی درجہ افسوس ناک اور فز...

مہندستان کے بعض صوبوں میں اس وقت جو فسادات ہورہے ہیں وہ انتہائی درجہ افسوس ناک اور فز...

ہمارے ماہوار تاریخی ناولوں کا سلسلہ

ماہ نومبر کا شاندار ناول

قیمت فی جلد پچیس قسطنطنیہ

مصطفیٰ صمدی صاحب مدنی

اس ناول میں سلطان محمد خان دویم کی حیرتناک ملٹری ایجیڈا ان کے بے مثل تدبیر بہادری و حمدی استقلال اور مسلمانوں...

ہمارا آئندہ ماہ کا ناول جوش جہاد ہوگا۔ جو بے مثل ناول ہے

یہ ہے کہ مہندستان کے کسی شہر میں فرودار فساد ہوجائے۔ تو اس کی ذمہ داری اٹھو...

وزیر اعظم مصر نے ان کی گفتگو کا معیار محض شاعرانہ تھا۔ فیصلہ کن نہیں تھا۔ مشر...

نشاہ عبداللہ کے عمان میں وارد ہونے پر مراکش عربوں کے مطالبات پیش کیے۔ شاہ عبداللہ نے مراکش عربوں کے مطالبات پر...

حیدر آبادی وفد حیدر آبادی وفد کے ایک رکن نے ایک سو گنا دینے والی تقریر کی۔ آپ نے کیا کہ...

Table with 2 columns: Name, Title. Includes names like ہرمن مولا, ہرمن مولا, ہرمن مولا and titles like تجارت کا بادشاہ, دولت کا خزانہ, دولت کی کان...

کتاب خانہ طب و صنعت مارکٹ سرکل۔ بنگلور سٹی۔ مفت خوشنہر مفت

زندگی کے اہم راز و کر کے اصول صحت سمجھانے والی۔ خطرات سے محفوظ رکھ کر ازدواجی مسرت دلانے والی۔ محافظ حیات کتاب کچھ عرصہ مفت تقسیم ہوگی۔ فوراً طلب فرادیں۔ مڈن منجری فارسی۔ جام نگر۔ کاٹھیاوار۔

اسلامیہ کالج میں جلسہ

لاہور ۱۵ اکتوبر: آج لاہور مسلم سوسائٹی فیڈریشن کمیٹی کے زیر اہتمام لاہور میں ہمارے منایا گیا۔ آج مقامی کالجوں کے مسلمان طلباء نے اپنے اپنے کالج میں جلسے منعقد کئے ہمارے مظلومین کی امداد کے لئے روپیہ اور کپڑے جمع کئے گئے۔ امداد اور ادویات منظور تھیں۔ نماز جمعہ کے بعد بڑی بڑی مسجدوں میں مسلم طلباء نے جنہ جمع کیا۔ مختلف کالجوں کے تقریباً چار سو طلباء نے گروپوں میں بیٹ کر روپیہ، کپڑے اور ادویات وغیرہ فراہم کیں۔ شام کو لاہور سوسائٹی فیڈریشن کمیٹی کے اہتمام میں اسلامیکہ کالج کے صلیب ہال میں ایک بہت بڑا جلسہ ہوا۔ یہ ہماری جلسہ تھا جس کی صدارت علامہ علاء الدین صدیقی نے کی۔ اس جلسہ میں ہمارے بھائیوں نے اپنے ایک وفد کے قائد مسٹر شہود الحق صاحب نائب صدر ہمارے مسلم سوسائٹی فیڈریشن کے تقریبی۔ تقریب میں ہمارے فضل عام کے چشم دید حالات بیان کئے۔ اور یہ بھی بتایا کہ وہ اور ان کے ساتھی کون مفاد کے پیش نظر ہیں اس وقت ہمارے وعدے سے نکل آئے جبکہ ہمارے ریل دیا تھا۔ مسٹر شہود الحق کی تقریر کے دوران میں ہر آنکھ اشکبار تھی۔ آپ نے کہا کہ ہمارے ساتھ صلیب سے بڑا مقصد یہ تھا کہ مسلم اکثریت کے صوبوں میں بسنے والے مسلمان بھائیوں کو اصل واقعات سے آگاہ کیا جائے۔ اور انہیں بتایا جائے کہ ہمارے جو وہ فیصلہ کی اقلیت پر بے رحم اکثریت کا یہ حکومتی انقلابیہ ہے۔ یہ تھی۔ ہمارے قتل عام کے پس منظر بیان کرتے ہوئے مفرز نے کہا کہ بڑے بڑے انگریزوں اور ہمارے بھائیوں کے لیکچر اس فلم و سنی کا باعث تو اٹھائی کے واقعات کو غمزدگی تھی۔ جہاں صرف تین سو افراد ہلاک ہوئے۔ لیکن کانگریس پر بسنے والے بڑے بڑے بھائیوں کو دنیا کے سامنے اس رنگ میں پیش کیا کہ گویا تو انہیں میں قیامت برپا ہو گئی تھی۔ لیکن میں عدم تشدد کا ان پجاریوں اور انصاف و بردباری کے علمبرداروں سے پوچھا جانتا ہوں۔ کہ کیا وہ ہمارے قتل و عام کی کوئی نظیر انسانی تاریخ میں پیش کر سکتے ہیں۔ سائنس نے کہا کہ ہمارے اس قتل عام میں مسلمانوں کے لئے ایک سبق نہیں ہے وہ جہاں تو اس قیامت سے گزرے بہت کم ہو سکتے ہیں۔ یہ بہت بڑا خطہ ہے۔ اگر ہم مظلومین کے دوسرے صوبوں میں ہمارے واقعات کا اعلان گوارا نہیں کر سکتے۔ تو ہمیں اپنی مدافعت کے لئے تیار ہو جانا چاہیے۔ کیونکہ اسی صورت میں ہم اپنے دشمنوں کی مخالفت کر سکتے ہیں۔ اے بی بی

بچوں کو غنڈوں سے چا سکتے ہیں۔ دنیا کا ہر بچہ
مدافعتی تیار یوں کا احترام کرنا ہے۔ آپ نے
آخر میں وزیر اعظم پنجاب سے اپیل کی کہ وہ
اس نازک وقت میں ملت کا ساتھ دیں۔ صدر
حلیہ علامہ عطاء الدین مدنی نے مسلمانوں سے
اپیل کی کہ وہ اپنی مدافعت سے غافل نہ رہیں۔
لیکن برہمن رہیں۔ سائنسے عوام سے براہ راست
ی اپیل کی گئی تھی کہ اگر ہم ہندو اور مسلمانوں کے
میان فرق بالکل براس رہنا چاہتے۔ لاہور عوام
سینٹرل ہندو ریش کے سیکرٹری مسٹر فرخ خٹ
نے ہمارے مظلوموں کو مسلم طلبہ کی طرف سے پورے
پوری امداد کا یقین دلایا۔ آخر میں وزیر ادا
شکریہ پیش۔ ایک قرارداد میں ہمارے مظلوموں
سے اظہارِ سہمردی کرتے ہوئے انہیں پوری پوری
امداد کا یقین دلایا۔ اور دوسری قرارداد میں
واٹر ریش سے مطالبہ کیا گیا۔ کہ چونکہ ہمارے
وزارت امن و امان فائیم کرنے میں ناکام
رہی ہے۔ اس لئے اسے براہ راست کر دیا جائے
ہمارے وزارت کی مذمت بھی کی گئی۔ حلیہ
کے بعد برہمن طور پر جتیم ہوا۔

پنجاب میں یوم بہار

۲۲ نومبر کو منایا جائیگا

مرد ارثوگت حیات خاں نے ملت
اسلامیہ سے حسب ذیل اپیل کی ہے۔

متحدہ قومیت کے علمبردار ہندو کانگریس
کے ذکا روں نے ہمارے مٹی ہمارا اسلامی اقلیت
پر جو مظالم ڈھائے اور انہوں نے جس میدردی
اور سفاکی سے مسلمانوں کا نقل عام کیا۔ اس
کی مثال ہندوستان کی تاریخ میں مشکل سے
گی۔ ہمارے حادثہ فائیم برہمنانوں کے کانوں
رو رہے ہیں۔ ان کا دل غم و غصہ سے ترپ رہا
ہے۔ لیکن یہ موقع ہے فائیم ہونے کا نہیں۔ ہمیں
صبر و استقلال سے کام لینا چاہیے۔ ہمارا فرض
ہے کہ اپنے مظلوم بھائیوں کی امداد و اعانت
پراٹھ فکڑے ہوں۔ ان کی معیبت ہماری مہیہ
ہے۔ اور ان کا دکھ ہمارا دکھ ہے۔ ان کے
گھر لٹ گئے ہیں۔ سببناں پر باد ہو چکی ہیں۔
مال و مناع خاں تار مار۔ ہزار ہا بچے یتیم ہو گئے۔
ہزار ہا عورتیں بیوہ ہو چکی۔ یہ کرہ ہر ہنرناہی
اور ہونناک سفاکی ہماری قوت ایمانی کا امتحان
ہے۔ ہمارے جد بڈا تیار و ارواغت اسلام
کی آزمائش کا وقت ہے۔ شہدائے بہا روعا
سفرت کے منظر اور ان کے بھوکے نکلے
خانانہ بر باد اور خمیسا نہ آپ کی امداد
واعانت کے محتاج ہیں اس فریقہ ملی کو
منظم طور پر ادا کرنے کے لئے صوبہ مسلم لیگ
نے طے کیا ہے کہ ہمارا نومبر کو یوم سارناتنا

سدا ہے۔ مسلمانوں کا فرض ہے کہ اس روزِ یحییٰ
 درجوں میں جمع ہو کر شہداء ہوں بہار
 کے لئے دعائے مغفرت کریں۔ سادہ بہار
 ربیعِ ثانی کے لئے زیادہ سے زیادہ چھندہ
 جمع کر کے حبیبِ بنگ لاہور کو یاد دہلی کو
 بھیج دیں۔ صوبہ مسلم بنگ کو اس کی اطلاع
 کر دینا کافی ہے۔ بہار کے زنجیوں کے لئے
 ایسے ڈاکٹروں۔ کمپو نڈروں اور ایسے صافا

صحت
ازدواج
 ڈاکٹر اکبر بیگ مرحوم
 کی مشہور کتاب۔ جو ہر
 زرخیز طبیع کی گئی ہے۔
 قیمت
 تین روپے سے
ملیخریلیہ اخبار
لاہور

قائم شدہ ۱۹۱۵ء ہرست مخصوص
 حکیم عطاء احسان
 ہندوستان کے مشہور حکیم
 یونانی دوائی تیار کرنے والے اس کی اصلیت
 قدامت میں۔ اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ یہ کمپنی
 طبی خدمات انجام دے رہی ہے تمام یوں
 قدیم مرکبات سائنٹفک طریقہ سے خالص
 اجزاء سے بنے ہوئے ہیں۔ اور ہر وقت تیار
 اور ہر قسم کے مغذات اور جراثیم کے علاوہ
 بہترین ادویات جو کہ دہلی کے ڈاکٹر کے مشہور
 خالص جراثیم سے ہیں۔ مکفایت سیلابی کی
 ہم نے حقوق کے خریداروں کے لئے عارضی
 ہے اور حقوق کے خریداروں کو بھی خاص
 سیلابی کرتے ہیں۔ اور فراہمی سہولیات
 سہری موقع سے ہر دفعہ اٹھائیں۔ صرف
 پتہ ملیخریلیہ یونانی اینڈ کمپنی
 اسٹور

کو جو ہم سب کو کرنا چاہتے ہیں تیار و منہا چاہیے
تاکہ جس وقت بھی ضرورت ہو۔ صوبہ مسلم
لیگ کی طرف سے ان کے دغدغہ باقاً صہ کی کے
ساتھ روانہ کر دے جائیں۔ مظلومین
کی تقابلی مردی اور بیماری سے بچنے کے

لال ملی بوٹ پالش

چمڑے کو پائدار۔ ملائم اور
چمکدار بناتا ہے۔ مسلمہ طور
پر ولایتی سے بہتر ہے۔
ایجنسی کے لئے خط و کتابت
کریں
پتہ
امراٹھری پیپرمینڈی

مصہ مفت
کو تو سبھی

سب
ت کے
نی سال
انی جدید
اور کامل
ہتے ہیں۔
ہر حق کی
بوسطوں کے
جاتے ہیں۔
ایات رھی
عایت سے

جو خاص احتیاط سے تیار کئے جاتے ہیں لہذا
ت دو نادر تحفہ پیش کئے جاتے ہیں۔

فی پی۔ ایل جی ایف روح خاں

دواؤں - دینے کے کپڑوں - بھانپوں اور کمبلوں کی ضرورت ہے۔ یہ مسلمانان پنجاب سے مدد منانا انہما کرتے ہیں۔ کہ ٹیپے ستم رسیدہ بھائیوں کے لئے یہ سچی و زیادہ تعداد میں جمع کر کے اپنی مقامی جماعتوں کے ذریعہ صوبہ مسلم لیگ کو بھیج دیں۔ بہار کے مظلوم مسلمان بھائی مر رہے ہیں۔ ان کا پیٹ بھرنے کے لئے اپنی خود اک میں سے جتنا غلہ بچا سکتے ہوں بچا دے ہمارے وزارت پنجاب اور ہما مخصوص وزیر اعظم سے مطالبہ کیا ہے کہ غلے کی فراہمی اور اسے ببار روانہ کرنے کے لئے ہر قسم کی سہولتیں ہم سنبھال جائیں۔ (دستخط)

(سرادر ملوکت جیٹ خان سیکرٹری فیکس حملہ صوبہ مسلم لیگ پنجاب)

غیر ملکی اخبار نویسوں کو حضرت قائد اعظم کا بیان

نچا دہلی سے حضرت قائد اعظم نے غیر ملکی اخبار نویسوں کے نامہ نگاروں کو ایک بیان دیتے ہوئے کہا۔ کہ عارضی گورنمنٹ کو نظم و نسق کے ذریعے یا قول و قرار کے ذریعہ کوئی ایسا اقدام اختیار کرنے کی اجازت نہیں دی جانی چاہیے جو ہندوستان کے مستقبل کے آئینی مسائل پر کافر قبضہ از ہونے کے۔ اگر عارضی گورنمنٹ نے کوئی ایسا اقدام اٹھایا۔ جس سے ہمارے مطالبہ پاکستان پر بالواسطہ یا بلاواسطہ اثر پڑتا نظر آیا۔ تو ہم یقیناً اس کی سخت مخالفت کریں گے۔ حضرت قائد اعظم نے فرمایا کہ مسلم لیگ کے عارضی گورنمنٹ کے لئے بائج ٹائمز کے مقررہ وقت کے ہیں۔ وہ دستبرداروں کی حیثیت رکھتے ہیں۔ جو فقط مسلم مفاد کی نگہداشت کے لئے مقررہ کرتے تھے ہیں۔ البتہ وہ عارضی گورنمنٹ کے روزمرہ امور میں مدد بھی دیا کریں گے۔ ایک نامہ نگار نے استفسار کیا کہ آیا آپ نے مسلم لیگ کو فساد کا اہلاس طلب کیا ہے حضرت قائد اعظم نے اس کا جواب نفی میں دیا۔ نامہ نگار نے پوچھا کہ اس سلسلے میں آپ کی آمدہ حکیم کیا ہے۔ حضرت مدد دے کہا۔ کہ میں اس سلسلے میں اپنی سکیم کا انکشاف کر کوئی تیار نہیں ایک نامہ نگار نے پوچھا کہ عارضی گورنمنٹ کی کامیابی کے امکانات کیسے ہیں۔ حضرت قائد اعظم نے جواب دیا۔ کہ یہ بہت بڑا سوال ہے۔ میں پہلے اس امر کو واضح کر چکا ہوں کہ میں موجودہ انتظامات کو بغیر استسماں نہیں دیکھتا۔ موجودہ انتظامات جو ہم پر موقوفے کئے ہیں۔ برطانیہ لیبر گورنمنٹ نے اس میں بڑی غلطی کا ارتکاب کیا ہے۔ اور وہ دستور غلطیوں کی منکب پر رہی ہے۔ وہ خواب و خیال کی دنیا میں بستی ہے۔ اور غلط پالیسیوں پر چل رہی ہے۔ ہوسکتا ہے کہ اس کے عزم و نیک ہوں۔ لیکن اس کی پالیسی غلط ہے۔ ہندوستان کی حقیقی کا واحد حل یہ ہے۔ کہ براعظم ہندوستان کو پاکستان اور ہندوستان میں تقسیم کر دیا جائے۔ ان دونوں کا آپس میں جانے کے لئے دو علیحدہ علیحدہ آئین ساز اسمبلیاں بنائی جائیں۔ جب تک ایک قوم دوسری قوم پر حکومت کرتی رہے گی۔ موجودہ کشیدگی عارضی رہیگی۔ لیکن جب پاکستان اور ہندوستان کے اتحاد گاہہ حکومتیں قائم ہو گئیں۔ یہ کشیدگی فی الفور ختم ہو جائیگی۔ دونوں قوموں کی اقلیتیں چھوٹی قوموں کے طرح امن و امان سے بیٹھ جائیں گی۔ اور اکثریتوں کے لئے آپس میں رشتہ کا سوال پیدا نہ ہوگا۔ اس وقت یہ سوال پیدا ہوگا کہ اقلیت کے حقوق کی حفاظت احسن طریقے سے کی جائے۔ اور میں آپ پر یہ دافع کو دینا چاہتا ہوں کہ مسلم قوم درندوں کی قوم نہیں ہے۔ وہ اقلیتوں کے حقوق کی پوری حفاظت کرے گی۔ تقسیم کی ایک ایسی چیز ہے جو جلد سے جلد ہندوستان کو منزل آزادی تک سنبھال سکتی ہے حضرت قائد اعظم نے کہا۔ کہ میرے مخالف تو وہ خواہ پان اسلام خواہ سے ڈر رہے ہیں۔ پان اسلام خواہ کا حامی ہیں۔ میرا خیال یہ ہے کہ براعظم ہندوستان کی دونوں حکومتیں پاکستان اور ہندوستان (مہسا) میں ہونے۔ اور مشترک مفاد کی وجہ سے ہمیشہ ایک دوسری کی دوست رہیں گی۔ وہ خطرے وقت ایک دوسری کی مدد کریں گی۔ اور وہ نقصان پہنچانے والی قوم کے مقابلے میں ایک ہوشیار حکومت ہو کر مل جائیگی۔ اس وقت ہمارا مزاد اصول امریکہ کے مانر و اصول سے زیادہ مضبوط ہوگا۔ (امریکہ کا مزاد اصول یہ ہے کہ امریکہ امریکا کے لئے وقف ہے) حضرت قائد اعظم نے کہا۔ کہ جب میں پاکستان کا مطالبہ کرتا ہوں تو یہ یقین رکھتا ہوں کہ میں صرف مسلم مفاد کی حفاظت نہیں کرتا۔ صرف مسلم مفاد کو اور مسلم قوم فائدہ پہنچانے کی ہی نیت رکھتا ہوں۔ جو کہ اس مطالبے سے ہندوؤں اور مسلمانوں کے دونوں کو آزادی جیسی نعمت ملے گی۔ اس لئے میرا خیال ہے کہ میں اس مطالبے کو پیش کر کے دونوں قوموں کی خدمت کر رہا ہوں۔ ایک نامہ نگار نے استفسار کیا۔ کہ اگر ہندوستان کی آبادی آئندہ چھ ماہ یا ایک سال تک ہندوستان کی تقسیم کے بارے میں متفق نہ ہوئی تو اس کا نتیجہ کیا ہوگا۔ حضرت قائد اعظم نے جواب دیا کہ تقسیم ہو جائے تو اس کے سامنے ہے آپ نے بہتر دیکھی ہے۔ اور آپ خود اس کا احساس کر رہے ہیں۔ حضرت قائد اعظم نے

[illegible]

PAISA AKHBAR

URDU WEEKLY

LAHORE

لاہور

میاں عبد المجید صاحب

یادگار حاجی مولوی محبوب عالم شرم

H. ABUL, 45454
SHAKUR, H. ABUL
QADIR IMPORTER
CLOTH H. P.I.
SHARAF BAZAR
KARACHI CITY

سنجھل اور آلٹ اس نظام کھن کو

وہ طوفان کہ لرزیں فرشتے قضا کے
وہ بن سیں جو ساری دُنیا بہا دے
وہ طوفان بن جس میں گونجیں دھماکے
سنجھل وراثت اس نظام کھن کو
چھڑا اس غلامی سے انسان بن کو

یہ مانا تباہی کے آئنا میں سب
یہ مانا تباہی کے تجھ پہ ڈاکے پہ ڈاکے
یہ مانا کہ ہے پیسے خانہ دھوکا
یہ مانا کہ بدے ہیں تیور خدا کے

یہ مانا ہیں بھندے میں قاتل کے گارے
وہ سب شیر دشمن نے ہیں نوحیا کے
مگر تیری مایوسیوں میں حماقت
برابر ہیں مایوسیوں التجا کے
سنجھل باد طوفان کی لہریں مٹھی میں
ناجا دیکھ تو اپنی کشتی بچا کے
اسی باد طوفان میں طوفان بن جا



روزنامہ
سنجھل
امرتانجان
مسلمانان پنجاب و احباب
نور منفی نگار مطالعہ کربن
پنجاب
لاہور

علمی مذاق رکھنے والے کتب میں حضرات ہمارے عطیات سے فائدہ اٹھائیں کہ اس سرکاری محسن ناباخر عطر خاں بلڈنگ لکھنؤ

حفاظت کے لئے فوج کے ایک دستہ کو خرخرہا
گیا ہوا بین دیلوے اسٹیشن کی طرف لے گیا۔
تا کہ اسٹیشن پہنچا جا سکے۔ مبین دیلوے
اسٹیشن تک پہنچنے سے پیشتر منتقل ہجوم ان
مطلوبین اور ان کی حفاظت کرنے والے فوجی
دستہ پر فوجی دھمکاؤں اور دیوے
اسٹیشن کو دور نہیں قاصر تھے میں کے
فائدہ پر اسٹیشن لے بھی گئی وہ منتقل ہجوم
پر حملہ کیا۔ جس سے متنبہ حملہ آور ہلاک اور
خروج ہوئے۔

یادگار حاجی مولوی محبوب عالم شرم
سنجھل اور آلٹ اس نظام کھن کو
یہ مانا تباہی کے آئنا میں سب
یہ مانا تباہی کے تجھ پہ ڈاکے پہ ڈاکے
یہ مانا کہ ہے پیسے خانہ دھوکا
یہ مانا کہ بدے ہیں تیور خدا کے
یہ مانا ہیں بھندے میں قاتل کے گارے
وہ سب شیر دشمن نے ہیں نوحیا کے
مگر تیری مایوسیوں میں حماقت
برابر ہیں مایوسیوں التجا کے
سنجھل باد طوفان کی لہریں مٹھی میں
ناجا دیکھ تو اپنی کشتی بچا کے
اسی باد طوفان میں طوفان بن جا

سنجھل اور آلٹ اس نظام کھن کو
یہ مانا تباہی کے آئنا میں سب
یہ مانا تباہی کے تجھ پہ ڈاکے پہ ڈاکے
یہ مانا کہ ہے پیسے خانہ دھوکا
یہ مانا کہ بدے ہیں تیور خدا کے
یہ مانا ہیں بھندے میں قاتل کے گارے
وہ سب شیر دشمن نے ہیں نوحیا کے
مگر تیری مایوسیوں میں حماقت
برابر ہیں مایوسیوں التجا کے
سنجھل باد طوفان کی لہریں مٹھی میں
ناجا دیکھ تو اپنی کشتی بچا کے
اسی باد طوفان میں طوفان بن جا

روپ بلا سن کمپنی نمبر ۹۴ دہن کٹی۔ کانپور۔

کاؤں والوں نے پیسے جتنے وقت بہت بڑی
بہادری کا ثبوت دیا۔ اگرچہ ان کی تعداد
تھی۔ لیکن وہ اس طرح بہادری سے لڑے۔
کہ انہوں نے بہادری کے نام کی عزت رکھ
لی۔ اور حملہ آوروں کے چکر چھڑا دیے۔
لیکن بعد میں حملہ آوروں نے اپنی طاقت اور
مضبوطی کا ثبوت دیا۔ انہوں نے فوجی دستوں
کا حاصرہ جاری رکھنے کی طمان لی۔ چنانچہ
اسی عزم کے پیش نظر انہوں نے درپردہ دونوں
گاؤں کو گھرے رکھا۔ محصور دیہاتیوں کی طاقت
دور ہو کر رہ گئی۔ اور حملہ آوروں کی تعداد
روز بروز بڑھتی گئی۔ فوج ۲۲ کوئی کو پیچھے
لیکن اس وقت تک ۵۰ گاؤں والے ہلاک اور
کئی سو مجروح ہو چکے تھے۔ فوج نے ۱۲۰۰ اشیاء
کو تباہ دلائی۔ اور دوسرے محصور مقامات
تک پہنچنے کا انتظام کر دیا۔ چنانچہ ان کی

مفت نے روزگار لوگوں کو مفت
ہمارے پاس شریعت لاکر علی طور پر اپنے گھر سے
انگریزی مابلون ٹھکانا اور بکھیا بطریق (مرد و گرم) سوڈا کاسٹک پرفیومری۔ فرنیچر اور تیل۔
عطریات۔ کمریز۔ قینان۔ پورٹروفیر۔ بنانا سکین۔ قواعد مفت طلب کریں نیز سالہ دولت
کی بارش۔ بہترین وغیرہ شیشا پرفیومری عطر۔ قینان سازی کمرز۔ سیاہی سازی کمرز۔ شریعت سازی
نمبر مرقیات۔ (اچا رے سازی نیز وغیرہ مفت حاصل کے لئے لکھ چکر مفت
پتہ یہ ہے۔
مینجر حکمران فیکٹری کمرز طحکٹر۔ ضلع لیلو (پنجاب)

وارث چاہتا ہوں
یہاں نے اپنی محبوبہ میرا سے کہا تھا۔ کہ میں شاہی خاندان میں شادی کرنے کے لئے مجبور کر
دیا گیا ہوں۔ کیونکہ مجھے وارث کی ضرورت ہے۔ جو میرے بعد میرے مفتوحہ ممالک پر حکمرانی کرے۔
اگر آپ بھی وارث سے محروم ہیں۔ اور آپ کے مفتوحہ ممالک پر حکمرانی ہو تو میں۔ تو اتنی ہی میں میں ورت
استعمال کریں جو کہ کامیاب ہونے کی مشورہ دواتی ہے۔ اور گذشتہ کی مثال
سے ہزار خاندانوں کے چراغ روشن کر چکی ہے۔ آپ بھی قائمہ اٹھائے۔
بصورت ناکامیاتی قیمت والی ہے۔
قیمت صرف دس روپے بارہ آئے۔
عروس زندگی۔ مفصل حالات کے واسطے مفت طلب فرمائیں۔
پتہ یہ ہے۔

پتہ والو یہ یاد رکھو
علمی بر شاد گروال کی گروٹ سے جینو
بالن ان کی
یہاں کی ہر ایک جگہ کو دور کرتی۔ کہ وہیں کو تندرست و شاد و خوشحال
فرمانی مہمانہ میز شام کو چاند سے
پتہ یہ ہے۔ وارث کی ضرورت ہے۔ جو میرے بعد میرے مفتوحہ ممالک پر حکمرانی کرے۔
اگر آپ بھی وارث سے محروم ہیں۔ اور آپ کے مفتوحہ ممالک پر حکمرانی ہو تو میں۔ تو اتنی ہی میں میں ورت
استعمال کریں جو کہ کامیاب ہونے کی مشورہ دواتی ہے۔ اور گذشتہ کی مثال
سے ہزار خاندانوں کے چراغ روشن کر چکی ہے۔ آپ بھی قائمہ اٹھائے۔
بصورت ناکامیاتی قیمت والی ہے۔
قیمت صرف دس روپے بارہ آئے۔
عروس زندگی۔ مفصل حالات کے واسطے مفت طلب فرمائیں۔
پتہ یہ ہے۔

فدا طب حکیم راج نرائن دی

اقلیتوں کو دبانے کی کوشش اور اس کے نتائج
آسام میں مسلمانوں پر عرصہ حیات تنگ کیا جا رہا ہے

حق میں سمجھ رہا تھا۔
 لکھنؤ یونیورسٹی کے طلباء کا شرمناک مطالبہ

میسر اخبار لاہور

فسادات بہار کی تحقیقات

مطلب میں میرا کہ آداب کا اساتذہ فریقین ہے

سیاسیات - سیاسیات میں بغیر فاضل - محبت - عزت اسی وقت تک ممکن ہے کہ آپ طاقت ور ہوں اختیار رہتے ہیں کہ وہ کس طرح آپ کی کمزوریوں سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں - ہندوستان اور برطانیہ کی سیاست میں فرق ہے - وہاں کی اکثریت واقفیت ممالک کے مطابق تبدیل ہو سکتی ہیں - آج اگر وہ گورنر ریڈ حکومت ہے تو مکمل لبرل ہو سکتی ہے - مگر یہ بات ہندوستان میں ممکن نہیں یہاں ہندو مستقل اکثریت میں ہیں - اور حیدر اقامہ واحد و دو وقت تک مستقل اقلیت میں رہے گی اکثریت بغیر فرائض قومی طرز کی محفل نہیں ہو سکتی - بلکہ اپنی ذہنیت فعل و عمل میں سرا سر ہندو ہے - اقلیت کے لئے ایک ہی سہارا اور امید ہے کہ وہ منظم ہو جائے - (فائدہ اعظم)

یہاں میں دوبارہ آباد ہونے کی دستکاری

مسلم اقلیت اور مسلم اکثریت

جامعہ ملیہ اسلامیہ کا جشن سچیں!

جہاں ولیہ ہے ، ازلہ میر کو معفود ہوا ۔ جس میں دو ہزار آدمی شریک تھے ۔ نواب
مہربال نے جسکی صدارت کی ۔ وائس پریذٹ جو اہل لائبر و مسٹر جناح ۔ مولانا ابوالکلا
آزاد ۔ مسٹر علی قلی خان ۔ رام گوپال آجیا ریہ ۔ حمزہ عبدالرب نشتر اور سر سلطان احمد
مس جناح ۔ مسٹر تنصیب قریشی ۔ نواب حق نواز اور سر سلیمان ندوی موجود تھے ۔
جب وقت لبر پڑا تو اس میں داخل ہوئے ۔ تو نذر ہائے تحبہ سے ان کا استقبال کیا ۔

1

مسلم لیگ مسٹر نہرو کے عائد کردہ الزامات کی تردید

نئی دہلی ۲۳ نومبر - میرٹھ میں کل مہند کا گیس کی مجلس موقع عات میں تقریر کرتے ہوئے مسٹر جواہر لال نہرو نے عارضی حکومت کے مسلم لیگ ارکان کی روش کے بارے میں جو باتیں کہی ہیں ان پر زور تردید کرتے ہوئے مسلم لیگ رکن مالہ مولوی بیاض علی خان نے ایک بیان جاری فرمایا ہے۔ جس میں آپ نے کہا کہ عارضی حکومت میں شرکت کے بعد اس کے نامزدوں نے ایک ایک ایک مرتبہ ہی گورنر جنرل کے خصوصی اجتنابات کے اظہار کا مطالبہ نہیں کیا۔ اور کسی معاملہ میں اب تک ملک مسلم کی حکومت سے مداخلت کی درخواست بھی نہیں کی گئی۔ مولوی بیاض علی صاحب آگے چل کر فرماتے ہیں کہ کانگریس اپنے جس پروپیگنڈے کے ذریعہ نہرو خان دنیا کی نظر میں انٹریڈ کرتا چاہ رہا ہے۔ کہ موجودہ عارضی حکومت دراصل مسٹر جواہر لال کی حکومت ہے۔ اور وہی اس حکومت کے مقتدر صدر ہیں۔ وہ ساری دنیا کو فریب دینے کی کوشش ہے۔

مسٹر۔ اے۔ یو۔ خان۔

آئی۔ یو۔ خان۔ اسکوار آئی۔ سی۔ ایس ڈائریکٹر سول سپلائی اور چیف سیکریٹری گورنمنٹ (سپلائز) پنجاب کے محکمہ میں جس طرح مہند پروری ہو رہی ہے۔ اس کی مثال پنجاب گورنمنٹ کا کوئی دوسرا محکمہ پیش نہیں کر سکتا اگرچہ ہم کم و بیش ہر کام کے محکمہ سے برادران وطن کی کام نکال رہے ہیں۔ اگر اس مسئلہ ڈائریکٹر نے مہند و آڑی کی قسم کھا رکھی ہے مسٹر آئی۔ یو۔ خان کے دفتر سے ایک خط ہے۔ جس میں مہند خورڈا ایڈسول سپلائر لو۔ جی دیکھو اور اطلاع دی گئی ہے۔ کہ یہ سب ہزاروں من مہو اکا بل کا کوٹا پنجاب کے مختلف قیل وچیلے والے کو دیا جائے۔ یہ بہت سست ان ناموں پر مشتمل ہے۔ جن میں ۸۰ فی صدی مہند وہیں پہنچا من ہزار من کے قیل میں سے صرف ۲۰ من اس ایک مسلمان کو دینے کی سفارش کی گئی جو اس ہزست میں موجود ہے۔ میں بتایا گیا ہے کہ ۸۰ مہند ڈیلروں میں سے بعض ایسے ہیں جو بلیک مارکیٹ کرنے کے الزام میں سزا یافتہ ہیں۔ پچھلے دنوں ای طرح لاہور کے دہمند و دوکانداروں کو بائیں ہزاروں کی کاپی لانے کی اجازت دی گئی ہمارے خیال میں بیسیوں ایسے مسلمان دوکاندار اور کارخانہ دار ہیں جنہیں جان بوجھ کر نظر انداز کیا جا رہا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اس محکمہ کے انچارج مسٹر آئی۔ یو۔ خان کی کوئی نہیں ملتی۔ اور نہ اس قدر تکلیف اٹھانے کو تیار ہیں۔ دیکھیں کہ ان محکموں میں کیا اندھیر کی بجی ہوئی ہے۔ مسلمانوں کے حقوق ایک مسلمان انٹر کے محکمہ میں نہایت بے دردی سے بوجھ کر جارہے ہیں۔ اور آئے دن چھوٹے بڑے مسلمان دوکاندار اور لائسنس یافتہ رخلات ساز شیٹس ہوتی ہیں

مسلم لیگ دستور سازی کمیٹی کے اجلاس میں شریک نہیں ہوگی

والسٹرے کانگریس کے اشارہ دل پر چل رہے ہیں

نئی دہلی ۲۴ نومبر - آج قائمہ اعلیٰ نے اعلان کیا ہے۔ کہ مسلم لیگ کا کوئی نمائندہ دستور سازی کمیٹی کے اجلاس میں شریک نہیں ہوگا۔ اور ۲۹ جولائی کو مسلم لیگ نے مسیحی میں جو قرارداد منظور کی تھی۔ وہ ابھی دستور سازی کمیٹی کے قائمہ اعلیٰ نے ایک بیان میں فرمایا ہے۔ کہ مجھے سخت افسوس ہے کہ دستور سازی اور برطانوی حکومت کے ۹ دسمبر کو دستور سازی کمیٹی کا اجلاس بلائے گا فیصلہ کر لیا ہے۔ میری رائے میں یہ ایک مزید خطرناک غلطی ہے۔ اب یہ امر بالکل واضح ہو گیا ہے۔ کہ دستور سازی موجودہ خطرناک صورت حال اور واضح حقائق کا اہمیت سے اپنی انہیں ہند کئے ہوئے ہیں۔ اور وہ کانگریس کے باغیوں میں کھیل رہے ہیں۔ وہ مسلم لیگ مہندوستان کی دوسری جماعتوں اور ملک کی قومی زندگی کے مختلف عناصر کو باہل نظر انداز کر کے صرف کانگریس کو ملین کر رہے ہیں۔ ان حالات میں ظاہر ہے کہ مسلم لیگ کا کوئی نمائندہ دستور سازی کمیٹی کے اجلاس میں شامل نہیں ہوگا۔ مسلم لیگ کو جس نے ۲۹ جولائی کو مسیحی میں جو قرارداد منظور کی تھی۔ وہ دستور سازی کمیٹی کا اجلاس میں ظاہر موجودہ صورت حال اور زیادہ پیچیدہ کر دی گئی ہے۔ اور ایسے حالات پیدا ہو گئے ہیں جس کے نتائج خطرناک ہونگے۔

بہترین عطر و تیل و صندل

اطمینان سے منگائے اور

قائدہ اٹھائیے۔ اگر آپ پیشی

رومیہ روانہ کریں گے تو ڈاک

وغیرہ کا خرچ میرے ذمہ ہوگا

بہر قسم کا مال کا رخاتہ میں

موجود ہے۔ ایک دفعہ فرورقرو

منکار کارخانہ کا امتحان کیجیگا

سیلکھیل اکرم قنوج۔ یوپی

صحت ازدواج

ڈاکٹر اکبر بیگ مرحوم کی مشہور کتاب جو بھر پور زکری پھر طبع کی گئی ہے۔ قیمت تین روپے سے

پیچر پیسہ اخبار لاہور

مفت خوشخبر

زندگی کے اہم رازوں کے اصول صحت سمجھانے والی خطرات سے محفوظ رکھ کر ازدواجی مسرت دلانی والی

محافظہ حیات

کتاب کچھ عرصہ مفت تقسیم ہوگی۔ فوراً طلب فرماویں

مدن منجری فارمیسی۔ جام نگر۔ کالجیوالہ

کوئٹہ آف سیٹ میں قلیل لمہلت سوال کا جواب

ملک میں خونریزی کس طرح جاری ہوگی

آنریبل مسٹر حسین امام کیا آئینہ رہنے والیوں اور اہم صوبہ مات بیا راہ رنگال کھالت کے متعلق بیان دیں گے۔ یہاں انہوں نے اپنے افغانہ کے ساتھ ۲۰ نومبر سے ۱۰ دسمبر تک دور کیا ہے۔

آنریبل مسٹر عبدالرشید (رہنما ایوان) آنریبل ممبر کا سوال جس موضوع سے متعلق ہے۔ اس پر کوئی بیان دیتے ہوئے ہیں یہی کہتا ہوں۔ حکومت کے پاس ابھی ان واقعات کی پوری تفصیل موجود نہیں ہے۔ جو اس ملک کی تاریخ کا ایک انتہائی افسوسناک باب ہے۔ ابھی یہ ممکن نہیں ہے کہ ملک کے مختلف حصوں میں جو جان اور مال کا نقصان پہنچا ہے۔ اس کا صحیح اندازہ بتایا جاسکے۔ اس کے علاوہ ایک صوبائی حکومت نے فسادات کی تحقیقات کے لئے تحقیقاتی کمیشن مقرر کیا ہے۔ جس کے ممبروں میں اس ملک کے بعض اعلیٰ ترین عدالتی معززین شامل ہیں۔ اور ظاہر ہے کہ اس کمیٹی کی ایسی بات کہتے ہوئے ہجیوں گا۔ جس سے اس حقیقت کے کوئے دانوں کے کام میں مشکل یا پیچیدگی پیدا ہوگی۔ سب کا مقصد اور کوشش یہ ہوتی ہے کہ باہمی نزاع اور مخالفت و درجہ اس لئے کوئی ایسی بات ہو نہ کہی جائے۔ جس سے باہمی نزاع پیدا ہو اور مخالفت بڑھے۔ مگر دوسرے ایوان کے رہنما چونکہ کچھ دن ہوئے ایسے ہی قلیل لمہلت سوال کے جواب میں ایک بیان دیا تھا۔ اس لئے اگر میں اس سوال کا جواب دیتے ہوں تو انکار کوں تو میرے خیال میں اس ایوان کے ممبران کے سامنے بے انصافی ہوگی۔ جیسا کہ آنریبل ممبران کو معلوم ہے۔ انتہائی محبوب سیاسی عقائد کے تقادم سے کسی حد تک نزاع پیدا ہوئی۔ جس کی وجہ سے دو دو فریقوں نے آپس کے اخفا خراب ہو گئے ہیں بڑھتی ہوئی نزاع گذشتہ جولائی میں احمد آباد و صوبہ سیٹی میں مذہبی فساد کی شکل میں ظاہر ہوئی۔ یہ ایسے افسوسناک واقعات کے سلسلہ کی پیروی ثابت ہوا۔ جس میں سے بعض سب ہی بڑے واقعات ہیں۔ مختلف مقامات پر چنچر ایک حادثات ہونے کے بعد کلکتہ کا امنناک واقعہ پیش آیا۔ جس میں آبادی کے ہر حصہ

اس کا خون کا زہر دست نقصان ہوا۔ اس کے فوراً ہی پولیس میں بڑے سبائے پڑا۔ اور اکا دکا قاتلانہ حملوں کی تفصیل میں ابھی جاری ہے۔ اس کے بعد پناہ آباد میں مظفر پور بیمار سے سخت فساد کی خبر ہوئی۔ یہ وہ صوبہ ہے جس کی طرف میں نے جی کی طرف متنازع اور دہشت گردی کی قیود منڈول ہو چکی ہیں۔ جس میں مرگنا نہ ہی بھی شامل ہیں۔ یہ صوبہ دہلی کے وسط میں واقع ہے۔ لیکن عمومی سرکش کا جذبہ لگا گیا ہے۔ کہ اس علاقہ میں ۲۰۰ آدمی ہلاک ہوئے۔ یہ نہایت بڑا واقعہ تھا۔ لیکن بد قسمتی سے بعض نیوز ایجنسیوں نے اور بعض اخبارات نے نہایت مبالغہ آمیز اطلاعات اور اپنی یہ مبالغہ آمیز رودادیں ایسے بھیجاں گئے ہیں۔ میں پیش ہیں۔ کہ ذمہ دار رہنما بھی غلط فہمی میں مبتلا ہو گئے۔ اور ان میں سے بعض نے خوف وراس اور اشتعال پیدا کر کے یہ نائنٹ دیئے۔ جن کی وجہ سے صورت حال اور زیادہ خراب ہو گئی۔ اس پر وہی وجہ سے سارے ملک میں کشیدگی بڑھ گئی۔ جس کی وجہ سے صوبہ بھر میں ایک ایک علاقہ میں وسیع اور نظم سب سے برفتن۔ لوٹ مار۔ ہتھیاروں کی چوری۔ تہذیب مذہب اور عورتوں کی عصمت دہی اور اغوا کے واقعات رونما ہوئے۔ جیسا کہ اس ایوان کے آنریبل ممبران کو علم ہے۔ اس مرحلہ پر عارضی حکومت کے چار ارکان نے جن میں میں خود بھی شامل تھا۔ صوبہ رنگال اور صوبہ بیا راہ کے فساد زدہ علاقوں کا دورہ کرنے کا فیصلہ کیا۔ کلکتہ میں ہم نے حکومت رنگال کے نمائندوں اور دونوں فریقوں کے بائرنز مہتمماؤں سے ملاقات کی اور ایک مجلس منعقد فرمائی۔ جس کے کوئی بھی کسی تاکر وہ جمالی امن کو ضروری تدابیر کے متعلق مشورہ دے۔ ان ایام میں ایک تمام برائے تال کا خط پیدا ہو گیا تھا۔ لیکن خوش قسمتی سے مینٹر مشورہ کار کو موافق اور سہادی رو اٹھی سے اپنے سپین اطلاع ملی کہ ہر تال کا جیلان ترک کر دیا گیا ہے۔ ہم نے یہاں میں جو چکر دیکھا اس کا نہیں دہم و کان بھی نہ تھا۔ اس صوبہ

میں جو امنناک واقعہ ہوا اس کی مثال زمانہ امن میں نہیں مل سکتی۔ انتہا میں سمارا ارادہ تھا کہ ہم سبھی میں حضور اہمیت قیام کریں۔ مگر ہم نے جو حالات دیکھے ان کو ہم سے یہ ضروری ہو گیا کہ ہم میں سے دو آدمی ممکن اندازہ دی۔ بیمار میں ایک فرقہ کے

قائم شدہ فاسفورس کا کمال قیمت



ہم کے درود اور دیکھو کہ لے جادو کا اثر کھانے پر قسم کی جوت کے لئے صرف مالش کے ذریعہ سے قوت پہنچتی ہے۔ جو لوگ ٹانگوں کی کڑوری کی وجہ سے پیدل نہیں چل سکتے ہیں۔ چلنے کی وقت تکلیف دہنی ہیں۔ ان کے لئے اب حیات کا کام دیتا ہے۔ اس کے علاوہ ہاکی۔ فٹ بال ٹیبلٹ والوں کے لئے تحفہ حیات ہے۔ یہ مشہور ترین ہے۔ جس کے استعمال سے سیکڑوں لڑکوں نے از میر نو زندگی حاصل کی ہے۔ قیمت فی شیٹ ۱۰ روپے چار آنے علم۔ محصول ڈاک نو آنے۔

منجری یونانی اینڈ کمپنی پی۔ ایل۔ جی۔ روح الدل سٹریٹ

عروس نو کے بال

۱۔ عروس ہر اسل سے آراستہ کیے۔ یہ بالوں کو موخر سے کالے اور چمکدار بنانے کے لئے دماغ کو تازگی دینے والی تھکنے والی اور پروٹین تھکنے والی۔ قیمت ۱۰ روپے ۱۰ شیٹ۔

۲۔ عروس لومہ۔ بالوں کو گھومنے والے اور تھکنے والے اور تھکنے والے۔ قیمت ۱۰ روپے ۱۰ شیٹ۔

۳۔ مونس ہر تھکنے والے اور تھکنے والے۔ قیمت ۱۰ روپے ۱۰ شیٹ۔

۴۔ ڈاکٹر کو لون کا مونس بام۔ اس بام کی مالش سے لغوہ۔ بائی۔ سردی۔ پین۔ اور مچھل مگر گردن۔ پیٹھ اور سر کا درد۔ اعصاب کا سوکنا۔ راولوں کا جگر جانا۔ اور دیگر بیماریوں کا درد فوراً دور ہوتے ہیں۔ قیمت دس آنے۔

نوٹ۔ ہر پور سے سٹ کے خریدار کو محصول ڈاک معاف۔

پتہ یہ۔ دی دلکش پرفیو مری کمپنی۔ چیمبرہ محمد پور۔ فیض آباد۔

کہ مشرقی بنگال میں مسادات کا نشانہ بننے
 والے بد قسمت لوگوں کی بجائی کا کام بنگال
 حکام اور مسرگاندہی کے اشتراک عمل سے
 مورہا ہے۔ البتہ تیار اور دوسرے مقامات
 میں پناہ گزینوں کا عساری مسئلہ اور خوا
 کردہ عورتوں کی واپسی کا سوال ایسا ہے
 جس کا حل ابھی باقی ہے۔ معصیت اطلاعات
 کی بناء پر بیان کیا گیا ہے کہ ایک لاکھ
 سے زائد بے خانہ لوگ پناہ گزینوں کے
 کیمپوں میں درجیاں یعنی عورتوں میں آسمانی
 حیثیت کے موالدین کے سروں پر اور کچھ بہنیں اور
 بیٹے اور بہاؤ کے جند و سر کے شہزادوں میں
 بعض پرائیویٹ لوگوں کے مکانات میں
 بھرے بیٹھے ہیں۔ خوراک۔ پارچہ پختہ۔
 طبی امداد اور پناہ گاہیں جو مناصب ہوں
 ان کی خوری و درہ میں ہیں۔ ان چیزوں کے
 میاں بھونے پر پناہ گزینوں کی یہ بدبخت بڑی
 تعداد میں مدت کا ایک خاصہ دستور العمل
 بن جائے گی۔ عرض یہ ہے کہ ایسا کہ اند
 کی داستان جو معتقد دنیا کی نظروں میں اس
 ملک کی رسوائی کا ہے۔ جب ہوئے ہیں۔ یہ
 موقع ہے کہ تمام وہ وقت و عوام پر امر و نکر
 کے قابل ہیں۔ سلور ملک کے لوگوں کے دلوں پر

اس بنیادی حقیقت کو لغت کر کے اور کچھ
کے ساتھ دی کو قش کر دیں۔ کہ کوئی پڑھ کر
بارہا دہا اور آئندہ دی کے ذریعہ اپنے
سیاسی مفق کو حاصل میں کر سکتی۔ کسی فرد کا
یہ سمجھ لینا کہ وہ کسی طریق کو اختیار کر کے
دوسرے کرنے کو کھم مٹی سے مٹا سکتا ہے۔
محض حماقت اور جوں ہے جیسا کہ قائد
اعظم مرخص نے اپنی ایک تازہ بین میں اس
پر زور دیا ہے۔ پیارے آپس میں سیاسی
مختلفات دور دور ہو سکتے ہیں۔ لیکن ان کے
دور کرنے کے لئے کسی فرقہ کو جی اس سے فائدہ
نہیں پہنچا کہ وہ بے گناہ ہمدرد عورتوں اور
بچوں کو گولہ مار کے گھاٹے آنا دے۔ اور ان
لوگوں کے گھر وں کو لوٹ کر زندہ آتش کر دے
ملک میں ان کی بجائی کے لئے بہترین خدمت جو
ہم سب لوگ انجام دے سکتے ہیں یہ ہے۔
کہ ہمدردی زبان سے کوئی کلمہ ایسا نہ کہے
یا ہم سے کوئی ایسا فعل روز نہ ہو جس سے
مزید بھڑائی پانزہ اعات پیدا ہوں گے کا امکان ہو
میں اس ایوان کے انریبل ممبران اور ملک کے
سیاسی زعماء سے اپیل کرتا ہوں۔ کہ حق و
غارت کے اس فتنے کو دبائے اور ملک میں امن
امان قائم کرنے کے لئے وہ اپنا اثر و رسوخ

استعمال کریں ہمارا دھوی ہے کہ ہم اس ملک میں
 عظیم الشان ہندوؤں کے وارث ہیں۔ اور یہ
 ہمارا فرض ہے۔ کہ ہم دیگیوں کے ہمارے افعال
 سے ہماری ثقافت انسانیت اور توحید کی
 روایات پر کوئی وعدہ نہ آنپائے ان نشاندار
 روایات کے احترام میں ہی ہماری سچی آزادی

دیوانہ پن کا حکمی علاج

یہ دوا مرگ سودا اور درد کے لئے
 کبیر کا حکم رکھتی ہے۔ مر رہا ہندوستان
 اور سرزمین چندر مترا نے بھی اس کے
 سرچے اتنا بیڑ ہونے کی تائید کی ہے۔
 دیوانگی کا واحد علاج ہے۔ بخنے کا پتہ۔

ایس سی۔ رائے اینڈ کمپنی

۶۷/۳ اکار لوالس سٹریٹ کلکتہ

S. C. ROY & Co 167/3
 CORNWALLIS STREET
 CALCUTTA

۷۷۷
۷۷۸
۷۷۹
۷۸۰
۷۸۱
۷۸۲
۷۸۳
۷۸۴
۷۸۵
۷۸۶
۷۸۷
۷۸۸
۷۸۹
۷۹۰
۷۹۱
۷۹۲
۷۹۳
۷۹۴
۷۹۵
۷۹۶
۷۹۷
۷۹۸
۷۹۹
۸۰۰
۸۰۱
۸۰۲
۸۰۳
۸۰۴
۸۰۵
۸۰۶
۸۰۷
۸۰۸
۸۰۹
۸۱۰
۸۱۱
۸۱۲
۸۱۳
۸۱۴
۸۱۵
۸۱۶
۸۱۷
۸۱۸
۸۱۹
۸۲۰
۸۲۱
۸۲۲
۸۲۳
۸۲۴
۸۲۵
۸۲۶
۸۲۷
۸۲۸
۸۲۹
۸۳۰
۸۳۱
۸۳۲
۸۳۳
۸۳۴
۸۳۵
۸۳۶
۸۳۷
۸۳۸
۸۳۹
۸۴۰
۸۴۱
۸۴۲
۸۴۳
۸۴۴
۸۴۵
۸۴۶
۸۴۷
۸۴۸
۸۴۹
۸۵۰
۸۵۱
۸۵۲
۸۵۳
۸۵۴
۸۵۵
۸۵۶
۸۵۷
۸۵۸
۸۵۹
۸۶۰
۸۶۱
۸۶۲
۸۶۳
۸۶۴
۸۶۵
۸۶۶
۸۶۷
۸۶۸
۸۶۹
۸۷۰
۸۷۱
۸۷۲
۸۷۳
۸۷۴
۸۷۵
۸۷۶
۸۷۷
۸۷۸
۸۷۹
۸۸۰
۸۸۱
۸۸۲
۸۸۳
۸۸۴
۸۸۵
۸۸۶
۸۸۷
۸۸۸
۸۸۹
۸۹۰
۸۹۱
۸۹۲
۸۹۳
۸۹۴
۸۹۵
۸۹۶
۸۹۷
۸۹۸
۸۹۹
۹۰۰
۹۰۱
۹۰۲
۹۰۳
۹۰۴
۹۰۵
۹۰۶
۹۰۷
۹۰۸
۹۰۹
۹۱۰
۹۱۱
۹۱۲
۹۱۳
۹۱۴
۹۱۵
۹۱۶
۹۱۷
۹۱۸
۹۱۹
۹۲۰
۹۲۱
۹۲۲
۹۲۳
۹۲۴
۹۲۵
۹۲۶
۹۲۷
۹۲۸
۹۲۹
۹۳۰
۹۳۱
۹۳۲
۹۳۳
۹۳۴
۹۳۵
۹۳۶
۹۳۷
۹۳۸
۹۳۹
۹۴۰
۹۴۱
۹۴۲
۹۴۳
۹۴۴
۹۴۵
۹۴۶
۹۴۷
۹۴۸
۹۴۹
۹۵۰
۹۵۱
۹۵۲
۹۵۳
۹۵۴
۹۵۵
۹۵۶
۹۵۷
۹۵۸
۹۵۹
۹۶۰
۹۶۱
۹۶۲
۹۶۳
۹۶۴
۹۶۵
۹۶۶
۹۶۷
۹۶۸
۹۶۹
۹۷۰
۹۷۱
۹۷۲
۹۷۳
۹۷۴
۹۷۵
۹۷۶
۹۷۷
۹۷۸
۹۷۹
۹۸۰
۹۸۱
۹۸۲
۹۸۳
۹۸۴
۹۸۵
۹۸۶
۹۸۷
۹۸۸
۹۸۹
۹۹۰
۹۹۱
۹۹۲
۹۹۳
۹۹۴
۹۹۵
۹۹۶
۹۹۷
۹۹۸
۹۹۹
۱۰۰۰

فوق السبعين

اور یہ احساس ان کے دماغ اور دل پر بہت مضر اثر ڈالتا ہے۔ بچوں پر یہ موت و ہش
لعین بالغ کا معمولی عقل کے انسان جیسا کہ ان کے افسانوں کی طرہ و کیفیت میں تو ان کے افسانوں
میں اپنے آپ کو وہ مثل ان کھڑوں کے پائے ہیں۔ جو انہیں زمین پر بیٹھنے کی بجائے دکھائی دیتے
ہیں خود وہ بہت بے دماغ ہوتے ہیں۔ لیکن تصور کے عرصہ کے بعد وہ افسانہ اور ماہیت کی
نشان و دستورات دیکھتے ہیں۔ تو بے دماغی و درہم بھائی ہے۔ اور پھر ان کی طبیعت میں شگفتگی
آجاتی ہے۔ اور وہ کہتے ہیں کہ

ابرو باد و مہ و خورشید و فلک و درکار نہ
نا تو تانے نہ کف آری و بغفلت نہ توری
اس احساس ہی کو دور کرنے کے تین طریقے ہیں۔۔۔ اول ہستی کو مردانہ دار مقابلہ
کے لئے بلانا اور بیوقوفان کی طرح اس سے کشتی کر کے اسے گرائی جاتی ہے۔ یعنی قوت ارادی
سے لغت کو دور کرنا چاہیے۔ منہ و شان کی ایک ایک ٹرس کا ذکر ہے کہ وہ تو بصورت نہ
مندی۔ اس لئے بصورتی کا عیب جھبانے کے لئے وہ بہت سا بوسہ۔ یا دودھ۔ سرخی اور
سنگھار کے سامان پر صرف توجہ دیتی تھی۔ جو بچہ وہ کافی اسی طرح قتال سے بوجھتا تھا۔
مگر اس سے کچھ فائدہ نہ ہوا۔ اس کو پہلے سے زیادہ اس پر ہنسنے لگے۔ آخر اس نے اپنی
بد صورتی پر براہ راست حملہ کر کے اس پر غالب آنا چاہا۔ اور یہ بچہ بڑی کہ اپنی
بد صورتی کا اعلان کر کے شہرت حاصل کرے۔ چنانچہ اشتہار دیدہ پایا اور کھٹن میں لوگ
جمع ہو گئے۔ تو اس نے سینے پر پھوٹے ہو کر کہا۔۔۔ بچو میری آنکھیں چھوئی تھیں
مختفی کی آنکھوں کے ہیں۔ میرا منہ چھلی کا منہ ہے۔ یاؤں ایسے ہیں جیسے چڑھیوں
کے ہوتے ہیں۔ بد صورت سے بد صورت تو لا کر اس کا حقاً بلکہ میرے ساتھ کرواؤ دودھ
بد صورتی میں مجھ سے ہمارا لگے گی۔ پہلے تو ناظرین گھبرائے۔ لیکن آخر کار سب اس کی دیر
اور زرافت کی تعریف کرنے لگے اور وہ مسخورد ہو گیا۔ اسی کے ایک مسخورد شاعر کا ذکر
ہے کہ وہ اتنا بد صورت تھا۔ کہ اس تکلیف دہ حالت سے نجات پانے کے لئے اس
نے سوائے اس کے اور کوئی چارہ نہ دیکھا۔ کہ اس ہمید امر واقعہ کو تسلیم کرے۔ اس
نے معلوم کیا کہ جب بانگوں پھیلوں کا سا لباس پہنتا ہے تو اوہی بد زیب دکھائی
دیتا ہے۔ پس اس نے نہ صرف وہ دستور کو اجازت دیدی۔ کہ اس کی بد روئی کی ہستی
از ایں ملک ان کو اکسایا کہ ہنسی اڑاؤں۔ ایک دن اس کے ایک واقعہ نے اس
کو بد صورت میں دیکھا۔ اور بہانہ بنایا کہ اس نے بھیجا نا۔ اور بہر معنی قاتل کو کہا
یا تو تم لنگوڑ دکھائی دیتے ہو۔ اس طنز کو شاعر نے نہایت خوشی سے تسلیم کیا۔ اب
یہ سنی کہ جبر ان پوئے کہ یہ بد شکل انسان آخر بہر حسن و جمال بھی گیا۔ تو کچھ
حقانہ چاہتا تھا۔ کہ مصور بنے۔ لیکن وہ کہا کرتا تھا کہ میری آنکھوں میں نقص ہے مجھے
دور سے کوئی چیز دکھائی نہیں دیتی۔ مجھے کیا کرنا چاہیے اس سوال کا جواب آسان۔
کا لہجوں کے متر فیصدی طالب علم ایسے ہوتے ہیں۔ جن کو نقص مینائی کی شکایت ہوتی ہے
ان میں سے بہت سے طالب علم علم عالم بالجزم کر کے مشاہدے کی عادت ڈالتے ہیں کہ اور اس
لغز کو دور کر لیتے ہیں۔ بہت سے زمینے اور کم کو انتقام غوث ارادی سے فیض البیان
مقررین کے ہیں۔ ایک دفعہ میں نے دیکھا تھا۔ کہ ایک دوکان جس کی ایک ٹانگہ لڑکی کی

کہ اسے پروردگار عالم حاصل کرنا چاہتے ہو۔ تو علم کا شوق پیدا کرو اور شوق اس طرح پیدا ہو سکتا ہے۔ کہ علموں کی صحبت میں بیٹھو۔ اور سبکی کی تمام نعمتیں سہو جو بے علمی کے آثار میں ہوتی رہتی ہیں۔ سخت خانوں میں جاؤ وہاں تم میں ادب علمی خزانے کتابوں کی شکل میں دیکھو گے۔ احساسِ نیتی بعض اوقات بعد از تقیاسِ فعل میں رونما ہوتا ہے۔ مثلاً اپنے اشخاص کی نسبت کیا کہو کہ جو ایک اقلیدس کے مشرق پر اور یونیکے اور منقہ دلیل کو پہنچو وہ یہ کہ وہ احساسِ نیتی کا شکار ہے۔ اور ہم بھی اس کا دھبہ سے ایسا کہتا اور سمجھتا ہے۔ وہ ان لوگوں کی موجودگی میں جو اس سے علمیت میں اقلیدس پر جکراتا ہے۔ کہ خود ادا انسان بجائے جکراتے اپنے سے جموں کی صحبت میں غرضی بناتا ہے۔ اور ان سے معافی کے نام سے شوق حاصل کرتا ہے۔ دوسرا طریقہ احساسِ نیتی کو پیدا کرنے کا وہ ہے۔ کہ جن کو معاوضہ بدل چکے ہیں۔ (باقی پھر)

۳ دسمبر ۱۹۴۷ء

آسام - بنگال کا سچا جادو!

حالات کھنکھاتا تھا۔ یہ ہیں۔ اس کو طاقت کا بادشاہ ہی کہنا چاہیے۔ ایک بار ان کے
سے سب غلاموں کو بھول جاؤ گے۔ فیتہ فی شیشہ ایک تولہ باخیر و بہر کوئی شیشہ علاوہ محصول
اجرت و لاس گھر۔ ادھر والے غلام کے مہراہ اس کا استعمال لیس عقیق ہی ہے۔ بے حد
طاقتور ہے۔ دو تین اونیاٹ مل کر صحیح جادو کا کام کرتی ہے۔ یہ بڑا ستارے پاں دو قسم کی
ہوتی ہیں۔ ہماروں صفت امیروں کے لئے خیر ہیں سونے۔ موتی وغیرہ کے کشتہ جات بھی ہوتے ہیں۔
فیتہ میں گولی دس روپے عام خون نہ کی گولی ڈھائی روپے ہے۔ ممبر و کیم کشتہ والی
میں گولی صرف ڈھائی روپے ہے۔ اگر ڈوبی حوالہ اخبار فرمادیں۔ پتہ۔

یجران دین سوز (۱۵) تیلانک (اسام) یا پنچاپ آفس جگادھری



صحت و تندرستی کے لئے
دو نگرے کا بال امت
دینا چاہئے

۱۲۰
 راجپوت میٹر کو اور ٹیپا میں ۱۲۰ ایران کا ایک پیاسی پیچ رام
 ایک ڈیہہ آٹھ گزہ حزیبہ کو استعمال کیا۔ وہ لکھنا ہے
 ملک فاروخہ سندھ ثابت ہوئی۔ اس نے اگر آپ بھی سستی نامہ ردی اور منی کے تمام نقصانات
 دونا چاہتے ہیں۔ تو میرا دی ۴۳ سالہ تجربہ کار آزاد مودہ آٹھ گزہ گریاں
 ل کریں اور حقیقی جوانی کا گزہ لوٹیں۔ زیادہ تعریف و فضول ہے۔ کیونکہ یہ
 نالکھنسی میں قیمت ۳۲ گویاں ایک دوپہ چار آنے عم
 (لاہور اخبارینٹ)
 (چوپڑہ میڈیکل ہال)
 ڈرگٹ اینڈ گیٹ
 نگرہ دو خانہ جام نگر کا پھیا والا لوبار گیٹ لاہور

ان چیزوں کی تمام دنیا میں فروم ہے لیکن آپ کیوں محروم ہیں!

ذیل کی دوائیں جوانی کا بیمہ اور شباب کی دستاویز ہیں قائد نہ ہو۔ تو حلیفہ بیان پر قیمت واپس اس سے زیادہ ری ہوگی

طلّاء عامر سیاہ موہ مکمل کو رس | اس طلاء کی تیاری قدرت کا سرشت
راز ہے اسی طرح اس کا اثر بھی جلی کے کرپٹ کی طرح اعصاب میں دوڑتا ہے۔ اور
بے حس کو دور کرتا ہے۔ غلط کاری سے باعث اکثر کمزوری کی شکایت عام ہے صرف
یہی ایک طلاء ہے جو علمہ خرابیوں کا واحد علاج ہے۔ اس کو ایک سفید لگائے کے بعد دوسرے
طلاء کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اور مغربی گولیاں بکھلائی جاتی ہیں۔ دو ہفتہ میں کمزوری
دور ہو جاتی ہے۔ ہر موسم میں قابل استعمال ہے قیمت ہر سہ ادویات صرف پانچ
ص روپیہ علاوہ محصول ڈاک۔

حسن زینیا | دو دھ پلنے والے عورتوں کو ان کے اس میوہ کو بس کو چھکا دینی ہے۔
یعنی بے احتیاجیوں سے بستان ٹھک جاتے ہیں۔ پس یہ دو ایسا نون
کو سخت کرتی ہے۔ اور شباب کو قوام رکھتی ہے۔ قیمت تین روپے بارہ اٹے۔
کیف دوشیزہ | دوشیزگی کا لطف ہر شخص کو سہاگ کی رات میں ملا کر ناپا ہے
لیکن ہم نے اس لطف کو قیام رکھنے کے لئے ایک عجیب و غریب
دوا ایجاد کی ہے۔ جس کو لگانے سے دوشیزگی کا لطف ہر بار لیا جا سکتا ہے۔ قیمت
دو روپے جو مدت تک کافی ہوگی۔

قاتل حریان اسے مرض عام ہو گیا ہے۔ ہر شخص خواہ مرد ہو یا عورت اس بیماری کا شکار ہے۔ اس لئے ہونے ایک مہرہ کی ریسرچ کے لئے یہ دوا ایجاد کی ہے۔ کتنا ہی پرانا حریان ہو اس اسٹنٹل سے رفع ہو جاتا ہے۔ - تجربہ شرط ہے مسفوف اور گو کی قیمت مین روئے ہے۔ -

مانع حمل و عن
برقہ کنڑ ول کے سلسلہ میں یہ دو اہم ترین ہیں۔ کثرت
اولاد دینی کے لئے ایک مصیبت ہے۔ اس سے بچنے کے لئے ہم نے یہ روغن تیار کیا ہے
اور بیٹیاں کر رہے ہیں جو بیروں کی چیز ہے۔ وقت ضرورت قیو چار فطر کے استعمال سے
جائے ہیں۔ قیمت ہر بوتل روپے آٹھ آنے۔
مخون شیب جوانی
وقت کا خزانہ کمر اور ریشہ کو مضبوط کرتی ہے۔ گردن
دل و دماغ۔ جگر یعنی اعضائے
کرم کرتی ہے۔ تولید خون کے لئے اکیر ہے قیمت ۳۰ خود اک
رسمیہ کے لئے بہترین ٹانک ہے۔

یہ دو ایسی چیزیں تھیں جن کے تقوید سے بڑھ کر کام کرتی ہے۔ محبوب ہمیشہ
مخفیہ خاص | مطیع اور گرویدہ ہو جاتا ہے۔ شوقیل حضرات خاص طور پر یہ
منوجہ ہوں قیمت فی شیشی ڈھائی روپے عطر۔
ایک دوسرے نے سہاگ کی پہلی رات کس طرح گزاری یہ کتاب
موت | تین مہینے کے ٹکٹ بیچنے پر مفت روانہ کی جاتی ہے۔

حکیم سید آفتاب علی ہاشمی ناظم دواخانہ شباب جوانی
عکبی ایل خیلہ گیت دھلی

اس کے علاوہ ہر قسم کے نئے اور پرانے۔ سوتی اور ادنیٰ کپڑوں کی بھی فوری فروخت ہے۔ اس قسم کے کپڑے جس طرح کے صورت کے ہو یہ بیگ پنجاب کو روانہ کریں۔ وہاں سے وہ پشتہ میں جہانگیر پنیابی کے امید ہے کہ ہماری اس مخلصانہ اپنی پرفورم کو جلدی جائے گی۔

لندن ۱۷ افروری۔ بیوز کرائیکل کے ناہنگا کے قاہرہ سے اعلان دی ہے۔ کہ برطانیہ اردن والی بیوزوں کا بیانیہ کو اردن میں بیوز کی کھادی پانی کی جیل کے کنارے بنایا جائے۔ اس کام کے بیوز نے اردن میں قیدیوں کو لگا دیا گیا ہے۔ یہ بیوز قاہرہ سے ۹۰ میل دور ہے۔ بیوز آبیروں کے لئے دیہات والے بیوز کے لئے کو اردن میں بیوز بنایا گیا ہے اور بیوز کے لئے میدان میں بنائے جائیں گے۔ برطانیہ کا یہ اقدام مصر میں بیوزوں کے لئے بیوز کی تشریح کا موجب بن رہا ہے۔ ان کا خیال یہ ہے۔ کہ برطانیہ بیوز کو اردن کا مطلب یہ ہوگا۔ کہ برطانیہ بیوز کے لئے مصر میں بیوز بنایا جاتا ہے۔ کہ برطانیہ کی بیوز قاہرہ سے نکال کر بیوز کے کنارے بیوز کو اس کا مطلب یہ ہوا ہے۔ کہ بیوز رہے گی۔ (دراش)

مرکزی اسمبلی میں مسٹر عبدالرحمان صدیقی (لیگی ممبر) کے ایک سوال کے جواب میں آرٹیکل 219(1) کے تحت جو اہل لالہ ہونے سے قادیان کے متعلق جو بیان دیا اس کا ہم حصہ میں بنائے گئے ہیں۔ ان میں سے ان قبیلہ میں سے اے سوال کا جواب دینا مل کے ساتھ مطلوبہ کیا ہے۔

ایلیج ہو یا جاتا ہے۔ جس سے کوڑے پیل پیدا ہوئے ہیں ہم جیسا فرمیں گے ویسا کاجیٹ گئے جیسے عوامی حکومت نے معاملات کو سنبھالا ہے۔ وہ ان فرقہ وارانہ امینوں کے بارے میں بہت زیادہ معروف رہی ہے۔ ان کو یاد ہوگا کہ اس طرح کے معاملے کو

کیونکہ ان کا جواب دینا آسان نہیں ہے۔
ملک کی خرقہ دار اہل امنیوں کا مناسب جائزہ
لینا ایک بہت بڑا کام ہے جو ایک سوال
کے مختصر جواب کے لئے موزوں نہیں ہو سکتا۔
لیکن میں نے ان سوالات کا اس وجہ سے
خیر مقدم کیا ہے۔ کہ ان میں ہم لوگوں ان
معاہدات کے متعلق سوال کرنے کا حق ہے۔
جو ملک کے لئے بڑے حد اہم ہیں۔ اور ایوانوں کو
بھی یہ معلوم کرنے کا حق حاصل ہے۔ کہ حکومت
ان کے متعلق کیا کر رہی ہے۔ اگر ان یہ محسوس
کے گار کا یہ موضوع ایسا ہے کہ جس کی وجہ سے
مبارے ملک میں لوگوں کے جذبات میں بے چارن

پنجاب مسلم لیگ کے زراں مقام ایمبولینس اور ریلیف کے کاموں کے لیے میری قیادت میں انگریزوں کا پہلا گروپ انراؤنڈری کی صوبہ گزٹ میں چھاپا ہے۔ آئیے ہم نے فوری امداد اور درجنوں کی دیکھ بھال کا کام شروع کر دیا ہے۔ پشاور گزٹ میں مختلف کمیٹیوں اور دستاویزوں میں یہاں سے ڈائریکشن دی اور برکلی سے کام کر رہے ہیں۔ ہنگامہ پنجاب اور بہار کے صوبوں کے ڈائریکٹر آف اگریکچر اور میٹل کارڈز کیا بھی مل جل کر ایچ جی بی سے معروضہ ہیں۔ یہاں آئیڈیو اور افکار زمین آف مڈل ڈائریکٹروں کو ایک مختصر تفسیر کا رآمد و موثر ایڈریس پیش کرنے کے لیے تیار ہے اور مفید رہایات ہیں۔ سرورہ صاحبہ مایا امیر الدین اور فریڈرک ڈانن صاحب بہار کا ایک دورہ کے حالات کا جائزہ لے رہے ہیں۔ ہم نے متعدد پشاور گزٹوں کے کمیٹی کا دورہ کیا کمیٹیوں میں ایک سال سے لیکر خود سال بچے۔ عورتیں۔ بوزے مردوں موجود ہیں۔ یہاں ایک داستان ورد بنی ہے۔ الٹا ہی المناک اور ملایا دینے والی ہے۔ یہاں گزٹوں کے کمیٹی میں داخل ہوئے ہیں۔ انگریزوں میں آج نہیں۔ خاندان کے خاندان بننا ہو گئے۔ سرورہ اور عورتیں یہ وہ ہو گئیں سرورہ کی کمیٹی میں گئے۔ گاؤں کے گاؤں نظر آتے ہیں کہ بچے گئے۔ یہاں گزٹ میں ان مغلانہ کی وجہ سے بنائیت ہی خوش فہم اور حیران و پریشان ہیں۔ یہی صوبہ پنجاب کے اہل دولت اور خدمت خلق کے کاموں میں حصہ لینے والے مسلمان کی خدمت میں ان مغلانوں۔ بیکوں اور پوڈوں اور زمینوں کی طرف سے ہونے والی کرناہوں کے وہ ان کی امداد کے لیے فکر سمیت ہاتھ ہیں۔ سرورہ گاؤں اور پشاور فقیہ اور پشاور میں بہار ریلیف فنڈ جمع کرنے کی مہم شروع کر دی۔ اور زراں امداد صوبہ لیگ پنجاب کی ہر اشاعت مطابق روانہ کریں۔ ان مغلانوں اور محمد دھیم کی امداد کے لیے لاکھوں روپوں کی ضرورت ہے۔

کراچی، حکیم دھرم پتر ایسی نسخی لکھا اور بول۔ مسٹر علی صاحب۔ ہڈت ہنر۔ مسٹر صاحب علی
خان اور سردار علی سنگھ اور ان کے ذاتی محلے کے ہمراہ جمع کے سوا سات بجے کراچی سے ہوا
اڈے سے یارک ٹیا رے میں عازم لندن ہوئے۔ ہڈت ہنر و خوش و خرم نظر آتے تھے۔ آپ
نے اخباری نمائندوں کو بتایا کہ ہم پانچ یا چھ روز میں اور یقیناً ہر دوسرے پبلک ہندوستان
و ایسی پنچم جائے گئے۔ سیرنگ پٹنم میں بھی رہنا کاروں نے مسٹر صاحب کا استقبال کیا۔ آپ
نے اخباری نمائندوں کو کوئی بیان دینے سے انکار کر دیا۔ (۱۔) یہی ہے

قابرہ حکیم دہبرہ لارڈ ویل اور ہندوستانی بیڈروں کا ہیوارہ آج شام کو سات بج کر ۳

منشی (میدوستانی قائم) بیانی بنی کیا۔ قلمبر ۲۰ دسمبر لارڈ ویلی اور سینڈو سٹانی لیدر
آج یا رکب طیارے میں بیال سے لندن روانہ ہوئے۔

نئی دہلی اردو سیمینر - دستور ساز اسمبلی کے
کا عکس ایسا ارکان رفتہ رفتہ دیکھیں اپنی اپنی قیام
گاہوں میں آ رہے ہیں - ان میں سے اکثر عسکر گاہوں

کالگری میں انعام کا خاکہ تیار کر دیا۔
 لوگ اسٹیج سے عارضی صدر ڈاکٹر سید احمد شہنا
 کے ساتھ غیر رسمی گفتگو کر رہے ہیں کالگری
 ارکان کا مکمل اجلاس ۲ دسمبر کو ہوگا۔
 دن ۱۹ دسمبر ارکان حضرات دستخط کرانے
 میں گواہ رہیں گے۔ کوئی قسم میں شائبہ نہیں ہے۔

مکرمہ بنی اپنے حبیب کی اسمبلی کے سیکرٹری کا سفر کیا
 جس کی کیفیت پیش کی گئی۔ اس پر اس کی ان کی تصدیق
 کی گئی۔ کہ اس میں عداوت کو اس حبیب کی
 اسمبلی نے دستور ساز اسمبلی کا عہدہ منتخب کیا

[illegible]

ہے۔ انتخاب صدر کے بعد مختلف کمیٹیوں کا تشکیل عمل میں آئے گی۔ اسمبلی کے کام کا پہلا مرحلہ جو کسی کے ہوتے سے پہلے تک جاری رہے گا۔ کہ ممبروں کے ایام میں چھٹی رہے گی۔ اس

مجھے مانس کسان اس وقت توڑ سکتے ہیں جب
 وہ تو اذن اور عقل و عزم سے جاری ہو جائیں
 مجھے معلوم ہو اپنے کہ کلکتہ کی مار دھاڑ کے
 دوران میں میت سے بیاری مارے گئے۔ ان
 کے رشتہ دار دیگر میت سے پناہ کہ جنوں تک
 ساتھ بیاروا پس آئے۔ وہ تمام دیہاتی
 علاقوں میں پھیل گئے۔ اور وہ کلکتہ میں جو کچھ
 ہوا تھا۔ اس کے نتیجے میں ان کو تیرے۔ اس
 سے بے ہاد کے لوگوں کے جنات میں نیہان ہو جاپہ
 اس کے بعد ان اھالی اور مشرق بنگال کی جزائر
 ان داستانوں اور حاضری کو احرار اور عورتوں
 سے زنا با مجر کر حالات اور سبب اور خود اس
 لوگوں کے جبری تبدیل مذہب نے توگوں کو با کمال
 بنا دیا۔ ان کی نظریں کچھ وقت تک سر کی حکومت
 پر لگی رہیں۔ اور انہیں یہ امید رہی کہ
 حکومت بدوے گی۔ اور ان کی حفاظت کا
 بندوبست کرے گی۔ لیکن جب انہوں نے
 دیکھا کہ کوئی ایسی امداد یا حفاظت متقبل
 نہیں تو وہ بہت کھیندہ خاطر ہوئے اور
 مرکزی حکومت پر اس کے ظاہر راجد کے لئے
 سخت تکلیفیں کرنے لگے۔

بیارمعی بہت سے ایسے واقعات
 رونما ہوئے جن کے وجہ سے اور زیادہ استقبال
 پیدا ہوا۔ انکوہر کے اواخر میں ضلع چیمرو اور
 جالگیر ریوئر میں بھڑکڑوٹا ہوا۔ جسے "ڈرا"
 کہا گیا۔ اس کے بعد اس ریوئر کو ضلع
 چیمرو میں بڑے پیمانہ پر فسادات رونما ہوئے
 اور وہو گھیر کے اضلاع جی، ان کے لیٹ میں
 آئے۔ یہ مصیقت ایک عام فسادات کا
 نتیجہ تھی۔ جن میں کسانوں نے بڑی تعداد میں
 بے رحمی سے مکانات کو جلیا جلیا اور لوگوں کو
 موت کے گھاٹے اتارا جیسا کہ ایسے موقع
 پر ہمیشہ ہوتا ہے۔ مجرمانہ افعال کرنے والے
 ورسا دیشی، عتہہ نرہ، ۱۸۹۱ء میں

و بعضی عقائد میں ان کی قیادت کی —
 اس صورت حال میں ایک وقت یہ بھی کہ
 اعلیٰ رسل و رسالت کے نہ ہونے — میلانی
 وجہ سے ان عقائد میں بیعتنا متشکل تھا —
 عام فساد و آرائی قریب قریب ایکس فینہ
 کی عاری رہی — جس طرح دفعتاً اس کا آغاز
 ہوا — اسی طرح خوری طور پر یہ حق بھی ہوئی
 سیع رفتہ رفتہ یہی ہے کہ ان عقائد کا
 قریب تھا کہ دوسرے اعتقادوں میں یہ میل
 ایک اس طرح خوری طور پر رک جاتا ہے
 اول بات تھی — فوج و حقیقت کچھ عرصہ پہلے
 فوج پر مبنی — اور اس نے اس کا کر کے یہ دو
 ی — یعنی امن کی بجائی میں بڑا دخل ان میں
 تھا اور ان کی کشتی کا تھا — جو ان کے ہائی
 یہ ایک نام حمایت میں یہ میل ہے اور

کساؤں سے دور درو باقی کہیں۔ مہمانگاہی کی
کے مجوزہ برت کی خبر کا بھی بہت بڑا اثر ہوا۔
ان فسادات کے دوران میں مشفق ہجوم نے
جس قدر لوگوں کو ہلاک باز بھی کیا اور جو جگہ کی
کو لہیں۔ جس قدر لوگ ہلاک یا مجروح ہوئے
ان کے متعلق مبالغہ آمیز بیانات شائع ہوئے
ہیں۔ زخمی اور ہلاک ہونے والوں کی تقریباً
میع قوت اوتنا ہی اس مرضت مشکل ہے۔ نہیں
پورے وثوق سے کہا جاسکتا ہے کہ اخبارات
میں جو اعداد و شمار شائع ہو رہے ہیں۔ ان میں
سے کچھ بالکل غلط ہیں۔ اعداد و شمار عام طور پر
ان دستہ زدہ لوگوں کے بیانات پر مبنی
ہوتے ہیں جو قورن فکر یا معیض قوت مفید کو
کھوپکے ہوتے ہیں۔

بیاد کی حالت پر ایک مہلکے کے بعد قابو
پالیا گیا اور اسی وقت وہاں امن ہے۔
حالات پر سکون ہونے کا بیہوش اس بات
سے متعلق ہے۔ کہ لوگ اپنے اپنے گاؤں کو واپس
جانا چاہتے ہیں۔ دیہاں اب سب سے بڑا
مشکلیہ ہے کہ ان کو کو دوبارہ یہاں
جائے۔ حکومت بیاد نے خلیہ کشنگان کو تھکے
اور کھانا کھانے اور دیگر ضروریات جن میں
طبی امداد بھی شامل ہے۔ مہیا کرنے کی ذمہ دار
ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اس نے معیت
ردو کو دوبارہ آباد ہونے میں مدد دینے
کے لیے مرضی امداد دینا بھی مجرب کیا ہے۔
جیسا کہ میں نے کہا ہے۔ ڈاکھلی کی جڑوں
سے بیاد اور ہندوستان کے دوسرے حصوں
میں بھی جذبات پر مرکب آئے۔ مشرقی بنگال کی
موجودہ حالت کے متعلق میں کچھ نہیں کہہ
سکتا۔ مگر باوقوف سینا دولہ نے ان کو ترقی
کے اہم مسئلہ کی طرف خاص طور سے توجہ دلائی
ہے۔ جن کو اکر کر لیا گیا تھا۔ اور نینیل
میں مجبور کیا گیا تھا۔ یہ مسئلہ صرف
بات خود نہیں بلکہ اس کے جو کل ہند اقوام
ہوں گے۔ ان کی وجہ سے بھی بہت اہم ہے
میں نے فرما اس بات کی ضرورت ہے کہ
ہر وقت کو ان کے خاندان میں جلد سے جلد
پہنچانے کی ہر ممکن کوشش کی جائے۔ صرف
اس وقت مشرقی بنگال میں دوبارہ آباد
ہونے کا کام شروع کیا جاسکتا ہے۔

مکومت کا واضح طور پر فرض ہے کہ ان علاقوں
کے معیت۔ دونوں کو ہر ممکن مدد دی جائے
ہے۔ امید ہے کہ صوبائی حکومتیں اس فرض کو
ماسب طریقے سے انجام دیں گی اس سے
کوئی میں تحفظ کا احساس پیدا کرنے نیز
لات کے پر امن ہونے میں اوتھائی فوڈ پر
دریغ کی ہے۔

دہلی کے قریب وجود اسکے حالیہ واقعات

ملک فروزاں نوں بیان
ہاں بیاہاں نوں بیان
سکھا جی

اس وقت تقریباً ۱۲ لاکھ سپاہ گریں
کے لئے خود رک - گرم کپڑے اور دیگر ضروریات
دیکھائی گئی تھیں۔ اس سلسلہ میں
مرکزی کمیٹی نے دیکھ کر اس نتیجے پر اور اعلیٰ کی ہے
مک صاحب نے یہاں کے مسائل میں بیان
کئے ہیں۔ البتہ ازکیہ - اور تباہ کنہر ممکن
بہتری کا فرض ہے۔ کہ وہ یہاں کی اعلیٰ کو
شدید خطرات سے بھرا ہوا ہے۔ اور مصیبت
زدگان کو اپنی بساط سے زیادہ ادا دے۔
محمد علی کے مسلمانوں کے حقوق سے اور
لاہور - محکمہ کے مسلمانوں کی طرف سے قہر
اہل کے طور پر ۷۸۰ روپے ہر بار مبلغ فقہ کے ضلع میں
صیب تک پہنچ کر رہے ہیں۔ انہوں نے بہت سے
گرم کپڑے سرخ صابن عام کے نام ارسال کئے ہیں۔

ہندوستان کی مسلمان اور ہندوؤں
 میں خانہ جنگی ہو رہی ہے۔ بہار اور بمبئی کے
 مسادات میں مسلمانوں کو بڑی طرح پشیمان کیا گیا
 ہے۔ ایران میں بھی اس وقت خانہ جنگی
 ہو رہی ہے۔ آذربائیجان والے مرکزی حکومت
 کی فوج کو داخلہ کے خلاف منکاحہ کر رہے
 ہیں۔ مرکزی حکومت کی فوج آذربائیجان میں
 داخل ہو چکی ہے۔ اور وہاں کے لوگوں نے
 اس کا مقابلہ کیا ہے۔ آذربائیجان کے لوگوں
 کی پشت پر روسیوں کا ہاتھ ہے۔ روس
 چاہتا ہے کہ ایران کے انتخابات میں اس کی
 مرضی کے مطابق آدمی منتخب ہو کہ ایران کی
 مرکزی حکومت میں جائیں۔ تاکہ ایرانی نیشنل
 کے احادیث کے حاصل کرنے میں روس کو کوئی
 وقت نہ ملے۔

شام اور بین کے درمیان ریڈیو کے
ذریعہ سے بیگیٹران مردوس کا سلسلہ شروع
کیا گیا ہے۔

ایران کی تازہ ترین خبریں منظرِ پس میں کہ آؤر
 بائیجان اور آڑ بائیجان کی حکومت کی فوج کے داخلہ کے
 خلاف ہنگامہ آرازی کر رہے ہیں سرکاری فوج
 آؤر بائیجان کے حدود میں داخل ہو چکی ہے۔
 اور آڑ بائیجانوں کے پاسوں نے اس کی
 جھڑپیں بھی ہو چکی ہیں۔ یقیناً قیام السلطہ
 نے اعلان کیا ہے کہ جب تک آؤر بائیجان
 کے حالات درست نہیں ہوتے۔ اور سرکاری
 حکومت کی فوج انتخابات کی نگرانی کے لئے
 وہاں یقیناً نہیں ہوا تو آڑ بائیجان میں
 انتخابات پیش ہو سکیں گے۔ باقی ایران کے تمام
 حصوں میں انتخابات شروع ہو چکے ہیں۔

لنڈن کافر ش

ہر دو سہرے کی جتنی خبریں نظر سے گزر رہی ہیں۔ ان کے
 میں سے ایک بھی ایسی نہیں ہے جیسے بالو سی کے
 اندھیرے میں روشنی کا کون تصور کیا جاسکے
 آفریقائی تارید پر ہے حکومت چاروں غائب
 کو ابھی تک یہی مٹا کر بات چیت کرنے کا بھی
 انتظام نہیں کر سکی۔ ملک و اقوام اور
 وزارت مقننہ کے ارکان یعنی لارڈز ہیک
 لارڈس و ذریعہ مند۔ سرسید اور ڈکینس
 اور سرسید ایک ہی ذریعہ مند و جہاد اور باقیات

بہنو اور عمو والدینوں کے لئے ایک ایسی سے صاف ظاہر ہے کہ اب تک مسلمانوں کو فقط نگاہ میں موافقت پیدا کرنے کی کوئی صورت سامنے نہیں آئی۔

۱۔ ایسوسی ایشنڈ پریس آف امریکا کی ایک اطلاع منظر ہے۔ کہ مسٹر جناح اور لیاقت علی خان صاحب نے مسٹر اٹلی سے ملاقات کی جس میں کہا کہ حکومت برطانوی ہندوستان کی آزادی کے جس پروگرام پر عمل پیرا ہے۔ اس میں مسلمانوں کی سیاسی اور مذہبی انفرادیت کے ضمن جو جانے کا خطرہ ہے۔ اور مسلمان اس پروگرام کو غیر مشروط طریق پر بھی قبول نہیں کریں گے۔ مسٹر اٹلی نے ان سے کہہ دیا کہ اب حکومت برطانیہ ہندوستان کی مشن کی حکمت سے متنبہ کہ آزادی کے لئے اس وقت وہ شدید ضرورت نہیں کر سکتی۔ چنانچہ مسٹر جناح اور لیاقت علی خان ڈائریمنٹ مسٹر اٹلی سے مل کر باہر گئے تو وہ مایوس اور شکستہ ہوئے نظر آتے تھے۔

۲۔ مذمت ہونے پر آزادہ کو دکھا ہے کہ ہفتے کی صبح کو (روم) لندن سے رجعت ہو آئیں۔ تاکہ دستور ساز اسمبلی کے اقتدار سے پہلے بیان بیچ جائیں۔ مردار بلدیہوں کو بھی ان کے ہمراہ بھول گئے۔ مسٹر جناح ان کے ساتھی اور وائسرائے کی نسبت معلوم ہوا ہے۔ کہ وہ غالباً چند روز ٹھہریں گے۔ یہ ظاہر ہے کہ اس حالت میں مسلمانوں کے لئے دستور ساز اسمبلی میں شامل ہونے کا فی الحالی کوئی امکان نہیں ممکن ہے کہ آئندہ جو عیسائی کنشنز میں کوئی نئی صورت پیدا ہو جائے۔ اور یہ تازہ خبر کی روایت سے پیشتر کوئی صورت موافقت نہ نکل آئے۔ یہ حالت سخت پریشان کن اور رنج افزا ہے۔ اور ہندوستان میں اس وقت خوشحالی کی جو امیدیں گروڑوں دونوں میں پیدا ہو چکی ہیں۔ وہ پھر افروہ و فروہ ہو چکی ہیں۔ حقیقت یہ ہے۔ کہ اگر کسی لیڈروں نے سارے معاملے کو وسیع علمی مصلحتوں کے دائرے سے مٹا کر صرف مذہبی اور مذہبی کی رنگت میں بینا دیکھ لیا کہ ساری روش غیر مستقیم طور پر انکسار ہے۔ کہ وہ یہ نہیں سوچتے اس صورت حال کا انجام کیا ہوگا۔ اور ملک کی داخلی کشمکش کو ختم کرنے کے لئے آگے قدم بردھانے میں کتنی مشکلات پیدا ہوں گی۔ اس کی تقریبی صورت اس بات پر بھی پوری ہے۔ کہ لیگ کے مقابلے میں کانگریس کو کامیاب ہونا چاہیے۔

۳۔ آزاد ہندوستان کا مستقبل کتنی مشکل ہے۔

کہ وہ اطلاع بھیجی۔ کل آٹھ روز قراٹھا سے واضح ہو رہا تھا کہ قندوسٹانی مذاکرات ناجائز
مذکورہ جائے کی آج اس کی تصدیق ہو گئی ہے۔ اب تمام کوششیں اس امر پر مرکوز ہو رہی
ہیں کہ بیعت ہنزہ کو اس بات پر آمادہ کر لیا جائے کہ آئندہ پیر کو حیدر دوستو ساز اسمبلی کا احاطہ
مسلم لیگ ارکان کی شرکت کے بغیر نہ ہوگی۔ صورت حالات کو سامان بنالیں
اور ہندوستان میں صورت حالات کو فیصلہ کے مرحلہ تک پہنچنے کی مہلت دیں۔ گاندھی غالب
ہے۔ کہ کیا پارسوں میں شرعاً جہاد اعلان کر دیں گے۔ کہ وہ اپنے بیٹے کو مسلم ملک کو تسلیم کے ساتھ اس
ارکے متعلق مشورہ کر دیں گے کہ دوستو ساز اسمبلی میں مسلم لیگ ارکان کی شرکت کے لئے آمادہ رہیں
مثلاً مل ہو جائیں۔ اس وقت حیدروں کی گروہ بندی اور مرکز کی دھوپائی دوستوؤں کی تدوین بعض
کثرت ہو رہی ہوگی۔ اس طرح پرنس اور کانگریس دونوں کے لئے جو انتقاد پہنچنے کی وجہ پیدا ہو
سکے گی۔ شرعاً جہاد مسلم لیگ برادری ہیں۔ اور اس جماعت کی کوششیں ان کا کامان لے گی۔
آج جو کچھ وہ کہہ رہے ہیں۔ اس کا خدا مدد ہے کہ میں برلین کے طرز عمل سے بالکل غیر متعلق ہوں
اور اسی طرح ہندوؤں کے متعلق بھی میرے دل میں شک و شبہات نہیں۔ (دراخت)

لندن ۱۲ دسمبر - سرکاری اطلاع یہ ہے کہ نسبتاً کمزور اقتصادی ترقی کو باقیا کیلئے اسے لندن سے مازم دی جا چاہئے گئے۔ لندن ۱۵ دسمبر - ریڈت نہر فارورڈ وارنڈ لینکسٹنک مشین کو مراجعت فرمائے وطن ہو رہے ہیں۔ لارڈ ویل والٹر کے پیچھے رہیں پھر سے کاراورد رکھنے ہیں۔ مگر ان کی عدم موجودگی دستور ساز اسمبلی کے اختتامی اجلاس میں تاخیر کی وجہ سے نہیں ہو سکتی۔ (۱۶ دسمبر) لندن ۱۵ دسمبر - راکٹر کے خصوصی وفد نے کانفرنس پر وائٹن کیا بیان ہے کہ سر محمد علی جناح سرورست مراجعت فرمائے وطن ہونے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتے۔ آپ کے سیکرٹری سرسے کے نو ریشدے فرمایا۔ میں یہ تو کہہ میں سکتا کہ مشرف جناح بیباک کتنا عرصہ قیام فرما رہیں گئے۔ گری دی میں بعض اہم امور کے لئے قیام کا علم کا سمجھتا تھا اور رہا ہے۔ اس لئے یہ ممکن ہے کہ آپ بیباک زیادہ تر وطنی روز سے زیادہ نہ رہا ہو سکیں۔ معلوم ہوا ہے کہ مشرف جناح کچھ عرصہ سردار بلبلہ کو سنگھ سے ملیں گئے۔ مہندوستانی باغی گشتہ میں قبول رکھا تھا قیام اور لندن کی مسجد (شیخ احمدیہ) کے امام آج آپ سے ملاقات کرنے کے لئے آئے ہیں گئے۔ (۱۷ دسمبر) سردار

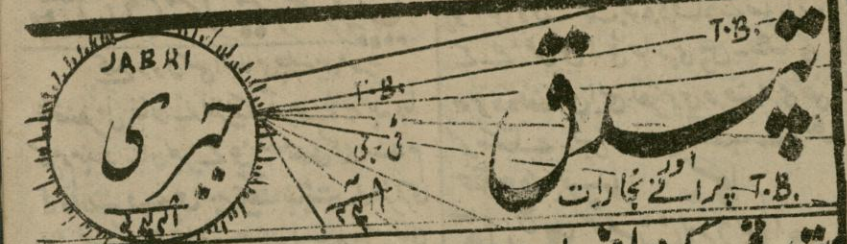
لندن سارڈسمبر - مسٹر حجاج نے فرمایا - میں نے قاہرہ میں جلالت الملک فاروق فرماں رواؒ
 فرما کر جنرل بیسکرٹھ جمعیت اتحاد عرب عبدالرحمان عزام کی ملاقات کا مشرف حاصل
 - میں نے آخر انڈیکس کے ساتھ اس پالیسی کے متعلق تبادلہ افکار کیا جو مسلم لیگ نے
 رومستان میں اختیار کر رکھی ہے - مجھے ان ملاقاتوں سے بے حد خوشی حاصل ہوئی ہے -
 آپ نے فرمایا - بصرہ میں مسلمانوں نے میرے اعزاز میں عظیم الشان مظاہرہ کیا
 - میں بہت زیادہ مسرور و محظوظ ہوا ہوں - (گلوب پیسٹیل مروس)

میں نے خاص بیان عطا فرمایا۔ اور کہا کہ میں اپنے متحقیق کو یہ تلقین دے رہا ہوں کہ وہ اپنے مقصد تک پہنچے اور انصاف سے ہم میں دوستانہ تعلقات قائم کرے۔

عظیم ہندوؤں اور دوسری اقلیتوں کی ہم آہمی چاہیے ہے۔ انہی حالت اپنا جواب

۱۹۵۶ء
اردو ستمبر

مفسد پاکستان حاصل کرنے کی مہم میں ناکام نہیں رہ سکتے۔ ہندوستان کی موجودہ صورت حالات پر بحث کرتے ہوئے مسٹر جناح نے کہا۔ حالات بے حد خراب ہو چکے ہیں۔ اب ہم نے یہ دیکھنا ہے کہ ہندوستان میں معاملات نے جو نئی صورت لیتی رہے اس کا احتیاط کیا ہے۔ اس سے عہدہ برآ ہونے کے لئے ملک معظم کی حکومت کیا کرتی ہے۔ میرے خیال میں یہ ہے کہ صورت حالات خطرناک حد تک پہنچ چکے ہیں۔ اگر ملک معظم کی حکومت نے اس پر قابو پانے کے لئے کوئی مضبوط واقع اور عملی حکمت عملی اختیار نہ کی تو باقی مرسے گزر جائیگا اور اس کے نتائج بے حد ہی خیر ہوں گے۔ مسٹر جناح نے فرمایا۔ میرے خیال میں اب ایسا وقت آ گیا ہے کہ زبانی جمع خرچ سے معاملات کا قوام درست نہیں ہو سکا۔ کوئی ایسا طریقہ عمل ہو گا جو فیصلہ نہ سکے مگر آزاد نہیں ہو سکتا۔ ہماری آنکھوں کو غفلت سے بند رکھنا عبث ہے۔ مجھے پورا پورا یقین ہے کہ ہندوستان میں مشکل پورا پورا حل پاکستان ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ صرف اسلامی ہندوستان کی جگہ دے کے اندر آؤ آؤ اور خود مختاری کے طالب نہیں ہیں بلکہ ہندو اور مسلمان کے اسی آزادی اور خود مختاری کے خواہاں ہیں۔ اگر اکھنڈ ہندوستان۔



ہے۔ جب چریال چلے گی تھیں، سیکڑوں ڈاکٹر اور حکیم ہا جاں اپنے مریضوں پر استغفار کر کے
نام پیرا کر رہے ہیں۔ اور بدلتے تار کے آدمی ہیں۔ وہ وقت تک کے لئے جبری جگہ دہری
(JAGHUR) (JABH) کہہ دیا کافی ہے۔ قیمت اس طرح رہے۔ جس کی سب سے پہلی
ایروڈ کے لئے جس میں اس قدر حفاظت ہو جائے کہ سونا، موتی اور ایک ہزار ہزار کے قیمتی
کنسترات بھی ہوتے ہیں۔ مکمل چالیس ہزار ڈاکو اس جہت پر رہے۔ نمونہ دوسری روڈ کے لئے
میں رہے۔ جبری نمبر ۱۰ جس میں قیمتی چریا لوشیاں ہیں۔ امیر و قریب میں استغفار کرتے ہیں
مکمل کو اس میں دوشیا۔ نمونہ دوسری روڈ وچ رہے۔ تحصیل دیوہ کیلئے ہے۔ دس روڈ میں
دست لگاتے ہیں۔

آج ہی آرڈر دے کر تعلق کی جہان بچا بی۔ آرڈر میں حوالہ دیا گیا ہے کہ یہاں پر ۲ صاف صاف
مکروویو مائیں ہیں اس میں کافی طریق ہو۔ جبری کا نام تھا کہ قلاب حاصل کر بی کر
پتہ:۔۔۔ ایٹم صاحب کے ایل ٹی وائٹ سٹریٹ میں اینڈ ٹیگر (۱۵) ٹیبلٹس
(آسام) مانساج آب آفشر ہو گا دہری

موت
نگی کہ بعد از مرگ کہ اصدامہ سبحانہ

محافظ حیات

مدن بحری فارسى - جام نذر - کاھضاوار

عقلمالہ کل
 ہر شے کے ذریعہ دل کے سلسلہ میں وہ اثر پہنچاتا ہے۔ کثرت اور لاد
 سی دنیا کے لئے ایک عجیب ہے۔ اس سے پہلے کے لئے ہم یہ دھن

جوانی۔ پی۔ ایل۔ چنڈا کیٹ دہلی

واقعہ گزشتہ جمعیتہ العلماء ہند کی رپورٹ

گورنمنٹ کے درمیان ایک وفد کے متعلق جمعیتہ العلماء ہند کے ایک رپورٹ کے بعض مقامی اخباروں میں چھپ چکے ہیں۔ اس سے غیر متعلقہ ہونے پر واقع ہو گیا ہے۔ کہ سارا واقعہ ایک منظم اور طے شدہ پروگرام کا نتیجہ تھا۔ اس کے لئے پہلے سے پورے اجتماع کے ساتھ تیار کی گئی تھی۔ کرسٹن ڈوگلا ڈوگلا۔ دوکانوں کے ملازمین۔ لارڈ ٹانگہ ڈرائیو۔ ہینڈیوں بڑھوں اور کھاروں وغیرہ کی شناخت کے انتظامات پہلے سے کیے گئے تھے۔ ہنگامہ کار کا آغاز تھان کے میلے سے ہوا جو گزشتہ جمعیتہ میں سے تینوں کے خاص طور پر بلکے کنگا کے کنارہ پر لگتا ہے۔ اندازہ کیا گیا ہے کہ اس میلے میں چار ہزار کے قریب مسلمان بھی شامل تھے۔ ان کو حلوں کا ہدف بنائے گئے تھے۔ روبرو جمعیتہ سے متعلق لوگوں کی رہنمائی میں قیدیوں پر ہلکا ہلکا اور روبرو سے لیکر نوے تک آدھ آدھ دس دس ہزار کی جمعیت کے ساتھ وہاں رہے۔ دس سلسلے میں وحشت و درندگی اور قتل و غارت کے جو المناک حالات پیش آئے ان کی تفصیل بیان کرنے سے قلم عاجز ہے۔ حدیث لکھا ہے کہ ان واقعات کی مثالیں ہندوستان کے فسادات کی تاریخ میں ملنی دشواری ہے۔ کہا جاتا ہے کہ بے ستور اور بے دردوں کے اس کردار کو نہ اپنی انسانیت کا شعور تھا۔ اور نہ وہ ان لوگوں کو جاندار سمجھتا تھا۔ اس وقت تھا۔ جو ان کی دکان کا شکار ہوئے۔ شاد کے بارہ روز بعد ہی مسلمانوں کے مکتوب۔ دیوانوں اور چارپائیوں پر بیز بسزوں پر بیٹے ہوئے گیزوں پر اور نالیوں میں خون کے دھبے اور لاشیں ارکان و قذیرے دیکھے۔ رپورٹ منظر ہے۔ (۱) اس ہولناک فساد میں راجستھان، سیوک سنگ اور جات کا لکھنؤ کی انتظامیہ کو بہت دھلے ہے۔ اور اول الذکر یعنی راجستھان سیوک سنگ کی فوجی دستبرد میں تھیں۔ (۲) پھر دس دس گھنٹے اس طرح برباد ہوئے کہ وہیں کہ شکستہ اور چھوٹے مکانوں کے نشانات اور ان میں رہنے والے انسانوں کی جلی ہوئی لاشیں کے سولے اب وہاں کو باقی نہیں رہے۔ (۳) کہا دلی۔ چودھریوں اور شیخ زادوں کے محلے اور محلہ بنگال کے بعض حصے اور رتن مرانی سے بناہ کی گئیں۔ (۴) جاتی نقصان کا مجموعہ اندازہ نہیں کیا جاسکا۔ لیکن میلے اور قیدیوں کے مالی نقصان کا اندازہ دس لاکھ کیا گیا ہے۔ (۵) مقتولین میں منشی محمد اسحاق صاحب ممبر ڈسٹرکٹ بورڈ میرٹھ۔ مولانا محمد قاسم رحیم جمعیتہ العلماء گزشتہ جمعیتہ کے مشہور بزرگ مولانا سوگند حسین اور نابو نور الدین صدر کارکن بھی شامل ہیں۔

لیکن فتنہ و فساد کی اس ننگر میں ٹیک بٹنی کی مثالیں بھی باہر آ رہی ہیں۔ رپورٹ میں سے ملتی ہیں۔ بعض سے منہ و دوس سے اپنے آپ کو خطرہ محسوس ہوا کہ بعض مسلمانوں کو بچانے کی کوشش کی اور مختلف اہل حق سے بلوائیوں کے زعم سے نکالا۔ اس سلسلے میں بعض ہندوؤں کو زور و کوب بھی کیا گیا۔ اور مسلمانوں کو پناہ دینے کے جرم میں ان کا مال و اسباب لوٹ لیا گیا۔ چنانچہ مقامی ہسپتال کے ایک ہندو ڈاکٹر کا مکان اس لئے تباہ کر دیا گیا کہ اس نے نابو نور الدین مرحوم صدر کارکن کو اور ان کے بعض رفقاء کو بچانے کی کوشش کی تھی۔ رپورٹ میں پولیس کی فحشہ اور بے پرواہی کی شکایت بھی کی گئی ہے۔ ارشاد ہوتا ہے کہ اگرچہ قیدیوں میں پولیس کی جانب سے بلوائیوں کی موثر مزاحمت کی جاتی تو شاید اس قدر ہولناکی نہ ہوتے۔ مزاحمت نہ ہونے کی وجہ سے وہ پورے اطمینان اور آزادی کے ساتھ اپنی بربریت کا مظاہرہ کرتے رہے۔ جب یہ سلسلہ ہم سے کہ فسادات کی ابتدا ۱۶ نومبر کو ہوئی۔ تو یہ بات سمجھ میں نہیں آتی کہ یوپی کی حکومت نے کبھی فی الفور موثر اندازہ تدابیر اختیار نہ کیں؟ اس کے بعد ۱۷ سے ۱۸ نومبر تک آدھ آدھ دس دس ہزار آدمیوں کے حصے قیدیوں پر دو دفعہ ہونے لگے۔ یوپی کی گورنمنٹ کے احساس و عہداری کا یہ کوئی قابل ذکر مظاہرہ ہے۔ کہ وہ اطمینان سے بیٹھ رہے۔ اور ان بزرگوں کو فسادات کی خبر کو کسی اس نے کوئی ایسا قدم نہ اٹھایا۔ کہ بعد کے واقعات غیر ممکن بن جاتے۔ کیا ہرمانہ و فحشہ اس سے بدتر صورت بھی اختیار کر سکتی ہے؟ وہ دسے آدھ میں لکھا ہے کہ (۱) یوپی کی حکومت کو چاہیے کہ ایک سیشن محققانہ کی کمیٹی مقرر کرے جو اسے حالات کی تحقیق کر لے۔ اور اس درونماک واقعات کے جو محمول ہیں عقلیت شراذم و اصول کو ہر شاک مرتاض دے۔ (۲) پولیس اس میں فساد میں نقصانات کا شکار ہوئے ان کی موثر امداد کرے۔ اور پورے نقصانات کی تلافی کر دے (۳) اعوانہ و خواتین کا پتہ لگا کر ان کے متعلقین کو واپس کر دے۔ ہم ان مطالبات کی پرواز تیار ہو کر ہیں۔ یہاں کے بہتے بڑے واقعہ کی دردناکی میں گورنمنٹ کے متعلقین و واقعہ کی اہم آئینہ نگری کا پورا احساس نہ کیا جاسکایا کہ کتنے دکھ کی بات ہے۔

ہمارے تاریخی ناولوں کا ماہوار سلسلہ!

ماہ نومبر کا شاندار ناول
قیمت فی جلد دو روپے
فتح قسطنطنیہ
جم پرنٹنگ و پبلیشنگ کمپنی

مصنف منشی صادق حسین صاحب صدیقی
چھپ کر تیار ہو گیا ہے۔
اس ناول میں سلطان محمد خان دوم کی ہر تھاک ملری ایجادوں ان کے بے مثل تدبیر۔ بہادری۔ رحمتی استقلال و مسلمانوں کے جوش و خروش اور جنگ کے حیران کن واقعات درج ہیں۔ یوسف بے کی بہادری کا فلسفی نو نو دکھا یا گیا ہے۔ کہ کس طرح اس نے اپنی جان بھینچ کر بریکہ گردشمن کے ترغیب سے کچھ کر فیصل پر چڑھ کر ترکی فتح الہ آباد کیا۔ مولانا شمس الدین عارف بالمد کے روحانی فیوض سے سلطان قسطنطنیہ فتح ہونے کی خوشخبری ملی جس کے بعد عیسائی بادشاہ قسطنطنیہ کا بھائی اور مارا جانا اور کئی دیگر واقعات کا ہونا دکھا یا گیا ہے۔ یہ بھی تفصیل سے بتایا گیا ہے۔ کہ سلطان محمد خان نے قسطنطنیہ پر کبھی حملہ کیا تھا۔ اور ترکوں کے خلاف یورپ کے تمام بادشاہوں نے عیسائی بادشاہ قسطنطنیہ کی تحس طرح مدد کی تھی۔ لیکن فضل الہی شامل حال ہونے کی وجہ سے یورپ کی ساری خدائی ترکوں کا کچھ نہ بگاڑ نہ سکی۔ عیسائیوں کو شکست فاش ہوئی۔ اس فتح نے دنیا کی دنیا کی دنیا کی تہذیب کا خاتمہ کیا۔ مسلمانوں کی جدید تہذیب کا ارتقاء یورپ پر پھیلنا شروع ہو گیا۔ گرجا آ یا صوفیہ کے سبب ڈھونڈ برباد ہو گئے۔ ترکوں نے مسیحی عیسائیوں کو قتل کرنے کی بجائے آزاد کر دیا۔ عیسائیوں کے گرجوں سے کروڑ ہا روپیہ کا سونا چاندی ترکوں کے ہاتھ آیا۔ اور آج تک کے لئے ترک قسطنطنیہ پر قابض ہو گئے۔

چھپنے والے تین سو صفحات۔ قیمت فی جلد دو روپے علم
ملنے کا پتہ:-

پیشہ اخبار لاہور

ہمارا آئندہ ماہ کا ناول جوش جہاد ہوگا۔ جو بے مثل ناول ہے

فن تعمیر حیات

مثلاً ایک لڑکی بد صورت ہے۔ مگر جب کا قہ۔ تو سننے والے بت بن جاتے ہیں ساس لڑکی کو داد دی اس کی بد صورتی کا بدل ہے سادہ اور اچھے احساس پستی۔ محل محمد پڑائی میں ہوتی رہیں۔ سیکر کرکٹ کھیلنے میں اسے بد عورتی حاصل ہے۔ یہ آخر اندر کے مہر اس کی علی پستی کا معاوضہ ہے۔ لیکن یاد رہے۔ کہ معاوضہ با واقعات دن کا خواب ہوتا ہے۔ غریب آدمی تو سوسے اپنے آپ کو ذرا روئے جھٹکا ہے۔ جس کو یہ امید ہے۔ کہ وہ ایک دن معصوم ہو جائیگا۔ محقق پلشروں کی خیالی کتابوں پر اسے نام کے خواب دکھاتا ہے۔ دوکان کی قدامت خواب دکھاتی ہے کہ وہ کسی امیر کی بیوی ہے۔ اور زرعی رقبہ باس اس کے بدن پر ہے۔ ساس قسم کے ہوائی نغمہ یہ غرابی ہے کہ جو ان کے خواب دیکھتے ہیں۔ وہ کر رہے جاتے ہیں۔ سادہ اعلیٰت یا حقیقت سے منہ پھر کر محض خوابوں کے موہنے ہیں۔ اس لئے بجائے علاج کے یہ کمالیہ سراسر اب ہیں۔ اور اس معاوضہ سے مختلف ہیں۔ جو مہینے بر حقیقت ہو اور جن کا ذکر ہم اب کر چکے ہیں۔ اس لئے مہر میر ہے کہ ایسے خواب دیکھنے کی عادت نہ کیجئے۔ ترک کر دیا اور انسان بنے پر کے بے تیرہ ازلے۔ ایک مرتبہ ایک منطقی نے خواب دیکھا کہ کام مینا جا جا۔ اور دووٹ دینے والوں کو اپنا بنانے کے لئے تقریر کی۔ یہ تقریر اس نے ایک گاؤں میں جا کر کی۔ اور بجائے ایک آسان تقریر کرنے کے جو عام فہم ہوتی۔ اس نے منطقی اور فلسفہ کی طرف اپنا رجحان کر لیا۔ جو کسان و ویر خاک نہ سمجھے۔ جب وہ تقریر کر چکا تو ایک کسان اس کی مڑ کے قریب جا کھڑا ہوا۔ اس کے باقی میں دو بیٹے تھے۔ اس نے منطقی سے پوچھا کہ تباہی کس کیلئے ہیں؟ میں یہوں ہوں اور کس میں جو؟ منطقی نے انگلی جو کر غلط جواب دیا حالت کا احساس پستی احساس مذہبی ہو گیا۔ پھر تشریط طریقت علاج محبت کھاتا ہے۔ اس نے منطقی کا بائی کیٹھوے۔ اور اس نے اسے منظر میں چل کر بیٹھی کیلئے۔ وہم تباہی کے منطقی کا کوئی مقابلہ اور علاج سوائے محبت کے نہیں ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہم خود کو کھڑے کر کے خود کو بچاویں۔ میں جب دیکھیں کہ ہمارا مقابلہ ایسے تھوڑے سے ہے۔ جس کے پاس موٹر کار ہے۔ لاکھوں روپے تک میں جیتے ہیں۔ تو میں اپنی پستی اور حریف کی مذہبی تسلیم کر لینی چاہیے۔ مگر مشکل قریب ہے۔ کہ اپنی پستی اور حریف کی مذہبی تسلیم کرنا آسان نہیں ہے۔ بڑے بڑے نامور لوگ جو علم و فضل کے تھے ہیں۔ اس شوق کی ذہنیت جو ان سے افضل و اعلیٰ ہے۔ تسلیم نہیں کرتا۔ یوں نے جب سے فکر کشش نقل دیا فتن کیا تو اس کے دھبہ رنگ ہو گئے۔ ان سے اور کچھ نہ ہو سکا۔ مگر خیر اڑا دی کہ یوں کا دماغ چل گیا ہے۔ سابقہ ہی جوئے شوئے بجائے تاکہ لوگوں کو یقین آجائے۔ کہ واقعی یوں پاگل ہو گیا ہے۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ یوں کس اور ایما میں ہوتا ہے۔ یہ کہ طریقہ محبت بے ہل ہے۔ ہر ملکہ ہم اس پر کار بند ہو سکتے۔ اس کے اختیار کرتے ہی کسی کی جان دور ہو جاتی ہے۔ ایک چوٹی لڑکی دہلی خاں ی میں اپنی امان کے ساتھ سفر کر رہی تھی۔ اس کی والدہ ایک عورت کو کہہ کر میرے منہ پر کو احساس پستی کا عارضہ ہے۔ لڑکی نے ان سے پوچھا۔ امان جان کیا ہے؟ پھر اب کو یہ عارضہ ہے؟ ماں نے منہ کر کہا کہ مجھے خبر نہیں۔ بہتر ہے کہ جب گھر جاؤ تو خود ان سے پوچھ لیتا۔ جب لڑکی گھر گئی تو اس نے باپ سے یہ ہی سوال کیا۔ باپ نے منہ کر کہا کہ مجھے جانتی تھی۔ لیکن میں سال سے میں اس قدر محو ہوں کہ اس کا خیال تک نہ ہو گیا۔ شاید کہ شغل میں مصروفیت جن میں محنت کی دیکھی ہر قسم کی تپیلوں کا احساس کا فوراً گزرتی ہے۔

بچپن کس بات سے پرہیز کرنا چاہیے

- (۱) اس نرا دو کو جن کے ذریعہ تم دوسروں کی دولت۔ دماغ اور اخلاق کا اندازہ لگاتے ہو۔ بے ہر استقلال نہ کرو۔
- (۲) خود پرستی سے کنارہ کش ہو جاؤ۔ تو تم احساس پستی سے بچ جاؤ گے۔
- (۳) خوف متقابل کو دل میں جگہ نہ دو۔ پیچھے یہ نہ چھو کہ تم جماعت سے خارج کر دے جائو گے
- (۴) احساس ادا کی تڑکیب اجڑا کر مارا نہ دیکھو۔ دہنہ ادا دسی دے گے۔ (اگر ملکیتوں سے چھٹے کی تحریک کو پاس نہ آئے دو۔ کیونکہ تم ان سے نہیں بھاگ سکتے۔ وہ تمہارا پیچھا کرتی ہے۔)
- (۵) یہ خیال نہ کرو۔ کہ تمہارا معصوم اور دل کے مقدمہ سے بے حد غراب ہے۔ ہمیشہ ایک شخص ایسا ہوگا۔ جس کی معصیت تمہاری تکلیف دے زیادہ ہے۔ (باقی ہیں)

آسام بنگال کا بچہ جادو

جادو و طلسمان۔ امیر اور شوقین آدمیوں کے قابل استعمال اس کی دو بونہی غیب کی پٹی ہیں اور سے حالات کھٹا فلات تہذیب میں۔ اس کو طاقہ کا یا دشاہی مینا چاہیے۔ ایک یا دو آزمائش سے سب طلاؤں کو قبول جادو گئے۔ فیتہ کی نشانی ایک تو لپا پھر دیونہ کی نشانی مگر محمول ایلی امرت و لاس بلکہ۔ اور دالے طلاؤں کے بلکہ اس کا استعمال پس غیب ہی ہے۔ بے حد طاقتور ہے۔ دونوں ادویات کی گریچ بچہ جادو کا کام کرتی ہیں۔ یہ بچہ ہمارے ہاں دو قسم کی پٹی ہیں۔ بھراول حرفت امروہ کے لئے جس میں ٹونے۔ سوئی کے کشہ جات میں بڑے ہیں فیتہ میں گوی دس روپے غونہ کی گوی غیر روپے۔ منبر دوم۔ بے کشہ والی میں گوی صرف ڈھائی روپے کے آرڈر میں اخبار کا حوالہ ضرور دیں۔

پیشہ اخبار لاہور (۵) ٹیلانگ (آسام) یا پنجاب فتن گاہری



صحت و تندرستی کیلئے
ڈونگرے کا بال مرٹ
دینا چاہیے

ہمدان جوتے
راہو تہ عیدہ لوار ٹیلانگ
کھٹا ہے۔ کہ بے شک فائدہ مند ثابت ہوئی۔ اس لئے اگر آپ بھی سستی۔ تا مری اور منی کے تمام نقصانات کو دور کرنا چاہتے ہیں۔ تو ہماری ۱۳ سالہ تجربہ کار آدمودہ انگٹ لکھ گولیاں استعمال کر کے حقیقی جوتی کا مزہ لو لیں۔ زیادہ تعریف و ثناء ہے۔ کیونکہ یہ اگرمین انٹرس ہیں۔
قیمت ۳۲ گولیاں ایک روپیہ چار آنے
(لاہور کھٹا)
آنگ نگرہ دو و آخان جام نگر کا بھیا والا (ڈرگسٹ اینڈ میڈیکل سٹور)
(لوہار کھٹا لاہور)

دہلی کے ۱۲ نومبر میں چاند و سہرا انجمن حمایت الاسلام دہلی کے طلباء اور اساتذہ و کارکنانہ
بیک جلسہ منعقد ہوا جس میں ہمارا اور کچھ مکتبہ شریعت کے مظالم اور درد انگیز حالات پر انتہائی
ضرر کا اظہار کیا گیا۔ جس وقت وہاں کا یہ دو استانیہ بیان کی پیش تو حیات الاسلام کے
نہیں یتیم اور یتیم بچے کی زار و دھواں دے رہے تھے۔ ان بچوں اور اساتذہ نے قرآن خوانی
کے شہداء ہمارا اور کچھ مکتبہ شریعت کے اراجح کو ایصال ثواب کیا۔ پھر بے شک کو دعا کی کہ
وہ خداوندی ان پاک روتوں کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام اور ان کے سہارا نگاہی کو جس
مظالم فرمائے۔ نیز یہ بھی دعا کی کہ اللہ تبارک تعالیٰ ان بے گناہ مسلمانوں کو اس قربانی
شہادت کے صلہ میں مسلمانان عالم کو ترقی اور یکجہتی اور ایک مرکز پر جمع ہونے کی توفیق
فرمائے۔ یہ ادارہ بھی اعلان کر چکا ہے۔ کہ شہداء ہمارے جو پاس ہیں بچے اور کچھ
شر کے جیسی ہیں بچے ہوائے بد و شر و مریض اپنی آغوش میں لینے کے لئے تیار ہے۔ مرد دعت
ادارے اپنے پیار کے چاہ کچھ بھائیوں کے لئے عزت اپنے ملنے یعنی سہرا انجمن اور
خانہ کے افراد سے اپنی بساط کے مطابق کچھ چاند و سہرا جمع کر لیا ہے۔ جو عنقریب حبیب
دہلی کو روانہ کر دیا جائے گا۔

(مہتمم)

یوم عاشورہ پر امن و امان

۵۔ در سب کو یوم عاشورہ محرم ہے۔ مہندستان کے ہر مقام پر غزلیوں اور گھوڑوں کے جلوس نکلیں گے۔ اور شیخہ حضرات ماتم و فخر و غنائی اور سنیہ کو بھی یہ معروف ہوں گے۔ اس قسم کے تیواروں اور اجتماعوں پر عام حالات میں بھی قیام امن و امان کے لئے مضامین انتظام کرنے پڑتے ہیں۔ لیکن ملک کی موجودہ کشمکش و حالت کے پیش نظر خاص الامن و امان و احتیاج کی ضرورت ہے۔ حکومت پنجاب نے توہنائیت معقول اور پختہ انتظامات کر کے ہیں۔ اور ہر مقام کے حکام انتظامی کو خاص ہدایات دی جا چکی ہیں۔ لیکن قیام امن کا کام اس کی طور پر عوام کا کام ہے۔ جب فسادات ہوتے ہیں تو غنائی و مالی نقصان حکومت یا پولیس کو نہیں اٹھانا پڑتا۔ بلکہ بے وقوف و عوام اور ان کے زین و بچہ کو برداشت کرنا پڑتا ہے۔ اس لئے ہر مہندو مسلمان اور سب کو فرم ہے۔ کہ اس موقع پر ہر مشترک احتیاط سے کام لے۔ کسی قوم کا کوئی مذہب کسی قسم کی اشتعال انگیز حرکت نہ کرنے پائے۔ بلکہ مہندوؤں اور سکھوں کی طرف سے عاشورہ کے جلوسوں میں شریک ہونے والوں کی خاطر و برداشت کا کام بجا بندوبست ہونا چاہیئے۔ اس سے قوموں کے مابین تلخی نہ ہوگی۔ درحقیقت یہ جذبات پیرا ہوں

گئے۔ اور تعدادم کا اندیشہ نہ رہے گا۔ مسلم بیگ اور کانگرس کے تمام کارکنوں کو اپنے سیاسی اختلافات کو فراموش کر کے امن وامان کی حفاظت کے لئے کام کرنا چاہیئے۔ کیونکہ آج ملک و قوم کی سب سے بڑی خدمت یہی ہے۔ جس کو بجا لانا ہر نئی نوع انسان کا فرض اولیٰ ہے۔ امید ہے ہماری یہ اتحاد و رجحانیت کہیں بچ رہا رہے گا اور جوتی ہوئی ثابت ہوگی

ادنیٰ م عا شہدہ امن سے گزریگا

طراز مشاعر ناظرین میرے بھائی اس کو ضرور دیکھیں یہ اشتہار نہیں بلکہ اظہار حقیقت ہے۔
 دراز مری دور ہو کر رگوں اور تپیلوں میں بجلی کی طاقت بھر جاتی ہے۔ ایک دفعہ استعمال کر کے
 بیکھڑے۔ یا اس سریفین اس کے استعمال سے اچھے ہو کر مالکان کا رخا نہ کو آڈر پر آڈر دیتے ہیں۔
 ایسے اشتہار کے سینکڑوں سارٹیفیکٹ کارخانہ میں موجود ہیں۔ جو اپنے آپ کو زندہ درگور لکھا
 رہتے تھے۔ اب تندرست و توانا ہیں۔ یہی وجہ ہے۔ کہ نہ صرف عام لوگوں نے بلکہ بڑے
 بڑے حکیموں اور ڈاکٹروں نے بھی اس کی بار بار آزمائش کی۔

طالع متناہ کو بار بار منگاتے ہیں۔ اور ہر لفظوں سے بھاری رقم وصول کرتے ہیں۔ اس کا استعمال ہر موسم میں مفید ہے۔ اس لئے اگر آپ کسی قسم کی بیماری یا کمزوری محسوس کرتے ہیں۔ تو اس کو یقیناً سب سے بہتر پائیں گے۔ اور اس کی فروخت میں دراصل کوئی نفع نہیں ہے۔ بلکہ کارخانہ خلق خدا کی ہنر کی کٹے اس کو معمولی نفع پر دے رہا ہے۔ کیونکہ اس میں قیمتی اجزاء ملے گئے ہیں۔ ہمت فی نشیق تین روپے آٹھ آنے ہے۔ ڈاک خرچ معاف۔ پکنک کا خرچ چار آنے ہے۔

دفعہ ۱۰۔ اگر خداوند اپنے جرنیلوں - اہل خانہ - نامردی جیسی سودی مرض میں مبتلا ہیں - تو
 ان کو علاج و معائنہ کے بیرون استعجال کے ساتھ مشہور و معروف دوا و دیکھن سنت کا استعمال سونے
 پر سہاگہ کا کام دے گا۔ گذشتہ چالیس برس سے ہزار ہا مریضوں کو اس نے نئے زندگی عطا
 کی ہے۔ قیمت فی ڈبہ تین روپے آٹھ آنے - محصول ڈاک معافہ -
 پیننگ۔ کا خرچ چاہئے آنے پر۔

ملنے کا پتہ

روپ بلاس کمپنی نمبر ۲۰۹ - دہن کٹی - کانیور۔

زندگیوں کی موت کی کھیلو

اگر آپ زیادہ بچوں کی پرورش کا بار نہیں اٹھا سکتے۔ تو
اختیار کی اکیسویں روٹ **مائع حمل**
 استعمال کیجئے۔ معصوم زندگیوں سے کھیلنا شہابی اور اخلاقی گراؤٹ ہے۔ کمزور اور ناتوان بچے قوم کے لئے غذاب
 ہیں۔ ایک تندرست و توانا بچہ جو سیاست ناناں بچوں کے لئے کھدر ہے بہتر ہے۔ اس لئے ہر طرح کی پریشانی سے بچنے کے
 لئے یہاں **کچھ سالہ تجربہ شدہ اختیار کی اکیسویں روٹ** **مائع حمل**
 کو مددگار بنائیے اور آئے دن کی بیماری و پریشانی سے چھٹکارا حاصل کر کے اپنی شریک زندگی کی تندرستی اور
 خوبصورتی بنائے رکھئے۔ قیمت دس روپے بارہ آنے سے ہے۔
 عروس زندگی پر مفصل حالات کے واسطے مفت طلب فرمائیے۔

فداطہ حکیم راجہ رائے دی

بچوں کے لئے فائدہ مند

بال جیروں گھٹی

المشتق
من خيال جيون كارياليه على كده - يوسى

卷之四

یادگار حاجی مولوی محبوب عالم مرخوم

ملائکہ اور انسان ستارہ اور چاند (حضرت کرم الدین رحیم)

حسد سے جل کے ستارے نے چاند سے یہ کہنا
 جہاں میں سب کو ہے وجہ ہر فتنہ نری نمود
 نہ تجھ میں نور سوا ہے نہ مجھ میں کم ہے ضیاء
 نہ تیری ذات میں وہ ہے جو مجھ میں ناموجود
 مگر میں دیدہ حسرت سے دیکھتا ہوں کہ تو
 جہاں کے شوق طلب کی نگاہ کا ہے مشہود

یہ سن کے چاند ذرا مسکرا کے یوں بولا
کہ بے کہ تو بخیر دھم سے ہو چکا مفقود

مرا کال ہی ہے کہ ہوں زوال پذیر
کبھی ہلاک کبھی بد رہوں کبھی نابود

مدام مجھ کو سفر کی صعوبتوں سے بے کام
نہیں قرار طلب ایک جگہ یہ میرا وجود
میری سرشت پینٹیل میری شہتہ اسکا ہے

فرستے اپنے لفظ میں یہ نازل کر کے تھے
کہ آدمی کو خلافت کی مل گئی جاگیر

سہریاں چھوڑ کر یہ سب کے
کہ اے خدائے رون و رحیم وحی و قدیر
تیری جناب میں ہم ہیں مدام سربسجود

عالمی قلم کھنڈے والے کتب میں حضرات ہمارے عطریات اور غنائیں

جہانِ ذوقِ اطاعت کی ہم سے تعمیر
 یہ کیا غضب ہے کہ اک مشت خاک کے تلو
 دیا در تبہ کہ ہم ہو گئے ہیں بے توقیر
 بستم لبِ پرواں رہی شمی ہوئی
 کہ جیسے صبح سعادت کی اجلی لکیر
 جلیہ آئی مگر اے نوایانِ پاک نہاد
 فقط رنوع و سجود و شائے تم ہو اسیر



مؤلف نامہ
سید محمد اسحاق خان
مسلمانان پنجاب کا واحد و یکتا مدیر
مؤلف مفت منگرا کر مطبعہ
مدینہ منورہ
السنین
الاموال

بیات فائدہ اٹھائیں { اصغر علی محمد علی تاجبر عمر حبیب اللہ ننگ پور

دستور ساز اسمبلی کا اجلاس
پہلے دن کا اچھا
نئی دہلی ۶ دسمبر - دستور ساز اسمبلی
کا افتتاح ۹ دسمبر کو ہو گا۔ اس سلسلہ
میں جو آرڈر پیش کیا گیا ہے - اس میں صدر
دیں پانچ امور درج ہیں :-
۱۔ عارفی صدر صاحب کو کسی حد اوت
پر چھوڑ کر مقرر کیا گئے - (۲) عارفی صدر کی
تقریرات - (۳) اعلان جو حاضرین کے اپنے
اپنے کاغذات اعتقاد پیش کریں گے ان پر
رجسٹریشن و تصدیق شدہ فرامین کے تحت ایک
قرارداد کی توثیق جو میں مستقل صدر کے اختی
ار سے وضاحت ہوگی - (۴) عارفی صدر مستقل
صدر کی نامزدگی اور انتخاب کی تاریخ اور
وقت کا اعلان فرمایا گئے - (۵) پچھلے
لندن ۶ دسمبر - برطانیہ وزارت
خارجہ نے اعلان کیا ہے کہ اگلے یوم کاغذ
کا اجلاس ۱۶ دسمبر کو نہیں ہو گا -
بلکہ اسے ۱۷ جنوری کو ملتوی کر دیا گیا
ہے۔ یہی اعلان کا اعلان ہو گیا تھا کہ

آسام میں قحطی کی حالت تھی
مسلمانانِ گنوں کے مسلمان بھائیوں کی تحریک پر
کا بورلہ دوسرے میجر جنرل رنایک
سالارا اعلیٰ نے دوا لئی سے بیشتر ایک بیان
دیا جس میں وہ کہتے ہیں کہ بارہ لائی کی دوا
آسام میں قحطی کی دہشت کی کوہ میں ہے
اور وہ کانگریس ہائی کمانڈ کی زیرِ نگرانی آیا
گورہی ہے۔ مسلم آبادی کو بے دخل کرنے کے
نئے بارہ لائی کے مسلح راؤ اور دیگر مقامات
پر مسلک لائے کا رد اعلان کر رہی ہے۔ حکومت
کا جھجھکیں اور کانگریس رضا کاروں کا دفاع
کے فیصلے میں ان مقامات پر بھیجے جاتے ہیں
عزیز اور بے گناہ مسلمانوں کو ان کے
گھروں سے باہر نکلنے میں جبر و تشدد سے
محکم کیے ہیں۔ آسام کی کانگریسی حکومت
باہر سے ہندوؤں کو لاکھ لپٹا رہی ہے۔ بیشتر
سربا دیواروں نے اپنی جماعت کو اسلحہ سے
آراستہ کر دیا ہے۔ کانگریس آسام میں
اپنی بیاد دہائی خور گرمیوں کا ارادہ رکھنے
کا منصوبہ تیار کر رہی ہے۔ میجر جنرل رنایک

فرماتے ہیں۔ میں آپ کو معنیہ کے دیتا ہوں کہ
آپ کا لنگر اس کے مسلم احبوں کی حفظ و حفاظتی
مقامات پر چلے جائے۔ بلکہ میری
سے کام لینا اپنی جان و مال اور خفا موس کی
حفاظت کے لئے خود کو تیار کریں گے۔

دیوانہ پن کا حسی علاج

یہ دوا امر کی سودا اور درو کے لئے
بیکرا حکم رکھتی ہے۔ سر و اندر ناخن بگور
ور و راجش حیدر منتر اس بھی اس کے
برایں اعتبار منتر کے تا میثی ہے یہ لیا
و اعد علاج ہے۔ پیتہ۔

ایس۔ سی۔ رائے اینڈ سنی

۱۹۷/۳ کارنوالس سٹریٹ کلکتہ

S.C.ROY & CO 167/3
CORNWALLIS STREET
CALCUTTA

ان چیزوں کی تمام دنیا میں مہم ہے لیکن آپ کیوں محروم ہیں!

طالعہ نسیا کہ وہ محل لورس

مشرقیہ زمانے اسی طرح اس کا انہی بجلی کے گھنٹہ کی طرح اعصاب میں دوڑتا ہے اور بے حس کو دور کرتا ہے۔ غلط کاری کے باعث اکثر کمزوری کی شکایت عام ہے۔ عرق پس ایجاب طائر رہتے جو جلد خرابیوں کا واحد علاج ہے۔ اس کو ایک مہینہ لگانے کے بعد دوسرے طلاء کا استعمال کرایا جاتا ہے۔ اور مہتری باہر گیلیاں استعمال کو آئی جاتی ہیں دو مہینہ میں کمزوری دور ہو جاتی ہے ہر موسم میں قابل استعمال ہے قیمت ہر سہ ادویات صحت پانچ روپے علاوہ محسول ایک۔

دو وہ پلانے والی سویتھ پوائی کے مس میوہ لورس کو جلد کا دیتی ہیں۔

حسن نسیا یعنی بے اعتباریوں سے پستان لگ جاتے ہیں۔ پس یہ روایتناہیں کو سخت کرتی ہے۔ اور شباب کو ظلم رکھتی ہے۔ قیمت حق روپے باہر آئے۔

کیف دو شیر دو شیر کی کالطف ہر شخص کو سہاگ کی پہلی رات طائرنا کہیں ہے۔ لیکن ہم نے اس لطف کو تاہم رکھنے کے لئے عجیب و غریب دوا دیا کہ ہے جس کو لگائے سے دو شیر کی کالطف ہر بار دیا جاسکتا ہے۔ قیمت دو روپے بحدت تک کافی ہے۔

قاتل جربان یہ مرض مایہ ہو گیا ہے۔ ہر شخص خوں مرد ہو یا عورت اس بیماری کا شکار ہے۔ اس لئے ہم نے ایک عرصہ کی دوا کے بعد یہ دوا ایسا کی ہے۔ کٹاہی پرانا جربان ہو اس کے استعمال سے رفع ہو جاتا ہے۔ مخمرہ ضبط ہے۔

سفوف اور گولڈ کی قیمت
پس روپے سے

مائع حمل و عن
 اور دوا بھی دینا کے لئے ایک مصیبت ہے۔ اسی سے بچنے کے ہم یہ رومن پیش کر رہے ہیں۔ جو ہر دوسرے کی چیز ہے۔ وقت ضرورت میں چار قطرے استعمال کئے جائیں۔ قیمت تین روپیہ آٹھ آنے۔
معجون شباب جوانی
 اوقات باہ کا خزانہ کمر اور پشت کو مضبوط کرتی ہے۔ گودوں کو گرم کرتی ہے۔ دل و دماغ جگر و پلین اعضائے رئیسہ و ہڈیوں کا ملک ہے۔ توجہ بخون کے لئے اکیس روپیہ قیمت ۲۰ خوراک پانچ روپیہ صہ
تحفہ خاص
 یہ دوا پیر جی کے توفیق سے بڑھ کر کام کرتی ہے۔ محبوب ہمیشہ مطیع اور گرویدہ ہو جاتا ہے۔ شوقین و حشرات خاص طور پر متوجہ ہوں۔ قیمت فی شیشی دھاتی روپے چھ۔
مفت
 ایک مددگار نے سہاگ کی پیٹ دانت کسی طرف گذاری۔ یہ کتاب اتنے سے کاغذ جیسے مفت روانہ کی جاتی ہے۔
نوٹ
 معمولی ذاک و خیرہ پنکٹ دوا امانہ سرخیز اور ہوگا۔
حکیم سید آفتاب علی ہاشمی ناظم دواخانہ
شباب جوانی عربی اصل خیرالکبت دھلی

پیسہ جارا ملو

فن تعمیر حیات

ہمیں کیا کرنا چاہئے

۱) لوگوں کو ہمیشہ انصاف و درستی اور اگر ہو سکے تو یہ نظر الطاف دیکھنا چاہیے۔
 ۲) اپنے آپ کو کسی نگاہ انصاف سے دیکھنا سیکھو۔ اپنی خوبیوں کی تعریف کرو لیکن اپنے عیبوں سے چشم پوشی نہ کرو۔
 ۳) ناویک اور مکدر ایام میں ہی اپنا انداز با مبہر رکھو۔
 ۴) ایجاد و خ ان امکانات پر قائم رہو جو تمہارے مستقبل سے وابستہ ہیں یہ بہت کمزور مستقبل عامی کی طرح بدلا نہیں جاسکتا۔ جو ہونا خواہ ہو چکا۔ مستقبل کو اپنے کی کوشش کرو۔ مستقبل کی تعمیر تمہارے ہاتھ میں ہے۔
 ۵) ناشکوارام و آفتہ کا خوف سے نہیں بلکہ دیر سے مقابلہ کرو۔
 ۶) تمہارے آگے کہیں نہ کہیں لمبھی ہے۔ جاؤ اور اسے حاصل کرو۔

سبیل اور مشاہدہ

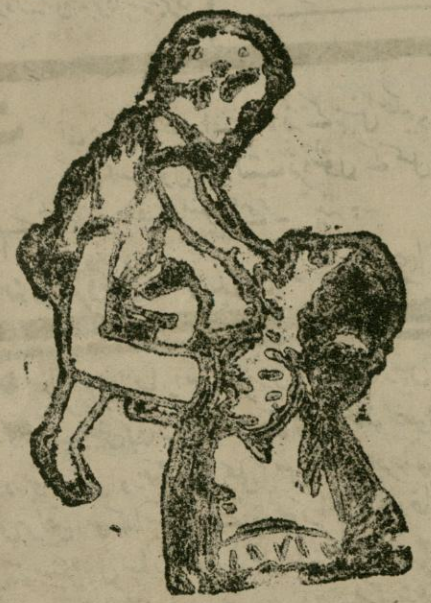
اگر دیہات میں جاؤ۔ تو آنکھیں بند کر کے نہ جاؤ۔ مشاہدہ کرو۔ درختوں کو دیکھو۔
صنوبر کے درخت کی چتر کے درخت سے غیر کرو۔ دیکھو کہ آم کے پور کی اور انار
کے تنگو نہ میں کیا فرق ہے۔ امرود کے پتوں اور ناشپاتی کے پتوں میں کیا اختلاف ہے
جسے باغ میں جاؤ تو بدستور مٹھو۔
نہ داغ یا سب سے گھبرا ہوا بیگلی آمید پڑ گلوں کے بعد ہوا کرتے ہیں شتر پیدا۔
بادار میں جاؤ تو دیکھو اور گھرا کر مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب یادداشت سے لکھو
مثلاً تم نے لاہور انار کی کا بازار دیکھا ہے۔
۱۔ دو افراد شوں کی کشتی دوکان میں عقیق اور سب سے اعلیٰ دوکان کس کی تھی؟
کس کس بنگ کی شاخ تم نے انار کی میں دیکھی ہے۔ سچ۔ کتنی دوکانیں بڑی اڑی کی
۲۔ کتنی دوکانیں بساطیوں کی بقیں۔ لا۔ بکیت فروشی اس بازار میں کتنے تھے۔
۳۔ ایک خانہ کہاں تھا؟۔ ڈاکخانہ میں نارنگی آرڈر بھیجا جاسکتا تھا یا نہیں؟
مندرجہ ذیل تھے۔ مسجد کتنی عقیق؟۔ طرہ۔ ہر محل کتنے تھے اور ان کے نام کیا تھے؟۔ ی۔
۴۔ کون کون سا اعتبار پر رہتے تھے؟۔ کب۔ بیوہ افراد شوں کی دوکان پر کیا
تھے۔ ل۔ ہر حلوائیوں کی دوکان پر کیا؟۔ چیر میں عقیق۔ سب سے بڑی حلوائیوں کی
دونوں سی تھی۔
پتال میں جاؤ تو دیکھو کہ عمارت کیسی ہے۔ کتنے ہلاک ہیں کتنے مریض ہیں۔ ٹی۔ بی۔
۵۔ میں کتنے بستر خالی ہیں مریضوں کو کیا کھانا ملتا ہے۔ ہاؤس مریضوں کو نہ ہے
۶۔ کیا کیسی ہے؟۔ ایک کاروں کا ہوتا دیکھا ہے؟۔ نہیں کتنی ہیں؟۔ اور وہ مریضوں
کی توجہ دیتی ہیں؟۔ ہسپتال میں نے مریضوں کا داغ لکھی سنار تن سے ہوتا ہے یا
۷۔ جس قدر بستر خالی ہوں؟
(ختم شدہ نمبر)

اظہار بیان اور تصور
 (شروع نمبر ۵)
 ہمارے اظہار بیان کا ذریعہ یہ ہے کہ جس طرح الفاظ ہیں۔ اسی طرح افعال پر
 رنگ تراشیں۔ سحر۔ الجھن۔ بڑھتی۔ دینے۔ اپنے میں اور تو میں کو دیکھنا
 اپنی شخصیت کو ظاہر کرنے کے لئے اپنے افعال سے کام لیتے ہیں۔ لیکن اظہار
 تکمیل ہوتا ہے۔ جب اسے اور لوگوں کے فطرت سے آفتاب کیا جائے۔ اور
 بیان کا انداز ذریعہ تصور کیا جائے۔ پس جب ہم اپنا ارادہ افعال
 پر حرکت دیتے ہیں۔ ظاہر کر سکتے ہیں۔ اور اپنی دنیاات آفتابوں سے دے
 جو خیر محسوس اور روح حیالات کے لئے ہم مختلف الفاظ کی کامیابیاں کر
 سکتے ہیں۔ یہ ہے کہ شخصیت سے کیا مراد ہے۔ یہیں یہیں قدر ظاہر کر سکتے ہیں اور
 دیکھنا چاہئے۔ انہیں

آسام بزرگال کا سچا جادوا

پورے حالات کھٹا خلافت تہذیب ہیں اس کو طاقت کا بادشاہ ہی کہنا چاہیئے ایک بار اڑنے سے سب ملاؤں کو قبول جاؤ گے قیمت فی شیئی ایک تولیہ یا پھر دہیرہ نمونہ کی شیئی عہر محمول علیحدہ۔
امرت و لاس پلڑے۔ اوپر والے طلائے کے پیراہ اس کا استعمال بس عقیقہ ہی ہے بے حد طاقت ور ہے۔ دو ٹون ادویات حل کر کریم جادو کا کام کرتی ہیں
 یہ پلڑے ہمارے ہاں دو قسم کی بنتی ہیں۔ ممتاز اول مرت امبروں کے لئے جو جن میں مٹونے۔ مٹونے
 کشتہ جات بھی بڑے ہیں۔ قیمت میں گولی دس روپے نمونہ کی گاؤلی عہر روپے۔
 مزدوم۔ نیز کشتہ والی میں گولی صرف ڈھائی روپے عہر
 آرد میں اخبار کا حوالہ ضرور دینا

بزرگوار (۱۵) سیانف (اسام) یا پیچاب اسن جھوہری



صحتِ تندرستی کیلئے
دو گھرے کا بال امرت
دینا چاہیئے

۱۔ اچوت پیر کو ارشدنا لین ۱۲ ایران کا ایک شاہی
 ۲۔ چورام ایک ڈیڑھ پیر کا خیرید کو استعمال کیا وہ
 ۳۔ فائدہ مندناٹ کوئی اس لئے اگر آپ بھی سستی - نامروی -
 ۴۔ تمام لغتنامات کو دیکھنا چاہتے ہیں - تو ماری ۳۳ سالہ تجربہ کار
 ۵۔ آتش نگر کو بیان استعمال کرنے تحقیق جوان کا عمر ۱۰۱۵ - زیادہ خوب
 ۶۔ کیونکہ یہ انظر من المستسین میں -
 ۷۔ قیمت ۳۲ گویان ایک روپیہ چار آنے
 (لاہور ایجنٹ)
 (توبہ مدد نکلے ہاں)

سفره دواخانه جام نگر کا میاں والہ

لکھنا ہونا چاہیے۔ اور اس قسم

خبریں ←

— خود تیار کی ایک جرمنی بنا یا گیا ہے۔
 کہ حکومت تیار نے فیصلہ کیا ہے۔ کہ
 منجانبہ تیار کے معینت زدہ لوگوں
 کی امداد کے لئے اور ان کو دوبارہ آباد
 کرنے کے لئے حکومت ہند سے مالی امداد
 کی درخواست کی جائے۔ خیال کیا جاتا
 ہے۔ کہ اس مقصد کے لئے ایک کروڑ
 سے زیادہ کی رقم مانگی جائے گی۔
 — نئی دہلی کے ایک پریس نوٹ میں
 بتایا گیا ہے۔ کہ اب ہندوستان
 ڈاکھائیوں میں جرمنی روانہ کرنے کے
 لئے مسافر لے کر اس کے گا۔ یہ جرمنی
 کے راستہ جرمنی بھی جائیں گی۔
 یہاں جہاز سے جرمنی جالے والی
 جہازوں پر ہندوستان۔ برطانیہ جرمنی

تار سیکھنے کی ڈوبی

اگر آپ کو تار کا کام سیکھ کر تار بالو
 بنائے۔ اور ضرورت کے ساتھ اچھا ورنہ
 سیکھ کر زندگی بسر کرنا ہے۔ تو یہ ہماری تار
 سنجے کی دبی مع کتاب میلنگ آف میٹنگ
 ہیں۔ اس سے آپ بخوبی تار کا کام سیکھ کر
 تار بالو بن سکتے ہیں۔ دبی کی قیمت ۸
 اور ٹیلنگ آف میٹنگ کی قیمت ۸
 محصول ڈاک بیلک خرچ
 بارہ آنے ۲۸
 پتہ :-
 سٹی
 علی گڑھ
 بیجر سدھار ورشک دلخانہ

پیر
میں بجز سدا و رشک و احاطہ

۵۔ ضلع گوجرانوالہ -
 علاقہ کے پینل حکیموں - پٹواریوں -
 سب فروشوں کے کمل اور جمع پتے تھے
 پتہ :-

طلوع مستانه ناظرین میباید چاراس کوفه و برپه معین به اشتها رسیدن ملکها اظهار حقیقت

و تاجی اور لاری دور ہو کر گوں اور میٹھوں میں جلی کی سی طاقت بھرتا ہے۔ ایک فو اسٹیل کے دیکھو۔ مایوس مریض اس کے استقال سے آئے ہو کر مالکان کا رخا نہ تو آڈر بر آڈر دیے۔ ایسے اشتیاق کے سیکڑوں سا ریٹفیکٹ کا رخا نہ میں موجود ہیں۔ جو اپنے آپ کو زندہ رکھ کر دکھا کر گئے تھے۔ اب تندرست و توانا ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ نہ صرف عام لوگوں نے بلکہ بڑے بڑے حکیموں اور ڈاکٹروں نے بھی اس کی بار بار آزمائش کی۔

طلا و مسکینہ کو بار بار شکلاتے ہیں۔ اور مریضوں سے بیماری رفق و حصول کرتے ہیں۔ اسی
 استعمال پر مومن میں مفید ہوتا ہے۔ اسی لئے اگر آپ بھی کسی قسم کی بیماری یا کمزوری محسوس
 کرتے ہیں۔ تو یقیناً طلا و مسکینہ کو صوب سے میرا پیش کئے۔ اور دوا حاصل کوئی قطع اس
 فروخت میں نہیں ہے۔ بلکہ کارخانہ خالق خدا کی ہستی سے ہے اس کو معمولی نفع دے رہا ہے۔
 ورنہ اس میں فیکٹری اجرا ڈالے گئے ہیں۔ قیمت فی شیخین روپے آٹھ آنے سے ڈاک خرچ متا

نکات :- اگر خدا خواستہ آپ جریانہ اختتام نہاردی جیسی مودی مرض میں مبتلا ہیں۔
 تو طلبہ متانہ سلسلے میں برونی استعمال کے ساتھ مہوور و موقوف و دیگر جیون صحت
 استعمال سونے پسہا کہ کا نام دے گا۔ گذشتہ چالیس برس سے گزارا رقیبون کو
 سے نئی زندگی عطا کی ہے۔ قیمت فی ڈیہ تین روپے آرڈر آنہ محصول ڈاک معاف
 بلیک کا خرچ چار آنے ہے۔

ملنے کا پتہ
روپ بلاس کمپنی نمبر ۴۹ - دہلی - کانپور۔

۱۷ دسمبر ۱۹۲۶ء

سردار عبدالرحمن ننگر کو ملا یا سے ایک
دعوت موصول ہوئی ہے۔ جس میں وہاں کے
مسلمانوں نے ان سے درجہ امت کی ہے
کہ ۵۱ ملا یا میں مہندوستانی مسلمانوں کی

کے تمام مراسلات پر بائیں ہاتھ والے
گوشہ پر مپوڈی ڈاک ٹکا ٹیلا لپٹ لگا
ہونا چاہیے۔
نئی دہلی کی ایک خبر سے معلوم ہوا ہے کہ

یا ای محمدی منجبت کالہ اللہ
اگر آپ کو معلوم نہیں تو

بمقام
 مفتی اعجاز علی صاحب پاکہ وقت پر مشرک منگ سے بچانے والی - ساتھ ہی
 طاقت بخش -
 ہاسٹل گولی ایک روپیہ ۲۰ گولی رھائی رہے - پچاس گولی پانچ روپے صر، لمور
 گولی نو روپے -
 حصول ہر حالت میں بارہ ٹن -
 الگ ہے -
 وس زندگی - مفوض تعینات کرا - اس وقت طاقتور

فدائے طب حکیم راج نرائن
دہلی

دی منغل لایع لمیٹ
بحر احمر اور مالیشیا

قائموں کو مسافر اور مال لے جائیو اے جہازوں کا بیڑہ بھی
عدن پورٹ سوان جیدہ اور مصر

ہوں گے درمیان ہمارے جہازوں کی آمد و رفت
اور خوش سلوئی سے ہوتی ہے۔ اور امید ہے کہ ہم حسب
دوسری بندرگاہوں کو بھی اپنے جہاز بھیج سکیں گے

ایسے کچھ نہیں لکھیں گے کہ ان کا اثر بہت کم ہوگا

THE

لاہور
 PAISA AKHBAR
 URDU WEEKLY
 لاہور
 میان عبدالحمید صاحب
 یادگار حاجی مولوی محبوب عالم
 ۱۹۵۶

نوائے مسلم
زینبہ فخر محمد رشید الرحمن نہیں ساجدی انبگوری

نوائے عمر

زینبہ فکر محمد رشید الرحمن نہیں ساجدی (انگلوری)

نیکانے بار بار مجھے
سجدہ تو کر ادبے قرار ہے

سارہا ہے میرے دل کو تونق آواز
اے ضبط رکھ نہ ابھی مجھ کو انتظار مجھے
روں کو نسبت نہیں ہوتی
ہر نہ کیفیت بنائے مجھے

مواہب بر سر برکار کفر و حدت سے
الہی کی عطا تیغ ذوالفقار مجھے
آزارِ حرم ہو لیکن
سنا کر تائب ہوا

خواب کے باوجود سے ٹوٹا ہے میرا شیشہ دل
تو براہِ لگ نہ سنا غصہ میرا نہ مجھے
ہے آیا ہے اور نہ آئے گا

پلا کے جام شہادت تو آج اے ساقی



من قاضی سوال کا جیسا
ادریہ سوال
سیر دکن
میں سے ادریس
کسٹم
مسلمانان پنجاب کا فاضل اسکریں
مؤلفہ مفت سنگھ پریہ سنگھ
پنجی پریہ سنگھ
الکسٹم
لاہور

یہ کون ہوں یہ تیلے کی احتیاج نہیں
 کہ تو بجاتے ہیں رزم کا راز ارجمند
 جہنم میں بھی میرے کسی ایسے نہیں
 دیا خدا نے اے ہمدرد و رشتہ دار مجھے
 خدا کا شکر ہے خدائے اریلت ہوں
 سوا ہے شاہوں سے میرا یہ افتخار مجھے

مرطاب القرآن شریف
(گزشتہ سے پیوستہ)

اور خدا کے نام کو اس بات کا حلیہ نہ بنانا کہ مقہور کھا کھا کر سلاک اور برہمنی
کونے اور لوگوں میں مسلح اور سازگاری کرانے سے رک جائے۔ اور خدا سب کچھ سناتا اور
جانتا ہے۔ (۱۵) خدا تمہاری ہی موجود اور یہ ارادہ مقبول پر غلبہ سے ہوا خدا تمہیں اور
لیکن جو مقہور غم خدا ارادہ سے تمہارے سامنے پر ضرور مواخذہ مقرر کیا ہے اور خدا تمہیں وارث
بروز ہے۔ (۱۶) -

جو نوکرت تم کھا بیٹھیں۔ کہ اپنی عورت کے پاس نہیں جاویں گے۔ ان کو چار مہینے تک
انٹھا کرنا چاہیے۔ اگر اس طرح میں (مضم سے) بدعت نکلیں۔ تو خدا بخشنے والا مہربان
ہے۔ (۷۳۶) اور اگر ظالم کا ارادہ کریں تو یہی خدا انٹھا اور عاقبتاً ہے (۷۳۷)
اور ظالم الی عورتیں میں جن تک اپنے آپ کو روک سکیں۔ اگر وہ خود ارادہ و قیامت
پیدا کر لیتی ہیں۔ تو ان کو چار مہینے تک خدا نے جو کچھ ان کے جسم میں ہے وہ ان کا
سچے لیسکر بھیجا میں۔ اور ان کے عاقلہ کو کچھ خود اذیت چاہیں تو اس مدت میں وہ ان
کو دلیس لینے کے زیادہ محسوس ہیں۔ اور عورتوں کا وہ دل پیر و سیاہی حق ہے جسے خود
کے مطابق مردوں کا عورتوں پر ہے۔ اللہ مردوں کو عورتوں پر مفعولیت ہے۔
اور خدا غالب اور حکمت والا ہے۔ (۷۳۸)

[illegible][illegible]

اور باقی اپنے بچوں کو پورے دو سال بعد ملائیں۔ یہ حکم اس شخص کے لئے ہے۔ جو
ری مدت تمام بعد ہو کر آنا چاہے۔ اور بعد چار سالے طانی ملائیں گا کھانا اور کیرا اور کدو کے مطابق
پ سے دس ہو گا کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دینی چاہی (تو باور کھوکھ) نہ تو
کو اس کے بچے کے سب نقصان پہنچا یا سائے اور نہ باپ کو اس کی اولاد کی وجہ سے نقصان
پایا جائے۔ اور اسی طرح (ثانی دفعہ) بچے کے حادث کے فائدے بھی ہیں۔ اور اگر وہ بچوں
نہی مال (باپ) آئیں میں رضامندی اور اصلاح سے بچے کا وہ دھوکہ اور آنا جائیں۔ (ثانی
دفعہ) گناہیں۔ اور اگر گناہ نہ ہو اولاد کو بعد ہو کر آنا چاہو۔ تو تم بچہ گناہ میں۔ (دشملہ گناہ)
ہو جانے والیوں کو سب سے پہلے ان کا حق جو غم نہ دینا کہ تمنا دیدہ و رسا اور خالص دے گئے رہو

(اور جان رکھو کہ جو کچھ کرتے ہو خدا اسکو دیکھ رہا ہے۔ (۲۳۳)۔

اور چونکہ تم سے مرعاضیں اور غرضیں جمود عیاضیں تو مجھ و عورتیں جارہیں اور سلاخانے
 پہ کچھ رکھیں۔ اور جب یہ عزت ہدی کر لیں۔ تو شریعت کے مطابق جو کچھ وہ اپنے حق میں (نبی صلی اللہ علیہ وسلم)
 میں تو لزم کر چکے ہوں گے۔ اور عیاض ہمارے سب کاموں سے بگڑے ہیں۔ (۱۳۳۱)۔

اگر تم کہنا ہے کہ کی باتوں میں غور توں کو نکاح کا بیہیام بیوہ یا (نکاح کی خواہش تو) اپنے دلوں میں مخفی
ہو تو ہم یہ کچھ کہنا دہیں۔ خدا کو معلوم ہے کہ تم ان غور توں سے رعدت کے بعد صریح طور پر نکاح کا
کم کر دینے سے (نکاح یا رعدت میں) اس کے سوا کہ وہ سفر کے مطابق کوئی بات کہہ دو۔ پوشیدہ طور پر
نہ سے توئی وافر نہ کر لینا۔ اور جب تک رعدت پوری نہ ہوئے عقد نکاح کا بچہ ارادہ نہ کرنا۔
وہاں کہو کہ کچھ تمہارے دلوں میں ہے خدا کو سب معلوم ہے۔ تو اس سے ڈرتے رہو اور یہ بھی جان
لو کہ خدا بخشنے والا اور رحم والا بھی ہے۔ (۷۳۵)۔

اگر تم مخلوق کو ان کے باطن جانے یا ان کا ہر مقرر کرنے سے پہلے طلاق دیدو تو تم پر کچھ نہیں۔ ان کو دستور کے مطابق کچھ خرچ ضرور دے دو یعنی فقیر و غلام اپنے مفاد کے واسطے یہ دے گا۔ یہی سبب ہے کہ یہاں تک کہ ایک طرح کا حق ہے۔ یہاں تک کہ مخلوق کو ان کے باطن جانے سے پہلے طلاق دیدو۔ - لیکن ہر مقرر کر کے ہو تو ادھا ہر دینا سب کا اگر تم میں ہر شخص میں یا ہر چیز کے ساتھ میں عقدا کر کے ہے۔ - اور دنیا میں چھوڑ دیں یا جو دینا چاہیں تو ان کو اختیار ہے۔ - اور اگر تم ضرور لوگ بھی اپنا حق چھوڑ دو۔ - تو یہ ہر مقرر جاری کی بات ہے۔ - لیکن میں بھلائی کرنے میں فراوانی نہ کر دو۔ - بیشک خدا تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔ - (۱) مخلوق سب قاضی مخصوص مائیک کی نافرمانی کرنا غلطی اور اس الزام کے ساتھ ادا کرے۔ یہ وہ اور خدا کے اس کے اوب سے بچنے کے دیکھو وہ مائیک اگر تم خوف کی حالت میں ہو۔ - تو اسے دے دیا اس لئے جس میں ہو نافرمانی ہو۔ - بھر جب خوف جاتا رہے اور امن و امان ہو اسے تو جس طریق سے خدا سے تم کو سکھایا ہے جسے تم پہلے نہیں جانتے تھے۔ خدا کو یاد (۹) مائیک

اور اگر تم میں سے جو لوگ ہر جا میں اور ہر وقت میں جھوڑ جا میں۔ تو اپنی عورتوں کے حق میں مبینہ
 ہیں۔ کہ ان کو ایک سال کی تکلیف دینا چاہئے اور اگر تم نے ان کو نکاح کیا۔ ان کو اگر وہ خود نکاح
 چاہیں اور اپنے حق میں سبب دیکھ لیں تو تم پر سبب گناہ نہیں۔ اور خواہ
 بہت حکمت والی بات ہو۔

اور مطلقہ عورتوں کو بھی دستور کے مطابق نان و نفقہ دینا چاہیے۔ یہ ہر مرد کی ذمہ داری ہے۔
 طرح کا حق ہے۔ ہر مرد اس طرح خدا کی احکامات کو نبھانے کے لئے بیان فرماتا ہے تاکہ ہم
 اس کو سمجھ سکیں۔

[illegible]

اور اسلام) میں ہجر اور زبردستی میں ہے۔ "جاست عاف طور پر ظاہر اور اگر کسی سے ایک ہجرتی
تحتس تبوں کو نہ مانے اور ہذا پر ایمان لائے۔ تو اس نے اپنی مضبوط رستی میں کبریٰ
نے والی نہیں۔ اور خدا سب کچھ نسبتاً اور سب کچھ عافیت ہے۔ (۲۵۶)

فہم علیہ السلام کی راہ میں خرچ کرتے ہیں۔ ان کے مال کی مثال اس واقعے کی سی ہے۔
سات بائیس آگیں اور ایک بالی میں سو سو پتے پیدا ہوں۔ اور خدا جس کے مال کو چاہتا
ہے وہ بڑی کثرت سے دلا دلا اور سب پتے جاننے والا ہے۔ (۱۶۱۰) جو لوگ اپنے مال
میں خرچ کرتے ہیں۔ پھر انہیں دیا جاتا ہے جس میں ان کا بدلہ ہے اس
(قیامت کے روز) نہ کچھ بچے ہو گا اور نہ وہ غمیں ہو گئے۔ (۱۶۱۱) ابراہیمؑ

امٹھاونیس سے ہشتستوں تک مسلم لیگ کا قبضہ
دو کاغذتہ اسی پر آمد نہیں ہوا۔ سندھ اسمبلی کا انتخاب

کراچی ۲۷ دسمبر۔ منہد اسمیل کے ساتھ بھٹائیے نیات میں سے اسٹاؤن کا انتخاب
 کیا گیا ہے۔ اس وقت باہر پوزیشن یہ ہے :- مسلم لیگ - ۳۴ - کانگرس ۱۹
 ن گروپ - ۳ - مختلف مسلم - ۲ - کل ۵۸ -
 باقی دو تالیف بعد میں فراہم ہوگا۔ (ایسوسی ایٹڈ پریس آف انڈیا کا آخری شمار)

مینٹ میں یہ مہندون پر بحث - کو مت پر مشر پر حل کے الزامات
 لڑن کو تشکیل حکومت عبوی کی صورت کے فسادات اور واہ کو مایا

لہذا ۱۲ دسمبر - سر شیخ نور محمد کیس نے آج پاریمنٹ کے دارالعوام میں ہندوستان
روزہ بچت کا افتتاح کیا۔ آپ نے کہا۔ مجھے تو ہے۔ کہ باہمی شخصیات اور
ت کے باوجود مسلم لیگ اور کانگریس کے درمیان ساز و سامان میں بیاد بیاد بیاد
ہو جاوے گی۔ اس امر کے متعلق میرا یقین جس قدر اب بڑھتا رہا ہے اس لئے یہ
ہوا۔ صرف اسی نوعیت کے قانون باہمی سے ہندوستان کے لئے کوئی دستور
نہیں بن سکتا ہے۔ بچت کا افتتاح شام کے چار بجے انگریزی ٹائم مطابق ۹
بجے ہندوستانی ٹائم ہوا۔ ایوان کا پرگوشہ کھلی کھلی ہوا تھا۔ ممتاز اجنبیوں
میں مسٹر جناح اور مسٹر راجے لکشمی نہایت ہی متوجہ تھے۔ سر شیخ نور نے ایوان
یا کہ ماہ مئی میں جو سکیم پیش کی گئی تھی۔ حکومت نے اس کی نگر جانچ کر تالیفی
ہے۔ اور حکومت کو یقین ہے کہ یہ سکیم نہ صرف مناسب بلکہ قابل عمل بھی ہے۔ اور
سے اور اس سے فائدہ منگیوں کی تباہ کاریوں کا سلسلہ ختم ہی ہو سکتا ہے۔ ہندوستان
ف پارٹیوں کے پروپیگنڈے نے جن ماہ سے لوگوں کو مبتلائے محبت کر رکھا ہے۔ اور
ہی ہے کہ تمام ہندوستانی پارٹیاں اس پر ایکٹو کیس قائم کر دیں۔

سرسبز بڑے ٹھہرے، لکڑی بڑی اور زیتون کے قریبی - اس کے کھانے کے لیے
 اس قسم کا یہ ایک نیا بندہ چھوٹا چاہیے - تمام مقامات اور عام سکون کے قریب
 ہیں - کہ یہ وہ مقام ہیں جہاں یہ زمین و محنت کا بھی منافعت موجود ہے - اور جو
 لے ہیں - یہ جو کم از کم اور آزادانہ انگریزی عمارت میں مدت سے دیے ہوئے
 میرا خیال تو یہ ہے کہ اگر سب کے لیے تمام ماحول ناکام ہو کر رہ جائے - تو یہ کوئی
 بات نہ ہوگی - منہ و نشان میں ہماری تمام ماحول کا اصل الماحول "مقامیت"
 اعلان پر اعلان کرتے چلے آئے ہیں - کہ باہمی مقامیت ناکم ہوئے - مگر اس کا بجائے
 اس قدر نفرت اور خونریزی ہو رہی ہے - اور اب یہی بہت بڑے دن آنے والے ہیں جہاں
 کی طرف سے اعلان کرتا ہوں کہ اس تمام کے لیے لیبر کو رعیت کی موجودہ پالیسی
 ہے - لیبر کو رعیت کا انوکھ کو عبودیت حکومت بنانے کا دعوت دے کہ اس آزادانہ
 بنی ہے - اور اب قتل عام کے وہ مسلح شروع ہو گئے ہیں - جن کے نظریہ نظام کے
 ہیں سکے کی - اگر منہ و نشان میں مملکت برطانیہ کے جان جو کہ رہ جائے اور یہ کہ ان
 میں کوئی دھمکی متاثر نہ آئے - تو بدنام اس ناکم ہوگا -

پروقی ممالک میں تعلیم حاصل کرنے کے لئے وظائف

دلی ۱۰ دسمبر ۱۹۴۷ء کو مرکزی حکومت کے زیر نگرانی میں تعلیم حاصل کرنے والے طلبہ کے لئے امتحانوں میں اشتہار دیکر دوسرا سینیٹلک کا کئی عین۔ تاکیدی کا کوئی
خو است وصول ہونے کی آخری تاریخ ۱۴ دسمبر ۱۹۴۷ء ہے۔ نئی آنہ قیمت کے
یکمیں اس کی ضروری تعفیلات اور درخواست کا فارم مل سکتا ہے۔ جو لوگ دوسرا سینیٹلک
پہلے وہ کتابچہ تعلیم حکومت منہ سے نہیں لیکے غیر آت پیکیٹ شیر سول لائسنس
معاونی ٹیک ڈولیا حکومت منہ کے کسی مجاز ایکٹ سے تھو آنہ لغت یا اس قیمت کے
حاصل کر سکتے ہیں۔ مرکزی حکومت کے جن طلبہ کو مرکزی حکومت کے وظائف
۱۹۴۷ء دیئے جاتے ہیں۔ انہیں دوبا ۵ درخواست دینے کی ضرورت نہیں۔
(نامہ نگار حنفی)

۲۴ دسمبر ۱۹۶۷ء

حکومتِ برطانیہ اپنی توہینِ حیات پر قائم ہے
ہاؤس آف لارڈز میں دن پر ہند کا بیسٹن

لندن ۱۷ دسمبر - پارلیمنٹ کے دار
میں کچھ مینوسٹ فی سیکرٹریام بحث
- لارڈ پیٹنک لارنس وزیر مینے
ت بڑا بڑے ان عزائم کی تشریح
جو دستور ساز مینے کے موصوفین
کے لئے کامیاب ہوئے ہیں۔ آپ نے
میں اس جانے کو بالکل واضح کر دیا
ہے۔ کہ ملک موقوف کی حکومت کا
سین - کہ مسئلہ ایسا ہے جو
لوئس کے حوالے کیا جانا مستحسن

اردو دسمبر والے بیان نے اسے بالکل روک دیا ہے۔ اور وہ تاولیو پیش ہے جو ملکِ مہم کی حکومت کی مشابہت کو دہی ہے۔ حکومت کا نظریہ ہے کہ اس تاولیو کو تمام پارٹیاں لارائیں۔ فیڈرل کورٹ کا ذکر حکومت

اس پر محقق ہو جائے۔ سفارشات میں
یہ شرط موجود ہے کہ کسی ایسی قرار دہانی
جو پندرہویں میراگراف کے سفر الگ سے مستحق
ہو۔ یا جس میں کوئی فرقہ دار مشاہدہ ہو
جائے۔ یہ ضروری ہو گا کہ جعفر خان ملحدوں
کی اکثریت اس کے حامی ہو۔ اس عرض کے
لئے دوش لے جائیں گے میراگراف لایہ ہے کہ

بہشت نہ دے نہ ناس میں ہو قتر ہو کسی ہے۔
وہ اس شدید اشتغال آئینہ قتر ہو کا جواب
ہے جو ایوان عام میں اچھی انگلیں دوڑائی
مگر فرہانگہ بھی کیوں نہ ہو ہیں یہ تہہ
رکتا ہوں۔ کہ حکومت کی پوری ریشہ بدستور
غیر متغیر ہے۔ ہم اپنے ارادوں پر قائم
ہیں۔ سہارا عہدہ اب بھی ہے کہ کوئی
پانڈا رکھنا بیڑی شش صرف۔ منہو مقامیت
کا بنا پر معروف وجود میں آسکتا ہے۔ سہارا
عزم مصمم اب بھی ہے کہ سہم دووں

[illegible]

مستحق نے کیا۔ ہر عالمی عوام کی
تائید و حمایت کے بغیر عہد و پیمان
عمل طور پر ناممکن ہے۔ میرا مشورہ

کے آزادانہ تحقیقات سے اس طرح گویا ان سے جس طرح غفلت سورج کی روشنی سے گریز ان ہوتی ہے۔ سرسبز سہارا کو معلوم ہو گا کہ یہ ملک خدا کی جانوں کا گھر ہے۔

دوست سارا سیمپل کی تجویز کو اخبار نویسوں بہت پسند کیا

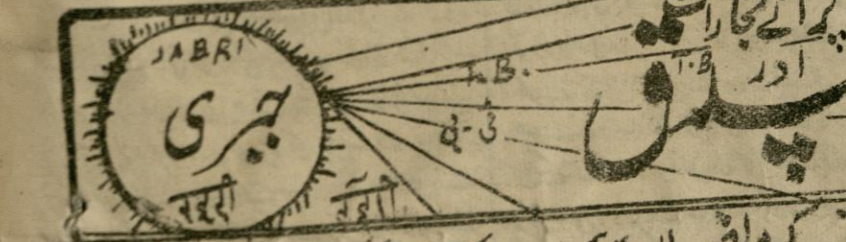
لندن (گلگت سروس) ۲۱ دسمبر - گزشتہ منہ کے روز گزشتہ میں مسند پر سیمپل کی تجویز نے سارا سیمپل کی طرف سے جاری کی گئی تھی۔

یہ معاملہ فیصلہ کے وقت میں لے جایا جائے اور وہ برطانوی حکومت کے نتیجے میں ملے۔

میں مباحثہ کے وقت کی قیمت ایک سوال ہے جو اب میں سارا سیمپل کے ذریعہ بتا رہا ہوں۔

فیڈرل کورٹ سے فیصلہ طلب کرنا عیث ہے دستور ساز اسمبلی میں

نئی دہلی ۱۸ دسمبر - آج صبح دستور ساز اسمبلی کے اجلاس میں ڈاکٹر راجد پرشاد صدر نے اعلان کیا کہ اس اجلاس کے خارجی بود گرام کے متعلق فیصلہ کا اعلان کل کیا جائے گا۔



پیش قدمی کے مقصد اب بھی سمجھ اور جری کو استقبال کے اس وقت کہ ہر کے گراہی کو ہے جب چاہیں۔

مرکز میں کوئی نہ کر دو۔ ہرگز نہ کر دو۔ ہرگز نہ کر دو۔ ہرگز نہ کر دو۔ ہرگز نہ کر دو۔

ہندوستان دارالامریں

دارالامریں ہندوستان کے لیے ہے۔ ہندوستان کے لیے ہے۔ ہندوستان کے لیے ہے۔ ہندوستان کے لیے ہے۔

ہندوستان کے لیے ہے۔ ہندوستان کے لیے ہے۔ ہندوستان کے لیے ہے۔ ہندوستان کے لیے ہے۔

حالات خراب سے خراب تر ہوتے جا رہے ہیں۔ حالات خراب سے خراب تر ہوتے جا رہے ہیں۔

Advertisement for 'Adwaj' (ادواج) medicine, claiming to cure various ailments.

زندگی کے اہم رازوں کے اصول صحت سیمپل والی خطرات سے محفوظ رکھ کر ادواجی مسرت دلانے والی

تو ایسی ہی بات چڑھ کر گویا کاکر کسی اپنے
کسی اجلاس میں حکم کا دستور نافذیاتی اور
پروپریٹری کی طرح ایک اور پورٹ تیار
کر کے حکومت کے سامنے پیش کر دی تھی۔
حکومت کی ایک غلطی نے عارفی حکومت
کا معاملہ خراب کر دیا۔ اب وہ سری غلطی کی
وجہ سے دستور سازی کا معاملہ خراب ہو
رہا ہے۔ اطلاعات اسی غرض سے ہوتے ہیں
کہ ان کا باندی کرائی جائے۔ اور کی جائے
اس غرض سے نہیں ہوتے کہ انہیں محض کاغذ
کی لذت سے سمجھا جائے۔

سرگودھا میں پتق کا ہسپتال

سرگودھا اور دسمک گورنمنٹ ہسپتال

مرگودها ۱۵ اردیبهشت کو گورنر صاحب

کیا جائے۔ مجلس عاملہ نے انتخابات اسمبلی کے
 نتائج پر اظہارِ اطمینان کیا اور کہا کہ چونکہ ہائل
 بیگ وزارت کا قیام ممکن ہے۔ نئی وزارت کو
 برقی سنجیدگی سے مسلم عوام کی ترقی و اصلاح
 کے لئے وضع قوانین کا کام سنبھال لینا چاہیے
 مجلس عاملہ نے تدریجی استعفاء شراب سٹروں
 کی کمیشنوں کا حاتمہ اور ان کے مسائل میں الکاح
 کی کھنٹھ علی - کرید اداسی اور انتقالِ راضی کو
 وزارتی پروگرام میں شامل رکھنے کی تجاویز پیش
 کیں۔ مجلس عاملہ نے پیادہ کے مسلم پیادہ گزنیوں
 کے لئے صحتی کے حکامات میں میسز ارباب و اداری
 مخصوص رکھنے کی تجویز بھی کی ہے۔ (۱- پیب)
 گواچی ۱۸ اکتوبر سنہ ۱۳۵۷ھ میں ایک سی مجلس

بسم الله الرحمن الرحيم

ریاست گویا کے ہا شمار مسلمان
ہجرت پر مجبور ہو گئے
نفاذ دہلی - ۱۸ دسمبر پیر صاحب مانگی
شریف نے ایک اخباری بیان میں کہلے۔
یہ ان خفاک واقعات سے ہے بد مشائخ
ہو اسوں جو ریاست گویا کے ہا شمار
مسلمانوں کے لئے ہجرت کا باعث بنے ہیں۔
انہیں میری کامل مدد دی جا رہی ہے۔ اور اس
مصیبت میں میرا دل ان کا شریک ہے۔ ہمارا
گواہ اور ریزیدنٹ کو اسلامیان گویا
کی شکایات کا ازالہ ادران کی تحقیقاتی دور

زنگون ۱۷ دسمبر ۱۹۴۱ء کی عدالت کا فیصلہ

تھے جو ان کے علاوہ ارکان کو اپنی لیڈ میں لے رکھا
 ہے یہ جواورما کا رقیب ترین اور سب سے زیادہ
 چال چال میں رہا کرنے والا علاقہ ہے۔ موقوفہ خزانے
 سے معلوم ہوا ہے کہ کھیتوں میں کام کرنے
 والے مزدوروں کی انتہائی قلت ہے ایک ہونٹک
 مصیبت میں نمایاں اضافہ کر دیا ہے۔ جو علاقہ

1952.10.10.11.12.13.14.15.16.17.18.19.20.21.22.23.24.25.26.27.28.29.30.31.32.33.34.35.36.37.38.39.40.41.42.43.44.45.46.47.48.49.50.51.52.53.54.55.56.57.58.59.60.61.62.63.64.65.66.67.68.69.70.71.72.73.74.75.76.77.78.79.80.81.82.83.84.85.86.87.88.89.90.91.92.93.94.95.96.97.98.99.100.101.102.103.104.105.106.107.108.109.110.111.112.113.114.115.116.117.118.119.120.121.122.123.124.125.126.127.128.129.130.131.132.133.134.135.136.137.138.139.140.141.142.143.144.145.146.147.148.149.150.151.152.153.154.155.156.157.158.159.160.161.162.163.164.165.166.167.168.169.170.171.172.173.174.175.176.177.178.179.180.181.182.183.184.185.186.187.188.189.190.191.192.193.194.195.196.197.198.199.200.201.202.203.204.205.206.207.208.209.210.211.212.213.214.215.216.217.218.219.220.221.222.223.224.225.226.227.228.229.230.231.232.233.234.235.236.237.238.239.240.241.242.243.244.245.246.247.248.249.250.251.252.253.254.255.256.257.258.259.260.261.262.263.264.265.266.267.268.269.270.271.272.273.274.275.276.277.278.279.280.281.282.283.284.285.286.287.288.289.290.291.292.293.294.295.296.297.298.299.300.301.302.303.304.305.306.307.308.309.310.311.312.313.314.315.316.317.318.319.320.321.322.323.324.325.326.327.328.329.330.331.332.333.334.335.336.337.338.339.340.341.342.343.344.345.346.347.348.349.350.351.352.353.354.355.356.357.358.359.360.361.362.363.364.365.366.367.368.369.370.371.372.373.374.375.376.377.378.379.380.381.382.383.384.385.386.387.388.389.390.391.392.393.394.395.396.397.398.399.400.401.402.403.404.405.406.407.408.409.410.411.412.413.414.415.416.417.418.419.420.421.422.423.424.425.426.427.428.429.430.431.432.433.434.435.436.437.438.439.440.441.442.443.444.445.446.447.448.449.450.451.452.453.454.455.456.457.458.459.460.461.462.463.464.465.466.467.468.469.470.471.472.473.474.475.476.477.478.479.480.481.482.483.484.485.486.487.488.489.490.491.492.493.494.495.496.497.498.499.500.501.502.503.504.505.506.507.508.509.510.511.512.513.514.515.516.517.518.519.520.521.522.523.524.525.526.527.528.529.530.531.532.533.534.535.536.537.538.539.540.541.542.543.544.545.546.547.548.549.550.551.552.553.554.555.556.557.558.559.560.561.562.563.564.565.566.567.568.569.570.571.572.573.574.575.576.577.578.579.580.581.582.583.584.585.586.587.588.589.590.591.592.593.594.595.596.597.598.599.600.601.602.603.604.605.606.607.608.609.610.611.612.613.614.615.616.617.618.619.620.621.622.623.624.625.626.627.628.629.630.631.632.633.634.635.636.637.638.639.640.641.642.643.644.645.646.647.648.649.650.651.652.653.654.655.656.657.658.659.660.661.662.663.664.665.666.667.668.669.670.671.672.673.674.675.676.677.678.679.680.681.682.683.684.685.686.687.688.689.690.691.692.693.694.695.696.697.698.699.700.701.702.703.704.705.706.707.708.709.710.711.712.713.714.715.716.717.718.719.720.721.722.723.724.725.726.727.728.729.730.731.732.733.734.735.736.737.738.739.740.741.742.743.744.745.746.747.748.749.750.751.752.753.754.755.756.757.758.759.760.761.762.763.764.765.766.767.768.769.770.771.772.773.774.775.776.777.778.779.780.781.782.783.784.785.786.787.788.789.790.791.792.793.794.795.796.797.798.799.800.801.802.803.804.805.806.807.808.809.810.811.812.813.814.815.816.817.818.819.820.821.822.823.824.825.826.827.828.829.830.831.832.833.834.835.836.837.838.839.840.841.842.843.844.845.846.847.848.849.850.851.852.853.854.855.856.857.858.859.860.861.862.863.864.865.866.867.868.869.870.871.872.873.874.875.876.877.878.879.880.881.882.883.884.885.886.887.888.889.890.891.892.893.894.895.896.897.898.899.900.901.902.903.904.905.906.907.908.909.910.911.912.913.914.915.916.917.918.919.920.921.922.923.924.925.926.927.928.929.930.931.932.933.934.935.936.937.938.939.940.941.942.943.944.945.946.947.948.949.950.951.952.953.954.955.956.957.958.959.960.961.962.963.964.965.966.967.968.969.970.971.972.973.974.975.976.977.978.979.980.981.982.983.984.985.986.987.988.989.990.991.992.993.994.995.996.997.998.999.1000.1001.1002.1003.1004.1005.1006.1007.1008.1009.1010.1011.1012.1013.1014.1015.1016.1017.1018.1019.1020.1021.1022.1023.1024.1025.1026.1027.1028.1029.1030.1031.1032.1033.1034.1035.1036.1037.1038.1039.1040.1041.1042.1

تانی و تانی که تانی و تانی که

۱۰۶۵

۱۔ اس کی تمام دنیا پر حکومت کرنے والے اس کی اصلیت کے خاص
 بات اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ کبھی تیس سال سے طبعی
 تمام دنیا پر حکومت کرنے والے اس کی اصلیت کے خاص
 بات اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ کبھی تیس سال سے طبعی
 تمام دنیا پر حکومت کرنے والے اس کی اصلیت کے خاص
 بات اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ کبھی تیس سال سے طبعی

کڑاچی مارا صبر - صندھ

[illegible]

المهرج - د. د.

— 11 —

ہو کہ خدا اور اس کے رسول کی تعلیم پر اس فرق
ہے۔ اس کے خلاف جو کچھ ہے وہ باطل ہے
اور انسان کے لئے دین اور دنیا کی سبقتاں جو

قہ آئینکے دو حصوں میں

ہے۔ اور جب اسے حکم معلوم ہوا ہے۔
 وہ سیدھی طرح سے اس کے سر پر
 گا۔ پھر ہے اس کا دل کشتا ہی نکلتا ہے۔
 ورنہ خاندان سے لوگ کشتی ہی باقی نہیں۔
 ورنہ دنیا والے کشتی ہی نجات کریں۔ وہ
 میں سے کسی کی پرواہ نہ کرے گا۔ کیونکہ
 ایک کو اس کا صاف جواب بھی ہوگا۔ کہ
 خدا کا بندہ ہوں۔ تمہارا بندہ نہیں ہوں
 رسول پر ایمان لایا ہوں تم پر ایمان

اس کو میں سوچتا ہوں کہ کیا اس کا

و اس میں نقصان نظر آتا ہے۔ اس لئے
ان کی بات کو چھوڑ کر اپنی رائے پر لوگوں
کو ایسے شخص کا دل-ایمان سے خالی ہو جاتا

يَا أَيُّهَا الْمَدِينَةُ الْوَسْطَى وَبَيْنَ الْمَدِينَتَيْنِ الْوَسْطَى وَبَيْنَ الْمَدِينَتَيْنِ الْوَسْطَى

عقاب در دور دراز

سأدود الله الملك والامير بنده

چاہے وہ کچھ بھی ہے۔ قیمت میں روئے مارہ نہ ہے۔

این مرفوع عام سنیاً بر پیشانی

کے - استہای بران جوان سوار اور اس کے ساتھ ایک بھائی

THE UNIVERSITY OF CHICAGO

18

1

160

لما ذكر ليست كالمصنوع كذا

بیت شری خواجه -

وہی ہے جس نے

1875

...

نے بیا کر دکھی ہے۔ یہ صورت حالات چاروں کی
قلت اور برآمد کی بہت بری طرح اثر انداز ہو گئی
سرکاری طور پر اعلان ہوا ہے کہ ایک ہڈی ورن
کے کئی اصلاح غیر محفوظ ہیں۔ وہاں ڈاکٹر بٹ
رہے ہیں۔ اور جان و مال کی حفاظت کے
سلسلے میں ہم پر ہم ہو چکے ہیں۔ دانت ڈاکٹر
مائی ٹاؤنگ۔ مینا اور سائی یون کے سہروں میں
صورت حالات بے حد زارنگ ہو چکی ہے۔ یہ
تمام کے تمام شہر ایکاب کے اس پاس ہیں۔
لندن ۱۸ دسمبر۔ امارت بھریہ کے
ایک ترجمان نے اعلان کیا۔ کہ خصوصی مسازو
سامان سے بیس چار دھان جیاز مالانہ میں
لنگر اندوز ہیں سب جیاز عبدالغفور بہت پیوری
پناہ گزینوں کو قسطنطنیہ سے قریب سے جا رہے تھے۔

قائد اعظم کے بیان

۱۹ دسمبر ۱۹۰۱ء کو آلی انڈیا سوسائٹی کے
 صدر سر محمد علی جناح نے آج پریس کانفرنس
 میں اپنے اسی مقصد کا اعادہ کیا۔ کہ اگر ہندوستان
 میں پاکستان نہ بن سکا۔ تو اس کا مطلب یہ
 ہوگا۔ کہ اسلامی دنیا اور مشرق وسطیٰ کی عربی
 آبادی مختلفہ معیشت ہو جائے۔ آپ نے
 کہا۔ ہندوستان میں یہ دونوں کا سامراج
 قائم ہو جائے گا۔ اور یہ انتہائی خطرناک ہوگا
 جیسا کہ انگریزی راج ہے۔ بلکہ اسی سے بھی زیادہ
 خطرناک ہوگا۔ اسی لیے میرا خیال یہ ہے
 کہ ہندوستان مشرق وسطیٰ کو دعائی میں سے نکل کر
 چلے جائے کہ اس میں گھرے گئے۔ گھرے مشرق وسطیٰ کے
 ممالک آزاد اور خود مختار ہونا چاہتے ہیں۔
 وہ اس کو نفوذ کے ماتحت رہنا نہیں چاہتے
 اور یہ مملکتوں میں خیال کیا جاتا ہے کہ
 مسلمان عرب ممالک کسی زمانے میں استعماری
 طاقت کا درجہ حاصل کر لیں گے۔ میں کہتا ہوں
 یہ دفعاً ناممکن ہے۔ سر محمد جناح آج ظہر کے
 بعد علالت مآب فاروق کا مشرق باریابی
 حاصل ہو گئے۔ اور کل صبح عازم ہندوستان
 ہو جائیں گے۔ (رائٹر)

تھی۔ وہی تو ہے نیمہ ہوگا۔ ہندوؤں کے لئے مہندو
 اور مسلمانوں کا انتشار اور اتحاد بیانی اور لازمی
 شرط ہے۔ لیکن جس دستور ساز میں بن مسلمان سرسب
 سے شریک بنیں ہیں۔ وہ بن جی جائے تو کسی کو
 کسی باپ پر مشفق ہو گا۔ اور پارلیمنٹ اس کو کوئی
 قابل تو جبر بھیجے گی۔ مگر اگر اس کی دولت کے
 بل پر اسے نافذ کرنے کی مٹی کرے گی تو پتھر کے سوا
 کیا ہو گا۔ کہ یہاں ان کی خاندان کی اور ہنگامے
 پیدا ہوں گے ان لوگوں کی کوتاہ اندیشی اور
 متانت و انتہائی سب سے قہر ہو سکتا ہے۔ جو
 مہندوستان کے مستقبل کو مصائب و بد امنی کے
 طوفان حوادث میں پھینک دینے کے لئے معطوف
 ہیں۔ لیکن کہہ رہے ہیں اور سمجھ رہے ہیں کہ وہ
 متحد و مستحکم آزاد اور اسے ہیں۔
 ڈاکٹر امبیڈکار کے سادہ باتوں سے
 سمجھ کر اتفاق ہو جائے ہو۔ لیکن اس بات
 کی بجائے میں کسی کو کلام میں کہ اختیار حاصل
 کرنے کے معنی لازماً یہ نہیں کہ عقل پس آگئی۔
 کسی کو اختیار حاصل ہو تو فردی نہیں کہ عقل و
 تدبیر کا حکم یہ ہو کہ اختیار کو استعمال کیا
 جائے۔ مختلف لوگوں نے امبیڈی نہیں یقین
 ظاہر کیا تھا۔ کہ کانگریس کو اختیارات مل
 جائیں گے تو وہ ذمہ داری کے احساس اور
 عقل و تدبیر کے استعمال سے حالات کو درست
 کر دے گی۔ یہ امیڈاب تک سمجھ بڑی طرح
 ناکام رہی۔ تاہم کوئی نہیں کہہ سکتا کہ کل کا میدان
 ہو جائے گی۔

قوانین ہی بات ہوئی۔ کہ گویا کانگریس اپنے
 کسی اعلان میں ملک کا دستور بنالیتی اور
 پھر واپس لوٹ کے طرح ایک اور پورٹ تیار
 کو کے حکومت کے سامنے پیش کر رہی تھی۔
 حکومت کی ایک عدلی نے عارف مقرر
 کا معاملہ خراب کر دیا۔ اب دوسرے عدلی کی
 وجہ سے دستور سازی کا معاملہ خراب ہو
 رہا ہے۔ اعلانات اس فرض سے جو تھے ہیں
 کرائی یا بندی کوئی جائے۔ اور کی جائے
 اس غرض سے نہیں ہوتے کہ انہیں محض کاغذ
 کی زینت سمجھا جائے۔
سرگودھا میں پتق کا ہسپتال
 سرگودھا اردسمر کوڑور صاحب
 پنجاب نے سرعرجیات پتق ہسپتال کا
 منسلک بناد رکھا۔
 اس ہسپتال کی ابتدا انجیل ملک
 خضر عرجیات خان وزیر اعظم پنجاب کے
 بیٹا خانہ عیسیٰ سے ہوئی۔ جنہوں نے اپنے
 اندر سرگودھا کا قیام کرنے کا بہترین
 طریقہ ہی قرار دیا ہے کہ ایک ایسا ادارہ
 جو جوہن لیا جائے۔ جو غیر فارمہ کا حکم رکھتا
 ہو۔ اور جس میں عیسیٰ زہدہ بن گانہ صرا
 کو تیار اور آرام دینے سے بھی تحقیقی فایز
 ہے۔ اور ہم اس ہسپتال کا خیر مقدم کرتے ہو
 مند دستاویز میں پتق دفع اور سلی کی
 ربابی عامر سے۔ اور ان کے علاوہ کے لئے

کیا جائے مجلس عاملہ نے انتخابات اسمبلی کے
 نتائج پر اظہار اطمینان کیا اور کہا کہ چونکہ پارل
 منٹ کی وزارت کا قیام ممکن ہے۔ نئی وزارت کو
 بڑی سنجیدگی سے مسلم عوام کی ترقی و اصلاح
 کے لئے وضع قوانین کا کام سنبھال لینا چاہیے
 مجلس عاملہ نے تقریبی اختصاراً شراب سبزو
 کی لینڈل کا حاتمہ اور ان کے معاملہ میں انکار
 کی سخت علی۔ کر ای۔ جی اور اختصاراً اراضی کو
 وزارت پر وگرام میں شامل رکھنے کا تجاویز پیش
 کیں۔ مجلس عاملہ نے بیاد کے مسلم پناہ گزینوں
 کے لئے کھیتی کے جنگلات میں بیس ہزار ایکڑ اراضی
 مخصوص رکھنے کی تجویز بھی کی ہے۔ (۱۰۔ پی)
 گواچی ۱۸ ستمبر سنہ مسلم لیگ کی مجلس
 عاملہ کے اجلاس میں مسٹر غلام محمد دیوبند ایم۔
 ایل۔ نے اعلان کیا کہ ایک سو سو سو
 پناہ گزینوں کے لئے زرعی زمین میٹیا کی جائے گی (۱۱۔ پی)
 بیار والوں کی امداد
 مسٹر اختر میر صاحب صدر مسلم ملازمان
 خفہ کی جماعت نے بیار کے وجہ سے زرگان کی
 امداد کے لئے اپنی تیسری قسط جمعیت پانچ سو
 روپے کی جمیبت بینک لمیٹڈ دہلی کے نام روانہ
 دی ہے۔ خدا اجزاءئے خیر عطا فرمائے۔
 ورنہ مگر صفا ٹوٹی کوئی اس کا رخصت میں حصہ لینے
 تو ہندو دے۔
 اگست ۱۹۱۵ء فرسٹ نمبر

ریاست گوالیار کے باشندے مسلمان
ہجرت پر مجبور ہو گئے
نئی دہلی - ۱۸ دسمبر پر صاحب مائیکو
شریف نے ایک اخباری بیان میں کہلے۔
میں ان خوفناک واقعات سے بے حد متاثر
ہوا ہوں جو ریاست گوالیار کے بے شمار
مسلمانوں کے لئے ہجرت کا باعث بنے ہیں۔
ابنیں میری کامل حدودی حاصل ہے۔ اور اس
مصیبت میں میرا دل ان کا شریک ہے۔ (ای۔ اے۔)
گوالیار اور بریلیٹ کو اسلامیان گوالیار
کی شکایات کا ازالہ اور ان کی سختیاں دور
کرتی مابین حکومت ہند کا فرض ہے۔ کہ
مسلمانان گوالیار کے مصائب کو ختم کرانے
کی سرکاری ضرورت ہم پہنچائی جائے۔ (ای۔ اے۔)
بریلی میں خوف جان و مال کا خطرہ
رنگونہ اردو سیکر جوائنم کے عدیم النضر
نے بڑے علاقہ ارکان کو اپنی لیٹ میں لکھا
یہ تھا اور بار کا ریزن ترین اور سب سے زیادہ
چالو پیدا کرنے والا علاقہ ہے۔ موقوفہ ذرائع
معلوم ہوا ہے۔ کہ کھیتوں میں کام کرنے
والے مزدوروں کی انتہائی قلت ہے ایک ہونٹاک
مصیبت میں نمایاں اضافہ کر دیا ہے۔ جو ناخوار

یہی وہ مقام ہے۔ جہاں پہنچ کر
حقیقت پر صاحبِ بصیرت پر روزِ روشن
کی طرح آئینہ کارِ احوالی ہے۔ کہ کائنات میں
عملِ آئینہ۔ کہ جہاتِ نہیں رہی۔ بلکہ میرا سر
فرق پرستِ جہاتِ ہی کی ہے۔ اور عرف
اس گروہ کے اصول و مقاصد کے لئے سرگرم
تھی ہے کہ جس کو اس میں اکثریتِ عامل ہے
یا کہتا چاہیے کہ جو اس پر چھایا ہوا ہے۔
اس سلسلہ میں بصیرتِ غوامت کی کمروری
اور اس فوکی کو نظرِ اماند نہیں کیا جاسکتا
مثلاً (۵)۔ جب یہ معلوم ہے کہ گروہِ ہندی
کے متعلق صحیح راہِ عمل یہی ہے۔ جو ۶ دسمبر
کے اعلانات میں واضح کی گئی۔ اور حکومت اس
پر مضبوطی سے قائم ہے۔ تو یوں آفری و
قذافی فیصلہ نہ کر دیا گیا (۶)۔ جب یہ معلوم
ہے کہ سلاوون کی شرکت کے بغیر نہ دستور ساز
اسمبلی مہدوستان کی رائدہ اسمبلی کی پاس
ہے۔ (۷) اور اس کا بنا یا ہوا دستور سیکرٹ
مطابق دستور سہیا جا سکتا ہے۔ تو اس
اسمبلی کا اجلاس منعقد کرنے کی اجازت
کیوں دی گئی؟ کیوں واضح نہ کر دیا گیا۔ کہ
یہ گروہ دستور ساز اسمبلی نہیں ہو سکتی۔ یہ

خصوصاً شفا خانے میں کم ہی۔ بہارے
 نزدیک پنجاب کے ہر قلعے کے ساتھ تروت
 رباب کا فرم ہے۔ سترہ ملک خضر صیاح
 کے اس اقدام کی تقدیر کریں۔ اور
 اب انہیں اپنے ہی قومی شخصیت کے یادگار
 بن کر قائم ہو تو سب سے پہلے
 ہسپتال کے قیام کی توجہ پر غور فرمائیں
 جو یہی لالہ لالہ حیات رستہ کے گلاب دیوی
 پختہ ہسپتال قائم کیا۔ امرت سرس
 رہ امرت سرس واس بیگم کے لئے لینے والے
 کو کوئل کے یادگار ہیں۔ پختہ ہسپتال کی
 دیکھی۔ جس لوگ کوئی ان کا جائزہ
 دیکھ چاہے کہ نہ لیا جائے۔ یہ سب انہیں دینا
 راز حثرت دونوں میں اجر عظیم کا مستحق
 ہیں۔

بہاری مہاجرین

کو اچھے اور سہرے منہ جو بہار میں
 کی مجلس عاملہ نے آج ایک قرارداد پر
 رد کیا کہ منہ میں نئی ایک وزارت کی
 مہیل اور وزارت کے آئندہ باسی کی
 سلسلہ میں صوبہ بہار میں ایک سے زائد

حکیم وید عطار صاحبان
ہندوستان کے مشہور کمیسر
نانی دوائی تیار کرنے والے اسی کی اصلیت کے
بارے میں اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ کمپنی تیس سال سے
مات انجام دہ رہی ہے۔ تمام یونانی جہز
بم کیات سائنٹیفک فرم سے خالص
نہ اسے بنائے جاتے ہیں۔ اور ہر وقت تیار
ہر قسم کے معذرات و جوابات کے علاوہ
بہترین ادویات جو کہ دہلی کے بڑے بڑے مشہور
خالص دیکھات سے ہیں۔ کفایت سیلابی کی
نے شوک کے حیدر ارون کے لئے خاص رعایت
اور فراوانی نسخہ جات بھی خاص احتیاط
جاتے ہیں۔ اس سہری موقع سے خود دکاندار
تھے ہیں۔

پتہ یہ ہے

بخردی یونانی اینڈ کمپنی پری
اسٹریٹ۔

ط
فان من
طبی
ید و
و کامل
پیشین
مرض
وشیمین
بانی بن
بھی رکی
سے نیار
اٹھائیں۔
صرت دنا در تحفہ پیش کئے

۱۸۰ ایل بحکم روح خال
دہلی۔

کشم اسپکڑ چورٹ پندرہ دوز ہوئے دیان
کے تبدیل ہو کر آیا تھا۔ سلاہ صہ سندی کو دیا گیا ہے
عجیب و غریب طرح کے بے ضابطگیاں مشاہدہ
میں آ رہی ہیں۔

مسلمان کی تعریف

قرآن کے دوسے انسان کی نگرانی کے
میں مسب ہیں۔ ایک یہ کہ وہ خدا کے قانون
کو چھوڑ کر اپنے نفس کی خواہشات کا غلام
بن جائے۔ وہ سر سے کہ وہ خدائی قانون
کے مقابل میں اپنے قانون ان کے رسم و رواج
اور بایاداد کے طریقے کو ترجیح دے۔
تیسرے یہ کہ خدا آدماس کے رسول کے جو طریقے
تبنا لیے۔ اس کو بائے طاق دکھ کر اس کو
کیروی کرنے لگے۔ چہا ہے وہ انسان اس
کا ایسی قوم کے بڑے لوگ بیوں یا غیر قوموں کے
لوگ ہوں۔

مسلمان کی اصلی تعریف یہ ہے۔ کہ وہ
ان تینوں سیاریوں سے بالکل پاک ہو۔ مسلمان
کہتے ہیں اس کو میں نے خود اس کے سوا کسی کا بندہ
اور رسول کے سوا کسی کا پیرو نہ ہو۔ مسلمان
وہ ہے جو پچھلے دل سے اس بات پر یقین رکھتا

ان تینوں

ہو کر خدا اور اس کے رسول کی تعلیم میں رہا
 ہے۔ اس کے خلاف جو کچھ ہے۔ وہ باطل ہے
 اور انسان کے لئے دین اور دنیا کی سبکدوشی
 کی ہے۔ صرف خدا اور اسی کے رسول کی
 تعلیم میں ہے۔ اس بات پر جس شخص کو کامل
 یقین ہوگا۔ وہ اپنی زندگی کے ہر معاملہ میں
 بتیغہ گا کہ اللہ اور اس کے رسول کا کیا حکم
 ہے۔ اور جب اسے حکم معلوم ہو جائے گا۔
 وہ ہر سیدھی طرح سے اس کے آگے سر جھکا
 گا۔ پھر ہے اس کا دل کتاب میں تفسیر ہے۔
 وہ خاندان کے لوگ کتنی ہی بائیں فراموش
 ہو رہے ہیں۔ وہ دنیا والے کتنی ہی مخالفت کریں۔ وہ
 میں سے کسی کی پرواہ نہ کرے گا۔ کیونکہ
 ایک کو اس کا صاف جواب یہی ہوگا کہ
 خدا کا بندہ ہوں۔ تمہارا بندہ نہیں ہوں
 میری رسول پر ایمان لایا ہوں تم پر ایمان
 نہیں لایا ہوں۔ اس کے برخلاف کوئی شخص
 نہیں ہے کہ خدا اور رسول کا ارشاد دیکھ کر
 اس کے میرا دل تو اس کو نہیں مانتا۔ یا
 تو اس میں نقصان نظر آتا ہے۔ اس لئے
 خدا کی مات کو چھو کر اپنی رائے پر چلے
 تو ایسے شخص کا دل۔ ایمان سے خالی ہوگا

۲۴ دسمبر ۱۹۶۷ء

وہ عوس نہیں بلکہ منافق ہوگا۔ کہ زبان سے تو یہ
مٹائیے کہ میں خدا کا بندہ اور رسول کا پیرو ہوں
مگر حقیقت میں اپنے نفس کا بندہ اور اپنی رائے
کا پیرو ہے۔ اسی طرح اگر کوئی شخص یہ مٹائیے کہ
خدا اور رسول کا حکم کچھ بھی ہو۔ مگر فلاں بات تو بپا
اور اسے جو قیاسی طرز آ رہی ہے۔ اس کو کیسے چھوڑ سکتا
ہے؟ یا ملک و قاعدہ تو میرے خاندان میں مقرر ہے
میں تو کھڑے رہا سکتا ہے۔ تو ایسے شخص کا خیال
بھی منافق دین ہوگا۔ نہ وہاں میں بڑھ کر رہنے
سے ہی سینٹا ہی فرشتا ہوا لگا رہ گیا ہو۔ اور ظاہر
ہو اس نے کسی ہی منتشر صورت بنا رکھی ہو۔ اس
فرشتہ دین کی اصل حقیقت اس کے دل میں اتاری
ہوئی ہے۔ دیکھ۔ دیکھ۔ سجدے اور رونے اور حج کا
پہنیں۔ اور نہ وہ صرف انسان کی صورت اور
نہ کہ لباس میں جوتا ہے بلکہ اصل میں وہی نام
ہو۔ خدا اور رسول کی اطاعت کا جو شوق ایسے خدا
خدا اور اس کے رسول کی اطاعت سے انکار
کرتا ہے۔ اس کو اصل حقیقت میں وہی سفاک
کافر کا نثار اور اس کا روضہ اور اسی کی منتشر صورت
ہو کہ جسے سو اچھ نہیں۔ اسی طرح اگر کوئی شخص
یہ کہتا ہے کہ میں رسول کی بات سے بے گڑب
یہ کہتا ہے کہ فلاں بات اس نے اختیار کی ہے

کہ اگر میں میں رائج ہے۔ اور فلاں بات
قبول کی جائے کہ فلاں قوم اس کی وجہ سے ترقی
رہی ہے۔ اور فلاں بات میں لئے نا فی جا
کہ فلاں بڑا آدمی ایسا کہتا ہے۔ تو ایسے شخص
کو بھی اپنے ایمان کی خبر منانی چاہیے۔ یہ
باتیں ایمان کے ساتھ جمع نہیں ہو سکتیں۔

دیوانہ پن کا حکمی علاج

یہ دوا امرگی سودا اور درد کے لئے اکیر کا
حکم رکھتی ہے۔ ممرانہ دوا ہے۔ میوڑا درد اور
رامیش حیدر حضرت ابی اس کے سر میں لے کر
چونے کی ناشید کی ہے۔ دیوانگی کا واحد علاج
ہے۔ پشیم ہے۔

ایس۔ سی۔ رائے اینڈ مین

۱۶۷/۳ کارنوالس سٹریٹ کلکتہ

S. C. ROY & CO 167/3
CORNWALLIS STREET
CALCUTTA

ہے لیکن آپ کیوں محروم ہیں

ذیل کی دو ایس جوائی کا بیمہ ورتشا
طلاء مار سیاہ منہ مکمل کو رس
 طرح اعصاب میں دو دھن لگتا ہے۔ اور بے حس کو
 کمزور کی شکایت عام ہے۔ صرف یہی ایک طلاء ہے
 کو ایک مہینہ لگانے کے بعد دوسرا طلاء روا منتہالی کرایا جا
 میں۔ دو ہفتے میں کمزوری دور ہو جاتی ہے۔ ہر موسم
 قریب پانچ روپے علاوہ محصول آف۔
حسن زیبا
 دو دھن ملنے والی صورتیں جو ان کے
 لیے احتیاطیوں سے نسیان تک جا
 ہے۔ اور شباب کو قائم رکھتی ہے۔ قیمت تین روپے
 دو دھنیز کی گالفت ہر شخص کو
 ہم نے اس طلاء کو قائم رکھنے
 ہے۔ جس کو گانے سے دو دھنیز گالفتی ہر بار
 ہر جودت تک کافی ہے۔
ناتالی بیان
 یہ مرض عام ہو گیا ہے۔ ہر شہر
 کا نمک مار ہے۔ اس سے ہم نے
 کتابیں پراں جیلن جو اس
 تجزیہ شرط ہے۔ صفوں اور گولی کی قیمت
 ہر وقت کمزوروں کے سلسلے میں
 اور ادھی دینا کے لئے ایک۔
دعنا مانع عمل

[illegible]

ہو تو حلفیہ میان قیمت و اس سے زیادہ گائی کیا ہوگی
 یہ روئے پیشی کہ سب کی - جو ہر دم کی چیز ہے - وقت و لذت میں چار قطرے
 مال کے بجائے ہیں - قیمت میں روپے آٹھ آئے ہیں -
 فوت کا خزانہ ہے - کرا کو رشت کو مصروف کو قہ ہے -
 کر دوں کو گرم کو قہ ہے - دل و ماغ و بار و معنی و اعتنائے
 لئے بہترین نام ہے - تولید و نون کے لئے کجیر ہے - قیمت میں حواک -
 دیسہ ہر
 خاص | یہ دایرہ کے قہ سے بڑھ کر نام کو قہ ہے - محبوب ہمیشہ کے لئے
 مفعول اور گویہ ہو جاتا ہے - تازین حضرات خاص طور پر متوجہ
 قیمت فی شیشہ دھائی روپے -
 ایک دو سترہ نہ مہیاگ کی بلی رات کسی طرح گزاری - یہ کتاب میں
 حلقہ شیشے پر صنعت روانہ کیا جاتا ہے -
 نوٹ
 محمولہ ایک دفرہ یکایک ہر در اکا بنہ ہر خیر اور
 شیشہ
 شمس علی ہاشمی - نظم و دواخانہ شباب حجازی
 شمس علی ہاشمی

فینو

1946

عن

قلمت
 سرکاری
 کے کئی ام
 دہ پی پی
 سلسلے در
 مافی باوند
 صورت
 تمام ستر
 ایک ترجہا
 سامان
 لشکر اندو
 پناہ گرو
 قایم
 میں اپنے
 میں پاکر
 آباد
 کیا
 قایم
 چیس
 بچھڑ
 سزا
 چو
 حاکم
 مس
 ملک
 یہ ق
 لید
 حا
 سو
 ام
 ا
 د
 پ
 ا
 ن
 ا